ترجمہ مخزن الادویہ اردو

جلد اول و دوم

اطلاع - اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت ل سکتی ہی جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلو صفحہ جو سادے ہین انمین بعض کتب طب و لغات مجمعض مفردات طب ا فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دا

کتب اُردو مختص بعلاج انسان

تشریح الاسباب معروف بہ مظہر العلوم مع نقشہ برج فلکی مصنفہ قاضی الٰہی بخش -

رسالہ زبدۃ المفردات و نظم بارق مولفہ حکیم سید علی حسین متخلص بہ ملیح -

زبدۃ الحکمت - معمول ارابعہ مین روزمرہ چیزون کے استعمال کا بیان ہی مولفہ سعید حکیم قمر علی رئیس متھرا -

مفید الاجسام - مع فوائد عجیبہ ہر قسم امراض کے نسخے مولفہ سید افضل علی ڈپٹی انسپکٹر -

علاج الغربا - اسکی کوڑیون کی دوائی قیمتی کام کرتی ہی ترجمہ حکیم غلام امام -

ترجمہ طب اکبر - یہ ترجمہ تمام خوبی سے ہوا ہر ایک مطالب دقیق کو صاف محاورہ زبان اُردو مین لکھا ہی - نام تاریخی اسکا **مظاہر العلاج** ہی مترجمہ حکیم محمد حسین -

تحفۃ الاطبا - اسم بامسمی ہی مولفہ حکیم سید مشرف حسین خیرآبادی -

قانون عترت - عموماً ہر قسم تپ کا علاج وخصوصاً تپ دق و تپ مزمن کا مصنفہ حکیم عترت حسین قابل دید ہی -

قرابادین شفائی - اُردو مترجمہ حکیم ہادی حسین خان مرادآبادی

قرابادین ذکائی - فا... اُردو مترجمہ حکیم ہادی حسن ... مرادآبادی -

انیس الاطبا - تالیف حکیم ...

تجربات اکبری - اُردو ... نسخے آسودہ مترجمہ حکیم واحد ...

طب نبوی - جسکا ہر نسخہ مو... لیے اکسیر اعظم ہی انتخاب احادیث ... مولفہ حافظ اکرام الدین -

رموز الحکمت - اُن علامتون کا بیان جس سے ابتداے مرض سے مآل نیک یا روی معلوم ہوتا ہی اور اُسکے دفع کی تدبیر مولفہ حکیم رجب علی -

معالجات احسانی - دلائل تشخیص امراض اور اُسکا علاج مولفہ حکیم احسان علی -

علاج الامراض - اُردو طب کی مستند کتاب مترجمہ حکیم ہادی حسین خان -

رسالہ قارورہ - شناخت رنگ و قوام و رائحہ بول ہین عمدہ رسالہ مولفہ حکیم غلام نجفی -

مرکبات احسانی - بطور قرابادین ... مرض کی تشخیص بہ ترتیب حروف ہجی حکیم احسان علی -

بعون و توفیق شافی علی الاطلاق و بہ صود ثمین دافع علل مزیل امراض نسخہ

جامع مفردات و مرکبات مستجمع مجربات معالجات معدن جواہر سنیہ یعنی ترجمہ

جلد اول

ترجمہ مخزن الادویہ بزبان اردو

جسکو

جالینوس زمانی فیلقوس ثانی حکیم مولوی نور کریم غفرہ اللہ العظیم نے زبان اُردو عام فہم گفتگو مین لکھا

دار الشفاء مسیحائی مطبع منبع منشی نولکشور کانپور مین چھپکی طرح بخش طبائع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب تعریف ثابت ہے واسطے اللہ کے جسنے ظاہر کیا
نشانیان اپنی قدرت کی نسبت پیدا کرنے موجودات
کے بدون مواد اور ظاہر کیا اطوار اپنی صنعتون نادر کو
بسبب پیدا کرنے کائنات کے بغیر استعداد اور پیدا
کیا جواہر مجردات و مادیات کو کہ مفردہ اصل ہین اور مرکب
فرع اور تقسیم کیا مادیات کو باجناس و انواع و اشخاص کہ
کلی ہین اور جزئی اور خاص کیا ہر ایک کو ساتھ منع اور
افعال کے اور پہنایا انکو صورتین اور رنگ اور اوضاع
اور شکلین واسطے نفع بندون کے و آبادی شہرون کے
اور درود اور سلام نازل ہوجیو اوپر اوس کے
کہ دوست ہے قلوب یاد کرنیوالے عاجزی کرنیوالے
کا اور طبیب ہے نفوس جولنے والے کھیلنے والے کا وہ
باعث ہے پیدایش خلق کا اور نجات دینے والا ہے
بلاء گمراہی سے مخلوق کو اور راہ بتانیوالا ہی بسبب دعوت
کے جانب ارشاد اور رہنمائی کے طرف ملنے پروردگار
بندونکے دن قیامت مین سردار عرب اور عجم کا بھیجا
گیا ہے اوپر تمام امتون کے جناب مستطاب محمد مصطفےٰ
کہ جسکو اللہ نے چن لیا پیغمبرون کے ساتھ بڑی رسالت
اور شفاعت کے اور درود نازل ہوجیو اسکی آل پر جو والی ہین العلم

خلیفہ پر اور اوسکے اولاد و ذریت پر کہ گیارہ ہین اور انکی
شان مین آیہ انما یرید اللہ لیذہب عنکم الرجس اہل البیت
ویطہرکم تطہیرا نازل ہوئی اما بعد حمد و صلوٰۃ کے
بعرض صاف بھائیون کے اور پورے دوستون
کے پہونچاتا ہے کہ یہ ذرہ بے مقدار امیدوار مہربانی
اپنے پروردگار بخشنے والے کا بیٹا سید ہادی علی عقیلی
علوی کا محمد حسین بخشے اللہ گناہ دونون کے اور چھپاوے
عیوب انکے کہ جو اکثر باپ دادے اور ناتے والے
اس گنہگار ہیچمدان کے بسبب اور مشق کرنے والے
علم اور عمل کے تھے یہ جاہل بھی شروع ہوا نیسے بیچ خدمت باپ
بزرگوار قدس سرہٗ جناب مستغنی الالقاب پیر و مرشد کے
حقیقی کے کہ ہمنام دوست خدا اور اسکے ولی کا اور
بسبب نسبت حسینیہ کے انکی طرف منسوب ہے یعنے میر محمد علی
حسینی دراز کرے اللہ سایہ بلند اسکا حاضر رہتا تھا اور
کبھی کبھی بیچ خاطر سست میری کے خطرہ کرتا تھا کہ اگر فنون خمسہ
علم طب مین ایسی کتاب جمع اور تالیف ہووے کہ جامع سب
مسائل اور مطالب کی اور حاوی اقوال اگلے پچھلے اور
کتابون مرتبہ کی ہووے ہر طرح اس فن کے طالبون پر اور
مشتاقون علم و عمل پر کام آسان ہوتا اور وہ لوگ

تکلیف جمع کرنے اور اٹھانے متعدد کتابون سے آرام
پاتے لیکن سرانجام اس کام کا بسبب بے بضاعتی اور
فرومایگی علم اور عمل اپنے کے اور [illegible] حاصل ہونے تجربہ
ذخیرہ [illegible] سے علاج [illegible] تھا یہانتک
کہ سنہ ۱۱۸۳ھ ایکہزار اور ایک سو تراسی ہجری مین اتفاق
شروع جمع اور تالیف کتاب کا بیچ بیان امراض مختصہ
سر سے قدم تک پڑا اور اوسمین سے تھوڑے سے آخر امراض
سر تک زبان عربی لکھے گئے مگر بسبب عروض بعض عوائق
اور موانع کے اس سے باز رہا پھر سنہ ۱۱۸۵ھ ایکہزار ایک سو
پچاسی ہجری مین بحکم واجب الاذعان اس جناب کے
متوجہ جمع اور تالیف قرابادین کی زبان فارسی مین اسطرح
کا ہوا کہ بعض دوائین کہ اصل اور عمدہ اور جزو اعظم اکثر
مرکبون کی ہین پہلے بقید نام اور حال طبیعت اور افعال
اور منافع اور خواص اور مقدار شربت و مضار و اصلاح
و ابدال وغیرہ جو کہ انسے متعلق ہین پس ہر ایک دوا کے
ذیل مین جو ترکیبین کہ ان دواؤن کے نام پر موسوم ہین
اور درمیان مین جا بجا مرکب کہ مسمے باسم خاص ہین
بدون قید نام دوا کے ذکر کرے اسواسطے کہ وہ قرابادین
جامع اور تمام ہووے لیکن نسخہ بترتیب حروف تہجی جہت آسانی

...وز نکالنے کی ضمن کتب اور ابواب اور فصول مین جمع
بعد اتمام اُسکے پھر حسب الامر اوس جناب سامی کے
جمع کیا تالیف ایک کتاب کے بیچ بیان ادویہ مفردہ
ہوا وہ بھی بترتیب حروف تہجی الف سے یا تک ضمن
ب اور فصول کے جو زہول کتب معتبرہ روز مرہ کی
قانون اور رسالہ ادویہ قلبیہ شیخ الرئیس اور
مع المالیقی مشہور بابن بیطار و تذکرہ شیخ یوسف
بادی موسوم بہ بالیسیغ الطبیب جلد معروف بجامع
ادی اور تذکرہ شیخ داؤد انطاکی موسوم بہ تذکرہ اولی الالباب
رار شاد شیخ اسماعیل بن ہبۃ اللہ اور ترجمہ تذکرہ
ریحان بیرونی مشہور بسعیدی اور اختیارات بدیعی
ی زین الدین عطار اور تحفۃ المومنین حکیم میر محمد مومن
بی اور قدرے مفردات نواب حکیم معتمد الملک سید
ی خان قدس سرہ وغیرہا کتب یونانیہ اور عربیہ اور
سیہ اور دستور الاطبا موسوم باختیارات قاسمی حکیم
اسم ملقب بہند شاہ مشہور بفرشتہ اور مجربات فضلے
ر میر محمد افضل اور کئی کتابون ادویہ ہندیہ سے جو شی
میر عبد الحمید کے تحفہ مین ادویہ ہندیہ پر لکھے ہین اور
پھر زبان معجز بیان جناب ارشاد مآبی اور ثقات
معتبرین سے سنا اور بعضون نے خود دیکھا اور تمام ماہیت
رخواص اوسکے دریافت کیے اور آزمایا اسیطرح جب
ول تمام دوا کو جو قید اعراب اور بعضے لغات [illegible]
ذکر کیا پس ماہیت اور طبیعت اور افعال اور منافع
خواص اُسکے بالعموم والاجمال بعد اُسکے بالخصوص
تفصیل اور اکثر رعایت ترتیب امراض مختصہ کی سر
قدم تک کی پس امراض غیر مختصہ اور خصوص دوا کی متعلقہ
امراض سے بیان کیے پس مقدار اور اصلاح اور سوء
مین پس مقدار شربت اور خوراک دوا کا اور بدل اُسکا
بھی اشارہ طرف اُن مرکبات کے کہ وہ دوا اصل اور
اور قرابادین مجمع الجوامع مین ذکر اُس کا ہوا اور
اشارہ طرف ادویہ مجہولۃ الماہیت کے کیا اور

ہر دوا مین قول ایسی کتاب والون کا اصل اور معتبر جاننا چاہیے کہ وہ دوا اُنکے شہرون مین مخصوص ہے اور ملتی ہے یا نواح اُن شہرون کے اور اُنہون نے آپ دیکھکر پہچان کر ماہیت اور کیفیت اور افعال اور خواص اُسکے بتجربہ کر کے لکھا ہے نہ قول اُن لوگونکا کہ اُن شہرون مین پیدا نہین ہوتی ہے اور آپ اُنہون نے نہ دیکھا صرف دید اور استماع پر بدون تحقیق کے لکھا ہے اور اسی کتاب مین مقدمہ اور خاتمہ قرابادین اور نام مختلف دواؤن کے جیسا کہ صاحبان کتاب مذکور نے درمیان مین جابجا ذکر کیا ہے مین نے مذکور نہین کیا بلکہ آخر اس کتاب کے خاتمہ مین ضمن ابواب و فصول کے ذکر کیا اور واسطے تمام ہونے اس کتاب کے اور لحاظ اس امر کے کہ ادویہ مرکبہ مین اور کتاب کی طرف رجوع کرنا پڑے ایک قرابادین بترتیب حروف تہجی مرتب کیا اور اس کتاب کو اوپر دو مقالہ کے تقسیم کیا مقالہ پہلا بیچ بیان ادویۂ مفردہ کے کہ اُسکا نام تذکرہ ہے مقالہ دوسرا بیچ بیان ادویۂ مرکبہ کے کہ اُسکو قرابادین کہتے ہین نام اس کتاب کا مخزن الادویہ و تذکرہ اولی النہی رکھا امید ناظران منصف سے یہ ہے کہ جس جگہ کوئی عیب و خطا دیکھین بعد تامل اور فکر بلیغ کے قلم اصلاح سے زینت دیوین اور خردہ گیری نہ کرین اور ناقص و ضائع نہ چھوڑین بدلا دے اللہ تعالے میری طرف سے اُنکو بہتر بدلا نہ بچاؤ ہے اور نہ قوت مگر اللہ سے اُسی سے مبدا ہے اور اُسی کیطرف منتہی ہے مقدمہ بیچ بیان کئی امر کے کہ اطلاع اُنپر قبل شروع کرنے مطلب مین ضرور ہے ضمن چودہ فصل کے فصل پہلی بیچ بیان دوا و غذا و ذوی الخاصیت و مرکب القوی و فادزہر و سم و دوای مسہل و تلیین کے اور اقسام ہر ایک کے مجملاً فصل دوسری بیچ بیان مرکب القوی و ذوالخاصیت کے اور تاثیر ہر ایک کے کہ فادزہری ہو یا سمی فصل تیسری بیچ بیان مزاج کے اور اقسام اور معرفت درجون مزاج کے فصل چوتھی بیچ

بیان طریق معرفت مزاج ادویہ و اغذیہ کے بتجربہ و قیاس سے فصل پانچوین بیچ بیان سبب اختلاف اقوال اطبا کے ماہیت اور خواص ادویہ مین اور نام اُن لوگون کے کہ متوجہ ہوے طرف تحقیق و جمع و تالیف ادویہ کے بطور اجمال کے فصل چھٹی بیچ بیان طریق بنانے اور محفوظ رکھنے ادویہ کے فصل ساتوین بیچ بیان عمر بعض دوائین مفرد کے اور زمانہ باقی رہنے اُنکی قوت کے فصل آٹھوین بیچ بیان آداب کھانے اور پینے کے اور اُن طعام کے کہ اکٹھا کرنا اُن کا معدے مین مناسب نہین ہے فصل نوین بیچ بیان دستورات احراق و تکلیس و تشویہ و تقلیہ و تدبیر و غسل بعض ادویہ کے اور شراب چوب چینی اور عشبہ و شجرۃ النبی وغیرہا کے اور بنانے بعض ادویہ کے اور احکام ہر ایک کے فصل دسوین بیچ بیان معرفت بعض ادویہ مفردہ کے اور خواص اسکے فصل گیارھوین بیچ بیان بعضے اصطلاحین علم طب کے فصل بارھوین بیچ بیان بعضے اوزان کے کہ علم طب مین ہین یا ہندی یا فارسی فصل تیرھوین بیچ بیان بعضے امر کے کہ نجوم سے متعلق ہین فصل چودھوین بیچ بیان اسناد طب کے۔

فصل پہلی

بیچ بیان دوا اور غذا اور ذوی الخاصیت و مرکب القوی و فادزہر و سم و دوائے مسہل و تلیین کے اور اقسام ہر ایک کے جان تو کہ جناب پاک باری جل ذکرہ نے کمال پاکیزگی دانش اور مضبوطی حکمت اور نہایت مہربانی سے مواد دواؤن کے زیادہ مواد غذاؤن سے پیدا کیا ہے اسواسطے کہ آدمی کو حاجت دواؤنکی زائد ہو غذاؤن سے واسطے دفع کرنے بیماریونکے اور سوا اُسکے بغذا مین بسبب کثرت استعمال رات دن کے طبیعی اور معتاد ہو گئین اسلیے کہ بسبب کثرت عوارض اور موانع کہ اور نہ رعایت کرتی

قاعدہ کلی اور قاعدہ ستہ ضروریہ کے کہ حفظ صحت مین مقرر ہو اور تجاوز کرنیکے حد لائق سے بدن مزاج اصلی اور صحت ذاتی سے اگر منحرف ہوتا ہو اور اسی کا نام مرض ہے اور بدن محتاج ہوتا ہے واسطے دفع اور داس مزاج منحرف کیطرف اپنے مزاج اصلی کے معین اور مددگار خارجی کے طرف کہ طبیعت مدبرہ کو مدد دے اُسکا نام دوا ہے اور واسطے ہر بیماری کے بموجب تصریح حدیث شریف کے کہ ماخلق اللہ داءً الا خلق لہ سبعین دواءً سو خدا تعالیٰ نے واسطے ہر مرض کے دوائین بہت پیدا کین اور منفعت اُنکی وہی پاک برتر خوب جانتا ہو اور جو کچھ اطبا اور مجربین نے بیچ خواص اور منافع اور مضار ادویہ کے لکھا ہو وہ بہت تھوڑی قبیل ایک قطرہ کہ ہے دریا سے بلکہ قطرے سے بھی کم بموجب آیہ کریمہ کے قل لو کان البحر مدادًا لکلمٰت ربی لنفد البحر قبل ان تنفد کلمٰت ربی ولو جئنا بمثلہ مددًا اور مراد لفظ سبعین سے کہ حدیث شریف مین وارد ہے ستر عدد معین نہین ہے بلکہ کثرت ہے اور جان تو کہ منجملہ منافع دوا اُن کے کہ متعدد مذکور ہوے اسپر متحمل ہو سکتا ہے کہ مثلاً اگر کوئی دوا نہ پائی جاوے یا پائی جاوے مگر طبیعت کو اُس سے نفرت ہو اس صورت مین اور دوا سے کہ پائی جاتی ہے اور وہ مرغوب ہے یا نفرت ہے اس صورت مین علاج کر سکتے ہین اور یہی حال غذا کا ہے دوسری وجہ کہ مثلاً پہلے کوئی دوا کھائی اور اُس سے نفع ہوا لیکن پھر جب اوسکو دوسری مرتبہ کھایا بسبب تکرار استعمال کے اور معتاد ہونیکے اور بدل جانے حال مزاج کے نفع خوب نہوا اس صورت مین اور دوا کو جو مثل اُسکے منفعت مین ہے استعمال کر سکتے ہین اور غذا کا بھی حال ہے یہ حال دوائے مفرد کا ہے واسطے علاج بیماری مفرد کے لیکن بیماری مرکب مین یقیناً حاجت کثرت ادویہ کی ہے جیسا کہ اگر چاہے اللہ تعالیٰ بیان ہو گا اور جان تو کہ دوا مفرد ہے یا مرکب اور مفرد موالید ثلثہ سے کہ نبات و حیوان و جماد ہین خالی نہین اور دوائے مرکب انھین ادویہ مفردہ سے بنتی ہے پس دوا

تینون موالید سے خالی نہین ہو سکتی بخلاف غذا کے کہ وہ جماد سے ہرگز نہین ہو سکتی اس سبب سے مواد دوا کے مواد غذا سے زیادہ ہوے جیسا کہ پوشیدہ نہین اور بھی دوا و غذا مادہ و کیفیت و صورت رکھتے ہین مادہ و صورت دونون جوہر ہین یعنی قائم بالذات ہین اور کیفیت عرض یعنی قائم بالغیر اور عرض یا صورت کو عارض ہے وہ گرمی اور سردی ہے کہ کیفیات فاعلہ اُنکو کہتے ہین یا مادہ کو عارض ہے وہ تری اور خشکی ہے کہ اُنکو کیفیات منفعلہ کہتے ہین اور تاثیر دوا کی مفرد ہو یا مرکب کیفیت سے ہوتی ہے یا صورت نوعیہ سے یا خاصیت سے لیکن تاثیر کیفیت سے اکثر ہو بخلاف غذا کے صرف کہ وہ مادہ سے فقط تاثیر کرتی ہے یعنی جزو بدن کی ہوتی ہے اور جاننا چاہیے کہ تاثیر یکسان امور ثلثہ مذکورہ سے ہوتی ہے یا دو سے یا تینون سے لیکن کیفیت ہر چند تھوڑی ہووے اور اثر اسکا غیر حاضر ہو ہر حال مین صورت اور مادہ سے ترکیب ہے جدا نہین ہوتی بخلاف صورت اور مادہ کے وہ دونون کیفیت کو ملازم نہین ہین مثلاً دوائی مطلق مین کیفیت اُسکی اور غالب نزدیک صورت اور مادہ مغلوب ہین اور ضعیف اور دوائی ذوالخاصیت مین صورت غالب ہے اور یہی نسبت ہے غذائی و دوائی و غذائی ذوالخاصیت وغیرہ مین اسیواسطے شے غالب کو پہلے ذکر کرکے غذائی دوائی و دوائی غذائی و دوائی فادزہری و دوائے سمی مانند اُنکے نام رکھتے ہین اور ذوالخاصیت یا موافق اور مبقی اور حافظ مزاج اصلی اور حرارت غریزی اور قوی کی ہے یا مخالف اور مفسد اور فنا کرنے والی اُنکی ہے اول کو فادزہر اور تریاق ثانی کو سم نام رکھتے ہین اور غذا اپنے مادہ سے تاثیر کرتی ہے یعنی جزو بدن کی ہوتی ہے اور جب یہ مقدمات بالاجمال معلوم ہوے اب جاننا چاہیے کہ جو کچھ بدن پر وارد ہوتا ہے خالی نہین اس امر سے کہ اُسکی تاثیر یا فقط مادہ سے ہے تو اُسکو غذائے مطلق کہتے ہین یا فقط کیفیت سے ہے تو اسکو دوائے مطلق

کہتے ہین یا مادہ و کیفیت سے ہے تو اُسکو غذائی دوائی ہین یا کیفیت و مادہ سے اسکا نام دوائی غذائی ہو یا فقط صورت سے ہے اُسکو ذوالخاصیت کہتے ہین اور یہ یا موافق اور دوسرکرنیوالی مضرت کی یا مخالف اور پیدا کرنیوالی فساد کی ہے اور انمین سے ہر ایک کی کئی قسم ہین جیسے کہ موافق ہو اُسکی چار قسم اگر تاثیر فقط صورت سے ہے وہ فادزہر یا مادہ اور صورت سے ہے اوسکو غذائی فادزہری یا کیفیت اور صورت سے اُسکو دوائی فادزہری یا مادہ اور صورت سے اسکو غذائی دوائی فسادزہری [illegible] ہین اور جسکی تاثیر مخالف اور مضاد ہے اُسکی [illegible] قسم ہین اگر تاثیر اُسکی اُسکی صورت سے ہے [illegible] سم مطلق کہتے ہین یا کیفیت اور صورت سے تاثیر [illegible] ہے اُسکی دو قسم ہین ایک یہ کہ تاثیر اسکی نہایت قوی [illegible] اُسکو دوائی سمی کہتے ہین دوسری قسم یہ کہ تاثیر اُسکی نہایت قوی نہین ہے پھر یہ قسم دوسری بھی دو قسم ہے [illegible] اُسمین قوت مسہلی [illegible] اگر قوی ہے اور تاثیر صورت اور کیفیت سے ہے اسکو دوائی مسہل ذوالخاصیت کہتے ہین اگر متوسط ہے اور تاثیر اسکی کیفیت و [illegible] سے ہے اسکو دوائی مسہل کہتے ہین اگر ضعیف ہے تو اکثر تاثیر اسکی کیفیت اور مادہ اور صورت [illegible] ہوتی ہے لیکن سب منفعت اور ناقص [illegible] دوائی [illegible] کہتے ہین اور تفصیل اسمین [illegible] ہے کہ غذائی مطلق وہ کہ تغیر اور تاثر اسکا بدن [illegible] وہ سے ہے کیفیت اور صورت سے [illegible] وہ جب [illegible] وارد ہوا سے بعد متاثر ہونے [illegible] حرارت بدن کے آپ [illegible] مین بواسطہ اُس کیفیت [illegible] اسکو لازم ہے اثر کرے بدن اُس سے [illegible] متغیر ہووے اور مزاج اصلی اپنے سے [illegible] بلکہ حرارت بدن کی اُسمین تاثیر کرے اور قوت سے [illegible] میں آ کر صورت غذائی بدل کرکے صورت [illegible] کرلے اور اقسام ثلثہ مذکورہ استعداد [illegible]

اسپر صورت عضوی فائز ہووے پس وہ جزو عضو کی ہو جاوے جیسے پانی گوشت لطیف کا اور زردی بیضہ کی نیمبرشت یا گیہون اور تمام غلہ اور ترکاری اور کیفیت حاصلہ اسکی خلط سے کیفیت اصلی بدن پر غالب نہین ہوتی اور نہ منافی دوائے مطلق وہ ہی کہ تاثیر اسکی بدن مین اکیلی کیفیت سے ہو اور مادہ اسکا جزو بدن ہونے کی لیاقت نہین رکھتا ہے اس طرح پر کہ جب بدن پر وارد ہووے اور حرارت عزیزی اسمین تصرف کرے وہ متاثر ہووے بلکہ وہ تصرف اور تاثیر کرے بدن مین اور بدن کو اپنی کیفیت پر پھیرلے یعنی گرم کرے یا سرد یا تر یا خشک جیسے مرچ سیاہ اور سونٹھ اور ادرک کابلی اور کافور اور سونف غذائے دوائی وہ ہی کہ تاثیر اسکی بدن مین مادہ و کیفیت دونو سے ہووے اسی طرح کہ سابق مذکور ہوا مگر مادہ کا غلبہ ہووے یعنی اس سے خلط حاصل ہو کہ جزو بدن کا ہو جاوے اور کیفیت اسکی مزاج اصلی بدن پر غالب ہو کر کچھ تغیر بدن کی کیفیت مین کرے موافق اپنی کیفیت کے جیسے کاہو اور آش جو اور کھیرا اور کدو اور تربز اور خربزہ اور انگور وغیرہ دوائے غذائی وہ ہی کہ تاثیر اسکی بدن مین کیفیت اور مادہ سے ہووے ساتھ غلبہ کیفیت کے اور بدن کو کچھ متغیر کرے پھر بدن اسمین تصرف کر کے تھوڑا خلط اس سے پیدا کرے کہ وہ جزو بدن کا ہووے ساتھ کیفیت کے کہ بدن کی کیفیت پر غالب ہووے جیسے گندنا اور پودینہ اور برگ کاسنی اور مکو اور لہسن اور پیاز اور اکثر میوے اور جان تو کہ ادویہ اور اغذیہ مین افعال کلی ہوتے ہین باعتبار کیفیات اُنکے مانند تسخین اور تفریق اور تحلیل سیار اور تکثیف بارد اور تلیین اور تسییل رطب اور تجفیف اور امساک یابس اور بھی ادویہ کو صفات مخصوصہ ہین کہ افعال کلی کے مشابہ ہوتے ہین مانند تفتیح اور تسدید اور ردع اور تحلیل کے اور صفات اغذیۂ مفردہ کے اٹھارہ قسم مین منحصر ہین اس طرح پر کہ غذا یا صالح الکیموس ہی یا فاسد الکیموس صالح الکیموس وہ ہی کہ پیدا ہووے اس سے خون طبیعی صاف کہ مخلوط ہووے اور اخلاط سے مگر بقدر احتیاج اور فاسد الکیموس وہ ہی کہ اسکے خلاف ہو اور ہر ایک ان دونون سے تین قسم پر ہین لطیف کثیف متوسط پھر یہ تینون کی تین تین قسم کثیر الغذا قلیل الغذا متوسط الغذا کثیر الغذا وہ ہی کہ اس سے خون پیدا ہووے قلیل الغذا وہ کہ اس سے خون بہت پیدا نہووے متوسط وہ کہ خون اس سے نہ بہت پیدا ہووے اور نہ کم پس اقسام اغذیہ کے اٹھارہ ہوتے ہین ضرب تین سے چھ مین اور دوسری طرح یون ہی کہ غذا یا رقیق لطیف مانند پالک کے یا غلیظ غیر لطیف ہی مانند پنیر کے یا متوسط ہے مانند گوشت حلوان کے اور ہر ایک انمین سے یا جید ہی مانند آب گوشت جوزۂ مرغ کے اور بیضۂ مرغ کے یا متوسط ہی مانند آب گوشت حلوان اور چنے کے یا ردی ہی مانند رائی اور لہسن اور پیاز کے اور ہر ایک انمین سے یا کثیر الغذا ہی مانند زردی بیضۂ نیمبرشت کے یا معتدل الغذا ہی پانی چنے کے ساتھ شہد کے یا قلیل الغذا مانند ترکاریون کے

اس جدول سے سب اقسام معلوم ہوتے ہین

لطیف صالح الکیموس کثیر الغذا مانند زردی بیضۂ مرغ نیمبرشت اور گوشت چکور اور شراب	لطیف صالح الکیموس قلیل الغذا مانند انار اور سیب اور کاہو	لطیف صالح الکیموس متوسط الغذا مانند نان گندم پاکیزہ اور بہتر	لطیف فاسد الکیموس کثیر الغذا مانند پھیپھڑا جانور کا اور بچۂ کبوتر۔	لطیف فاسد الکیموس قلیل الغذا مانند مولی اور پیاز اور جو کچھ کہ تیز اور تند ہین	لطیف فاسد الکیموس متوسط الغذا مانند نان فطیر بری پکی ہوئی
کثیف صالح الکیموس کثیر الغذا مانند بیضۂ مرغ [illegible] ہوا روغن مین	کثیف صالح الکیموس قلیل الغذا مانند پنیر تازہ +	کثیف صالح الکیموس متوسط الغذا مانند گوشت گائے کے بچہ کا	کثیف ردی الکیموس کثیر الغذا مانند گوشت بیل کے۔	کثیف ردی الکیموس قلیل الغذا مانند گوشت سکھایا ہوا۔	کثیف ردی الکیموس متوسط الغذا مانند کرم کلہ کے +
معتدل صالح الکیموس کثیر الغذا مانند گوشت یکسالہ بکری کے۔	معتدل صالح الکیموس قلیل الغذا مانند شلغم کے +	معتدل صالح الکیموس معتدل الغذا مانند گوشت اونٹ کے بچے کے	معتدل ردی الکیموس کثیر الغذا مانند کلم رومی کے +	معتدل ردی الکیموس قلیل الغذا مانند گاجر کے +	معتدل ردی الکیموس معتدل الغذا مانند مچھلی سکھائی ہوئی کے

ذوالخاصیت وہ ہی کہ تاثیر اسکی بدن مین سواے
کیفیات امور ظاہری حسی اور وہی کے ہووے مانند
کشش کرنے مقناطیس اور کہربا کے لوہے اور گھاس
کو اور تاثیر فادزہر اور سم کو کہ بدن انسان مین ہوتی
ہی اور صورت نوعیہ بھی تعبیر کیا ہی لیکن جذب مقناطیس
اور کہربا کی لوہے اور گھاس کو لطیف تر و باریک تر
و خفی تر ہی تاثیر فادزہر اور سم سے بلکہ یہ نمونہ ہی تاثیر
نفس انسانی بعض اشخاص سے بیچ انسان دیگر کے
نسبت زیادتی محبت کے کہ اسکو عشق کہتے ہین اور سبب
دشمنی کے کہ محبت بسبب مناسبت و مجانست نفوس کے
آپسمین اور دشمنی بسبب عدم مناسبت اور نفرت انکے
آپسمین ہوتی ہی اور تفصیل اسکی طول چاہتی ہی یہ مقام
گنجائش نہین رکھتا ہی اور جان تو کہ ذوالخاصیت کی
تاثیر اگر بموافقت ہی اسکو فادزہر اور تریاق کہتے ہین
اور اگر موافقت سے نہین ہے سم کہتے ہین فادزہر
اور تریاق وہ ہین کہ تاثیر انکی بدن اور حرارت غریزی
اور قوی اور ارواح مین بطریق محافظت و تقویت
و مدد انکی اس مرتبہ کو ہووے کہ وہ اوپر دفع اور رفع
تکلیف سم موذی کے مدد کرے جیسا کہ تفصیل سے آگے
مذکور ہوگا لیکن افیون کو جو تریاق کہتے ہین مجازا
کہتے ہین اسواسطے کہ وہ حافظ قوت کی ہی پس
اس امر مین تریاق حقیقی سے شریک ہے غذاے
ذوالخاصیت وہ ہی کہ تاثیر اسکی مادہ اور صورت سے
ہووے لیکن مادہ غالب مگر فعل اور انفعال و تاثیر
و تاثر اسی طرح ہوتا ہے کہ جیسا ذکر ہو چکا مانند
روغن گوسفند اور بیل اور دودھ کے کہ باوجود غذا
ہونے کے تصرف اور دفع سمیت کے کرتے ہین دواے
ذوی الخاصیت وہ ہی کہ تاثیر اسکی کیفیت اور صورت
سے ہووے مانند فادزہر حیوانی اور ترکیبی کے کہ باوجود
تریاقیت اور دفع سمیت او تکلیف سم کے مزاج اعتدالی
بدن مین گرمی غالب پیدا کرتی ہین غذاے دوائی

ذوالخاصیت وہ ہی کہ تاثیر اسکی مادہ اور کیفیت اور
صورت سے ہووے مانند سیب اور شراب کے کہ باوجود
تغذیہ اور پیدا کرنے کیفیت غالب کے بدن مین
تفریح اور سرور لاتی ہین سم مطلق وہ ہی کہ تاثیر اسکی
بدن مین مخالف اور ضد تاثیر فادزہر کے ہووے
جلد اور بدون مہلت کے حرارت غریزی اور ارواح
اور قوی کو فاسد اور نیست کرے اور فرصت فعل
و انفعال کی نہ دیوے مانند بیش اور رتیہ افعی کے کہ قوی الفعل
مہلک ہین دواے سمی وہ ہی کہ تاثیر اسکی کیفیت
اور صورت نوعیہ سے ہووے اور بعد تاثیر اور تاثر
اور حصول اثر سمیت کے کیفیت غالب بدن انسان
مین پیدا کرے مانند بیخ سیاہ کے غذاے سمی وہ ہی کہ تاثیر
اسکی مادہ اور صورت سے ہووے اور بعد فعل و انفعال
اور حصول تغذیہ کے سمیت پیدا کرے مثال
اسکی خارج مین متحقق کم ہے اسواسطے کہ اشیاے
مسمی بدون غلبہ کیفیت کے نہین ہین لیکن بعضون نے
مچھلیون کو غذاے سمی کہا ہے غذاے دوائی سمی
وہ ہی کہ تاثیر اسکی مادہ اور یہ کیفیت اور صورت سے
ہووے اور بعد تاثیر و تاثر اور حصول تغذیہ اور پیدا ایش
کیفیت غالبہ کے سمیت پیدا کرے مانند گوشت
سانپون کے اور تمام گوشت سمی جانورون کے
اور گھاسون سمی کے دواے مسہل ذوالخاصیت وہ ہی
کہ تاثیر اسکی کیفیت اور صورت سے ہووے اور
اُسمین قوت مسہلہ بھی ہووے نہایت قوت اور شدت
تاثیر سے اور واسطے توڑنے قوت کے محتاج ہووے
طرف اصلاح کے یا تدبیر اور تشویہ وغیرہ کے اور بعد
اصلاح وغیرہ کے اور بعد ورود کے بدن پر اور بعد
تاثیر اور تاثر کے منفذ و سطحیت کرے اور فضلیہ اور سطوح
اور عروق اور عمق بدن مین اور اخلاط اور رطوبات
پتلے اور گاڑھے کے ساتھ ملجاوے اور اکثر انکے کو
تجارنا کر اور پتلا کر اور پگھلا کر اور ٹکڑے کر کر دفع

اور بعضے کو تحلیل کرے جیسے سقمونیا کہ کیفیت اپنی
سے حرارت کو پیدا اور اپنی صورت نوعیہ سے صفرا اور
بلغم کو دفع کرتی ہے اور اسی طرح تمام دوائین مسہل
قوی مانند جمال گوٹہ اور کلکی کے دواے مسہل وہ ہی
کہ تاثیر اسکی دواے مسہل ذوالخاصیت کے مساوی
اور برابر نہووے بلکہ ہر فعل مین اس سے کم ہووے
اور اصلاح کی بہت محتاج نہووے مانند سناکی اور
نسوت اور ہڑ مین کہ سنا کو گل سرخ کے ساتھ کہا
اور چکنا کر یا نسوت اور ہڑ کو روغن بادام مین کافی
ہی دواے لینتین وہ ہی کہ تاثیر اسکی دواے مسہل سے
بھی ضعیف ہووے اور اخلاط مین رطوبات موجود ہو
معدہ سے اور اسکے گرد و پیش کے بلکہ دفع کرے
اور انمین قوت کنافذہ بہت نہووے مانند املتاس
اور ترنجبین اور شیر خشت اور آلو اور آلو بخارا کے لیکن
قوت جالیہ سے خالی نہووے اور بعضے انمین سے
محتاج ہوتے ہین تھوڑی اصلاح کی طرف جیسے
املتاس کو چاہیے کہ روغن بادام یا روغن گل سرخ
سے چکنا کر کے دیا جاوے تو سطح انتڑیون مین چپک
نہ رہے اور زحیر پیدا نکرے اور بعضے محتاج
نہین ہوتے جیسے ترنجبین اور شیر خشت وغیرہ

فصل دوسری

بیچ بیان مرکب القوی اور ذوی الخاصیت کے
اور تاثیر انکی اٰن لوگ مراتب قوی ادویہ کے
تین مرتبے مین منحصر ہے اور قوت اسکو کہتے ہین
جو پیدا ہووے بسبب افعال کے ہووے اور ظہور
افعال کا اُس سے ہووے موافق لا الغت مین
مرتبہ پہلا فعل مخصوص ادویہ کا کہ جب دوا عناصر سے
یعنی عناصر کے ملنے سے بعد کسر و انکسار کے کیفیت
متشابہ مزاج فاعلی سے اسکو حاصل ہوئی اور اسی
کیفیت سے جو فعل کہ حاصل ہوے اسکو فعل مخصوص

کہتے ہین اور کیفیت کو مزاج اعلی مرتبہ دوم حاصل
محسوس اور کہ حاصل ہووے مزاج ثانوی سے
کہ ادویہ صاحب امزجۂ ثانویہ مین پایا جاتا ہے اور
فعل لوازم مرتبہ پہلے سے ہے اسواسطے کہ دواے
صاحب مزاج ثانوی مرکب ہے اُن اجزا سے کہ
ہر ایک کو کیفیت اور مزاج اولی مختلف الاثر ہی
حاصل ہوئی ہے مانند تسخین بعض دواکے اور تبرید دوسری
دواکے اور اجتماع اور تفاعل کیفیات اولیٰ سے کیفیات
ثانویہ حاصل ہوتے ہین اور اثر انکا مغائر آثار
اجزا کے ہوتا ہے مانند ردع و قبض و تسخین و تبرید کے
اور جن دواؤن مین مزاج ثانوی طبیعی ہوتا ہے
انکو مرکب القوی کہتے ہین اور جو دوا کہ صناعی
ہین اگر مزاج ثانوی اُنکے موافق آثار اجزاء مفردہ
انکے کے ہے انکو متوافقۃ القوی اور اگر مخالف ہے
مثلاً تسخین بھی کرے اور تبرید بھی انکو متضادۃ القوی
کہتے ہین و طبیعت بحکم خالق اپنے کے ہر ایک کو
مقام لایق مین استعمال کرتی ہے بشرطیکہ منع نہو کوئی
مانع کے مرتبہ تیسرا کہ لوازم مرتبہ اول ثانی ہے
بواسطے افعال صورت نوعیہ اور خاصیت کے وہ فعل
مانند توڑنے پتھری کے ہے حجر الیہود کی لازم کیفیت
مزاجی اسکی سے ہے او تقطیع اخلاط کی اسکو لازم ہے
اور مانند مضرت سمیت افیون کے دماغ کے ساتھ
کہ لوازم حرارت مزاجی اسکی سے ہے اور تلطیف اخلاط و [illegible]
کی کرتا ہے صورت نوعیہ اپنی سے اور مانند تریاق کی
کہ دفع سمیت کرتا ہے لوازم مزاج ثانوی اور بواسطے
صورت نوعیہ اپنی کے اور جان تو کہ بنا بر مذہب
شیخ رئیس اور حکماے محققین کے کہ قائل ہین تفاوت کے
صورتین عنصری کے مرکبات مین ایسے کہ مرتبے
قوی کے چار ہون اسلئے کہ حاصل کیا ہے کہ
مرکب کو مزاج اولی اجزاے متفاعلہ اور متماسہ سے
حاصل ہوتا ہے اور تاثیر اسکی ایک مرتبہ مین ہے جو

مراتب ہے اور اُسی طرح مزاج ثانوی کا اثر ہے مگر
اُس اثر مغائر جیسے دودھ کہ مرکب ہے مائیت
اور دہنیت اور جبنیت سے اور تاثیر اسکی مرتبہ دوسرے
مین ہی مراتب ہے اور اوپر اسی قیاس کے
صورت نوعیہ ترکیبی کو اثر ہے سواے آثار مذکورہ
کے اور تاثیر اجزاے غیر متفاعلہ مرکبات کو کوئی مرتبہ
مراتب مذکورہ مین نہین لائے تھے اور قیاس
چاہتا ہے کہ وہ بھی بقدر معلوم کے ہون اور اندراج
اور تحویل [illegible] اثر صورت نوعیۂ اجزاے غیر متفاعلہ
غیر متماسہ کا ہے پانچے مرتبہ اثر صورت نوعیہ ترکیبی کے
ظاہر ہوتا ہے اور جان تو کہ بعضے مرکبات تامہ مین
بعد صورت نوعیہ کے ہین مانند خاک کے کہ پانی
سے ہوا اور مانند کٹنے کے کہ مرکب ہے پانی اور ہوا سے
اور مانند بخار کے کہ مرکب ہے پانی اور آگ سے
اور بعض تو کہ جو دوا ساتھ صورت نوعیہ کے ہے
محکم الترکیب ہے یا غیر محکم الترکیب اور تفصیل اسکی
پہچان وہ گی اگر اللہ چاہے اور تفصیلین باقی کی مجملاً
یہ ہے کہ مرکب القوی اُس دوا کو کہتے ہین کہ مرکب ہو
[illegible] ہے کہ ہر ایک چیز کے واسطے مزاج خاص
تیار ہووے اور بعد ترکیب کے اور پہنچنے لباس
اوقات وحدانی کے امتزاج تام الیساء پایا ہو کہ
[illegible] کو بدن پر اور بعد تاثیر و تاثر کے آپس کے
جدا ہووین اور تاثیر ایک نکر سکین بلکہ بعد دورہ کے
اجزاے اسکے جدا ہو کہ ہر ایک کوئی تاثیر اور کیفیت
خاص پیدا کرتے ہین اور منشاے آثار مختلفہ متضادہ کے
ہوتے ہین بعضے جلد اور بعضے دیر مین حسب ترکیب
اور مزاج اور لطافت اور کثافت مادہ اجزاے
[illegible] کہ تفصیل سے آویگا اگر چاہا اللہ نے
[illegible] مانند حجر القیس اور تربلی اور چوب چینی
[illegible] شیخ اور گلاب اور اکثر ادویہ فادزہریہ و
تمام ادویہ باہمہ بھی مانند شقاقل اور بہمن اور بوزیدان

اور جائفل اور زرناوند اور سونٹھ اور کچور کے
اور ایسی دوائین بناتے ہین اور رطوبت فضلیہ اوپر
رطوبت اصلیہ کے غالب ہوتی ہے اسی واسطے
اسکو کھا جاتے ہین اور بگڑ جاتی ہے جیسے سونٹھ
اور جان تو کہ رطوبت فضلیہ اُس رطوبت کو کہتے ہین
کہ تمام اجزاے اس چیز کے جیسا چاہیے نہ ملے ہوون
اور تھوڑے زمانے مین تحلیل ہو جاوے اور اسکے
جرم کو پھاڑے اور بعضے مین کیڑا پڑ کے کیڑا اسکو
کھا جاتا ہے اور رفتہ رفتہ نیست کرتا ہے ذوالخاصیت
جاننا چاہیے کہ اصطلاح مین خاصیت اور افعال اور
آثار ثانوی ہین کہ سواے کیفیات اولی یعنے
گرمی اور سردی اور تری اور خشکی کے کسی چیز سے
ظاہر ہووے مانند لطافت اور سرعت نفوذ اور تفتیح
اور ترقیق اور اذابت اور تحلیل کے اور افعال
و آثار ثوالث جیسے تفتیت حصاة اور تفریح اور تقویت
ارواح اور قوی اور دفع سمیت اور یہ اگر موافق
مزاج اور ارواح اور جمیات کے ہووے اسکو فاد زہر
اور تریاق کہتے ہین اور اگر مخالف اور غیر مناسب
ہووے اسکو سم کہتے ہین کہ تریاق کے افعال
اور آثار سے ضد اور مخالف ہوتے ہین اور دوسرا
طریق یہ ہے کہ ذوالخاصیت اسکو کہتے ہین کہ تاثیر
اسکی بہ کیفیت نہو بلکہ بسبب اُس صورت کے ہو
کہ وہ بسبب اُسی صورت کے اور اشیا سے ممتاز ہو کر
ایک نوع خاص ہوئی اور اسی صورت کو صورت
نوعیہ اسی وجہ سے کہتے ہین کہ اسکے سبب سے
ایک نوع اور انواع سے جدا ہو کر تاثیر مخالف تاثیر
اور انواع کی کرتی ہے مگر جملہ اشخاص اس نوع
تاثیر مین متحد ہوتے ہین مانند جذب مقناطیس کے
لوہے اور کہربا کے تنکے کو جیسا کے اوپر مذکور ہو چکا
اور مانند حجر التیس اور حجر الحیۃ اور تربسی اور حب الغار
اور تریاق فاروق و مثرودیطوس اور مانند انکے

اور دیہ فادزہر یہ مفردہ ومرکبہ ہے کہ بیچ زہرون گرم
اور سرد اور امراض متضادہ کے مؤثر ہین خواہ
بموافقت ومناسبت جیسے فادزہر خواہ بمنافرت
اور ضدیت جیسے سم اسلئے ذوالخاصیت کی دو قسم ہین
جیسا پہلے مذکور ہوا فی الجملہ مرجع مؤثر بکیفیت کا
اور مرکب القوی اور ذوی الخاصیت اور مؤثر بالطبع
کا از روے تحقیق اور تدقیق کے آپسمین قریب ہے بلکہ
متحد ہی اور علت اسکی یہ ہی کہ یہ فعل انکا طبیعت کی
اثر سے ہے اور اثر طبیعت کا جانب نفس سے بیچ اجسام
کے بمراتب ہی مگر فرق اتنا ہی کہ اثر مؤثر بکیفیت کا
ضعف اور جزئی ہی اور تاثیر مرکب القوی کی اس سے زائد
اور کثیر اور تاثیر ذوالخاصیت کی اس بھی زیادہ اور
تاثیر مؤثر بالطبع کی اس سے بھی زائد اور تاثیر النفس
کی کلی اور مشتمل اور سب سے قوی تر اور بلند تر ہے
اور جان تو کہ تاثیر بعض چیزون کی لٹکانے سے
یا استعمال کرنا اسکا بطور خاص یا کوئی شرط
مقرر کرکے اور اسی طرح واسطے دوستی یا دشمنی کے
مثلاً نیچے سر کے یا گھر مین ڈالدینا یا گاڑنا یا بچھانا
یا جلانا یا اپنے پاس رکھنا اور سواے اُنکے ہوتی
ہی ہر چند قواعد طبی کو اور تاثیرات طبیعت کو اسقدر
اُن تاثیرون مین دخل نہین ہی لیکن نفس کی
تاثیر سے باہر نہین ہی خصوصاً نزدیک ضعیف العقول
کے اور حکم کل اہل یعنی ہر ایک چیز کے واسطے کوئی لائق
ہی اور اسلئے کہ یہ کتاب ایسی چیزون سے خالی نرہی
کہین کہین ایسے خواص بھی مذکور ہوتے ہین لیکن تاثیر
فادزہر اور تریاق کی پس جان تو کہ تاثیر فادزہر تریاقی
کی پس مرکب القوی ہونے کے ہے از روے مناسبت اور
جذب اس سم کو طرف اپنی اور خواہش سم کی طرف اسکے اور
بھی از روے ضدیت اور دفع اور افناے اسکے اثر
سم کو اپنے سے اور اپنے مناسب ابدان و دسمت سے کہ حرارت
غریزی اور قوی اور ارواح ہین اور بھی انکے تقویت و تفتیح مجاری

اور سُرعت نفوذ اور گھسنا بیچ عمق بدن اور جذب
سم کے جان تو کہ جو اجزاے رطوبات کے اور قوی
اور ارواح بدن کے سب آپسمین متصل اور متحد باتصال
اور اتحاد وحدانی کے طبیعت مدبرہ اور نفس حیوانی ناظر
اور حافظ اور نگہدار رکھنے والے سب چیزون کے
ہین اسی واسطے بمجرد ورود فادزہر کے بدن پر تاثیر
اسکی تمام بدنمین پہونچتی ہے جیسا کہ مشاہدہ ہوتا ہے
وقت ناتوانی اور بہت بھوک کے بمجرد ورود دواے
مقوی کے یا غذاے صالح کے خصوصاً لطیف سریع الہضم
قوت بدن مین حاصل ہوتی ہے لیکن تاثیر غذا کی
اور قوی کرنا اسکا قوت بدن کو دفعۃً واحدۃً بمجرد ورود
اسکے معدہ مین دو وجہ سے ہے ایک یہ کہ اجزاے
لطیف غذا کے بواسطہ رطوبت بدنی کے کہ اسمین اور
حرارت غریزی اور قوی اور ارواح مین اتصال
اور اتحاد بہت ہے دفعۃً تمام بدن مین پہونچ کر باعث
تقویت قوی اور ارواح کے ہوتے ہین دوسرے
یہ کہ طبیعت مدبرہ اور حمایت کرنے والی بدن کی کچھ
غذاے بدن مین ذخیرہ کر رکھتی ہی تو تھوڑا تھوڑا اسمین سے
صرف کرکے بدن کو تھام رکھتی ہے تا وقت
نہ پہونچنے غذا کے خارج سے اور جب غذاے تازہ
بدن مین پہونچے طبیعت مطمئن ہوکر اس ذخیرہ کو
زائد صرف کرتی ہی بدن مین یہ امر موجب تقویت
بدن کا فوراً ہوتا ہی لیکن تریاق الافاعی مین اور
جن چیزون مین کہ گوشت سانپ کا ہے شاید
سواے امور مذکورہ کے یہ امر بھی ہوگا کہ گوشت سانپ
کا سمیت کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور اسی سبب سے
تاکید اور مبالغہ بہت کیا ہے حکماء نے کہ وقت پکڑنے
سانپ کے اور وقت کاٹنے سر ودم اُسکے چاہیے کہ
سانپ کو تکلیف نہ پہونچے اور سانپ زخمی اور دُبلا
نہو وے کہ یہ امور باعث رہنے زہر کے ہین بدن سانپ مین
اور نہ آنے تمام زہر کے سر اور دُم مین اور خوب بکمال

قوت مین سانپ کو غصہ مین لاوین تو تمام زہر
سر اور دُم مین سب بدن سے سمٹ کر آ جاوے
پس جلدی تمام سے ایک ضرب مین سر اور دُم کو
اکٹھا کرکے کام مین لائین کہ ایک ہی دفعہ دونون
بدن سے جدا ہو جاوین اور بالکل سمیت بدن مین
سرایت نکرے اسواسطے کہ اگر سمیت بدن مین
رہ گئی ہر چند تھوڑی ہو لیکن ضرر کریگی اور جذب
سمیت کا اور بدن سے بخوبی نہوگا اور علت جذب
سم کی یہ ہے کہ اُسکے گوشت کو مناسبت ہی سم سے
پس جب سم سانپ کا گوشت سے نکل کر سر اور دُم
مین آرہا اور گوشت پاک اور صاف ہوکر مرکب مین
پڑا جب مرکب بدن مین وارد ہوگا وہ گوشت سم کو
بدن سے کھینچ لیگا مانند اجسام کے جذب عصارات
لطیف اور رطوبت کو معصورات سے اور ادہان کو
جلد طرف اپنے اور یہ ظاہر ہے اور محسوس اسی واسطے
آزمایا ہے کہ اشیاے مطلوبہ کو بعد طبخ اور پکنے کے
چاہیے کہ جلد صاف کرین اور اجزاے لطیفہ کو انکی
اجرام سے جدا کر لیوین ورنہ اجرام اُنکے اجزاے
لطیفہ اپنے مین کھینچ لیتے ہین اور بھی واسطے زیادتی
تاثیر اور تقویت امانت کے اجزاے تریاقون کو
خصوصاً تریاق الافعی کو شراب انگوری مین خمیر
کرتے ہین تو جلد عمق بدن مین نفوذ کرکے سمیت کو
جذب اور دفع کرے اور اسی واسطے بعد تناول
تریاقون کے پہلے بدن گرم ہوتا ہے بعد اسکے
پسینا بسیار اور بدبودار نکلتا ہے اور اکثر
پیشاب اور پاخانہ بھی بدبودار نکلتا ہی پس صحت
ہوتی ہے فائدہ بعضون نے کہا ہے کہ لفظ فادزہر کی
اوپر دوائین مفردہ طبیعی سنگی کہ پیٹ جانور سے
مانند بکری اور گاے کوہی اور بندر وغیرہ کے پیدا
ہو کر نکلتا ہی اور اوپر معدنیات کے بھی بولتے ہین
اور لفظ تریاق کے اوپر دوائین نباتی مفردہ مانند

ترسیبی اور حب الغار کے اور اوپر دواؤن مصنوعی مانند تریاق الافاعی اور مثرودیطوس اور تریاق سماکہ اور اربعہ وغیرہ کے کہ مزاج ثانوی کی ترکیب سے حاصل ہوا ہے بولنا بہتر و مناسب ہے اور بعضون نے بولنا ایک کا دوسرے پر جائز اور مستعمل کیا ہی لیکن تاثیر سم کی بسبب ضدیت اور غلبہ اور فاسد اور باطل اور نیست کرنے حرارت غریزیہ اور قوی اور ارواح کے ہی اور یہ یعنی حرارت غریزی وغیرہ طرف اپنی مبدء اور چشمہ کے کہ دل ہے بھاگتے ہین جیسے ایک ضد دوسری ضد سے بھاگتی ہے اور بسبب منقبض ہونے مجاری اور فضاؤن کے حرارت وغیرہ مجوف چھپ ہو جاتی ہی اسی واسطے رنگ جلد تمام بدن کا اس وقت مین زرد پھر رفتہ رفتہ نیلا اور سیاہ ہوتا ہی اور گرمی بدن کی موقوف ہو کر بدن سرد جاتا ہی اور صاحب اخوان الصفا نے لکھا ہی کہ زہر دو قسم کے ہین گرم و سرد لیکن زہر گرم پس انکے افعال بدنی مانند گھلانے اور نیست کرنے رطوبات ہین اور چال انکی مانند چال زعفران کے ہے پانی مین کہ ایک لحظہ مین تمام پانی کو رنگین کرتا ہی بگاڑتا ہی لیکن زہر سرد پس افعال اور تاثیرات انکے بدنی مانند باندھ دینے خون اور رطوبات اور ارواح لطیفہ اعضا کے ہین اور چال انکی مانند پنیر مایہ ہی کہ جب دودھ پر ڈالتے ہین بستہ کر دیتا ہی تمنّی پر مینہ اور تاثیر و فعل فادزہرات و تریاقون کے پس انکی ہی اور چال انکی مانند پہونچنے کھٹائی کے ہے رنگ زعفران اور کسم مین کہ جلد بگاڑ دیتی ہے اور باطل کرتی ہی انکے فعل کو لیکن تاثیر ادویہ مسکرہ وغیرہ کی چکنا انکا ساتھ اخلاط فاسدہ کے کہ معدہ اور امعا کے قریب ہین اور بھی بسبب پہونچا طبیعت مدبرہ کے تو قین اور اجزاے لطیفہ انکے اعضاے بعیدہ اور ضیقۃ المجاری مین اور بھی بسبب جذب ا ... کہ وہ اپنی طرف کھینچتے ہین اور اثر انکا جلد تمام بدن مین بسبب لگانے اجزاے بدن اور رطوبات کے پہونچتا ہے اور رفتہ رفتہ اجزاے لطیفہ وہان پہونچکر تاثیر کرتے ہین اور وجہ تاثیر کسی دوا کی عضو خاص اور مرض خاص مین یہ ہی کہ وہ دوا اُس عضو سے یا اُس مرض سے مخصوص ہوتی ہے بخصوصیت شدید پس تاثیر کرتی ہی مثل قبض اور جمع اور تفریق اور ارخا اور تفتیح و نضج اور ترقیق اور تقطیع اور تحلیل اور دفع لذع اور تعریق اور اسہال اور ادرار وغیرہ کے

فصل تیسری

بیچ بیان مزاج کے اور اقسام مزاج کے اور پہچاننے انکے رجوع کے جان تو کہ لفظ مزاج کی مصدر ہے بمعنے ممتزج کہ اسم مفعول ہی اور وہ مجملاً عبارت ہے اُس کیفیت منکسری متوسطہ سے کہ حاصل ہوتی ہی کیفیات بسیطہ متضادہ سے اور مفصلاً عبارت ہے کیفیت ثانوی یکسان متوسطہ سے کہ حاصل ہوتی ہی کیفیات اربعہ اور ملنے عناصر اربعہ سے جس وقت کہ بہت ریزہ ریزہ ہووین اجزای انکے اور آپس مین متصل اور ملتے ہین اور فعل اور انفعال کرتے ہین اس حد تک کہ صورت ہر ایک عنصری کی توڑتی ہے تیزی اور تندی کیفیت عنصر دوسرے کی پس صورت حاصل ہوتی ہی کہ جدا جدا ممتاز نہین ہوتے ہین اور عناصر کہ انکو ارکان اور اسطقس اور اصل بھی کہتے ہین چار ہین آگ اور ہوا اور پانی اور مٹی اور کیفیتین بھی چار ہین گرمی اور سردی اور تری اور خشکی انہین سے گرمی اور سردی فاعلہ ہین اور تری اور خشکی منفعلہ آگ گرم اور خشک ہی اور ہوا گرم اور تر اور پانی سرد اور تر اور مٹی سرد اور خشک اور ہر ایک انہین سے دوسرے کے ساتھ یعنی اوپر والا نیچے والے کے ساتھ مناسبت و مشابہت رکھتے ہین اور ضدیت اور عدم مناسبت بھی مثلاً ہوا آگ کی ساتھ باعتبار اپنی کیفیت گرمی کے مناسبت اور مشابہت رکھتی ہی اور باعتبار رطوبت کے ضدیت اور ساتھ پانی کے بسبب کیفیت رطوبت کے مناسبت رکھتی ہی اور یہی حال باقی ارکان کا ہی اور یہی علت ہے انقلاب اور آمیزش اُنکی دوسرے کے ساتھ اور تاثیر و تاثر اور ظاہر ہونے آثار مختلفہ کے اُنکی ورنہ انقلاب اور آمیزش اور تاثیر و تاثر کچھ متصور نہوتے اور کرہ اثیر کا کہ اسکو کرہ آگ کا کہتے ہین باعتبار لطافت کے چاند کے آسمان سے قریب ہے اور کرہ مٹی کا باعتبار کمال کثافت اور بوجھ کے سبکے نیچے اور مرکز سمجھون کا ہی اور دو کرہ درمیان مین ہین لیکن افعال ہر ایک کے کیفیات اربعہ سے یون ہین کہ مثلاً کیفیت گرمی کہ فعل اسکا گرم کرنا اور جدا کرنا اور تحلیل کرنا اور پگھلانا اور بخار بنانا اور نیست کرنا ہی اور فعل تری کا تر کرنا اور نرم کرنا اور پتلا کرنا اور پھیلانا اور برابر کرنا ہی اور فعل سردی کا سرد کرنا اور اکٹھا کرنا اور جمانا گرمی کا ہے اور فعل خشکی کا کثیف کرنا اور کھردرا کرنا اور سخت کرنا اور نگاہ رکھنا اور روکنا اجزا کا ہے اور یہ جان کہ اقسام مزاج کے باعتبار استقرا کے نو ہین معتدل اور آٹھ ہین غیر معتدل اور سواے اس صورت کے اور اقسام قیاس مین آتی ہی مگر متحقق نہین ہے اور مراد معتدل سے کہ میزان و مقیس علیہ غیر معتدل کا ہے یہ ہے اس سے تولتے ہین انحراف مزاج کو معتدل فرضی طبی ہے کہ بمعنی برابری و تساوی مقدار عناصر کی ہی ممتزج ہین از روے فرض و لنسبت کے نہ تساوی حقیقی و قعی اسواسطے کہ تحقیق معتدل حقیقی کا خارج مین منع ہی اسیواسطے کہ ہر ایک عنصر اپنے اپنے مرکز کی طرف میل اور توجہ کرنیکے بسبب ہونے مانع اور قاسر کے وہ غلبہ اور زیادتی ہر ایک کو ملازم ہی اور خارج اعتدال سے یا بسبب غالب ہونے ایک کیفیت کے سے

کیفیات اربعہ سے مرکب ہین نسبت اُسکے کہ وہ معتدل ہین لائق ہوتی ہی اور اُسکی چار قسم ہین یا گرمی غالب ہی اکیلی اور وہ زیادہ گرم مانیغی سے ہوتا ہی یا سردی اکیلی غالب ہی اور وہ ابرد مانیغی سے ہوتا ہی یا تری اکیلی کو غلبہ ہی اور وہ ارطب مانیغی سے ہی یا خشکی اکیلی غالب ہی اور وہ ایبس مانیغی سے ہے یا بسبب غلبۂ دو کیفیت کے ہے اُسکی بھی چار قسم ہین اگر گرمی ساتھ خشکی کے غالب ہی وہ احر اور ایبس مانیغی سی ہوگا اور اگر گرمی ساتھ تری کے غالب ہی وہ احر اور ارطب مانیغی سے ہوگا اور اگر سردی ساتھ تری کے غالب ہی وہ ابرد اور ارطب مانیغی سے ہے اور اگر سردی ساتھ خشکی کے غالب ہی وہ ابرد اور ایبس مانیغی سے ہی اور اس مقام مین ایک اعتراض وارد ہے وہ یہ ہے کہ جو جملہ اشیاے عناصر اربعہ سے مرکب ہین مثلاً اگر عنصر آگ کا مرکب مین غالب ہی چاہیے کہ اُس مرکب مین دونون کیفیت آگ کی یعنی گرمی و خشکی غالب ہون اور اگر غلبہ عنصر ہوا کا ہے چاہیے کہ گرمی و تری غالب ہون او رہی قیاس پر قیاس کر دونو عنصر باقی کا پس کیونکر کہتے ہین کہ فلان چیز احر مانیغی سے ہے یا ابرد یا ارطب یا ایبس مانیغی سی ہی اور ماحاث بہت گرمی یا سردی یا تری یا خشکی کا کرتی ہے ملخص اعتراض کا یہ کہ وجود مزاج غیر معتدل مفرد کا نہین ہو سکتا جواب اسکا یہ ہے کہ جو مزاج مرکب ہی یعنی احر و ایبس یا احر و ارطب یا ابرد و ارطب یا ابرد و ایبس یا ابرد و ارطب ان سب مین ایک عنصر غالب ہی سو اُن عنصر کی دونون کیفیتین کہ ایک اُسمین فاعلہ ہی اور دوسری منفعلہ ظاہر ہوتی ہی مثلاً جس مرکب مین عنصر آگ کا غالب ہوگا وہ احر و ایبس مانیغی سے ہوگا اور جو مزاج مفرد ہی یعنی ایک کیفیت غالب ہے اسمین دونون عنصر خاک ہین مثلاً احر مانیغی مین دو عنصر یعنی آگ اور ہوا

غالب ہین مگر دو کیفیت منفعلہ اُنکی بسبب متضادہ کے پایۂ اعتبار سے ساقط ہو گئین اور اثر انکا جاتا رہا مگر اثر دونون کیفیت فاعلہ کا کہ گرمی ہی دونون عنصر مرکب مین ظاہر ہوگا پس وہ شی احر مانیغی سے ہوگی خلاصہ جواب کا یہ ہی کہ مزاج مفرد مین غلبہ دو عنصر کا ہوتا ہی مگر اثر دو کیفیت متضادہ موجودہ ہر عنصر کا بسبب متضاد کے ظاہر نہین ہوتا ہے اور اثر دو کیفیت غیر متضادہ کا کہ وہ دونون عنصر مین ظاہر ہوتا ہی اور چونکہ اثر واحد ہی اسواسطے مزاج کو مفرد کہتے ہین اور ہر چند گرمی بہت العرض دونون عنصر کے مثال مفروضہ مین خشکی پیدا کرتی ہی بسبب شدت تحلیل و تفتیح کے لیکن وہ خشکی بمقابلہ گرمی کے کمتر ہوتی ہے اس سبب سے کہ مرتبۂ اثر بالذات کا زائد ہوتا ہے مرتبۂ اثر بالعرض سے اور جان تو کہ کیفیت عبارت ہی ہیئت مستقرہ مجتمعۃ الاجزاے جسم مین کہ اسکے تصور اور ادراک ہی تصور ادراک کوئی امر خارجی کا نہووے اور تقسیم دینا نسبت کو اپنے حامل ہی موضوع کے اجزا مین نکرے یعنی قسمت پذیر نہووے لیکن کیفیت پہچان درجون اور مرتبے انکے کی پس جان تو کہ جو چیز بدن انسان معتدل المزاج یا قریب باعتدال جوان ذکی الحس پر وارد ہووے اور حرارت غریزی اُس بدن کی اسمین اثر کرے اور کیفیت چھپی بالقوہ اُسکی ظاہر کرکے فعل مین لاوے و کیفیت حاصلہ اگر مانند کیفیت بدن کے ہے و بتکرار استعمال و اکثار مقدار شربت کے کوئی تاثیر و کیفیت غالب ورا مزاج اصلی بدن سے نکرے اور ارواح اور قوے کو متغیر نکرے طرف کسی کیفیت کے کیفیات اربعہ سے ناقص و خراب نکرے کسی فعل کو اسکو معتدل کہتے ہین ورنہ خارج از اعتدال کہتے ہین اور خروج اسکا کہ اگر اس مرتبہ مین ہی کہ مقدار اسکا

کم از قدر شربت سے بدن مین کیفیت غالب و زائد نہین پیدا کرتی ہی مگر مقدار شربت اُسکا البتہ بدن مین تغیر کرتا ہی لیکن ناقص و خراب نہین کرتا ہی کسی فعل کو اسکو درجۂ اولی کہتے ہین و اگر مقدار شربت اُسکا کیفیت غالب و زائد پیدا کرکے کسی فعل کو ناقص و خراب کرتا ہے لیکن بحد ضرر و فساد کے نہین پہونچتا ہے اسکو درجۂ ثانیہ کہتے ہین و اگر بحد ضرر و فساد و نقصان کے پہونچتا ہی لیکن ہلاک نہین ہوتا ہی اسکو درجۂ ثالثہ کہتے ہین اور اگر ضرر بہت عظیم ارواح قوی مین کرتا ہی اور ہلاک ہی اسکو درجۂ رابعہ کہتے ہین اور بعضون نے مراتب اربعہ کو اسطرح سے بیان کیا ہی کہ جو بدن شامل ہی اوپر فضاؤن کے مانند معدہ کے اور اوپر مجاری کے مانند رگون کے اور اوپر اخلاط محمودہ اور اوپر رطوبت ثانیہ کے کہ عروق شعریہ اور منہ سوا تین محصور ہی اور شامل ہی اوپر اعضا اور ارواح کے کہ تمامی اعضاے بدن مین ساری ہی پس جو دوا کہ مقدار معتدل خالی افراط اور تفریط سے وارد بدن پر ہووے حال اسکا دو طرح سے باہر نہوگا کہ بعد متغیر ہونے کیفیت بدنی سے اس ہوا مین کہ فضاؤن مین بھری ہے تاثیر کرے آپ مفقود الاثر ہو جاتی ہے یا نہین بلکہ پھر اثر اُس سے باقی رہتا ہے پہلے کو معتدل کہینگے اور دوسرا اگر تاثیر اسکی فقط اسی روح مین منحصر ہے کہ مجاری مین ہے اور روح مذکورہ سے تجاوز نہین کرتی وہ درجۂ اولی ہے اور اگر تاثیر اسکی روح سے تجاوز کرکے اخلاط مین ہوتی ہے وہ درجۂ دوم ہے اور اگر روح اور اخلاط و رطوبت ثانیہ مین تاثیر کرتی ہے وہ درجۂ سوم ہے اور اگر تاثیر اُسکی تینون مین ہو کر تمام اعضا کو شامل ہوتی ہی وہ درجۂ چہارم ہے اور جان تو کہ ہر ایک

درجہ کے تین مرتبہ قرار دیے ہین غرض مین اول و وسط و آخر اور کیفیت غالبہ ہر ایک درجہ مرتبۂ اول اُسی درجہ مین بہ نسبت مرتبہ وسط کے کم محسوس ہوتی ہی اور مرتبۂ وسط مین اوس سے زائد اور مرتبۂ آخر مین اس بھی زیادہ اور تاثیر آخر درجۂ چہارم کو سم اور اُس چیز سمّی کہتے ہین بشرطیکہ صورت نوعیہ اُسکی تریاق نہو اور جو اذیت و سمیت اُسکی مرتبۂ اول وسط اُس درجہ کے ہوتی ہی قابل اصلاح ہے مرتبۂ آخر کی اصلاح پذیر نہین ہے اور یہ تقسیم درجات کی چندان اصل نہین رکھتی ہے بلکہ یہ تقسیم اکثری ہی کلّی نہین استقرائی ہے تحقیقی نہین فائدہ نزدیک حکما کے مقرر ہے کہ شے گرم و تر کی گرمی درجۂ اولی سے تجاوز نہین کرتی ہے اس سبب سے کہ اگر گرمی اسکی زائد ہووے اُس مقدار سے کہ جو درجۂ اولی مین ہوتی ہے رطوبت کو نیست کر دے اسی واسطے اکثر دوا ے گرم درجۂ دوم و سوم کی تر نہین ہوتی خشک ہوتی ہی اور جو چیز کہ درجۂ سوم و چہارم مین گرم ہو البتہ خشک ہی اسی درجہ مین اور تاثیر سمیات کی اکثر اسکی صورت نوعیہ سے ہوتی ہے کہ اسکو خاصیت کہتے ہین اُسی معنی سے کہ جو اوپر مذکور ہوا ہے نہ اپنی کیفیت سے اور اکثر ادویہ فادزہریہ قویہ گرم و خشک ہین یا سرد و خشک ہوتی ہین اور اسی طرح زہر جانورون سمی کے اسلیے کہ تاثیر کیفیات فاعلہ کی نسبت خشکی کے بہت و قوی ہوتی ہی اور ساتھ تری تھوری اور ضعیف کے اور بھی مزاج کو یہ تقسیم اولی دو نوع پر قرار دیا ہے ایک اولی اصلی طبیعی کہ حاصل ہوتا ہے ملنے عناصر اربعہ سے اور غالب ہونے سے ایک دوسرے پر اور مغلوب ہونے ایک کے دوسرے

اور دوسرا ثانوی صناعی کہ ترکیب ادویہ مفردہ یا مرکب سے بیچ مرکب مصنوعہ کے حاصل ہوتا ہے اور یہ ترکیب کیف اور صورت دونون کے شامل ہی یعنی جیسا کہ کیف اولی اصلی ہوتی ہے ثانوی صناعی بھی ہوتی ہے جیسا کہ پہلے مذکور ہو چکا ہے اسی طرح مزاج بار صورت کے بھی دو طور پر ہے ایک اولی اصلی دوسرا فرعی صناعی پھر ہر ایک ان دونون سے دو طور پر ہین تام الترکیب قوی مستحکم اور غیر تام الترکیب ناقص ضعیف رخوہ غیر مستحکم تام الترکیب وہ ہی کہ اجزاے بسائط عنصری ممتزج کے بالطیف صاف صغیر ہو وین اور آپس مین فعل و انفعال تام کر کے کیفیت و صورت وحدانی پاوین ہواس مرتبہ تک کہ حرارت غریزی بدن کی بلکہ آگ بھی خارج کی بھی اُسکے اجزاے لطیفہ کو اجزاے کثیفہ سے جدا نکر سکے تو ایک اجزا سے کوئی اثر کیفیت و ماہیت خاص ظاہر ہووے بلکہ کیفیت و ماہیت واحدہ اُس سے صادر ہوتی ہی معتدل ہی وہ کیفیت یا غیر معتدل مانند سونے کے یا گرمی خارجی اجزا مین تفریق کر سکتی ہے مانند فلزات متطرقات کے اور غیر تام الترکیب ناقص ضعیف جو غیر مستحکم کے کئی مرتبہ ہین بعضون نے تفریق انکی بہت آسانی سے ہو سکتی ہی مانند گندھک اور نمک کے اور بعضون مین دشواری ہے اور دوسرے بیان ہے اس طور پر کہ ناقص الترکیب یا بہت ضعیف ہے طاقت ہونے کی نہین رکھتا ہے مانند کاسنی و اکثر ترکاریون کے کہ طاقت بہت جوش کی نہین رکھتی ہین و مانند افتیمون و مسور کے کہ بمجرد دھونے یا جوش کے اجزاے گرم کہ تھوڑے ہین اور اجزاے خفیفہ لطیفہ نافذہ مفتحہ اُنکے جدا ہو کر تحلیل ہو جاتے ہین اور اجرام بارزہ غلیظہ کثیرہ سردہ ثقیلہ کثیفہ اُنکے باقی رہتے ہین اسیواسطے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

منع فرمایا ہے اور اطبا دھونے سے کاسنی کو اور مانند اسکے بسبب جدا ہونے اجزا کے آپس سے اور باطل ہونے فعل خاص اُنکے مانند گوشت مرغ کے اور مسور مولی اور کرم کلہ کے کہ جوہر لطیف لی بورقی مسہل انکا مادہ ارضی کثیف قابض ہے بسبب جوش کے پانی مین جدا ہو کر آتے ہین اور باقی رہجاتا ہے انمین مادۂ ارضیہ قابضہ اسی واسطے پینا شوربا انکا ملین طبع ہے بخلاف جرم انکے کہ مسدود قابض ہی اور بھی استعمال بعضی انکا مانند کرم کلہ اور مولی اور مسور کے خارج بدن پر محلل اور منضج ہی بخلاف استعمال داخل سے کہ اس صورت مین قابض ہین تحلیل نہین کرتے اور انمین اور انمین سے قوی تر پیاز اور لہسن ہی کہ استعمال انکا خارج بدن پر منضج اور زخم کرنے والا ہی خصوصاً پیاز نخچہ اور لہسن کچا اور وجہ تاثیر لہسن و پیاز کی خارج سے کہ تفریح و انضاج ہے مثلاً بخلاف استعمال داخل کے یہ ہو سکتی ہی کہ جو خارج بدن مین ایک جگہ مین وہ چیزین ساکن ٹھہری رہتی ہین رطوبت بورقیہ حارہ جالیہ و حرارت انکی جلد بدن مین جیسا کہ چاہیے تاثیر کرتی ہین اسی سبب سے تنضیج و تفریح ہوتا ہی اور داخل مین بسبب نہ ٹھہرنے اور سکون کے ایک جگہ مین کہ طبیعت مدبرہ بدن کی انکو ہمیشہ بسبب اذیت کے پھیرتی رکھتی ہی اور صورت اصلیہ اور انکی تیزی کو قائم نہین رکھتی وہ تاثیر نہین کر سکتی خصوصاً جب پکایا ہو خارج مین بسبب حرارت آگ ہی ساتھ پانی کے اور رطوبت بورقیہ جالیہ اور حرارت عزیزی انکی سے کچھ تحلیل ہو جاتی ہے اور دوسری وجہ یہ کہ جو اکثر سطح معدہ کی بلغمون اور رطوبتون سے بھری ہوتی ہی وہی ملاخم جو رطوبت حائل و مانع ہوتے ہین انکی تاثیر سے اور بھی جنہین بلغم و رطوبتون سے اور حرارت بدنی کی تاثیر سے

تیزی انکی ٹوٹ جاتی ہی اس سبب سے وہ تاثیر بہت
کہ حد زخم کو پہونچے نہین کر سکتی ہان محرور المزاج
خشک کہ اُسکے معدہ مین فضلات و رطوبات نہین
ہوتے اگر اُن چیزون کو کھائے البتہ زخم خراش
ہو جاویگا اور ایسا ہی جو دوا یا غذا گرم و تیز کہ شہروں
بارد و رطبہ مین صاحب مزاج بارد رطب بلغمی تناول
کرتے ہین انکو موافق ہوتی ہے اور دوا یا غذا گرم
تر کہ شہرون گرم و تیز مین صاحب مزاج گرم و تیز
دموی صفراوی تناول کرتے ہین انسے نفع پاتے ہین اور
اور بھی غذائین یا دوائین مخالف اور مضر ہین جنکو مزاج
انکے مخالف اُنکے ہین اور بہت دوائین کہ کھانا انکا
بہت تبرید کرتا ہی اور ضماد کرنا انکا گرمی و تحلیل مانند دھنیا
دار و جو کے خصوصًا خوب ملایا ہوا آپسمین اس سبب سے
کہ دونون مرکب ہین جزو ارضی مائی شدید التبرید
اور جزو لطیف و محلل سے کہ بعد وارد ہونے کے بدن
پر اور بعد تصرف حار غریزی کے اُس مین وہ جزو
لطیف تحلیل ہو جاتا ہی اور رہ جاتا ہے جزو
مائی شدید التبرید بخلاف استعمال خارج کے
کہ اسمین جزو لطیف بالکل تحلیل نہین ہوتا ہے
اسی واسطے ضماد ان چیزون کا تحلیل کرتا ہی خنازیر
اور اورام صلبہ اور اورام حارہ کو یا یہ کہ ضعف
سستی انکی ترکیب کی اس حد کو نہین ہے
جیسے سویا کہ دھونے اور جوش سے اجزاے
لطیفہ اسکے اجزاے کثیفہ سے جدا نہین ہوتے اور تحلیل
نہین پاتے اور بعضی دوائین ہین کہ انمین دو جوہر
مختلف اور اجزاے متضادہ الکیفیت ہین قسم
ترکیب تام مستحکم ہے سو بعضے ظاہر و محسوس ہین
جیسے اُترج کہ تخم اور چھلکا زرد اسکا گرم ہی اور ترشی
اور مغز اسکا سرد اور بعضی مخفی ہین جیسے اسبغول
کہ چھلکا پتلا باہر والا اسکا اور بیج اسکے گرم ہین
اور مغز اسکا سرد ہے پس اسبغول کو اگر مسلم بدون
کوٹے اور پیسے کھاوین بسبب مغز لعابی سرد اپنے کے
تبرید کرتا ہی اور چھلکا اور بیج اسکے کہ تحلیل نہین ہوتے
اُنسے کچھ تاثیر ظاہر نہین ہوتی اور جب کوٹے گئے
پس مین اعضاے باطنی مین جھٹ کر زخم کر دیگا اسواسطے
جب خارج سے کوٹ کر کے اور اسکو دوا میل پر ضماد
کرتے انکو تحلیل و نضیج و انفجار حاصل ہوتا ہے
اور بے کوٹا اسکا اور مسلم اسکا سبب خامی کا
ہوتا ہے لیکن مرکبات صناعی مانند تریاق
فاروق و مثرودیطوس و باقی معاجین کبار و جوارشات
و حبوب اور اکثر ادویہ فادزہر و تریاقیہ
مانند سنگ بز کوہی اور مہرہ لسبی اور ریگ ماہی بید
اور زراوند اور شقاقل اور مانند انکے اقسام غیر
تام الترکیب سے ہین کہ بعد ورود کے بدن پر اور
بعد تصرف طبیعت کے اُنمین اجزاے انکے آپس سے
جدا ہو کر ہر ایک سے فعل و اثر و کیفیت و خاصیت
جدا جدا ظاہر ہوتی ہین جیسے مرکب القویٰ اور فردی الخاصیت
بیان مین اشارہ کیا گیا اور بیان ہر ایک کا علاحدہ اپنی
اپنی جگہ مین اور بیچ بیان فادزہر و نرملی و چوب
چینی و مومیائی و غیرہ کے انشاء اللہ تعالےٰ
آویگا و در تفصیل اسکی کتابون اطبا مین مرقوم ہے

فصل چوتھی

بیچ بیان راہین پہچاننے مزاج دواؤن اور غذاؤن کی
تجربہ اور قیاس سے جان تو کہ جاننا مزاج دواؤن
اور غذاؤن کا یا تجربہ سے ہے یا قیاس سے سو تجربہ
مین چند شرطون کی رعایت کرنا چاہیے تو اس تجربہ
پر اعتماد ہو سکے شرط پہلی یہ کہ چاہیے وہ دوا خالی
ہووے کیفیات مکتسبہ خارجی سے مثلاً پانی
جبتک کہ گرم ہے گرمی پیدا کرتا ہے اور جب
گرمی عارضی اسکی دور ہو جاوے بسبب مزاج
اصلی کہ سرد ہی سردی پیدا کرتا ہے ایسی ہی ہر دوا
اور باقی اشیاے بسیطہ مفرد ہون یا مرکب شرط دوسری
یہ کہ چاہیے تجربہ کو اوپر اشخاص معتدل المزاج
یا ان صاحب حسن و ادراک صحیح کے کئی طرح سے
یعنی کبھی مقدار قلیل سے اور کبھی مقدار کثیر سے
اور بیچ امراض مختلفہ متضادہ اور اوقات
اور زمان اور فصول اور استعمال مختلفہ مین
کرین تو ٹھیک ہو اور جو کچھ ظاہر ہووے گرمی
سردی و تری و خشکی سے اُسپر حکم کرین کہ وہ
دوا یا غذا اُس کیفیت سے متکیف ہین کہ جو ظاہر
ہوئی شرط تیسری یہ کہ چاہیے قوت اُس
دوا کی مقابل قوت بیمار کے ہووے یعنے مقدار
اُس دوا کا کیفیت و کمیت و شدت ضعف مین
مرض سے مساوی ہووے نہ کم نہ زیادہ اسواسطے
کہ بعضی دوائین کبھی عاجز ہوتی ہین مقابلہ کرنے سے
اپنے اضداد کے ساتھ اور اضداد مین تاثیر تام نہین
کر سکتین پس بہتر یہ ہے کہ تجربہ کرنے والا اگر چاہی
کہ کام اُسپر مشکل نہووے چاہیے کہ پہلے بیماری
ضعیف مین مقدار کم سے تجربہ کرے اور آہستہ
آہستہ بیماری قوی مین مقدار زائد سے ترقی کر کر
قوت اسکی معلوم کرے کبھی اکیلی دوا کو کبھی ساتھ
کبھی ساتھ معین اور بدرقہ کے شرط چوتھی یہ کہ
رعایت اسوقت تک کی کرے کہ فعل اور اثر دوا
یا غذا کا اسوقت مین ظاہر ہوتا ہے مثلاً اگر پہلے
پہل استعمال مین اُس سے کوئی فعل و اثر ظاہر
نہووے اور بیچ آخر کے اثر قوی ظاہر ہوتا ہے
اس دوا کو قوی جانین اور مرکب القوی ایسی
ہوتی ہی جیسے چوب چینی دا اگر دوائین قوی اور
اگر پہلے استعمال مین کوئی فعل و اثر ظاہر ہوا اور
آخر مین اور کوئی فعل اور اثر ہوا مانند افیون
اور ادویہ مخدرہ کے کہ پہلے بسبب تخدیر اور
بند کرنے مسام کے گرمی پیدا کرتی ہی اور آخر مین

سردی اور موت قوی اور ارواح کی پیدا کرتی ہی
بسبب بجھانے حار غریزی اور باندھنے اور خشک
کرنے رطوبات اصلی کے پس چاہیے کہ پہلے فعل کو
بالعرض جانے اور دوسرے کو بالذات اور بھی
بعضی دواؤن و غذاؤن مین ممکن ہی کہ پہلا
فعل بالذات ہو اور پچھلا بالعرض مانند اکثر
ادویہ کثیر الحرارت حادہ محرقہ کے کہ پہلے اخلاط کو
گرم کرکے گرمی پیدا کرتی ہین پھر بسبب جلانے کے
اور راکھ کر دینے کے سردی بالعرض کرتی ہین شرط
پانچوین یہ ہی کہ چاہیے ہمیشہ ہونا فعل کا یا ہمیشہ ہونا
فعل کا رعایت کرین یعنے چاہیے کہ
ملاحظہ کرین اسکے فعل کو اگر دائمی یا اکثری ہے
اس فعل کو ذاتی یا بالذات جانین ورنہ عارضی
و بالعرض شرط چھٹی یہ کہ چاہیے حکم کرین کسی
دوا پر گرمی یا سردی کا مثلاً نسبت ابدان اسی
نوع کے کہ جنمین اس دوا کو تجربہ کیا ہی بہ نسبت
ابدان اور انواع کے مثلاً اگر دوا نے بدن
آدمی مین گرمی کی حکم کر سکتے ہین کہ یہ دوا گرم ہی
بدن آدمی مین پس بیچ بدن اور انواع کے
حکم گرمی کا نہین کر سکتے اسواسطے کہ بہت دوائین
بدن آدمی مین ایک خاصیت رکھتی ہین اور
ابدان حیوانات مین خاصیت اور رکھتی ہین جیسے
گھوڑے کو ایک اکسا دانہ بادام کا یا خرمہ کا
کھلادین گرمی بہت پیدا کرتا ہی اور پسینا بہت
لاتا ہی اسی طرح اکثر گھاسین اور ادویہ سمیہ
حارہ شدید الحرارت و البرودت کہ اکثر جانورونکی
غذا ہی جیسے شوکران کہ غذا ایک جانور کی ہی
کہ اسکو زرزور کہتے ہین اور مانند کنگنی کے کہ غذا
سمانی کی ہی اور مانند بیش کے کہ غذاے موش بیش
جانور کی ہی اور مانند سانپ کے کہ غذا بہت جانورون
کی ہی اور مانند بزکوہی کے کہ اسکے پیٹ مین فادزہر

پیدا ہوتا ہے اور مانند مور کے کہ سانپ کو کھاتا ہی
اور سب یہ دوائین بنسبت بدن انسان کے مضر
و مہلک ہین اور جان تو کہ جو تجربہ مین خوف
بہت ہی جیسا حکیم استاد بقراط نے اشارہ کیا
اسواسطے کہ بہت ہوتا ہی کہ بغیر رعایت کرنے
شرطون کے یا غفلت سے تجربہ موجب ہلاکت کا
ہوتا ہے کہ ہو سکتا ہے کہ سموم قتالہ مطلق سے ہو وی
بمجرد اسکے استعمال سے ہلاکت ہو جووہی اسی واسطے
اطباے اگلون نے وصیت کی ہے کہ جس دوا کے
تجربہ کا ارادہ کرین چاہیے قبل تناول اسکی بو
اور مزہ اسکا دیکھ لین اگر بہت بری بو یا مزہ بد
ہے جاننا چاہیے کہ وہ دوا نقصان سے خالی
نہین ہی بڑی احتیاط سے اسکو استعمال کرنا چاہیے
اور بھی اگر طبیعت کو نفرت بہت معلوم ہوتی ہے
اسکو بھی استعمال نکرین بدون تجربہ کے اور چاہیے
تجربہ مین پہلے اُن جانورون کو کھلاوین کہ مزاج
انکا مزاج آدمی کے قریب ہی اور خوراک انکی ادویہ
سمی گھاسون اور جانورون سے نہووے جیسے
بندر تین دن تک اپنے پاس رکھین کھانا اور پینا
لائق اُسکے دیوین اور اگر ایسا نکر سکین بہتر ہے
بعد اُسکے آدمی کو آہستہ آہستہ مقدار کم سے زیادہ
دیوین یا یہ کہ پہلے اشخاص قوی بدن غلیظ الطبع
بلغمی بڑی عمر والا جسکو عادت افیون کی اور افیونی
چیزون کی ہو یا پہلے شخص واجب القتل بحکم
شرع شریف کو کھلاوین بعد اُسکے اور لوگون کو
اور وجہ کیفیت اور خاصیت کا اور قدر شربت کو
معلوم کرین اور جاننا چاہیے کہ راہ پہچاننے مزاج
دواؤ اور غذاؤن کی اور خاصیت اور منفعت
انکی بطور تجربہ کے جس چیز مین کہ مذکور کیا ہے ہمنے
منحصر نہین ہی بلکہ اور طریقون سے بھی دریافت
کیا ہی حکیمون نے پہلے مجملاً بعد اسکے مفصلاً اُن مین سے

ایک اتفاق ہی لوگونکا مثلاً کوئی شخص بیمار کسی
جگہ دار و ہوا یا اسکی کوئی دوا یا غذا لاوے
اور وہ لانے والا اُسکا کیفیت اسکی نہین جانتا
اور کھالیوے اور باعث شفا اور اسکی صحت کا
ہووے پس وہ شخص آپ یا لانے والا یا حکما
و اطبا مطلع ہوکر اسکے امتحان کی تلاش مین دین
اور کیفیت و خاصیت اور مقدار شربت اُسکے گرم
کرین دوسری خواہش چاہے طبیعت کی اُس
دوا یا غذا کے کھانے پر کہ اسکی کیفیت معلوم نہین
ہے کہ کسطرح سے اسکو پی لیا یا کھا لیا اور
وہ چیز سبب صحت و شفا کی ہو گئی مانند میل و
خواہش مستسقی مایوس العلاج کے واسطے کھانی
ٹڈی نمکین پکی کے اور مول لینا ٹڈی بیچنے والے سے
اور کھانا اُسکا اور شفا پانا اسکا جیسا کہ بیان
ماذریون مین قرابادین کبیر مین لکھا گیا اور کھانا
مجذوم مایوس العلاج کا دودھ اگلا ہوا سانپ کا
بدون اطلاع کے اور شفا پانا اُسکا اور بعد اُسکے
جاننا طبیبون کا اس امر کو چنانچہ حکایت اسکی مشہور
ہی بیچ بیان شروع ہونے ترکیب تریاق فاروق کے
ایک حکایت موئد اسکی قرابادین کبیر مین بھی مذکور
ہی تیسرا وہ کہ زبردستی اور اور جب کوئی شخص ازراہ
دشمنی کے دوسرے شخص کو کھلا دیوے اُس چیز کو
کہ مضر اور مہلک ہی بقصد ہلاکت اُس شخص کی اور وہ
شخص کھانے والا اتفاقاً کوئی بیماری مزمن رکھتا ہو
وہ بیماری اس چیز سے رفع ہو گئی مانند کھلانے
ہرتال و سم الفار و بیش کے صاحبان امراض بارد
رطبہ کو اور سودا و یہ محرقہ کو مثل ضیق النفس و کھانسی پرانی
و جذام وغیرہ کے چوتھا وہ کہ بسبب قحط سالی کے
یا مسافرت کے اتفاقاً کوئی دوا یا غذا ایسی کھا دی
کہ کبھی نہ دیکھی تھی نہ کھائی تھی منجملہ انکے گھاس کے
یا پھول و پھل و جڑین انکی اور وہ سبب شفا و صحت کی

اور باعث تقویت اور منشاپے کی ہوگئے جیسا کہ بیچ کیفیت
شروع اطلاع کے چوب چینی اور چائے خطائی مین
لکہا ہی اور اُسکے تفصیل بیچ اطلاع موسیائی پیادر فادزہر
اور ہر ایک اپنی جگہہ مین بیچ قرابادین کبیر کے مذکور ہی
بعد کہانے اور شفا پانے کے اطبا اُن نے حقیقت
اور کیفیت اُسکی دریافت کرکے استعمال مین لائے
طریق ساتوان طریقون تجربے یہ ہے کہ بارشاد
و اشارۂ انبیا و اولیا علیہم الصلوٰۃ والسلام کے ہو
کہ یہ حضرات کو الہام سے معلوم ہوا ہو آٹھوان وہ
کہ کسی کے دل پر القا ہوا ہو نزدیک احتیاج و حیرانی
و عاجزی کے مثلاً کوئی شخص بیچ کوئی امر یا بیماری کے
مبتلا و عاجز ہے اور نہین جانتا کہ کون تدبیر کرنا چاہئی
اور کیا کہایا چاہیے یا کیا کہلایا چاہیے دو سہ روز کو
یکایک اس حالت مین اسکے دل مین یہ بات آئی
کہ فلانی تدبیر کیا چاہیے یا فلانی دوا یا فلانی غذا مفرد
یا مرکب اس طریق پر استعمال کرنا چاہیے
اور جب اسکو کیا اثر اسکا جیسا القا ہوا تھا ظاہر ہوا
یا اُسی فکر مین وہ سو گیا خواب مین دیکھتا ہے تدبیر
اسکی جب جاگا عمل مین لایا ویسا ہی پایا کہ جو دیکھا تھا
پس اسکی تلاش مین پڑے و معروف ہوئے
چنانچہ یہ دو تین وجہین تاریخ الحکما ملا احمد ٹھٹھی سے
بیچ ذکر شروع ظہور اطبا کے اور ترکیب تریاق فاروق
کی اور پیدائش فادزہر و فادزہرون کی و موسیائی کی
قرابادین کبیر مین مذکور ہین نوان وہ کہ بعضے جانورون
کو الہام خالق باری تعالیٰ سے کوئی تدبیر معالجہ
بیماری مین معلوم ہوئی کسی آدمی نے وہ عمل
جانورون سے دیکھ کر کیا جیسے عمل حقنہ کو جالینوس
نے چڑیا سے سیکھا چنانچہ حرف الحا حرف الشین
حقنہ مین قرابادین کبیر مین مذکور ہے اور مشہور
ہی کہ سانپ ایام جاڑے مین نیچے زمین کے چھپا
رہتا ہے اس سبب سے اُسکی آنکھین تاریک

و کم نور ہو جاتی ہین بعد گذرنے دن جاڑے و ٹوٹنے
تیزی سردی ہوا کے کہ نکلتا ہے زمین کے اندر
سے گہاس سونف کو کہاتا ہی اور اپنی آنکھون مین
ملتا ہی آنکھین اُسکی بدستور روشن ہوتی ہین
اور لوگ کہتے ہین کہ جو سانپ اپنے پیٹ مین کچھ
پاتا ہی ایک چڑیا کو کہ یونانی زبان مین اسکو دلقوس
کہتے ہین شکار کرکے اسکا کلیجہ کہاتا ہی ورد سے
شفا پاتا ہی حکایت کہتے ہین کہ ایک بندر کو سانپ نے
کاٹا اور قریب ہلاکت کے پہونچا تھا سب بندر جمع
ہوکر پتے ارنڈ کے چلا کر اُس بندر کے منہہ مین ڈالتے تھے
وہ بندر عرق اسکا نگلکر پھوک کو پھینک دیتا تھا
یہان تک کہ شفا پائی اسی سے طبیبون نے دریافت
کیا کہ پانی پتے ارنڈ کا تریاق زہرون کا ہی اور
اسی طرح اکثر چیزین بہت جانورون سے نقل کیا ہی
اور انھین جانورون سے انتقال کرکے آدمی پر تجربہ
کرکے کیفیات و خواص و فائدے اُسکے اپنی
کتابون مین ضبط کیا ہی لیکن راہ پہچاننے مزاج
دواؤن و غذاؤن کے قیاس سے پس جان تو کہ
قیاس عبارت اس سے ہے کہ ایک امر سے دوسرے
امر کا ٹھکانا یا لگانا یا علت و سبب کسی امر کو اوپر دوسرے
امر کے حمل کرنا و حکم کرنا کہ وہ بھی ایسا ہی ہے سو
قیاس کرنا کئی وجہ پر ہے اسمین سے جلد
بدل جانا صورت اور کیفیت کا یا دیر مین اور جلد بستہ
ہونا یا دیر مین اور مزہ اور بو اور رنگ مین لیکن
دریافت کرنا جلد بدل جانا صورت و کیفیت کا
یا دیر مین اسطرح پر ہے کہ جس چیز کو مثلاً آگ مین
ڈالین اگر جلد گرم ہو جاوے یا وہ چیز جلد آگ
ہو جاوے وہ چیز گرم ہوگی نسبت اس چیز کے
کہ وہ چیز دیر مین گرم ہوگی یا آگ ہو جاویگی لیکن
شرط ہی کہ دونون چیزین متخلخل اور تکاثف مین اور
ڈھیلے پن اور کرڑے پن مین اور پتلے اور موٹے

ہونے مین مثلاً برابر ہووین اور اگر اسمین برابر
ہونگی حکم ہو سکیگا اسواسطے کہ جو متخلخل یا ڈھیلا
یا پتلا ہے جلدی سے بدل جاویگا بخلاف متکاثف
اور کرڑے اور گاڑھے کے اسیطرح جلد بستہ ہونیکو
یا دیر مین قیاس کرنا چاہیے یعنی دو چیز کو کہ امور
مذکورہ مین برابر ہون سرد کرین پس جو جلد سرد
ہووی یا بستہ ہو جاوے سرد ہی اور جو دیر کو سرد ہو
وہ سرد نہین ہی اسی طرح جو چیز کہ قبول اثر مین
جلد تر ہووے اور اثر اسمین دیر تک رہے ہی وہ خشک ہے
اور جس چیز مین کہ قبول اثر و بقاے اسکا دیر تک
رہا ہو وہ رطب ہی جیسے پتھر اور پانی لیکن مزہ پس اقسام
کلی اُسکے باعتبار استقراے کے نو طور پر ہی اور مزہ
بہ نسبت بو و رنگ کے قوی تر ہی پہلے حرافت
یعنی تیزی دوسرا مرارت یعنی کڑوائی تیسرا ملوحت
یعنی کہاری پن چوتھا حموضت یعنی کہٹائی پانچوان
عفوصت یعنی کسیلا پن چھٹا قبوضت یعنی سکوڑنا
ساتوان دسومت یعنی چکناہٹ آٹھوان حلاوت
یعنی مٹھاس نوان تفاہت یعنی پھیکا پن اور
لغہ کو مسیخ بھی کہتے ہین اور بعضون نے تفاہت کو
خارج کرکے اصول طعم کے آٹھ قرار دیے ہین اور جو
مزے سوائے انکے ہین انھین سے مرکب ہین اور
انکا حصر نہین ہو سکتا مگر بعضے انمین ظاہر و محسوس
اور بعضے خفی اور غیر محسوس ہوتے ہین اور اختلاف
مزون مین یا باعتبار اختلاف مادے کے ہی یا
باعتبار فاعل کے یا باعتبار مزاج کے ہے پس جو
ہر شے مزے دار کا یا لطیف ہی یا کثیف ارضی یا متوسط
اور قوت مزاج اسکی یا گرم یا سرد یا معتدل ہی سو جوہر
لطیف اگر گرم مزے سے حریف ہوتا ہی اور جوہر لطیف سرد
سے حامض اور جوہر لطیف سے متوسط گرمی اور سردی مین دسم اور جوہر
کثیف اگر گرم سے مر اور جوہر کثیف سرد سے عفص اور جوہر متوسط
معتدل سے حلوا اور جوہر متوسط گرم سے مالح اور جوہر متوسط سرد

سے قابض اور جوہر متوسط معتدل سے مسیخ ہوتا ہے اور دوسرے بیان سے اسطرح پر کہ مواد جسکو قوابل ومحال کہتے ہین یا لطیف ہین یا کثیف یا متوسط اور فاعل یا گرمی ہے یا سردی یا معتدل اور تین کو تین مین ضرب کرنے سے نو حاصل ہوتے ہین مثلاً گرمی قوی جب مادہ لطیف مین تاثیر کریگی حرافت پیدا کریگی اور مادہ کثیف مین مرارت اور مادہ معتدلہ مین ملوحت پیدا کرتی ہے اور سردی قوی جب مادہ لطیف مین تاثیر کرتی ہے حموضت اور مادہ کثیف مین عفوصت اور مادہ متوسط مین قبوضت پیدا کرتی ہے اور فاعل معتدل گرمی اور سردی مین مادہ لطیف مین دسومت اور مادہ کثیف مین حلاوت اور مادہ متوسط مین تفاہت پیدا کرتی ہے پس حرافت گرم تر طعوم مفردہ اشیاے گرم مین ہے بعد اسکے مرارت بعد اسکے ملوحت ہے اور حموضت سرد زیادہ طعوم مفردہ اشیاے سرد مین سے ہے بعد اسکے عفوصت بعد اسکے قبوضت اور دسومت معتدل ترین انواع اشیاے معتدلہ کی ہے بعد اسکے حلاوت بعد اسکے تفاہت اور یہ جدول جامع اقسام طعوم کی ہے باعتبار فاعلون اور مادونکی

مواد و قوابل	حرارت	برودت	قوت معتدلہ
لطیف	حریف حار یابس	حامض بارد رطب	دسم معتدل
کثیف	مر حار یابس	عفص بارد یابس	حلو معتدل مائل بحرارت
معتدل	مالح حار یابس	قابض بارد و یابس	تفہ بارد رطب

اور اکثر یہ مرتبے اکثر پھلون مین خصوصاً شیرین مین ظاہر ہوتے ہین مثلاً اگر انکے مادے پر تری و لطافت غالب ہے مانند انگور وانب کے کہ شروع مین پھیکے ہوتے ہین پھر قابض ہوتے ہین باعتبار کثافت مادہ کے اور نہ تاثیر کرنے گرمی کے بیچ انکے جیسا چاہیے اور بعد کچھ لطیف ہونے کے اور تاثیر کرنے گرمی کی انمین کسیلے مائل بہ ترشی ہوتے ہین اور رفتہ رفتہ کھٹائی زیادہ ہوتی ہے اور عفوصت گھٹتی جاتی ہے اور جب قریب باعتدال کے پہونچتے ہین مائل بشیرینی ہوتے ہین اور آہستہ آہستہ شیرینی زیادہ کھٹائی کم ہوتی ہے یہان تک کہ بالکل میٹھے ہوجاتے ہین اور اگر انمین تری بہت ہووے بعد نضج تام کے جب تری بکا فردالی اصلی کم ہوتی ہے اور گرمی غریب انمین اثر کرتی ہے پھر کھٹے ہوجاتے ہین اور اگر مادہ انکا لطیف بہت نہین ہے اور گرمی غریب نافذ ہے تیز یا کڑوے ہوجاتے ہین اور آنب مین بے مزہ اور اکثر مزے دار دیکھے گئے ہین اسطرح کہ بعضے آنب مین مزہ سونے کا یا اجواین یا سولف کا یا کافور وغیرہ کا بھی پایا گیا اسی قیاس پر اور پھل باختلاف مادی اور فاعلون کے اور ساتھ تھوڑی تاثیر و تاثر کے مختلف و متفاوت ہوتے ہین جیساکہ مذکور ہوا ہے اور جان تو کہ بعضے مزے آپسمین شریک ہین لیکن شدت اور ضعف مین اور اختلاف مادے مین اور تاثیر فاعل مین متفاوت ہین مانند حریف کے شریک مر کے ہے مگر حریف مین بسبب لطافت مادی کے تاثیر فاعل کی زیادہ ظاہر ہے مر مین کم ظاہر ہے اور مر و مالح بھی آپسمین شریک ہین مگر تاثیر فاعل کی مر مین زائد ہے مالح سے اسی واسطے جب نمک مین گرمی زیادہ حد لایق سے اثر کرتی ہے اور لطافت و رطوبت نمک کو نیست کرتی ہے اور اسکے مادے کو کثیف کرتی ہے کڑوا ہوجاتا ہے جیسے نمک کڑوا اسی طرح قابض ساتھ عفص کے اور عفص حامض کے ساتھ اور حامض ساتھ تفہ کے شریک ہین اور آثار و افعال ہر ایک مین اپنے مرتبے کے موافق ظاہر ہوتے ہین لیکن حریف بکسر حا و راے مہملہ کے اور راے مشددہ کے اور سکون یا کے اور ساتھ فا کے کہ فارسی مین تیز و تند کہتے ہین وہ ہے کہ وقت چکھنے کے زبان کو کاٹے

اور اجزا اسکے زبان مین گھس جاوین اور تند ت کرنا اور چھیلنا چمڑے بدن کو اور رگمین اور کھولنا راہون کا اور پتلا کرنا اور لطیف کرنا اور ٹکڑے ٹکڑے کرنا اور تحلیل کرنا اور پاک کرنا اور سڑانا اور گرم کرنا اور جلا دینا فعل حریف کے ہین بسبب شدت گرمی اور لطافت کے کہ اسکی ذات مین ہے جیسے مرچ سیاہ اور رائی اور جو چیز کہ تیز ہے لیکن مر بضم میم و تشدید راے مہملہ کے بمعنی کڑوی کے ہے وہ ہے کہ سطح ظاہری زبان پر گذرے اور اس مین گھسے اور اسکے سطح کو کھردری کرے اور طبیعت کو اس سے کراہت اور نفرت ہو اور طبیعت کو گھبرا دیوے صاف کرنا اور لطیف کرنا اور پتلا کرنا اور ٹکڑے ٹکڑے کرنا اور کھردرا کرنا اور خشک کرنا اور گرم کرنا اور سڑن کو منع کرنا اسکے افعال ہین لیکن حریف سے کم بسبب گرمی اور ارضیت کے کہ اسکی ذات مین پائی جاتی ہے اور سب افعال مین حریف سے ضعیف لیکن تجفیف و منع تعفین مین اس سے زیادہ ہے بسبب ارضیت کے جیسے مرمکی اور ایلوا اور جو چیز کہ کڑوی ہے لیکن مالح کہ بمعنی شور ہے وہ ہے کہ گذرے سطح زبان پر بدون کاٹنے کے اور صاف کرے سطح کو کھولنا راہون کا اور لطیف کرنا اور تحلیل کرنا اور صاف کرنا اور ٹکڑے ٹکڑے کرنا اور دھونا اور منع کرنا سڑن کا اور گرم کرنا باعتدال فعل مالح کے ہین بسبب معتدل ہونے اسکی ذات کے اور سب فعلون مین نزدیک مر کے ہے اور اس سے ضعیف کم جیسے نمک اور جو چیز کہ اسمین شوریت ہو لیکن حامض کہ بمعنی کھٹا ہے وہ ہے کہ سطح زبان کو کچھ گزندگی کرے اور اسمین نفوذ کرے اور پانی منھ مین بھر جاوے یہان تک کہ اسکے تصور کرنے سے لطیف کرنا اور ٹکڑے ٹکڑے کرنا اور نفوذ کرنا اور ڈھیلا کرنا اور کھولنا راہون کا اور سدونکا اور صاف کرنا

اور پیدا کرنا سردی اور تری کا اسکے فعلون مین ہین بسبب سردی اور مائیت و لطافت اسکی ذات کے جیسے سرکا اور پانی میوؤن کھٹی کا اور دہی کا توڑ یعنی عفص کہ بفتح عین مہملہ و زیر فا کے اور ساتھ صاد کے بمعنی زمخت یعنی کسیلا کے ہے وہ ہی کہ زبان کے اجزا کو سکوڑے اکٹھا و کھرکھرا اور سخت کر کے کثیف کرنا اور سخت کرنا اور نچوڑنا اور روکنا اور کھرکھرا کرنا اور سرد کرنا اسکے فعل ہین بسبب سردی و ارضیت و کثافت کے کہ اسکی ذات مین ہی مانند ماز و و عفت بلوط کے اور جو چیز کہ اسمین کساؤ ہے لیکن تا لبض کہ بمعنی گیرندہ یعنی سکوڑنے والا وہ ہی کہ زبان کے اجزا کو اکٹھا کرے اور کھرکھرا کردے مگر نہ اسقدر کہ عفص کرتا ہی گاڑھا کرنا اور کثیف کرنا اور سکوڑنا اور خشک کرنا اور قوی کرنا بھوک کا بند کرنا دستون کو اور سرد کرنا اسکے فعل ہین بسبب سردی اور ارضیت کے کہ اسکی ذات مین ہی اور سب فعلون مین عفص سے ضعیف تر بسبب کم ہونے کثافت اپنی ذات کے جیسے سپیاری اور جو کچھ کہ اسمین قبوضت ہی لیکن دسم بفتح دال مہملہ و زیر سین مہملہ کے اور ساتھ میم کے کہ بمعنی چرب یعنی چکنے کے وہ ہی کہ زبان کی سطح کو ملایم و پھسلی و برابر کرے تر کرنا نرم کرنا ڈھیلا کرنا پھسلانا پکانا خلط غالب ہو جانا گرم کرنا تھوڑا اسکے فعل ہین بسبب لطافت و ہوائیت و مائیت کے کہ اسکی ذات مین ہی مانند تیل و گھی اور جو چیز کہ چکنائی اسمین ہو وے لیکن حلو بضم حاے مہملہ و سکون لام و واو کہ بمعنی شیرین یعنے مٹھائی کے ہے وہ ہے کہ زبان کی سطح کو نرم و ملایم و پھسلی و برابر کرے و طبیعت عزیزہ بدن کی اسکو دوست رکھی اور قوت جاذبہ کلیجے کی اسکو جلد اپنی طرف کھینچ لیوے اور اسکی مشتاق ہووے صاف کرنا ڈھیلا کرنا پکانا

نرم کرنا پتلا کر پگھلانا خلط غالب بنجانا اور خون بنجانا گرم کرنا تھوڑا سا اسکے فعل مین بسبب معتدل ہونے گرمی اور لطافت کے کہ اسکی ذات مین ہی مانند شکر اور شہد اور شیرہ تازہ انگور کے اور توت اور خرما اور انجیر اور آنب کے لیکن قوی الحلاوت خوب گرم زبان کو کھرکھرا کرتا ہی اور پیاس لگاتا ہی جیسے شکر سرخ اور بعض قسم شہد کے کہ پرانا ہو لیکن تفہ بفتح تاے و کسرہ فا و ہا کے مسیخ بھی کہتے ہین بفتح میم و کسر سین دیا و خا معجمہ بمعنی بے مزہ یعنے پھیکا وہ ہی کہ زبان کی سطح کو بہت نرم و ملائم و پھسلی و برابر کرے اور طبیعت کے مرغوب نہو ٹھنڈا کرنا گرمی اور پیاس کا اور رفع کرنا کھرکھراہت کا اور قبوضت اسکے فعل ہین اور رجان تو کہ شدت و تیزی مزہ کی گرمی پر دلالت کرتی ہی و معتدل و مناسب ہونا مزے کا دلالت اعتدال پر کرتا ہے اور کھرکھرا ہونا اور سکوڑنا اور کسیلا پن خشکی پر اور ڈھیلا ہونا اور مناسب ہونا اور نرم ہونا مزے کا تری پر دلالت کرتا ہی اور مرکب کرنے فردون مفرد سے کیفیت اشیاے مرکب کی دریافت کر سکتے ہین اور کبھی ایک چیز مرکب دو چیز سے کہ ایک سرد اور پھیکی اور دوسری گرم مزہ دار ہی سرد ہوتی ہی بواسطہ غلبہ جزو بارد کے اوپر جزو گرم کے پس اس قسم مرکب مزے مین غالب ہوتا ہی بسبب جزو گرم کے اور فعل غالب ہوتا ہی بسبب غلبہ جزو سرد کے مانند افیون کے کہ کڑوائی اسکی جزو گرم سے ہے اور تاثیر سردی کی جزو سرد سے ہی اسی ہی چیز کو مرکب القوی کہتے ہین اور مثال اسکی بطریق صناعت کے یہ ہے کہ ایلوے کو بہت سے ہی گھنے مین ملاوین البتہ مزہ اسکا کڑوا ہوگا مگر مزاج اسکا گرم نہوگا پس حسب صناعت ہی یہ بات ہو سکتی ہی کہ مزے کو منحرف و معتدل کرے مزاج کو

نہ متغیر کرے امتزاج اور ترکیب طبیعی مین بطریق اولی ہو سکتا ہے اگر اس مثال مین مقام گفتگو ہے پس فردون سے استدلال کلی نہین ہو سکتی ہی اسواسطے کہ بعضی جگہون مین مخالف ہوتی ہی اور کبھی ایک چیز مین دو مزے مانند کڑوائی اور سکوڑنے کے جمع ہوتے ہین جیسے رسوت مین اسکو بشاعت کہتے ہین یا مانند کڑوائی اور شوریت کے زمین شورہ والی مین اور دریاے شور کے پانی مین اسکو زعوفت کہتے ہین اور مانند کڑوائی اور تیزی کے شہد بہت پکائے ہوئے پرانے مین اور بعضے پھل ہین کہ حد سے گذر گئے ہون اور مانند کھٹائی اور عفوصت اور کڑوائی کے بعضے میوؤن مین اور مانند کڑوائی تیزی اور قبوضت کے بیگن مین اور مانند کڑوائی اور پھیکے پن کے کاسنی مین اور بہت مزے مرکب ہین ترکیب ثنائی اور ثلاثی اور رباعی اور خماسی وغیرہ سے لیکن رائحہ کہ جمع اسکی روائح ہے کہ اسکو بو کہتی ہین اور اس سے استدلال کرتے ہین اکثر اوپر کیفیت و مزاج کسی چیز بودار کے یعنے فقط سونگھنے سے بغیر چکھنے اور دریافت کرنے اسکے مزے کو مزاج اسکا معلوم کرتے ہین اسواسطے کہ بوے تیز قوی گرمی پر دلالت کرتی ہی اور بوی ضعیف ڈھیلی سردی پر اور بوی مناسب اعتدال پر لیکن یہ بو نسبت مزے کی استدلال مین ضعیف ہی اور کلی نہین ہی اسواسطے کہ بہت واقع ہی کہ بو کسی چیز کی ساتھ اسکے مزے کے مخالف رکھتی ہی جیسے بعض پھول خوشبو کے کہ مزہ انکا کڑوے کسیلے پن سے خالی نہین ہوتا ہی مگر کیفیت انکی سواے اسکے مخالف اسکے ہوتی ہے اور جان تو کہ کیفیت سونگھنے مین بعضون نی کہا ہی کہ اجزاے لطیف جسم صاحب بو سے جدا ہو کر ہوا مین مل کر قوت شامہ مین پہونچتے ہین اور بعضون نے کہا ہی کہ ابخرہ لطیف اس جسم سے جدا ہو کر ہوا مین مل کر قوت شامہ مین

پہونچتے ہین اور حقیقت مین بعضے اشیاے بودار مین ویسا ہو اور بعضون مین ایسا اور بعضون مین کہ ذات انکی لطیف و نحیف و متخلخل ہووین و دونون طور سے بو انکی معلوم ہوتی ہو کہ اجزاے لطیفہ صغیرہ اور ابخرۂ لطیفہ جدا ہو کر ہوا مین ملکر قوت شامہ مین پہنچ کر معلوم ہوتے ہین لیکن اکثر اشیاے کثیف اور سخت نہایت کثافت و سختی مین کہ لائق جدا ہونے اجزاے لطیفہ یا ابخرہ لطیفہ کے نہین ہین خالی بو سے ہوتے ہین مانند پتھرون کے کہ عمارت وغیرہ مین کام آتے ہین اور مانند یاقوت و الماس و زمرد وغیرہ کے انمین یہ دونون طریق مفقود و بند ہین اور جاری نہین ہو سکتے اور جان تو کہ رائحہ کی تین قسم ہی قسم پہلی باعتبار اُس چیز کے کہ جسم بودار کے نزدیک ہی مزدون سے اکثر امر مین اور یہ بوئین انمین نزومحاکے تام سے بسبب شدت نزدیکی کے بولی جاتی ہین جیسے کہتے ہین بوے شہد اور شکر اور سرکہ دودھ وغیرہ کی شیرین ہی یا کھٹی اور استدلال اس سے مانند استدلال مزدون کے قسم دوسری استدلال کرنا مناسبت اور نفرت بو سے ہے جیسے کہا جاتا ہی کہ یہ بو مناسب اور موافق طبیعت کے اور اچھی اور پاکیزہ اور لذیذ اور مرغوب ہے جیسی بوی عنبر اور گلاب اور جنس کی اور ایسی بو سی دلیل پکڑی جاتی ہی اوپر اعتدال گرمی اور لطافت معدے کے اکثر یا کہا جاتا ہی فلانی بو بد اور نفرت والی اور مخالف طبیعت کے ہے جیسے ہینگ اور لہسن اور مردار اور اُنسے دلیل پکڑی جاتی ہی اوپر تیزی کیفیت گرمی اور کثافت مادے کے اکثر قسم تیسری باعتبار فعل و تاثیر کے قوت شامہ مین جیسا کہا جاتا ہی فلانی بو تسکین کرنے والی گرمی اور تازگی بخشنے والی دماغ کی ہے مانند تازہ نیلوفر اور بنفشہ اور سیب اور تازے کھیرے کے اور فلانی بو ہیجان مین لانے والی گرمی کی اور خشک کرنے والی دماغ کی ہی مانند مشک و جند بید ستر و مرچ کالی و سونٹھ و کلونجی کی پہلی دلیل سردی و کیفیت تری کی اور لطافت مادے کی ہی اور دوسری گرمی و خشکی کی دلیل ہی بالجملہ جو بو کہ گرم تیز موافق و ملائم ہے گرمی و خشکی کیفیت پر اور لطافت مادے پر اور جو بو سخت اور بد ہی گرمی اور خشکی کیفیت اور کثافت مادے پر اور جو تسلی دینے والی حرارت غریزی اور نفس اور فرحت دینے والی دل روح کی تر کرنی والی دماغ کی نیند لانے والی ہی بعض اُنسے اعتدال گرمی پر اور غلبہ تری اور لطافت مادے پر دلالت کرتی ہین اور بعضی سردی و تری پر لیکن رنگ کہ جمع اسکی الوان ہے پس جان لے کہ دلیل لینا اس سے بہت ضعیف اور کم اعتبار بو سے ہے اور کلی نہین ہی اکثر مختلف ہوتا ہی مگر مجملاً وجہ دلیل پکڑنے کی یہ ہے کہ رنگ سفید اکثر سردی و تری پر دلالت کرتا ہی اسواسطے کہ سردی سفید کرتی ہی جسم تر کو جیسا کہ یخ و برف مین دیکھا جاتا ہے اور رنگ سیاہ باعتبار اپنے مرتبون کے سردی و خشکی پر دلالت کرتا ہے اس سبب سے کہ سردی سیاہ کرتی ہے جسم خشک کو جیسا کہ درختون سوکھے مزاج مین یا میوؤن کچے خشک مین پانی کے دیکھا جاتا ہے کہ جب بہت انکو سردی پہونچتی ہی وہ سکڑکے خشک اور کالے ہو جاتے ہین اور فعل گرمی کا دونون چیزونمین الٹا اسکا ہے یعنی گرمی جسم تر کو کالا کرتی ہی جیسا کہ لکڑی کو کوئلا اور جسم خشک کو سفید کرتی ہی جیسے کوئلے کو راکھ کرتی ہی اور طبیبون نے کہا ہی کہ جب دوائین خاص ایک نوع کی رنگت مین مختلف ہون کہ بعضی مائل بسفیدی و بعضی مائل بسرخی و بعضی مائل بزردی و بعضی مائل بسیاہی ہون پس مائل بسفیدی سرد ہوگی مانند صندل سفید کے کہ سرد اپنی قسمون مین ہی اور مائل بسرخی قریب باعتدال جیسے صندل سُرخ کہ وہ سردی مین کم ہے اور مائل بزردی اس سے بھی سردی مین کم مانند صندل زرد کے اسی طور سے مائل بسیاہی سب سے زیادہ اور خشکی مین مائل بسفیدی کمتر سب قسمون سے ہے بعد اسکے زرد بعد اسکے سُرخ و بعد اسکے سب سے غالب تر اور خشک تر سیاہ ہی واگر طبیعت اُسکی مائل بگرمی ہی پس حکم اُسکا الٹا ہی سرد سے مانند شہد سفید و سرخ و سبز کہ شہد سُرخ و سبز بہت گرم ہوتے ہین اور مائل بسفیدی گرمی اسکی کمتر ہوتی ہی دونون سے اور تربز و خربزہ و آنب مین حکم الٹا ہی اکثر یعنے تربز و آنب و خربزہ زرد اور مٹی کا سا رنگ شیرین زائد و بہتر ہوتا ہی سُرخ سے اور رنگہاے دیگر جو مرکب ہین دلالت اُنکی باعتبار ترکیب کے و غالب ہونے بعض رنگون کے اوپر دوسرے کے ہی اور اصل سب رنگون کی سیاہی و سفیدی ہے باقی رنگ اُنسے پیدا ہوتے ہین اور جان تو کہ سیاہی مطلق نشانی گرمی کی ہے اور سفیدی مطلق نشانی سردی کی اور سرخی مطلق نشانی اعتدال اور سبزی مطلق نشانی سردی اور خشکی کی اور زردی مطلق نشانی گرمی اور خشکی کی ہے پس اس دلیل سے سیاہی و تیزی بو کی کہ افیون رکھتی ہی چاہیے کہ گرم ہو نہ سرد اسیواسطے کہا ہے کہ قانون استدلال کا رنگ سے ضعیف و مشوش ہی و اکثری ہے نہ کلی اسلیے کہ اکثر شبہہ اور غلطی واقع ہوتی ہی مثلاً جب ملایا جاوے ایک رطل دودھ مین دو مثقال افیون اسطرح سے کہ دونون ایک ہو جاوین اور اجزاے افیون کے دودھ سے جدا نہووین اور مزاج ثانوی حاصل کرے مگر رنگ اسکا بالکل نہین ہی بہت گرم ہوگا اور ایسا ہی حکم مزے اور بو مین ہی مانند افیون اور کافور کے کہ باوجود بہت سرد ہونے کے کڑوی اور تند ہین تیز مرتبی مین کہ اکثر مزہ اور بو انکی قوی ہے اور مانند مرچ سیاہ و زعفران و جند بید ستر و عنبر و مشک وغیرہ کے غالب ہوتی ہین

یعنی جس ترکیب مین کہ افیون یا کافور ہوتا ہے غالب رہتا ہے مزہ و بو ان دونون کی تمام اجزا پر اسی طرح داخل بکرتا ہے بسبب سرعت استحالہ در لطوبر اور سرعت جمود اور بعد پر بھی کی ہتین ہین پس استدلال امور خمسہ سی اکیلے اکیلے بدون مدد تجربۂ تکرار و کثرت استعمال کے ناقص و ناتمام ہے و حکم یقینیا نہین کر سکتے انسے نسبت غلبہ کسی کیفیت کے انکے کیفیات اربعہ سے اور ظن غالب حاصل نہین ہوتا ہی انسے اسواسطے کہ ہو سکتا ہی کہ شی ملائی ہوئی سرد ہو یا گرم و مزہ و بو و رنگ اسکا ہر ایک جدا جدا دلالت کرین مخالف اسکے و ہیئت اجتماعی انکی دلالت کرے انکے مخالف اس لئے کہ ہو سکتا ہی کہ ترکیب اسکی اجزائے مختلف سے ہوا اور جزو فربے والا یا بو و رنگ قوی اور غالب ہوا اور اجزا پر اور مرکب مین وہی ظاہر ہووے جیسے کہ تراکیب افیونیہ یا قطرانیہ یا زراوندیہ یا کافوریہ مین بوے افیون و کافور کی اور رنگ افیون و قطران کا کہ سیاہ و رنگ زراوند کا کہ زرد ہے دیکھا جاتا ہے اسی طرح بو اور رنگ اور مزہ بھی لیکن افیون و کافور کہ رنگ ان دونون کے سفیدی پر دلالت کرتے ہین ایک قول پر اور تیزی بو کی اور مزہ اسکا دلالت کرتے ہین گرمی پر برابر ایک قول کے اور دوسرے قول پر رنگ افیون کا بھی دلالت گرمی پر کرتا ہی جیسا ذکر پایا اسواسطے منشا توہم کا بعضون کے واسطے ہوا اور ان لوگون نے دونون کو گرم جانا ہی مگر توفیق و جمع بین القولین کر سکتے ہین اسطور پر کہ وہ دونون جملہ ادویۂ مرکب القوی سے ہین کہ انمین دو جزو غالب ہین ایک لطیف گرم کہ حامل بو کا اور باعث جمود و انفعال گرمی کا ہوا اور دوسرا کثیف ارضی سرد کہ موجب تلخی و جمود و افعال سردی کا ہوا اور بعد وارد ہونے کے بدن پر جزو لطیف گرم اسکا بسبب فعل و انفعال کے اثر اپنا کرکے جلد تحلیل ہو جاتا ہے اور نکل جاتا ہے اور باقی رہ جاتا ہی

جزو کثیف ارضی سرد اسکا مدت دراز تک اور افعال سردی کے اس سے صادر ہوتے ہین اور جان تو کہ رنگ چھ اقسام پر ہی سفید سرخ زرد سبز سیاہ نیلا اور ہر ایک کو ایک صفت خاص ہی مانند یقق و قانی و فاقع و ناصع و غربیب و حالک کے اور واضح رہی کہ اس رنگ کو اس صفت کے ساتھ وقت کامل ہونے رنگ کے موصوف کرکے کہتے ہین ابیض یقق یعنی سفید و رکمال سفید اسی طرح کہتے ہین احمر قانی و اصفر فاقع و اخضر ناصع و اسود غربیب و اسود حالک و ازرق واضح اور دلیلین ہر ایک کی امور مذکورہ سی تفصیلاً بیچ شروع قانون اور کتب مبسوطہ اور رسالون اس فن کے مذکور ہین یہان گنجایش انکی نہ تھی اس لیے اسی قدر پر کفایت کیا گیا لیکن استدلال ماخوذ افعال دوا سے ایسا ہے جس چیز مین تفتیح و قبض ہوگا وہ چیز گرم و خشک ہے ساتھ سردی کے یعنے مرکب القوی ساتھ غلبہ گرمی کے اور جس چیز مین تحلیل و لزوجت ہوگی اسمین ناریت و تری غالب ہے اور جو چیز کہ قوت اسکی بہت لطیف و خفیف ہی یا لائق کوٹنے کے نہووے مانند سقمونیا کے یا قابل دھونے کے نہووے مانند کاسنی کے اس سبب سے کہ جزو ناری اسکا بہت قلیل و لطیف ہی و جزو ارضی بہتر کثیف اسکا بہت اسی پر قیاس اور احوال کا چاہیے کرنا اور اللہ دانا تر ہے حقایق امور سے جیسا چاہیے اسواسطے کہ وہ فاعل انکا ہے اور خالق انکا بزرگ ہی شان اسکی

فصل پانچوین

بیچ بیان سبب اختلاف اقوال اطبا کے ماہیت و خواص ادویہ مین مخفی نرہے کہ جو اکثر دوائین بسبب مکانون اور شہرون اور فصلون حار اور خشکی و تری و تازگی و کہنگی و خامی و کمال پختگی کے اور مانند انکے قوت اور ماہیت مین مختلف ہوتی ہین پس جبکہ کوئی شخص مثلاً ایک شہر مین یا ایک فصل یا وقت تازہ ہونے یا وقت خشکی یا وقت کچے ہونے یا وقت پکے ہونے کے اور مانند انکے کوئی دوا کو دیکھتا ہی موافق مشاہدہ اپنے کے اس دوا کی ماہیت و شکل و رنگ و مزہ و بو وغیرہ بیان کرتا ہے دوسرا شخص کہ سوائے اس شہر کے اور شہر مین یا اور وقت و احوال مین دیکھتا ہے ماہیت و طبیعت و نفع و نقصان اسکے موافق محسوس اپنے کے کہتا ہی پس احوال مذکورہ ہر ایک کے یقیناً مخالف ہونگے و احاطہ کرنا سب احوال و مراتب ہر چیز کے ایک آدمی کا مقدور نہین ہی اسی طرح ہر ایک شخص احوال و خاصیت دوا کی اور نفع و نقصان اسکا موافق اطلاع اپنی بیان کریگا اور ظاہر ہے کہ احوال دوا کے امور مذکورہ مین منحصر نہین ہین اور صنائع آسمانی و اختلاف فلکی سے امزجہ و خواص ادویہ کے مختلف ہو جاتے ہین اور بسبب اشتباہ کا ماہیت و قوت و خاصیت اکثر دواؤن مین یہی امور مذکورہ ہوتے ہین اور جان تو کہ کتب متقدمین سے معلوم ہوتا ہی کہ پہلے سب سے متوجہ تحقیق و جمع تالیف کرنے صناعات ادویہ کے دیسقوریدوس حکیم یونانی ہوا کہ بعضے لوگ اسکو لقمان حکیم جانتے ہین اور اسنے کتاب مسمی بمقالات ستہ بیچ بیان حشائش اکے تالیف کی بعد اسکے فولس حکیم متوجہ ہوا بعد اسکے اندروماخس اصغر اور اسنے تریاق اکبر کو جمع و ترکیب دیا بعد اسکے جالینوس ملقب براس البغل کہ منافع ادویۂ مفردہ کی ذکر کیے لیکن بدل و مصلح و باقی احوال دواؤن سے متعرض نہین ہوا اور پہلے متوجہ ترجمہ و نقل کا زبان سریانی سے زبان یونانی کہ ہوا ویدروس نصاریٰ تھا مگر اسنے ترجمہ سے زیادہ کچھ بیان نہ کیا بعد اسکے اسحاق بن حنین نشاپوری نے زبان یونانی سے عربی مین نقل کیا ساتھ فائدہ زائد کے اور ترجمہ اسکا بنام

متقولات اسحاق سے ہوا اور حنین اسکے باپ نے غذاؤن کو دواؤن سے جدا کیا بعد اسکے تجاشو نے اسباب مین تالیفین بہت کین اور پہلے اہل اسلام سے متوجہ اسکی تالیف پر محمد ابن احمد بن زکریا ہوا کہ کتاب کامل الادویہ و کتاب شامل تحریر کی بعد اسکے شیخ رئیس ابو علی ابن سینا بعد اسکے ابن اشعث پس ابو حنیفہ دینوری پس شریف پس علی ابن جزلہ صاحب منہاج کا پس ابن جلجل ابن بوحنا پس صائغ پس امین الدولہ پس ابن تلمیذ صاحب مغنی کا پس ابو ریحان بیرونی صاحب تذکرہ سعیدی کا بعد اسکے مترجم اسکا پس شیخ ابن بیطار پس حاجی زین الدین عطار صاحب اختیارات بدیعی پس شیخ یوسف بغدادی مولف مالایسع الطبیب جو مشہور بجامع بغدادی پس شیخ داؤد انطاکی مصری مولف تذکرہ اولی الالباب پس حکیم علی گیلانی شارح قانون اور اسنے ادویہ مین بیان کو وسعت بہت دی بعد اسکے حکیم میر محمد مومن تنکابنی صاحب تحفۃ المومنین اور اسنے بھی بسط بہت کیا بعد اسکے نواب معتمد الملوک سید علوی خان قدس سرہ لیکن انکی مولفات سے جو مین نے دیکھا ناتمام و منتشر ہین اور کوئی شخص طول و بسط کی طرف متوجہ ہوا اور ابن جزلہ و انطاکی نے مفردات و مرکبات کو آپس مین ملے ہوے ذکر کیے اور بیچ دواؤن ہندی کے دستور الاطبا موسوم باختیارات قاسمی تصنیف حکیم میر محمد قاسم ملقب بہ ہندو شاہ مشہور بہ فرشتہ و مجربات افضلی تالیف حکیم میر محمد افضل سے کوئی کتاب بہتر نہین ہے لیکن یہ دونون شخص اور اطباء ہند سے کوئی متوجہ بیان ماہیت کے نہوی اور طبیعت افعال و خواص کو بھی خوب بیان نہین کیا اور بعض دواؤن ہندی کو کہ حکیم میر عبد الحمید نے اوپر حاشیہ تحفۃ المومنین کے لکھا بہتر و ظاہر تر ہین —

فصل چھٹی

بیچ بیان لینے اور حاصل کرنے اور محفوظ رکھنے دواؤن کے مجملاً پس جان لے کہ بہتر و لایق تر وہ ہے کہ دواؤن قویہ و مشہورہ کو جس مکان و شہر سے کہ وہان قوی تر و بہتر ہوتی ہین نسبت اور شہرون کے بیچ زمانے و فصل لایق کے و نہایت پختگی و نشو نما و کمال نضج لیوے مانند اسکے کہ اطیان یعنی مٹیون کو گیارھوین تاریخ تشرین اول کی سے یعنی روم سے اور سقمونیا کو انطاکیہ کے پہاڑ سے لیوے اور بالجملہ اگر بقول استاد بقراط کے کہ عالجوا کل عرض بعقاقیر ارضہ و بلدہ عمل کرے اور معالجہ امراض ہر شہر کا وہان کی دواؤن مخصوصہ سے کرے بہتر ہے اس سبب سے کہ وہ دوائین بسبب مناسبت کے نافع تر ہونگی فائدہ مین واسطے اہل اس شہر کے اور شہرون کی دواؤن سے لیکن بالتفصیل اس طرح پر ہے کہ جو دوائین معدنی و جنس پتھرون اور مٹیون سے ہین بہتر یہ ہے کہ انکو معادن معروفہ انکے سے شروع جاڑے مین لیوے یعنے ہر شہر اور ملک و مکان سے کہ جہان بہتر ہوتی ہین نہ غیر اُن شہر اور ملک اور مکان سے مانند طلقدیس کو قبرس جزیرے سے اور زاج کو کرمان سے اور لاجورد کو کاشغر سے اور فیروزے کو نیشاپور سے اور لعل کو بدخشان سے اور یاقوت کو پیگو سے اور موتی کو دریاے بحرین و ہرموز سے لیوین اور جسقدر رنگین و صاف و شفاف و آبدار و خالص اور بڑا اور بے ملاؤ ہووے چھوٹا و ٹوٹا و ملا ہوا اور پیسنے سے مانند مٹی وغیرہ کے نہووے بہتر ہے اور چاہیے کہ رنگ و خوہ و بو مخصوص ہر ایک کی مانند فادزہر و اطیان کے برقرار و کمال خوبی مین ہووے اسی طرح قیر و مومیائی و نفط اور جو دوا کہ نباتی ہے بدستور مذکور کے لینا چاہیے یعنی جو بیخ و کونپل چاہین کہ انکو مکانات مخصوصہ ہر ایک سے فصل و زمان و وقت لایق مین بعد پہونچنے کے کمال کو قبل از گرنے و جھڑنے کے درختون سے و قبل مرجھانے و بگڑنے کے شکل و رنگ و بو انکی لیوین اور سایہ مین باحتیاط تمام سکھاوین غبار و تری وغیرہ سے محفوظ رکھین مگر جس چیز کو کہ آفتاب ضعیف نہین کرتا اور سکھانا اسکا خوب منظور ہے اسکو دھوپ مین خشک کرنا چاہیے کمال احتیاط سے اور جو دوا جنس بیج سے ہے اسکو لینا چاہیے بعد مستحکم ہونے جرم اسکے اور سوکھنے تری اُسکے موافق اعتدال کے اور بعد دور ہونے کچے پن کے اور زرد ہونے اور مرجھانے پتون کے اور سایہ مین سکھاوین غبار و گرد سے اور ملنے اشیاء غریبہ سے اور پہونچنے تری و گرمی و خشکی بہت سے بچاوین جان لے کہ دوائین نباتی صاحب کیفیات منحرفہ مفردہ و مرکبہ شہرون منحرفۃ الکیفیۃ اور زمین سخت مین بہتر پائی جاتی ہین اور ہمیشہ وہ دوائین وہان بہتر پیدا ہوتی ہین اسواسطے دوائین پہاڑی اور مٹی نرم کی اور جنگلی قوی زائد ہین باغی سے اکثر امور مین اور دوائین سرد بیچ شہرون گرم اور اسی طرح عکس اُسکا ہے یعنے دوائین گرم شہرون سرد مین اور کیفیت انکی اکثر امور مین قوی اور شدید تر ہوتی ہین اور دوائین معتدل شہرون معتدل مین اور دوائین تر شہرون خشک مین لینا انکا انھین شہرون اور زمینون سے اولی اور بہتر ہے غیر انکے سے اور جو کچھ جنس شاخ و چھلکے سے ہے چاہیے کہ بعد بڑھنے اور پورے ہونے اُسکے کہ اسکے حال کو لائق ہو اور قبل مرجھانے و سوکھنے و ٹیڑھے ہونے اور اینٹھنے کے لیوین و بدستور سکھا کر رکھین اور جو کچھ کہ جنس جڑون سے ہین بعد لینے پھلون کے وقت جھڑنے بالکل پتون کے لیوین بلکہ آخر فصل خریف مین لینا بہتر ہے اور بدستور سکھاوین اور جو کچھ جنس حشائش سے ہے بالکل لینا چاہیے وقت کمال اور پورے ہونے و تر و تازہ ہونے کے لیوین اور خشک کر کے نگاہ رکھین اور مصرف لائق مین لاوین اور جو کچھ جنس پھلون سے ہووے بعد کمال نضج و پختگی کے اور قبل مرجھانے اور گرنیکے خود بخود درخت سے لیوین

گر جنکو کچا یا گدر لینا ہووے اور جو کچھ کہ انمین سے درست و پوست کے ساتھ خشک کرنا چاہیے انکو درست سکھاوین اور جنکو متقشر اور ورق ورق کرنا چاہیے یا پوست انکا اُتار کے ورق ورق کر کے سکھاوین اور جو کچھ رسی مین لٹکانا چاہیے رسی مین ڈال کر سایہ مین یا دھوپ نرم مین باحتیاط تمام سکھاوین اور گرد و غبار و تری و بگڑنے و سڑنے و کھانے کیڑے وغیرہ سے بچاوین اور مجملاً چاہیے کہ سب دوائین نباتی کو وقت خوب پورے ہونے و تر ہونے کے قبل گرنے و مرجھانے و ضعیف و ناقص ہوجانے کے لیوین اور بیج وقت صاف ہونے گرمی و خشکی ہوا کے بہتر ہے وقت مکدر ہونے و سردی و تر ہونے ہوا سے اور جو کچھ کہ پانی سے بھیگا ہووے وہ ضعیف العمل ہوتا ہے اور دوائین جنگلی اور میدانی قوی تر ہین باغی سے اور حجم اور موٹائی انکی اکثر کم ہوتی ہے اور قوی تر ہین میدانی سے اور شگوفے پھولون کے جو کچھ بڑھے ہووین و خوشبو تر و شگفتہ ہون اور مرجھائے ہوئون بہتر ہین مخالف سے مگر گل سُرخ کہ لینا اُسکا قبل تمامی پھولنے کے بہتر ہوتا ہے اور اسی طرح گل سُرخ بستانی بہتر ہوتا ہے اور پتون مین سے جو کچھ کہ موٹے اور خوشبو تر و تازہ ہووین بہتر ہے اور شاخون اور جڑون سے جو کچھ [illegible] اور مرجھائے کم ہووین اور بیجون سے جو بیج کہ بڑے اور قوی اور چکنے اور موٹے اور بھاری زائد ہووین بہتر ہے اور فواکہ سے جو کچھ کہ تر و تازہ اور پر گوشت و بھاری زیادہ ہووے اور رنگ و مزہ و بو انکا بہتر و قوی ہووے بہتر ہے مخالف سے لیکن دودھ [illegible] کا اگر تازہ ملے بطریق مقرر کے دودھ اسکا لیوین ورنہ بدستور باقی میوجات کے پوست تازہ اسکا دھوین یا پوست خشک اسکا پانی مین بھگو دین اور دھوپ مین رکھدیوین تو گاڑھا لیسدار ہو جاوے پس اسکے پانی کو جدا کر کے سکھا لیوین اور دودھ

خشخاش کو کہ افیون ہے خشخاش مصری سے یا گازرونی یا عظیم آبادی مصر و گازرونی و عظیم آباد مین ساتھ اُن شرطون کے کہ افیون مین مذکور ہونگی انشاء اللہ تعالیٰ اسی طرح دودھ بستان کا اور باقی دودھون کو مکانات مخصوصہ سے زمانے لایق مین و بالجملہ جس جگہ اور جس وقت مین بہتر اور قوی القوۃ ہوتے ہین لیوین نہ اُس جگہ سے کہ ضعیف القوۃ ہوتے ہین لیکن گوند پس لازم ہے کہ گوند کو وقت گرنے شگوفے کے دن سے پہلے یعنی قبل طلوع آفتاب کے یا آخر دن کو بعد غروب کے لیوین اور چاہیے کہ صاف و معتدل ہووے اور قبل سوکھنے کے اس حد تک کہ آپ ہی آپ درخت سے جدا اور ریزہ ریزہ ہوکے گر پڑے لینا چاہیے لیکن عصارات پس چاہیے کہ دواؤن جدید اور پتون اور پھلون و جڑون وغیرہ جدید سے لیوین اور آگ مین جوش نہ دیوین بلکہ ہوا اور دھوپ مین سکھاوین اور گرد و غبار اور ملنے اشیای غریبہ کثیفہ سے بچاوین مانند اقاقیا و عصارہ ہلیلہ و زرشک وغیرہ کے اور وقت استعمال کے بھی نہ جوش دیوین مگر سقمونیا کو کہ بدون بھونے کے استعمال اُسکا درست نہین ہے لیکن ادویہ حیوانیہ پس لازم ہے کہ جانورون سے جوان صحیح البدن تمام خلقت بیچ دنون بہار کے یا شروع گرمی مین دبلا و بڈھے و ضعیف و ناقص ہونے کے و قریب ذبح و ذکات کے لیوین اور جملہ دواؤن حیوانی سے خون بز جوان فربہ بے عیب و نقصان چار سالہ کا ہے کہ بسبب شدت تاثیر اُسکی علاج سنگ گردہ و مثانہ مین موسوم بید اللہ ہوا اور وہ یہ ہے کہ پہلے فصل گرمی مین کہ وقت رنگین ہونے انگور کا ہے بز موصوفہ بغذایات مذکورہ کو فربہ کرین اور خون پہلا اور پچھلا اُسکا پھینک دیوین اور خون بیچ کا دیگ یا باسن [illegible]

یا مٹی مین لیوین اور تھوڑی دیر رہنے دیوین تو بستہ ہو جاوے پس ریزہ ریزہ کر کے اوپر ٹکڑے کپڑے کے پھیلا دیوین اور ایک کپڑا باریک واسطے بچاؤ کے گرد و غبار سے اُسپر ڈالدیوین اور دھوپ مین خشک کرین اور وقت حاجت کے ایک مثقال اُسکا پانی اجمود جبلی یا شراب کے ساتھ پلاوین اور بالجملہ ہر چیز کو اُن شرطون سے لیوین کہ مقرر ہین اور کمال احتیاط سے رکھین تو اپنے کام لایق ہین اور دستور حفظ پتے جانورون کا کہ تازہ بنا رہے چاہیے کہ پتے کے مقام کاٹنے کو اور اُسکے سوراخ کو سوت سے مضبوط باندھکر شیشے مین کہ اُسمین شہد اتنا ڈالا ہو کہ پتے کو چھپا لیوے ڈالکر رکھین اور جو گرمی اور تری اوپر ہوا سے اس شہد کے غالب ہو چاہیے کہ قوام شہد کا خوب کیا ہووے دستور حفظ چربی اور بھیجے جانورون کا کہ سڑنے اور بگڑنے نہ پاوے چاہیے کہ چربی یا بھیجے کو شہد مین کئی دن ڈالین بعد اسکے نکال کر دھووین اور خشک کر کے اور لتہ کتان مین لپیٹ کر سایہ مین لٹکا دین اور اگر باسن قلعی دار مین رکھین تو بھی البتہ نہ بگڑیگی دستور حفظ باقی دواؤنکا یہ ہے کہ بعضی دواؤن کو ساتھ اور ونکے رکھنا چاہیے تا سبب اُنکی بقا کا ہووے مانند کافور کے ساتھ مرچ کالی کے یا برادے لوہے کو ساتھ آہن ربا یعنی مقناطیس کے یا انڈے جانورون کو ساتھ نمک کے یا تیزپات کو ساتھ سونٹھ کے اور معدنی کو ساتھ غیر جنس اسکی کے رکھنا نہ چاہیے اور عصارات و صموغ کو باسن قلعی دار یا چاندی مین رکھین اور عرقیات اور پانی گرم کو رفتہ سر تنگ مین بعد سرد ہونیکے رکھین یا باسن شیشی یا چینی مین اور عرق بہار تانبے کے باسن مین اچھا رہتا ہے اور پتے اور جڑین اور پھول کو جگہ تر اور دھوپ سخت سے دور رکھنا چاہیے اور باسن قلعی دار واسطے حفاظت رب و شربت کی اور اکثر دواؤن مفرد اور مرکب کی بہتر ہے

فصل ساتوین

بیچ بیان عمر بعض دواؤن مفردکے مجملاً ومختصراً جان لوکہ دوائین مفرد تین قسم سے باہر نہین ہین یا معدنی یا نباتی یا حیوانی پس معدنی عمر اُنکی اصناف کی باعتبار شرافت وخست کے اور تام الترکیب مضبوط ہوتے اجزاکے ولطیف ہونے جرم وذوات اُنکی کے یا ہوتے اُن اوصاف کے مختلف ہوتی ہے پس مانند سونے والماس ویاقوت وزمرد کے کہ مدت مدید تک باقی رہتے ہین اور بگڑتے نہین لیکن چاندی پس مدت اسکے بقا کی سونے سے کم ہے اور وہ معدنی کہ ناقص الترکیب ہودین مانند تانبے اور لوہے اور سیسہ وغیرہ کے بہت باقی نہین رہتے بلکہ جلد بگڑتے ہین اور فاسد ہوتے ہین خصوصاً کہ پانی ومٹی مین گاڑی جاوین اور بہت دن رہین لیکن زنجار پس ناقص ہوتا ہے اور قوت اُسکی ایک برس تک رہتی ہے بعد اسکے رفتہ رفتہ باطل ہوجاتی ہے سفیداب یعنی سفیدہ قوت اسکی چھ برس تک باقی رہتی ہے مرداسنگ قوت اسکی بہت برسون تک باقی رہتی ہے اسی طرح اقلیمیا ومارقشیشا لیکن قوت فادزہر معدنی ختائی وقندھاری کی اور انواع خوشرنگ وخوشبو اور چکنے اُنکے کی مدت مدید تک باقی رہتی ہے لیکن قوت موتی کی اُس سے کمتر باقی رہتی ہے اور جب تک کہ آبداری ورنگ وصفائی موتی مین باقی ہے بہتر ہے لیکن مٹیان خوشبودار مانند مٹی داغستانی ومختوم کی مدت بقاے اُنکی قوت کی موتی سے کمتر ہے اور سب پتھر ومٹیوان کو جب پیسین اور ایک مدت گذر جاوے قوت اُنکی ضعیف انیستہ ہوجاتی ہے ورفتہ رفتہ مانند پتھرون اور مٹیون کے ہوجاتی ہین باعتبار مراتب اپنے اور جو کچھ کہ بو ذات جب تک کہ بو اسکی باقی ہے قوی ہے پس ضعیف وباطل ہوجاتے ہین اور مانند پتھر ومٹی کے ہوجاتے ہین

فائدہ اکثر لوگ اس بات پر ہین کہ مادہ جملہ منطرقات کا پارہ وگندھک ہے پس جسوقت وہ دونون نہایت خوب ذات وصاف ہین اور گندھک قوت ثابت ورنگ دینے مین غالب ہووے معدن مین صورت ذہبی اس مرکب پر مبدءِ فیاض سے فائض ہوتی ہے اور سونا پیدا ہوتا ہے اگر پارہ غالب ہووے ساتھ قوت باردہ کے صورت چاندی کی پاتا ہے اور چاندی پیدا ہوتی ہے اور جب اجزا یعنی پارہ وگندھک ردی الجواہر ہوتے ہین اور گندھک کم ساتھ قوت ثابت کے صورت قلعی کی فائز ہوتی ہے اور جب رواہیت زیادہ ہووے صورت جست کی ملتی ہے اور اگر پارہ جید الجواہر ہے مخالفت ظہور اسباب رنگ دینے والے کا بالکل کریگا ہرچند وہ اسباب بہت ہون صورت تانبے کی ملتی ہے اور اس حال مین خشکی شدید غالب ہووے صورت ردی توتیا کہ خارصینی بھی کہتے ہین یعنی جست کی قبول کرتا ہے اور اگر گندھک جید الجواہر اور پارہ ردی الجواہر ہووے ساتھ نہونے اسباب رنگ کے صورت لوہے کی اسپر فائز ہوتی ہے اور اہل کیمیا کا اعتقاد یہ ہے کہ بدل جانا ایک کا ساتھ دوسرے کے بسبب اعمال مخصوصہ کہ اُنکی کتابون مین ہین اور رفع برائی جوہر ہر ایک کے ہوجاوے ممکن ہے لیکن شاید یہ بات فقط وہم ہے اسواسطے کہ بدلنا حقیقت وماہیت کا محال ہے اور اسی طرح پتھر نفیس غیر منطرقہ مانند یاقوت والماس وزمرد وغیرہ کے اسی طرح اگر پارہ جید ونیک ہووے لیکن گندھک صاف نہووے ترکیب غیر محکم ہینے ترکیب حفاظت اپنی صورت نوعیہ کی ایک مدت تک نسکیگی اور اگر دونون جید وصاف ہین محکم الترکیب ہوگی اور حفاظت صورت نوعیہ کی مدت تک کریگی لیکن ادویہ نباتیہ پس وہ گیارہ قسم ہین اسواسطے کہ یا جنس صموغ یا عصارات یا ازہار وتفاح یا ادہان یا البان و

تموعات یا اوراق یا اثمار یا بزور یا اغصان یا اصول ولحا وقشور اور مانند اُنکے ہین پس صموغ مانند صمغ عربی وکتیرا واشق وجاوشیر وسکبینج ولک ودم الاخوین کے مدت بقا اُنکے قوت کی تین برس تک ہے لیکن عصارات مانند اقاقیا وحضض ہندی ومکی و افیون کے کہ باصطلاح قدیم کے عصارہ خشخاش بری کا ہے اور رکات ہندی ودم الاخوین بقول صاحب خلاصۃ التجارب کے کہ عصارہ ابوخلسا کا ہے اُنسے کمتر مدت بقاے قوت کی ہے لیکن ازہار وتفاح کی پھولون کو اور شگوفون کو کہتے ہین مانند بنفشہ ونیلوفر وگلسرخ وگل گاؤزبان وتفاح اذخر وقیصوم کے اور اوراق مانند سنائے مکی وگاؤزبان و سافج ہندی وورق آس وپرسیاوشان کے بھی باعتبار قوت وضعف اپنے کے ایک برس نہایت دو برس تک قوت اُنکی قوی رہتی ہے پس ضعیف وباطل ہوتی ہے لیکن البان وتموعات مانند سقمونیا وفرفیون وافیون کے پس سقمونیا کی قوت بیس برس تک باقی رہتی ہے بعد اسکے ضعیف وباطل ہوتی ہے وفرفیون چار برس تک وافیون پچاس تک قوت اسکی باقی رہتی ہے اور اس سے زیادہ بھی کہا ہے وبالجملہ اکثر دودھ قوت اُنکی دس برس تک باقی رہتی ہے لیکن اوہان روغن زیتون اور روغن بلسان اور بہروزہ اور قطران کے پس سرد مزاج انہین سے جلد بگڑتے ہین خصوصاً تر اُن مین سے کہ ایک دو تین ہفتہ مین اگر گرم مزاج تر ہون یا خشک ایک برس سے دو برس تک پس فاسد اور پھپھوندی لگ جاتی ہے لیکن روغن بلسان پس وہ قبیل دودھ کے گنا جاتا ہے قوت اُسکی بہت مدت تک باقی رہتی ہے اور لوگون نے کہا ہے کہ ہرچند پرانا ہووے جید وقوی ہوتا ہے اسیطرح روغن کافور ودروغن زیتون اور روغن اذخر کا دو برس تک قوت اُنکی باقی رہتی ہے لیکن اثمار مانند عناب

وپستان وحب بلسان وبادام وبلوط وآلو وبالو وآلو وسیب یہ وانار وبادام واخروٹ وجاپھل ولونگ والایچی ومرچ کالی وسفید پیپل وآلو لہ وہڑ وبہیڑا پس یہ مختلف ہین جو انمین سے کثیر الدہن ہین مانند مغز بادام وپستہ وچلغوزہ ونارجیل وتل وخشخاش و کھیرا وتربز وخربزہ وکدو کے ایک برس تک اگر اپنے چھلکے کے ساتھ ہون ورنہ ایک ہفتہ یا کمتر اس سے خصوصًا مغز پستہ کا لیکن بزور یعنی بیج مانند سونف وزیرہ وشاہ زیرہ وکاسنی ودھنیا وکاہو وخشخاش وتل پس انمین سے جو قلیل الدہن ہین مانند میتھی وسونف کے ہین دو برس سے تین برس تک باعتبار نگاہبانی واحتیاط کے نمی وخاک وہوا سے باقی رہتی ہین اور کثیر الدہن کمتر رہتے ہین لیکن اغصان یعنی شاخین اور لحا یعنی ریشے اور اصول یعنی جڑین اور قشور یعنی چھلکے مانند عود بلسان وبرمی وچیتا لکڑی وشکاعی وباد آورد وجڑ کاسنی وسونف کی ونفاح واجمود واذخر وپکھان بید وعاقرقرحا وتسوت ودارچینی وقرفہ وسلیخہ وہیر ہرج وپوست بیج کبر و انجبار کی پس بقاے انکا باعتبار قوت جوہر انکے سختی ونرمی مین مختلف ہی پس انمین سے مانند کوٹ وزراوند وتج وہلدی ودارچینی وقرفہ وسلیخہ وسونٹھ کے ہین قوت انکی دس برس تک باقی رہتی ہی اور کتنی انمین سے زائد ہے مگر جو کچھ کہ انمین رطوبت فضلیہ ہووے مانند سونٹھ وزرنباد وزراوند دونون بہمن وبوزیدان وشقاقل کے جلدی سے کیڑا لگ جاتا ہی وضعیف وفاسد ہوجاتی ہین لیکن جو کچھ قسم لحا د عروق مسہلہ سے ہونگے تین برس تک انکی قوت باقی رہتی ہی پس تبدریج باطل ہوتی ہی لیکن دوائین حیوانی مانند چربی وتیہ وپنیرمایہ وشاخ وسم وکھر وبیٹ ودیگنی وخون کے لیکن چربی کو جسوقت لیوین نمکسود کرین قوت اسکی ایک برس تک باقی رہتی ہی لیکن مرہمونمین اور بعضی ترکیبون مین اور بعضی بیماریون مین لایق ڈالنے کے نہو گی لیکن تپا جانورون کا پس مدت بقاے قوت اسکی زیادہ چربی سے ہے اگر خوب سکھاوین اور خوب بچاوین بہت برس تک باقی رہتے ہین لیکن پنیرمایہ یعنی شیردان بچہ جانور گھاس نہ کھائے ہوے کا مانند پنیرمایہ شتر اعرابی وغیرہ کا پس مدت بقا اسکی قوت کی ایک برس سے دو برس تک ہی لیکن شاخ یعنی سینگ وسم وکھر وغیرہ پس مدت بقاے انکی قوت کی بہت برس تک ہین لیکن بیٹ دیگنی وخون مانند بیٹ کتے وکفتار وگدھی وبکری وگوہ کے ایک برس تک اسی طرح خون انکا لیکن جند بیدستر پس قوت اسکی دس برس تک باقی رہتی ہے

فصل آٹھوین

بیچ بیان آداب کھانا کھانے اور پانی پینے کے اور بیچ بیان طعامون کے کہ جمع کرنا انکا مناسب نہین ہی جان تو کہ اوپر صاحب حفظ صحت کے لازم ہی کہ جب تک اپنے بدن مین ضعف معلوم نہ کرے اور بھوکا اور پیاسا نہووے کھانا وپینا نہ کھاوے نہ پیوے اور وہ بھی بقدر ضرورت واحتیاج کے کہ حد امتلا وبدہضمی کو نہ پہونچے کہ بد ومضر ہے اور وقت امتلا وآسودگی وسیرانی کے کھانا نہ کھائے اور پانی نہ پیے اور وقت بہت بھوک اور پیاس کے ایک دفعہ کھانا وپینا بہت وآسودہ ہوکر نہ کھائے اور نہ پیئے اور اسی طرح بعد ریاضت وحرکت شدید مفرط کے اور غلبہ بہت گرمی مزاج پر مگر آہستہ آہستہ اور درجہ بدرجہ تھوڑا تھوڑا خصوصًا کھانا بھاری یا غیر عادت یا بہت گرم یا بہت سرد ہووی اور اسی طرح پانی غلیظ یا بھاری یا بہت گرم یا بہت سرد ہووی بلکہ پہلے کلی کرے اور ہاتھ پانون دھووی کئی مرتبہ اور اگر اس سے تسکین نہو پس تھوڑا تھوڑا پانی پیوے اور واجب ہے کہ بان کھانے کا سامنے منہ کے ہو مقابلے پر نہ داہنی طرف نہ بائین طرف اور بھی لقمہ کو چھوٹا کھانا چاہیے اور خوب چباوین اور گرمیان مین اوائل دن کھانا سرد اور جاڑون مین وسط دن کو کھانا سرد اور دونون بہار مین کھانا معتدل اور رات دن مین دو مرتبہ یا ایک مرتبہ اور اگر ہر دونون مین تین مرتبہ یعنی ایکدن مین دو مرتبہ اور دوسرے دن ایکمرتبہ کھایا جاوے تو بہتر ہے اس ترتیب پر کہ پہلے دن صبح وشام کو یا رات کو اور دوسرے دن دوپہر کو اسی طرح چاہیے کہ بہت نہ بڑھاوے زمانے کھانے کو اور جلدی بہت بھی نہ کھاوے بلکہ خوب چباوے اور بلا ہضم نگلے اور تداخل نہ کرے یعنے کھانا نیا اوپر کھانے غیر منہضم اگلے کے نہ کھاوے اور جب تک کہ بوجہ معدہ اور سینہ مین ہوا اور ڈکار کھانے پہلے کی آوے کھانا نہ کھاوے اور بالجملہ جسوقت کہ خوب بھوکا اور پیاسا ہووے چاہیے کہ کھانا کھائے اور پانی پیئے اور تعیین وقت کی دفعات کھانے مین اکثری ہی اور واسطے متوسطون کے ورنہ لڑکے اور جوان محرور المزاج قوی الہضم اور بوڑھے اور ضعیف اور بارد المزاج کو کھانا ایک نوع خاص پر ہوتا ہی ہر ایک کو اور حکم واحد سب پر جاری نہین ہوسکتا ہی اور بھی چاہیے کہ جب کھانے لگین ابھی کچھ خواہش کھانے اور بھوک کی باقی ہی کہ کھانا موقوف کرین اور شروع کھانے معتدل ہلکے سے کرین اور ایک قسم کی کھانے پر یا دو قسم کے قصر کرین بعد اسکے کتنے قدم چلین اسواسطے کہ ایسی تدبیرون سے اکثر بدن صحیح وسالم وحواس خواب وصاف ہوتے ہین اور بہت کھانیسے بدن بوجھل اور حواس کدر وکند اور طرح طرح کی بیماریان پیدا ہوتی ہین اور پرہیز کریں ردی گرما گرم کے کھانیسے اور پینے پانی سرد سے بعد کھانے کے اسپر اسواسطے کہ سدہ اور بخار پیدا کرتا ہی اور پرہیز کرے

جمع کرنے طعام لطیف و شیرین یا مٹھائی سے اوپر طعام کثیف کے مانند خربزہ کے اوپر گوشت لطیف و کثیف کے اسی طرح سریع الہضم صالح الکیموس کو اوپر بطی الہضم ردی الکیموس یا مٹھائی کے نہ کھاوے اسواسطے کہ طبیعت غذاے لطیف شیرین سریع الہضم کو جلد استحالہ دیتی ہی و ہضم کرتی ہی اور باقی رکھتی ہی غذا کو مخالف اُس غذا کے ہی اور وہ باعث گرانی و بیماری کا ہوتا ہی اسی طرح جمع نکرے درمیان دو کھانو نکے کہ دونون گرم یا سرد بالفعل یا بالقوہ یا دونون لزج یا دونون نفاخ یا دونون قابض یا دونون غلیظ یا دونون مرخی ہووین اور کھانے سرکہ سے بعد چانول کے اور کھانے دہی سے ساتھ مولی یا مچھلی کے یا بعد کھانے مولی یا مچھلی کے اور کھانے گوشت مرغ سے ساتھ دہی و مچھلی کے یا اُلٹا اسکا اور کھانے دودھ سے ساتھ گوشت مرغ کے اور کھانے دودھ کے ساتھ مچھلی کے اور کھانا انار کے ساتھ ہریسہ کے اور کھانا انگور کے ساتھ سری بکری کے اور کھانی سرکہ سے ساتھ مسور یا ماش کے اور کھانے خربزہ سے ساتھ شہد کے اور کھانے منقی سے ساتھ شہد کے خربزہ کے ساتھ آنب کے اور کھانے شور طعام سے بعد پانی گرم کے اور پینے ٹھنڈے پانی سے بعد میوؤن کے خصوصاً میوہ تر اور حلوا اور کھانے گرم و میٹھے کے اور بعد سونے کی اور جماع اور حمام اور ہر ایک حرکت مفرط و مضعف بدن اور ریاضت بہت کے اور درمیان سونے کے اور وقت خالی ہونے معدہ یعنی نہار اور بیچ حمام کے اور بہتر ہے جمع کرنا درمیان اُن کھانے کے اور میوؤن کے کہ بعضے اُنمین سے اصلاح دوسری کی کرتی ہین مانند کھانے میٹھے ساتھ کھانے کھٹے کے اور چکنے کی کھاری کے ساتھ اور تیز کے ساتھ اور بعضون کو گمان ہے یہ کہ درست ہی جمع درمیان ہر غذا کے کہ ہووے اسواسطے کہ وہ دونون غذا یا متشابہ ہین یا متضاد اگر متشابہ ہین پس گویا ایک نوع کھانے کی کھائی ہے تھوڑی سی زائد اور اگر متضاد ہین ہر ایک دفع نقصان دوسرے کا کریگا اور تعدیل حاصل ہوگی سو کلی ہونا اس امر کا خود وہم بلکہ غلط ہی اس لیے کہ ہوسکتا ہی کہ وہ دونون غذا مخالف آپسمین ہووین اور کوئی اونمین مصلح نہین ہی دوسرے کا پس جو فساد کہ دوسرے کو پہونچیگا دوسرے کو بھی فاسد کریگا اور جمع ہونے سے مضرت حاصل ہوگی نہ تعدیل مانند اُسکے کہ عضو کسی شخص کا آگ سے جلگیا ہو اُسکے اوپر برف اور یخ رکھ دیوین البتہ دونون سے عضو متضرر و متاذی ہوگا اور ہوسکتا ہی کہ دونون شی متشابہ ہووین اور ہر ایک انمین مصلح دوسرے کی ہووے مثلاً ایک تلطیف غلیظ کی اور دوسری تکثیف رقیق کی کرے اور ایک تقویت دوسری کی کرے اسی طرح ہوسکتا ہی کہ دو شی آپسمین متشابہ ہووین اور ضرر نکرین بسبب اس کیفیت کے کہ دونون کو عارض ہی یا خاصیت کے کہ اجتماع اور ترکیب کو لازم ہوتی ہی بالجملہ یہ بات کوئی قاعدہ کلی نہین رکھتی ہی

فصل نوین

بیچ بیان جلانے دواؤن کے اور تحمیص اور تشویہ و تقلی و تدبیر غسل کے اور انکے احکام دستور پینا چوب چینی و عشبہ و صاصفراش و شجرۃ البنی و گیاکو و شیر شتر و شیر بز و شیر الاغ و شیر عورتون کا اور دستور پینا ماء زہرا اور دوغ اور ماء الشعیر اور ماء الفراغ اور ماء الخیار وغیرہ اور بنانا بعض چیزون کا جاننا تو کہ جلانا دواؤن کا واسطے کئی فائدون کے ہی یا واسطے انتقال اسکی طبیعت کے طرف طبیعت دوسری کی یا واسطے کم کرنے قوت کے اور توڑنے تیزی کے ہی مانند زاج اور قلقطار و مرجان کے خصوصاً ادویہ انکھونمین یا واسطے زیادتی قوت و تیزی و شدت کمینے و انتقال انکے مزاج کی طرف مزاج دوسرے کے مانند اکثر فلزات اور حجر نورہ کے اور چونا کے اور اسبد اور سیلیب اور پتہ مولی و تنباکو اور مانند انکے نمکون بنائے ہوئے سے اور دواؤن سے مانند جوہر حبشی لوبان وغیرہ کے یا واسطے تلطیف جوہر دواؤن کے مانند نمکون کے یا واسطے پاک کرنے و رفع کرنے اجزاے غریبہ کے مانند سرمہ و بورہ و کیکڑے و سینگ و بارہ سنگھے کے یا واسطے قابل پیس جانے کے مانند یواقیت اور سونا و چاندی و ابریشم کے یا واسطے باطل ہونے روایت برائی و سمیت کے مانند عقرب کے واسطے استعمال کرنیکے بیچ تفتیت حصاۃ کے اور مانند افعی و اسود سالخ کے واسطے جذام و خنازیر کے اسواسطے کہ دوائین یا تیز لطیف الجوہر ہین یا معتدل اور دونون نوع بعد جلنے کے قوت اُنکی ضعیف اور گرمی اور تیزی اُنکی کم ہوتی ہی بسبب تحلیل جوہر گرم ناری تیز کے کہ انمین ہی مانند ادویہ مذکورہ کے یا کثیف الجوہر اور غیر حار اور غیر حاد ہین اور بسبب احتراق اور حاصل کرنے حرارت ناری کے قوی ہوجاتے ہین تیزی مین اور بھی گرمی مین مانند فلزات اور حجر نورہ کے یا اسواسطے کہ سخت ہین یا انمین رطوبت فضلیہ لزجہ ہے بسبب جلانے کے رطوبت ماسکہ اُنکی ہوئی اور لیس والی انکی فاسد اور منیت کم ہوتی ہے پس آسانی سے وہ پیس جاتی ہین مانند پتھر اور ریشم کے یا یہ کہ اُنمین اجزاے غریبہ ہین سو اجزاے غریبہ انمین سے نکل جاتے ہین مانند لٹرون کے اور جاننا تو کہ جسم اگر اسطرح ہی کہ اعراض لاحقہ بدن کو ہرگز ترک نکرین وہ چیز مستمر الطبع ہوگی یعنی بعد جلانے کے بھی اسی مزاج پر ہوگی کہ پہلے جلنے سے تھی اور اگر چھوڑ دیوی پس اگر نحیف الجسم اور متخلخل ہی بسبب جلانے کے میل طرف سردی کے کریگی اور نہایت جلانے سے کہ راکھ ہوجاوے بالکل تیزی اسکی نکل جاتی ہے اور اگر کثیف الجسم غیر متخلخل ہے سردی سے میل طرف گرمی کے

کرتی ہی اور زبان سے کہ جلانے مین شرط یہ ہی کہ دو جنس مختلف کو ملا کر نہ جلا دین مثلاً نمک اور نورہ کے اور بیچ جلانے پتھرون کے مبالغہ کرین بخلاف نباتات اور حیوانات کے لیکن ابریشم اور مصنوع وغیرہ مین تھوڑا جلانا کافی ہی اور جسوقت جلانے سے تبرید منظور ہووی بعد جلانے کے اسکو دھونا چاہیے کہ اس امر کو غسل اور تصویل کہتے ہین اور اگر چاہین بدون تصویل کے استعمال کرین و تکلیس ماخوذ ہی کلس سے کہ اسکو باصطلاح اہل مصر کے فارسی مین آہک یعنے چونہ کہتے ہین اور وہ جلد پسنے والا ہوتا ہی پس جو جسم کہ ایسا قابل پسنے کے ہووی اور بسبب جلانے کے پس جاے اسکو مکلس کہتی ہین لیکن وہ چیزین کہ قابل جلانے کی ہین اور بغیر جلانے کے استعمال انکا درست نہین ہی انہین سے سرمہ اور بسد اور جست کہ آبار اسکو کہتے ہین اور مانند اسود سالخ اور سرطان وابرک اور بچھوے ہے لیکن جن چیزون کو بدون جلانے کے بھی استعمال کر سکتی ہین وہ مانند ریشم اور حب الآس اور سونا اور عود اور کہربا اور یاقوت کے جوہر ایک انہین سے اپنی اپنی جگہ مین مذکور ہونگے اور بعضے یہان ذکر کیے جاتے ہین احراق بورہ کا باسن مٹی کا چنگاری پر رکھین اور بورہ کو اسمین ڈالین اور پھیرتے رہین یہانتک کہ جل جاوے یا چمچہ لوہے کا گرم کرین اور بورہ کو ریزہ ریزہ کر کے اسمین چھوڑ دین اور ہلا دین اسی طرح چند مرتبہ چمچہ کو گرم کرین تو جل جاوی اور مانند راکھ کے ہو جاوے احراق جبسین اور زبرجد وغیرہ کا کہ اس احراق کو تکلیس کہتے ہین ایک مقدار جس قدر لونی چاہین لیوین اور پانی اور نمک سے خوب دھو دین اور سکھا کر کے مٹی کے کوزے مین مطین کر کے حکمت کر کے بھٹی مین یا حمام کے چولھے مین یا تنور مین کہ بہت گرم ہو اوپر اینٹ کے رکھ دیوین یہان تک کہ جل جاوے اور سفید ہو جاوے اور جبتک

کہ سفید نہووی کامل نہین ہے مگر اس عمل کو اوس مین کرنا چاہیے تو سفید ہو جاوے احراق حیہ دافعی اسود سالخ کہ قسم سانپ کے ہین یعنی سانپ گھر والا یا افعی یا اسود سالخ جسکو چاہین درست اور زندہ کوزے مین کر کے منھ کوزے کا بند کر کے گل حکمت کرین بہت گرم تنور مین ایک رات بھر رہنے دیوین بعد اسکے نکالین کہ سوکھ گیا ہوگا پیکر روغن زیتون کے ساتھ خنازیر پر لیپ کرین احراق خطاطیف کہ حفاش اور فارسی مین پرستوک کہتے ہین یعنے چمگادڑ بچہ خطاطیف کو ذبح کر کے پر اسکے اکھاڑین اور پیٹ اسکا چیر کر کے جو کچھ کہ پیٹ مین ہی پھینک دیوین اور خوب دھو کر نمک اوپر چھڑکین پس کوزے مین رکھ کے سر کوزہ کو گل حکمت کر کے تنور یا چولھے مین کہ چنگاریون سے بھرا ہو ڈالین تو جل جاوین احراق ارنب مانند احراق خطاطیف کے ہے احراق شیشہ کا لیوین شیشہ صاف خالص پاکیزہ کہ خاک اور کنکری اور غبار اسمین نہووی نرم پیس کے مٹی کے کوزے مین یا گھڑیا مین بعد باندھنے اسکے سر کے حمام کے چولھے یا سخت گرم تنور مین رکھین یہان تک کہ سرخ ہووے راکھ شیشہ کی بہتر وہ ہی کہ بیچ کفچہ لوہے کے خوب گرم کرین اور بیچ پانی سجی کے ڈالین اور جو کچھ مکلس ہوا اسکو جدا کرین پھر پانی کو گرم کر کے سجی کے پانی مین ڈالین اسی طرح یہانتک کہ سب مکلس ہووے پس خوب پیسین کہ مانند غبار کے ہو جاوے مقدار شربت اسکا ایک مثقال ساتھ بارہ مثقال پانی گرم کے واسطے تفتیت حصاۃ کے قوی الفعل ہے۔

احراق زرنیخ یعنی ہرتال کا ہرتال اعلیٰ خالص کو ریزہ ریزہ مانند چنے اور باقلے کے کر کے کوزے گل حکمت کئے ہوے مین رکھین اور سر کوزے کا بند کر کے اسکے درمیان مین ایک سوراخ واسطے نکلنے بخار کے کرین اور چنگاریون پر رکھ دیوین

جب تک کہ بخار کا لا نکلتا ہو ناقص ہی جب بخار سفید نکلے جل کر سفید ہووی کامل ہوگا احراق سلحفاۃ پیٹ کچھوے کو چیر کے احشا اسکے پھینک دیوین اور خوب دھو کے کوزے مین گل حکمت کر کے اور سر اسکا بند کر کے تنور یا چولھے مین اوس مدت تک ہنے دیوین کہ جل کر سفید ہووی احراق سرطان لیوین کیکڑا نہری جسقدر کہ چاہین جسوقت کہ آفتاب برج اسد مین ہو اور پاؤن اسکے کاٹ کر پھینک دیوین اور پیٹ کو چیرین جو اسمین ہی پھینک دیوین اور راکھ لکڑی انگور اور نمک سے خوب دھو دین اور بیچ کوزی مٹی کی رکھ کر سر اسکا خوب باندھ دیوین اور اوپر کوزے کے وہ مٹی کہ اسمین بھوسی گیہون اور خطمی اور نمک ملایا ہووی لگا کر سکھا دین اور درمیان تنور خوب گرم کر کے رکھین اور سر تنور کو بند کر دیوین مثلاً اگر رات کو رکھا ہووے تو صبح کو نکالین اور اگر صبح کو رکھا ہووی تو شام کو نکالین بعد اسکے کوزے سے نکال کر پیسین اور کام مین لاوین احراق سرطان بحری یہ بھی مانند احراق سرطان نہری کے احراق کرنا چاہیے احراق سنج اور سیپ کا سنج سفید چکنے کو مٹی خالص سے گل حکمت کر کے تنور مین رکھین تو جل جاوے اور نشان جلنے کا یہ ہے کہ سفید ہو جاوی اور اگر ایکدفعہ مین نہ جلے پھر مٹی لگا کر تنور مین رکھین تو جل جاوے اور سیپ وغیرہ کو بھی اسی طرح احراق کرتے ہین احراق عقیق اور یشب اور یاقوت کا انہین سے جسکو چاہین آگ مین لال کر کے ٹھنڈے پانی مین ڈالین اور مکرر ایسا کرین یہانتک کہ پانی جلکر وہ سوکھ جاوین اور ریزہ ریزہ قابل پسنے کے ہو جاوین احراق بسد اور مرجان کا جسکو چاہین مٹی کے کوزے مین ڈالین بعد ریزہ ریزہ کرنے کے کوزے کو گل حکمت کر کر تنور مین رکھین تو جل کر سفید ہو جاوے لیکن راکھ نہونے پاوے اور اگر ایک مرتبہ مین نہ جلے مکرر کرین

اور یہ واسطے حاصل ہونے تیزی اور بورقیت کے ہے پس
نکالین اسکو اور نرم نرم پیس کے استعمال کرین احراق
موتی کا موتی بن بیدھا تھوڑے دودھ کے ساتھ
مٹی کے باسن مین رکھ کر سر اُسکا مضبوط کرکے آگ مین
رکھدیوین اور پھوکین اور بعد ایک ساعت کے نکالین
کہ جل گیا ہوگا احراق تلخ نمک کو کوٹین و شہد مین
خمیر کرین اور بیچ کپڑے کتان کے رکھین اور کپڑے
باریک مین باندھ کر گل حکمت کرین اور بیچ تنور
گرم کے اینٹ کے اوپر رکھین اور بعد سرد ہونیکے
تنور سے نکالین مٹی دور کرکے آہستہ آہستہ پیسین اور
استعمال کرین طریق دوسرا یہ ہی کہ نمک کو دھوکر سکھاوین
اور ور دار کرکے مٹی کی دیگ مین رکھین اور تمام اطراف
گل حکمت کرین اور آگ مین رکھین اور اطراف دیگ کو
جنگاریوں سے بھر دیوین اور اسقدر چھوڑ دیوین کہ
نمک کودنے اچھلنے نہ پاوے کہ یہ وقت کامل ہونے
احراق کا ہے بعد اُسکے نکال کر کام مین لاوین احراق
کہربا کہربا کو ریزہ ریزہ کرکے کوزے مین گل حکمت
کرکے اُسکے سر کو باندھین اور رات کو تنور گرم تیز
رکھ دیوین صبح کو نکال کر پیسین اور کام مین لاوین
احراق اقلیمیا بھی اسی طرح ہے احراق اسرب کہ
اسکو انار کہتے ہین یعنی سیسا لیوے دس درم اسرب کو
ریزہ ریزہ اور ہلکا کرکے اور لوہے کے توے پر برابر
رکھ دیوین اور تھوڑا اسفیدہ پسا ہوا اور دو مٹھی جو
اُسپر ڈالین اور لوہے سے ہلا دین تو تمام جل جاوے
اور اگر کچھ رہ جاوے پھر جو تھوڑے اُسپر چھڑکین
اور ہلا دین تو بالکل جل جاوے نوع دوسری یہ ہی
کہ سیسے کے پتر باریک کرکے کوزے مین رکھین اور
اُسپر تھوڑی گندھک پسی ہوی چھڑکین اور کوزے
کے سر کو سرپوش سے کہ اسمین سوراخ ہووے چھپاوین
اور اطراف اسکے گل حکمت کرکے آگ مین رکھین اور
پھوکین تو بالکل جل جاوے بعد اُسکے نکالین اور

پیسین اور دھووین اور کام مین لاوین مگر دونون
عمل مین دھوئین سے بچین اور چاہیے کہ مقابلہ سو
مثقال اسرب کے گندھک پانچ دانگ سے زیادہ
نہو نوع تیسری یہ ہی کہ اسرب خالص کو ساتھ تھوڑی
گندھک کے پگھلاوین بعد اسکے لوہے کی گھریا مین
رکھ کر بھٹی مین لوہارون کی رکھین اور اسقدر پھوکین
کہ بالکل راکھ ہو جاوی اور دھوکر کام مین لاوین
احراق خبث الحدید کا چاہیے کہ ریم آہن یعنی لوہے
کا گوہ گرم کرکے سات مرتبہ سرکہ مین بجھاوین
احراق آہن اور فولاد کا فولاد یا لوہے کو جسکو چاہین
برادہ کرکے تین رات دن بیل کے پیشاب مین بھگوئین
پس نکال کر پتھر کے اوپر ہڑ کے پانی کے ساتھ پیسین
بعد اُسکے ٹکیان بناکر سکھاوین اور سب ٹکیون کو مٹی
کی دیگ مین رکھین اوپر اُسکے سرپوش مٹی کا رکھین
اور اطراف اسکے گل حکمت کرین اور ایک ہفتہ تک
گوبر بیل جنگلی مین رکھین بعد اسکے نکال کر دس مرتبہ
تک ہڑ کے پانی مین اور کبھی کبھی تازے ایلوے
کے پانی مین بھی بھگوئین بعد اُسکے خشک کرکے
مٹی کے باسن مین رکھین اور سر اُسکا مضبوط کرین
اور سات دن تک درمیان آگ بنوا کنڈے کے
رکھین بعد اُسکے نکال کر پیسین اور کام مین لاوین
اور بعضے لوگ مرتبہ اخیر مین لوہے کو پھر کھرل کرکے
ایک رات دن آگ مین بنوا کنڈے کے رکھتے ہین
پس نکال کر نرم نرم پیس کر کام مین لاوین اور
نشانی اچھائی کشتہ فلزات کی وہ ہی کہ بعد گھسنے کے
اوپر پانی کے ٹھہر رہے نیچے جلد نہ بیٹھے کشتہ سونے کا موافق
دستور مسعود ابن محمد سنجری کے اس طور پر ہے کہ سونے
کو خوب برادہ کرین کہ مانند غبار کے ہو جاوے اور
کفچہ آہنی مین رکھ کر تھوڑا سیسہ پسا ہوا اُسپر ڈالین
پھر اسمین پانی نمک کا داخل کرکے جوش کرین یہان
تک کہ پانی جاتا رہے پس کھرل کرکے دھو کر

کام مین لاوین تکلیس سونے کا بہتر طریقون مین یہ ہی
کہ سونے کا برادہ چونے اور زاج اور ساتھ نمک کے
پانی سے صاف کرین اور ان پانیون کو علٰحدہ علٰحدہ
جوش کرین تو لبتہ ہو جاوین پس دو جزو چونے معقود سے
اور آدھا جزو ملح معقود اور آدھا جزو زاج معقود اور
ایک جزو برادہ سونے سے لیکر چارون چیزون کو
خوب ملا کر پیسین بعد اسکے بیچ باسن شیشہ کے کہ
آگ مین سرخ کیا ہو رکھ کر تین رات دن بیچ جگہ
نمناک کے رکھین تو نمی نکالے بعد اُسکے پھر آگ مین
لال کرین اور پیسین اور جگہ نمناک مین رکھین
اسی طرح چار مرتبہ تک بعد اسکے گھریا مین رکھکر
اس حد تک آگ کو پھوکین کہ گھریا لال ہو جاوے
پھر گھریا کو نکالین اور چھوڑ دیوین تو ٹھنڈی ہووے
پھر پیسین اور پانی گرم مکرر جوش کرکے دھووین سونا
سب اجزا مین سے خالص ہو جاوے پس سکھا کر
اور پیس کر استعمال کرین اور کہا ہی لوگون نے کہ
اگر وقت پھونکنے اور پیسنے کے گندھک اور تیز پانی
مین تسقیہ کرین یعنی پرورده کرین سریع الاثر ہوتا ہی
پس خوب دھوکر استعمال کرین اور کہا ہے کہ کھانا
ایسے سونے کا باعث بڑھنے عمر اور رفع ہونے
سب بیماریون سوداویہ کا اور حفاظت صحت کا ہی
اور ان امور مین اپنا مانند نہین رکھتا ہی مقدار شربت
ایک قیراط ہے طریق دوسرا کہ سونا قابل پیسنے کے
ہو جاوے اور مانند راکھ کے ہو جاوے اور اکثر
دینار ہووے یعنی اشرفی صوت دینار ہی اسکی بحال
رہی دینار کو بیچ گھریا کے رکھین مگر بھیتر گھریا کا مردار سنگ
اور سرکہ پسے ہوے سے پہلے آلودہ کر لیا ہووے
اور آگ مین گرم کرین اس حد تک کہ نہ پگھلے
پس گھریا کو نکالین اور چھوڑ دیوین کہ سرد ہووے
مکرر یہ عمل کرین اور ہر مرتبہ باطن گھریا کو مردار سنگ
اور سرکہ سے آلودہ کرتے ہین بعد اُسکے

پیس کر دھو کر استعمال کرین اور سیندور اور سرمہ او چیت تکلس انہی ہی عمل کرتے ہین نوع تیسرا کہ دستور حکمائے ہند کا ہے کہ سیسے کو کئی مرتبہ پگھلا کر نوساور کے پانی مین ڈالین بعد اسکے سونے خالص کو پگھلا کر اس پانی مین کئی مرتبہ سرد کرین پس تیر نازک بنا کر زاج سیاہ اور سرکہ مین آلودہ کرکے پگھلا دین اور ساتھ نمک پانی کے دھوین اور ساتھ چوتھائی سیسے سوہن کے ہوئے کے اسی گھریا مین کہ باطن اسکا مرداسنگ سے آلودہ کیا ہو پگھلا کے ساتھ تہائی حصہ پارہ کے چینی یا شیشے کے باسن مین پیسین اور آگ پر رکھین اور ہلا دین تو پارہ اس سے علحدہ ہو جاوے پھر دھو کر سماق کے کھرل مین پیسین اور تھوڑا اس سے پانی مین ڈالین اگر پانی پر ٹھہرے اچھا ہے استعمال کرین دستور جلا دینے اور رنگین کرنے اشرفی اور باسن سونے کا کہ کم رنگ ہون اور خالص نمون رنگین مانند سونے خالص کے ہو جاوین چاہیے کہ لیوین توتیا ہندی سنگ جتیسے کا اور نمک سانبھر تینون مساوی الوزن کو پیس کر پانی مین ملا کر اوپر ملین اور آگ پر رکھین تو سوکھ جاوے پس آگ پر سے اتار کر رکھ دیوین کہ سرد ہووے بعد اسکے دھووین رنگین اور براق ہوگا دوسرا طریق یہ ہے کہ لیوین زاج سفید دو وزن شورہ نمک سانبھر ہر ایک ایک وزن آہستہ پیس کے پانی مین خمیر کرکے اشرفی یا باسن سونے کا آگ مین لال کرکے رکھ دیوین کہ سرد ہووے اور یہ دوائین اوپر ملین اسطرح کہ جگہ خالی نہ رہے پس آگ پر رکھین تو سوکھ جاوے اور تھوڑی گرم رہے پس آگ پر سے اتار کر زمین مین گڑھا کھود کر رکھ دیوین اور راکھ کوئلے کی پانی مین نم کرکے اوپر لگا کر ایک لمحہ صبر کرین بعد اسکے نکال کر پانی سے دھووین اگر رنگین ہوگیا بہتر ورنہ مکرر عمل کرین تو رنگین ہو جاوے احراق چاندی کا گھریا مین چاندی خالص ڈالین اور باطن گھریا کا سفید

آب قلعی سے آلودہ کیا ہو اور مکرر چاندی کو گھریا مین چھوڑین تو پانی جا کر چاندی قابل پیسنے کے ہو جاوے طریق دوسرا یہ ہے کہ چاندی کو برادہ کرین اور ساتھ نمک اور پانی کے لوہے کے باسن مین تیز آگ مین جلا دین اگر خوب نہ جلے تھوڑی گندھک اوپر چھڑکین تو بلکل جل جاوے احراق اثمد یعنی سرمہ کا سرمہ کو ریزہ ریزہ کرکے بیچ پردے چکنے اوجھ بزیا گوسفند کے لپیٹ کر لوہے کے باسن مین آگ پر رکھ دیوین تو اسمین لو نکلنے لگے اور تھوڑی جلے نہ بہت پس پاک کرکے یخ یا برف کے پانی مین پرورده کرین اور آہستہ آہستہ پیسکر کام مین لاوین اور اگر برف اور یخ نہ ہو تو ایک مدت حوض سرد یا پانی سرد کی مٹکے مین ڈالین لیکن تکلیس چاندی کی بطریق حکمائے ہند کے یون ہے کہ چاندی کے تیر باریک کرکے گندھک اور سرکہ مین آلودہ کرکے آگ مین گرم کرین پھر کئی بار تیرون کو اسیطرح گندھک اور سرکے مین اوپر آگ کے گرم کرین پھر کئی بار ایسی گھریا مین کہ سفید آب قلعی سے آلودہ کیا ہو اسے چھوڑین بعد اسکے سوہن کرکے لوہے کے باسن مین نمک اور پانی کے ساتھ آگ پر جلا دین تو نمک اور پانی تحلیل ہو جاوے پس گندھک اوپر چھڑکین اور ہلا دین تو تکلس ہو جاوے احراق قطران کا واسطے منجن کے ایک پیالے گل حکمت کئے ہوئے مین قطران کو ڈالکر آگ پر رکھین تو پگھل جاوے اور آدھا رہ جاوے پس ایک لکڑی یا سیخ لوہے کی اسمین گرو دین کہ اسمین بھر جاوے پھر لکڑی یا سیخ کو نکال لیوین اور ہوا مین رکھین اگر بستہ ہو وہی جل گیا ہے ورنہ پھر آگ پر رکھین تا اس لکڑی یا سیخ مین بستہ ہو جاوے پس اتار کے کام مین لاوین احراق ابریشم اور موئے سر آدمی وغیرہ کا جس بال کو چاہین صابون وغیرہ سے خوب دھو کر کنگھی کرین اور مقراض سے ریزہ ریزہ کرکے مٹی یا لوہے کے باسن مین بھر کے آگ مین رکھ دیوین اور اسقدر

ہلا دین کہ لایق پسنے کے ہو جاوے احراق ابر مردہ کا ابر مردہ کو مقراض سے ریزہ ریزہ کرکے بدستور بالون کے احراق کرین احراق پوست کدو اور خشا الیش اور بیرونی کا بھی مانند احراق ابریشم اور پشم کے ہے اور اگر راکھ چاہین زیادہ جلا دین احراق عود ہندی کا اور مانند اسکے اور لکڑیون کو برادہ یا ریزہ ریزہ کرکے کوزہ گلی مین رکھکر تنور یا چولھے مین اسقدر جلا دین کہ کوئلا ہو جاوے راکھ ہونے نہ پاوے لیکن جو لکڑی کہ واسطے تفتیت پتھری کے چاہیے اس مقدار جلا دین کہ راکھ ہو جاوے احراق عقرب کا کہ رو ما دا لعقارب کہتے ہین بچھو زندہ تانبے یا لوہے یا مٹی کے باسن مین ڈالکر سر اسکا خمیر سے خوب مضبوط کرین اور ایسے تنور مین کہ اسمین لکڑی انگور کی جلائی ہو گرم کرکے آگ کو تنور سے باہر کرکے رات بھر اسمین رہنے دیوین اور تنور کے سر کو چھپا دین صبح کو نکالین اور پیسین اور کام مین لاوین اور چاہیے کہ تنور بہت گرم نہ ہووے کہ بچھو بالکل جل جاوے اور راکھ ہو جاوے اور بچھو اس کام کے واسطے نر اچھا ہوتا ہے اور نشانی نر کی ضعیفی اور لاغری ہے دوسرا طریق یہ ہے کہ بچھو زندہ کو شیشے مین گل حکمت کرکے سر اسکا باندھکر ایسے تنور مین کہ بہت گرم نہ ہووے مقدار چھ سات ساعت نجومی کے اوپر اینٹ کے رکھکر آگ مین رکھین اگر قابل پیسنے کے ہو جاوے بہتر ورنہ دو تین ساعت رکھین بعد اسکے پیس کر ریشمی کپڑے مین چھان کر استعمال کرین احراق ہلیلج کا واسطے زرد رنگ کے بیچ امراض بالا ہین اور قطع کرنے خون بواسیر کے اور نزف الدم کے اور تقویت دانتون اور مسوڑھون کے اس کام کے واسطے ہڑ کابلی سب ہڑون سے بہتر ہے ہڑ کو خمیر مین لیکر اوپر ٹھیکرے کے تنور مین رکھین تو جل جاوے بعد اسکے تنور سے نکالکر ہڑ کو علیحدہ کرکے پیسکر استعمال کرین احراق قشر بیض کا کہ

کلس البیض کہتے ہین پوست تخم مرغ کو اور اگر پوست چوزے نکلے ہوے کا ہو تو بہتر ہے نمک اسکے پانی مین ترکر بھگوئین اور دھوئین تو پردہ اندرونی اسکا کہ عربی نام کہتا ہی بالکل جدا ہو جاوے اور کچھ اُسمین نرہے بعد اُسکے نرم نرم کوٹ کر کوزی گل حکمت کیے ہوے مین جلائین پھر نکال کر دھو کر کام مین لاوین اور جاننا چاہیے کہ پوست شتر مرغ کا بہتر ہوتا ہی تکلیس طلق یعنی ابرک کا بطور اہل ہند کی اسطور پر ہی کہ ابرک کو مقرض کر کے کپڑی کی تھیلی مین محکم کر کے چند عدد خرمے کی گٹھلی درمیان تھیلی کے ڈالین اور درمیان طاس کے گرم پانی مین ہاتھ سے ملین تو تھیلی سے نکلے پس اُسکے پانی کو نتھار لیوین اور خشک کر کے شہد اور عقاب یعنی نوسادر مساوی الوزن کی ساتھ خوب باریک پیسکر کوزے کوزہ گل حکمت کیے ہوی مین سر اسکا محکم کر کے آگ تیز مین تین رات دن پھوکین بعد اسکے سرد کر کے تو لین اگر عقاب بالکل جاتا رہا بہتر ورنہ پھر آگ دیوین تو بالکل جاتا رہی پس مساوی اسکا شورہ قلمی ملا کر خوب کھرل کرین پھر بدستور سابق کے کوزی مطین مین آگ پر رکھین خوب سفید اور مکلس ہو جاویگا واسطے فالج اور بواسیر کے کام مین مجرب ہے احراق طلق بطور اہل ہند کے یہ ہی کہ ابرک نوع اعلی کہ سفید اور صاف ہوتا ہی لیوین اور خوب دھو کر سکھا کر تھوڑے سے آہستہ آہستہ کوٹین اور تین دن سرکہ انگوری پرانے بہت تند اور تیز مین بھگوئین بعد اسکے اُسی سرکہ مین کئی جوش دیوین پھر سرکہ سے نکال کر کوٹین اور تھیلی مضبوط سنگین مین ساتھ کنکریون کے بھرین اور اُس باسن مین کہ سرکہ تند بھرا ہو ڈال کر ہاتھ سے ملین تو بالکل مضمحل ہو جاوے بعد اسکے تھیلی سے نکالین اور پتھر پر پیسین اور ٹکیان بنا کر مٹی کے باسن مین رکھکر ایک باسن دوسرا اُسکے سر پر رکھین اور تمام باسن کو گل حکمت کرین اور درمیان آگ

نیوا کنڈے کے ایک ہفتہ تک جلاوین کہ راکھ ہو جاوے پھر نکال کر بھنگرے اور دھتورے اور ہڑ اور بہیڑے اور آنولے کے پانی مین علیحدہ علیحدہ پیسین اور ٹکیان بنا کر سکھاوین مٹی کے باسن مین رکھ کر اسی طور پر جلاوین اور لوگون نے کہا ہے کہ تین سو مرتبہ بلکہ زیادہ آنچ دیا چاہیے اور نشانی خوب کامل احراق کی وہ ہی کہ جو اسکی راکھ کو دھوپ مین رکھین کچھ چمک اُس ہی ظاہر نہووی دستور حلب اور حل کرنا بعضی چیزون کا حلب طلق وہ ہی کہ لیوین ابرک کو جسقدر چاہین آگ مین لال کرین اور تین مرتبہ سرد پانی مین ڈالین اور کوٹین تو ریزہ ریزہ ہو جاوے بعد اُسکے کپڑے کی تھیلی مین مضبوط کر کے کنکریان موافق ریتھے کے ڈالکر تھیلی کو زور سے ملین پانی گرم یا پانی جوشاندہ باقلہ مین نچوڑین تو مانند شیرے کے تھیلی سے ٹپکے پس اسکو رہنے دیوین تو نیچے بیٹھ جاوے پھر اسی تہ نشین کو سکھا کر استعمال کرین دوسرا طریق آسان یہ ہی کہ صابون حلبی کو اوپر تیز ابرک کے مل کر گھریا مین ڈال کر آگ پر رکھ دیوین اور جلادین بعد اُسکے آگ پر سے اُتار کر بطور جواہر کے سنگ سماق کے کھرل مین پیسین اور دھو کے کام مین لاوین حل طلق کا وہ ہی کہ ابرک کو چیر کر ورق ورق کرین پھر ریزہ ریزہ کر کے شیشے کے باسن مین کہ موٹا ہووے رکھکر پیشاب آدمی کا اسمین بھر دیوین اور چالیس دن درمیان پیشاب کے رہنے دیوین اور درمیان مین پیشاب کو بدلتے رہین پھر پیشاب سے نکالکر سکھادین اور بیچ مثانہ یعنی پھکنے بیل کے رکھ کر پھکنے کو درمیان موٹے باسن شیشے کے رکھین اور باسن کو مٹکے مین کہ سرکہ تند اور تیز بھرا ہوا لٹکادین کہ سرکہ اسمین نہ گھسے اور بعد پندرہ دن کے نکالین قدرت الٰہی سے پگھل کر حل ہو جاویگا دوسرا طریق وہ ہے کہ مولی مین سوراخ کرین اور جوف اسکا خالی کر کے ابرک مملو اسمین

بھر دیوین اور سر مولی کو ساتھ ٹکڑی مولی کے مضبوط باندھین اور گھوڑی کی لید مین گاڑین تین دن تک بعد اسکے نکال کر کام مین لاوین مانند سفید پانی پگھلے ہوے کے ہو جاویگا حل کرنا سونے کا واسطے صحت اور درازی عمر کی اور اکثر امراض سوداویہ کے یون ہی کہ ورق سونے کو سونے کے یا دل مین سونے کے دستہ ہی ساتھ گلاب اور بید مشک اور تھوڑی مصری کے خوب پیس کر ایک قیراط سے دو قیراط تک نوش کرین گلاب اور بید مشک کے ساتھ حل سونے کا ساتھ موتی کے واسطے تقویت دل اور تفریح ارواح کے اور دور کرنے صرع اور دوار اور سدد اور وسواس سوداوی کے اور تقویت باہ کے اور زیادتی منی کی اور حفظ صحت کے یون ہی کہ ورق طلا کو ساتھ ریشم حلوہ کی یعنی سیرش کے حل کر کے اور موتی کو خوب پیسین کر جب پانی پر ڈالین تھوڑی دیر پانی پر ٹھہر رہی پس دونون کو شیشے مین رکھکر پانی ترنج یا سرکہ انگوری منقطر بہت تیز یا عرق گندھک یا عرق نمک کا اُسپر ڈالین اسقدر کہ چار پور اُسپر ٹھہر رہی اور حمام ماریہ مین آگ دیوین تو بالکل حل ہو جاوی اور کچھ گھل جاوے صاف کر کے اٹھا رکھین اور پھر پانی ترنج کا یا عرق مذکورہ اُسپر ڈالین اور آگ دیوین تو بالکل حل ہو جاوی اور کچھ غیر منحل نرہے بعد اسکے ریشمی کپڑے سے چھان کر تھوڑا روغن طرطیر سے اسپر گراوین تو ملا جسم اسکا تہ نشین ہووے اُس تہ نشین کو دھو کر کام مین لاوین طریق حمام ماریہ کا یہ ہی کہ لیوین ایک دیگ کہ کنارے اُسکے بلند ہوین مانند دیگ باتیلا چوڑا اور عدس پری کے اور تنور مین رکھین اور اسکے آدھی مین پانی بھر کر ایک لکڑی اُسکے اور اُسکے سر مین چاندی کو مضبوط باندھکر شیشہ پانی تک نہ پہونچے اور نیچے دیگ کے آگ جلادین اور بہتر وہ ہی کہ تنور مین رکھین اور جب

اگ تنور کی بجھ جاوے پھر آگ نہ لادین اُس مدت تک کہ وُہ چیز حمام ماریہ مین رہے بعد اسکے نکال لیوین صنعت روغن عطر کی یون ہی کہ عطر سفید مکلس کو بقدر پندرہ درم کے پیسکر دھوُوین اور شیشے ٹیڑھی گردن مین تقطیر کرین جو روغن کہ اوپر آوے لے لیوین اور محفوظ رکھین اور عطر دُردِ خمر یعنی تلچھٹ شراب کو کہتے ہین لیکن تشویہ و تحمیص و تقلیہ پس جان تو کہ یہ تینون لفظ بالاشتراک دالاجمال بمعنی بھوننے کے ہین اور تفصیل اسکی یون ہی کہ تشویہ اسکو کہتے ہین کہ کسی چیز کو بیچ خمیر یا مٹی یا سیب یا ہی وغیرہ کے رکھ کر تنور مین رکھین یا آگ کے یا راکھ کے نیچے گاڑین کہ نجا سے تشویہ ہو جاوے مانند اسقیل اور سقمونیا کے یا کوٹ کر شہد ملا کر کپڑے مین باندھ کر گل حکمت کر کے تنور معتدل مین رات بھر رکھین بعد اسکے نکال کر کام مین لاوین مانند انیسون اور ثمرۃ الطرفا کے واسطے منجن کے اور تحمیص اسکو کہتے ہین کہ کوئی باسن آگ پر رکھین تو خوب گرم ہووے پس جس چیز کو چاہین اسمین ڈالین اور ہلاوین جلدی جلدی کہ بالکل وہ چیز موافق حاجت کے بھن جاوے اور جلنے نپاوے مانند تخم بارتنگ اور ریحان اور کنوچہ اور خشخاش اور دھنیا اور زیرہ اور اسبغول کے اور بالجملہ جس بیج کو چاہین اسی طرح بھون لیوین اور اس امر کے لیے بہترین باسنون کا باسن پتھر یا مٹی کا ہوتا ہی اور حد درمیانی تحمیص کی وہ ہی کہ اُس سے بو نکلے اور تھوڑا لال ہو جاوی اور تقلیہ وہ ہی کہ روغن گاؤ مین یا اور روغن مین کسی چیز کو بھونین اسقدر کہ بو نکلے اور لال ہو جاوی مانند بھون کے یا اسقدر کہ گھل اور پھٹ جاوی مانند ہڑ اور مازو کے یا اُس مدت تک تخمینہ سے معلوم کرین کہ بھن گئی ہی جیسے خبث الحدید تشویہ کا توتیا کا یون ہی کہ توتیا کو گھس کر پانی کے ساتھ قرص بناکر نرم آگ پر مٹی کے ٹھیکرے پر رکھین اور

پھیرتے رہین تو سوکھ جاوے اور مشوی اسکا لطیف تر اور مقوی آنکھ اور حافظ اُسکی صحت کا ہوتا ہے اور مغسول اُسکا مجفف بے لذع ہی دستور بریان کرنے افیون کا یون ہی کہ افیون کو بقدر باقلے یا مغز بادام کے ریزہ ریزہ کر کے مٹی کے باسن مین تھوڑا بھونین لیکن تدبیر کہ اسکو اصلاح بھی کہتے ہین سو وہ بمعنی تربیت اور پرورش دینے بعضی دواؤن کے ہے کہ اونمین تیزی یا رداءت ہوتی ہی تو کم اور دور ہو جاوے مانند سقمونیا اور اور انزروت اور حب الملوک اور تربد اور مازریون اور چاکسو کے اور وہ اسطور پہ ہے کہ سقمونیا کو پیٹ سیب یا ہی مین کہ خالی کیا ہو رکھین اور کنارے اُسکے چارون طرف تل مقشر بھر دیوین اُس سیب یا ہی کے سر کو اور ٹکڑے سیب یا ہی سے باندھ کر ایک کپڑا مین لپیٹین اور خمیر بالکل لگا دیوین اور درمیان تنور کے کہ گرمی اسکی معتدل ہو رکھین تو خمیر پکجاوے اور بھن جاوی پس نکال کر خمیر دور کر کے سقمونیا کو اُسمین سے نکال کر سایہ مین سکھا کر کام مین لادین اور اگر سیب یا ہی میسر نہو تو بیضہ مرغ مین سوراخ کر کے جو کچھ اُسکے اندر ہی دور کر کے خوب دھو دین اور سقمونیا کو اُس مین بھر کر پانی سیب یا ہی کا اگر میسر ہووے ڈالین ورنہ بدون اسکے تشویہ کرین اور حکیم ارزانی نے کہا ہے کہ اگر سیب یا ہی نہووے سقمونیا کو ساتھ بنفشہ کے پیسکر استعمال کرین حکم تشویہ اور اصلاح کا موافق ہے مولف کہتا ہے کہ اگر پہلے بیضہ مین مدبّر کرین بعد اسکے بنفشہ کے ساتھ پیسین اور استعمال کرین بہتر ہے انزروت کو چاہیے کہ کوٹین اور ساتھ دودھ گدھی کے ملا کر جھاؤ کی لکڑی پر مانند کباب کے ایک مرتبہ بھون لیوین اور اگر بہتر چاہین دو مرتبہ حب الملوک کو روغن بادام یا دودھ مین ایک رات دن بھگوئین اور وند کو کہ حب السلاطین ہی گائے کے گوبر مین

مدبّر کرنا چاہیے اسطور پر کہ لیوین مغز وند کا کہ نیا اور تازہ ہووے پرانا اور زرد اور کالا اور بگڑا نہووے اور مقشر کر کے درمیان اسکے مغز کے کہ سبزی سے کچھ ہوتی ہی نکال کر پھینک دیوین پس اسکو کپڑے سفت یعنی گاڑھے یا دولائی مین رکھکر ایک رات پانی خالص مین بھگوئین بعد اُسکے نکال کر گوبر تازہ اُسپر لگاوین اسطرح کہ ہر طرف اُسکے چار چار انگل گوبر ہووے اور زمین مین کہ موافق اسکے حجم کے گڑھا کیا ہووے اور اوپر اُسکے راکھ گرم بچھائی ہو راکھ کے اوپر بنوا کنڈے جلاوین یہان تک کہ مقدار ایک انگل کے گوبر تازہ جل جاوے اور حب السلاطین نہ جلے پس نکال کر دوسری طرف پھیرین اور بدستور عمل مین لاوین تو چارون طرف اُسکے مقدار مذکور تک جل جائے پس نکال کر دھوئین اور بعد وہر دانہ حب السلاطین کے ایک عدد ہڑ زنگی خوب کوٹ کر موافق وزن دونون کے آٹا جو کا لیموکے پانی کے ساتھ یا پانی انگور کچے کی گھولکر خوب پیسین اور گولی باندھین ہر ایک گولی موافق ایک چنے کے مقدار شربت ایک دو گولی سے سات گولی تک اور جسکو بیماری انقلاب المعدہ ہووے نہ دیوین کہ مضر ہوگا دوسرا طریق یہ ہے کہ اُس تھیلی کو گوبر تازہ مین پانی کے ساتھ حل کر کے دیگ مین لٹکا دیوین کہ دیگ کی تہ مین نہ پہونچے اور اُس گوبر مین پانی گاڑھا ہووے موافق پانچ ساعت کامل کے بلکہ اس سے زائد جوش دیوین بعد اسکے نکال کر خوب دھوین اور بدستور ہڑ اور آٹے جو اور پانی لیموکے ساتھ گوندھ کر گولیان بناوین یا حب الدلق کہ مویزج ہی اور رب السوس اور غاریقون سفید اور مصطگی غافث اور افسنتین رومی اور صبر سقوطری برابر برابر کوٹ اور چھان کر اجمود کے پانی مین گوندھ کر ہاتھ کو روغن بلسان سے چکنا کر گولی بناوین مقدار شربت ایکدرم سے دو درم تک

اور نغنا زیر باج ہو اور یہ گولی واسطے فالج اور لقوہ اور رعشا اور درد پشت کے نافع ہی اور بعضے حب السلاطین مدبر کو سونٹھ کے پانی کے ساتھ یعنی ادرک کے دو رات دن پیسکر گولی باندھتے ہین ہر گولی موافق چھوٹی چنے کے اور سایہ مین سکھاوین وقت حاجت کے ایک گولی دو گولی تک استعمال کرین اور تدبیر یہ کو چھیل کر روغن بادام مین چکنا کرنا چاہیے اور درد را کوٹ کر سونٹھ کے ساتھ استعمال کرین اور تشمیرج کو لتہ مین باندھکر گدھے کی لید مین پانی کے ساتھ جوش دیا چاہیے تو پوست اسکا نرم ہووے بعد اسکے مقشر کرین اور پیسکر کام مین لاوین اور مازریون کو دو رات دن سرکہ مین چاہیے کہ بھگوئین اور درمیان مین دو تین مرتبہ سرکہ بدل دیوین بعد اسکے دھو کر سکھاوین اور کوفتہ روغن بادام مین چرب کرکے جس طور چاہین استعمال کرین اور تدبیر ہر ایک کی تفصیل سے اور کئی طور قرابادین مین ذکر کئے گئے تدبیر زیرے کی یون ہی کہ زیرہ کرمانی تازہ لگر پرانا اور سڑا ہوا نہووے پاک کرکے چینی یا مٹی کے باسن لعابدار مین رکھکر سرکہ انگوری اسقدر اسپر ڈالین کہ چار انگل اوپر رہے پس ایک رات دن رہنے دیوین اور درمیان مین نیچے اوپر پھیرتے رہین بعد اسکو سایہ مین سکھا کر تھوڑا بھون لیوین اور اگر جلدی چاہین تو سوکھے کپڑے پاکیزہ پر چوڑا کرین اور پھیلاوین اور ہمیشہ الٹتے پلٹتے رہین تو خشک ہو جاوے تدبیر گندھک کی یون ہی کہ ایک باسن مین آدھی تک دودھ بھرین اور اسپر کپڑا باندھین اور کپڑے کے اوپر گندھک ریزہ ریزہ کرکے پھیلاوین اور ایک طباق مٹی کا گندھک کے اوپر رکھین اسطرح پر کہ گندھک سے علٰحدہ رہے اور درمیان طباق کے گوبر سوکھا رکھکر جلاوین یا چنگاریان آگ کی بھر دیوین اور پھونکین تو اسکی گرمی سے گندھک پانی ہو جاوے اور کپڑے سے چھن کر دودھ مین سب ٹپک پڑے بعد اسکے گندھک کو دودھ پر سے اٹھا لیوین وقت حاجت کے کام مین لاوین تدبیر بیش ہربلی کی یون ہی کہ چھ ماشے بیش یا ہربلی جو چاہین لیوین اور ریزہ ریزہ کرکے تھیلی مین رکھین اور بیچ ایک دیگ کے دودھ تازہ دودھ کر بمقدار دس بارہ سیر کے اسقدر جوش کرین کہ دودھ آدھا رہ جاوے بعد اسکے بیش کو نکال کر دھووین اور تھیلی مین رکھین اور اسی قدر دودھ مین پھر جوش کرین تین مرتبہ تک بعد اسکے بیش کو خشک کرکے بمقدار ایک حبہ کے واسطے فالج ولقوہ واسترخاء واستسقاء وجذام کے کام مین لاوین تدبیر ذراریح کی یون ہی کہ چند عدد ذراریح زندہ کو کوزی مین رکھکر سر کوزی کو ایک لتہ سے باندھ کر الٹا اوپر بخار سرکہ کے کہ آگ مین جوش کرتی رکھین تو ذراریح مر جاوین بعد اسکے پیسکر استعمال کرین تدبیر سلاحہ یعنی پیشاب بز کوہی کی یون ہی کہ پیشاب اسکا کہ اسکے مسکن مین جمع ہوتا ہے ایک نئے باسن مین رکھکر اسکے اوپر پانی گوکھرو اور پیشاب بیل کا اسقدر ڈالین کہ اسکو چھپا لیوے دھوپ مین یا آگ مین ہاتھ سے ملین اور صاف اسکا اور باسن مین لیوین اور اکیس دن دھوپ مین رکھین تو مانند شہد کے گاڑھا ہووے تدبیر توتیا کی یون ہے کہ توتیائے کرمانی کو خوب پیس کر چینی یا شیشے کے باسن مین رکھکر پانی انگور کچے صاف کا اسپر ڈالین اور نو دن تک رہنے دیوین اور ہر روز پانی مذکور تازہ ڈالتے رہین بعد نو دن تک سنگ سماق پر ساتھ پانی مذکور کے کہ خوب صاف کیا ہو اور برف یا یخ سے سرد کیا ہو آہستہ آہستہ پیسین جب سوکھ جاوے پھر پانی مذکور سرد اسپر ڈالین اور پیسین تو خوب باریک پس جاوے بعد اسکے سوکھا دھو کر شیشے مین رکھین تدبیر خبث الحدید کی یون ہے کہ خبث الحدید کو کوٹ کر چھان کر چودہ دن شراب کے سرکے مین بھگوئین بعد اسکے سکھا کر روغن بادام مین بھونین اور خوب پیسین اسقدر کہ اوپر پانی کے ٹھہر جاوے اور جلدی نہ بیٹھے پس تراکیب مین داخل کرین دوسرا طریق یہ ہے کہ خبث الحدید کو خوب کوٹ چھان کر چودہ دن سرکہ تند مین بھگوئین بعد اسکے نکالکر سات دن تک گندنے کے پانی مین بھگوئین اور ہر دم پانی گندنے کا تازہ ڈالتے رہین بعد اسکے نکال کر خوب پیسین اور روغن بادام مین بریان کرین یا روغن گٹھلی زرد آلو یا شفتالو مین ایسا خبث الحدید مدبر واسطے بواسیر کے بہتر ہے تدبیر برادہ لوہے کی اور پاک کرنا اسکا یون ہی کہ لوہے کو برادہ کرکے درمیان صفال کوزے کے آگ مین لال کرین اور روغن گل مین ڈالین بعد اسکے نکالکر لال کرین اور سرکہ انگوری مین ڈالین بعد اسکے نکال کر لال کرین پھر بیل کے پیشاب مین ڈالین بعد اسکے گائے کے کھٹے دہی کے توڑ مین بعد اسکے نکال کر دھووین اور پیسین تدبیر پوست بیضہ کی یون ہے کہ چھلکا بیضہ مرغ کا یا شتر مرغ کا لیکر میٹھے پانی مین بھگوئین اور رہنے دیوین کہ سڑ جاوے اور چھلکا پتلا اندر والا اسکا جدا اور علٰحدہ ہو جاوے اسکو پھینک دیوین اور پانی کو بدل دیوین ہمیشہ یہان تک کہ اب پانی سڑا نہ نکلے پس اٹھا کر سکھاوین دوسرا طریق یون ہی کہ پانی اور نمک اور راکھ مین اسی طرح بھگوئین اور آخر کو میٹھے پانی سے دھو کر سکھاوین اور واسطے اس کام کے پوست نکلا ہوا بچہ سے بہتر ہے تدبیر خسک کی یون ہی کہ اسکو تازہ دودھ مین تین رات دن تین تین مرتبہ بھگوئین اور ہر مرتبہ سکھاوین اور یہ تقویت باہ مین مفید ہی تدبیر اور اصلاح بلادر کی یون ہی کہ بھلانوین کو درمیان سے دو ٹکڑے کرین اور دستپناہ لوہے کا آگ مین خوب گرم کرین اور ٹکڑے بھلانوین کے اس سے پکڑین اور زور سے نچوڑین تو شہد اسکا نکلے اور اسکو لکڑی کی چھری سے لیکر ایک باسن مین جمع کرین اور اسیطرح جسقدر چاہین یا یہ کہ بھلانوین کو کوٹ کر اوپر تختہ لوہے کے رکھین اور دستہ لوہے کا گرم کرکے اسپر رکھین اور زور سے

نچوڑین اور دبادین تو شہد اسکا بالکل نکل آوے پس
اسکو جمع کر لیوین اور جب چاہین استعمال کرین ساتھ
روغن گردگان کے اور اگر یہ روغن نہووے گھی کو
جوش کرین اور استعمال کرین اور دواء السنہ وغیرہ
مین کہ پوست اسکا داخل ہوتا ہی چاہیے کہ اُسکے شہد
کے لینے مین مبالغہ نکرین اور چاہیے کہ وقت لینی
شہد کے ہاتھ کو روغن گردگاؤن سی چکنا کرین
تا زخمی نہووی اور جو بعضے لوگون کو بیجر دہو چھے بنی اور
شہد بھلانوین کے بدن پر ورم ہو جاتا ہی اور بعضون کے
نہین تو ہم ہوتا چاہیے کہ پہلے امتحان کرلے ایسا آدمی
متوجہ اُسکے لینے مین نہووی اور کہا ہے جسوقت
جرم بھلانوین کا کسی مرکب مین داخل ہو خوب کوٹنا
اُسکا ساتھ مغز گردگان یا تل یا مغز نارجیل منقشر کے
اصلاح ہی اصلاح شبرم کی یون ہی کہ اسکو تین اور
ایک رات دن دودھ مین بھگوئین اور اس عرصہ مین
تین بار دودھ کو بدلین بعد اُسکے سکھا وین اور جسوقت
واسطے اورام اور سدد احشا اور زرد پانی اور اسہال
بلغم و سودا کے استعمال کرین بعد پرورش کے دودھ
مین تین دن اور کاسنی کے پانی اور مکو کے پانی اور
سونف کے پانی مین بھگوئین اور سکھائین اور کام مین
لاوین اور ساتھ قوابض صرفہ کے استعمال اسکا درست
نہین ہی اصلاح دونون کی واسطے نشاط مانند جبر حبشی
اور جز قسوکران کی کہ نہایت خشکی مین ساتھ سمیت کے
ہوتی ہین یون ہی کہ انکو نیمکوفتہ تین رات دن دودھ تازہ
بھگوئین اور مکرر تجدید دودھ کی کرین بعد اُسکے سکھا
روغن بادام یا روغن تخم کدو یا روغن پستہ مین ایک
ہفتہ بھر پرورده کرین اور کام مین لاوین اگر
وہ چیز گرم ہووے روغنون سرد مین اور سرد کو
روغنون گرم مین پرورده کرین اور ساتھ مناسب کے
ملاوین دوسرا طریق کہ حکیم میر محمد نے لکھا ہی اور معمول
انکا ہی اس طرح پر کہ ادویہ کیف والی کو بعد اسکے کہ

دو تین دن دھوپ مین ساتھ عرقون مناسب کے بھگو رکھا ہو
جوش کرین اور اسکے پانی کو واسطے معجون کے شہد مین
جوش کرین تو قوام ہو جاوے اور دوائین معجون
کی اُسمین گوندھین اور جسوقت گولیون مین استعمال
کرین چاہیے کہ ساتھ بعضی دواؤن گولی کے کہ جوش
کرنے سے قوت اُسکی نہین جاتی ہے جوش کرین
تو بالکل پالیون کو جذب کرلیوے بعد اسکے باقی قوام
کے ساتھ گوندکر گولی بناوین اور جان تو کہ دودھ سے
مراد اس جگہ مین دودھ بز تازہ بتازہ ہی یا دودھ گائے
تازہ بتازہ مگر دودھ بز کا اولی ہی اصلاح دبق کی یون
ہی کہ دبق کو بعد اُسکے دانے نکال لئے ہون ہاون
مین ساتھ تھوڑے روغن زیتون وغیرہ کے ملاکر کوٹین ساتھ
باقی دواؤن کے کہ انسے مناسبت رکھتی ہین اسطرح
ہے اصلاح سب دواؤن کے شیرہ دار لیس دار کی
اور جسوقت دبق کو ساتھ ایسی دواؤن کے ترکیب دیوین
کہ مغز ہووین حاجت داخل کرنے روغن کی نہین ہی
ساتھ انہین کے کوٹین اور بہترین مغزون مین واسطے اصلاح
دبق کے مغز رینڈی کا ہے دستور کوٹنے اُشنہ کا یون
ہی کہ اسکو تھوڑے پانی مین بھگو کر کوٹین تو کچا وی واسطے
کہ سوکھا اسکا نہین کٹتا ہے تصفیہ پارہ کا کہ معمول اہل
کیمیا کا ہی اس طرح کہ پارے کو بیچ تانبے کے باسن
کے قلعی صاف بے میل اور کدورت کے ڈالین اور آگ پر
رکھین اور تھوڑے فاصلہ پر اور باسن مین پانی بھر کر
اور سرد کرکے اُسپر رکھین یا تپائی چوبی پر رکھین کہ سطح
نیچے اوپر کے باسن کی کہ جسمین پارہ ہے بہت کشادہ
ہووے جو پارہ کہ صاف اور خالص ہی صعود کرکے
سطح نیچے اوپر کے باسن مین جمع ہوگا پس اسکو اٹھا کر
کام مین لاوین دوسرا طریق کہ مشہور ہی پارے کو بیچ ہاون
پتھر کے یا شیشے کے باسن یا العابدار مٹی کے باسن مین انڈے
کے پانی مین پیسین تو چکناہٹ اور سیاہی اسکی زائل
ہووے پس مکو کے پانی کے ساتھ پیسین اور تیسری تبہ ٹر

بھگوئی ہوئی کے پانی مین پیسین بعد اسکے دھوئین
اور ستر مثقال اسکو ساتھ تیس مثقال پانی خالص
کے دیگ سنگی مین آگ ملایم پر جوش کرین جسقدر
پانی تحلیل ہوگا تھوڑا تھوڑا پانی اسمین داخل کرین
یہانتک کہ ایک رطل رہے پس آگ ملائم مین تو
پانی جلجاوے پارہ رہ جاوے اور یہ باصطلاح
کیمیا گرون کے آب الارواح نام رکھتا ہی جان تو
تغسیل اور تصویل کہ دونون ایک ہین اور فائدہ اسکا
تبرید یا پاک کرنا اشیاے غریبہ اور ضروری سے یا معتدل
کرنا یا رفع کرنا گرمی کا کہ جلانے سے حاصل ہوئی یا
رفع کرنے بشاعت اور تلخی کا ہے یا اکیلے اکیلا یا اکٹھی
مانند اکثر ادویہ حجریہ یعنے یاقوت اور شادنج اور بسد
اور لاجورد اور حجرارمنی کے اور جو کچھ کہ پتھرون سے
مشابہ ہین مانند راسخ اور اقلیمیا اور سنجرف اور مرداسنگ
اور سفیدے کے اور مٹیان اور لک اور موم اور زفت
اور صبر اور روغن اور سقمونیا اور شیرج کے طریق تغسیل
اور تصویل کا یون ہی کہ جو پتھر یا مشابہ پتھرون کے
ہووی بہت نرم پیسکر ہاون وغیرہ مین رکھکر اسپر
پانی گراوین اور آہستہ آہستہ ہلاوین تو مانند غبار کے
ہووی پانی مین ملجاوی پس اسکو آہستہ آہستہ اور
باسن مین گرا کر اور اسکی تلچھٹ کو پھر پیسکر بدستور پانی
داخل کرکے نرم اسمین ہی لیوین اور تلچھٹ کو پھر پیسین
تو سب مانند غبار کے ہوکر پانی مین ملکر دوسرے باسن مین
جاتا ہی بعد اسکے منھ کو چھپا دیوین تو غبار اوپر سے داخل
نہووی اور نیچے بیٹھے پس اوپر سے پانی پھیککر تہ نشین کو
سکھا کر استعمال کرین لیکن دھونا مٹیون کا یون ہی
کہ جس مٹی کو چاہین دھونا اسمین اسقدر پانی کہ اسکو
چھپا لیوی بلکہ تین چار انگل اوپر رہی بھگوئین بعد
اسکے کپڑے مین چھان کر تہ نشین کرین اور تہ نشین کو
خشک کرکے استعمال کرین لیکن دھونا روغن کا کہ تطریہ
کہتے ہین جان تو کہ جو روغن بگڑکے پھپھوندی اسمین

لگ گئی ہو یا پُرانا ہو کر فرہ اُسکا تند اور تیز ہو گیا ہو
اور چاہین کہ دور ہو جائے اور تازہ بن جاوے اسطرح
ہی کہ اُس روغن کو کوئی باسن مین رکھین یخ یا برف
اُسمین ڈالین اور ہلاوین تو یخ یا برف پانی ہو جاوی
پس اُسکو پھینک دیوین اور تیل کو اُٹھا رکھین اور اگر
برف یا یخ نہو بہت ٹھنڈے پانی سے بھی خوب ہوتا ہی
اور اگر ایک دفعہ مین اصلاح قبول نہ کرے دو تین دفعہ
تکرار کرین اسی طریق کو اور گلاب بھی یہی اثر رکھتا ہی
اور ساتھ گلاب یا برف یا ٹھنڈے پانی کے بھی خوب ہی
اور روغن گاے اور گوسفند کو ساتھ دہی کھٹے کے جوش
کرنا اور وقت جوش کے میدہ گیہون کا اُسپر چھڑکنا ایسا
کہ دہی جل جاوے روغن نہ جلے خوب ہی غسل شیرج کا
کہ تل کا تیل ہی تل کو ساتھ پانی اور نمک کے خوب
ملاوین اور آگ نرم پر جوش کرین بعد اُسکے پانی اور
نمک سے جدا کرین پانی صاف اور خالص بہت ملاوین
اور جوش کرین بعد اُسکے پانی سے جدا کر کے کام مین لاوین
غسل زفت کا موم اور مومیائی کے غسل کے مانند ہی
کران سکو پگھلا کر صاف پانی نیم گرم گرا دین تو کدورات
اُسکی نیچے بیٹھ جاوے اور جو کچھ اوپر پانی کے ٹھہرے
اُٹھا لیوین اور نزدیک حاجت کے کام مین لاوین
غسل ابار اور آنکدار اور سفیدہ اور توتیا اور حجر ارمنی
اور شادنج اور یاقوت اور زمرد اور عقیق اور لک کا
وہ ہی کہ جسکو چاہین پہلے خوب پیسین اور پانی مین ملاوین
اسی طرح کئی مرتبہ پھر ایک باسن مین لیوین جو نیچے
بیٹھے اسکو پھر پیسین اور پانی مین ملاوین اور اُسکو
پھر مع پانی ملے ہوے کے لیوین کئی مرتبہ یہ کرین
آخر مین جو کچھ دُرد اور کنکری ایسا ہو وے پھینک دیوین
اور سر باسن کو چھپاوین تو نیچے بیٹھے پس اوپر کی پانی
کو پھینک کر تہ نشین کو خشک کرین اور اگر واسطے امراض
عین کے ہی پھر پیسین اور کھرل کرین اور کام مین لاوین
اور سوا امراض عین کے وہی کافی ہے جو اوپر لکھا گیا

غسل نُورہ یعنی چونے کا واسطے صفائی اور پھلانے گرمی کے
یُون ہی کہ چونے کو کسی باسن مین رکھین اور پانی اُسپر
گراوین اور ہلاوین پھر اور باسن مین نتھارین تہ نشین
اور کنکریون کو دور کرین اور پانی کو رہنے دیوین تو تہ
نشین پانی صاف اُسکا لیوین اور پانی خالص اُسمین
ڈالین اور ہلاوین اسی دستور سے سات مرتبہ پانی نیا ڈالین
بعد اُسکے سکھا کر کام مین لاوین غسل مُردار سنگ کا
واسطے امراض گرم کے یون ہی کہ مُردار سنگ برابر اُسکے
وزن کے نمک ملا کر پیسین اور اُسپر پانی ڈالین اسقدر
کہ چار انگل اوپر اُسکے رہی اور سات دن رہنے دیوین
اور ہر دن تین تین مرتبہ ہلاوین بعد اُسکے چھوڑ دیوین
کہ تہ نشین ہووے اور پانی صاف تازہ اُسپر ڈالین
سات دن اور رہنے دیوین اور درمیان مین ہلائے
جاوین اور بعد ہر سات دن کے پانی تازہ ڈالتے رہین
چالیس دن تک بعد اُسکے سکھا کر استعمال کرین غسل
لاجورد کا واسطے امراض عین کے مانند غسل اور
پتھرون کے اور جو واسطے لکھنے اور نقاشی کے اور واسطے
سفوف اور حبوب وغیرہ کے اسطور پر ہے کہ لاجورد کو خوب
پیسین اور پانی تازے سے تنقیہ کرین پھر جوش کرین
اور تھوڑا روغن زیتون اُسمین ڈالین اور بدستور
پتھرون کے غسل دیوین اور تکرار اعادہ طبخ اور غسل کو
کرین تو مانند غبار کے ہو جاوے طریق دوسرا یہ ہی
کہ لاجورد کو کوٹ کر اور چھان کو کھرل کرین تو مانند
غبار کے ہو جاوے پس روغن کندر یا سندروس کے
ساتھ خمیر کرین اور پانی گرم کے ساتھ سے ملین اور
ہمیشہ تھوڑا تھوڑا پانی گرم ڈالتے رہین تو تمام دھو
جاوی اور جب دیکھین کہ اور روغن مین رنگ
لاجورد کا نہین رہا ہاتھ روک لین اور پہلا پانی کا
مین رکھ چھوڑین جو کچھ تہ نشین ہووے لاجورد اعلی
درجہ کا ہے اور پانی دُوسرا کہ دوسری باسن مین ہی
تہ نشین اُسکا لاجورد اوسط درجہ کا ہی اور تہ نشین

سُوم کو سمط کہتے ہین بنا بر قول صاحب قرابادین
معصُومی کے اور بموجب فرمانے نواب علوی خان
مرحوم کے حجر ارمنی اس زمانے مین مشہور ہی بنام سمطکر
غسل صبر کا یُون ہی کہ ایلوے کو ہاون مین آہستہ
سے کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین بعد اُسکے لیوین
افسنتین رومی ایک رطل اور مصطگی اور حب بلسان
اور دارچینی اور عود بلسان اور سلیخہ اور سنبل الطیب
اور اسارون ہر ایک سے تین تین درم پانی مین جوش
دیکر صاف کرین ساتھ ایلوے کے کوٹ کر چھانین اور
ہاون مین ڈالین اور دستہ سے ہلاوین اور جو کچھ پانی
سے ملا ہے کاسہ مین گراوین اور جو کچھ تہ نشین ہو اُسکو
پھر پیسین اور پانی جوش کیا ہوا دواؤن کا اُسپر
ڈالین اور دستہ سے ہلاوین اور جو کچھ پانی مین ملکر
پانی ہوا ہی اُسکو کاسہ مین گراوین اور بدستور عمل
مین لاوین تو بغیر ریت اور کنکری کوئی چیز
تہ ہاون مین نہ رہے چھوڑ دیوین اور پانی کو اُسمین
دیوین تو نیچے بیٹھے اور گرد غبار سے بچاوین پس صاف پانی
اُسکا نتھار لین اور تہ نشین کو ساتھ زعفران کے
پیسکر ملاوین اور باسن چینی مین پھیلا دین اور رہنے
دیوین تو سوکھ جاوی بعد اُسکے اٹھا لیوین اور
چینی یا شیشے کے باسن مین رکھین اور قوت اسہال
ایلوے مغسول کی غیر مغسول سے ضعیف ہوتی ہے
غسل سویق جو اور گندم وغیرہ کا جو چاہین کہ معدی
مین گٹھا نہووے اور نفخ اُسکا دور ہو جاوے
اسطرح پر ہے کہ پانی گرم جوش مارتا ہوا اُسپر گراوین
اور چھوڑ دیوین تو نکل آوے اور اگر دو مرتبہ پانی
گرم اُسپر گراوین بہتر ہی بعد اُسکے ٹھنڈا پانی اُسپر
گراوین اور پانی سے نکالین اور کھاوین اور اگر کوئی
مانع نہووی مٹھائی کے کھانے سے اور گلاب اور بید مشک
سے پس غسل کے نیچے سرد پانی کے ساتھ شربت بنا کر
اُسپر گراوین اور کھاوین کہ بہتر اُسکا مصلح ہے اور بعضون نے

کھاہی کہ غسل سویق کا یون ہی کہ جو اور گیہون وغیرہ جس
دانے کو کہ چاہین بھونین بعد بھوننے کے پانی سے
دھووین اور سکھاکے پیسین اور استعمال مین لاوین
غسل موم کا یون ہی کہ لیوین موم کو اور اُٹھا کر
ٹھنڈے پانی مین ڈالین اور چھوڑ دین تو ظاہر ہووے
اور جو کچھ کہ دُرد ہی نیچے اُسکے جمع ہوگا دور کرین یا یہ
کہ گرم پانی مین جوش کرین تو پگل جاوے اور خوب
ہلاوین اور چھوڑ دیوین جب سرد ہووے پانی پر سے
آتار لیوین اسی طور مکرر کرین تو صاف اور خالص ہو
اور غسل زفت کا بھی اسی طرح کا ہی دستور سفید کرنے کا
موم کا حرف الشین بحث شمع مین مذکور ہوگا اگر اللہ تعالیٰ
چاہتا ہی لیکن دستور پینے چوب چینی کا وہ بہتر طریق تصویبی
مگر بہتر سب مین بطور تعریق کے ہی واسطے امراض مزمنہ
خصوصاً سوداویہ کے مانند جذام اور قروح خبیثہ اور
جرب اکالہ اور سماعیہ اور قوبا اور تحلیل ریاح اور
مواد غلیظہ اور تقویت بدن کے لیکن چاہیے کہ جوان
اور محرور المزاج بے سبب کے اُسکو استعمال نہ کرین
اور آپ کو رنج مین نہ ڈالین اور اُسکو امراض باردہ
بلغمیہ مین اتنی منفعت نہین ہی اور اسی طرح قبل تنقیہ
کے اور ممتلی ہونے بدن کے اخلاط فاسدہ سے اور ایسے ہی
پرہیز نکرنا اشیاے غیر مناسبہ منافیہ سے بلکہ ضرر اُسکا
ایسی صورتون مین بمراتب شتی نفع سے زیادہ ہی اور
شورش امراض سخت کا ہوتا ہی اور طریق اُسکے استعمال
کے بہت ہین اُونمین سے ایک یہ ہی کہ جب چاہین استعمال
کرین پہلے بدن کا تنقیہ کرین خلط غالب سے جب تنقیہ
کامل ہو جاوے ایک دو ہفتہ صبر کرکے شروع کرین
اکیس دن یا چالیس دن باعتبار حاجت کے پانچ
دن ہر روز پانچ مثقال چوب گلابی رنگ متشابہ الاجزا
پختگی اور رخامی مین اور سختی اور نرمی مین کہ نہ بہت
سخت گوندار سیاہ رنگ پر ریشا اور نہ بہت ڈھیلی
ہلکی جھلکی کچی سفید کہ اجزا اُسکے وقت کاٹنے کے مانند

آٹے کے کرین بلکہ چاہیے کہ کم گرہ ہی گیرانہ لگی نہ
پھٹی نہ ٹیڑھی ہووے اور چوب چینی اعلیٰ یہی ہے
اسکو لیوین اور چھری سے ورق ورق کرین اور اگر
ورق نکر سکین باٹلے کے موافق یا چنے کے موافق
ریزہ ریزہ کرین اور جو کچھ ریزہ اور آٹا ہوا ہو پھینک
دیوین اور تھوڑے گلاب یا بید مشک یا اور عرقون
مناسبہ ہر ایک بیماری کے یا پانی خالص مین صبح کو
بھگوئین اور شام کو اسقدر پانی مین کہ رات دن مین
وہ پانی کھانے پینے مین خرچ ہووے دیگ
چاندی یا تانبے کی تازہ قلعی کی ہوئی یا سنگی یا سفالی
لعابدار مین رکھین لیکن چاہیے کہ وہ باسن پانی سے
بالکل بھرا نہووے کہ جگہ جوش اور بخار کی نہ رہے پس
سر اُسکا اور باسن اُسی جنس سے چھپاکے کنارے
اُسکے ماش کے آٹے کے خمیر سے مستحکم بند کرین کہ
بخار باہر نہ نکل سکے پس اُسکو اس ہئیت مجموعی کے
ساتھ تولین اور بانٹ تول کر نگاہ رکھین اور اُسکے
سر کو کھول کر اُسی قدر پانی داخل کرین اور سر اُسکا
محکم کرین اور آگ ملائم مین جوش کرین تو پانی آدھا
رہ جاوے اور درمیان جوش کے ایک پتھر بھاری سر پر اُسکے
رکھین کہ سرپوش کو بخار نہ اُٹھا دیوے اور آخر مین
اُسی بانٹ سے تولین جب برابر اُترے اُتار لیوین
اور رکھ چھوڑین اُسی طرح سر پوشیدہ پھر صبح کو گرم
کرین اور ایک چادر اوڑھ دیگ کو آہستہ آہستہ کھولین
تو بخار اُسکا بالکل سر اور بدن کو پہونچے جب بخار کم ہووے
دیگ کو نیچے چادر سے نکال کر چادر کو اپنے بدن مین
لپیٹین کہ ہوا نہ لگے اور چوب چینی مطبوخ کو صاف
کرین بقدر پچاس مثقال سے سو مثقال تک اُسکو
بدون مٹھائی کے یا ساتھ پانچ مثقال مصری کے نیم گرم
اور اسیقدر وقت شام کے پیوین اور تتمہ کو بجاے
پانی کے پیوین اور داخل کھانے مین اور خمیر مین اور
قہوہ مین کرین پانی خالص مطلق نہ پیوین

اور تھوڑی چوب چینی گرہ دار اور ریشہ دار گو اگر چوب چینی
اعلیٰ زیادہ مقدار پینے سے نہووے بہت پانی مین
جوش دیوین اور صاف کرکے ہاتھ اور منہ اُس سے
دھووین اور طہارت کرین کہ نیم گرم ہووے سب حال
مین اور جو واسطے پہلے پینے کے پہلے دن تھوڑی
چوب چینی نکالین اور پیوین درمیان لینے بخار کے بہتر
ہی اور اوپر پسینا نکالنے کے مددگار زیادہ ہی اور پانچ دن
تک ہر دن ساتھ مثقال چوب چینی ساتھ اوصاف
مذکورہ کے بدستور مرقوم جوش کرکے پیوین اور اگر
ارادہ اکیس دن کا ہووے پانچ دن اور ہر دن
چھ مثقال اور پانچ دن اور ہر دن چار مثقال اور
تین دن اور علاوہ واسطے اسکے کہ دفعتہً پانی تیز
جوش کیے ہوے چوب چینی سے ساتھ پانی خالص
کے رجوع نہووے دو مثقال اُسکو ساتھ پانی کے بدستور
جوش کرکے پیوین اور پانچ دن یا چار دن پسینے
مین بیٹھین اسی طریق سے کہ تھوڑی چوب چینی کو
پانی مین جوش کرین اُسی طرح اور بیمار کرسی پر
بیٹھے کہ کرسی خیزران سے بنی ہونگا ہو کر ایک لحاف
اوڑھ کر دیگ کو نیچے کرسی کے لیجا کر سر اُسکا آہستہ
آہستہ کھولین تو بخار اُسکا بالکل تمام بدن کو پہونچے
اور پسینا نکلے اور اگر بیماری سر اور منہ مین ہووے تو
کبھی کبھی سر اور منہ کو نیچے لحاف کے لیجاوے اور جب
دم گھٹنے لگے سر نکال لیوے اور جب بخار دیگ کا تمام
ہو جاوے کرسی سے آہستہ آہستہ اسطرح پر کہ ہوا نہ لگے
اُتر کے لحاف کو اپنے بدن پر لپیٹے اور سیدھا لیٹے تو
پسینا بدن مین خشک ہو جاوے بعد اُسکے کپڑے
پہن کر نکلے اور پھوک ہر دن کا سکھا کر رکھے کہ اگر
پانی جوش کیا چوب چینی کا درمیان مین خرچ ہو جاوے
تھوڑا اُسی پھوک سے پانی مین جوش کرکے خرچ کرے
اور ستائیسوین دن یا تیئیسوین دن حمام کرے اور پھوک
چوب چینی کا کہ سوکھا ہی پانی مین جوش کرکر بدن کو

اُس سے دھو دیوے اور بعد فراغت کے جوشاندہ چوب چینی ہر
حلوا چوب چینی کا جسطرح حرف الحاء مین بیچ
قرابادین کے مذکور ہوگا دس ۱۰ بارہ ۱۲ دن تناول کرے
اور یہ دستور واسطے متوسط لوگون کے اور واسطے
امراض ضعیفہ کے ہے اور اگر مرض اور مریض
قوی ہین ہر چہار روز مین دو مثقال یا تین مثقال
اور پر اُس پانچ مثقال سے پچیس دن تک بڑھاوے بعد
اسکے اُسی ترتیب سے گھٹاوے اکیس دن یا پچیس دن
یا تیس دن کہ مجموع ایام بڑھانے و کمی کے تینتالیس
دن نہایت ساٹھ دن ہووین اور اگر بدن بہت
قوی ہے ہر دو دن یا تین دن یا چار دن ایکبار پسینے
مین بیٹھے اور بعد تمام ہونے کے بدستور حمام مین جاوے
اور پندرہ یا بیس دن تک حلوا کھاوے اور چاہیے
سات یا آٹھ دن پہلے اور درمیان مین اور دس
دن بعد تمام ہونے کے نمک اور ترش اور حبوب
اور لبنیات اور حموضات اور پانی سرد اور میوہ دار
تر اور گرم اور مولد دم سوداوی اور سودا سے
اور جماع اور غسل اور پیٹ بھر کھانے سے اور کم
کھانے سے اور بہت جاگنے سے اور بہت سونے سے
اور اعراض نفسانی اور بدنی سے خصوصًا دن پسینا
نکلنے کے پرہیز لازم اور واجب جانے اور غذا فقط
قورما پلاؤ یا قلیہ چلاؤ اور کباب اور یخنی پلاؤ اور مزعفر
یعنی میٹھا کھانا کہ زعفران اُس مین بہت کم ہووے
یا شلہ مزعفر یا روٹی کباب یا قلیہ اور قورما اور بیضہ
مرغ کھاوے اور چاہیے کہ سب بے نمک امراض
صعبہ مین اور کم نمک امراض خفیفہ مین اور گوشتون
لائق سے مانند گوشت کاہی یا حلوان یا جوان فربہ
اور چڑیان لطیف ہلکی مانند چکور اور لوا اور تیتر
وغیرہ کے ہووے اور غذائین غلیظ اور نفاخ اور گو
بوڑھے جانور اور دبلے اور بیل اور مرغ خصوصًا
بوڑھے مرغ سے پرہیز کرے اور مغزیات سے مانند

فندق اور انجلک اور چلغوزہ اور مٹھائیان کہ اُسنے
بنائی ہووین اور کٹھائی جماع اور میوون سے مانند
تربز اور انار اور خربزہ اور آنب اور کٹھل اور کولا
اور وہی سے چھ مہینے تک بلکہ بعضے لوگ برس روز
تک پرہیز کرین اور باقی مفوض رائے طبیب پر ہے اور
قرابادین کبیر مین مفصل مذکور ہے اور دستور قہوے اور سفوف
اور حلوا اور عرق اور معجون اور نقوع اور مرہم قرابادین
اس کتاب مین بھی انشاء اللہ تعالے ہر ایک اپنی رسم
مین مذکور ہوگا دستور پینے عشبہ مغربیہ کا مانند پینے
چوب چینی کے ہے سب امور مین مگر یہ کہ تین مثقال
سے شروع کرین اور زائد دس مثقال سے نہ کرین
ابدان قویہ مین اور ساتھ مثقال سے ابدان ضعیفہ مین
تجاوز نکرین اور کبھی دونون کو یعنی چوب چینی اور
عشبہ کو مرکب کرتے ہین موافق حاجت کے اور کبھی
عشبہ مین اور چوب چینی مین بھی تھوڑی دارچینی ریزہ ریزہ
کرکے واسطے سرد مزاجون کے اور کبھی اصل السوس
واسطے کھانسی کے اضافہ کرتے ہین اور چاہیے کہ
عشبہ مغربیہ جید کو لنبائی مین چیر کر ریزہ ریزہ کرین
اور پانی مین گلاب یا بید مشک یا اور عرقون مناسبہ
مین بدستور مذکور کے جوش کرین خواص اور منافع
اُسکے ادویہ مفردہ مین مذکور ہونگے اور یہی طریق پینے
صما صفراش کا مانند اُن دونون کے ہے اور یہ منضج
اور ملطف اور محلل اور مفتح سدد اور مجاری کا اور مقطع
اور منضج اخلاط غلیظہ لزجہ کا اور مقوی اعضائے رئیسہ
اور حرارت غریزی کا اور دافع امراض باردہ رطبہ اور
سوء القینیہ اور استسقاء اور ضیق النفس اور سرفہ کہنہ
اور سوء مزاج بارد معدہ اور جگر کا اور دافع وجع گردہ
اور مثانہ اور مفاصل باردہ بلغمیہ کا اور مفتت حصاۃ
کا اور مدر بول اور حیض کا اور محلل ریاح غلیظہ محتقنہ
مجاری بول اور منی کا اور دافع ہیضہ اور قے اور فواق
اور حمی ربع اور وبا اور طاعون اور سموم کا ہے اور ادویہ

مفردہ اس کتاب مین خواص اور منافع اُسکے مفصل
مذکور ہونگے انشاء اللہ تعالے اور طریق استعمال کا
بیچ خاتمۂ قرابادین کبیر کے مذکور ہوا شجرۃ الجبنی کہ بزبان
فرنگی بلانسطور کہتے ہین ماہیت اور خواص اور
منافع اُسکے ادویہ مفردہ مین انشاء اللہ تعالے
مذکور ہوتے ہین طریق اُسکے استعمال کا یہ ہے کہ لیوین
جزو داخلی اُسکے سے کہ سیاہ رنگ اور چکنا ہے تیس درم
اور چھلکے خارجی اُسکے سے دس درم اگر پایا جاوے
ورنہ بدل اُسکا دس درم جزو داخلی اُسکے سے بھی
کہ مجموع چالیس درم ہوتے ہین سوہان سے برادہ
کرین یا چھری سے ریزہ ریزہ کرین اور چھ رطل
پانی مین بیچ باسن چینی یا شیشے کے ایک رات دن
بھگوئین پس بدستور چوب چینی کے جوش کرین تو
آدھا رہے اور بدستور چوب چینی کے پیوین اگر پانی
جوش کیا ہوا اُسکا کمی کرے اُسکے پھوک کو اُسی مقدار
پانی مین جوش دیوین تو آدھا رہے اور پہلے پانی
سے صبح اور شام نیمگرم بدون مٹھاس کے یا ساتھ
مصری کے پانچ درم نوش کرین اور دوسرے پانی کو
بجائے پانی کے اور جب قریب تمامی کے پہونچے
چالیس درم جزو داخلی سے اور دس درم چھلکے خارجی اُسکی
سے ورنہ بدل اُسکا جزو داخلی سے بھی دس درم لیوین
اور چھ رطل پانی مین جوش کرین تو آدھا ہے اور
اُسکے پھوک کو بھی جوش کرین اور نوش کرین اسی طرح
تو قریب تمامی کے پہونچے پس پچاس درم جزو داخلی
سے اور دس درم چھلکے خارجی اُسکے سے اگر پایا جاوے
ورنہ دس درم جزو داخلی سے لیوین اور اسی طرح
جوش کرین اور نوش کرین اور پرہیز اور تنقیہ اور
تغذیہ مانند چوب چینی کے ہے بے تفاوت اور تصرف
کرنا اُسمین باعتبار بیماریون اور مزاجون اور زمانون
اور مکانون اور سنون وغیرہ کے بھی مفوض رائے
طبیب حاذق پر ہے اور جو مزہ اُسکا بسبب قبوضت کے

کہ رکھتا ہی بُرا ہی واسطے اُسکے دور کرنے کے اختیار کی کر
ایک مٹھی بھر کشمش یا کئی دانہ منقے کے یا تھوڑی سی آلو بخارا
ساتھ مصری کے داخل کرین اور بیچ مزاج صاحبون
کبد حار کے پوست بیخ کاسنی یا صندل زرد مقدار رُبع یا
خمس دوا کے اور بیچ مزاجون باردہ کے دارچینی اور
لونگ ہر ایک موافق حاجت کے اور بیچ امراض دماغیہ
کے مرزنجوش یا اسطوخودوس اور بیچ وجع مفاصل کے
تھوڑا کما فیطوس یا کمادریوس اور بیچ امراض سینہ کے
پرسیاوشان یا فراسیون یا زوفا خشک یا عرق السوس
یا بہدانہ اور بیچ امراض جگر کے پوست بیخ کاسنی یا غافث
یا افسنتین اور بیچ امراض گردہ کے عرق السوس یا تربزہ یا
خرفہ کے بیچ یا کتیرا یا تخم کدو اور بیچ امراض تلی کے
خشیشۃ الطحال اور پوست بیخ کبر اور اسی طرح ہر بیماری
اور عرض مین دوائین مناسب لایق اُسکے داخل کرین
اور یہ دوا واسطے رعشہ اور فالج اور سدر اور دوار اور
قولنج بارد اور وجع مفاصل بلغمی اور سوداوی اور تقویت
معدہ ضعیف کے کہ برودت اور رطوبت سے پیدا ہووی
نافع ہی اور بیچ قرابادین کبیر کے خاتمہ مین بیچ ادویہ
جدیدہ کے مذکور ہوا ہی دستور استعمال گیاغوکا
یہ لکڑی ہے کہ ملک فرنگ سے لاتے ہین ماہیت
اور خواص اسکے بیچ ادویہ مفردہ کے انشاء اللہ تعالیٰ
آوینگے اور بیچ خاتمہ قرابادین کبیر کے ذکر پایا بالجملہ
یہ دوا نافع ہے واسطے جذام اور آتشک اور تمامی قروح
خبیثہ مجاری بول وغیرہ کی یون لکڑی گیاگو کی اور
سوہان سے برادہ کرین اور تین حصہ اُسکے چوب چینی اعلیٰ کی
بھی برادہ کی ہوئی بیچ چھ وزن دونون کے شراب انگوری
کہ بہت تیز ہوتی ہی اور ملک فرنگ سے آتی ہی اور
ساتھ عرق قندی دو آتشہ بلکہ سہ آتشہ کے گیاگو
برادہ کیا ہوا ایک سیر اور چوب چینی برادہ کی ہوئی
تین سیر اور عرق قندی چھ سیر ہووے مثلاً بیچ قرابہ شیشہ
کے کہ موٹا ہو ڈالین اور چاہیے کہ شیشہ بھرا [illegible]

قدرے خالی ہووے پس اُسکے سر کو خوب مضبوط باندھین
کہ بخار ہرگز نہ نکلے چالیس دن دھوپ مین رکھین اور
درمیان مین کبھی کبھی ہلاتے رہین اور بعد چالیس
دن کے صاف کرکے شیشون مین رکھین اور سر اُنکے
مضبوط باندھین اور وقت حاجت کے
بعد تنقیہ تام کے ایک دن دو تولہ نہایت تین تولہ
اور اگر مریض بہت قوی البدن اور مرض اُسکا سخت
ہووے بتدریج چار تولہ دے سکتے ہین اکیس دن
یا چالیس دن نہایت پچاس ساٹھ دن تک کہ
نہایت مدت ایام اُسکے شرب کے ہین اور غذا اور
شراب چاہیے کہ منحصر ہووے اوپر دودھ گاے تازہ کے
اور چلاؤ اور یا قلیہ یا قورما کے اور کباب اور پلاؤ بھی
دے سکتے ہین لیکن چاہیے کہ سب بے نمک اور
بے دہی کے ہووین اور سب تدبیرین درمیان کی اور
اگلی پچھلی بعینہ مانند چوب چینی کے ہین کہ مذکور ہوئی
ہین بے تفاوت اور اگر عرق بادرنجبویہ اور گاؤزبان
اور شاہترہ اور بسفایج اور بادخرد وغیرہ عرقون مناسبہ
سے بجاے عرق قندی کے یا ساتھ دواؤن مناسبہ
ہر بیماری کے مانند عشبہ مغربیہ اور ساسفراس
اور شجرۃ اللبنی کے ترکیب اور ترتیب کرین بُرا نہین ہے
واسطے اکثر امراض ضعیفہ اور متوسطہ کے مانند ضعف
اعصاب اور دماغ اور اوجاع مفاصل اور جرب اور
قوبا اور استسقا کے یا بطور منقوع چوب چینی کے ہر ایک
بقدر لایق بھگو کر استعمال کرین بُرا نہین ہی واسطے
اُن لوگون کے کہ عرق قندی سے پرہیز کرتے ہین یہ
ترکیب خوب ہی طریق استعمال اونٹ کے دودھ کا واسطے
استسقاے زقی اور طبلی کے ساتھ اُسکے پیشاب کے
بہت نافع اور مفتح سدہ جگر اور سپرز اور مسہل زرد آب
اور رافع ضیق النفس باردہ ہی اور بعضون نے واسطے
ضیق النفس گرم کے بھی بے عدیل جانا ہی جو ساتھ
اقراص اور اشربہ باردہ اور معتدلہ کے دیوین [illegible]

اُسکے استعمال کا کرین اونٹ کو گھانس [illegible]
کھلاوین مانند اُسکے کہ واسطے تبرید کے کاسنی اور
آٹا جو کا اور کشوث اور واسطے تسخین کے کنکرزد
اور درونہ اور سونف اور اجمود اور سویا اور قاقلی
کہ شور اُسکو کہتے ہین اور چوتھائی رطل سے شروع
کرین اور ہر دن دس درم بڑھا دین اس حد تک
کہ گرانی نہ کرے اچھی طرح ہضم ہو جاوے خوب
ادرار کرے اور اگر طبیعت مجیب نہووے آدھا
وزن اُسکا پیشاب اونٹ کا پلا سکتے ہین اور جسوقت
پیشاب صاحب مرض کا موافق دودھ کے یا زیادہ
اُس سے ہووے اور منحدر ہو جاوے اور تہین نہ کرے اور
ڈکارین قرد دودھ کا نہووے اور معدے مین کھٹا
نہووے نشانی موافقت اور عدم تخمین کی ہی زیادہ
دے سکتے ہین اور اگر متخمین ہووے واسطے رفع تخمین کے
دو دوانگ سکنجبین تناول کرین اور اگر زیادہ موافقت
کرے تو اسی دودھ پر غذا اور پانی کو قصر کر سکتے ہین
اور اگر غذا اور پانی بالکل نہ پیوین بہتر ہے اور اگر
چاہین دودھ چانول اور فرنی یا آٹا چانول کا یا گیہون کا
کا اسی سے پکا دین اور کھلاوین بُرا نہین ہی اور اگر
دست آوے اور سبب ضعف کا ہووے ایک دن
یا دو دن درمیان دیکر پیوین اور مقویات قابضہ مثل
مصطگی اور سنبل الطیب اور قرص زرشک دینا فائدہ
کرین اور چاہیے کہ اونٹ کو ہر دن اپنے سامنے بلاکر
ایک باسن کو صاف اور سکھا کر آگ مین گرم کرکے
بیچ بڑے باسن کے کہ اُس سے بڑا ہووے پانی
گرم بھر کر دودھ کو اُسمین دوہین اور دوسرے باسن
کو بہانہ کرکے بیچ اُس صاف کئے ہوئے کے اُس
مقدار مذکور کو جلدی سے گرما گرم نوش کرین اکیلا
یا چوتھائی یا کم اوس سے یا بقدر برداشت مزاج کے پیشاب
اُسکا یا ساتھ چار مثقال شہد اور آدھے مثقال یا ایک
مثقال تک سنبل الطیب کوٹا ہوا چھانا ہوا اگر

اگر گرمی نہ کرے یا ساتھ سفوفات اور اقراص اور ادویہ
مناسبہ کے مانند سفوف لک اور دواء اللک کی
اگر مناسب ہووے اور اگر دودھ موافقت نکرے
کسی طرح سے پس جلد ترک کرین اور مبالغہ اور ہٹ
اُسکے پینے مین نہ کرین کہ نقصان کریگا اور ضعف
معدہ وغیرہ پیدا کریگا دستور پینا دودھ بز کا
واسطے ادرار فضلات اور ترتیب بدن اور نفث الدم
اور زخم ریہ اور حلق اور مثانہ اور تپہاے فرسنہ گرم
اور دق کے وہ ہی کہ بز کو چارہ مناسب کھلاوین
اور مانند شیر شتر کے دوہین اور مقدار پچیس مثقال
سے تیس مثقال تک اور چالیس مثقال تک ساتھ
ایک مثقال کتیرا اور آدھا مثقال رب السوس اور
صمغ بادام کے گرما گرم واسطے نفث الدم اور سرفہ اور
اور بیماریہاے سینہ کے اور ایسا ہی ساتھ صمغ عربی
کے اور کتیرا کے ہر ایک آدھے درم سے ایکدرم تک
یا ساتھ الک خام پسی ہوئی اور مغسول کے ایکدرم
یا ساتھ قرص کہربا کے یا سفوف کہربا کے یا ساتھ حب
حابس الدم کے کہ نسخہ اُسکا انشاء اللہ تعالے قرابادین
مین آویگا واسطے نفث الدم کے مجرب ہے اور
واسطے ترتیب بدن کے پچیس مثقال سے شروع
کرین اور بتدریج تھوڑا تھوڑا اُسی حد تک کہ طبیعت
پر بھاری نہووے زیادہ کرین اور اگر ترتیب بہت
مطلوب ہو یا ارادہ ادرار کا ہووے تھوڑا پانی
خالص چوتھائی یا آدھے تک اُسمین زیادہ کرین
اور واسطے رفع حمیات کہنہ اور دق کے اُس مقدار
سے شروع کرین اور ہر ایک دن تین مثقال سے زیادہ
کرین اُس حد تک کہ موافقت کرے اور گرانی نہ کرے
اور ہر دن چوتھائی وزن اُسکے پانی خالص اور ایکدم
پہلے دن خاکسی اور آدھا درم شربت بنفشہ اگر
گرمی نہ کرے داخل کرین اور ایکدن تہائی ایکدرم
کی خاکسی اور تھوڑا شربت بنفشہ زیادہ کرین جیسا کہ

دودھ کو زیادہ کرتے ہین تو خاکسی پانچ درم تک
اور شربت بنفشہ دو درم تک پہونچے اور صعوبت مین
کہ شربت بنفشہ گرمی نہ کرے ورنہ شربت کو زیادہ
نہ کرین یا یہ کہ بالکل داخل نہ کرین اور اگر دودھ کسیطرح
سے موافقت نہ کرے چھوڑ دیوین دستور پینا دودھ
گدھی کا واسطے سل اور دق اور ترتیب بدن اور
رفع ہزال کہ گرمی سے پیدا ہوئی یون ہی کہ گدھی تازی
جنی ہوئی جوان کو چارہ سرد تر موافق کھلاوین اور
بدستور دودھ اونٹ کے اپنے سامنے بلا کر دوہین
اور گرما گرم پیلے اور دوسرے دن پچیس مثقال یا تیس
مثقال تک ساتھ قرص کہربا اور طباشیر اور موتی وغیرہ
کے ادویہ مناسبہ سے نوش کرین واسطے سل اور تقویت
دل کے ایکدن تین مثقال سے چھ مثقال تک اور
زیادہ بھی اگر حاجت بہت ہووے اور بوجھ نکرے
اور موافق ہووے زیادہ کرین اور جب معلوم کرین
کہ بوجھ کرتا ہی زائد نہ کرین کم کرین اور اگر بالکل موافقت
نہ کرے چھوڑ دین دستور پینا دودھ عورتون کا
واسطے امراض مذکورہ بالا کے مانند دودھ گدھی کے ہی اور
چاہیے کہ غذا پینے والون دودھون مذکورہ کی غذاے
مناسب لطیف خفیف ہووے اور پرہیز غذاؤن ثقیل سے
تو بداخل اور بدہضمی اور تخمہ اور ہیضہ عارض نہووے
اور کھٹائی اور دودھ والی چیزون سے اور حبوب سے
اور اعراض نفسانیہ اور بدنیہ سے پرہیز کرین دستور
پینے فادزہر حیوانی کا واسطے حفظ صحت اور تقویت
بدن اور ارواح اور قوی اور باہ کے یون ہے کہ
جب ارادہ کرین پہلے فصل بہار مین یا خریف مین
تنقیہ کرین تو بدن پاک ہو جاوے اخلاط فاسدہ سے
ساتھ مسہلات اور مقیات کے اور فصد سے اگر خون
غالب ہووے اور چاہیے کہ غذا نخود آب اور غذائین
لطیف ہووین پس پہلے سال ایک دانگ فادزہر
حیوانی بکری کا ساتھ موتی اور طباشیر کے ہر ایک

آدھا مثقال اور عود قماری سے دو دانگ اور
صندل سُرخ اور سفید سے چار دانگ اور مصطگی سے
ایک دانگ اور عنبر اشہب سے اور مشک سے آدھا آدھا
دانگ اور ورق سونے کے دس عدد اور ورق
چاندی کے بیس عدد موتی اور فادزہر کو سماق کی
کھرل مین پیسکر ورق سونے اور چاندی کے حل کر
دواؤن کو کوٹ چھان کر سبکو ملا کر گولیان بنا دین
یا ساتھ مصری کے قوام کر کے گولی بنا دین اور
تین حصہ یا پانچ حصہ یا سات حصہ کر کے تین دن
یا پانچ دن یا سات دن ہر روز گلاب اور بید مشک اور
قند یا مصری سے میٹھا کر کے یا بغیر میٹھاس کے پیوین
اور ہر برس تھوڑا زائد کرین تو ڈیڑھ مثقال کو پہونچے
اور بعضے دو مثقال تک تجویز کرتے ہین اور کہتے ہین
کہ محرور المزاج ہر برس آدھا دانگ اور مبرود المزاج
ایک دانگ زیادہ کرین اور جو کوئی کہ چالیس برس
کو نہین پہونچا اور محرور المزاج ہووے استعمال نہ کرے
بلکہ محرور کو قبل پچاس ساٹھ برس کے جائز نہین ہی
اور چاہیے کہ ایام کھانے مین اُسکے ایک ہفتہ پیشتر
اور ایک ہفتہ بعد غذاؤن غلیظ اور ترشی اور لبنیات
اور بقول اور حبوب اور اعراض نفسانی اور بدنی اور
جماع سے پرہیز کرین اور بہتر یہ ہے کہ اُسکو بمقدار
کم ساتھ حبوب معاجین مناسبہ کے موافق حاجت
کے کبھی کبھی تناول کرین اسواسطے کہ مقدار کثیر اسکا
دفعتہ باعث گرمی اور ہیجان مواد کا اور احتراق اخلاط
کا اور تحلیل ارواح اور قوی کا ہے دستور پینے
دوغ کا واسطے حمی دقی اور امراض حادا اور دائمی
لاغری کے یون ہے کہ لیوین دہی تازہ گاے کا
اور بیچ کسی باسن یا مشک کے رکھکر پانی ڈالین
اور خوب ہلائین تا بالکل گرہین اُسکی کھل جائین
اور اُس دہی کو لیوین کہ مزہ اُسکا کچھ مائل بترشی
ہووے اگر میٹھا ہے تھوڑی ساعت رہنے دیوین

تو تھوڑا گھٹا ہو جاوے اور تیس درم اس سے ساتھ دس درم رُوٹی تپلی میدہ خالص کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے اُسمین ملاوین اور رکھ دیوین تو خوب مل جاوے اور کھاوین اور اگر اس مقدار سے زیادہ چاہین اور حاجت زیادہ ہووے اسی نسبت سے دونون بڑھاوین اور دوسرے دن پانچ درم دہی بڑھاوین اور ایک درم رُوٹی سے کم کرین تو پہلے دن کی مقدار پر پہونچے اور چھوڑ دیوین اسی طرح تو دہی اکیلا رہ جاوے اور عادت ہو جاوے اور جب گھٹانا چاہین عکس اسکا کرین اور بعضے لوگ زیادہ احتیاط کر کے کہتے ہین کہ دو درم دہی اور ایک درم رُوٹی سے چاہیئے شروع کرنا اور ہر روز تین درم دہی اور ایک درم روٹی بڑھا کرین تو تیس درم یا زیادہ جس مقدار کو کہ چاہین پہونچے اور جب چاہین کم کرین اس دستور پر کہ بڑھایا تھا اور جو لوگ کہ دہی کھانے کی عادت رکھتے ہین محتاج ایسی تدبیرون کے نہین ہین بلکہ رعایت قوت ہاضمہ کی جنکو حمی عفنی نہین ہی کافی ہے اسواسطے کہ ساتھ حمی عفنی کے استعمال اُسکا درست نہین ہی مگر یہ کہ وقت تقاضا گرمی نسبت گرمی ہوکے اور تیزی اور رقت مادہ کی غب خالص مین اور جہان کہین تعفن ہووے اخلاط مین قرص طباشیر کے ساتھ اور جسوقت طبیعت ملین ہووے اور تلیین سبب ضعف کا ہوتی ہی حبوب اور اقراص قابضہ کے ساتھ یا ساتھ طباشیر یا طراثیث یا اور ادویہ قابضہ مناسبہ کے استعمال کرین یا یہ کہ سنگ تاب یا آہن تاب کرین اور صاحب خلاصۃ التجارب نے لکھا ہی کہ کبھی فاذ زہر حیوانی دہی کے ساتھ نفع ظاہر کرتا ہے دستور بنانے ماء الشعیر اور ماء القرع اور ماء الخیار اور ماء الکشوث اور پانی شاہترج اور پانی مکو اور کاسنی اور بید وغیرہ کا ہر ایک جدا جدا قرابادین کبیر مین ذکر ہوا ہی اور اس کتاب کی قرابادین مین انشاء اللہ تعالے حرف المیم مع الالف مین مذکور ہوگا لیکن دستور بنانا روغنون کا اور بنانا عرقون اور عطریون کا بھی قرابادین مین حرف الدال مع الہاء اور حرف العین مع الراء اور حرف العین مع الطاء مین مذکور ہوگا انشاء اللہ تعالے اور قرابادین کبیر مین ذکر پایا ہے لیکن بنانا بعضی دواؤن کا پس بنانا دخان کندر کا واسطے جمانے بال کے یون ہی کہ ٹکڑے کندر کے ایک باسن مین برابر برابر تلے اوپر چُن دیوین اور نیچے اُسکے ایک بتی مانند بتی چراغ کے روشن کرین اور باسن دوسرا مانند قدح کے یا طاس کے اوپر باسن پہلے کی الٹا لگا دیوین پس جو دہوان کہ اوپر کے باسن مین جمع ہووے لے لیوین یا یہ کہ مٹی کے باسن مین ٹکڑے کندر کے چن کر بتی سے جلاوین اور اوپر اوسکے باسن مٹی کا دو کہ کچھ گہرا ہووے قائم کرین اسطور پر کہ تھوڑی تھوڑی ہوا پہونچتی رہے تاکہ وہ بجھ نہ جاوے یا یہ کہ ایک کاغذ بشکل گولی گے قند لپیٹ کر اوپر اُسکے رکھین جو کچھ اُسمین جمع ہووے اُٹھا لیوین کہ دھوان اور جوہر اُسکا وہی ہے بنانا دھوآن لوبان کا واسطے تقویت معدہ اور باہ کے اور دفع کرنے رطوبات غیرہ کے مانند بنانے دخان کندر کے ہے اور یہ دخان مشہور بجوہر لوبان ہی اور ہندی مین ست لوبان کا کہتے ہین بنانا عسل بھلانوین کا یون ہی کہ سر بھلانوین کا جدا کرین جسوقت کہ چاہین اور شیشے مطین مین بھرین اور سر شیشے کو پوست سے بند کرین اور بطریق تنکیس کے کہ باسن مٹی کا بڑا اور تپائی کے کہ اونچائی اسکی مقدار ایک بالشت کے ہووے قائم کرین اور درمیان اُسکے سوراخ ہو اور شیشے کو اوندھا اوسپر رکھ دیوین کہ گردن شیشے کی اوس سوراخ سے نیچے آوے اور شیشہ اندر اُس باسن کے ہووے اور نیچے اُس شیشے کے اور باسن رکھین کہ اُسمین پانی ہووے اور اوپر پٹ شیشے کے اور باسن کے اندر اُپلا کنڈے بھر دیوین اور جلاوین تا شہد اُسکا بالکل اُس شیشے سے بیچ اُس باسن کے پانی مین آجاوے اور جب شہد نہ ٹپکے اور بالکل جل جاوے شہد کو پانی سے اُٹھا لیوین اور اصلاح یعنی دھوکر کے کام مین لاوین اور دو قسم بنانے عسل بلادر کے بیچ بیان تدبیر بلادر کے اسی فصل مین مذکور ہوئی دستور بنانے سفیدے کا بطریق احراق ہوتا ہی اور بطریق تعفین کے لیکن احراق وہ ہی کہ قلعی اور اسرب کے جسکو چاہین ٹکڑے ٹکڑے نازک بنا کر ایک باسن مین چنین اور ہر ٹکڑے پر گندھک پسا ہوا چھڑکین اور چاہیے کہ مقدار گندھک کی مقابلہ سو مثقال کے پانچ دانگ سے زیادہ نہووے پس اوپر آگ کے رکھین اور جلاوین اور سیخ آہنی سے ہلاتے رہین تو بالکل جل جاوے سفیدہ ہو جاوے اور اُسکے دھوین سے پرہیز کرین اور بچین دوسرا طریق یہ ہی کہ مٹی کے باسن مین رکھین اور کفچہ آہنی سے ہلاوین تو مانند راکھ کے ہو جاوے پس کوزہ مطین مین رکھکر ایک دن نیچے اُسکے آگ جلاوین تو سفید ہو جاوے اور اگر خوب سفید نہوا ہو تھوڑا سرکہ انگوری تند اُسپر چھڑکین اور ایک ہفتہ رہنے دیوین تو سفید ہو جاوے دستور احراق جست کا بھی اسی طرح ہے اہل ہند بھی اسی طرح جلاتے ہین کہ اُسکے ٹکڑے چھوٹے چھوٹے کرکے لوہے کے باسن مین رکھتے ہین اور لوہے کی سیخ ہلاتے ہین اور درمیان جلانے کے تھوڑا اسم الفار لیا ہوا اُسپر چھڑکین تو جل کر مانند روئی کے ہو جاوے اور کہتے ہین کہ اسکو پگھلا کر گدار نکرین کہ گھانس ہندی ہی نرم پسی ہوئی سے پانی اُسکا لیکر جست کے ٹکڑون پر چھڑکین بھی جل کے مانند رُوئی کے ہو جاتا ہے اور نسبت اشیائے دیگر کے بھی پیس کر دھوکر استعمال کرتے ہین اگر مغسول کو چاہین لیکن بطریق تعفن کے یون ہے کہ ٹکڑے رانگے یا سیسے کے لیوین اور انگور کو مع ڈالی کوٹ کر اوسپر

ملیں اور باسن مین رکھ کر نمناک مکان مین رکھین
تو وہ سب جل جاوے یا یہ کہ ٹکڑون مین سوراخ کرکے
انگور کوٹے ہوئے مین ملا کر سرکے کے مٹکے مین لٹکا دین
اور ایک باسن مٹکے مین برابر ٹکڑون کے قائم کرین
تو جو سفیدہ بہنے گا اوسمین گریگا اور جمع ہوگا اور منھ
مٹکے کا خوب بند کرین کہ بخار سرکہ کا نہ نکلے اور دن
مین کئی بار اسی طرح کرین جو ٹکڑون کی سطح سے
سفیدہ نکل کر باسن مین گرا ہو اُٹھا رکھین پھر انگور
کُٹا ہوا اُنپر ملین تو سب ٹکڑے سفیدہ ہو جاوین
دوسرا طریق یون ہی کہ قلعی یا سیسے کو باسن سوراخ دار
جھنجھری والے مین رکھ کر اس باسن کو اور باسن مین
کہ اسمین سرکہ تند بہت بھرا ہووے رکھین اسی طرح
کہ لٹکا رہی تو بخار سرکہ سے بالکل سفیدہ بن جاوے
تیسرا طریق کہ اُسکو سفیدہ کاشغری اور رومی کہتے ہین
یون ہی کہ قلعی کے ٹکڑون پر انگور کُٹا ہوا جیسا کہ
اوپر مذکور ہوا ملین اور جس باسن مین سرکہ انگوری
ہو یا سرکے کے مٹکے مین ڈال کر سر مٹکے کا خوب بند
کرین کہ بخار نہ نکلنے پاوی تھوڑے مین بالکل سفیدہ
ہو جاویگا اُسکو نکال کر رکھ لیوین اور جو کچھ رہ گیا ہو اُسمین
پھر بھی عمل کرین کہ وہ بھی سفیدہ ہو جاوی بعد اُسکے
دھووین تو کھٹائی اور گٹھلی انگور کی اس سے دور ہو جاوے
پھر پیس کے کام مین لاوین بنانا توتیائے کرمانی کا
ادویہ مفردہ مین ذکر پایا اور توتیائے ہندی تانبا
ہی کہ ساتھ زاج کے اور ایک قول مین ساتھ گندھک
کے جلاتے ہین بنانا راسخت کا کہ تانبے جلے ہوے
کو کہتے ہین یون ہی کہ تانبے کے پتر بہت باریک
اور پتلے کرین اور ایک دیگ مین چنین اور مقدار سوین
حصّہ کے گندھک اور نمک آدھون آدھ اُن پترون
پر چھڑکین اور دیگ کے منھ کو خوب بند کرکے ایکہفتہ
حمام کے چولھے مین رکھین تو سب جل جاوے اور
اگر جلدی چاہین تانبے کو اوٹا کر گندھک وغیرہ

اُسپر چھڑکین اور گرم گرم سرکے مین بجھا دین اور مکرر
یہ عمل کرین بالکل جل جاویگا سُنا گیا ہے کہ اہل ہند شنجرف
کو لوہے یا تانبے کی دیگ مین بناتے ہین جب وہ دیگ
پُرانی ہو کر ٹوٹ گئی راسخت ہوتا ہے اسی کو بجاے
راسخت کے بیچتے ہین بنانا رسکپور کا واسطے
آتشک اور نار فارسی اور سعفہ خبیثہ کہ اُسکو چھلی کہتے
ہین اور جرب خبیث اور قروح بیاعیہ اور ناسور
ناک کے اور زخمون پُرانے اور اقسام زخم گردہ اور
مثانہ اور مجاری بول کے کہ مزمن ہووین اور واسطے
تفتیت حصاۃ اور رفع سُرعت انزال اور ضعف باہ
کے کہ مقدار ایک حبہ سے دو حبہ تک کھاوین یون ہے
کہ پارہ اور گل ارمنی کو اگر نہووی گیرو کو اور زاج سفید
اور نمک لاہوری ہر ایک سے نو ٹانک اور دوسرے
نسخہ مین بجاے زاج سفید کے توتیاے سبز کہ اُسکو
نیلا تھوتھا کہتے ہین مگر نسخہ پہلا بہتر ہے پس مجموع کو
پانی کے ساتھ پیس کر قرص بنا دین اور خشک کرکے
مٹی کے پیالے لعابدار مین کہ اسکی تہ مین نمک لگا یا ہووے
رکھین ایک پیالہ دوسرا ویسا کہ راکھ اور عصارہ دھتورہ
اُسکے اندر لگا یا ہو رکھین اوپر پیالے پہلے کے اور دونون
کو گل حکمت کرین اور تین رات دن بنوا کنڈے کی
آگ دیوین اسی طرح پر کہ گرد اُسکے کنڈے بہت
ہووین اور اگر واسطے تقویت باہ کے ہو تو رات
دن آگ دیوین اس طرح پر کہ جب آگ تمام ہووے
پھر کنڈے رکھکر جلا دین بعد اُسکے نکالین جو کچھ باسن
کی تہ مین اور کنارے چپک رہا ہو لیوین کہ وہ رسکپور
ہی طریق دوسرا یہ ہی کہ پارہ ساڑھے بیس مثقال اور زاج سفید
پچھتر مثقال دونون پتھر کے ہاون مین خوب پیسین
اور شیشے مین رکھ کر سر شیشے کو خوب بند کرکے گل سرخ
اور روئی اور نمک اور راکھ اور بھوسی چانول کو پیسکر
تیار کرین اور اسی سے گل حکمت خوب کرین اور بعد
سوکھنے کے آگ تیز مین رکھکر جلا دین اور اگر ہووے گندھی

آگ ہو بہتر ہے تین دن پھر آگ مین رہے بعد
اُسکے نکالین اور رہنے دیوین کہ سرد ہو جاوے پس
اجزا کو شیشے سے نکال کر ساتھ دونے وزن اُسکے لیمون
کا پانی ڈالکر پیسین تو پتلا اور خشک ہو جاوے پس
دوسرے مرتبہ پھر شیشہ مین رکھین اور بدستور سر اُسکا
بند کرکے گل حکمت انھین چیزون سے کرین اور
مٹی کی دیگ مین کہ آدھی دیگ مین ریت بھری
ہووے شیشے کو رکھین اوپر اُسکے بھی ریت بھر دین
کہ بالکل شیشہ ریت مین چھپ جاوے نیچے دیگ کے
اسقدر آگ جلاوین کہ رنگ سرخ ہو وے بعد اُسکے
نکالین اور رہنے دیوین تو سرد ہو وے شیشے سے
نکال کر چینی کے باسن مین رکھین اسی کو رسکپور اور
سفید شنجرف کہتے ہین اور طریق بنانے گولی رسکپور
کا اور طریق اُسکے استعمال کا قرابادین مین ذکر پایا
بنانا زعفران الحدید کا یون ہے کہ لوہے کو
سوہان کرین تو خوب ریزہ ریزہ ہو اور چند مرتبہ
نمک اور پانی سے دھووین تو سیاہی اُسکی دور ہو جاوے
پس خالص پانی سے دھووین چوتھائی وزن اُسکے
نوسادر کے ساتھ خوب پیسین اور ٹکڑے کپڑے کے
مٹی کے باسن مین پھیلا دین نمناک مکان مین
گاڑین بارہ دن تک بعد اُسکے نکالین زرد مائل
بسُرخی قابل پیسنے کے ہو جاویگا دوسرا طریق
کہ معمول کیمیاگرون کا ہے یون ہے کہ سو مثقال
برادہ لوہے کا لیوین اور بدستور مرقوم قرع
مطین مین رکھین اور برابر اُسکے تول کے تیزاب
فاروقی تھوڑا تھوڑا اُسپر ڈالین جب اُس سے دھوان
نکلے تھوڑا پیشاب آدمی کا اُسپر ٹپکا دین کہ جوش
اُسکا موقوف ہو جاوے پس انبیق کو اُسپر رکھ کر
آگ ملائم پر تقطیر کرین اور جب سب مقطر ہو جاوے
آگ کو تیز کرین تا مکلس زعفرانی رنگ ہو وے بعد
آگ پر سے اُتار لیوین اور شیشے سے نکالکر ٹھنڈا کرین

وقت حاجت کے کام مین لاوین **بنانا زنجفیر**
یعنی شنجرف کا کئی طرح سے ہوتا ہی اسمین سے
ایک یہ ہی کہ سجی کے نمک کو پانی مین حل کرین اور
اُسکے پانی کو جرعلقہ سے نتھار لیوین اور اگر مکرر چاہین
پھر نمک سجی کا تازہ اُسمین حل کرین اور اُسکے پانی
کو بدستور نتھار لیوین اسی طرح اس عمل کو تین مرتبہ
یا پانچ مرتبہ یا سات مرتبہ تک مکرر کرین پس ایک
باسن مین رکھکر آگ مین رکھین تو پانی بستہ ہوجاوے
پس ایک وزن یہ پانی بستہ اور ایک وزن چونا پتھر کا
گرماگرم نہ بُجھا ہوا پانی کا لیکر آپس مین خوب پیسین
اور چوگنا اُسکا پانی اُسپر گرائین اور ایک لکڑی سے
مکرر ہلاوین اور ایک رات دن رہنے دیوین بعد
اُسکے پانی لال اُسکا نتھار لیوین اُس پانی کو پتھریا
لوہے کی دیگ مین رکھکر آگ مین رکھین آہستہ آہستہ جوش
کرین تو بستہ ہوجاوے اور پھر ہموزن اُسکے چونا پانی
دیکھا ہوا داخل کرکے پیسین اور چوگنا پانی اسمین ڈالکر
لکڑی سے ہلاوین اور بعد ایک رات دن کی نتھار لیوین
اور پھر اُسی طرح بستہ کرین اور پھر حل کرین سات مرتبہ
تک اس عمل کو کرین پس وہ اس وقت مین مانند
روغن کی ہوگا بہت تیز واسطے حل کرنے اکثر اجساد اور
ارواح کے مجرب ہی جب بال اُسمین ڈالین حل ہوجاوے
اور موٹے شیشے مین رکھین جب چاہین کہ اُس سے
شنجرف بنائین گندھک قسم اعلیٰ ایک وزن پارہ خالص
دو وزن کو ساتھ اس پانی کے پیسین اور بدستور دھوپ
مین رکھین تو سوکھ جاوے اس مرتبہ مین کالا ہوگا دوسرے
مرتبے بھی اسی روغن کے ساتھ پیسین اور دھوپ مین
سکھاوین اس مرتبے کچھ تھوڑا سُرخ ہوگا اور اسی طرح
یہان تک کہ بہت سُرخ اور خوش رنگ ہوجاوے
پس پیس کر اور سکھا کر نقاشی اور لکھنے مین استعمال
کرتے ہین اور یہ شنجرف مستعمل کیمیا گرون کا ہی **بنانا
شنجرف کا بطریق جلانے کے آگ سے**

یون ہی کہ پارہ خالص بیس مثقال گندھک زرد بارہ
مثقال ہرتال ورقی دو مثقال لیوین ہرتال اور
گندھک کو خوب پیسین پھر ساتھ پارے کے ہاون مین
پیسین تو سب مانند غبار کے ہوجاوے بیچ پیالے کے
کہ اسکو باہر سے گل حکمت کیا ہو رکھین اور سر تنور گرم
مین کہ آگ اُسکی نکال ڈالی ہو رکھین اور سر تنور کو
خوب بند کر دیوین بعد دو دن کے تنور کے سر کو کھولین
اور پیالہ نکالین ایسا شنجرف ہوگا کہ نہایت خوب اور
خوش رنگ اُسکو شیشے مین رکھین دوسرا طریق یون ہی کہ
پارہ خالص سات جزو اور گندھک دو جزو آپسمین پیسکر شیشی
مطین مین رکھین کہ آدھی شیشے مین ہو اور سر شیشے کو
گل حکمت سے بند کرین اور اوپر اُسکے حکمت کرین
پس سُکھا کر مٹی کے دیگ مین کہ اُسمین ریت بھری ہووے
گاڑین اور نیچے دیگ کے آگ جلاوین تو رنگ سُرخ
ہوجاوے پس چھوڑ دین تو سرد ہوجاوے اور نکال لیوین
اور اسکو شنجرف مصری کہتے ہین اور بیچ شنجرف ہندی
کے گندھک اور پارہ برابر ہی اور شنجرف رومی مین پارہ
بارہ جزو اور گندھک آٹھ جزو اور ہرتال سُرخ پانچ جزو
ہی **بنانا سیندور کا** کئی طرح ہی اسمین سے ایک یہ ہی
کہ سفیدہ قلعی کا یا قلعی اور سیسے کو مٹی کے توے مین
رکھکر بھٹھی کے سامنے رکھین اور بھٹھی مین کوئلا کرکٹ
جلاوین اور تھوڑا تھوڑا اُسپر چھڑکین اور سیخ آہنی
یا کفچہ آہنی سے ہلا دین تو سُرخ ہووے اور ہر چند آگ
زیادہ کرین سُرخی زیادہ ہوتی ہی اور جب سُرخ ہووے
دیگ مین رکھکر بھٹھی کے سامنے رکھین نیچے اور گرد
اُسکے آگ جلا دین نہایت رنگین ہوگا **بنانا
سلیمانی کا** کہ مشہور بنام دوا الشعث ہی یون ہی کہ پارہ
خالص نو مثقال سم الفار ساڑھے سات مثقال کو
آپسمین خوب پیسین اور بدستور شیشے مطین مین اُتار دین
طریق معلوم سے **بنانا مردار سنگ کا** یون ہی کہ سیسے کو
گلا دین اور بقدر سیسہ جلا ہوا اُسپر ڈالتے جاوین تو

دونون مل جاوین پس ایک باسن مین گھکر سرکے
مین ڈالین جو کچھ کہ خوب مل کر مل گیا ہو وہ جدا
کرکے ساتھ جو کے پانی مین جوش دیوین اس حد تک
کہ جو پھٹ کر گھل جاوین پس جو سے جدا کرین اور جب
چاہین کہ اُسکو صاف کرین چاہیے ہموزن اُسکے
نمک پیسین اور پانی مین بھگوئین اور ہر روز ہلاتے
رہین اور پانی بدلتے رہین تو خوب صاف ہوجاوے
اور اجزا اس مین کچھ نہ رہین پس دھو کر استعمال کرین
دستور سفید کرنے مردار سنگ کا یون ہی کہ ریشم سفید مین
لپیٹ کر پانی باقلی مین جوش کرین بعد کھلجانے باقلے اور
بعد سیاہ ہونے ریشم کے پھر اُنکی تجدید کرتے رہین یہانتک
کہ سفید ہوجاوے دوسرا طریق یہ ہی کہ مردار سنگ کو
ساتھ ہموزن نمک کے باسن مین رکھین اور پانی اُسپر ڈالین
اور دھوپ مین رکھین جب نمک پانی ہوجاوے اُس پانی
کو پھینک کر نئے پانی مین ڈالین اور وقت ڈالنے پانی
جدید کے خوب ہلا دین اور چھوڑ دین تو تہ نشین ہووے
پانی کو پھینک دیوین اسیطرح تو مردار سنگ سفید ہوجاوے
اور شوریت اسمین ہرگز نہ رہے اور مردار سنگ سفید کئے
ہوئے کو مرتک کہتے ہین بفتح میم اور یہ ذرورات اور
اور ضماد مین مستعمل ہی تو عضو کو سیاہ نہ کرے **بنانا زنگار**
کا یون ہی کہ تانبے کے پتر بہت نازک بنا دین اور سرکہ
تیز مین ڈالکر زمین مین گاڑین کہ وہان نمی ہووے تو مہینے
لگ پس آپسمین رگڑین تو پتر ٹوٹ کر زنگار ہوجاوے دوسرا
طریق یون ہی کہ تانبے کو برادہ کرکے ساتھ دو وزن سرکہ
کے کہ تیز اور تند ہووے تانبے کے نئے گھڑے قلعی مین ڈالین
اور اُسکے سر کو بند کرکے زمین نمناک یا گھوڑے کی لید مین
گاڑین بعد تین رات دن کے نکالین بالکل زنگار ہوجاوے
بنانا زنگار صناعت کا یون ہی کہ لیوین ایک جزو
برادہ تانبے کا اور شب یمانی اور بورہ سُرخ اور نمک برابر
بقدر دسوین حصہ کے تانبے کے باسن مین ساتھ سرکہ تند کے
پیسین جب خشک ہووے پھر سرکہ داخل کرین خوب پیسین

اور زنگار ہو جاوے دوسرا طریق کہ سب نوعون سے لطیف تر
ہی راسخت مغسول کو ساتھ ہموزن اُسکے نوشادر اُڑائی ہوئی
کے خوب پیسین اور بعد ملنے کے قطران اور سرکہ تند اوپر
ٹپکاوین اور پیسین تو مانند خمیر کے ہووے پس اُسکا
منھ کپڑے یا راکھ سے چھپاوین اور دھوپ مین رکھین
تو سوکھ جاوے اور ساتھ سرکہ تند کے پھر پیسین اور بدستور
دھوپ مین سکھلاوین اور مکرر عمل کرین تا وہ سب
زنگار ہو جاوے اور جب چاہین کہ اُسکو صاف کرین تو
اُسکو زنگار مصفا کہتے ہین ایک جزو زنگار کو ساتھ پانچ
جزو سرکہ سفید مقطر تند کے بھگوئین اور رہنے دیوین
تو سرکہ سبز ہووے وہ سرکہ باسن مین رکھین اگر چاہین
دوسری مرتبہ بقدر پانچ وزن تلچھٹ زنگار کے سرکہ مقطر
اُسپر گراوین اور رکھدیوین تو سبز ہو جاوے اور دونون کو
آپسمین ملاکر رکھدیوین تو تہ نشین ہووے سرکہ صاف اوپر
کا نتھار لیوین اور تہ نشین کو چھوڑدین تو سوکھ جاوے اور
پیسین اور کام مین لاوین زنگار اعلیٰ ہوگا بنانا زنگار
ہندی کا کہ اُسکو کانجی کہتے ہین اور اکثر واسطے امراض
حار صفراوی وغیرہ کے مفید ہوتی ہے کہ چانول کو دھو کر
جوش کرین تو گھل جاوے پس صاف کرکے چینی کے باسن
یا شیشی یا مٹی کے باسن لعابدار مین کرکے پانی اُسپر
گراوین اُس مقدار کہ ایک بالشت اوپر رہے اور اُسکے
سر کو چھپاکر دھوپ مین یا چولھے کے نیچے رکھین چالیس
دن تک بعد اُسکے صاف کرکے وقت حاجت کے
استعمال کرین **صفت عود معطر** عود قماری لیوین
اور ریزہ ریزہ کرین اور گلاب اور جلاب مین بھگوئین تا
تو نرم ہووے پس رکھدیوین تو تری اُسکی کم ہووے اسوقت
مشک اور عنبر اور اشنہ کو پانی مین گھس کر چند مرتبہ
اُسمین آلودہ کرکے ہر مرتبہ سکھاوین اور وقت حاجت کے
تھوڑا اُس سے انگیٹھی مین اوپر آگ کے رکھین مجلس کو معطر کرے
اور دماغ کو قوت بخشے **بنانا زبد الشمع** کہ کف موم کا یون ہے
کہ ایک مقدار موم صاف لیوین اور اوٹا کر پانی مین ڈالین

اور دوا استار گل روغن یا روغن بنفشہ اُسپر ڈالین اور
کئی مرتبہ ٹھنڈے یخ یا برف کے اُسمین ڈالین اور خوب
ہلاوین جب یخ یا برف پگھل جاوے رہنے دیوین تو
روغن اوپر ہو آوے پس پانی کو پھینک دیوین اور
استعمال کرین **بنانا طین حکمت کا** مٹی حرلہ فارسی
مین خاک رست کہتے ہین کنکریون اور ریتے سے صاف
کرین اسطرح کہ پانی مین گھول دیوین اور جو کچھ کہ پانی مین
تلچھاوے ایک باسن مین لیوین اور تلچھٹ کو دور کرین
اور رہنے دیوین تو تہ نشین ہووے پس بال آدمی کے
لیکر ریزہ ریزہ کرین اور اگر بال مونڈے ہوئے ملین
کہ انکو سرتراش جمع کرکے پھینک دیتے ہین بہتر ہے ہموزن
اُسکے گوبر گاے کا سوکھا ہوا یعنی کنڈے کوٹ کر چھانکر
نمک کے پانی مین سبکو خمیر کرکے سات دن رہنے دیوین
اور ہر دن پانی نمک کا اُسپر چھڑکتے رہین تو سوکھ جاوے
پس خوب ملاکر استعمال کرین اور بعضے گیہون کی بھوسی
اور خبث الحدید اور روئی بھی داخل کرتے ہین **بنانا
پانی شیشے کا** یون ہے کہ لیوین شیشہ شامی اور رانگ
برابر گھریا مین اوٹاکر سرد کرین اور جو کچھ مانند کف کے
اوپر اُسکے آوے پھینک دین اور اُٹھا رکھین کہ بار آئینہ
یہی ہے **بنانا سیرلیش پنیر کا** کہ جوہر الصنائع کہتے
ہین اُسکے خاصے سے یہی ہے کہ جس چیز کو اُس سے جوڑین
یا اُسمین گھولین جدا نہووے پنیر تازہ کو ورق ورق
پتلے کرکے چونا بے دیکھے پانی کے خوب پیس کے پتھر
مسطح پر بچھاوین اُسکے اوپر ورقون کو اسطرح چنین
کہ علیحدہ رہین ایک دوسرے سے مل نجاوین اور اوپر
ورقون کے چونا پسا ہوا چھڑکین تو چکناہٹ پنیر کی
بالکل چھوٹ کر چونے مین آوے بعد اُسکے پانی سے
دھوئین اور بدستور نیچے اوپر نمک پسا ہوا بچھاکر
ایک ہفتے نیچے بھاری پتھر کے رکھین بعد اُسکے پانی سے
اسطرح دھوین کہ سرخی اور چکناہٹ اُسکی کہ باقی ہو
بالکل جاتی رہے اور جب دھوپ مین رکھین چکناہٹ

معلوم نہووے اور اگر ظاہر ہووے پھر نمک اور پانی
مین جوش کرین اُس حد تک کہ کچھ چکناہٹ اُسمین
نرہے کمال اُسکا یہی ہے کہ چکناہٹ اور سرخی نہووے
پس مانند سیر کے پیسکر شیشے مین رکھین اور وقت
حاجت کے تھوڑا اُسمین سے ساتھ پانی سفیدی انڈے کے
کہ شیشے مین خوب ملاکر کف اُسکا لیا ہو قطرہ قطرہ اُس
پانی سے اُسپر ڈالکر پتھر پر پتھر کے بٹے سے پیسین اُس
حد تک کہ اوپر کا پتھر نیچے کے پتھر مین چپکے پس چونا
صاف اور خالص پانی مین گھول کر قطرہ قطرہ اُس چونے
کے پانی سے اُسپر ڈالین کہ نرم بہنے والا ہو جاوے
اس سے جب چینی یا شیشے کا باسن یا اور کوئی چیز کو
جوڑین اور تھوڑی دیر مین کہ سوکھ جاوے اُٹھا لیوین
واسطے جوڑنے ٹوٹے باسنون کے کام مین لاوین
یہ اسطرح چھپے ہوئے سے ہے بنانا سیاہی کا اور رُبّ
بنفشہ اور ہلیلہ اور تربد اور زراوند کا اور بنانا معاجین
الحکمۃ اور تیزاب فاروق کا ہر ایک اپنی رسم مین بیچ
قرابادین کے مذکور ہے اور بیان بھی انشاء اللہ تعالیٰ مذکور ہوگا

فصل دسوین

بیچ بیان پہچاننے افعال اور صفات ادویہ مفردہ
کے اور نام اُنکے بترتیب حروف تہجی

جان تو کہ دوا کے فعل تین قسم ہین فعل کلی فعل
جزئی فعل مشابہ کلی فعل کلی مانند تسخین اور تبرید اور
ترطیب اور تجفیف کے اور فعل جزئی مانند اُنکے منفعت
کے بیماری ایک وقت اور حالت خاص مین مانند منفعت
کے بیچ مرض سرطان اور بواسیر اور یرقان اور طحال
اور سنگ گردہ اور مثانہ کے لیکن وہ فعل کہ مشابہ فعل
کلی کے ہین مانند منفعت کے بیچ اسہال اور ادرار اور
حبس کے یہ فعل ہرچند جزئی ہین لیکن جو اُسکی مرتبت
کہ نفع اُنکا عام ہے سب بدن کو اسی طرح نقصان اُنکا
بھی عام ہے اسواسطے مشابہ کلی کے ہین اور فعل کلی بعضی

انہین سے اوّلی ہین اور بعضے ثانوی فعل اوّلی وہی چار ہین یعنی تسخین اور تبرید اور ترطیب اور تجفیف اور ثانوی بعضے انہین سے وہی فعل ہین بعینہ لیکن مقدار قیاس دوسرے کے زیادتی اور کمی کے ساتھ جیسے کہ احراق اور عفونت ور مانند اُنکے بعینہ تسخین اور تبرید ہین لیکن اوج مقدار اور قیاس کئے گئے ساتھ دوسرے کے اور بھی دواؤن سے کچھ فعل اور صادر ہوتے ہین مانند تخدیر اور ختم اور ازلاق اور تنقیح اور تغریہ اور تقطیع اور تخشین وغیرہ کے یہان افعال مشہورہ اُنکے ساتھ بعضی اصطلاحین اِس فن کی ذکر کی جاتی ہین اور صفات بعض دواؤن اور غذاؤن کے پہلے اس سے مذکور ہوچکے ہین۔

حرف الالف۔ اکال یعنی کھانے والی عضو کی اُس دوا کو کہتے ہین کہ بسبب زیادتی قوت تحلیل اور جلا کے کہ رکھتی ہے اجزاے عضو کو متفرق کرتی ہے جیسے زنگار۔ حرف الجیم۔ جالی یعنی پاک کرنیوالی وہ دوا ہے کہ اُسکی شان سے تحریک رطوبات لزجہ جامدہ اور دفع کرنا اُنکا ہے سطح عضو سے اور منہ مسام سے مانند انزروت اور ماء العسل کے اور جو دوا جالی ہے لیکن طبیعت کو ہر ہر چند اُس مین قوت مسہلہ نہووے۔ جاذب یعنی کھینچنے والی وہ دوا ہے کہ جنبش مین لاوے اخلاط اور رطوبات کو کہ اس تاثیر بسبب اپنی لطافت اور گرمی کے اور جذب کرے انکو اپنی طرف اور ظاہر جلد کی طرف مانند جند بیدستر اور ثافسیا کے اور جو شدید الجذب ہووے گا نسی اور کانٹے کو عمق بدن سے کھینچ کر نکال دیتی ہے مانند گوشت حلزون کے۔ جامد یعنی لبتہ کرنے والی وہ دوا ہے کہ اُسکی شان سے یہ ہووے کہ اخلاط رقیقہ بہنے والی کو لبتہ کرے مانند موم اور نشاستہ اور کتیرا اور کہربا کے۔

حرف الحاء حالق اور حلاق یعنی مونڈنے والی بال کی وہ دوا ہے کہ بال کی جڑ کو سُست کرکے دفع کرے یا یہ کہ سُست کر دے تو آسانی سے اُکھڑ جاوے مانند ہڑتال اور چونا اور سفیدہ اور راکھ کے۔ حکاک یعنی خارش مین لانے والی وہ دوا ہے کہ بسبب گرمی اور تیزی کے کھینچ لاوے طرف مسام کے اخلاط تیز کو کھجلی پیدا کرنیوالی کو اور زخم نہ کرے عضو مین جیسے کبیکج۔

حرف الخاء۔ خاتم یعنی کھرنڈ پیدا کرنے والی زخم لانے پر وہ دوا ہے کہ بسبب قوت مجففہ اپنی کے اوپر سطح ظاہری زخم کے تفرق اور رطوبت کو نہ چھوڑے بلکہ سُکھا دیوے اور کھرنڈ باندھے اور اُسکو آفتون سے بچا دے یہان تک کہ گوشت اور پوست اچھا جمے۔

حرف الدال۔ دابق وہ دوا ہے کہ بسبب لزوجت جوہر کثیف اپنے کے ہاتھ مین چپکے مانند دبق کے۔

حرف الراء۔ رادع یعنی منع کرنے والی اور پھیرنے والی مادّے کو عضو سے وہ دوا ہے کہ بسبب سردی اور قوت قبض اپنے کے عضو مین کثافت ایسی پیدا کرے کہ تنگ کرے مسام عضو کو اور توڑ دیوے تیزی گرمی کی کہ پیدا ہوئی ہے اُسمین اور غلیظ اور لبتہ کرے اخلاط رقیقہ سیالہ کو اور نچھوڑے کہ عضو مین گرے اور عضو کو قبول ہونے سے باز رکھے مانند عنب الثعلب کے ورام مین اور رادع مقابل جاذب کے ہے۔

حرف العین۔ عاصر یعنی نچوڑنے والی وہ دوا ہے کہ بسبب شدت قوت قبض کے اور جمع اپنے کے اجزاے عضو کو نچوڑے یہان تک کہ جسقدر رطوبات رقیقہ اُسکے سوراخون مین ہین دب کر جدا ہووین اور جس راہ سے کہ پاوین نکلین مانند لیب کھٹی اِملی کے دل مین۔

حرف الغین غسال یعنی دھونے والی وہ دوا ہے کہ بسبب قوت جالیہ منفعلہ اپنی کے کہ رطوبت ہے نہ بقوت فاعلہ کے کہ حرارت ہوتی ہے اخلاط کو جنبش اور حرکت مین لاوے اور دور کرے انکو سطح عضو سے مانند ماء الشعیر اور پانی کے خصوصًا پانی نیم گرم۔

حرف القاف قاتل یعنی مارنے والی وہ دوا ہے کہ بسبب ضدیت اپنی کے رُوح حیوانی کو اور قوی کو فاسد اور نیست کرے اور ہلاک کرے مانند افربیون اور افیون اور بیش کے اور یہ دوا اعراف سم کی ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ زہر حیوانی بنام سم کے مخصوص ہے اور غیر حیوانی بنام قاتل مخصوص ہے۔ قاشر یعنی چھیلنے والی اور جدا کرنے والی پوست کی وہ دوا ہے کہ بسبب شدت قوت جلا اپنی کے صاف کرے اور دور کرے پوست فاسد عضو کو مانند کوٹ اور زراوند کے اور جو دوا کہ فاسد دیوے بہق اور کلف وغیرہ کو۔

حرف الکاف۔ کاوی یعنی داغنے والی اور جلانے والی وہ دوا ہے کہ جلد کو بسبب شدت جلانے اور خشک کرنے کے سکوڑے اور اکٹھا کرے اور راہین اخلاط کی بند کرے اور مسام کو اور عضو کو داغ دیوے یعنی عضو گرم لوہے سے داغ کیا ہوا ہو جاوے مانند زاج اور قلقطار کے۔ کاسر الریاح یعنی توڑنے والی اور دفع کرنے والی ریاح کی وہ دوا ہے کہ قوام ریاح غلیظ کو کہ اعضا مین متعفن ہین بسبب قوت گرمی اور تجفیف کے پتلا کرے دفع کرے یا تحلیل کرے مانند تخم سداب کے۔

حرف اللام۔ لاذع یعنی کاٹنے والی وہ دوا ہے کہ بسبب قوت گرمی اور شدت نفوذ اپنی کے عضو مین گھسے اور تفرق اتصال قریب قریب منافذ کثیرہ مین پیدا کرے کہ وہ تفرق اکیلے اکیلے معلوم نہین ہوتے بلکہ اکٹھے تھوڑے ایک ٹکڑے بدن مین معلوم ہون مانند رائی کے ساتھ سرکے کے یا اکیلا سرکہ۔ لزج یعنی چپکنے والی وہ دوا ہے کہ بالفعل یا بالقوت وقت تاثیر کرنے حرارت بدن کے اُسمین قابل استداد کے ہو کر اجزا اُس دوا کے آپس سے نہ ٹوٹین مانند خبازی کے۔

حرف المیم۔ مبرد یعنی سردی کرنے والی وہ دوا ہے کہ بسبب قوت مبردہ اپنی کے سردی پیدا کرے مانند کافور کے۔ مبہی یعنی جنبش دینے والی قوت باہ کو اور زیادہ کرنے والی مادّۂ باہ کی وہ دوا ہے کہ مادہ منی اور رُوح اور ریح منعظ کو پیدا کرے بسبب حرارت معتدلہ اور رطوبت فضلیہ اپنی کے بیچ مجاری اعصاب اور عضلات اور اعضاے تناسل کے اور باہ کو حرکت دیوے

مانند بہمنین اور لوزیدان اور گاجر کے مجفف یعنی سکھانیوالی
وُہ دوا ہی کہ بسبب قوت مجففہ کے جفاف اور خشکی عضو
مین پیدا کرے اور رطوبت اُس عضو کی تحلیل کرے
مانند سندروس کے - منجمد یعنی بستہ کرنے والی وہ جنید
محلّل کی ہی اُس دوا کو کہتے ہین کہ بسبب قوت سُردی
اور قبض اپنی کے بستہ کرے اخلاط اور رطوبت کو
مانند نشاستہ اور بزرالبنج کے - محرّق یعنی جلانیوالی
وُہ دوا ہی کہ بسبب قوت گرمی اور نفوذ اپنی کی اجزا
لطیفہ اور رطوبت عضو کو تحلیل کرے اور احراق اور
تاکل پیدا کرے مانند فرفیون اور ہرتال کی - محکّک
یعنی کھجلی پیدا کرنے والی وہ دوا ہی کہ بسبب قوت گرمی
اور نفوذ اپنی کے جذب کرے اخلاط لذاعہ کو طرف
مسام جلد کے اور زخم نہ کرے مانند کبیکج اور انجرہ کے
محلّل یعنی تحلیل کرنے والی وہ دوا ہی کہ بسبب
گرمی اپنی کے جدا کرے اور نکالے اخلاط اُس جگہ سے
کہ وہان جمع ہُوے ہین اور جُدا کرے اُنکے اجزا کو آپسے
میں اور بخار بنا کر تھوڑا تھوڑا دفع کرے یہانتک کہ
کچھ اُنسے باقی نہ رہے مانند جند بیدستر کے - محمر یعنے
سُرخ کرنے والی وہ دوا ہی کہ بسبب قوت گرمی اور
جذب کے گرم کرے عضو کو اور جو چیز کہ متصل ہی اُس سے
یعنی خون کو جذب کرے طرف عضو کے جذب قوی اور
اُس سبب سے ظاہر عضو کا سُرخ ہووے اور فعل اُسکا
قریب ہی ساتھ فعل داغ کے مانند خردل اور انجیر فود بنجر
مخدّر یعنی سُن کرنے والی وہ دوا ہے کہ بسبب قوت
سردی اور خشکی اور قبض اپنے کے بستہ کرے اخلاط کو
اور بند کرے مسام عضو کو اور مانع ہو نفوذ روح نفسانی
سے مسام مین یا یہ کہ روح نفسانی حساس اور متحرکہ
کو کثیف کرے کہ حس اور حرکت اُسکی کم ہو جاوے
مانند افیون کہ اسواسطے اکثر مخدّر سرد اور خشک ہوتے
ہین مخشن یعنی کھرکھرا کرنے والی وہ دوا ہی کہ بسبب
شدت قوت قبض اور تخفیف اپنی کی کردیوے عضو کو متخلخل الاجزا

مانند اکلیل الملک اور خردل کے - مُدِر یعنے ادرار کرنے
والی وہ دوا ہی کہ بسبب قوت گرمی اور تلطیف اپنی کی
خارج اور دفع کرے مائیت غذاؤن اور فضول سیالہ کو
راہ بول اور حیض اور عرق اور دودھ سے - مُدمّل یعنی بھر لانے
والی اور دُرست اور چاق کرنے والی زخموُن کو وُہ
دوا ہی کہ خشک اور کثیف کرے اُس رطوبت کو کہ سُوراخون
مین ہی اور رطوبت کے قوام کو غلیظ کرے اور لزج
یہانتک کہ چپکے آپسمین مانند دم الاخوین اور صبر اور
صمغ عربی کے - مُرخّی یعنی سُست کرنے والی وہ دوا
ہی کہ بسبب قوت گرمی کے اور رطوبت اپنی کے قوام
اعضائے کثیف المسام کو نرم کرے اور وسیع کرے یہانتک
کہ آسانی سے دفع کرے اُنسے فضول محتبسہ مجتمعہ کو مانند
ضماد شبت اور بزرکتان کے - مُرطّب یعنی ترمی اور
نمی زیادہ کرنے والی وہ دوا ہے کہ بسبب یا دتی اور
شدّت رطوبت اپنی کے رطوبت پیدا کرے - مُرقق
یعنی تپلی کرنے والی اخلاط اور رطوبت کو بمقابل مغلظ
کے ہی ساتھ قوت نافذہ اور گرمی اور رطوبت کی ہوتی ہے
مُزلق یعنی پھسلانے والی فضول اور اخلاط کی وہ دوا ہی
کہ بسبب قوت ملینہ اور رطوبت مزلقہ اپنی کی سطح عضو
کو نرم کرے اُس حد تک کہ پھسلا دیوا اسکو کہ جو اُسمین
رُکی ہی اور اسکو ہلا کر نکال دیوے مانند آلو بخارا کے
مُسدّد یعنی سُدہ ڈالنے والی اور منع کرنے والی
اور بند کرنے والی وہ دوا ہے کہ بسبب غلبات یبوست اور
کثافت اپنی کے یا بسبب تغریہ کے سُدہ پیدا کرے مسکّن
یعنی ٹھہرانے والی وہ دوا ہی کہ اخلاط اور ارواح کو حرکت
غیر طبعی سے باز رکھے مسہل یعنی اسہال کرنے والی وہ
دوا ہی کہ بسبب قوت مسہلہ اور گرمی نفوذ اور جلا اور
ترقیق اور جذب اور دفع اپنی کے عمق بدن اور عرق
اور منافذ دور سے اخلاط فاسدہ و فضول معدیہ کو جذب
کرکے نکالدیوے براہ امعا اور تفصیل اسکی پہلی فصل مین بیان
ہُو چکی ہے مشتہی یعنی بھوک لگانے والی کھانے کی

وہ دوا ہی کہ جنبش مین لاوے طبیعت کو واسطے چاہنے
غذا کے مصلح یعنی درست اور اصلاح کرنے والی وہ
دوا ہی کہ ماکول اور مشروب کے حال کو اصلاح کرے
خواہ دفع ضرر کرے کہ اُس سے ہوتا ہی ہو یا مدد فعل کی
کرے یا حفظ قوت کی یا تیزی ماکول اور مشروب کو
توڑ دیوے یا بدرقہ ہو کر اعضائے رئیسہ مین پہونچا دیوے
مصلّب اُس دوا کو کہتے ہین کہ عضو کو یا مواد کو سخت
کرے بسبب برودت اور یبس اور قوت جمع اور تکثیف
اپنی کے اور یہ مقابل مُرخّی کے ہے مطفی یعنی بجھانے
والی جوش اور تیزی اخلاط کو وہ دوا ہی کہ بسبب
قوت سردی اور اعتدال اپنی کے تیزی اخلاط حارہ جادّہ
کو یا سوء مزاج حار سادہ کو توڑے مُعرّق پسینا لانیوالی
وُہ دوا ہی کہ بسبب حرارت اور تلطیف اور ترقیق
اپنی کے رطوبات محتبسہ جلد کے اور اعضائے قریب
جلد کو پسینے سے دفع کرے اور نکالے معطّس یعنے
چھینک لانے والی وہ دوا ہے کہ بسبب قوت
گرمی اور نفوذ اپنی کے مواد دماغی کو جنبش دیوے
طرف ناک کے اور ساتھ چھینک کے دفع کرے
معطش یعنی پیاس پیدا کرنے والی وہ دوا ہے
کہ طبیعت کو طرف تبرید کے مشتاق کرے تمام اُس سے
کہ تبرید پانی سے ہووے مانند معدی اور جگہ کے یا
ہولے سردنشن دل اور ریہ کے اور مُراد پیاس سے
پیاس صادق ہی نہ کاذب - مُنعّظ یعنی سرایش پیدا
کرنے والی وہ دوا خشک ہے کہ اُسمین رطوبت لزجہ
ہووے کہ چپک رہی منافذ اور مُنھ منافذ مین اور
بند کرے اور مانع سیلان کی ہووے مانند کتیرا اور صمغ
عربی اور نشاستہ اور چونا دھویا ہوا اور جو دوائے
لزج سیال غریق ہین جب گرمی تاثیر کرتی ہے منعّظ کی
سادہ حابس ہو جاتی ہی - معفّن یعنے بدبو کرنے والی
وہ دوا ہی کہ بسبب حرارت غریبہ اپنی کے
فاسد کرے اور بگاڑے مزاج عضو کو اور رطوبت

اور ارواح کو سڑا دے اور تحلیل کرے اور باقی کو قابل
جزو عضو ہونے کے نہ رکھے مگر جدا اسہال ادرار
تاکل کو نہ پہونچے بلکہ اونکو بگاڑے اور بسبب تفریق
حرارت غریبہ کے اُنکو سڑا دے مانند ہرتال اور زرنیخ
کے مغلظ یعنی گاڑھی کرنیوالی یہ مخالف ملطف ہے
مفتت یعنی توڑنے والی اور ٹکڑے کرنیوالی پتھری
وہ دوا کہ اُس مین قوت جاذبہ ہووے کہ جب اخلاط
لزجہ متحجرہ سے ملے ریزہ ریزہ کرے اُسکے اجزا کو
مانند حجر الیہود اور سنگ سرماہی اور خاکستر بچھو کی
مفتح یعنی کھولنے والی سدون کی وہ دوا ہے کہ جنبش
دیوے ایسے مادون کو کہ راہون اور منافذ اور
اور مجوفون عضو مین طرف خارج کے یہانتک کہ
کھل جاوین راہین اور منافذ مانند فراسیون کے اور فعل
مفتت کا قوی تر ہوتا ہے فعل جالی سے اسواسطے کہ فعل اُسکا
بسبب تلطیف اور تحلیل کے ہے یا بسبب تلطیف اور
تقطیع کے یا بسبب تلطیف اور تغسیل کے پس ہر چیز تیز
جالی ہوتی ہے اور ہر چیز کہ وہی لطیف او مفتح اور
ہر چیز لطیف سیال مفتح اگر طرف گرمی کی مائل ہے یا معتدل
ہے اور ہر چیز لطیف حامض بھی مفتح ہوتی ہے منضج یعنی خام
کرنے والی وہ دوا ہے کہ بسبب قوت سردی اور خشکی کے فعل
حرارت غریزی اور غریبی کو باطل کرے اور اخلاط
کو کچا اور ہضم کو ناقص کرے اور یہ دوا مقابل منضج
اور ہاضم کے ہے مانند اسبغول مسلم کے ہے کہ خارج
ضماد کرین مفرح یعنی خوشی پیدا کرنے والی وہ دوا
ہے کہ تعدیل مزاج کی کرے اور اخلاط اور ارواح
حیوانی اور نفسانی کو لطیف کرے اور پھیلاوے
اُنکو اور میل کراوے طرف خارج کے اور غم کو دور کرے
اور دماغ کو قوت بخشے اور حواس کو نیک کرے اور
ذہن کو صاف کرے اور ماندگی کو دور کرے مانند
شراب کے مفشّی یعنی پراگندہ کرنے والی وہ دوا ہے
کہ بسبب قوت گرمی اپنی کے متفرق اور پراگندہ

کرے ریاح مجتمع کو اور قابل دفع کے کرے مقطع
یعنی جدا کرنے والی وہ دوا ہے کہ بسبب قوت گرمی اپنی
کے اور بسبب نفوذ کے گھسے درمیان خلط لزج اور سطح
عضو کے کہ خلط سے ملی ہے اور دفع کرے اسکو بدون
تصرف کے اس خلط کے قوام مین مانند سکنجبین اور بورانی کے
مقئی یعنی قے لانے والی وہ دوا ہے کہ بسبب قوت گرمی
اپنی کے اخلاط غلیظ کو کہ مجاری غذا اور معدے مین
جمع ہین پتلے کرکے قے سے دفع کرے مانند بیج مولی کے
مقرح یعنی زخم کرنے والی وہ دوا ہے کہ اپنی قوت
گرمی اور نفوذ اور جذب سے تحلیل اور نیست کرے
رطوبتون کو کہ درمیان اجزاے جلد کے ہین اور جدا
کرے اُسکے اجزا کو اور جذب کرے مواد ردیہ کو طرف
اپنے اور زخم پیدا کرے مانند بھلانوین کے مقوّی
یعنی قوت دینے والی وہ دوا ہے کہ مزاج اور قوام عضو کو
تعدیل کرے تو عضو فضول منصبہ کو قبول نہ کرے اور
آفتون سے بچاوے یا یہ کہ تبرید کرے گرم کو اور گرم
کرے سرد کو مانند روغن ورد کے یا بسبب خاصیت کے
مانند طین مختوم کے ملطف یعنی لطیف کرنیوالی وہ دوا
ہے کہ اپنی گرمی معتدل سے پتلا کرے خلط غلیظ کو مانند
جاشیر کے ملیّن یعنی نرم کرنے والی پیٹ کی وہ دوا ہے
کہ اپنی گرمی معتدل اور رطوبت سے نکالے
جو چیز کہ معدے اور امعا مین ہووے مانند
املتاس اور املی اور شیرخشت کے معدّل یعنی معتدل
کرنے والی قوام اخلاط اور مواد کو وہ دوا ہے کہ اخلاط
کے قوام کو معتدل کرے اور قابل دور ہونے کے کرے
یعنی رقیق کو غلیظ کرے جیسے خشخاش یا غلیظ کو رقیق
کرے جیسے جوشاندہ حاشا کا یا لبتہ کو نرم اور سائل
کرے جیسے میتھی اور نضج عبارت ہے معتدل ہونے
اخلاط سے بیچ کیفیت اور کمیت اور قوام لائق ہر خلط کے
تو حاصل ہو اُس سے وہ منفعت کہ پیدا کی گئی ہین اُسکے
واسطے جیسے خون کہ اُسکا نضج عبارت ہے

معتدل ہونے قوام سے اور شیرین اور صاف ہونے
اور تیز نہونے سے کہ جزو عضو ہونے کی صلاحیت
رکھتا ہو اور جیسے صفرا کہ رقیق صاف اور تیز ہووے
لیکن نہ بحد افراط اور تفریط کے تو فعل مطلوب
اُس سے حاصل ہووین اور جیسے بلغم کہ بہت مائی یعنی پتلا
غیر متشابہ الاجزا نہووے تو صلاحیت خون ہوجانے
کی اور جزو عضو ہونے کی ساتھ آمیزش خون
کی رکھے اور جیسے سودا کہ تلچھٹ خون کا اور صاف
غیر محترق ہووے تو صلاحیت غذا ہونے بعضے
عضو کی بسبب آمیزش خون کے ہووے اعضا کی
نضج عبارت ہے طبخ معتدل کامل سے۔
منفخ یعنی نفخ کرنے والی وہ دوا ہے کہ اُسکی ذات
مین رطوبت غریب غلیظ ہووے کہ جب حرارت غریزی
اُسمین فعل کرے تحلیل نہووے جلدی سے بلکہ ریح
بن جاوے مانند لوبیا کے جان تو کہ جس چیز مین
نفخ ہے وہ درد سر پیدا کریگی اور آنکھ کو ضرر دیگی
اور جس غذا یا دوا کی رطوبت پہلے ہضم مین تحلیل
ہوجاوے اور ریاح اور نفخ اُسکا معدے مین پیدا
ہووے اور وہان تحلیل ہوجاوے یا امعا مین اور
جس مین رطوبت فضلیہ ہووے وہ مادہ نفخ اور ریح
کا ہوتی ہے اور نفخ اُسکا معدے اور امعا مین
تحلیل نہووے بالکل باقی رہ جاوے اور کچھ
اُس سے اعضاے تناسل کی رگون مین جاوے
مانند سونٹھ اور بیج جرجیر کے یہ منعظ ہوگی نہ پھلی اور
باعث نعوظ کا وہی ریح ہوتی ہے کہ عروق مین ہووے
موسّخ قروح یعنی میل پیدا کرنے والی زخمون مین
وہ دوا مرطب ہے کہ ملے ساتھ رطوبتون زخمون کے
اور بڑھا دیوے رطوبت اُنکی اور سوکھنے اور اچھے
ہونے کی مانع ہووے مانند موم روغن کے منبت
اور اسکو ملحم بھی کہتے ہین یعنی جمانے والی گوشت کی
وہ دوا ہے کہ جو خون زخمون تک آتا ہے اُسکو معتدل

اور خشک کرے تو وہ گوشت مین جاوے اور بستہ ہو جاوے وہان گوشت نیا صالح۔

فصل گیارھوین

بیچ بیان بعضی اصطلاحون طب کے کہ مشہور ہین۔

حرف الالف - **آجام** بمعنی نیستان **استنشاق** - کوئی چیز بہتی ہوئی ناک مین ڈالنا **اصل** - یعنی جڑ اور وہ گھاس سے ہووے یا درخت سے **اصول اربعہ** عبارت ہے سونف اور کاسنی اور اجمود اور کبر سے **اغصان** - یعنی ٹہنیان اور وہ خاص درخت اور گھاس شاخون والی سی مفرد اسکا غصن ہے **افومالی** وہ چیز ہے کہ اسمین شہد کو گھولین اور رکھہ چھوڑین جوش نہ دیوین **اکتحال** لگانا آنکھہ مین کسی چیز کو۔ **اکسومالی** سکنجبین بنائی ہوئی سرکہ اور شہد سے ہی اور بعضے زیادہ کرتے ہین پانی دریا شور کا یا نمک دریا کا **اکلیل** - تاج ہے اور ابر نیسان کو بھی کہتے ہین اور ادویہ مین ٹیڑھا ہونا شگوفہ کا مراد ہی اکالیل اور اکلہ جمع اسکی ہے **انکباب** رکھنا عضو کو اوپر بخار دواؤن کے کہ پانی مین جوش کیا ہو یا گرم کیا ہوا اور یہ جمع وادی کے بمعنی کنارہ دریا کے ہے اور ادرومالی شہد اور پانی آدھو آدھ ملا ہوا کہ دھوپ مین رکھین او کستائی سرکہ ملا ہوا پانی اور نمک مین۔

حرف الباء - **بادزہر** نام فارسی تریاق زہر کا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ جو چیز سم کو دفع کرے بناتی اور مرکب نہووے اسکو بادزہر کہتے ہین **باقور** جمع **بقر** کی ہی یعنی بیل۔ **باکور** پہلے میوے کو کہتے ہین **تبر** کاٹنا ہے۔ **بخور** استعمال کرنا دھوان کسی چیز کا **بوزر** فارسی مین بلغور کو کہتے ہین **بزاق** و **بصاق** تھوک کو کہتے ہین **بزر** جو پھل نبات کا کہ غلاف اور چھلکے مین ہووی اسکو کہتے ہین جیسے خشخاش **بشع** بدمزہ کو کہتے ہین اور جو مزہ کہ مرکب کڑوائی اور قبض سے ہووے اسکو بھی بشع کہتے ہین **بصیص** - چمکنے اور روشن کو کہتے ہین **بطائح** فارسی مین مرواب اور ہندی مین اس زمین کو کہتے ہین کہ جہان پانی جمع ہووی یعنی تالاب **بقر** بفتح اول گو بر ہے اور سینگنی **بکر** اونٹ جوان اور بکسر اول کنواری ہے **بنگ** بالتحریک گرہین ہین کہ درختون ساق مین پیدا ہووے۔

حرف التاء - **تریاق** بکسر تا فارسی مین تریاک کہتے ہین جو چیز کہ حفاظت قوت کی اور صحت مزاج روح کی کرے اس حد تک کہ قوت اور روح ضرر سم کو اپنے سے دفع کرے یہ نام اسکا ہے اور کہتے ہین کہ دوائے مصنوعی کو کہتے ہین اور افیون کو جو تریاک کہتے ہین بجہت حفظ قوت کے کہ اس امر مین ساتھ تریاق حقیقی کے شریک ہی جیسے پہلے بیان ہو چکا **تصفیق** ملانا شراب کا پانی کے ساتھ **تصعید** جو چیز کہ آگ سے اجزا اسکے اوڑاوین اور لطیف کو لیوین **تعلیق** لٹکانا کسی چیز کو گردن یا تمام اعضا مین **تفہ** یعنی بے مزہ اور پھیکا اور مراد وہ مزا ہے کہ لذیذ نہووے اور نہ کریہ اور تاثیر اسکی ترطیب اور تلیین اور بہت ارخا اور پیدا کرنا بلغم کا ہووے **تکرج** فارسی مین پادر کہتے ہین بگڑنا مزہ کا یا بو کا یا دونون کا **تکلیس** بمعنی صلایہ کرنا یعنی کہگل کرنا اور جلانا کسی چیز کا اور سیراب کرنا ہے اور مراد اس سے مستعد کرنا بعضی دواؤن کا ہے واسطے نفوذ اور سرعت تاثیر کے اور رفع کرنے ثقل اور کثافت کو اسکی خواہ جلانے سے ہووے یا اور عمل سے۔

حرف الثاء - **ثقیل** یعنے بھاری اور بمعنی بھاری آنا طبیعت پر کہ دیر مین فعل کرے سریع الزوال نہووے **ثمر** پھل نبات کا ہے جیسے خوشہ میوؤن کا **ثمنش** - لغت یونانی ہی اور مراد اس سے جو چیز کہ نباتات اور اشجار کے درمیان مین ہووے

حرف الجیم - **جبیر** ٹوٹے عضو کو باندھنا - **جرلہ** زمین پتھر والی - **جمرہ لیش** نیکوفتہ کہ بالضرور کہتے ہین یعنی دروا - **جفاف** خشک اور خشکی - **جمد** بفتح اول وثانی پانی جما ہوا اور بندھا ہوا بسبب سردی کے اور بھی جڑ چیز کو کہتے ہین۔

حرف الحاء - **حامض** یعنی کھٹا - **حاد** - تیز اور وہ کڑوائی اور تیزی سے مرکب ہے فعل اسکا مثل آگ کے اجزاء کے ہے **حب** جو چیز کہ ثمر مین کھلا اور بے غلاف ہووے مثل گیہون اور جو کے **حریف** یعنی گزندہ کاٹنے والا کہ اجزاء اسکے زبان مین گھسین اور بہت جگہہ کاٹین اور تفریق کرین **حشیش** گھاس سوکھہ اور کہتے ہین کہ نبات مخصوص ہی کہ زمین پر نہ پھیلے بلکہ ڈنڈی رکھتی ہو اور حد ثمنش کو نہ پہونچے۔ **حکاکہ** جو چیز کہ دو چیز کے پیسنے سے جدا ہووے **حلاق** - مونڈنے والا بالون کا - **حلو** میٹھا اور جو چیز کہ زبان کو منبسط کرے اور تھوڑی گرمی پیدا کرے اور لذیذ ہووے **حلیب** شیرہ بیجون وغیرہ کا اور دودہ تازہ دوہا ہوا - **حمل** بار نبات کا ہی پھل ہو یا مشابہ پھل کے **حمول** عام ہے ثمر سے اور مشابہ ثمر سے۔

حرف الخاء - **خاثر** جو چیز کہ اجزاے خلط کو اکٹھا کرے اور گاڑھا کرے **خربیث** چڑیون وغیرہ کی۔ **خفیف** ہلکا اور جو چیز کہ طبیعت پر احتمال اسکا آسان ہووے اور سریع الزوال ہووی - **خلع** نکلنا سرڈی کا اپنی جگہہ سے - **خلعلع** اسم جمع کا ہی **خلیع** سست **خمل** پرزہ اور دواؤن مین جو چیز مشابہ پرزے کے اسکی سطح ظاہری پر ہووی جیسے بہی کے اوپر ہوتا ہے۔

حرف الدال - **دابق** جو چیز کہ بسبب لزجت کثیفہ اپنی کے ہاتھہ مین چپک رہی جیسے دبق وسم

جو چیز کہ زبان کو نرم کرے اور اجزاے زبان کو
منبسط کرے بدون پیدا کرنے گرمی کے فارسی مین
چرب ہندی مین چکنا کہتے ہین۔ و لوک ملنا
اور مراد اُس سے سنون یعنی منجن کو انگلی سے دانتون
پر ملنا دواے غذائی وہ کہ تاثیر اُسکی کیفیت
کی زیادہ ہووے اوپر تاثیر سمیت اور مادے کے
دواے سمی وہ کہ تاثیر اُسکی موافق مزاج کے
نہووے اور اپنی خاصیت سے مارے جیسے افیون
دواے مطلق۔ وہ کہ کیفیت سے تاثیر کرے
اور جزو بدن کی نہووے دُہنی وہ کہ اُسکے جسم مین
چربی موجود ہووے اور سبب اُسکے اشتعال کا
ہووے جیسے مغز اور بیج اور لکڑی صندل سفید
اور دیودار اور عود ہندی کی۔
حرف الذال۔ ذرور چیز پسی ہوئی سوکھی عضو
پر ملین یا چھڑکین۔ ذفر بدبو۔ ذوی الخاصیت
جو چیز اپنی صورت نوعیہ سے تاثیر کرے عام ہے
کہ تریاق ہووے یا زہر۔
حرف الرا۔ رادع جو چیز کہ مادہ کو عضو پر
گرنے نہ دیوے اور عضو کو قابل اُسکا نہ کرے روع
مقابل جذب کے ہے۔ رجیع فضلہ پہلے ہضم آدمی
کا یعنی گوہ۔ رخص بفتح اول و ثانی نازے پالا ہوا
اور دواؤن مین جو کہ نازک اور جلد ٹوٹتی ہووے
رخو۔ نرم اور سست ردی الکیموس جس چیز
خلط غیر معتدل الکیفیت والقوام پیدا ہووے
رزین جو دیر بار متخلخل اور دواؤن مین جو دوا کہ
متین اور سنگین اور خوش ذات ہووے رسوب
جو چیز کہ تہ مین بیٹھ جاوے اور جو کہ بیٹھے اسکو بھی
راسب کہتے ہین۔ رمص اُس رطوبت غلیظ
کو کہتے ہین کہ پلک کے کنارے مین جمع ہووے
اور لیسدار ہووے روث گوبر جانورون کا
رُوبالی شراب بنائی ہوئی شیرہ گل سُرخ سے

ساتھ شہد کے۔
حرف الزاء۔ زعوقہ قرابت بُرا اور مرکب
کڑوی اور شوریت سے۔ زغب پہلے بال کہ
جانورون کے بدن پر نکلین اور نام کیمخت کا ہے کہ ساغری
ہو مترجم کہتا ہے کہ کیمخت اوپر وزن سیخت کے پوست
کفل کا یعنی چمڑا ساغری اور بچھا گھوڑے یا گدھے
کا کہ طریق معلوم سے دباغت کرکے بناتے ہین اُسکو
کہتے ہین نہ یہ کہ جیسا مولف نے لکھا ہے اور دواؤن
مین جو دوا کہ اُسکے سطح پر کوئی چیز مانند بال
تازہ کے نکلے ہوے ہون مزغب کہتے ہین مانند
بہی اور شفتالو کے۔ زہر شگوفہ یعنے کونپل
اور پھول۔
حرف العین۔ ساحل کنارہ دریا کا۔
سائل جو چیز سب طرف اُسکے اجزا جنبش اور حرکت
کرین عام ہے کہ اجزا اُسکے ٹوٹ جاوین یا نہ ٹوٹین
جیسے پانی اور روغن۔ سیاخ شورے کی زمین
سبط سیدھا بدون گرہ بال ہو یا اور جو چیز سحیق
جو چیز کہ بہت پسی ہووے سم فارسی مین زہر کو کہتے
ہین یعنی کچھ اور لبس اور بسبب شدت کیفیت کے
اور خاصیت اپنی کے مزاج کو بگاڑ دیوے مانند بیش
کے سنون جو چیز کہ دانتون پر ملین یا چھڑکین اور
مقوی دانتون کی ہووے۔ سہک بدبو ہونا
گوشت کا اور بو پسینے کی کہ بدن سے آتی ہے فارسی
مین اُسکو سمیت کہتے ہین سہل زمین نرم۔
حرف الشین۔ شلخ۔ پہاڑ بلند۔ شتر بفتح
اول و کسر ثانی پھٹنا آنکھ کی پلک کا۔ شجر وہ نبات
ہے کہ لانبی شاخ ہووے اُسکی اور شجر کامل وہ ہے کہ
اُسمین نو جز نباتی پائی جاوین۔ ثمر۔ ورق۔ لیف
صمغ۔ بزر۔ قشر۔ اصل۔ عصارہ۔ حب جیسے
درخت خرما کا۔ شدخ ٹوٹنا سر کا اور
سفیدی اور فراخی منہ کی شدخ عضل ٹوٹنا

اور لچانا عضلہ کا۔ شدق بالکسر والفتح کشادہ ہونا
گوشہ منہ کا۔ شرف بالضم اول و فتح ثانی
کنگرہ اور دواؤن مین جو دوا کہ کنارے اُسکے زائد
ہون شرف کہتے ہین مانند سراتار کے۔
شطب بضم اول و ثانی جوہر شمشیر اور بفتح اول اور
سکون ثانی جدا ہونا اور دُور ہونا اور چمڑا کھل جانا
اور دواؤن مین جو دوا یہ اوصاف رکھتی ہو
اسکو شطب کہتے ہین۔ شمہ جو بو کرے
حرف الصاد۔ صالح الکیموس جس چیز سے
خون پیدا ہووے اور سب وجھون سے معتدل
ہووے اور تمام اخلاط ملے ہووے بمقدار طبیعی
ہون اور خلط بد اُس سے نہ ملے صخرہ یعنی پتھر
دال۔ صفق بفتح اول و ثانی و پانی کہ نیچے پتھر
یا مشک پر چھڑکین وہ زرد ہو جاوے اور یعنی
کنارے اور طرف اور نباتات مین جو کچھ شکن رکھتی
ہو ساتھ زردی کے اور جھکی ہوئی ہو سید ھی
نہو اسکو مصفق کہتے ہین صفیق پوست سخت
اور مضبوط بنا ہوا۔
حرف الضاد ضماد جو کچھ غلیظ القوام کہ نرم
اور بہتی ہوئی عضو پر ملین یا اوسپر باندھین
عام اُس سے کہ موم اور روغن اُسمین ہو یا نہو۔
حرف الطاء۔ طافی جو پانی پر ٹھہر جاوے
طبیخ۔ جو جوش کیا گیا ہو اور پانی اُسکا استعمال
کرین طحن چھوٹا اور ریزہ کرنا۔ طاحونہ
چکی ہے کہ باسم لازم نام رکھا گیا۔ طری تازہ۔
طلا۔ جو پتلا ہے اور عضو پر ملین اور نام ایک شراب کا
ہے طیب بسکون ثانی خوشبوے تند اور
ساتھ تشدید کے۔
حرف العین۔ عشب بضم اول گھاس
عصارہ۔ عصیر کو کہتے ہین لیکن جو بدون
آگ کی ہوا مین یا دھوپ مین منعقد ہوا ہو عصیر پانی نچوڑا

نباتات کا کہ بستہ نہوا ہو۔ عطر۔ بفتح اول اچھی بو
اور ساتھ کسرے کی خوشبوئی۔ عفص بکسر فا مزہ
کسیلا کہ زبان کو کھر کھرا کرے اور بسبب سردی
کے زبان کی اجزا کو اکٹھا کرے فعل اسکا تبرید اور
تصلیب اور تکثیف اور تخشین اور ردع ہی عنقود
خوشہ نباتات کا جمع اسکی عناقید ہی۔
حرف الغین۔ غرغرہ آواز مختلف کہ حلق سے
نکلے اور مراد اس سے ہلانا پتلی چیز کا حلق مین
اتارین یا نہ اتارین حلق مین پھینک دیوین غض
نباتات تر و تازہ نو پیدا کو کہتی ہین غلیظ
کثیف ہی اور غذاؤن مین اکثر مستعمل ہی اور تکثیف
دواؤن مین حرف الفاء۔ فاتر نیم گرم فتیلہ
شیاف کہ مقعد مین رکھین خصوصاً فرزجہ شیافہ
کہ قبل یا رحم مین رکھین فرفیری بنفشہ کا رنگ
فسخ آپس سے جدا ہونا۔
حرف القاف۔ قابض۔ پکڑنے والا زبان
کا کہ جو زبان کی اجزا کو اکٹھا کرے لیکن کھر کھرا
نہ کرے اور فعل اسکا تبرید اور تخفیف اور تغلیظ
اور تقویت بھوک کی ہی اور سوا فرے کے جہان
کہین ہو مراد اس سے وہ چیز روکنے والی ہوتی ہی
کہ بسبب اکٹھا کرنی اجزاء عضو کی حبس کرے
قضبان شاخین کی ساق کی یعنی ڈنڈی قضیب
اسکا واحد ہی قطور جو چیز کان وغیرہ مین ڈالین
قنبجہ بضم اول تبہ خوشہ کھیت کا ہی۔
حرف الکاف۔ کثیر الغذا جو بہت جزو
بدن کی ہو کثیف خلاف لطیف کی اور وہ
کہ اسکے اجزا بدن کی کیفیت سے بدشواری علیحدہ
اور جدا ہوین اور بدن کے اجزا مین جلدی نفوذ
نہ کرین۔ کماد جو چیز کہ گرم کر کے عضو پر باندھین
مثل تکمید کے گیہون کی بھوسی سے یعنی ٹکورنا
کیموس خلط پیدا ہوا ہضم کبدی سے۔ کیلوس

کشک آب کہ ہضم معدی سے حاصل ہووی اور
مشابہ جو کے کہ پانی مین گھولے گئے ہون۔
حرف اللام۔ لخلخہ مائعات کو باسن مین
رکھکر ہلادین اور سونگھین۔ لحا ریشہ پتلی نباتات کا
یعنی بوزین۔ لزاق اور لزوق جو لیسدار عضو پر
چمٹ جاوی لطوخ بھر دینا ایسی چیز کا اوپر
عضو کے کہ ضماد سے پتلی اور طلاء سے گاڑھی ہو
لطیف۔ جس چیز کی شان سی یہ ہو کہ بعد وارد
ہونے کے بدن مین تقسیم ہو جاوی چھوٹی چھوٹی
جزء ہو کر اور تمام اجزا کی بدن مین نفوذ کری
جلدی مانند زعفران کی لعابی جو چیز کہ بھگوئی
بیچ پانی کے اجزا اُسکے رطوبت مین ملکر لزج
اور لیسدار ہو جاوین اور جب چھوین چکنا اوسکا
جاتا رہی مانند بہدانہ اور اسبغول اور ریشہ خطمی کی
لعوق یعنی انگشت بیچ کے ہی کہ معجون سی پتلی
ہووی لیف جو چیزین کہ جڑین اور ریشہ
نباتات سے جمین اور ریشون سی پتلی ہوئین
حرف المیم۔ مائی شہد ہی۔ ماء البقراطن و
ماء القراطن ماء العسل ہی۔ مائع ضد جامد کی
یعنی جو چیز بہتی اور پتلی ہووی مبرود جو چیز کہ
سوہان سی باریک اور چھوٹی کی گئی ہو مر یعنی
کڑوا اور جو چیز کہ زبان کی سطح ظاہری مین نفوذ
کرے اور کھر کھری کرے اور کریہ ہووے اور طبیعت
بیچین کرے فعل اسکا تسخین اور جلا اور منع
کرنا سڑن کا ہی مروخ ملنا کسی چیز کو اوپر عضو
کے مفردات پراگندہ مسبت جو نیند لاوی
منوم بھی کہتے ہین مسکر جو مست کرے عام ہے
اس سے کہ اسمین تفریح ہو یا نہو مسوح جو چیز کہ
بدن مین مبالغہ سے نہ ملین مسیخ بے مزہ یعنی
پھیکا مرادف تفہ کا ہے۔ معمول جو چیز کہ
جلانے مین راکھ ہو جاوے۔ مضغ چبانا

مضمضہ اُس بہتی چیز کو کہتی ہین کہ منہ مین ہلاوین
معقف ٹیڑھی۔ مغسول جو چیز کہ خوب
دھوئی ہوئی ہووی مفرق بفتح اول و کسر
ثالث تانوا اور پھولون اور پھولون مین جو ہنوز
ہنوز دانہ رکھتا ہو منتن بدبو منخول چھانی
گئی چیز۔
حرف النون۔ ناشف جو چیز رطوبت
سائلہ کو کھینچے عام اس سے کہ سوراخ اسمین
مرئی اور ظاہر نہون جیسی چونا کی پانی پڑا ہو
یا مرئی اور ظاہر ہون جیسی ایر مردہ اور ناجخ
فحل بھی کہتی ہین نبطی لغت ایک قوم کی ہی
اور دواؤن مین خودرو گھاس کو کہتی ہین نجم
نبات بدون ڈنڈی کی کہ زمین پر پھیلی ہو فارسی
مین بیاور کہتی ہین نشارہ جو چیز کہ سوہن
یا آری سے چھوٹی چھوٹی ہوتی ہو نشوق جو
چیز کہ ناک مین ڈالین نطول جس چیز کو
جوش کرکے پانی اسکا عضا پر ڈالین یا یہ
قسم اسکا ہے نفاخ جس چیز مین رطوبت غریبہ
اور حرارت بدنی سے تحلیل ہو کہ ریاح بن جاوے
خواہ معدے اور امعا مین مانند میوؤن کی یا عروق
مین مانند نخودون کی اور اکثر بیجون کی فعل نفخ
ثانی کا تقویت باہ ہی۔ نفوخ جو دوا سوکھی پیس کر
بدون تیل ملکے ناک مین ڈالین نقوع و
نقیع جسکو بھگوئین اور بدون جوش کرکے
صاف کر کے استعمال کرین۔
حرف الواو۔ وثب اچھلنا کودنا جگہ سے
وغز زمین سخت۔ وقود جلانا آگ کا
وہن سستی۔
حرف الہاء۔ ہاضم جو طبیعت کو مدد
کرے اوپر طبخ اور پکانے کے اور پگھلانی غذا کی
خلط کے مثل مصطگی کے ہتک پھٹ جانا ہے

جو چیز کہ جسم اسکا سست اور بکھرنے والا ہو اور تھوڑے نچوڑنے سے ریزہ ریزہ ہو جاوے مثل صبر خوب اور غاریقون تیبر کے۔

حرف الیاء۔ یافوح تالو۔

فصل بارھوین

بیچ اوزان طب اور ہند اور ایران کے جان تو کہ کئی وزن کہ بہت مشہور اور اکثر مستعمل ہین دواؤن مین بیان لکھے جاتے ہین مختصر مختصر اور سب وزن بالتفصیل مقدمۂ قرابادین لکھے گئے ہین۔ ابریق دو من ہی۔ ارزہ یعنی چانول درمیانہ نہ بڑا نہ چھوٹا وزن دوائی جنگلی ہی استار ساڑھے چار مثقال۔ ابولات نو قیراط، اوقیہ اور روقیہ ساڑھے سات مثقال ہی باقلا آدھا درم ہی جندقہ ایک درم۔ ترمسہ دو قیراط جوزہ مطلق خود زخمی ہی حبہ درم مین ساڑھے بارہ چانول اور مثقال مین چار چانول کہ ہو جو بھر ہوتا ہی۔ خرسہ بجاے مہملہ زاے معجمہ وہ مقدار ہتھیلی کو بھر لیوے اور سمادی درمیان انگوٹھے اور اُنگلی کلمہ کے جب سر دونون کے ملا دین اور باعتبار وزن کے چار مثقال اور بعضون نے قریب چھ مثقال کے کہا ہی اور حساب سے ایک دتہ ہے حمصہ سوا چار جو۔ خرنوب ایک قیراط دانق فارسی کی دانگ درم سے دو قیراط اور مثقال سے تین قیراط اور ایک حبہ ہی طبی سے موافق اوزان ہندیہ کے تین رتی اور تین ربع رتی کی موافق اوزان ہندیہ کے ایک رتی اور دو درم طبی سے آدھائی رتی اور صیرفی سے چار رتی تخمیناً ہوتا ہی ورخمی اکیدرم و بقولے ایک مثقال ہی۔ درہم اڑتالیس حبہ ہی کہ بحساب مذکور حبہ کے ساٹھ جو اور بحساب ہندی کے ایک ماشہ اور ساتھ رتی ہوتی ہی۔ رطل بارہ اوقیہ ہی مثقال سے

نوے مثقال اور درم سے ایک سو تیس درم سکرجہ مطلقاً چھ استار ہی شعیرہ وہ دو چانول ہی حبلع چار صدفہ نو اوقیہ ہی طسوج درم سے دو حبہ مثقال سے اڑھائی۔ حبہ اور دو چانول ہی فلنجار مقدار ایک ملعقہ کے۔ قسط رومی نو رطل اور نصف سدس رطل کا کہ بیس اوقیہ ہوتا ہی قسط الطالیقی ایک رطل اور نزدیک بعضون کے ایک رطل اور آدھا اور ساہر کی کناش مین اڑھائی رطل ہی اور شہد مین بقول شیخ رئیس کے بھی اڑھائی رطل اور شراب مین آٹھ رطل اور روغن سے اٹھارہ اوقیہ قنطار چھ من ہی اور بعضے ایک سو بیس رطل جانتے ہین قوانوس چھ مثقال ہی اور روغن سے بارہ درمی اور شراب سے ڈیڑھ اوقیہ قوطولی سات اوقیہ ہی۔ قیراط تین حبہ اور بقولے چار حبہ۔ کف کہ اُسکو قبضہ بھی کہتے ہین چھ مثقال ہی۔ کیلجہ پیمانہ ہے کہ ایک من اور ساتوان حصہ آٹھوان حصہ مین سے ہوتا ہی۔ کیل تین سو درم کچھ زیادہ اور بقولے چھتیس من۔ مثقال اکیدرم اور تین ربع درم کہ بحساب ہندی دو ماشہ اور پانچ رتی اور تین ربع رتی کا ہوتا ہی۔ مکوک تین کیلجہ ہی۔ ملعقہ شہد اور معاجین سے چار مثقال اور دواؤن خشک سے دو مثقال۔ من ایک سو اسی مثقال اور درم سے دو سو ساٹھ درم کہ بحساب ہندی کے تخمیناً اڑتالیس ماشہ ہوتا ہی ناطل اور ناطیل و دستار ہی نزدیک خجندی کے دو اوقیہ۔

اوزان ہندیہ

سُرخ کہ اُسکو عین الدیک کہتے ہین یعنی گھنگچی ہین جو جو درمیانہ ہی رتی جو بنگالہ مین مشہور ہے کہ چانولی کے پھول کے برابر چار جو درمیانہ ہی۔ رتی شاہجہان آباد کی ایک گھنگچی ہی۔ ماشہ بنگالہ کا آٹھ رتی اور ماشہ شاہجہان آباد کا آٹھ گھنگچی۔ ٹانک ایک قول پر چار ماشہ اور بقولے چوبیس رتی تولہ بنگالہ کا بارہ ماشہ ہی اور تولہ شاہجہان آباد کا دس ماشہ بنگالے کے کہ بارہ ماشہ شاہجہان اباد کے ہوتے ہین پیسہ عالمگیری بعینہ تولہ بارہ ماشہ ہی۔ اور پیسہ متعارف اس زمانہ کا دس ماشہ ہی۔ دام پانچ ٹانک ہی کہ بیس ماشہ ہوتا ہی مہر طلا اسکو یعنی سونا سکہ لگایا ہوا کہ اشرفی نام ہی پوری اشرفی نو ماشہ چھ رتی ہی اور ناقص نو ماشہ چار رتی اور بعضی نو ماشہ چھ رتی ہی سیر ہندی عالمگیری پختہ یعنی پورا سیر چونسٹھ تولہ ہی موافق تولہ بنگالے کے اور سیر خام ناقص مختلف ہی من عالمگیری چالیس سیر تام ہی۔

اوزان متعارفۂ اہل ایران

مثقال صیرفی اسمین اختلاف ہے اصح وہ ہی کہ ایک سو اٹھائیس جو درمیانہ ہی کہ تیس رتی ہندی ہندی ہوتی ہی یعنی چار ماشہ۔ غازبیگی مثقال صیرفی وہ ہی کہ آٹھ ماشہ ہو دوسرے دو غازی چار مثقال صیرفی ہی سیر پندرہ مثقال ہی کہ پانچ تولہ ہوتا ہی۔ وہ نار ساڑھے سینتیس مثقال ہے پنج نار اٹھارہ مثقال اور تین ربع مثقال کا ہی کہ چھ تولہ اور تین ماشہ ہوتا۔ دو نیم نار نو مثقال اور تین آٹھوین حصہ مثقال کا کہ تین تولہ ڈیڑھ ماشہ ہوتا ہی۔ من تبریزی چھ سو مثقال ہی کہ ایک سو بادن غازی ہوتا ہی اور بحساب ہندی دو سو تولہ کہ تین آثار اور ثمن آثار ہوتا ہی نیم من تبریزی آدھا اسکا ہے۔ یک چہار ایک ربع اسکا ہی پنجاہ عبارت ہی ثمن من تبریزی سے۔ سیہ عبارت ہی سوطھوان حصہ ایک من تبریزی کا۔ پانزدہ نصف سیہ ہی اسکو اہل صفاہان دہ نار

کہتے ہین۔ من شاہی دو من تبریزی ہی۔

زیل بیچ بیان تحویل بعض وزنونکی ساتھ بعضی کی اور پہچاننا اُسکا

تحویل درم کا ساتھ مثقال کی یون ہی کہ درم سے آدھا اور پانچوین حصے کو جمع کرین کہ وہ عدد مثاقیل کا ہی مثال اُسکی چاہا ہمنے کہ جانین اس امر کو کہ پچاس درم کتنے مثقال ہوتے ہین پچاس سے آدھا کیا کہ پچیس ہی اور پانچوان حصہ اُسکا کہ دس ہی جملہ پینتیس ہوے جانا گیا کہ پچاس درم پینتیس مثقال ہین تحویل مثقال کا ساتھ درم کے یون ہی کہ جب اوپر عدد درم کے تین سبع زیادہ کیے جائین مراد حاصل ہوتی ہی مثال اُسکی ہمنے چاہا کہ جانین بیالیس مثقال کتنے درم ہین زیادہ کرین اٹھارہ کو کہ تین سبع بیالیس کے ہین اوپر شمار مثاقیل کے جانا ہمنے کہ بیالیس مثقال ساٹھ درم ہین۔

تحویل درم سی کم کا ساتھ کم کے مثقال سے یون ہی کہ اُسکو حبہ کرین اور آٹھوان حصہ اُسکا گرا دوین جو باقی رہے جتنے مثقال کے ہونگے مثال اُسکی اگر کوئی پوچھے کہ چار دانگ درم کتنے مثقال ہوتے ہین چاہیے کہ حبہ سے حساب کرین اور وہ بتیس سبہ حساب سے ہوتے ہین جب آٹھوان حصہ اُسکا وضع کرینگے اور اٹھائیس حصہ موافق مثقال کے رہینگے اور وہ نو قیراط اور ایک حبہ مثقال سے ہی۔

تحویل کم کو مثقال سے ساتھ کم کے درم سے یون ہی کہ بدستور مذکور حبہ کرین اُسپر سبع اُسکا بڑھاوین مجموع جتون کے درم ہونگے مثال اُسکی اگر پوچھین کہ دس قیراط اور آدھا مثقال کتنے درم ہین چاہیے کہ اُسکو حبہ کرین اور وہ ساڑھے اکتیس حبہ ہوتے ہین جب ساتوان حصہ اُسکا کہ ساڑھے چار حبہ ہی زیادہ کرینگے چھتیس حبہ درمی ہونگے اور وہ چہار دانگ اور آدھا درم ہی

تحویل اوزان دیگر ساتھ اوزان ہندیہ کے

جان تو کہ جس وزن کو چاہین ساتھ اوزان ہندیہ کے مطابق کرین اور جانا چاہین کہ کس مقدار اُس سے ہوگا چاہیے کہ اگر درم یا مثقال سی کم ہے اُسمین حساب شعیرہ کا کرین اور شعیرہ کو ساتھ رتی کے اور رتی کو ساتھ ماشہ کی اور مقدار اُسکے وزن کا معلوم کرین کہ کتنی رتی یا کتنے ماشہ ہی مثلاً جب چاہین کہ درم کتنے رتی یا کتنے ماشہ ہی اسی طرح مثقال جس دستور سی کہ لکھا گیا معلوم کرین اور ورضمن درم اور مثقال کے بیچ مقدمۂ قرابادین کبیر کے مذکور ہوا اور اگر درم اور مثقال سی زیادہ ہی دونون کی مقدار کو بحساب ہندی دریافت کرکے حساب کرین کہ کتنے ماشہ ہی اور ہر بارہ ماشہ کو ایک تولہ حساب مین رکھین اور ہر چونسٹھ تولہ کو ایک سیر اور ہر چالیس سیر کو ایک من تو آسان اور واضح ہووے مثالین اور تطبیق بعضون کی جا بجا بطریق دستور العمل کے مقدمۂ قرابادین کبیر مین مذکور ہی بالجملہ وہان شعیرہ کو رتی اور رتی کو ماشہ پر لیجاتے ہین یہان ماشہ کو تولہ اور تولہ کو سیر اور سیر کو من پر لیجاتے ہین اور معلوم کرتے ہین۔

فصل تیرھوین

بیچ بیان بعض امور کی کہ علم نجوم اور طبیعات سے متعلق ہین

جان تو کہ مولدات ثلثہ کہ جماد اور نبات اور حیوان ہین عناصر اربعہ کے ملنے سے پیدا اور مرکب ہین بسبب تاثیر کواکب سبعۂ سیارہ کے زحل اور مشتری اور مریخ اور شمس اور زہرہ اور عطارد اور قمر ہین ساتھ مدد ثوابت کے اور نظرات ہر ایک کے بتحریک افلاک دوار کے بامر پروردگار جل ذکرہ کے اور ہر ایک رکن مین ارکان اربعہ سے ہے دو دو طبیعت ہین مانند سبعۂ سیارہ کے خصوصاً شمس کو دو قوت ہین ایک فاعلہ دوسری منفعلہ سو فاعلہ گرمی اور سردی اور منفعلہ تری اور خشکی ہین جیسا کہ ذکر ہو چکا اور بیچ جدول منسوبات کواکب کے بھی مذکور ہوگا اور تین ستارے اور تابع اور شریک علویات کے ہین زہرہ شریک مشتری کا عطارد شریک زحل کا قمر شریک آفتاب کا اور سب کواکب اور روحانیت علویات کے اور شمس زبان شرع مین ہر ایک بنام ایک کے فرشتون عظام سی مسمی ہین مثلاً روحانیت زحل کو عزرائیل فرشتہ موت کا اور قبض کرنے والا روح کا کہتے ہین اور روحانیت مشتری کو میکائیل مالک روزی کا اور روحانیت مریخ کو اسرافیل پھونکنے والا صور کا اور روحانیت آفتاب کو جبرئیل وحی قرآن شریف اور الہام کا کہتے ہین جو کچھ اس عالم مین واقع اور سانح ہوتا ہی بحکم خالق جل شانہ کی اُنھین کی تاثیر سے واقع ہوتا ہی خواہ زمین مین ہو یا پہاڑون مین یا دریا کے کنارون مین ترکیب پارہ اور گندھک سے کہ مادہ معدنیات کا ہے باختلاف اُنکے مراتب کی لطافت اور کثافت اور صفائی اور کدورت سی اور دونونکی برابری سی یا کمی اور زیادتی سے چنانچہ فصل نوین مین مذکور ہوا یا نزدیک سطح زمین کے خواہ بے توسط تخم اور گٹھلی کے اور عمل آدمی کو اُسمین دخل اور تصرف نہووے کہ گھاس اور درخت خود رو ہوتے ہین یا دخل اور تصرف ہووے کہ اقسام کھیتون کے اور جما دو درختون کا اور مرکب کرنا ایک نوع کو ساتھ دوسری نوع کے ہین اور آیت کریمہ وفی ہدایت وفی السمآء رزقکم وما توعدون اسی کی طرف اشارہ ہی موافق ایک معنی کی اسواسطے کہ بدون نزول پانیکے

اور تاثیر آفتاب اور سائر کواکب کے اوپر زمین کے
اقسام نباتات اور حبوب اور اثمار اور حیوانات کے
کہ غذا انسان اور حیوان کی ہین پیدا نہین ہوتے
اور نزول رحمت اور برکت اور فیض اور بہشت اور
نعمتین موعودہ اُسکی باعتبار برتری اور بلندی
شان اور منزلت کے تعبیر کیے گئے ہین سما اور
فی السماء اور فوق سے یا اوپر سے زمین کے خواہ زمین کے
سوراخون مین اور پہاڑ اور سوکھی مٹی اور نمناک مٹی
اور گڑھے اور ریگستان اور مانند انکے بدون
جمع ہونے نر اور مادے کے کہ وہ اقسام ہوام اور
حشرات کے ہین جنسے کہ بعضے ایسے چارپایے
اور دواب پہاڑی اور ارضی اور اہلی اور وحشی ہین
یا بسبب صنعت انسان کے کہ جوڑا لگا دین ایک نوع کو
دوسری نوع کے ساتھ مانند خچر کے کہ اکٹھا کرنے
گدھی سے ساتھ گھوڑے کے ہے اور خر اہلی کو ساتھ
خر وحشی کے اور گاو اہلی کو ساتھ گاو وحشی کے یا
ایک صنف کو ساتھ دوسری صنف کے کہ بہت انواع
حیوانات کے ہین باختلاف اصناف اپنی کے یا
ہوا مین یعنی اُڑنے والے خواہ چھوٹے ہون یا بڑے
اوپر درختون کے اور سوراخ دیوارون اور پہاڑ اور
جھوجھر اور گھر بنائے ہین کہ وہ اقسام طیور کے ہین
باختلاف اصناف اپنی کے یا پانی مین پیدا ہوتی ہین
خواہ بطریق جننے کے یا بغیر جننے کے کہ وہ بہت انواع
حیوانات مائی کے ہین باختلاف اصناف اپنی کے مانند
صدف اور حلزونات اور کیڑون اور مچھلیون جننے
والی اور بے جننے کی وہ اصناف حیوانات مائی کے ہین
اور ہر ایک کو ان موالید ثلثہ سے غذا سے خاص اپنے
بواسطہ تاثیران ستارون کی اور قوتون کی کہ حق سبحانہ
تعالے نے ہر ایک کو ان انواع ثلثہ سے موافق احتیاج اور
قابلیت کے عطا فرمایا ہے یعنی جاذبہ اور ماسکہ اور
ہاضمہ اور دافعہ اور غاذیہ اور نامیہ اور مولدہ

اور جو یہ قوت ساتون جمادات مین بہت ضعیف مین اور
تمیز نام نہین رکھتے اسواسطے اُنکو منافع اُن قوتون کا نہین
جانتا ہے اور بیچ نباتات کے جو قوتین تمیز نام رکھتی ہین اُن قوتون کو
قواے نباتیہ کہتے ہین اور غذا نباتات کی لطافت اجزاے
مائیہ اور ترابیہ مختلط باہم سے ہے کہ ریشہ اور جڑ گھاس
اور درخت کی جذب کرکے نشو و نما آپ ہی کرتی ہین اور
تدریج بواسطہ عروق اور پوست درخت کے ڈنڈی اور
شاخ اور پتی اور پھول اور پھل اور بیج اور گٹھلی کو
پہونچاتے ہین اور ہر ایک اپنی غذا کرتے ہین اور جو
تغذیہ اور تنمیہ اور تولید بیج اور گٹھلی کی شاخین اور
اطراف بعضے درختون کی کہ بمنزلہ پیدا کرنے نسل کے
ہے بدون خصوم اربعہ کے بیچ ہر ایک کے بقا ہونا انکے
متصور نہین ہے لیکن جو نباتات مین ضعیف ہے انہین
اسقدر اعتبار نہین کرتے وگرنہ نزدیک تحقیق کے
وہ بھی انسے خالی نہین ہین عدد کے اوپر تنہ درختون
اور جڑون کے ہوتے ہین فصول پہلے اور دوسرے
ہضم کے ہین اپنے مرتبہ پر اور گوند اور دودھ اور ہر نوع
اور پانی جاری بعضے درختون کے تنہ سے اور کف کہ
اوپر جڑ پتون کے اور پتے بعضے نباتات کے جمع ہوتے
ہین فضول ہضوم باقیہ کے ہین چنانچہ بدن حیوان مین
براز بول اور عرق ہے اور نزدیک غلبہ اور تیزی
خون کے ساتھ رعاف اور بول الدم اور نزف الدم اور
بواسیر اور حیض اور حمرہ اور ورم اور بثور اور دمامیل
اور جرب وغیرہ دم فاسد اور صفرا اور سودا اور بلغم بھی
ساتھ امراض مذکورہ کے اور عدد وغیرہ اور تمام امراض
مختصہ اور غیر مختصہ کے دفع ہوتے ہین اور معالجہ اور تدبیر
طبیب کے امراض بدنی مین جملہ اعمال اور تصرفات
آدمی سے ہے بدنون مین اور بیچ امراض نفسانی اور
روحانی کے تصرف اُسکا ہے بیچ نفوس اور ارواح کے
اور نظرات ستارون کو بھی دخل ہے اور جاننا تو کہ ہر
مرتبہ موالید ثلثہ سے ملا ہوا ساتھ دوسرے مرتبہ کے ہے یعنی

کنارہ جمادات کا ملا ہوا ساتھ سات شروع نباتات کے
ہے اور جمادات مشکوۃ یا اُس مرتبہ کی نباتیت سے بھی
بہرہ رکھتے ہین مانند حجر الیہود اور مرجان کے اور
ایک پتھر دیکھا گیا بعینہ مچھلی سفنے دار کی شکل پر تقدیر
ایک بالشت کے اور بیچ سختی اور ثقل کے مانند حجر الیہود کے
اور سفید اور پہلی مرتبہ نباتون مین وہ گھاس اور درخت
ہین کہ جمادیت سے نصیب رکھتے ہین مانند اوس نبات کے
کہ کنارے بعضے دریا کے کہ کوہستان ہے جمتی ہے خواہ بالکل
وہ نیچے پانی کے خواہ تھوڑی اسمین سے بسبب جزر اور مد
وغیرہ کے باہر ہو اور کنارہ نباتات کا ملا ہوا ساتھ اول حیوانات
کے ہے یا یہ کہ بعض نباتات مشابہ شکل حیوان اور انسان کے
ہوتی ہین بدون حس و حرکت کے جیسے بیروج بعضے اسم
کہ آدم گیاہ نام ہے اور سنا گیا ہے کہ بعضے جنگلون مین ملک
ہند کے اور زیر باد ات اور نئی زمین مین بعضے درخت ہین
کہ پھل اُسکا شکل سر آدمی کے گردن تک اور بعضے
بالکل آدمی کی شکل ہوتے ہین نر اور مادہ کہ بسبب
بال سر کے درخت کی شاخ سے لٹکے ہین گویا چاہتی ہین
کہ بولین لیکن کلام اور حس اور حرکت نہین رکھتے ہین
اور جو بعضے عضو اُسکے کاٹتے ہین رطوبت مشابہ خون کے
اس سے نکلتی ہے ایک شخص نے ایک کے انہین سے
سر کے بال کاٹے وہ درخت سے جدا ہوا اور دو بوند
پانی مشابہ خون کے دونون آنکھ سے نکلے اور مرجھا گیا
اور پیٹ کو جو اُسکے چیرا تین عدد بیج اس سے نکلے
اور بھی سنا گیا کہ اُن مقامون مین ایک
درخت پھلتا ہے اُسکا پھل جب پکتا ہے پھٹ جاتا ہے
اسمین سے ایک چڑیا موافق بچہ چڑے کے نکلتی ہے ہندو
وہان کے پالتے ہین جب موافق قد چڑے کے
ہو پہونچے اُسکو اس سبب سے کہ جانور سے پیدا نہین ہوئی
بلکہ نبات سے حاصل ہوئی ہے کھاتے ہین مگر بعضے
ہندو کہ بالکل جانور نہین کھاتے اُسکے کھانے سے بھی
پرہیز کرتے ہین اور بیچ پھل درخت سفید دار کے

اور بیچ پھل گولر کے مچھر بہت پیدا ہوتے ہین اسی واسطے اُسکو مچھڑ کا درخت نام رکھتے ہین اور بیچ ملک چین کے ایک پتھر ملتا ہی بشکل سر آدمی کے اور صورت اُسکی کالی اور اُسکے منھ مین نقطہ سنہرا ہی ہندو اُسکو پرستش کرتے ہین اور اُسکو پارس ناتھ اور سالک رام بھی کہتے ہین اور بعضی خاصیت سے مانند درخت خرما اور نارجیل اور سپیاری کے کہ اُنکے درخت کے سر کو کاٹ ڈالین پھر نہ پھلینگے اور جبتک پھل درخت نر نخل کو ساتھ مادہ کے کہ لقاح اور محل کہتے ہین مادہ پھل خوب نہین دیتا ہی اور حیل کرتا ہی سر نخل نر کا طرف نخل مادہ کے اور جب تمام پوست تنہ سب درختون کا جدا کرین سوکھ جاتا ہی اور نباتات بہت قسم کی ہوتی ہین بعضی اُس قبیل سے ہین کہ ایک دن مین جمتی ہین اور اُسی دن جاتی رہتی ہین اور بعضے کتنے دن مین پیدا ہوتی ہین اور کمال کو پہونچتی ہین اور کتنے دن ٹھہرتی ہین مانند پھولون کے اور ریاحین کے اور بعضی تین مہینے سے کم مین نہین پیدا ہوتی اور پھل نہین لاتی مانند ککڑی اور کھیرے اور بقول اور ترکاری کے اور بعضی بعد چار مہینے کے مانند تربز اور خربزہ اور کدو اور لوبیا وغیرہ کے کہ بیل رکھتی ہین اور ڈنڈی نہین رکھتی اور بعضی بعد نو مہینے کے مانند اکثر حبوبات اور بزور کے جیسے جو اور گیہون اور چانول اور جوار وغیرہ مثل پیدائش جنین کے رحم مین اسی واسطے اکثر غذا آدمی کی انھین حبوب سے ہی بسبب مناسبت کے اور ملک بنگالے مین اور اُن بلاد مین کہ گرمی اور رطوبت اُنپر غالب ہی اقلیم دوم سے آٹھ ماہ سے کمتر مین پیدا ہوتی ہین اور جان تو کہ ہر ایک جز نبات اور درخت کے بمنزلہ عضو کے ہین اعضائے آدمی سے مثلاً جڑ اور بون بمنزلہ سر اور اعصاب کے ہین اور ایک اعتبار سے بمنزلہ کلیجے کے ہین اور تنہ درخت کا بمنزلہ پیٹ کے ہی اور پوست اور رگین اُسکی بمنزلہ پوست اور رگون حیوان کے ہین اور ایک اعتبار سے بمنزلہ ہاتھ اور پانون اور اُنگلیون کے اور پھول اور پھل اُسکے بمنزلہ نطفہ اور نتیجہ اور اولاد کے کانٹے اُسکے بمنزلہ سینگ اور ناخن اور

جو پنجے کے ہین اور پہلا مرتبہ حیوان کا حیوان ضعیفہ ہین مانند کیڑون کے اور ہوام اور حشرات کے بارہون قوت حیوانی سے کہ پانچ حس باطن اور قوت شہوانی اور غضبی مین بہت کم نصیب رکھتے ہین بلکہ بعضے مین تین قوت بعضے مین چار بعضے مین پانچ قوت ہین اسی طرح ساتھ اُن سات قوتون نباتیہ کے بالکل بارہ قوتین بتدریج حیوان قواے کامل مین ہوتی ہین یعنی موصوفات ثمانیہ ہین کہ بندر اور ریچھ اور ہاتھی وغیرہ ہین اور بعضے حیوان کہ جنگل مین رہتے ہین جیسے نسناس کہ اُسکو بن مانس کہتے ہین بہت ادراک اور شعور رکھتے ہین مگر گویائی نہین رکھتے اشارے سے اکثر چیزون کو سمجھاتے ہین اور مانگتے ہین یہ حیوان کنارے مرتبۂ حیوانی مین ہین پہلے مرتبہ انسانیت کے سے ملین ہین اور ہرچند آدمی ضعیف الخلقت ہی مگر جناب قدس الٰہی کے فیض سے کل مخلوقات پر شرافت اور زیادتی رکھتا ہی اور زیادتی انسانیت مین کہ وہ بمنزلۂ فصل اور مایہ الامتیاز کے ہی حیوانیت سے کہ گویائی اور ادراک کلیات اور اظہار اور تعلیم اور تفہیم اپنے دل کی بات دوسرے کو اور تعلیم اور فہم دوسرے کے دل کی اُسمین ہی اور پہچان صانع کی کاملین اُنمین سے نصیب تام اور بہت رکھتے ہین مانند انبیا اور اولیا کے اور حکیمون نے مشابہت دی ہی جملوات کو سوتے آدمی کے ساتھ بلکہ مردے کے ساتھ اور نباتات کو ساتھ سوتے ہوئے اُلٹے آدمی کے کہ سر زمین پر اور پانون اوپر ہوا کے اور حیوانات کو ساتھ آدمی بیہوش کے چارون ہاتھ اور پانون سے چلتا ہی اور آدمی کو ساتھ جوان ہوشیار عقل اور تمیز والے کے اور جان تو کہ ستارے مذکورہ بعضے سعد اکبر ہین اور بعضے سعد اصغر اور بعضے متوسط اُنکے تابعدار پس ہر ایک مراتب مولدات ثلثہ مذکورہ سے تریاقیت اور فادزہریت مانند فاضلہ منسوب ہین ساتھ سعد اکبر اور اصغر کے اور ہر ایک سمیت مہلکہ مفسدہ منسوب ہی نحس اکبر اور اصغر سے اپنے مرتبون

پر اور متوسط اُنمین سے منسوب ہی اُنکے متوسط سے خصوصاً جب اپنے گھر اور بیت الشرف اور اوج اور سعادت مین ہووین یا نظرات سعود کے اُنکے ساتھ ہووے بخلاف اُنکے کہ غربت اور ہبوط مین اور نظرات نحوست کے اُنکے ساتھ ہووین بدتر ہین یعنی وقت پیدائش کے ہر ایک مولدات سے کہ ستارے سعید اُنکے مربی ہین اور وہ اُنکی طرف منسوب ہین اگر اپنے خانہ اور بیت الشرف اور اوج مین ہین یا نظرات سعود اُنکے ساتھ ہون کمال سعادت مین ہین ورنہ سعادت مین ہین کم اور ناقص اسی طرح ستارہ منحوسہ اور پیدائش اُنکے منسوب کی اور جان تو کہ بعضے طبایع ساتھ بعضے کے مناسبت اور الفت رکھتے ہین چنانچہ بعضے ستارے آپس مین مانند پارے کے سونے کے ساتھ اور مقناطیس لوہے کے ساتھ اور کہربا گھاس کے ساتھ کہ جب ملجاتے ہین عاشق و معشوق کا حکم رکھتے ہین ایسا کہ بے مانع اور عائق کے اور جدا کرنیوالے کے آپس سے جدا نہین ہوتے ہین اور بعضے قہر و غلبہ کرنے والے دوسرے کے ہین مانند پتھر کھرنڈ کے کہ اُسکے واسطے سے اور پتھرون کو پیس سکتے ہین اور تراش سکتے ہین اور مانند لوہے آبدار کے کہ اُس سے اکثر پتھر اور دھات کو تراشتے ہین اور سوہن کرتے ہین اور الماس کے قلم سے سب پتھرون پر نقش کرتے ہین جو چیز کہ چاہین اور مانند گندھک کے کہ اکثر چیزون کو سیاہ کرتا ہی اور جلاتا ہی کہ بسبب اپنی رطوبت بورقی لزج منجمد کے آگ سے پگھل کر جس چیز پر پہونچتا ہی چپک رہتا ہی اور اُسکو اپنے ساتھ جلاتا ہی اور پتھر مقناطیس کو تانبے کے آلہ سے کاٹتے ہین اور تراشتے ہین اور ایک طبیعت دوسری طبیعت کی مددگاری سے مانند سہاگے کے کہ سونے اور چاندی کے پگھلانے مین مددگار ہی اور گندھک سے کہ مین اکثر دھاتون اور پتھرون کی ہی اور مانند سجی کے کہ کنکری اور ریت کے پگھلانے مین مددگار ہی اُسکے واسطے سے پگھلا کر شیشہ صاف بناتے ہین اور ایک

طبیعت دوسری طبیعت کی رونق دینے والی ہی مانند نوسادر کے کہ گھس جاتا ہی عمق جسمون مین اور میل سے پاک کرکے رونق دیتا ہی اور مانند بورہ اور زاجات کے اور نمکون مدبرہ کے کہ انکے واسطے سے دھاتون کو صاف اور جلا کرتے ہین اور ایک طبیعت مفسد دوسری طبیعت کی بھی ہوتی ہی مانند سیسے کے کہ سونے کے واسطے مفسد ہی اور پارہ مفسد سب دھاتون کا ہی اور سرکہ مفسد شہد کا اور اور ہر ایک طبیعت دوسری طبیعت سے بھاگتی ہی مانند تیتھر یا غصن النحل کے اور ایک طبیعت دوسری طبیعت سے ملنے والی ہوتی ہی مانند تاثیر دواؤن اور غذاؤن کے اعضاے مریضہ اور صحیحہ حیوان اور آدمی کے کہ ہر ایک عضو دواے مخصوص اور غذاے لائق کو بسبب مناسبت کے کھینچتا ہی بمدد قوت بدنی کے اور قوت ماسکہ عضوی کے اور قوت دافعہ مرض کے اور قوت غاذیہ اور نامیہ اور مولدہ کی اسی طرح باقی طبیعتین اور جو یہ امور مجملاً جانے گئے پس اگر وقت لینے اور جنے ہر ایک کے مولدات سے مناسبات کو اور ہونا ستارون منسوبہ کا بیچ خانہ اور بیت الشرف اور اوج اور خط اپنے کے اور ہونا نظرات سعود کے ساتھ انکے رعایت کرین بہتر ہی اور ایسے ہی وقت دینے کے دوسرے کو وقت وسیع مین لیکن وقت تنگی اور ضرورت کے کچھ مضائقہ نہین ہی رعایت نہ کرنا انکا اور جان تو کہ جمادات پر ترابیت اور خشکی نباتات پر ترابیت اور تری غالب ہی ساتھ ہوائیت اور گرمی ضعیف کے اور حیوانات مین چارون قریب اعتدال کے اور آدمی مین اعتدال فرضی طبی ہی اور جان تو کہ بعض نباتات اور پتھر باعتبار اپنی دو کیفیت کے دو ستارے سے منسوب ہوتے ہین مانند پیاز کے کہ گرمی اور تیزی سے مریخ کی طرف منسوب ہی اور تری سے طرف زہرہ کے اور مانند افیون کے کہ سردی سے طرف زحل کے اور یبوست سے اسکی طرف اور بلکی عطارد کی طرف اور بہت ہی کہ ایک چیز کتنی کیفیت مشترک سے طرف کتنے ستارون کے منسوب ہین مانند چوب چینی اور تربسی اور فادزہر اور دواے مرکب القوی کے اور کبھی ہوتا ہی کہ ایک جنس اور ایک نوع باعتبار جنسیت اور نوعیت کے ایک ستارے کی طرف منسوب ہوتی ہی اور باعتبار اختلاف اوصاف اور اشکال وغیرہ کے دوسرے ستارے کی طرف اور کبھی ہوتا ہی کہ اجزا بعض درختون اور نباتون کے باعتبار اختلاف کیفیات اور الوان اور خواص کے کئی ستارون کی طرف منسوب ہوتے ہین جڑ انکی ایک ستارہ کی طرف پوست انکا اور ستارے کی طرف پھول انکا اور ستارے کی طرف پتہ اور پھل انکا اور ستارے کی طرف بیج اور گوشت اور پانی انکا اور ستارے کی طرف منسوب ہوتا ہی مانند اترج اور نارنج اور شفتالو اور انب اور انار کے اور جان تو کہ پیدایش تار مکڑی کی اور چیزین پیدا ہوئین بیچ آسمان اور زمین کے بھی ستارون کی تاثیر سے ہی اور زمینون اور دریاؤن اور نہرون کے چڑھنا انکے بخار اور دخان کا باعتبار اختلاف مواد کے اور قابلیت پانی اور مٹی انہی کے مثلاً جو کچھ بیچ ہوا کے قریب زمین کے مکڑی کے منھ کے لعاب سے یا بسبب غلیظ ہونے ہوا کے مانند باریک تارون کے آپس سے متفرق یا مجتمع ہوا کرین گیا اور دیوارون اور دروازون کی چھت یا کنج مین اور درمیان شاخون اور پتون درخت اور گڑھے پہاڑون وغیرہ کے پیدا ہووے اسکو نسیج اور تار مکڑی کا کہتے ہین اور جو کچھ کہ صعود کرے اور اوپر جاوے اگر تھوڑا اور لطیف اور اسپر تری غالب ہی بسبب تھوڑی سردی کے مانند سردی رات اخیر کے خصوصاً جاڑے مین رطوبت بن کر ہوا کے ساتھ نیچے اترے اسکو طل اور ضبیع اور شبنم یعنی اوس کہتے ہین اور یہ بھی باعتبار کمی اور بہتایت مادے کے کم اور زائد ہوتی ہی اور بیچ زمین نزدیک دریا کے یا رطوبت کے زائد ہوتے ہین اور زمین مین کہ دریا سے دور ہی اور خشک مین کم ہوتی ہی اور اگر صعود کرکے کرہ زمہریر تک پہونچے اگر اوپر تیتھر کے رطوبت غالب ہی بسبب سردی کے اکٹھا ہوکر دفعتہً نیچے اترے نیچے اترنے کی تحریک سے ریاح تموج اور حرکت مین آتے ہین اور یہ بھی باعتبار بہتایت مقدار اور کمی مادے کے اور جلد اترنے کے یا دیری مین بہتایت اور کمی مین ریاح مختلف ہوتے ہین اور سبب طوفان اور آندھیون کا بھی یہی مادہ ہی بعضے اجزا ان بخار اور ابر کے ہوا ہنجاتے ہین اسی واسطے ابر خشک نہین برستا یا یہ کہ گرمی بہت دریاؤن اور نہرون کی تری کو پہونچے اور دفعتہً ماہیت بہت ہوا ہنجاوے اور حرکت اور تموج مین آوے اور سبب جزر و مد دریا کا بھی بدلنا بہت ماہیت کا ساتھ ہوائیت کے اور بدلنا بہت ہوائیت کا ساتھ مائیت کے ایک وجہ سے یون بھی کہتے ہین اور ان ابخرہ مجتمعہ کو سحاب اور ابر نام کرتے ہین اور جب ٹپکنے لگے اور نیچے اترے مطر اور باران کہتے ہین اور اگر بعد ٹپکنے اور جدا اٹھنے کے درمیان راہ مین اسکو سردی پہونچے اور منجمد ہوکر نیچے اترے اسکو برد اور تگرگ یعنی اولا کہتے ہین اور اگر قریب جدا ہونے کے بہت سردی اسکو پہونچ کر منجمد ہو جاوے اور نیچے اترے اسکو ثلج اور برف کہتے ہین اور اگر خشکی اور دخانیت غالب ہی زیادہ چڑھیگا اور اونچا ہو جاویگا کرہ زمہریر مین پہونچ کر اور بسبب سردی سطح ظاہر کے اکٹھا ہووے اور گرمی چھپی ہوئی باطن دخان کی ہیجان اور جولان اور حرکت مین آوے اور اسکی حرکت سے آواز آوے اور سطح ظاہری اپنی کو چیر پھاڑ کر نکل آوے یا آواز شدید ہووے اسکو رعد کہتے ہین اور اگر اسمین تھوڑی چکناہٹ اور کبریتیت ہی وقت پھٹنے کے جل جاوے اور آگ سے روشنی ظاہر ہووے اسکو برق کہتے ہین اور یہ بھی باعتبار کثرت اور قلت مادے کے مختلف ہوتے ہین زیادتی اور کمی مین اور اگر ان ابخرہ اور ادخنہ پر چکناہٹ اور کبریتیت غالب ہووے بعد چڑھنے اور اکٹھا ہونے کے گرمی چھپی اسکی اشتعال کرکے انکو جلا دیوے اور اس سے

روشنی اور آواز ظاہر ہووے اور جرم جلا ہوا کثیف اُسکا
اگرے ساتھ بخار گرم کبریتی کے جس جگہ پہونچیگا توڑیگا
اور زمین مین گھس جاویگا اور بخار اُسکا جہان پہونچیگا متغیر
اور بیہوش کریگا اور کبھی ہلاک کریگا اور اُسکو سخت
ثقیل جسمون مین تاثیر زیادہ ہی بہ نسبت ڈھیلے اور
ہلکے اور سست جسمون کے جیسا کہ اگر تلوار غلاف دار مین
پہونچیگا غلاف کو نہ توڑیگا نہ جلاویگا مگر تلوار مین چھید
کریگا اور تھیلی روئی پر اگر پہونچے تھیلی کو نہ جلاویگا مگر
چاندی کو اڑادیگا اُس روشنی برق اور اُس جسم ثقیل
کثیف گرسے ہوئے آوازدار کو صاعقہ کہتے ہین اور اگر
ساتھ اُن ابخرہ اور ادخنہ لطیف کے کبریتیت اور چکناہٹ
اور غلظت بہت ہی تقل اور ارضیت نہین ہی بہت اونچا
ہوویگا اور بتائید گرمی حرکت افلاک کے محترق ہوکر
باشکال مختلفہ ظاہر ہوویگا باعتبار قلت اور کثرت
مادے کے اسکو نیازک اور تیر شہاب اور ذوذوابہ اور
ستارۂ دنبالہ دار کہتے ہین اور اگر مادہ اسکا بہت غلظت
اور کثرت رکھتا ہی اور جلدی سے تمام نہین ہوتا ہی اور بسبب
حرکت رات دن افلاک کے تبعی کریگا طلوع کریگا غروب
کریگا ایک مدت گذریگی تو تمام ہووے اور اگر ہوائیت
بہت ہی اور رطوبت تھوڑی کچھ صعود کرکے طرف افق
کے خط ٹیڑھے بشکل کمان کے ایک دیر دوسرے کے
رنگون مختلف سے ظاہر ہوگا بسبب تاثیر شعاع آفتاب کے انمین
اور تفاوت محاذات اور مقابلہ ہر ایک کا انمین سے
واسطے شعاع آفتاب کے بسبب اختلاف مواد کے اور
تفاوت محاذات کے اسکو قوس قزح کہتے ہین مانند
ظاہر ہونے مختلف کے شیشے بوقلمون سے دیکھنے مین اور
قوس قزح اکثر بعضے ایام ربیع مین اور خریف مین کہ پانی
کم برستا ہووے اول دن یا آخر دن ظاہر ہوتا ہی اور
کرۂ زمہریر یہ باعتبار اختلاف مناسبات زمین کے
نزدیکی اور دوری مین مختلف ہوتا ہی لیکن ابخرہ پیدا ہوکے
مجتمعہ زمین کے پیٹ مین اور زمین کے سوراخون مین
جب بہت ہوتے ہین اور راہ نکلنے کی نہین پاتے ہین
یقیناً زمین کی سطح چیر کر نکل آتے ہین اور چیرنے کے
صدمے سے زمین ملی ہوئی اُنسے ہلتی ہی اور کانپتی ہی
خصوصاً جو زمین کہ سخت اور خشک ہوئے یا نیچے پہاڑ کے ہو
اور بیچ زمین سخت اور دامن کوہ مین بہت واقع ہوتا ہی
اور بیچ زمین تر ڈھیلی کے کم اور اگر نہایت کثرت
مین ہین اور صدمہ اُسکا کمال شدت سے ہی اور
متواتر بعضے آبادی اور قریہ اور شہر خراب ہوجاوینگے اور
زمین مین دھس جاوینگے اُسکو زلزلہ اور خسف کہتے ہین اور
جان تو کہ دوائین منسوب ستارون کی طرف مجملاً اور
بعضی مفصلاً جدول مین مذکور ہوتی ہین **منسوبہ زحل**
کی مجملاً دوائین اغبر مٹی کے رنگ یا کالی کانٹے دار کسیلی
بدبو کی ہین کہ زمین اور جگہون سخت چکنی جنوبی مین پیدا
ہوتی ہین جو کچھ اُنسے وقت صلاح اور نیکی حال زحل کے
اور اُسکی رجعت اور استقامت اور شرف مین پیدا ہونگی
واسطے امراض طحال کے نافع اور جو بدی حال مین اور رجعت
اور ہبوط مین پیدا ہونگی منحوس اور مضر ہونگی اسی کیفیت اور
خاصیت اور اثر سے دریافت کرین **منسوبہ مشتری کی** مجملاً
وہ دوائین کہ چکنی خوشبودار اور خوش مزہ ہین پھول اُنکے
سُرخ یا آسمانی اور پتے اُنکے صاف اور اچھی جگہ اور چکنی
مین جمی ہووین اور یہ نافع ہین کلیجہ کو اور صاف کرتی ہین خون
کو اور زخم کو بھر لاتی ہین **منسوبہ مریخ کی** مجملاً دوائین مائل
بسرخی اور بھُرکھُری اور خاردار ہین اور جو دوائین کہ جلانیوالی
اور جگہ اُنکے جمنے کی مکانات خشک ہووین **منسوبہ آفتاب**
کی مجملاً دوائین بکی خوشبودار لذیذ میٹھی پتے اور پھول
اُنکے لال اور خصوصاً کھلی جگہون مین کہ شعاع سورج کی
اُنکو پہونچتی ہی اور یہ مقوی دل اور روح اور آنکھ کی ہین
منسوبہ زہرہ کی مجملاً وہ دوائین کہ مزے اُنکے میٹھے
اور بو اُنکی اچھی اور پھول اُنکے اور پتے اُنکے نرم ہووین
اور یہ قوائے شہوانی اور عورتون کی بیماری کو اور
بیماری رحم اور مذاکیر کو اور امراض سرد و تر غیر مفرط کو نافع
ہین اور چربی اور سمین اور منی کو زیادہ کرتی ہین **منسوبہ**
عطارد کی مجملاً دوائین ہین کہ پتے اُنکے گاڑھے اور
نرم اور ملایم اور آبدار ہووین اور زمین نمناک اور
آبدار مین اور درمیان پانی کے جمین اور دوائین منسوبہ
اخلاط اربعہ اور منسوبہ اعضا اور ادویہ مناسبہ بعض
بیماریون کی بھی جدولون مین مذکور ہونگی جان تو
کہ جن دواؤن کی جڑین گول ہون اورام اور ثبور
اور ضلع کو نافع ہین مانند بخور مریم اور اسفرالیوس اور
لوف الحیہ اور اشراس اور سکبینج اور غاریقون اور
لہسن اور پیاز کے اور جو دوائین کہ اُنکی گرہون مین چھید
ہووے زخمون کو نافع ہین مانند اسقیطس اور تیون کا اور
ماسمنا اور سطر اطیوس اور زرانیا اور رعی الحمام اور غافث
کے اور جو دوائین کہ انمین لعابیت اور لزوجت اور
صمغیت ہووے قروح اور زخمون کو فائدہ کرتی ہین مانند
اسقیطس کبیر اور خطمی اور اکلیل الشمس اور انزروت اور
اور دبق اور صبر اور مر اور کندر اور دم الاخوین اور
صمغ البطم اور مصطگی اور قومالیمی کے اور جو دوائین کہ اُنکے
پتون مین سوراخ اور کھرکھراپن ہووے حکہ اور جرب اور قوبا کو
نافع ہین اور جن دواؤن کو حیوان کے ساتھ مشابہت ہی
کاٹنے اور ڈسنے جانورون کو نافع ہین اور جو چیزین کہ
مذکور ہوچکین اُنسے جانی جاتی ہی خاصیت اور طبیعت اُن
دواؤن کی اور کبھی استدلال کیجاتی ہی بعضے احوال ظاہری اُنکے
سے اوپر احوال باطنی اُنکے کے خصوصاً اس چیز پر کہ انمین ہی یعنی
ملحیت اور زیبقیت اور کبریتیت اسواسطے کہ کوئی چیز اُنسے خالی
نہین ہی سب مزے ملحیت سے ہین اور سب بوئین کبریتیت سے
اور سب رنگ زیبقیت سے جس شخص کو حذاقت اور کمال اس پیشہ
مین ہوگا وہ استدلال امور ظاہرہ سے اوپر امور باطنہ کے حکم
کرسکتا ہی درمیان نسبت صورت ظاہری کے باطنی کے ساتھ
خصوصاً کہ لحاظ تجربہ کا بھی رکھے اور بیان اسی قدر اوپر مطالب
اور مقاصد متفرقہ نجومیہ اور طبیعیہ متعلقہ مسائل ضروری طبی کے
اشارہ کیا گیا واسطے تذکرہ صاحبان بصیرت اور علم اور فرقت کے

جدول منسوبات سبعۂ سیارہ کی جو علم طب سے متعلق ہین

	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
کیفیات و طبائع	سرد و خشک باِفراط	گرم و تر باعتدال	گرم و خشک بافراط	گرم و خشک باعتدال	سرد و تر باعتدال	ممتزج سردی اور خشکی سے مگر خشکی غالب ہی جس ستارے سے ملتا ہی اسکا مزاج لیتا ہی	سرد و تر تری اسکی معتدل
کیفیات ملموسہ	ابرد و اخش سب چیزون سے	اعدل و احسن و اتم سب چیزون سے	احر و احد سب چیزون سے	الطف اور اکمل سب چیزون سے	انعم اور اجمل سب چیزون سے	ممتزج کیفیات سے	اغلظ اور اکثف اور ارطب سب چیزون سے
کیفیات مذوقہ و مشمومہ	اشنع اور اقبض اور اعفص سب چیزون سے اور کریہ الرائحہ	اطیب اور املس اور شیرین اور چکنا زائد سب چیزون سے	تریٔ اور کڑوائی اور شوریت اور زعوقت	اعتدال مزون مین	لذیذتر سب چیزون سے اور گوارا تر اور شیرین تر	ممتزج مزون سے	ہر شی تفہ بے مزہ کچی
قوی	قوت ماسکہ	قوت نفسانیہ و غاذیہ و نامیہ	قوت غضبیہ	قوت حیوانیہ	قوت شہوانیہ	قوت مفکرہ	قوت طبیعیہ
الوان	کالا اور رصاصی	سفید زردی کے ساتھ اور گندم گون چمکتا ہوا	سرخ تیرہ	نارنجی چمکتا ہوا براق اور کاہی رنگ اسکا موافق رنگ صاحب ساعت کے ہی	زرد مائل بسفیدی اور سمرت گندم گون اور خضرت کو بھی کہا ہی	رنگ خاکستری اور زردی ہر کب تند مر دانگ کے اور آسمانجونی	کبودی اور سفیدی غیر خالص جی اور زردی اور کدورت اور کبودت سے
عناصر	خاک	ہوا	آتش	آتش قریب ہوا کمیف اس سے	ہوا قریب پانی سے ملا ہوا اس سے	خاک ملی ہوئی پانی سے	پانی اور جو چیز کہ سردی اور رطوبت اسپر غالب ہووے
اخلاط	سودا اور بلغم خام	خون طبعی صافی اور منی اور مغز	صفراے تیز	صفراے معتدل اور حرارت غریزی	رطوبت غریزی	سودا ملا ہوا بلغم کا	بلغم اور جو چیز کہ بلغمیت اسپر غالب ہی
معادن	ہرتک و خبث الحدید اور پتھر سخت سیاہ خاکستری رنگ اور سیاہ رنگ	مرتشیشا اور توتیا اور گندھک اور ہرتال اور پتھر دبا نبل کا اور سب پتھر سفید اور زرد	مقناطیس اور شادنج اور زنجفر	لاجورد اور سندروس اور زفام اور گندھک اور شیشۂ فرعونی اور رفت	مقنیسا اور سرمہ	چونا اور ہرتال اور کہربا اور پارہ	شیشۂ نبطی اور پتھر شفاف اور سب پتھر سفید اور دہنہ
فلزات	سیسا	قلعی اور شبہ اچھی اور الماس	لوہا اور تانبا	یاقوت اور بیجاذق اور سب بھاری قیمت اور رنگ خالص	موتی اور زبرجد اور جذع اور تانبا	فیروزہ اور پیتل	موتی اور بلور اور چاندی اور سب پتھر سفید نرم
مذکر اور انثی	نر بعضون نے خنثی کہا ہی	نر	نر	نر اور قطب اور صاحب نوبت	مادہ اور سفلی	مائل بمذکورت	مادہ اور صاحب نوبت

	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
نہاری اور لیلی	لیلی	نہاری علوی شمالی	لیلی علوی مغربی	نہاری ہی علوی اور سفلی بھی	لیلی اور جنوبی	نہاری	لیلی
سعادت اور نحوست	نحس اکبر	سعد اکبر	نحس اصغر	سعد ہے نظر سے نحس ہے بالذات	سعد اصغر	بالذات مائل بسعادت ہے	سعد ہے نظر سے مائل نحوست ہے بالذات
مقدار	کوتاہ خشک سخت بوجھل	معتدل اسکو مذکورہ مین اور کیفیات مین	لینا املس کھر کھرا خشک	گول چمکتا اور متخلخل	بہنے والی نرم	مرکب کی کیفیت سے	غلیظ کثیف ساتھ رطوبت کے
امکنہ	پہاڑ خشک کہ وہان کچھ نہ جمے اور کنوئین	زمین نسیم پانی والی	زمین سخت شورہ	پہاڑ معادن	زمین پانی والی	زمین ریت کی	زمین برابر قاع صفصف خالی
نباتات اور زروع	سب نبات اور گھاس سرد اور خشک مضر	ہر شگوفہ اور پھول اور ریحان اور گھاس خوشبو طیب نافع	رائی اور گندنا اور لہسن اور پیاز اور موہلی اور تلی اور جرجیر اور اسپند اور بیگن اور جو چیز تند اور تیز ہو تھوڑی اسکی مضر اور بہت اسکی نافع	گنا اور شیرخشت اور ترنجبین اور شکر اور ہر چیز لطیف شیرین نافع	ہر ایک دانہ اور بیج چکنے روغن دار اور روغن اور مٹھائیاں اور ہر ایک گھاس نافع خاردار رنگین اور روئی	بقول اور سب قسم سبزیون کی	بعث اور حلفا اور بردی اور روئی اور السی اور وہ چیز کہ کھڑی نہو سکے دراز ہووے مانند ککڑی اور کھیرے اور خربزہ اور تربز اور کدو اور بیلون وغیرہ کے
اشجار	ہر ایک درخت کسیلا مانند بلوط کے اور [illegible] زو اور ہڑ اور بہیڑا اور زیتون اور مرچ اور رینڈی اور ہر ایک درخت بدبو اور وہ درخت پوست اسکا موٹا اور سخت اور کسیلا ہووے مانند اخروٹ اور بادام اور ناریل اور سپاری اور پستہ اور فندق کے	ہر ایک درخت چکنا اور میٹھا مانند انجیر اور زرد آلو اور شفتالو اور بالو اور شہتوت کے اور وہ زہرہ کے شریک ہی فوائد مین	ہر ایک درخت تیز کاٹنے والا کہ اسکا پھل تیز اور ترش ہووے مانند پیلو اور کبر اور بھلاوین کے اور جو پھل کہ ساتھ دودھ تیز کے ہووے اور عوسج بھی	ہر ایک درخت کہ پھل اسکا کھایا جاتا ہو اور چکنا مانند ناریل اور چلغوزہ اور بادام اور جو درخت کہ پھل سوکھا اسکا استعمال کرتے ہین مانند نخل خرما اور سپاری اور اشجار مذکورہ کے	ہر ایک درخت نرم املس خوشبو خوش شکل مانند سرو اور ساج اور سیب اور بہی کے	ہر ایک درخت تیز بو مانند سرو اور دیودار اور صندل اور عود ہندی کے	ہر ایک درخت کوتاہ ڈنڈی کا ساتھ بہت ٹہنیون کے مانند انار میٹھا اور بادام میٹھے کے
	بچ اور بلوط اور زیتون اور کنوچہ اور زعرور اور انار کھٹا اور السی اور مسور اور ہڑ اور بازو اور جو کہ انکے مشابہ ہین	انار میٹھا بیدانہ اور سیب اور جوار	بادام کڑوا اور حبۃ الخضرا	اترج اور انجیر اور انگور اور خرما اور خربزہ گیہون اور جو اور نتھو	انجیر اور خرما اور انگور اور جو اور میتھی	باقلا اور لوبیا اور ماش اور سیاہ زیرہ اور دھنیا	جو اور ککڑی اور کنگنی اور تربز اور کھیرا اور کدو اور جو درخت کہ زمین پر پھیلے

	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
حیوانات	ہرایک جانور کالا اور بدہیئت زمین کے گھر بناوین مانند چوہا اور ہمہ یربوع اور سانپ اور بچھو اور	آدمی اور چارپایے اہلی اور گھر والے اور سم دار مانند بیل اور بکری اور اونٹ کے اور ہرایک جانور خوش رنگ	شیر اور پلنگ اور بھیڑیا اور کفتار اور سور جنگلی اور باولا کتا اور سانپ کاٹنے والا	بکری اور بھیڑ اور کبش اور گھوڑا اور رنگرا اور کوّا ابقع	ہرایک جانور سم میند والا اور ہرن اور سم والا وحشی	کتا شکاری اور خچر لومڑی اور خرگوش اور ہرایک جانور چھوٹا خشکی اور آبی	بیل اور اونٹ اور بکری اور ہرایک جانور مانوس
	گیدڑ اور ہوام اور حشرات اور براغیث اور بیل اور بکری اور سمور اور ملی اور سنجاب	حلال گوشت اور ہرایک جانور سکھایا ہوا شکاری مانند کتے اور چیتے اور باز اور بہری وغیرہ کے	اور ہرایک درندہ خبیث اور سانپ اور افعی				
طیور	چڑیا آبی اور چڑیا ابلی اور کوّا اور خطاف اور گدھ	ہرایک چڑیا سیدھی نوک کی کہ خوراک اُنکی دانہ ہووے اور کالی نہووے اور کبوتر اور تیتر اور مُرغ اور مُرغیان اور مور	جوارح طیور ٹیڑھی نوک کے کہ خوراک انکی گوشت ہو اور ہرایک چڑیا سرخ رنگ اور زنبور	بچھوا اور باز اور قمری اور باشی اور روشین اور یمام اور ساق حر	فاختہ اور بلبل اور ٹڈی اور ہرایک چڑیا کہ انڈے جنتی ہو اور ہرایک چڑیا آبی	توتا اور ہرایک چڑیا کہ باتین اور تقلید آدمی کی کرتی ہو باتون مین مانند مینا اور طوطی اور نوری کے اور ہرایک چڑیا ابلق اور دورنگی کہ اُسپر نقش ہووے	بط اور کرکی اور ہرایک چڑیا آبی اور ہرایک چڑیا چھوٹی اور وطواط اور گنجشک اور سوام اور شقراق
اعضاے بسیطہ	جلد اور بال اور ناخن اور پر اور رونئین اور ہڈی اور سینگ	اوردہ اور بھیجا	گوشت	دماغ اور پٹھے اور داہنی جانب بدن کی	چربی اور سمین اور دہنی	پٹھے قوت ادراک	جلد اور بال اور ناخن اور بائین جانب بدن کی
اعضاے مرکبہ	تلی اور چوتڑ اور ہڈی اور نیچے کے اعضا مانند دبر اور رعنا اور بول اور براز	کلیجا اور معدہ اور اعضا غذا کے اور حلق اور رانین	رانین اور پتا اور گردہ اور مثانہ اور آلات بول کے	سر اور سینہ اور دل اور پھیپھڑا اور ہنسلی اور منھ اور دانت	رحم اور مذاکیر اور آلات جمع کے	جیبھ اور آنکھ اور کان اور ناک	گردن اور ہاتھ پانون
آلات حس	حس سمع اور داہنا کان	حس لمس اور بایان کان	حس شم اور داہنا نتھنا	حس بصر اور آنکھ داہنی	آلات استنشاق اور بایان نتھنا	حس ذوق اور زبان	آنکھ اور بائین آنکھ
امراض	نقرس اور علتین باطنی اور سوداوی	صحت اور اعتدال مزاج	تپ اور امراض تیز سوداوی اور سوئی اور یرقان اور اسقاط جنین اور رعاف اور ادرار حیض اور بواسیر اور بیماری رحم کی	امراض صفراویہ اور دمویہ غیر حادم	امراض باردہ رطبہ غیر مفرط	امراض باردہ خشک غیر مفرط	امراض باردہ رطبہ بلغمیہ

ادویہ منسوبہ زحل کی

ردیف الف	آس اسرب	آبنوس	ابہل اذان الفار	ابو قانس	[illegible]	اثل	اجاص اذخر	اراک	اسد العدس	افنیس	اقاقیا	امرود سیاہ	اسوخ
ام غیلان	انبر باریس	ایذا ارنیدا	ردیف ب	برو ی	برسیاوشان	برطانیقی	بسبایج بسفایج	بقتس	بقم	بقلہ حامضہ	بقلہ یہودیہ	بلح	بلوط
بلیلج	بنج	[illegible]	بنطافلن	بولاموتیون	بہی	ہیسم	ردیف ت	تمر ہندی	ردیف ث	ثمام	ثیل	ردیف ج	جار النہر
جنار	جلبان	[illegible]	جوشیصا	جیدار	ردیف ح	حسک	[illegible]	حرم	حضض	حلفا	حلق	حلاب	حماض
[illegible]	حمام	حنا	حی العالم	ردیف خ	[illegible]	خانق الذئب	خانق الکلب	خرنوب خلاف	[illegible]	خمخم	خندریلی	خندروس	خیزران
ردیف د	دبق	دخن	درداد	دردقیون	دلب	دم الاخوین	ردیف ذ	ذرہ	ذنب الخیل	ذنب السبع	ردیف ر	ریباس	ردیف ز
زبیب الجبل	زعرور	زیتون	زیتون الماء	زیت	زیتار	ردیف س	سادوران	[illegible]	سد	[illegible]	سعد	سفرجل	[illegible]
سمک سلق	سماق	سماق الدباغین	[illegible]	سوسن	ردیف ش	شاہ چینی	شاہسفرم	شاہ بلوط	شوکران	ردیف ص	صندل	ردیف ض	ضبر کہ جوز البری
ردیف ط	طالیسفر	طباشیر	طرفا	طراثیث	طلع	طلح کہ موہی	ردیف ظ	ظفر القط	ردیف ع	عدس	عذبہ	عصی الراعی	عفص
عنب الثعلب	عنب الدب		غبیرا	غرب	غرشنہ	ردیف ف	فاغرہ	فطر	[illegible]	فوفل	ردیف ق	قرابیا کرفس	قرط
قرقمان	[illegible]	قطلب	قطن	قنا	قنب	ردیف ک	کافور کبر	کرم	کزبرہ	کشت برکشت	کفری	کماة	کوزتل
ردیف ل	لبلاب	لحیة التیس	لسان الحمل	لخنیطس	[illegible]	لیف	لیف الشجر	لیمو	ردیف م	ماہیشا	ماہس	مرطوس	[illegible]
[illegible]	مقل مکی	ردیف ن	نوارس	نیل	[illegible]	ردیف ہ	ہرطمان	[illegible]	ہلیلج	ردیف ی	یبروج	ینمہ	[illegible]

ادویہ منسوبہ بمشتری

ردیف الف	آس	ابزار	آذان الارنب	ارجوان	اسطرطیفوس	[illegible]	اسلیح	اسرار	افتیمون	افیصون	[illegible]	اومالی	اندربان

انتیس	الغزا	الف الجبل	اندروبارون	ایمارابرطا	ر با	بابونج	بادرنجبویہ	بادروج فرنجمشک	برنجاسف	برطانیقی	برسیانا	بسفائج	بسر
بشنین	بطم	بطیخ	بشقوقرین	بقلۃ الافاعی	بلسان	بلبوطی	بلسکی	بنگ	بولاموثیون	بہار	ر تا	تانبول	ترمس
ترنجبین	تفاح	تمر	توث	تین	ر جیم	جزر	جنجل	جوز جندم	ر حا	حب السمنہ	حریث	خرنیل	[illegible]
حلفا	حمص	حنطہ	[illegible]	ر خا	خصی الثعلب	[illegible]	خیار شنبر	ر دال	دار شیشعان	دستنبویہ	دوسر	دیناقوس	ر ذال
ذنب القط	ذنب الحرون	ر را	راوند	ربل	[illegible]	ر زا	زبیب زرشک	زفت	ر سین	سپستان	سکر	سکر العشر	سلق
سلدانیون	سمسم	سوسن	سیلان	ر شین	شاہترہ	شجرۂ آبی مالک	شطبہ	ششریت	شقاقل	شالجم	شل	[illegible]	ر صاد
صاملی صغیر	صمغ	ر ضاد	ضناہیں	ر طا	طیلاتون	ر عین	عنب	عنب الثعلب	عناب	عود الحیہ	عیون البقر	ر غین	غار
ر فا	فستق	[illegible]	ر قاف	قاطانیقی	قاقلی	قاوند	قرصعنہ	[illegible]	قطن	قرظ	قلقس	قنا	قند
[illegible]	قوطولیدون	قوطوما	ر کاف	کاکنج	کادی	کتیرا	کرنب	کراث	کرسنہ	کراوان	کسموتا	کشوث	کشمش
کف الضبع	کف آدم	کف النہر	کفری	[illegible]	ر لام	لبلاب	لسان الثور	لوز	لوبیا	ر میم	محلب	مخلصہ	مرجان مر
مرماحوز	مزمار الراعی	مغاث	میس	ر نون	نارجیل	نارمشک	نسرین	نقل نیتیہ	نوارس	ر واو	ورد	ر ہا	ہاسیمونا
لیمون	ر یا	یاسمین	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+

ادویہ منسوبہ بمریخ

ر الف	اطریلال	ابوقانس	آذریون	ارمالک	ارید برید	ارمنین	آزاد درخت	اسنیخ	اشق	اشترغار	اشخیص	اسود	اشنان
افتیمون	افتیبوس	اقحوان	اکلیل الجبل	انجدان	انجرہ	انیسون	اناغالس	انزروت	[illegible]	ر با	بادآورد [illegible]	بخور اکراد	برنگ
بشیمہ	بصل	بقشوفرسن	بقلۃ البری	بلنجیہ	بلادین	بوزیدان	بوقنون	ہیش	[illegible]	ر تا	تربد	ر ثا	ثافسیا

ثوم	ردیف ج	جاوشیر	جدوار	جبلینگ	جمجم	جنطیانا	جوزبوا	جوزالکوثل	ردیف ح	حاشا	حاشیش	حب النیل	حب الزلم
حرمل	حرف	حرمله	حلتیت	حماما	حنظل	ردیف خ	خانق الکلاب	خاناسوقی	خردل	خرمقان	خصی الکلب	خولنجان	خیربوا
خیری	ردیف د	دارفلفل	دسداریا	درونج	درونطارس	دفلی	دند	دوقس	دیودار	ردیف ذ	ذرنتی ذریرہ	ذنب العقرب	ردیف ر
رازیانج	رعی الابل	رتم	رعی الحمیر	ریحان الکافور	ردیف ز	زبیب الجبل	زعفران	زنجبیل	زنجبیل الکلاب	زوفای یابس	زوفا	زوان	ردیف س
ساذج	سداب	سرخس	سطرذیون	سطاخنیس	سعد	سعوط	سقمونیا	سکبینج	سلیخہ	سکسبویہ	سولان	سیسنبر	ردیف ش
شبرم	شرمین	شقائق	شل	شونیز	شیطرج	شیبہ	ردیف ص	صرمیہ	صقر	ردیف ض	ضجاج	ردیف ط	طباق
طراغیون	طریفلن	طرتیقریون	ردیف ظ	ظفرہ	ردیف ع	عاقرقرحا	عشق	عنب الثعلب	عنصل	عوسج	عینون	ردیف غ	غار
غالیس	ردیف ف	فاشرا	فاشرستین	فحیل	فربیون	فرنجمشک	فسفع	ففل	فلفلموبہ	فلفل الماء	فلفل سودان	فو	فودنج
ردیف ق	قرنفل	قرون السنبل	قسط	قسطون	قعیل	قلب	قلمونیا	قلی	قنطوریون	قیصوم	ردیف ک	کاشم رومی	کبر
کبیلج	کتم	کراث	کرویا	کف الضبع	کف الہر	کمون	کندش	کندری	ردیف ل	لاغیہ	لامی	لسان العصفور	لخنیس
لسان الابل	ردیف م	ماہودانہ	ماہیزہرہ	ماذریون	مثنان	مرزنجوش	مراسم	مرماخور	مریخ	میعہ	ردیف ن	نانخواہ	نمام
ردیف و	وج	وخشیزک	دلب	ردیف ہ	ہلک	ہیوفاریقون	ردیف ی	یتوعات	+	+	+	+	+

منسوبات نیر اعظم و کوکب معظم شمس صاحب ضیاے عالم

ردیف الف	ابراز	ارزن اذخر	ارقیطون	اراک	اسارون	اسطوخودوس	الاصابع الصفر	اقیلطس	اکلیل الجبل	النج	انجرہ	انتلہ	ایرسا
ردیف ب	بادرنجبویہ	بادروج	بان	برنجاسف	برلوف	بسفائج	بطم	بقلۃ الاترج	بیعوس	بلوط الارض	بل	بنفشہ	بہمن
ردیف ت	تودری	ردیف ج	جنجاث	جعدہ	جفت افرید	جل نسرین	جوزبوا	جوز القی	جوز الجنس	جوز الشرک	جوز الانہر	جنیبا	ردیف ح

حب الکلی	حب السمنه	حب النیل	حرشف	حراه	حل	حلبه	حلبیب	حلبوب	الخاء	خروع	خصی الدیک	خلنج	الدال
دار چینی	دار شیشعان	وادی	دمادم	دوا باغریا	الذال	ذنب الخروف	الراء	راسن	راوند	الزاء	زرنباد	زرنب	زراوند
زعفران	زیره یعنی مرزه	السین	سداب بستانی	سقاقیس	سقولوقندریون	سنا	سنبل	سنبل رومی	سنبل جبلی	سپستان	سلیارون	الشین	شبت
شنبلید	الصاد	صابربواما	صبر	الضاد	ضرد	ضریع	الطاء	طرخون	العین	عبیشران	عروق الصفر	عود	الغین
غاریقون	الفاء	فاشرا السیابان	فراسیون	فستق	القاف	قاقله	قثاء الحمار	قرة العین	قرطم	قصب الذریره	قنه قیقهر	الکاف	کبابه
کماذریوس	کندر	اللام	لسان العصافیر	المیم	محلب برنیه	مشتعجلته	النون	نارنج	نعنع	الواو	ورس	الهاء	هرنوه
هرمه	هیوقسطیدوس	هیوفاریقون	الیاء	یاسمین	+	+	+	+	+	+	+	+	+

منسوبات بزهره

الالف	انجیر	الباء	بصل الزیر	الخاء	خصیة الثعلب	السین	سوسن سفید	النون	نرگس	نیلوفر	الواو	ورد ابیض	+

منسوبات عطارد

الالف	اقطی	الباء	بابونه	الجیم	جوز	الحاء	[illegible]	حندقوقی	الدال	دبق	العین	عرعر	+

منسوبات نیر اصغر یعنی قمر

الالف	افلامود	اسفاناخ	الباء	باقلی	بزرقطونا	بصل	بقلة الحمقا	بطیخ الهندی	بطیخ سبز	التاء	تفاح	الخاء	خبازی
خس	خلاف	خلال	خوخ	الراء	رمان	الطاء	طحلب	العین	عدس الماء	الفاء	فادانیا	فطر	القاف
قثاء	قرع	المیم	مشمش	النون	نیلوفر	الهاء	هندباء	+	اور جو سرد و تر اور پانی مین جمتی ہین منسوب بقمر ہین				+

فصل چودھوین

بیچ بیان اُستاد طب میرے باپ کے ماموں کی اور میرے باپ کی اور میری جان کو سند میرے باپ کے ماموں کی یعنی حکیم میر محمد ہاشم مخاطب بخطاب حکیم معتمد الملوک سید علوی خان کی اُنکے باپ سے یعنی اُستاد الاطبا اور اور مستند الحکما میر محمد ہادی علوی سے اور سند اُنکی اُستاد الاطبا اسوۃ الحکما میرزا محمد مسیح سے اور سند اُنکی کئی واسطے سے ساتھ طبیبون خوز اور طبرستان کے اور سند اُنکی طبیبون حران سے اور سند حرانیون کی حکیم بقراط سے اور سند اُنکی حکیم اسقلیوس سے اور سند اُسکی حضرت سلیمان بن داؤد پیغمبر سے اور پیغمبر ہمارے کے اور اُنکی اولاد پر اور سب پیغمبرون پر درود اور سلام ہو جیسے پہونچتی ہی اور فقیر نے اپنے باپ بزرگوار سے اور میرے باپ نے حکیم میر محمد تقی سے اور حکیم میر محمد تقی نے اپنے باپ سے اور بھی میر ہادی علی علوی سے بلا واسطہ حاصل کیا اور بھی فقیر نے جناب میر محمد علی الحسینی سے اخذ کیا ہی حقیر نے یہان تک مقدمہ کو پہونچا کر شروع کیا کتاب کے ابواب اور فصول مین مدد اللہ تعالے سے اور اُسکی توفیق سے اللہ درود پہونچاوے اپنے رسول محمد اور اہل بیت پاک اور اصحاب پاک پر—

باب پہلا

بیچ بیان اُن دواؤن کے کہ پہلا حرف اُنکا الف ہی—

فصل الالف مع الالف

آبار — ساتھ مد الف اور فتحہ باے موحدہ اور الف اور راے مہملہ کے (ماہیت اُسکی) رصاص سیاہ جلا ہوا ہی یونانی مین اولیقون کہتے ہین اور بعض کہتے ہین کہ اولیقون آبار کا رومی نام ہی اور ہندی مین بنگ ساتھ کسرہ باے موحدہ اور سکون نون اور کاف فارسی کے نام رکھتے ہین اسی طرح سیندور اور مرداسنگ بھی جلے ہوئے رصاص سیاہ سے حاصل ہوتے ہین قلی نون کے مفردات مین شیخ رئیس نے لکھا ہی—الآبار والآنک—ہما الرصاص الاسود آبار و آنک دونون رصاص اسود یعنی سیسا ہین بالجملہ (ماہیت اُسکی) دوسرے درجہ مین سرد اور خشک ہی (افعال اور خواص اور منافع اُسکے) مجفف جالی محلل ہی سرمہ لگانا اُسکے مغسول کا واسطے سوزش اور جوش آنکھ کے اور چھڑکنا اُسکا واسطے زخم خصیہ اور اعصاب کے اور بواسیر اور پرانے زخمون کے اور زخم سرطانی کے اور نزف الدم کے اور سیلان رطوبات کے اور طلا کرنا اُسکا ساتھ روغن گل سرخ کیواسطے نکل آنے کانچ کے اور ساتھ سرکے کے واسطے تحلیل اورمون کے اور استسقا کے نافع ہی سیندور اسکا بدل ہی (المضار) کھانا اُسکا قاتل ہی (اصلاح اُسکی) قی کرنا ہی ساتھ روغن قی اور چکنی چیزون اور چکنے شوربون کے دستور احراق اور غسل اور اُسکے شافہ کا بیچ قرابادین کے کہ مسمی بمجمع الجوامع میری تالیف ہی ذکر پایا اور اُس کتاب کے مقدمہ مین بھی —

آبنوس — ساتھ مد الف کے اور کسرہ باے موحدہ اور ضمہ نون اور واو اور سین مہملہ کے معرب آبانس یونانی کا ہی فارسی ہندی مین بھی اسی نام سے مشہور ہی رومی مین انکنیس یونانی مین سبناقیطوس نام رکھتے ہین (ماہیت اُسکی) کہتے ہین کہ وہ درخت ہی مشابہ درخت عناب کے اور بہت بڑا مانند گردگان کے اور اُس سے بھی بڑا پھل اُسکا مانند انگور کے اور زرد رنگ مائل بسرخی اور ساتھ تھوڑی مٹھاس اور بہت کسیلے پن کے شروع میزان مین پکتا ہی درخت سے توڑتے ہین پتے اُسکے صنوبر کے پتے سے مشابہ اور اُس سے چوڑے اُسمین پتے جھاڑتے نہین ہوتی ہی بیج اور پھول اُسکے مانند بیج اور پھول مہندی کے ہین سنا گیا کہ اسکی لکڑی وقت کاٹنے کے درخت سے کم رنگ ہوتی ہی ایک مدت پانی مین ڈالے رکھتے ہین نگین سیاہ براق ہوجاتی ہی اور بھی سنا گیا کہ درخت گابھ کا مشابہ درخت آبنوس کے ہی لیکن فرق یہ ہی کہ آبنوس جو پہاڑون مین پیدا ہوتا ہی درخت اُسکا بلندتر اور لکڑی اُسکی سیاہ تر ہوتی ہی اور گابھ جو باغون مین اور سواے پہاڑون کے بھی جمتا ہی درخت اُسکا چوڑا اور اُسکی لکڑی کی سیاہی کمتر ہی اور آبنوس دو قسم کا ہوتا ہی ایک ہندی دوسرا حبشی حبشی سیاہ تر اور سخت تر اور چکنا اور بھاری تر ہندی سے ہوتی ہی اور وقت کاٹنے اور تختہ چیرنے کے اُسکے اندر سے کہین کہین سپید اور لکریان نکلتی ہین اور شیشم بھی آبنوس کم رنگ سے مشابہ ہوتا ہی مگر شیشم مین کچھ خطوط سفید اور پیت ہوتے ہین اور درخت آبنوس کا بہت بڑا ہوتا ہی یہان تک کہ اُسکا تختہ دو گز کا چوڑا دیکھا گیا اور بعضے اسبات کو قسم ہندی مین جانتے ہین لیکن شاید ایسا نہین ہی سواسطے کہ تختہ آبنوس کا ڈیڑھ بالشت سے زائد نہین دیکھا گیا اور نہ سنا گیا اور یہ قسم سختی مین اُس مرتبے پر نہین ہی اور تینون قسم کو جب پانی مین ڈالتے ہین ڈوب جاتے ہین خصوصا دو قسم پہلی اور مزہ آبنوس کی لکڑی کا کچھ لذاع یعنی کاٹنے والا اور قابض ہی زبان کو اور جب جلادین لکڑی تر و تازہ اُسکی تو بو اچھی آتی ہی اور یہی فرق ہی درمیان اصلی اور غیر اصلی کے اور لکڑی سوکھی اُسکی روشن ہوتی ہی اور حبشی نزدیک اطبا کے اکثر مستعمل ہوتا ہی بعد اُسکے ہندی سیاہ رنگ و سخت اور چکنا کہ مانند سینگ کے خرادی کیا ہووے اور جب اسکی لکڑی کو توڑین اندر اُسکا کثیف ہوتا ہی اور جب پیسین تو پیسا اُسکا کچھ یاقوتی رنگ ہوتا ہی اور مترجم کتاب ابو ریحان بیرونی نے اپنے صیدنہ مین کہا ہی کہ وہ دو قسم ہی ایک ملمع سیاہی اور زردی سے اسکو کنارے جزائر زنگبار سے لاتے ہین اور اہل زنگبار اسکو سیکوا کہتے ہین اور اوصاف اُسکے قریب اُس سے جو اس کتاب مین مین نے مذکور کیا لکھا ہی اور یہی کہا ہی کہ اُس نواح مین قسم دوسری بھی ہوتی ہی لطیف اُس سے کہ مذکور ہو چکا ہی اور یہ قسم ملمع ہی سرخی اور سفیدی سے اور سرخی اسکی مانند لاکھ کے ہوتی ہی اور سفیدی اُسکی مانند صندل کے اور بیج آبنوس کے مانند مرچ کے ہوتے ہین

اور اسکی لکڑی سے دستے چھری کے بناتے ہین اور کمانگر کمان کے خانے مین لگاتے ہین قسم دوسری اسکی نہایت سیاہ ساتھ اُن اوصاف کے کہ مذکور ہو چکے تھے لکھا ہی اور بعضے ہندی کہتے ہین کہ اسکے درخت کے پیٹ سے ایک چیز نکلتی ہی اُسکو تیندو کہتے ہین اور جو اسکے درخت کے پوست کو آگ مین ڈالین چنگاریان نکلتی ہین پتے اُسکے مشابہ پتے تیزپات کے پھل اُسکا مقدار لیمو کے زرد رنگ مائل بسرخی اُسکے سر پر مانند بھٹنی کے گول گول اور پوست اُسکا سخت اور مغز اسکا کچھ میٹھا اور کسیلا اور بیج اسکا لانبا اور زرد رنگ اور سخت اور اُسکی جگہ جمنے کی سواج محل کے پہاڑ ہین اور بیر بھوم اور مورنگ متعلق بنگالے کے اور پنجاب اور دکن اور زیر بادات وغیرہ ہین بہتر اُسکا لا اور براق بھاری خوشبودار ہی کہ اُسکے مزے مین لذع اور قبض کم ہووے (طبیعت اُسکی) بقول شیخ رئیس اور صاحب اختیارات بدیعی کے گرم اور خشک اور بقول ابن بیطار اور یوسف بغدادی اور شیخ داؤد انطاکی کے گرم شروع درجے تیسرے مین اور خشک آخر درجہ دوسرے مین ہی (افعال اور خواص اور منافع اُسکے) ملطف جالی مدر بول مفتت حصاۃ محلل ریاح مفتح سدہ اور ریاح الطحال کا امراض الراس حب آبنوس کو ساتھ پانی پتے بارتنگ کے گھس کر نشوق کرین اور پیشانی پر طلا کرین رعاف کو بند کرتا ہی امراض العین سرمہ اُسکے رگڑے ہوے کا واسطے رتوندی کے اور ذرور اُسکا واسطے تپلی سفیدی اور غشاوہ اور زخم اور چھالے آنکھ کے اور دمعہ دموی اور جرب اور حکہ آنکھ کے اور بعد خشک اور حفاظت صحت آنکھ کے اور واسطے جمانے بال پلکون کے مفید ہی اور بالجملہ واسطے اکثر امراض آنکھ کے شدید النفع ہی القروح والجروح ونزف الدم ذرور اُسکے برادے کا واسطے بند کرنے تازے خون کے مانع ہی اور حکم خشک بند کا رکھتا ہی اور باعث بھر لانے زخمون کا ہی بسبب قوت قبض اور نشف کے کہ رکھتا ہی ترش الغار جو اوپر جلے ہوے عضو کے روغن گل کو ساتھ

سفیدی انڈے کے ملین اوپر اُسکے چھڑکین فائدہ مند ہوتا ہی اور برادہ اُسکا جلایا دھویا ہوا لطیف زیادہ ہی اور دوا واسطے قروح مزمنہ اور جرب کے سب افعال مذکورہ مین سریع الاثر ہی الخنازیر طلا کرنا اُسکے پسے ہوئے کا اور اسی طرح جوشاندہ اُسکا ساتھ شراب کے خنازیر کو محلل ہی اور کہتے ہین کہ اپنی خاصیت سے خون جاری کو تھجاتا ہی اور اکیلا واسطے خشکی زخمون خبیثہ اور جمانے گوشت صالح کے اور منع کرنے جوشش کے اور آبلہ اعضا کے مجرب ہی مقدار شربت اُسکا تین درم تک معدہ کو مضر ہی مصلح اُسکا گوند ببول اور شہد ہی بدل اُسکا بیر کی لکڑی ہی اور طریق اُسکے احراق اور غسل کا بیج قرابادین کے ذکر پایا اور نیبا اُسکے پھل کے سفوف کا کہ بیج دور کرکے بنایا ہو ساتھ پانی کے واسطے بند کرنے اسہال اور سیلان رحم کے اور دوی اور منی مرد اور عورت کے نافع ہی —

آبیل — ابوریحان مترجم کتاب کا کہتا ہی کہ یہ نام نہین سنا گیا اور دوسرا حرف اُسکا خوب معلوم نہین کہ کیا ہی وہ ایک جڑ ہی کہ جند قوقی اور رطبہ کے مشابہ ہی ایام بہار مین جمتی ہی اُسکی ٹہنیان بہت ہوتی ہین بیج اُسکے مانند بیج گاجر کے ہوتے ہین حکیم میر محمد مومن نے تحفہ مین لکھا ہی کہ وہ ایک نبات ہی کہ جڑ اُسکی مشابہ شلغم کے خوش مزہ پتے اُسکے مانند اسپست کے ٹہنیان اُسکی بہت بیج اُسکی مانند جڑ گاجر کے کنارے دریا کے جمتی ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) مدر بول اور واسطے تلی کے مجرب ہی مقدار شربت اُسکا دو درم تک ہی اور لوگون نے لکھا ہی کہ مؤلف اختیارات کہتا ہی کہ جو سوکھی زمین مین جمی ہووے قاتل ہوتی ہی مگر اختیارات مین نظر نہین آتا ہی —

آجر — ساتھ مد ہمزہ کے اور ضمہ جیم کے اور رائے مہملہ مشددہ کے عربی مین لبن ساتھ کسرہ لام اور سکون بائے موحدہ اور نون کے اور اوپر وزن کتف کے اور ابل کے بھی آیا ہی اور لغات ثلثہ سے ہی فارسی مین خشت ہندی مین اینٹ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) جان تو کہ وہ دو قسم پر ہوتی ہی

ایک قسم سفید ہی کہ لہارون کی بھٹھی مین پکاتے ہین یہ قسم بہتر ہی اور طب کے اعمال مین مستعمل ہی قسم دوسری سرخ ہی اُسکو بیچ بھٹھی اینٹون کے پکاتے ہین اس طرح پر سے کہ اینٹ کچی کو سکھا کر تہ بتہ چن کر درمیان اُسکے ٹہنیان درخت انگور کی یا اور درخت کی یا کنڈے بیل وغیرہ کے رکھکر آگ لگاتے ہین تو بالکل لکڑی اور کنڈے درمیان کے جل جاوین اور سب اینٹین بھی پک جاوین بعد ٹھنڈے ہونے کے خرچ کرتے ہین اور بہترین قسمون مین ابر کی اور بعضی بھٹھی مین تھوڑا نوسادر خصوصًا جہان فضلہ سے پکایا یا مٹی اینٹون کی خالص نہووے بلکہ ملے ہوئے فضلے سے بنائی ہو اور بھی ٹکڑے ٹھیکرے کے جوش کھائے ہو نکالے اور نفشی رنگ کے بھٹھیون سے نکلتے ہین بعضون مین بہت اور بعضون مین کمتر اسی سبب سے کہ شدت گرمی آگ سے پگھل کر لطیف اُسکا تحلیل ہو کر کثیف اُسکا رہجاتا ہی (طبیعت اُسکی) گرم دوسرے درجے مین چوتھے درجے مین خشک (افعال اور خواص اور منافع اُسکے) امراض الراس جو اینٹ سفید نہ دیکھی ہوئی پانی کی آگ مین لال کرین کہ مانند چنگاری کے ہو جاوے پانی مین یا شراب مین ڈالین اُسقدر کہ جوش مین آوے اور ایک چادر سر پر ڈالکر سر کو اُسکے بخار پر رکھین تا پسینا نکلے واسطے تحلیل مواد باردہ دماغی کے اور نزلہ مزمنہ اور درد سر پرانے کے بے مانند اور مجرب ہی اور لیپ اُسکا ساتھ نمک اور سرکہ کے واسطے خرانہ کے نافع الاورام والبثور والریاح والاستسقا والبواسیر وغیرہا جو اینٹ پکی پانی کی نہ دیکھی مسلم یا ٹکڑا اُسکا خصوصًا کہ سفید ہووے آگ مین گرم کرکے تھوڑا پانی یا شراب اُسپر چھڑک کر نمدے یا ردی کپڑے مین لپیٹ کر جس عضو مین کہ درد سردی سے یا ریح محتبس سے یا ورم سرد سے یا بواسیر کی جگہ پر کہ درد شدید ہوتا ہو تکمید کرین سبب تعریق اُس عضو کا اور دفع مواد سرد اور تحلیل اور تسکین کا ہوتا ہی اور ضماد اُسکا ساتھ غورہ کے واسطے تپی کے اور

منع اور ظہور پتی کے ساتھ گوبر بیل کے واسطے تحلیل اورام
اور شبور بلغمی اور استسقاے لحمی اور زقی اور سوء القنیہ کے نافع
اور ذرور اسکا واسطے قطع کرنے خون زخمون کے اور بجھیا
اینٹ گرم پر زحیر رطوبی اور سرد ریحی اور درد بواسیری کو
مجرب اور مسکن ہی خصوصاً کہ روغن گل سرخ اسپر ڈالا ہووے
اور جو اینٹ کوری کو خوب پیسین تھوڑا اس سے اوپر جس
عضو کے کہ درد یا ورم سرد رکھتا ہو شہد لگا کر چھڑکین اور
دھوپ مین بیٹھین درد اور ورم کو دور کرتا ہی اور ہند کے
طبیبون کو یہ گمان ہی کہ جو اینٹ کو ریزہ ریزہ کر کے دہی
مین ڈالین ایک رات رہنے دیوین صبح کو صاف کر کے
تن ہی کو لیوین قرحہ مزمنہ کو نافع ہی تیل اینٹ کا کہ
اسکو دہن المبارک اور دہن المنفذ بھی کہتے ہین نہایت
گرم ہی (افعال اور خواص اسکے) سریع النفوذ محلل
مرقق ملطف ہی سعوط اسکا واسطے صرع اور لقوہ اور
نسیان کے اور پینا اسکا واسطے صرع اور فالج اور لقوہ کے
نافع ہی اور قطور اسکا ناک مین واسطے صرع کے اور کان
مین واسطے ثقل سامعہ کے اور نشوق اسکا واسطے فالج
اور امراض بلغمی دماغی کے اور ملنا اسکا موخر دماغ پر
واسطے نسیان کے اور ساتھ شربت زوفا کے واسطے
ضیق النفس کے اور دفع فضلات پھیپھڑے کے اور شرمگاہ
لگانا اسکا واسطے تحلیل کرنے نزول الماء کے مفید اور
بے نظیر ہی اور ملنا اسکا دانتون پر مارنے والا کیڑون کا
اور مسکن تکلیف ہی اور پینا اسکا واسطے مارنے کیڑے معدہ
اور امعا کے اور ریزہ ریزہ کرنے پتھر مثانہ کے مجرب ہی
اور واسطے ادرار بول اور سب امراض باردہ مثانہ کے
اور مغص سرد اور ریاح کے اور نفخ ظاہری اور باطنی کے
اور تحلیل کرنے خون بستہ کے اور واسطے عرق النسا
کے اور وجع مفاصل کے مفید ہی حمول اسکا واسطے
کھولنے خون بواسیر کے اور واسطے گرنے مسہ بواسیر کے
اور دفع کرنے کیڑے مقعد کے اور فرزجہ اسکا واسطے
کھولنے خون حیض کے اور نکالنے جنین زندہ یا مردہ کے

اور حشیمہ کے سریع الاثر ہی اور طلا کرنا اور پینا اسکا واسطے
سموم باردہ کے اور کاٹنے بچھو کے اور ضماد اسکا ساتھ اشق
کے واسطے ورم تلی کے نہایت مفید مقدار شربت
اسکا ایک مثقال سے دو مثقال تک مضر ہی معدہ کو
مصلح اسکا سرکہ اور مضر گردہ کو ہی مصلح اسکا کتیرا ہی اور
باقی افعال اور خواص اور نکالنا تیل کا قرابادین مجمع الجوامع
مین ذکر پایا ہی۔

آچین - بفتح اور مد ہمزہ اور کسر جیم فارسی اور سکون
یاے تحتانیہ اور نون کے (**ماہیت اسکی**) درخت ہی بڑا
پتی اسکی تھوڑی چوڑی لانبی اور پتی آنب اور جامن سے
بڑی اور موٹی پھول اسکا سفید اور خوشبودار اور پتی
اسکی سفید اور پانچ عدد اور اندر پتیون کا کنارہ نیچا زرد
اور کنارہ باہر ڈنڈی کا اور پتی اسکی سرخ رنگ اور درخت
اسکا بالکل پت جھاڑ کرتا ہی اور اول بہار مین پھولتا ہی
بعد اسکے پتے نکلتے ہین (**طبیعت اسکی**) گرم اور
خشک ہی (**افعال اور خواص اسکے**) پینا پوست اسکی
جڑ کا مسہل قوی ہی اور واسطے آتشک اور قروح خبیثہ کے
ناموافق ہی اسہال زیادہ کرے اور گرمی کرے مصلح اسکا
دہی کا پینا ہی ضماد اسکا محلل اور منضج اورام صلبہ کا ہی۔

اذان الفار - بمد الف اور فتح ذال معجمہ اور الف اور
نون اور فا اور الف اور راے مہملہ کے لغت عربی ہی یونانی
مین مروش ہندی مین چوہا کی کہتے ہین (**ماہیت اسکی**)
شیخ الرئیس نے فرمایا ہی کہ جالینوس نے اسکی قوت کو
قریب اس حشیش کے کہ اسکے نیچے شیشہ کو پگھلاتے ہین
جانا ہی جاننا چاہیے کہ اطلاق اسکا اوپر دو حشیش کے کرتے
ہین ایک جو کچھ جالینوس نے ذکر کیا کہ اسکی پتی سے بو
خبازی کی آتی ہی اور سختی نہین رکھتا ہی دوسرے یہ
کہ دیسقوریدوس نے گمان کیا ہی کہ مشابہ لبلاب کے
ہی پتے اسکے چھوٹے اس سے اور زمین پر پھیلے
ہوے اور ٹہنیان اسکی باریک اور بستانی اسکا خوشبودار
لیکن پھیکا اور بد دن بو سے تیز کے اور پھول اسکا گلابی

رنگ اور بیج اسکا مشابہ بیج دھنیا کے اور خطا طیف
اسکو کھاتے ہین (**طبیعت اسکی**) گرم اور تیز
ہی خصوصاً جسکا نبت قریب پانی کے ہووے
اور جو جالینوس نے ذکر کیا سرد اور تر پہلے درجے
مین ہی قوت قابضہ نہین رکھتا ہی اور جو دیسقوریدوس
نے کہا کہ گزہی ساتھ قوت قابضہ مجففہ کے (**افعال
اور خواص اسکے**) مسیحی نے کہا کہ منفعت
اسکی قریب منفعت افسنتین کے ہی یہ بات بعید
اور غیر متوقع ہی **اعضاء الراس** شربت اسکا
واسطے صرع کے اور سعوط اسکا واسطے تنقیہ دماغ
اور لقوہ کے نافع ہی **الجروح والقروح** جسکو
دیسقوریدس نے ذکر کیا ہی ضماد اسکا گانسی اور کانٹے
کو نکالتا ہی اور تنقیہ قروح کا اور ملانا زخمون کا کرتا ہی
اور صاحب مالا یسع نے لکھا ہی کہ وہ دو قسم ہوتا ہی
بستانی اور بری بستانی کو یونانی مین لبب بینی
کہتے ہین نبت اسکا سایہ دار جگہ اور درمیان
درختون اور کنارے پانی کے اور کنارے عمارتون کے
اور پتے اسکے مشابہ اس چیز کے ہین کہ اسکے ساتھ
تشبیہ کیا ہی یعنی کان چوہے کے اور گول چھوٹے
اور گھاس اسکی بدون ڈنڈی اور پھول کے اور
اوپر زمین کے پھیلی ہوئی اور ٹہنیان اسکی ۳ پہلو
اور جب ہاتھ مین ملتے ہین بو لکڑی کی اس سے
نکلتی ہی (**طبیعت اسکی**) سرد اور تر صاحب تحفہ نے
تیسرے درجے مین تر جانا ہی ساتھ تھوڑی قوت قبض
کے اور وہ دھ اسکا ساتھ تھوڑی قوت تحلیل کے
(**افعال اور خواص اسکے**) **امراض الراس
والعین** سعوط اسکا واسطے درد سر گرم کے اور
ضماد اسکا ساتھ آٹے جو کے واسطے تحلیل اورام گرم
آنکھ کے نافع ہی **الاذن** قطور اسکے عصارے کا
کان مین واسطے تسکین درد کے اور تحلیل ورم کان
کے نافع ہی **اعضاء الغذا** پینا اسکا مسکن

سوزش در سُل کا اور گرانے والا کیڑے معدے کا ہی الاورام والبثور ضماد اُسکا ساتھ آٹے جَو کے واسطے تحلیل ورم سب اعضا کے اور حمرۃ اور جمرۃ کے نافع ہی اور بڑی اُسکا تین قسم ہی پہلی قسم شاخین اُسکی باریک اور بلند زمین سے اور شاخین بہت ایک جڑ سے جمین اور نیچے کی شاخین سُرخ رنگ اور جوت دار اور پتے اُسکے نازک اور لانبے زائد بستانی سے اور درمیان پیٹھ پتون کا محدب اور کنارے پتون کے تند اور دو دو جمے ہوئے اور ہر ایک شاخ مین کئی شاخین بہت چھوٹی چھوٹی پھول اُسکا لاجوردی رنگ اور صاحب تحفہ نے لکھا ہی کہ بعضے کا پھول زرد اور جڑ بقدر ایک انگل کے اور کئی شعبے ہوتے ہین اور بعضے لوگ اسقولوقندریون بنا کر اُسکے بدلے بیچتے ہین فرق یہ ہی کہ پتے اُسکے نرم اور لانبے اور پتے اسقولوقندریون کے سخت ہوتے ہین (**طبیعت اُسکی**) گرمی و خشکی مین معتدل اور خشک دوسرے درجے مین (**افعال و خواص اُسکے**) صرع اور لقوہ اور جاع باردہ دماغی کو اور درد سر کو نافع مقوی معدہ محلل اور مفتح مدر بول اور سم افعی کو مفید ہی امراض الراس ضماد اُسکا ساتھ سرکے کے واسطے درد سر گرم کے نافع اور سعوط اور غرغرہ اُسکا ساتھ ماء العسل کے واسطے تنقیہ دماغ کے اور جذب رطوبات دماغی کے نافع ہی العین طلا کرنا اُسکی جڑ کا واسطے ناسور آنکھ کے اور ضماد کرنا اُسکے پتے کا ساتھ آٹے جو کے واسطے تلیین ورم آنکھ کے اور اکیلا واسطے ناسور آنکھ کے مجرب ہی الفم غرغرہ اسکا ساتھ ماء العسل کے واسطے درد داڑھون کے مفید ہی صاحب شفاء الاسقام نے لکھا ہی کہ پینا اُسکا ساتھ شراب کے واسطے کاٹنے سانپ کے نافع ہی اور ضماد اُسکا مانع پھیلنے اور سوجنے زخمون کا ہی مثانہ کو مضر ہی (**مصلح**) اُسکا مرزنجوش اور بعضے کہتے ہین کہ مصلح اُسکا تخم خرفہ ہی **مقدار شربت** اُسکا دو مثقال تک

قسم دوسری شاخین اُسکی زمین پر پھیلین پتے اُسکے مائل بگولاہٹ مشابہ بستانی کے پتے سے مگر اُس سے چھوٹے ساتھ کچھ تیزی کے اور بدون پھول کے اور صاحب تحفہ نے لکھا کہ نزدیک بعضون کے بدون پھول کے نہین ہوتا ہی لیکن بسبب چھوٹے ہونے پھول کے اور بسبب اتصال کے ساتھ شاخون کے دکھلائی نہین دیتا منبت اُسکا اکثر زیت والی زمین ہی (**طبیعت اُسکی**) گرم اور خشک درجے دوسرے مین اور صاحب تحفہ نے تیسرے مین لکھا ہی (**افعال و خواص اُسکے**) محرک باہ اور درد واسطے اورام سرد کے اور رفع کرنے آثار کے اور دفع کرنے زہر کے اور جذب کرنے کانٹے اور گانسی کے اور اُسکے تازہ کے عصارہ سے ضماد کرنا کمر اور قضیب اور ریڈھے پر اور پشت زہار پر باعث تحریک باہ کا یہان تک کہ بڈھے اور ضعیف باہ والون کو مفید ہی اور جوشاندہ اُسکے سوکھے کا بھی یہی اثر رکھتا ہی لیکن ضعیف اُس سے اسی طرح ضماد اُسکا جاذب سم اور دافع سمیت کا اور جاذب کانٹے اور گانسی کا ہی قسم تیسری اُسکے پتے مائل بہ گولاہٹ اور رونگٹے سفید اسپر ہوتے ہین اور کانٹے باریک سفید رونگٹے دار اور جب اُسکو اکھاڑین تیوع یعنی دودھ تیز اُس سے نکلتا ہی اور زمین پر پھیلا ہوا اور منبت جسکا پانی سے دور ہی وہ تیز ہوتا ہی اور اُسکے پتے کو جب نازک جلد پر خصوصًا گال پر ملین سُرخ کر دیتا ہی (**طبیعت اُسکی**) گرم اور خشک تیسرے درجے مین ساتھ سمیت کے اور یہ سب قسمون مین بری ہی (**افعال و خواص اُسکے**) مقی سخت اور مسہل اور زائد اسکا قاتل ہی اور دودھ اُسکا مقرح جلد کا ہی اور جب ساڑھے تین مثقال جوش کر کے اسکا پانی نعناع کے ساتھ پیوین آگے پیچھے مچھلی شور کھاوین سب کیڑے معدے کو دور کرے اور پھر پیدا نہووین اور شیخ داؤد انطاکی نے اس خاصیت کو واسطے بستانی کے ذکر کیا ہی اور صاحب تحفہ نے لکھا کہ ابن تلمیذ معنی مین کہتا ہی کہ سب قسم اذان الفار کی سوائے مرزنجوش کے ہین

اور سب کتابون سے بھی یہی بات ظاہر ہوتی ہی اسواسطے کہ مرزنجوش مین اور اوصاف ہین اور منجملہ ریاحین کے اور ساتھ عطریت کے ہی پتے اُسکے مشابہ چوہے کے کان کے نہین ہین پھول اُسکا سفید مائل بسبزی اور بیج اُسکا مشابہ بیج ریحان کے اور شفاف ہوتا ہی اور انطاکی نے لکھا ہی کہ اُسکی بہت قسمین ہوتی ہین بعضون کے پتے نازک اور مجدب پھول اُسکا زرد و دندانہ دار اور نرم اور یہ قسم سرد اور تر دوسرے درجے مین اور بعضی قسم اسمین سے رونگٹے دار باریک لمبی پھیلی ہوئی زمین پر دودھ سفید اکال تیز اُس سے ٹپکتا ہی اور وہ سوا مغثی کے ہی اور یہ مصر مین بہت ہی اور بعضی اُس سے جبشی ہی کہ پھول اُسکا شاخون سے لپٹا ہوتا ہی اور یہ گرم اور خشک دوسرے درجے مین عصارہ اُسکا مہیج جماع کا ہی تمر ہنگیا اور شربا اور جو قسم کہ اس سے بو لکڑی کی آتی ہی مسکن سوزش اور غثیان اور مسقط کیڑون کی ہی اگر بعد اُسکے مچھلی شور کھاوین درد سر لاتا ہی **مصلح** اُسکا مرزنجوش ہی مقدار شربت اُسکا ایک مثقال ہی صاحب شفاء الاسقام نے لکھا ہی کہ اس اسم کو گھاس تیز طبیعت چھوٹے چھوٹے ورق پھیلے ہوئے زمین پر اطلاق کرتے ہین بہتر وہ ہی کہ پھول اُسکا لاجوردی رنگ تازہ ہووے اسواسطے کہ پھول زرد آسمانی اور لاجوردی ہو جاتا ہی اور محرر کتاب نے جو کچھ کہ بنگالے مین دیکھا اور سنا دو قسم ہوتی ہی دونون مین شاخین چھوٹی بہت پھیلی ہوئی زمین پر اور گرہ دار ساتھ رطوبت کے کہ جب نچوڑین اُس سے تھوڑی رطوبت لعابدار چکنی نکلتی ہی اور پتے اُسکے گرہون کے سر پر اور پھول اُسکا پتون کی جڑ سے ملا ہوا اور چھوٹا لاجوردی رنگ اور ماکول یعنی نرم نازک تازہ اُسکے پتے کو اہل ہند اور اہل بنگالہ پکا کر مانند اور ساگون کے کھاتے ہین فساد مِنی کے اور جریان کے اور امراض گردہ اور مثانہ کو نافع ہی اور گرہین اُسکے جوڑون کی مقدار دو تین مثقال کے ساتھ تھوڑی سونٹھ تازہ کے کہ ہندی مین ادرک کہتے ہین

واسطے تقویت باہ کے مفید جانتے ہین اور قسم دوسری کہ کنارے پانی کے جمتی ہی پتے اسکے تھوڑے باریک اور بلند اور دونون کچھ چوہے کے کان سے مشابہ ہوتے ہین اور یہ قسم غیر ماکول ہی (طبیعت اسکی) سرد اور تر جانتے ہین اور پانی دونون قسم کا واسطے اورام گرم آنکھ کے اور اسکے ناصور کے مفید ہی اور بدستور ضماد اسکے پتون کا —

آذربو — بمد الف اور فتح ذال معجمہ اور سکون رائے مہملہ اور ضم بائے موحدہ اور واو کے یہ لغت یونانی ہی اور آذربو یہ ساتھ یا اور ہا کے آخر مین بھی آیا ہی (**ماہیت اسکی**) بغدادی نے کہا ہی کہ یہ جڑ عرطنیثا کی ہی عرطنیثا مین مذکور ہوگا اور صاحب تحفہ نے کہا ہی کہ جڑ ایک نبات کی ہی کہ سیاہ رنگ مشابہ شلغم اور اسکے منھ پر کچھ مانند گرہ جمی ہوئی اور گھاس اسکی خاردار بقدر ایک بالشت کے شاخ اور پتے اسکے مشابہ پتے کرنب کے پھل اسکا مشابہ غلاف چنے کے اسمین دو عدد یا تین دانہ زرد رنگ ہوتا ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ پھول اسکا زرد ہی اور منبت اسکا کھیت ہین اور سریانی مین عرطنیثا کہتے ہین فارسی مین چوا صباغان لیکن یہ سوائے چوا بیوہون کے ہی اور ایک قسم بخور مریم سے ہی پیچ صاف کرنے میل کے پشمینہ اور کپڑے سے مانند صابون کے ہی اور صاحب اختیارات نے کہا ہی کہ وہ جڑ کائی کی ہی اور پھول زرد رکھتا ہی اور اس جڑ کو فلار بلبار قلار گلیم شو قصت کہتے ہین اور وہ جڑ عرطنیثا کی ہی اور فیلا سوس اور سطر نیوس بھی اسکے نام ہین اور زبان شیراز مین چوبک اشنان اور بخور مریم اسکے قسم ہین (**طبیعت اسکی**) گرم اور خشک تیسرے درجے مین (**افعال اور خواص اور منافع اسکے**) جالی معطس مفتح مسکن فواق کا مدر بول اور حیض مسقط جنین مفتت حصاۃ محلل جاذب فضول دماغی کا دافع مواد مفاصل کا اپنی قوت مسہلہ سے اور واسطے احتباس حیض کے اور کاٹنے ہوام کے اور تسکین انکے درد کے نافع ہی بسبب تریاقیت کے **امراض الراس** سعوطا اسکا واسطے سدہ مصفات کے مفید اور نہایت معطس ہی زکام اور اور نوازل کو نافع ہی **اعضاء النفس والصدر** پینا اسکا واسطے پھنسنے آواز اور منقطع ہونے تنفس کے اور کھانسی سرد رطوبی کے مفید ہی **اعضاء النفض** حمول اسکا واسطے بواسیر اور تنقیہ رحم کے اور مدد حمل کے مفید ہی اسی طرح پینا اسکا ساتھ مثلث یا شراب کے رازی نے کہا ہی کہ ہچکی کو دور کرتا ہی اور اگر زن حاملہ اسکی بو سونگھے بہت چھینک لانے سے ڈر اسقاط کا ہوتا ہی شیخ رئیس نے دیسقوریدوس سے نقل کی ہی کہ یہ بار ہی آذربو کو اگر عورت حاملہ مس کرے یا حمول کرے اسی وقت بچہ کو گرا دیوے **الطحال و آلات المفاصل** ضماد اسکا ساتھ سرکے کے واسطے ورم تلی کے اور عرق النسا کے مفید ہی اور جو حقنہ مین داخل کیا جاوے درد اعصاب عرق النسا کو فائدہ کرتا ہی اسی طرح راکھ اسکی ساتھ سرکے کے واسطے درد مفاصل اور عرق النسا اور درد سرین کے نافع ہی **الجراحات** ذرور اسکا اکیلا یا ساتھ دواؤن مناسب کے واسطے زخمون خبیثہ کے مفید ہی **الزینۃ** ضماد اسکا ساتھ سرکے کے داء الثعلب کو مفید ہی **السموم** سب ہرون کو نافع ہی خصوصاً سموم ملذوعہ اور نہش ہوام کو جو ساتھ مثلث یا شراب کے تناول کرین **مقدار شربت** اسکا ایک مثقال تک تین مثقال اسکے قاتل ہین بسبب خناق اور متلی قوی اور سقوط قوت کے **علاج** اسکا مانند جیلاہنگ اور کندش کے کھانے والے کے ہی اور اگر اللہ تعالے چاہتا ہی مذکور ہوگا **بدل** اسکے دفع سموم مین اسکے وزن کے برابر بیخ اترج کے اور زراوند طویل اور فودنج مین اور صاحب اختیارات نے **بدل** اسکا انجیر کا دودھ دو دانگ اور بادآورد دونا اسکا کہا ہی —

آذریون — اوپر وزن آذربو کے ساتھ زیادتی نون کے اور بجائے بائے موحدہ کے یائے تحتانیہ ہی فارسی مین گل آفتاب پرست کہتے ہین اور آذریون کے معنی آگ کا رنگ ہی اور کہتے ہین کہ عرب اسکا جنبہ نام رکھتے ہین اور عرب کے شاعر بہت تعریف اسکی کرتے ہین شگوفہ اسکا درمیان اور شگوفون کے مشہور ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ اقحوان کی قسم سے ہی مگر بعضون نے اسکو رد کیا ہی اور ہندی مین سورج مکھی کہتے ہین (**ماہیت اسکی**) گھاس ہی بقدر ایک گز کے بڑی اور بستانی ہوتی ہی پتے اسکے مشابہ پتے جرجیر کے ساتھ تھوڑے رونگٹے کے گویا اسپر گرد بیٹھی اور نرم بے دندانے کے اور پھول اسکے زرد منھ کے اور بڑے اور چوڑے اور چمکتے اور پھولون کے بیچ مین پتیان چھوٹی کالی مائل بسرخی اور تند بو خوش شکل پھول اسکا ہمیشہ سورج کی طرف منھ رکھتا ہی اور سورج کی چال کے ساتھ حرکت کرتا ہی اور رات کو مرجھا جاتا ہی جنگلی کی بو قوی ہوتی ہی بستانی سے (**طبیعت اسکی**) گرم اور خشک ہی اول تیسرے درجے مین اور بعضون نے دوسرے مین کہا ہی اور گرمی پھول کی زیادہ ہی سب اجزا سے (**افعال اور خواص اور منافع اسکے**) محلل جالی ساتھ تریاقیت کے مفتح سدہ دماغی اور کبدی اور منقی دماغ کا اور واسطے ام الصبیان کے اور امراض باردہ دماغی اور اعصاب اور درد دندان کے اور تقویت معدہ اور جگر کے اور درد معدہ کے اور تقویت باہ کے اور پیدا کرنے نعوظ کے اور واسطے بواسیر کے اور زخم پھیپھڑے کے اور یرقان اور استسقا اور ادرار بول اور حیض اور فضلات اور اسقاط جنین کے اور تفتیت حصاۃ کے اور رفع قولنج کے اور دفع سموم کے نافع ہی **امراض الفم والقلب والمعدہ والمفاصل وغیرہ** اسکی جڑ کے پانی سے کلی کرنا واسطے درد سر دو دانت کے نافع ہی اور ایک درم پینا اس سے مقوی قلب بارد المزاج کا اور جوش مین لانے والا غصہ کا محرور المزاج مین اور چار درم اسکے پتے کا پانی ساتھ گرم پانی کے بہت قوی ہی اور ضماد اسکا واسطے درد مفاصل اور عرق النسا اور نقرس اور خنازیر کے اور کمر کے واسطے تقویت باہ اور نعوظ کے مفید ہی اور حمول کرنا اسکی جڑ کا مسقط جنین اور حمل پر معین ہی اگرچہ عورت بانجھ ہووے اور پینا اسکے پتے کے پانی کا واسطے نکالنے

جنین کے اور رفع احتباس حیض کے موثر ہی مقدار شربت پانی اُسکے پھول اور پتے اور جڑ کا چار مثقال تک اور اُسکے جرم سے ایک مثقال بدل اُسکا ڈیڑھ وزن سلیخہ اور چوتھائی وزن عدان ہی مضر محرور المزاج کو مصلح اسکی سکنجبین ہی اور مضر تلی کو مطلقاً اور تلی محرور المزاج کو خصوصاً مصلح اُسکا قند اور شہد اور سکنجبین ہی اور اُسکے خواص سے ہی کہ مکھی اُسکے پھول پر نہین بیٹھتی ہی اور اُسکے دھوئین سے چوہے اور چھپکلی بھاگتے ہین۔

آردتوله۔ بمد الف اور سکون راے اور دال مہملہ اور ضم تاے فوقانیہ اور سکون واو اور فتح لام اور ہاے کے (**ماہیت اُسکی**) صاحب برہان قاطع نے لکھا ہی کہ ایک آش ہی مانند کاجی کے کہ آٹے سے پکاتے ہین اور اکثر آدمی فقیر اور کمینے اُسکو کھاتے ہین عربی مین اُسکو صحنات کہتے ہین جان تو کہ صحنات سوا اُسکے ہی جیسا کہ حرف صاد مین مذکور ہوگا۔

آرغیس۔ بمد الف اور سکون راے مہملہ اور کسر غین معجمہ اور سکون یاے تحتانیہ اور سین مہملہ کے آخر مین اہل دمشق اور مصر کی زبان مین عود الریح فارسی مین پوست بیخ زرد شدہ کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) پوست زرشک کا ہی (**طبیعت اُسکی**) گرم پہلے درجے مین اور خشک دوسرے درجے مین (**افعال و خواص اُسکے**) ساتھ قوت باردہ اور قابضہ کے اور مانع التعفن اخلاط اور مفتح اور ساتھ قوت رادعہ کے قلاع اور استرخاے لثہ اور ضعف البصر کو نافع ہی اور مجفف قروح ہی **امراض العین** قطور اُسکے خیساندے کا اور جوشاندہ اُسکا گلاب مین واسطے تجفف رطوبات سائلہ آنکھ کے اور رفع بقایاے رمد مزمن کے نہایت مفید ہی اور اگر پیشتر از پیدا ہونے رمد کے آنکھ مین لگاوین حفظ صحت آنکھ کی کرتا ہی اہل مصر بدلے مامیران کے امراض آنکھ مین استعمال کرتے ہین اور سرمہ اُسکا مقوی بصر ہی اور عصارہ اُسکے مطبوخ اور معقود کا افعال مین مانند رسوت ہندی کے ہی **الفم** کلی اُسکے پانی جوش کیے کی واسطے بیماری قلاع کے اور درد دانتون اور تقویت مسوڑھے کو مفید ہی **اعضاء الغذا والامعا** پینا اُسکے جوشاندے کا ساتھ شراب کے واسطے امراض مذکورہ کے اور جرم اُسکا ساتھ شراب کے جہت درد جگر کے بدون تپ کے یا ساتھ پانی سرد کے واسطے درد جگر کے ساتھ تپ کے ہوئے حقنہ اُسکے جوشاندے کا منقی چرک اور زخم امعا کا اور جوشاندہ اُسکا واسطے رفع کرنے کیڑے کلیجے بکری کے مجرب ہی **مقدار** اُسکے جرم کا دو مثقال اور اُسکے جوشاندے کا بیس درم تک **بدل** اُسکا مامیران چینی اور رسوت ہندی ہی امراض آنکھ مین اور بعضے رسوت مکی کہتے ہین کھانسی کو مضر ہی **مصلح** اُسکا شہد ہی اور عصارہ اُسکے مطبوخ منعقد کا افعال مین مانند رسوت مکی کے ہی شیخ الرئیس نے لکھا ہی کہ بقول بعضون کے جو اُسکی جڑ کو تین مرتبہ پیٹ عورت حاملہ کے مارین یا اُسپر باندھین جنین کو ساقط کرے اور واسطے بہنے خون کے اسفل کے بدن سے نافع ہی۔

آزاد درخت۔ ساتھ الف ممدودہ اور فتح زاے معجمہ اور الف اور دال مہملہ کے اور خا اور تاے مثناۃ فوقانیہ کے (**ماہیت اُسکی**) درخت ہی بڑا پھل اُسکا مشابہ زعرور کے اور سبز رنگ اور کڑوا اور خوشہ دار بیج اُسکا مانند بیج زعرور کے اور ایک عدد اور خیارہ دار اور شش پرہ اور آخر بہار مین حاصل ہوتا ہی اور ایک مدت تک جاڑون مین درخت پر رہتا ہی پتے اُسکے سبز اور چکنے ساتھ تھوڑی سیاہی کے کنگرہ دار کچھ لنبے اور کڑوے اور بہت جھاڑ نہین کرتا ہی عربی مین شجرۃ الحرۃ اور بھی خربطیہ ساتھ تشدید راے مہملہ کے اور بلغت تنکابن کے جیلی داروں اور بھی روباطوس اور بلغت جرجان کے زہر زمین اور بلغت مازندران کے سیسیان اور اہل ہند بکائن کہتے ہین بعضے آدمی کا گمان یہ ہی کہ اُسکے درخت کو نیب کہتے ہین سو یہ محض وہم ہی کہ نیب کہ اُسکو نیم بھی کہتے ہین سواے ہند کے اور کسی بلاد مین نہین دیکھی گئی اور آزاد درخت سب ملک ایران اور روم اور ہند مین بہت ہین اور شیراز مین اُسکو توس کہتے ہین پھول اُسکا لال بنفشئی کم رنگ نہایت خوشبودار ہی اور بعض لوگون نے کہا ہی کہ آزاد درخت سواے بکائن کے (**طبیعت**) اُسکے پھول کی اول تیسرے درجے مین گرم ہی اور بیچ آخر درجے پہلے کے خشک اور نزدیک بعضون کے دوسرے درجے مین خشک اُسکے پتے کا مزاج قریب پھول کے لوگون نے کہا ہی (**افعال و خواص اور منافع اُسکے**) مفتح محلل مدر ساتھ تریاقیت کے **اعضاء الراس والاذان** پھول اسکا مفتح سدون دماغی اور واسطے بوڑھون اور مبرودون کے بہتر ہی سونگھنا اُسکا مسکن اوجاع سر کا ہی ضماد اُسکا پیشانی اور کنپٹیون پر مفید ہی اور جو پانی اُسکے پتے کا نشوق کرین درد سر کو کہ سرد اور تر ہووے اور بند ہونے ناک کے مفید ہی اور نطول پتے اور شاخ کا یا اکیلے پتون کا مسکن صداع سردی ہی پھل اور پتے اُسکے منقی قروح تنقیہ سر ہی قطور پانی تازے پتون کا کان مین دافع رطوبات کا اور رافع درد اور دوی اور طنین کا کہ ریاح سرد سے پیدا ہووے **اعضاء الغذا والنفض** ضماد اُسکے پتے کا فم معدے پر مسکن تبالی کا اور معدے پر اور نیچے ناف کے قاتل دیدان کا ہی اور پینا اُسکے عصارے کا بھی مانع متلی کا اور مفتح سدہ کا ہی اور پینا عصارہ اُسکے پتون کا مفتت حصاۃ اور مدر بول اور حیض اور فضلات ردیہ اور عرق النسا اور استرخاے انثیین کا اور مفتح سدون کا اور دافع قولنج کا اور محلل خون بستہ مثانہ کا اور دافع سموم سرد کا ہی اکیلا یا ساتھ شہد کے یا ساتھ ابر مردہ کے بلکہ ان دونون کے ساتھ بہتر ہی اسواسطے کہ مقوی عمل کے ہوتے ہین اور پینا پانی تازے پتون کا ساتھ تھوڑے پانی ادرک کے درد رحم کو نافع ہی اور واسطے بند ہونے حیض اور عقم عارضی کے نافع ہی اور سبب رہنے حمل کا ہی **الجذام والبرص والخنازیر والاورام والقروح والجروح والاوجاع** کہتے ہین کہ جرم اُسکا

جذام اور برص اور قروح خبیثہ کو ضماد پتّے اور شاخ کا محلل خنازیر اور دافع رحم سرد کو مسکن اور محلل ہے اور صاحب دستور الاطبا نے کہا ہے کہ جو پھل اور پتّے پکے زرد بکائن کے بمقدار آدھے من وزن ہندی سے ساتھ ایک من پانی وزن ہندی کے مٹھور مین رکھ کر سر اسکا پوشیدہ اور بند کر کے تین ہفتہ زمین مین گاڑین اور پھر چھ مہینے تک ہر دن ایک پیالہ بھر اس سے تناول کرین واسطے جذام کے بہترین دواؤن سے ہے اور بخور اسکا اکیلا یا ساتھ پتون نیب اور سنبھالو کے کہ پانی مین جوش کر کے دستور مقرر سے کرین دافع اوجاع اور محلل اورام سرد کا ہے اور بدستور غسل اسکے پانی جوش دیے ہوے سے مارنے والا جون کا اور دراز کرنے والا بالون کا ہے اور ضماد کرنا اسکے پھل کا ساتھ تھوڑے مردا سنگ کے پیس کر اور ساتھ روغن گل کے کئی دن پے در پے سر پر کہ ہر دن مین ایک بار لگاوین اور ہر تین دن مین ایک دن حمام مین جاوین اور بعد حمام کے بھی لگاوین اور سر کو ہلکے کپڑے سے چھپاوین سر کے قروح کو زائل کرتا ہے اور بال جماتا ہے اور مرہم اسکا کچلی اور سعفہ اور قروح سر کو نافع اور جمانیوالا بالون کا ہے اور ترکیب مرہم کی قرابادین مین مذکور ہوئی **المضار** پھل اسکا مضر سینہ اور معدہ کو اور کثرت اسکی سبب متلی اور قے صفراوی اور کرب اور تنگی نفس اور غشاوہ بصر اور دوار اور ہلاک کا ہے **مصلح** اسکا قے کرنا اور پینا دودھ تازہ دوہا ہوا اور کھانا سیب اور انار کا ہے اور پتے اسکے جانورون کو زہر ہین **مصلح** اسکا کھلانا پھل اور پتی توت کا ہے واللہ اعلم

آس ساتھ مد الف اور سکون سین مہملہ کے اسم فارسی اسکی سریانی ہے اور ریحان بھی کہتے ہین اور بھی سریانی مین کولنفسا یعنی جکڑنے والے اپنے بدن کے ساتھ اور یونانی مین مرسینا یا مارس اور قطیس رومی مین مرسین حبشی مین زورا ہندی مین ادھیرا کہتے ہین اور بکام اور قطوس اور عماد اور بیگ آس ساتھ طاے مہملہ کے کہتے ہین اور لوگ یہ بھی کہتے ہین کہ قیطس بیگ آس ہے **(ماہیت اسکی)** دو قسم ہے بری بستانی اور بری درخت بری کا مانند درخت انار کے ہے پتے اسکے سبز اور موٹے اور لنبائی مین کم اور پت جھڑ نہین کرتا ہے اور خوشبو اور معطر مزہ اسکا تھوڑا کڑوا اور بہت کسیلا پھول اسکا سفید رنگ اور خوشبو پھل اسکا ابتدا مین سبز اور بعد پکنے کے سیاہ رنگ اور ساتھ تھوڑی مٹھائی اور کڑوائی اور کسیلا پن اور تھوڑی غذائیت کے بیج اسکے سفید اور ریزہ چکنے بعضے پھلون مین تین اور بعضون مین زیادہ سات نو دس تک ہوتے ہین موافق بڑائی اور چھوٹائی پھل کے **(طبیعت اسکی)** مرکب القوی جزء سرد اسمین غالب اور جزء گرم کم اور بسبب ارضیت کے کہ رکھتا ہے خشک اور قابض اور سردی اسکی کم پہلے درجے تک خشکی اسکی دوسرے درجے مین پتے اور پھول اور پھل اور جرم اور بیج اور جڑ اسکی برودت اور یبوست مین متفاوت ہین یعنی بیج اور جڑ اور پتے اسکے خشکی مین غالب ہین سردی سے اور باقی اجزا اسکے بالعکس لیکن بیج اسکے مرکب القوی ہین اسکے مزے مین کسیلا پن اور مٹھاس اور لطافت ہے اور بسبب مٹھاس کے نافع ہے گرم کھانسی کو اور بسبب کسیلے پن کے حابس اسہال ہے اور بسبب کڑوائی کے مدر ہے بول کو **(افعال اور خواص اور منافع اسکے)** بسبب عطریت کے روح کو مناسب ہے اور بسبب قوت قبض اور لطیف کے ملائم روح کو اور بسبب تنقیہ اور متانت اور اضاءت اور نورانیت اور تقویت روح کا ہے اور بسبب اوصاف مذکورہ کے اور بھی بالخاصیت مقوی دل ہے اور دافع خفقان اور صداع اور دوار اور سدر اور رمد اور درد کان اور قروح اور نکلنے میل کا اور درد دانتون کا اور قلاع اور استرخاے زبان کا اور مقوی بصر اور محلل اورام اور جروح اور قروح کا اور مجموع نزف الدم اور نکلنے خون کا جس عضو سے کہ ہووے شربا اور ضمادا اور لطوخا اور منع کرتا ہے نکلنے پسینے کو مقوی معدہ اور احشا اور مدر بول اور قابض اور محلل اور مفرح اور حابس اسہال اور مفتت حصاۃ اور حابس اور قاطع خون حیض کا اور رافع ضعف گردہ اور بواسیر اور جبر کرنیوالا ٹوٹی ہڈی کا ہے پھل اسکا ساتھ قوت تریاقیت کے دافع سموم کا ہے خصوصا رتیلا اور بچھو کا **اعضاء الراس** ضماد کرنا اسکے پتے تازے کا اکیلا یا سرکے کے ساتھ پیشانی پر واسطے حبس رعاف کے اور اوپر سر کے واسطے صاف کرنے خراز اور تخفیف قروح کے اور ساتھ تھوڑے اقاقیا اور رامک کے بھی پانی مین ملا کر واسطے صداع کے کہ ضربہ اور سقطہ اور گٹ جانے جلد سر سے ہو نافع ہے اسی طرح طلا کرنا اور لطوخ اسکا ساتھ کسی چیز موافق کے جیسے اسکے پتے کے پانی مین گلاب اور تھوڑا کافور داخل کر کے کپڑا السی کا بھگو کر معدہ پر رکھین صداع کو کہ شرکت معدہ سے بسبب غلبہ صفرا کے ہو نافع ہے اور ضماد اسکے پھل پکے کا ساتھ شراب کے سر کے اوپر مسکن اور رافع صداع بلغمی اور صفراوی کا اور ضماد اسکے پتے کا ساتھ روغن گل اور زردی انڈے کے دوار اور سدر کو کہ ضربہ اور سقطہ سے عارض ہو مفید ہے اور قطور اسکے پتے کے پانی کا ساتھ صندل سرخ گھسے ہوے کے اور ساتھ پانی پتے بید کے ناک مین اور ساتھ گل ارمنی اور سرکے کے واسطے رعاف کے اور پینا تھوڑا پانی جوش کیا ہوا اسکے پھل کا قبل پینے شراب کے نافع خمار کا ہے اور سونگھنا تازے پتے کا مقوی دماغ اور مانع صعود ابخرے کا ہے طرف دماغ کے اور دماغ کو منع کرتا ہے قبول کرنے ابخرون سے اور دوار اور سدر کو بھی مفید ہے اور چکنا کرنا سر کو اسکے روغن سے ورم سر اور سبات کو کہ ابخرے سے تپ مین یا غیر تپ مین واقع ہو نافع ہے بسبب قوت برودت اور تقویت دماغ کے اور تحلیل ابخرے کے اور منع کرنے کے ابخرے کو صعود سے طرف سر کے اور ڈبونا سر کو اسکے روغن سے اکیلے واسطے دوار اور سدر کے کہ ابخرے متصاعدہ معدے سے تپ مین ہوتے ہین کئی دن ابتداے بیماری مین بعد تنقیہ کے قے اور اسہال سے ساتھ آتا رغون کے اور بعد ابتدا کے ساتھ روغن بابونہ کے نافع ہے **العین** قطور اسکے پتے کے پانی کا آنکھ مین واسطے تسکین درد کے اور نکل آنے آنکھ کے کہ جحوظ کہتے ہین اور راکھ اسکی اجزاے دواؤن ناخنہ اور سلاق اور دمعہ سے ہے اور توتیا سے قوی تر ہے اور بدل اسکا ہے **الاذن** قطور اسکے پتے کے پانی کا کان مین واسطے تسکین درد اور تقویت کے اور آنے میل کے اور قروح کان کے نافع ہے **الفم** کلی اسکے پانی جوش کیے سے مسکن درد گرم دانتون کے اور استرخاے مسوڑھے اور زبان کے اور واسطے قلاع کے اسی طرح پینا اسکے پتے کے پانی کا اور شربت اسکے پھل کا نافع ہے **اعضاء النفس والصدر** سونگھنا

اسکا مقوی دل ہی اور دافع خفقان اور طلا کرنا اسکے پانی سے اور
کھانا اسکے پکے پھل کا اسی طرح شربت اور رُب اسکے پھل کا واسطے
کھانسی اور نفث الدم اور اوجاع ریہ کے مفید ہی **اعضاء الغذا**
پھل اسکا مقوی معدہ خصوصًا رُب اور ستو اسکے ساتھ بعضے
ربوب قابضہ کے اور کبھی بسبب شدت قبض کے ادرار کرتا ہی اور پینا
پانی جوشاندہ کا قاطع اسہال اور پرانے کا ہی بیج اسکا مانع بہنے
فضول کا ہی طرف معدہ کے اور ضماد اسکے پتے کا نیچے ناف کے
اسہال صفراوی اور سوداوی کو مفید ہی اور جو چوتھائی رطل
اسکے پتے کے پانی کو ساتھ روغن تل کے نوش کریں مسہل قوی
بلغم کا ہی رُب اور شربت اسکا حابس بطن اور مانع اسہال مزمنہ اور
بواسیر کا ہی عصارہ اسکا واسطے امراض مذکورہ کے اور ذرب اور
قے اور پیاس کے نافع بخور اسکا واسطے گرنے مسّہ بواسیر کے اور
رفع ہونے ریح کے اور دفع ہوام کے نافع ہی **اعضاء النفس**
کھانا اسکے پھل کا سوزش پیشاب کو اور قرحہ مثانہ کو اور درد
حیض کو اور سیلان رطوبات کو مفید ہی اور عصارہ اسکے
پھل کا مدر بول اور حیض ہی اور جوشاندہ اسکے پھل کا سیلان
رطوبات رحم کو نافع ہی اور ضماد اسکے پتون کا بواسیر اور ورم
خصیہ کو اور جلوس کرنا اسکے پتے کے جوشاندہ میں نکلنے
کانچ کو اور رحم کے میلان کو مفید اور جو اسکو کوٹیں اور اسکے
پانی کو مقعد پر کہ نکل آئی ہو یعنی کانچ پر ملیں اپنی جگہ پر
چلی جاوے کہ پھر نہ نکلے **الاورام والبثور** ضماد اسکے پتے کا مسکن
اورام گرم اور جمرہ اور نملہ اور بتی اور بثور یعنی قروح کو کہ ہاتھ
پانون میں ہوتے ہیں اور واسطے جلنے کے آگ سے مفید ہی
اسی طرح تیل اور مرہم کہ اسکے تیل سے بنائے جاوین اور پینا اسکے
شربت کا بھی مفید اور ضماد اسکے پتے کا کہ شراب اور روغن
زیتون میں بھگویا ہو بھی نافع اور ذرور اسکے سوکھے پتون
کا اوپر داحس کے اسی طرح موم روغن اسکا بھی مفید ہی اور ضماد
اسکے پتون کا ساتھ روغن زیتون کے اور اسی طرح راکھ اسکی
ساتھ موم کے اور روغن کے واسطے جلنے آگ کے مفید ہی اور
ضماد اسکے پھل پکے کا ساتھ شراب کے دور کرنے والا قروح
کا ہی کہ ٹخنے میں اور قدم میں ہوتے ہیں اور جلنے آگ کو

مفید ہی اور نافع نکلنے چھالے کا ہی **آلات المفاصل** ضماد اسکے
پھل کے جوشاندے کا ساتھ شراب کے استرخاے مفاصل کو نافع اور
ضماد اسکے پتے کا واسطے ضربہ اور سقطہ کے اور درد ایڑی کے نافع
اور ضماد اسکے پتون کا ساتھ تازے سبز اور مسور اور گل سرخ اور اقاقیا
کے اوپر اعضا کے اور ان ٹھون کے کہ سستی انکو لاحق ہوتی
ہی اور بڈھون کو نہایت مفید ہی اسی طرح ضماد اسکے پتون کا
ساتھ مغاث ہندی کے کہ میدہ لکڑی نام رکھتے ہیں یا ساتھ زردی
انڈے کے اور گل روغن کے نیم گرم واسطے ضربہ اور سقطہ کے نافع ہی
اور ضماد اسکے پتون کا ساتھ گل ارمنی اور سرکے کے واسطے صاف
کرنے ناخن کے مفید ہی اور جو پتے اسکے خوب کوٹیں اور چھان کر
ساتھ زیرہ کرمانی کوٹے چھانے ہوے کے انڈے کی زردی میں
ملا کر کوے کپڑے پر ملکر نیم گرم کمر پر لگا دیں ضربہ اور سقطہ اور درد
اور وہن اور سستی اعصاب کو دور کرے اور نطول اسکے پتون کے
جوشاندے کا واسطے تسکین وجع مفاصل کے اور اوپر ہڈی ٹوٹی
کے سبب سرعت انجبار کا ہی اسی طرح دھونا بہق کا اس سے
سبب صاف ہونے کا ہی اور ذرور پتون خشک کا واسطے سحج ایڑی
کے اور ٹوٹے عضو کے نافع ہی **الزینۃ** جوشاندہ جڑ اور پتے
اور پھل کا اور تیل اور عصارہ اسکا سبب مقوی بال اور مانع ٹوٹنے
کے اور سبب بڑھنے اور کالے ہونے کے ہیں اسی طرح دھونا اسکے
پتون کے پانی جوش کیے ہوے سے خصوصًا دانے اسکے اور ضماد دانے
پسے ہوے کا حمام میں واسطے تقویت بدن کے اور سوکھنے رطوبات غریبہ
مرخیہ کے جلد سے اور جوشاندہ اسکے دانے کا ساتھ روغن گاؤ کے یا
گوسفند کے مانع نکلنے پسینے کا ہی اور مصلح سحج جلد کا ہی اور ذرور اسکے
پتون کا مانع بدبو بغل اور چڈھے کا خصوصًا جلایا ہوا اسکا دور
کرنیوالا اجھائیون اور نمش کا ہی اور جو اسکے پھل کو چقندر کے پانی کے
ساتھ پکاوین اور سر پر ملیں تو بثور سر کو زائل کرے اور جب کوٹیں اور
باقلے کے پانی میں گھولیں اور چھپکے کہ چہرہ اور گالون میں
ہوتی ہی ملیں زائل کرے اور پھل اسکا بچھو اور رتیلا کے کاٹے کو
نفع کرتا ہی خصوصًا شراب کے ساتھ مقدار شربت کا اسکے جرم سے
تین درم تک اور اسکے عصارہ سے تین اوقیہ تک بدل اسکا اقحباس
حیض اور شکم اور نفث الدم میں اقاقیا ہی اور اورام میں سوت

اور کہتے ہیں کہ بدل اسکا مطلقًا توت کے پتے ہیں **مضار**
اسکے کہتے ہیں کہ صداع حار اور زکام کو مضر ہی اور بہت
سونگھنا اسکا باعث بیخوابی کا ہی **مصلح** اسکا سوسن اور گل بنفشہ
تازہ اور کہتے ہیں کہ مسواک کرنا اسکی تر لکڑی سے مہیج جذام ہی اور
بیچ ڈنڈی اس درخت کے گرہ پیدا ہوتی ہی مشابہ ہتھیلی ہاتھ کے
کہ اسکو پنجہ آس کہتے ہیں سب افعال میں قوی تر پتون اور پھل سے
اگر اسکو ٹکڑا جلا کر ساتھ شراب کسیلی کے قرص بنا کر سایہ میں
خشک کیا ہو اور کہتے ہیں کہ جو انگوٹھی اسکی تازہ لکڑی سے بنا کر
صاحب ورم چڈھے کو خنصر جانب موافق میں پہنیں بالخاصیت اسکو
تسکین دیتی ہی لیکن آس بری کہ اسکو اسمارون اسفرم نام رکھتے
ہیں اور عربی میں نمد اور ریحان القبور اور یونانی میں سیسا انریا
کہتے ہیں اور رسور واسفرم نام فارسی اسکا ہی تنکابن میں خبہ کہتے
ہیں اور جنسے اسکو اذخر جانا ہی وہم اسکا ہی **(ماہیت اسکی)**
درخت اسکا درخت بستانی سے چھوٹا اور پتے اسکے چوڑے اور
زرد رنگ اور پتون کا سر تیز اور مشابہ نوک نیزے کے لکڑی اسکی
سخت پھل اسکا گول اور بعد پکنے کے نہایت لال ہوتا ہی درمیان
پتون سے نکلتا ہی اور شاخیں بہت ایک جگہ سے نکلتی ہیں اور جاڑے
میں پت جھار نہیں کرتا **(افعال اور خواص اسکے)**
محلل اور جاذب اور مقوی **امراض الراس** سونگھنا اسکا دفع
رطوبات دماغ کے نافع ہی بسبب قوت جذب اور تحلیل کے اور تقویت دماغ
کے اور پینا اسکا نافع ہی واسطے صرع اور صداع بلغمی اور دفع رطوبات
کے دماغ سے اور واسطے تقویت دماغ کے **اعضاء الغذا**
پینا اسکے پھل اور پتے کا شراب کے ساتھ واسطے تقویت معدہ اور کلیجے
کے اور رفع کرنے یرقان کے اور اسہال اور ادرار دودھ کے نافع ہی
اور حمول اسکا واسطے نکالنے کیڑے معدے کے مفید ہی **اعضاء
النفض** پینا پتے اور پھل کا اسکے شراب کے ساتھ واسطے تفتیت
حصاۃ کے اور تقطیر البول رطوبی کے مفید ہی اور ابن تلمیذ نے واسطے
ضربہ اور سقطہ اعضا کے بالخاصیت مفید جانا ہی اور ابن ماسرجویہ قوت
اسکی مانند بادآورد کے جانتا ہی اور بعضون نے مانند افسنتین کے ۔
آسیلوس ۔ بمد الف اور کسرہ سین مہملہ اور ضمہ یاے تحتانیہ اور
سکون واو اور سین مہملہ کے لغت یونانی میں نمک چینی

کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک نمک ہی کہ دریائے شور کے کنارے
پتھر سفید ہلکے پر اور ایک قسم اوپر پتھر پائی جاتی ہے مائل بسردی کہ اراضی اور رطوبت
دریا سے اور گرمی آفتاب سے پیدا ہوتا ہی مشابہ سنجی اور نوسادر اور
کنکری بڑی اور چھوٹی کے اس پتھر کو آسیوس اور نمک کو ملح
آسیوس اور زہرۃ الاسیوس کہتے ہین اور یہ نمک اس پتھر سے
قوی ہوتا ہی بہتر اسمین سفید ہلکا خالص جلد ٹوٹنے والا مشابہ
نوسادر کے کہ اسمین رنگین نہ ہووین لیکن گھسی نہووین اور جب
زبان پر رکھین زبان کو کاٹے اور جب نمی اور رطوبت اسکو
پہونچے نرم ہو اور گھل جاوے (طبیعت) اسکے زہرہ کی گرم اور
خشک تیسرے درجے مین اور طبیعت اسکے پتھر کی گرم اور خشک
دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اسکے) لذع معفن ہی
پینا ایک دانگ اسکا دو دانگ تک ساتھ شہد کے بطریق لعوق کے
واسطے قرحہ ریہ اور ضیق النفس بلغمی کہنہ کے اور منجن اسکا قاطع خون کا
اور طلا اسکا سرکے کے ساتھ واسطے ورم طحال اور گردہ کے اور ساتھ
صمغ البطم اور زفت کے واسطے تحلیل خنازیر کے اور ساتھ شہد کے
منقی زخمون اور ساتھ موم اور روغن کے مانع پھیلنے قروح خبثیہ کا
کہ درمیان انکا بلند اور کنارے انکے پست اور منہ انکا گول ہو اور
واسطے قروح کہنہ خشک عسرۃ الاندمال کے اور دور کرنے گوشت
زائد کے اور ساتھ باقلے کے آٹے کے واسطے نقرس کے اور مداومت
اسکے فرو رہنے کی حمام مین ابدان عظیمہ موٹے پر باعث چھوٹائی اور دبلائی
کا ہی بدل اسکے زہرہ کا پتھر اسکا مقدار شربت اسکا
ایک دانگ سے آدھے درم تک المضار بورث سحج ہی مصلح
اسکا گوند ببول مغسول نہ ہرہ اور پتھر کا بدستور اقلیمیا کے کہ
دھویا ہو ملطف اور جالی اور اکثر افعال مذکورہ مین بہتر ہی۔

اطریلال — بمد الف اور سکون طائے مہملہ اور کسرہ رائے مہملہ اور
سکون یائے تحتانیہ اور فتحہ لام اور الف لام کے لغت بربری ہی
یعنی چڑیا کا پانون یا کوے کا پانون بسبب مشابہت اسکی
شاخ کے ساتھ چنگل کوے کے اور اسکی گھاس کو عربی مین
حشیشۃ الارض اور جزر الشیاطین بھی کہتے ہین اور ترکی مین
غازاباغی اور ہندی مین کاچنگی یعنی کوے کا پانون اور سی بھی
کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ مسمی ہوا اسکے ہی اور پہاڑون مین
پائے زاغان کہتے ہین (ماہیت اسکی) یہ ایک گھاس کا ہی
مشابہ سوئے کے پھول اسکا سفید پتے اسکے متفرق اور ڈنڈی
اسکی مربع اور آخر بہار مین حاصل ہوتا ہی اور جو سبز کالا
مشابہ سونف کے ہی قسم دوسرے ہی مولف کہتا ہی کہ یہ قسم
اہواز کی طرف جمتا ہی اور تخم خلال الدان کہتے ہین مستعمل اور
بہتر مصری ہوتا ہی کہ بہت ریزہ اور باریک مائل برنگ
آسمانی اور طولانی اور نہایت کڑوا اور تند کہ زبان کو کاٹے
اور بھاری اور تازہ ہو (طبیعت اسکی) گرم اور خشک ہی
تیسرے درجے مین (افعال اور خواص اسکے) محلل ریاح
اور جالی اور مدر فضلات اور مفتح سدد اور منقی گردہ اور مثانہ
اور جب ساتھ شیشے کے جلا دین اور ساتھ شہد کے ملا دین
تفتیت حصاۃ کی کرے اور ایک درم ساتھ شہد کے واسطے
دفع ریاح ایلاوس کے بنہایت مجرب ہی اور ضماد اسکا مجفف
قروح کا اور زائل کرنے والا آثار جلد کا اور نفوخ اسکا ناک
مین اور بدستور پینا اسکا مسقط جنین کا ہی اور کہتے ہین کہ جو گرمی
کی فصل مین ایک درم اسکو عاقرقرحا اور تربد اور سونٹھ کے ساتھ کہ
ہر ایک انمین سے ایک دانگ ہو ساتھ شہد کے گھول کر بعد
تنقیہ کے مسہلات لائقہ سے پیوین اور دھوپ مین بیٹھ کر
موضع برص کو کھولین تو دھوپ اسکو گرم کرے یہانتک کہ پسینا
نکلے اور اگر پیاس غالب ہوئے تو پانی پیوین پہلے دن سے تین
دن تک موضع برص مین چھالا پڑیگا اور بعد دفع ہونے زرد
آب کے اس سے بالکل برص جاتا رہیگا اور مجرب جانتے ہین
اور ابن بیطار اور صاحب اختیارات بدیعی نے لکھا ہی کہ بہت
مرتبے آزمایا گیا یہ بھید عجیب ہی لیکن اس شرط پر کہ پہلے تنقیہ
کیا ہوا اور بعضی لوگون نے کہا ہی کہ جو وقت اکیلا اسکو ہر دن
تین درم شہد کے ساتھ پندرہ دن پے درپے پیوین یا مرکب اسکے سے
بدستور مزبور کے یا ساتھ عاقرقرحا کے مدت مذکور مین استعمال
کرین یقینًا برص کو رفع کرتا ہی خصوصًا مواضع لحمیہ سے کہ علاج
کو جلد قبول کرتا ہی اپنے غیر سے اور بعضون نے کہا ہی کہ اکیلا اور
بعضے کہتے ہین کہ جو ڈیڑھ جزو اطریلال سے اور پوست سناے
اور تیی تلی سے ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھان کر پانچ
دن ہر دن مین تین درم ساتھ شراب انگوری کے پیوین
اور دھوپ مین بیٹھین بحکم خدائے تعالے شفا پاوین
مقدار شربت اسکا ایک درم سے تین درم تک ساتھ
شہد یا شراب کے **بدل** اسکا طلا مین کندش مضر جگر گرم کو
مصلح اسکی سکنجبین ہی اور مضر گردہ کو مصلح اسکا کتیرا ہی
مالیقی نے کہا ہی کہ شروع ظہور النفع اس دوا کا پہلے قبیلا بربر
معروف بنبی وجہان سے تھا کہ وہ مغرب مین متعلقات بجایا سے
رہتے تھے اور جو آدمی اسکی طرف قصد اور توجہ کرتے تھے واسطے
برص کے وہ بخل کرتے تھے اور چھپاتے تھے آدمیون سے اور
سیکھتے تھے خلف اپنے سلف سے یہانتک کہ حق سبحانہ وتعالی نے
ظاہر کیا اسکو بعضے آدمیون پر اور ہوتے ہوتے شہرت پائی اور
استعمال کیا لوگون نے بہت طرح سے جیسا کہ بعضے انسے مذکور ہوے

آلسن — بمد الف اور ضمہ لام کے اور فتحہ سین اور نون کے لغت
یونانی ہی بمعنی بربری الکلب بسبب دفع کرنے زہر کتے باولے کے
اور شام مین حشیشۃ النجات اور حشیشۃ السلحفات کے بھی مشہور ہی
(ماہیت اسکی) ایک گھاس ہی کہ ڈنڈی اسکی بقدر ایک گز کے
مشابہ ڈنڈی سونف کے پتے اسکے مشابہ پتے فراسیون کے اور اس
کھر کھرے اور خاردار رنگ اسکا درمیان سرخی اور سیاہی کے بیچ
اسکے مائل چوڑائی کے اور سبز باریک بیج غلاف تہ دار کے ترس
چھوٹا اور مزہ مین تیزی اور تندی اور کڑوائی اجوائن کے مانند
پھول اسکا لال مائل بتاریکی نیچے سے پتون کے جمتا ہی اور کہتے
ہین کہ گھاس اسکی مشابہ سوئے کے ہی ڈنڈی اور پتے اور بو مین
منبت اسکا زمین نیچی کنکری والی جڑ اسکی لعنی مانند شلجم لمبے
اور گاجر کے اسکے مزے مین تھوڑی مٹھاس ہی (طبیعت
اسکی) اول تیسرے درجے مین گرم اور آخر پہلے درجے مین خشک
(افعال اور خواص اسکے) محلل اور جالی مقطع ہی درد سر اور
زکام اور ضیق النفس اور ریاح معدہ اور گردہ اور مفاصل اور درد
جگر اور تلی کو نافع اور مجفف باعتدال ہی بستگی اور سردی اسکی بہت ہی اور
زہر مہرہ کہتے باولے کاٹے ہوئے کا اور رافع جھائین کا ہی—
امراض الراس الصداع سوطا اسکے جوشاندہ کا اور پینا اسکا
جمود اور سردی بہت اور ضیق النفس اور بلغم جمے ہوئے خرے کو

نفع کرتا ہی اور ضماد اسکا ساتھ شہد کے واسطے جوششون کے کہ اُنسے زرد آب ٹپکتا ہی اور چھائین کو بھی مفید ہی الیاه کھانا اسکا نہایت تقویت باہ کا ہی مالیقی نے کہا ہی کہ اگر جوشانده اسکا پیوین لرزے بغیر تپ کو ساکن کرتا ہی سم الکلب جو اُسکے بیج کو کوٹین اور بیچ کھانے اُس شخص کے کہ کتے باؤلے نے اُسکو کاٹا ہو داخل کرین تو مہرہ اسکا ہی اور زائل کرنے والا اُسکی سمیت کا ہی جالینوس نے کہا ہی کہ جو اسکو درمیان گرمی کے سکھا کر کوٹین اور رکھ چھوڑین اور وقت احتیاج کے مقدار ایک مثقال کے ساڑھے چار اوقیہ شہد کے ساتھ کئی دفعہ ایک دن درمیان دیکر کتے باؤلے کے کاٹے ہوئے کو پلادین نہایت مفید ہی اور پینا دو درم اُسکی جڑ کے پانی کا کتے باولے کے کاٹے ہوئے کو مفید ہی ہر چند کہ وہ شخص پانی سے ڈرے اور قریب ہلاک کے ہو اور چاہیے کہ پانی تین عدد جڑ لانبی تازی کا ہو اور اگر تازی نہ ملے ایک درم سے دو درم تک موافق قوت اور علت کے جڑ خشک پسی ہوئی اُسکی سے اور اگر ساتھ دودھ کے کھائین بہتر ہی مقدار شربت کا دو درم تک بدل اسکا آدھا وزن حب الغار اور ہم وزن اسکا اجوائن ہی مضر جگر گرم کو مصلح اسکا کتیرا ہی کہتے ہین جو گھاس اُسکی ساتھ سب اجزا کے کپڑے مین باندھ کر عضو درد والے مواشی پر باندھین نفع تکلیف کا کرتا ہی اور شیخ داؤد انطاکی نے اسکو مخصوص درد سر آدمی کو جانا ہی اور کہتے ہین کہ لٹکانا اسکا گھر کے دروازے پر موجب حفاظت صحت اُس گھر والے کا ہی اور نگاه رکھنا اسکا مورث عشق عورتون کا ہی۔

آملیلس — بمد الف و کسرہ میم اور لام اور سکون یائے تحتانیہ اور لام اور سین مہملہ کے لغت بربری ہی بلاد مغرب مین مشہور ہی **(ماہیت اسکی)** گھاس ہی شجری اقصائے بلاد مغرب و افریقیہ کے ملتی ہی لنبائی اُسکی بقدر قد آدمی کے اور زیاده اُس سے پتے اُسکے مانند پتے مورد کے اور نرم پھل اُسکے بقدر مسور کے اور سبز اور جب پکتا ہی سیاه ہو جاتا ہی چھونے مین نرم ہی لکڑی اسکی بہت سخت اندر اُسکے زرد مائل بسفیدی ملمع بسرخی مستطیل باریک ریشے اُسکے **(طبیعت اسکی)** مرکب القوی سردی اور خشکی غالب ہی **(افعال و خواص اسکے)** بہت قابض اور مقوی جگر اور تلی و مفتح سده اور استسقا کو نافع ہی **اعضاء الغذا** اپنا پانی اُسکے ریشے باریک کے خیسانده رکھا دست لاتا ہی اور تقویت کبد اور تلی کی کرتا ہی زردی خساره اور استسقا کو دور کرتا ہی سددون کو کھولتا ہی یرقان کو دور کرتا ہی جرم اسکا اور پینا اُسکے آب گوشت کا یعنی اسکو ساتھ گوشت کے جوش کریے یہی اثر رکھتا ہی۔

آنش النفس — بمد الف اور کسرہ نون اور سین اور الف اور لام لام اور نون اور فا اور سین کے مالیقی نے لکھا ہی کہ ابن حشیہ نے اپنی کتاب مین اسکا نام اشکالامن کہا **(ماہیت اسکی)** گھاس ہی کہ ہر سال ربیع مین پیدا ہوتی ہی مشابہ جرجیر کے پتے اُسکے بدون دندانے کے پھول اُسکا مانند تتریک یعنی حرف کے اور زرد پتے سفید اُسکے پھول کو احاطہ کیے ہوئے ہین اور ساتھ حرکت آفتاب کے میل کرتا ہی مانند خبازی کے اور بے حرکت ہوا کے حرکت کرتا ہی ڈنڈی اُسکی چار پہلو مائل بسیاہی ہوتی ہی مصر مین اور اطراف شام مین بہت ہی منبت اسکا مجاری پانی کے ہین **(طبیعت اسکی)** گرم دوسرے درجے مین معتدل بیوست کے ہین **(افعال و خواص اسکے)** مقوی حواس اور حافظہ مفرح ہمکو زائل کرتا ہی اور قائم مقام شراب کے اور قاطع سفیدی آنکھ کا رنگ رخساروں کا اچھا کرتا ہی مدر فضلات کا ہی یعنی دودھ اور حیض اور پیشاب کا مہیج باه کا ہی **امراض الراس و العین و القلب و الباه وغیرہا** جوشانده اسکا ازالہ ہموم مین اور تفریح مین اور تقویت دماغ اور تقویت حواس باطنہ مین مانند شراب کے ہی بدون مستی اور خمار کے پھول اسکا بھی کچھ یہی اثر رکھتا ہی عقل کو خلل نہین پہونچاتا ہی مقوی حافظہ کا ہی قطور اُسکے عصارے کا سفیدی آنکھ کو دور کرتا ہی اور چار درم بیج اُسکے ساتھ مینفختج کے یا ساتھ دودھ بکری کے مہیج باه کے ہین یہانتک کہ آدمی سو برس کی عمر کو یا آدمی مایوس کو بھی مفتح سده ہی رنگ رخساروں کا اچھا کرتا ہی بدن کو موٹا یرقان کو دور کرتا ہی۔ **مقدار شربت** اُسکے جرم کا پانچ درم تک اور اُسکے عصارے اور جوشانده سے اٹھارہ درم تک **بدل** انگور کا پانی جوش کیا ہوا دارچینی اور زعفران کے ساتھ **مضر** گرده کو **مصلح** اسکا شہد کثرت اسکی درد مفاصل پیدا کرتی ہی ترکیب نبات شراب کی اُس سے قرابادین مین مذکور ہی شراب اسکی مفرح نفس ہی وسواس سودای اور مالیخولیا کو نہایت نافع ہی

آب کمہ — بسکون ثالث اور ضم کاف اور فتح میم کے **(ماہیت اسکی)** پانی ہی مٹی کے رنگ کا نہایت گنده اور بدبودار ایک قسم کی مچھلی کے پیٹ سے نکالتے ہین اور وہ مچھلی چین کے دریا مین اور زنجبار کے دریا مین ملتی ہی عربی مین ماء الحمہ کہتے ہین واسطے عضو ٹوٹے ہوئے کے مقدار دو مثقال اُس سے اگر کھائین اسطرح کہ دانت مین نہ لگے ٹوٹے عضو کو درست کرتا ہی۔

فصل الالف مع الباء الموحدة

اباذیره — بروزن افاعیل ادویہ اور مصالح کھانے کے ہین اور بعضون نے کہا ہی کہ عام ہی ادویہ اور مصالح اور توابل اور حوائج طعام اور بقول سے اور یہ قول اقرب بصواب ہی مولانا قطب الدین نے کہا ہی کہ درمیان ابازیر اور توابل کے فرق یہ ہی کہ توابل خشک اور تر ہوتے ہین بخلاف ابازیر کے کہ خشک ہی ہوتے ہین اور وجہ ڈالنے توابل اور ابازیر کی کھانے مین ان پانچ وجہون سے ایک وجہ ہی یا نفاست کھانے کی ہوتی ہی تو کم کھانے مین ایسا مزه کر دیتے ہین کہ طبیعت کھانے کو قبول کرتی ہی اور اسکی طرف مائل ہوتی ہی اور ہضم کرتی ہی اسکو اسواسطے کہ پلاؤ مرکب ہی گوشت اور چانول اور گھی سے اور یہ تینون پھیکے اور بدون بو کے ہین جب ابازیر اسمین ڈالتے ہین مزه اور بو حاصل ہوتی ہی طبیعت اسکو قبول کرتی ہی اور اسکو ہضم کرتی ہی یا سبب ڈالنے کا کھانے مین زہومت اور کراہت بوے کھانے کی ہی تو وہ کھانے کی بو کو اچھا کر دیتے ہین اور ایسا کرتے ہین کہ طبیعت اسکو دوست رکھتی ہی یا سبب ڈالنے کا سردی مزاج کھانے کی ہی اسمین ابازیر گرم ڈالتے ہین واسطے تعدیل مزاج کھانے اور اصلاح کے اور واسطے میل کرنے کے طرف اعتدال کے یا سبب ڈالنے کا غلظت اور دشواری ہضم کھانے کی ہی تو کر دیوین اسکو لطیف اور آسان کرین ہضم کو یا یہ کہ کردین کھانے کو لطیف اور لطف اور مفتح مجاری اور جالی معدے اور مجاری کو اور صالح کردین کھانے کو واسطے

اس شخص کے لائق ہے کہ بدن مین جمیع فضول بلغمی غلیظہ لزج خام پس ان اسباب خمسہ سے لائق ہوتا ہی استعمال ابازیر کا کھانون مین لیکن چاہیے کہ کثرت نکرین کہ جب بہت ہونگے گرندگی کرینگے آلات غذا مین اور جہان جہان گذرینگے اور بھی باتین پیدا کرتے ہین خلط مین کیفیت تیز اور بہت ہوتا ہی کہ ہوجاتے ہین سبب پیدا ہونے قروح اور اورام اور امراض شدیدہ کے اس سبب سے خون مین ضرر بہت ہوتا ہی بسبب بھرنے خون کے اپنی کیفیت طبعی سے مضرت اُسکی بسبب زیادتی مقدار کے بھی ہی پس اصلح وہ ہی کہ غذا مین داخل کرین اسی قدر کہ جس سے غرضین مذکورہ حاصل ہو دین اور غرض پچھلی اغراض خمسہ مذکورہ سے اشبہ ہی علاج سے اسواسطے کہ جس شخص کو غذاے لطیف صرف موافق ہو وہ شخص مشابہ بیمار کے ہی تندرست آدمیون سے پس اس سبب سے ابازیر گرم کا اس غرض مین چاہیے کہ اور غرضون سے زیادہ ہو لیکن ابازیر مشہورہ نزدیک طبیبون کے نمک ہی اور سرکہ اور آبکامہ اور فلفل اور پیپل اور دارچینی اور الایچی اور کلیجن اور زیرہ کرمانی اور دھنیا خشک اور شاہ زیرہ اور صعتر اور انجدان اور کاشم اور اجوائن اور سونف اور سویا اور زعفران اور اشترغاز اور سونٹھ اور لونگ اور کلونجی اور تیزپات اور مانند انکے ہین (ماہیت اور مزاج اور افعال و خواص اور مضار) ہر ایک کے اپنے موضع مین ذکر کیے جائینگے انشاء اللہ تعالے لیکن ابازیر اور افاویہ کہ واسطے امراہ کے غذاؤن مین داخل کیے جاتے ہین پس وہ جرجیر اور تخم شلغم اور تخم السی اور درنج بابلی اور حسب الرشاد اور زعفران اور سونٹھ اور دارچینی اور بوزیدان اور مغز نبولے کا اور لسان العصافیر اور تودری سرخ اور تودری زرد اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور کلیجن اور مغز گرہ کا ہی اور محتاج ہوتے ہین طرف ملانے ان دواؤن کے غذاؤن باہیہ مین واسطے اور ارمنی کے ۔

ابرا ہیمیہ ۔ (**ماہیت اُسکی**) ایک آش ہی مرکب مانند زیرباج کے کہ اجزا اُسکے دوائین گرم اور تھوڑا عود ہی کر ایک کپڑے مین باندھکر دیگ مین ڈالتے ہین قند اور بادام گلاب مین گھولکر اسمین ڈالتے ہین بجاے سرکہ کے پانی غورہ کا داخل کرتے ہین یا سرکہ مقطر اور قند زیادہ ہو (**طبیعت اُسکی**) معتدل ہی (**خاصیت اُسکی**) مفرح اور مقوی اور موافق معدے اور جگر گرم کے ہی قرابادین مین مذکور ہی ۔

ابریشم ۔ بکسر اول و سکون باء موحدہ اور کسر راے مہملہ اور سکون یاے تحتانیہ اور فتح سین مہملہ کے یا ضمہ کے ساتھ میم کے آخر مین بزبان یونانی برفی عربی مین قیر سریانی مین شہاریہ ترکی مین ایپک فارسی مین ابریشم بشین معجمہ ہندی مین ریشم بحذف ہمزہ کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) پہلے ایک کیڑے خاص کے ہین پرورش اور کھلانا توت کے پتون پر سے کیے ہوئے سے بچے اُنکے لیتے ہین وہ پتے منھ کے لعاب سے اپنے اوپر تنتے ہین جو کچھ اوپر اپنے سر کے بدون پرورش سے درخت توت یا بیر وغیرہ کے تنین اُسکو ریشم نہین کہتے بہترین کوئے بڑے موٹے زردرنگ یا بھرے ہوے ریشم سے موافق رطب کے کہ کیڑون نے اندر سے سوراخ نہ کیا ہو وسے بیچ گیلان اور مازندران کے سنا گیا کہ وہان کوئے بڑے اور موٹے اور رنگین زیادہ اور جگہ کے کوئون سے ہوتے ہین بعد اُسکے سوراخ کیے ہوے کیڑون کے کہ نکل گئے ریشم کچا عبارت انھین دونون کوئے سے ہی اور جوش کیا ہوا اور نخ مکالا ہوا اُستعمل ہین ہی مگر یہ کہ ریشم خام نہ ملے لیکن تب بھی وہ ریشم استعمال کیا جاویگا کہ رنگ کیا نہووے اور بعضون نے کہا ہی کہ قز کہ فارسی مین کج کہتے ہین وہ کوئے ہین کہ اوپر درخت توت اور بیر وغیرہ کے تنے ہوے ہون اور جو کوئے کہ کیڑون نے سوراخ کیا ہی جب اُنکو جوش دیوین تحقیق لنبی لنبی اُس سے نکلتی ہین اسواسطے بعد تمامی تننے کوئون کے معمول ہی کہ اکثر انکو دھوپ مین سکھاتے ہین کہ کیڑے اُنمین مر جاوین سوراخ کرکے نکل نہ جاوین اور جو کیڑے بعضے کوئون کو کہ واسطے بچے ہونے کے باقی رکھتے ہین سوراخ کرکے نکل گئے بڑے اور بڑھکر پر نکالتے ہین اور شکل چھوٹے جانور پردار کے ہوتے ہین انڈے دینا شروع کرتے ہین انڈے بہت دیتے ہین ہر ایک چار سو عدد تک موافق دانہ ماش کے اور بہت چھوٹے سفید رنگ پوست انڈون کا سخت اور اکثر وہ انڈے تار مین ملے ہوے اور جو انکو گرم جگہ مین مانند نیچے بغل وغیرہ کے نگاہ رکھتے ہین کئی دن مین پوست انڈون کا چیر کر انکے درمیان سے بچے نکلتے ہین پس اُنکو پرورش کرتے ہین کہ اوپر کپڑے نرم کے رکھین اور پتے توت کے بہت چھوٹے چھوٹے کرکے اُنکے نزدیک چھڑکتے ہین بعد اُسکے توت کی شاخون کو جب بڑے ہوے ریشم اوپر اپنے تننا شروع کرتے ہین یہانتک کہ تننا نہایت کو پہونچتا ہی اور اگر اور رہنے دیوین کیڑے کویون کو سوراخ کرکے نکلجاوین اسی واسطے جیسا کہ مذکور ہوا سکھاتے ہین تو مر جاوین اور نکل جاوین اور ریشم گیلان اور ایران اور مازندران اور ملک چین اور بنگالہ اور بعضی جگہون اور مین بھی پیدا ہوتا ہی لیکن بنگلے مین بہت وہان سے اطراف مین اور ملکوت مین لیجاتے ہین لیکن جو ریشم کہ ایران مین ہوتا ہی مضبوط اور جو چین مین ہوتا ہی بہت نرم اور ملائم اور نامضبوط اور جو بنگالے مین ہوتا ہی بھی سست اور نامضبوط ہوتا ہی مگر اسقدر ملائم بھی نہین ہوتا اور بیان پیدایش کیڑون کا اور بہم پہونچنا کویون کا فصلون مین طول چاہتا ہی یا بیان گنجایش نہین ہی مقرض یعنی کترا ہوا اور جوش کیا ہوا مستعمل ہی (**طبیعت خام کی**) گرم اور خشک اول درجے مین اور بعضے معتدل خشکی اور تری مین کہتے ہین اور نخ جوش کی ہوئی مائل بہ خشکی ہی (**افعال و خواص و منافع اُسکے**) مفرح روح دماغی اور قلبی اور کبدی کہ عبارت روح نفسانی اور حیوانی اور طبیعی سے ہی اور مقوی اُنکا اور قوت حافظہ اور ذہن کا اور رافع امراض آنکھ اور خفقان کو اور ضعف اور سختی رحم کو اور ضعف معدے کو ہی اور مسمن بدن اور مقوی باہ اور مفتح سددون کا ہی اور ساتھ قوت تلطیف اور تنشیف کے اور اچھا کرنے والا رخسارون کے رنگ کا اور ہر ایک فعال مذکور بسبب خاصیتون متعددہ کے کہ ریشم مین ہین اسواسطے کہ گرمی اور خشکی معتدلہ ریشم کی کہ باعث تلطیف اور تنشیف رطوبات روح کے ہی اعانت کرتی ہی خاصیت کو اوپر تفریح کے

اور وہی گرمی اور خشکی روح کو نورانی اور واسطے خوشی کے مستعد کرتی ہی اسی طرح افعال اور خواص اُسکے **امراض اور اس القلب** کہتے ہین کہ کپڑا اکیلے ریشم قرمزی کو خون رعاف مین بھگو کر اور سکھا کر جلاوین اور اُسکی راکھ کو ناک مین دم کرین رعاف کو روکتا ہی اور شربت اسکا گوئی کچے اُسکے پانی مین بھگا کر اور مل کر خوب صاف کرین پس قند سفید کو ڈالکے قوام مین لاتے ہون مفتح سدون کا اور مقوی دل اور مفرح اور اچھا کرنے والا رخسارون کے رنگ کا ہی اور جلایا ہوا قرحہ اور دمعہ اور سلاق اور جرب آنکھ کو نافع ہی اگر اُس سے سرمہ بناوین اور آنکھ مین لگاوین اور پہننا کپڑے ریشمی محض ملائم اور گرم اور نرم اور لطیف کا سبب سرور کا اور موٹائی بدن کا اور مانع پیدائش خون کا ہی لیکن بدن کی جلد تپلی کرتا ہی اصلاح اُسکی یون ہی کہ سوت روئی کا ملاکر بنین اور پہنین اور کپڑا بنا ہوا سے ہوے سوت کو عربی مین قطنی کہتے ہین کہ بیچ ہند کے تمام شروع کے مشہور ہی اور فارسی اور ہندی مین سوتی نام رکھتے ہین اقسام اُسکے بہت ہین محمد بن زکریا نے کہا ہی کہ لباس ریشمی کتان سے گرم زائد ہی اور سبب سختی کے کا ہی اور لباس کتان کا بالعکس اُسکے ہی کہ کپڑا قرمز کا گرم سوت کہتے ہین گرم اور لطیف ہی پہننا اُسکا بڈھون کو اور سرد مزاج والون کو فائدہ رکھتا ہی اسی طرح ہواے سرد مین اور عورتون کو مفید ہی اور خون کو گرم کرتا ہی اصلاح اُسکی بھی یون ہی کہ سوت روئی کا ملاکر تیار کرین جان تو کہ ریشم جلایا ہوا مقرض سے ضعیف ہی شربتون مین لیکن واسطے امراض کے جلایا ہوا بہتر اور نافع ہی جیسا کہ ذکر پایا **مقدار شربت** اُسکا ایک درم سے تین درم تک **بدل** اُسکا موتی جلا ہوا منسول ہی اور دستور تقریض اور احراق اور ترکیب اُسکے خمیرے کی اور سفوف اور شربت وغیرہ کی قرابادین مین مذکور ہی

ابرون بفتح ہمزہ اور سکون باے موحدہ اور ضم راے مہملہ اور سکون واو اور نون کے لغت یونانی بمعنی دائم الحیات ہی یعنی ہمیشہ زندہ اسمین پت جھاڑ نہین ہوتی عربی مین حی العالم کہتے ہین فارسی مین ہمیشہ بہار (**ماہیت اُسکی**) جملہ رباحین سے ہی لیکن ہمیشہ بہار سبز اور تازہ اور تر رہتا ہی کبیر اور صغیر بستانی اور بری ہوتا ہی منبت کبیر کا اکثر پہاڑ مین ڈنڈی اُسکی بقدر ایک گز اور زیادہ اُس سے بھی سوافق موٹائی ایک انگل بڑے کے ساتھ رطوبت لزج کے کہ ہاتھ مین چپکتی ہی پتے اُسکے مشابہ زبان کے اور باریک تراش سے ساتھ رطوبت کے پھول اُسکا درمیانی زردی اور سفیدی کے بستانی اُسکا کوہی سے بہتر ہی اور نبت صغیر کا پتھر سخت اور احاطہ جڑ دیوارون کی اور جگہ سایہ دار رہین اور شاخین اُسکی ریزہ اور ایک جگہ سے نکلی اور بھری ہوئین پتون سے اور زیرہ پر آب بلندی اُسکی بقدر ایک بالشت کے پھول اُسکا چھوٹا زرد مائل بسرخی بیج اُسکا مانند تخم خبازی کے اکثر ایران کے شہرون مین بہت ہی دیسقوریدوس نے کہا ہی کہ ایک قسم حی العالم کی اور ہوتی ہی کہ اُسکو طلانیون کہتے ہین پتے اُسکے مشابہ خرفے کے اور رونگٹے دار اور غبار بھرے (**طبیعت اُسکی**) آخر دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک ساتھ قوت قابضہ کے اور دیسقوریدوس نے اُسکی نوع صغیر کو گرم اور نوع کبیر کو سرد کہا ہی اور حسب رضا اختیارات بدیعی نے سرد دوسرے درجے مین اور خشک پہلے درجے مین ابن بیطار جالینوس سے نقل کرتا ہی کہ جالینوس نے مقالۂ سابعہ مین لکھا ہی کہ نوع اول اور دوم اُسکی ساتھ قوت تجفیف اور بہت برودت کے ہی تیسرے درجے تک اور جو کچھ دیسقوریدوس نے کہا نہایت گرمی مین ہی (**افعال اور خواص اور منافع اُسکے**) مفتح سدہ جگر اور طحال اور رادع اور واسطے درد سر کے اور ورم اور اورام آنکھ اور درد کان اور کھانسی اور تقویت معدہ اور اسہال صفراوی اور قتل دیدان معدہ اور امعا اور منع نزف الدم اور سحج اور قطع رطوبات سائلہ کے رحم سے اور رفع کرنے سرخ بادے کے اور نقرس اور طحال کے اور اوجاع مفاصل اور قروح اور جروح کے اور خنازیر کے نافع ہی **امراض الراس** پینا اُسکے پانی کا پانچ درم اور طلا اُسکے عصارے کا ساتھ اکیلے روغن گل کے اور ساتھ شراب اور سرکے کے بھی واسطے درد سر گرم کے نافع ہی **امراض العین** ضماد اُسکا ساتھ آٹے جو کے واسطے ورم آنکھ کے اور سرمہ اُسکے عصارے کا رمد کو مفید ہی **الاذن** جو عصارہ اُسکے پتون کا ساتھ روغن کے تینون کے جوش کرین اور کان مین ڈالین درد گرم کان کو نفع کرتا ہی **الصدر** پینا اُسکے عصارے کا کھانسی دموی کو بہت مفید ہی اور ضماد اُسکا رمد گرم مین مسکن سوزش کا ہی **اعضاء الغذا و نفث الدم** پینا بیس درم اُسکے پانی کا سدہ جگر اور مرارہ کو کھولتا ہی اور دست لاتا ہی اور ایک اوقیہ پانی پتے تازہ سے نکالا ہوا مقوی معدۂ گرم اور نزف الدم کو نافع اور واسطے اسہال اور سحج کے اور ساتھ شراب کے واسطے نکالنے کیڑے معدہ کے نافع اور پینا پتے پیسے ہوؤن کا واسطے اسہال زہر سے مجرب جانتے ہین ضماد اُسکا کبد اور معدۂ گرم پر مسکن گرمی اور سوزش صفر کا ہی **الاورام والبثور والقروح والجروح والمفاصل وحرق النار وغیرہ** ضماد اُسکا ساتھ آٹے جو کے واسطے زخمون خبیثہ اور زخمون پرانے اور اورام گرم اور قروح پھیلنے والے اور درد مفاصل اور نملہ اور نقرس اور سوختگی آگ اور باد سرخ کے کہ کوٹ کر خون اُس جگہ سے نکالین اور ضماد کرین مجرب ہی اور ساتھ سفیدی کے واسطے کھجلی بدن کے نافع ہی **نطول** اُسکے عصارے کا کاٹنے رتیلا کو نافع اسی طرح پینا بیس درم اُسکے پانی کا اور حمول اُسکا واسطے قطع رطوبات سائلہ رحم کے نافع ہی فرزجہ اُسکے پتون کا واسطے سیلان رحم کے مفید ہی **مقدار شربت** اُسکے عصارے کا ساڑھے تین مثقال سے سات مثقال تک اور اُسکے پتون سے پانچ مثقال تک **بدل** اُسکا کاہو ہی اور کہتے ہین کہ تلی کو مضر ہی **مصلح** اُسکا گل ارمنی ہی فولس کہتا ہی کہ پانچ درم اُسکا پانی ساتھ سکنجبین کے حدت خون اور صفرا کو بجھاتا ہی اور تقویت بدن کی کرتا ہی اور ضماد نوع تیسرے کا کہ دیسقوریدوس نے کہا ساتھ شحم علیق کے محلل خنازیر ہی

ابزار بفتح اول و سکون باے موحدہ اور فتح زاے معجمہ اور مہملہ بھی آیا ہی اور الف اور راے مہملہ کے اور نزدیک

عوام کے بنارس مشہور ہے (ماہیت اُسکی) گھاس ہے ربیعی کہ ڈنڈھی اُسکی تر اور تازہ اور جلد ٹوٹنے والی اور انتہائے ڈنڈھی مین پتے اُسمین پیچ کھائے ہوئے بجائے پھول کے ساتھ تیزی اور کڑوی اور لذع کے شکل مین مشابہ لیمون کے بغداد اور موصل مین دودھ کے ساتھ کھاتے ہین منبت اُسکا بلاد سرد اور جگہ برف نشین ہین (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) بھوک لگانے والی دیر ہضم اور ثقیل عصارہ اُسکا واسطے اورام رخوہ اور ریحی اور مرکبہ کے نافع اور جو ساتھ پانی اور نمک کے بھگوئین تو تندی اور تیزی اُسکی جاتی رہے نہایت محرک باہ ہے مصلح اُسکے ثقل کا پودینہ اور کلونجی اور شاہ زیرہ اور سرکہ ہے۔

ابقر بفتح ہمزہ اور سکون بائے موحدہ اور کسرۂ قاف اور رائے مہملہ کے لغت مصری ہے فارسی مین شورہ ہندی مین چھاکھار بضم جیم فارسی و زجفا ہا اور الف اور بفتح کاف اور ہا اور الف اور رائے مہملہ کے آخر مین زبان فرنگی مین شلیطر کہتے ہین اور بھی ہندی مین شورہ مشہور ہے (ماہیت اُسکی) بخار ہے کہ زمین شورہ زار سے نکلتا ہے اور زمین کے منھ پر بستہ ہوتا ہے بشکل ونگٹہ اور چھوٹے دانے مانند نمک دریا کے ہوتا ہے اور اُسکو ساتھ تھوڑی خاک ملی ہوئی کے جمع کرکے جوش کرتے ہین اس طور پر کہ پہلے اُسکو پانی مین ملا کر شبنم مین یا ٹھنڈی جگہ مین رکھتے ہین تو بستہ ہو جاوے اور بعد بستہ ہونے کے سفید مانند نمک دریا کے دانہ دار ہوتا ہے پس اگر چاہین اُسکو قلمی بناوین تھوڑے مین حل کرکے جوش کرتے ہین اور بعد جوش ہونے کے سینی باریک لمبی اُسمین ڈالتے ہین شبنم مین یا ٹھنڈی جگہ مین رکھتے ہین اور بعد سرد ہونے کے قلمین باریک بلند بستہ ہونے مین اُسکو شورہ قلمی کہتے ہین اور جو شامنت پہلے کو شورہ غیر قلمی (طبیعت اُسکی) آخر تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال و خواص اور منافع اُسکے) مفتح سدہ اور منقی بلغم اور ہیل بدن کو اور مسہل نہایت

حدت مین قوی تر اور بوتے سے ہے واسطے تلی اور درد کمر کے نافع اور ساتھ شکر کے واسطے احتباس بول کے کہ کسی چیز سے نہ کھلتا ہو مجرب ہے لیکن چاہیے کہ شورہ چوتھائی درم اور شکر دو درم ہووے اور کہتے ہین کہ اگر صاحب حبس البول ایک مثقال شورۂ قلمی کو ساتھ دو مثقال رائی کے اتنے پانی مین کہ جذب ہو سکے کھاوے اُسی ساعت پیشاب اُسکا کھلجاتا ہے اور اگر دو عدد کیلے کے پیٹ مین رکھکر صاحب تلی اور قولنج ریحی کو کھلا دین دو تین دن مین صحت پاوے مجرب جانتے ہین بعینا اُسکا قائم مقام گندھک کے ہے مقدار شربت اُسکا آدھے درم تک بدل اُسکا ملح اندرانی مضر ہے اور گردے کو مصلح اُسکا کتیرا اور شہد ہے اور خواص ابقر سے یہ ہے کہ جو لوہے کو ساتھ ہرتال کے اور مانند اُسکے تانبا ملا وین بعد اُسکے شورہ اُسپر چھڑکین تانبے کو لوہے سے اُڑا کر لوہے کو نہایت نرم کرتا ہے اور اہل ہند منع مطبوخ اول اُسکے سے پانی کو سرد کرتے ہین اسطور پر کہ مقدار ایک دو من تبریزی کے شورہ طاس منھ کھلے ہوئے پانی سرد کے ساتھ ڈال کر چار عدد صراحی بھی پانی بیٹھے کی آدھی آدھی بھر کر اس طاس مین رکھین اگر طاس اور صراحی جست خالص کی ہووین بہتر ہین اور دو شخص اُن صراحیون کو اس طاس مین جلد جلد بہت پھیرین چوتھائی ساعت تک پس صراحیون کو نکالکر اور اُس پانی شورے کو پھینک پانی دو صراحیون کو ساتھ تھوڑے شورے تازہ کے اُسمین داخل کرین اور اُن دو صراحی مین بھی پانی تازہ بھرین اسی طرح تین مرتبہ یا چار مرتبہ اور مرتبۂ اخیر مین کہ دوسرا یا تیسرا یا چوتھا ہوتا ہے اُن صراحیون کو پانی مین ایک ساعت رہنے دیوین اور ایک کپڑا بھگو کر طاس کے سر کو اُس سے چھپا دین اور پنکھے سے اُسپر ہوا دین پس نکال کر اُن دونون صراحی مکرر سہ کرر کو ساتھ پانی جدید کے ایک مرتبہ دھو کر باسن مین انڈیل کر نوش کرین اور چاہیے کہ صراحیون مین بالکل سوراخ نہو کہ پانی شورے کا

اُسمین رہ آوے اور شور کرے اور جان تو کہ وقت پھیرنے اور ہلانے صراحیون کے بیچ پانی شورے کے ایک صبعئین ہے کہ کم مین اُس سے سرد نہین ہوتا ہے اور زیادہ مین اُس سے گرم ہو جاتا ہے اندازہ اسکا بتوقف عمل ہے اور یہ پانی جبتک کہ خوب سرد ہے لذیذ اور خوشگوار ہے جب سردی اُسکی زائل ہو بد مزہ اور ناگوار ہوتا ہے اور شاید بعضے مزاجون مین مضر ہوتا ہے۔

ابن عرس بکسر ہمزہ اور سکون بائے موحدہ اور نون اور کسر عین مہملہ اور سکون را اور سین مہملتین کے فارسی مین راسو اور موش خرما ہندی مین نیول فرنگی مین تنکویس کہتے ہین (ماہیت اُسکی) جانور ہے مشہور مشابہ چوہے کے سر اور پانون اُسکے لانبے زیادہ چوہے سے اور اُس سے بڑے اور بال اُس کے جھلار شہر مصر مین گھرون مین بہت الفت کرتا ہے اور اُسکو عرسہ نام رکھتے ہین (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اور منافع اُسکے) صرع اور استسقا اور سموم سرد اور نقرس اور خنازیر اور درد گردہ اور مفاصل کو نافع ہے بھی اور مقوی جگر اور محلل ریاح ہے کانٹے اور گانسی کو جذب کرتا ہے کہتے ہین کہ جو اُسکو ذبح کرین اور بجائے نمک کے دھنیا اُسپر چھڑکین اور خشک کرکے تناول کرین واسطے صرع کے اور کاٹنے ہوام کے سب دوائون مین بہتر ہے کھانا مغز اُسکے سر کا یا اُسکے گوشت کو ساتھ سرکے کے یا کھلانا اُسکے خون کو ساتھ پانی اور شہد کے اور بدستور آنکھ سکھائی اُسکی اور طلا کرنا اُسکے خون سے واسطے صرع کے اور خنازیر کے مفید ہے اور جو گوشت اُسکا ساتھ سویے اور روغن تل کے یا روغن زیتون کے پکے کے کھاوین محلل ریاح غلیظ کا اور مقوی جگر کا اور موافق اصحاب استسقا اور بارد المزاج کے اور فادزہر سموم کا ہے اور جو پوست اُسکا کھینچ کر پیٹ کو اُسکے پاک کرکے نمک بھرین اور سایہ مین سکھاوین اور دو مثقال اُس سے ساتھ شراب کے کھاوین واسطے سموم ہوام کے اور دفع زہر طفشیقون کے مفید ہے اور جو ساتھ دھنیا اور نمک کے تناول کرین

واسطے ام افرغم کو روکے اور باد سموم کے نافع ہی اور کہتے ہین
کہ شہوت باہ کو ہیجان مین لانے والا اور دور کرنے والا
سردی کا ہی اور ضعف کبد کو نافع اور ضماد اُسکے گوشت کا
گرما گرم واسطے درد کمر اور مفاصل کے اور جذب سم اور کانٹے
اور گانسی بدن سے نہایت مؤثر حکیم محمد مومن نے لکھا ہی کہ
کہتے ہین کہ جو ہڈی شخنے کی اسکی زندگی مین نکالین اور
ران پر عورت جننے والی کے لٹکاوین وضع حمل کرے اور
صاحب اختیارات بدیعی نے لکھا ہی کہ جو عورت کے اوپر باندھین
حاملہ ہو ورنہ لاسیع اور تذکرۂ انطاکی اور جامع ابن بیطار
مین بھی ایسا ہی ہی کہ اذا علق علی المراۃ تحمل اور کہتے ہین کہ
جو اُسکے شانہ کو خشک کرکے تین درم پیس کر ساتھ شراب
ریحانی کے جوش کرین عسر البول کو مجرب ہی اور جو نیولے کو
ذبح کرکے آلائش پیٹ کی دور کرکے ساتھ روغن زیتون
یا روغن تل کے جوش کرین اسقدر جل جاوے پس صاف
کرکے اُس روغن کو رکھ چھوڑین اور وقت حاجت کے اوپر
اوجاع مفاصل اور نقرس اور درد تمام اعضا کے اور ریاح
اور بواسیر کے ملین بے مانند اور مجرب ہی اور بھی کہتے ہین
کہ نیولا طعام زہردار کو دیکھتا ہی بال اُسکے بدن پر کھڑے
ہوتے ہین اور سانپ کو جب دیکھتا ہو کھا لیتا ہی اس سبب سے
گوشت اُسکا کھینچنے والا زہر کا اور تریاق زہرون کا مضر
گرم مزاج کو مصلح اسکا سرکہ اور کاسنی اور انار کھٹا اور مضر وشنا
مصلح اسکا روغن زیتون روغن تل مین اسکا پکا کر کھاتا ہی—
ابو خلسا بفتح ہمزہ اور ضم باء موحدہ اور سکون واو اور
فتح خاء معجمہ اور سکون لام اور فتح سین مہملہ اور الف کے
یونانی ہی عربی مین حناء الغول اور خس الحمار اور رود
اور کحل الحمامہ اور شنجار بشین اور نون اور جیم اور العاقر
بہ لام معلومہ کے کہ معرب شنگار کا ہی سریانی مین عاقر شمعا اور جالوما
اور کحیلا اور کحیلا اور ہرقلو اور ہرقلوی اور میغلوس بھی
کہتے ہین فارسی مین ہوچوبہ اور ہندی مین رتن جوت
کہتے ہین (ماہیت اُسکی) کہتے ہین کہ چار قسم ہوتا
ہی پہلی قسم گھاس ہی پتے اُسکے مشابہ پتے کاہو سے

اور اُس سے باریک نہ ساتھ کھر کھرے پن کے سیاہ رنگ
ڈنڈی اسکی رونگٹے دار شاخین بہت جمی ہوئین گرد اسکی
جڑ کے ملی ہوئین زمین سے اور خاردار پھول اور دانے اُسکے
کالے جڑ اسکی بمقدار ایک انگل کے اور بہت سرخ اس قسم کو
عوام بغداد کے عرق مالوح اور بعضی لغتون مین فنجیون
ساتھ فا اور نون اور جیم اور یاء مثناۃ تحتانیہ اور واو اور
نون کے عربی مین حمیر السبب بہت سرخ ہونے کے نام رکھتے
ہین قوت اسکی چار برس تک باقی رہتی ہی مالیقی نے کہا ہی
کہ رنگ اُسکا گرمیون مین سرخ ہوتا ہی مانند رنگ
خون کے اور جب ہاتھ لگ جاتا ہی ہاتھ کو رنگین کرتا ہی
منبت اُسکا زمین نرم ہی کہ خاک اُسکی صاف ہووے
(طبیعت اُسکی) گرم اور خشک پہلے درجۂ دوم مین
(افعال اور خواص اور منافع اُسکے) محلل اخلاط صفراوی
اور مالح اور قابض اسہال اور مدر حیض اور دابغ یعنی
پکانے والا معدے کا اور مجفف ہی پینا اُسکے عصارے یا
جوشاندے کا ساتھ شراب مسمی ماء القراطین کے واسطے
درد تلی اور جگر اور نقرس اور درد گردہ اور تفتیت حصاۃ
اور یرقان اور تپ کہنہ کے اور طلا اسکا ساتھ سرکے کے واسطے
بہق اور تحلیل خنازیر کے اور ساتھ روغن گل کے واسطے
سوختگی آگ کے اور جراحات کے اور پھٹ جانے جلد کے
موم روغن اُسکا کہ اسکو روغن زیتون مین جوش کیا ہو پس
روغن کو صاف کرکے اُس سے موم روغن بناوین واسطے
سوختگی آگ کے اور قروح خبیثہ کے مجرب ہی اور ساتھ آٹے
جو کے واسطے حمرہ کے کہ فارسی مین باد سرخ کہتے ہین
نافع ہی اور پینا اُسکے پتون کا ساتھ شراب کے واسطے
بستہ ہونے پیٹ کے اور حبس اسہال کے مفید ہی المضار
مصدع یعنی درد سر پیدا کرنیوالا مصلح اُسکا روغن بنفشہ اور
روغن کدو ہی مقدار شربت اُسکا دو درم اور حمول اُسکا
اور حمول اُسکی جڑ کا ساتھ ماء العسل کے نکالنے والا جنین کا
اور سب افعال مین جڑ اسکی قوی تر پتون سے ہی قسم
ثانی کے پتے چھوٹے اور کھر کھرے اور چوڑے اور اونچے

زائد کاہو کے پتے سے پھرے ہوئے طرف جڑ کے ڈنڈی اسکی
لانبی اور کھر کھری بھری ہوئی چھوٹی چھوٹی پتیون سے
ہر ایک بقدر ایک گز کے پھول اُسکا بنفشی اور چھوٹا
قبض اُسکا پہلی قسم سے زیادہ جڑ اسکی سرخ مانند
خون کے قابض زیادہ پہلی قسم کی جڑ سے منبت اُسکا
جنگلی ہی (افعال اور خواص اور منافع اُسکے) ضماد اسکا
جو کے آٹے کے ساتھ واسطے سرخ بادے کے اور پیا ہوا اسکا
روغن کے ساتھ واسطے منع کرنے جریان پسینے کے نافع تر
ہی اور حابس طبیعت ہی قسم تیسری کے پہلی قسم سے چھوٹے
کھر کھرے شاخین چھوٹی پھول اُسکا بنفشی جڑ اسکی لانبی
سرخ قانی اور تند مزہ زیادہ سب قسمون سے منبت اسکا جگہ
ریت والی (افعال اور خواص اور منافع اُسکے) پینا
دو مثقال اُسکی جڑ کا ساتھ شراب کے واسطے کاٹنے سانپ کے
بہترین دواؤن سے ہی ضماد اُسکا موضع کاٹنے ہوام کے اور
تعلیق اُسکا نافع ہوام کے کاٹنے کا چوتھی قسم مشابہ تیسری قسم
کے ہی پھول اُسکا چھوٹا اور نہایت لال (طبیعت اُسکی)
گرم اور خشک ہی آخر دوسرے درجے مین (افعال اور خواص
اور منافع اُسکے) سعوط اسکا واسطے تنقیہ دماغ کے اور
رفع کرنے آثار اور غلظت طبقات آنکھ کے اور غرغرہ کرنا اُسکے
عصارے کا شہد کے ساتھ واسطے قلاع کے اور کھانا ڈیڑھ
مثقال اُسکو ساتھ ہموزن اُسکے ترنجان خشک اور قردمانا
کیو واسطے نکالنے کدو دانہ اور سب کیڑون کے نہایت نافع ہی
ضماد اُسکا ساتھ چربی بکری کے یا چربی سور کے واسطے
خنازیر اور نقرس اور عرق النسا اور اورام سوداوی کے
اور احتباس حیض کے اور نکالنے جنین کے اور ساتھ سرکے کے
شرا اور ضماد واسطے تلی کے مفید ہی پھول اُسکا سب
فعلون مین قوی تر اُسکے پتون سے پینا اسکی جڑ اور پھول کا
بقدر ایک مثقال کے واسطے ادرار حیض کے اور نکالنے
جنین مردہ اور زندہ کے نافع ہی اور ابو خلسا بعضے مرہم مین
جزء اعظم ہی اور صاحب خلاصۃ التجارب نے دم الاخوین کو عصارہ
ابو خلسا کا لکھا ہی روغن اور قیروطی اور مرہم اسکا

قرابادین مین بنج کو رہی جالینوس نے مقالۂ چھٹے مین لکھا ہی کہ
قوت سب قسمون اشجار کی برابر نہین ہی بلکہ ایک قسم کو
ابو قلنا کہتے ہین جڑ اسکی قابض ہی گردائی کے ساتھ اسی
سبب سے پینا اسکا نافع ہی درد گردہ اور طحال کو ضماد اسکا
جو کے آٹے کے ساتھ یا سرکے کے سرخ بادہ اور بہق اور
تقشر جلد کو مفید ہی لیکن پتے اسکے ضعیف ہین جڑ سے مگر
قبض اور تجفیف سے خالی نہین ہین اسی سبب سے واسطے
پیٹ چلنے کے نافع ہین اور پینا اسکے پسے ہوے کا ساتھ
شراب کے بھی مفید ہی۔

ابوقاقس ۔ بفتح الف اور ضم با اور سکون واو اور فتح قاف
اور الف اور کسر فون اور سین مہملہ کے لغت یونانی ہی ابوقاوس
اور اوقا س بھی کہتے ہین مشہور بنام غاسولی رومی ہی
شام کے شہرون مین اور مصر انطاکیہ مین بہت ہوتا ہی
اسکی جڑ سے کپڑا دھوتے ہین جیساکہ ملک شام اور ایران
والے عرطنیثا کی جڑ سے دھوتے ہین چنانچہ مذکور ہو چکا
(ماہیت اسکی) نبات ہی تر اور تازہ صورت مین میان
درخت اور گھاس کے منبت اسکا دریاؤن کے کنارے اور
زمینین ریت والی پتے اسکے مشابہ پتے زیتون کے اس سے
باریک اندر درمیان اسکے پتون کے کانٹے باریک سفید سوکھے
مشابہ لبلاب کبیر کے پھول کے اسکو یونانی مین قسوسا کہتے
ہین شاخین اسکی پراگندہ جڑ اسکی قوی رطوبت سے
بھری ہوئی اور کڑوی جڑ اور عصارہ اور رطوبت سب
مستعمل ہین دوا کرتے ہین اور طریق لینے اسکی رطوبت کا یعنی
دودھ کا یون ہی کہ اسکو مٹر کے آٹے کے ساتھ ملاکر سکھاتے
ہین اور کبھی اسکے پھول کو پیس کر ہاتھ اس سے دھوتے
ہین خوشبو اور عطر ہی اسی سبب سے اسکو غاسول نام رکھتے
ہین (طبیعت اسکی) اول تیسرے درجے مین گرم اور
خشک (افعال اور خواص اور منافع اسکے) مقطع
ملطف جالی مفتح مسہل بلغم اور درد آب استسقا کو نافع ہی رطوبت
خالص اسکی تین مثقال اور بارہ قیراط رطوبت سوکھی
ملی ہوئی مٹر کے آٹے سے ساتھ ماء العسل کے مسہل
صفرا اور بلغم اور رطوبت مائی کی ہی کہتے ہین کہ واسطے استسقاے
گرم کے مجرب ہی اسی طرح تین قیراط جڑ نرم اسکی کوٹ کر
چھان کر اور ایک مثقال اسکے عصارے سے ساتھ
ماء العسل کے وہی عمل کرتا ہی اور کہتے ہین کہ فعل اس دوا کا
بدن مین مانند اسکے فعل کے ہی کپڑے کے دھونے مین اور
پاک کرنے میل اور آمیزشون بری سے احشا کو مضر ہی شہد
مصلح ہی اور پینا ٹھنڈے پانی کا اور بٹھینا اسکے پانی
مین قاطع اسکے اسہال کا ہی طریق لینے اسکے عصارے کا
مانند لینے اور عصارون کے ہی کہ اسکی جڑ کو کوٹ کر پانی اسکا
لیکر دھوپ مین سکھا دین اور جو کچھ شیخ داؤد انطاکی نے
تذکرہ اولی الالباب مین لکھا اسکو عربی مین اشنان
نام رکھتے ہین سو ایسا نہین ہی اسواسطے کہ اشنان
آپس سے علیحدہ ہی۔

ابوقسطس بفتح اول اور ضمۂ باے موحدہ اور سکون واو اور
فتحۂ قاف اور سکون سین مہملہ اور فتح طاے مہملہ اور سین
مہملہ کے (ماہیت اسکی) ایک نبات مشابہ ابوقانس کے
بدون ڈنڈی کے اور بے شگوفے کے پھیلی ہوئی پر ساتھ پتون کے
چھوٹے چھوٹے اور کانٹے نازک کے جڑ اسکی موٹی منبت
اسکا بھی مانند منبت ابوقانس کے ہی (طبیعت اسکی)
گرم اور خشک تیسرے درجے مین (افعال اور خواص
اور منافع اسکے) صرع اور ضیق النفس اور درد اعصاب اور
استسقا کو نافع ہی پینا اسکے عصارے کا مقدار نو قیراط کے ساتھ
ماء القراطن کے مسہل رطوبات مائی اور بلغمی کا اور واسطے
امراض مذکورہ کے مفید ہی مقدار شربت اسکا ایک مثقال
تک معدہ کو مضر شہد اسکا مصلح ہی۔

ابہل بفتح ہمزہ اور سکون باے موحدہ اور ضمۂ ہا اور سکون لام
کے اور ساتھ کسر حرف پہلے اور تیسرے کے بھی آیا ہی ایک
قسم سرو کوہی سے ہی کہ اسکو عرعر اور عرعر یونانی مین
برائی اور قوس اور سریانی مین بروثا اور رومی مین بردن
اور بدنون اور فارسی مین اورس اور برس غنجہ اور
ترکی مین اردج اور ہندی مین ادہیر اور ہدہیر کہتے
ہین اور بعضے کہتے ہین کہ ابہل ہندی کو زبان ہندی
مین دیودار کہتے ہین مراد اسکی مطلق سے پھل ہوتا ہی
کہ نزدیک اطبا کے مستعمل ہی اسکو حب العرعر اور ثمرۃ العرعر
فارسی مین تخم دل کہتے ہین (ماہیت اسکی)
جان تو کہ وہ دو قسم ہی ایک چھوٹے پتون کا مانند پتے جھاؤ کے
دوسرا بڑے پتون کا مشابہ سرو کے پتون سے بو اس قسم کی زیادہ
اور درخت اسکا بلند اور باریک قسم چھوٹی کا درخت چوڑا
زائد اور چھوٹا پھل اسی قسم چھوٹی کا ابہل ہی اور پھل عرعر سے
کہ قسم مشہور اور پہاڑی سرو ہی بڑا اور مشابہ بیر کے تازہ
اسکا لال اور پکا اسکا سیاہ ساتھ تھوڑی شیرینی اور
قبض کے اور تیزی اور عطریت کے بہتر اسمین وہ ہی کہ
کالا موٹا بھاری ہووے پتے بہتر اسکے سبز رنگ اور
شیخ رئیس نے لکھا ہی کہ وہ دو قسم ہوتا ہی کبیر اور صغیر روم کے
شہرون سے لاتے ہین مشابہ زعرور کے ہی مگر یہ کہ بہت کالا ہی اور
بو اسکی تند اور خوش پتے ایک قسم کے مانند سرو کے بہت
خاردار درخت اسکا چوڑا ہوتا ہی اور بہت بلند نہین
ہوتا اور پتے قسم دوسری کے مانند طرفا یعنی جھاؤ کے مزہ
اسکا مانند مزے سرو کے (طبیعت اسکی) گرم اور
خشک ہی دوسرے درجے مین اور بقول جالینوس کے تیسرے
مین اور شیخ رئیس نے لکھا ہی کہ قسم دوسری کے پتے اسکے
مشابہ جھاؤ کے ہین گرمی اسکی کم خشکی اسکی زائد ہی پہلی قسم سے
(افعال اور خواص اور منافع اسکے) نہایت لطیف
ساتھ قوت محللہ مجففہ قابضہ لذاعہ کے اور شیخ رئیس نے لکھا ہی
کہ قبض اسکا خفی ہی واسطے سرسام گرم اور فالج اور استرخا
اور بہرے پن اور زخم دانتون کی جڑ کے اور ربو اور استسقا
اور بواسیر اور ادرار حیض اور اسقاط جنین اور زوال
عفونات زخمون خبیثہ اور مزمنہ کے اور داء الثعلب کے اور
جمود اعضا کے اور رفع آثار جلد اور اورام گرم کے مفید ہی
و امراض الراس اسکے پتون کا ضماد اور پھر سر کے واسطے
سرسام گرم کے اور پینا اسکے پھل کو واسطے فالج اور
استرخا کے نافع ہی اور الاذن قطور اسکے پھل کے روغن کا کہ تل

کر تل کے تیل مین لوہے کے باسن مین جوش کر لیا ہو تو کالا ہو جاوے بہرے پن کو نہایت مفید ہے القمم ملنا اور غرغرہ کرنا ساتھ شہد کے واسطے زخم دانتون کی جڑ کے اور واسطے تعفن اور تاکل اُن زخمون کے نافع ہے اعضاء المصدک والغذا و النفض لعوق اُسکے پھل کا دس درم ساتھ پانچ درم روغن گاؤ کے اور پانچ درم شہد کے گھولکر واسطے ربو اور بواسیر کے نافع اور پینا جوشاندہ اُسکے پھل کا واسطے تحلیل نفخ معدہ اور استسقا اور ادرار حیض و اسقاط جنین کے مؤثر ہے اسی طرح حمول اُسکا ساتھ شہد کے اور پینا تین درم اُسکا سبب کیڑون معدے کو مارتا ہے اور کہتے ہین کہ دس درم اُسکے جوشاندے کو ساتھ روغن گاؤ کے بقدر اِسکے کہ اُسکو چھپا لیوے جوش دیوین تو روغن کو جذب کرے بعد اُسکے پیس کر ساتھ دس درم قند کے ملا کر ہر صبح دو درم اُسکے بارد المزاج ساتھ گرم پانی کے کھاوے واسطے درد اسافل بدن کے اور بواسیر اور رفع کرنے اقسام ثبے اعمال کے مجرب ہے دافع القروح والجروح والاورام و آثار جلد درد اُسکا واسطے قروح سائحہ اور اکال کے اور بھر آنے زخم اور قروح عفنہ کے اور ضماد اُسکا شہد کے ساتھ مانع پھیلنے قروح پھیلنے والون اور سیاہ کرنے والے جلد کے نافع ہے اسی طرح ضماد اُسکا اور ضماد اُسکے پتون کا واسطے اورام گرم اور سیاہی جلد اور وہ آثار کہ فضول سے حاصل ہوتے ہین اور سرخی کہ بعد اچھے ہونے زخم کے عضو مین رہ گئی ہو اور ساتھ انجیر کے واسطے جمود اعضا کے اور طلا اُسکا سرکے کے ساتھ واسطے داء الثعلب کے مجرب ہے مقدار شربت اُسکا تین درم تک بدل اُسکا ہموزن اُسکے جوز السرو اور سلیخہ تلطیف مین ہموزن اُسکے دارچینی معدہ اور حلق کو مضر ہے مصلح اُسکا شہد اور گھی اور مضر ہے جگر گرم کو اور مسقط جنین ہے مصلح اُسکا خولنجان اور حماما ہے جوارش اُبہل کی اور گولیان اُسکی اور حمول اُسکا اور سفوف اور لعوق اور معجون اُسکا قرابادین مین مذکور ہین۔

فصل الالف مع التاء المثناۃ الفوقانیہ

اَتان بضم اول اور فتح تا اور الف اور نون کے گدھی ہے دودھ اُسکا واسطے سل اور تپ دق کے نافع طریق اُسکے پینے کا مقدمہ مین ذکر ہو چکا اور اگر اللہ تعالی چاہتا ہے خواص اور منافع اُسکے حرف اللام بحث دودھون مین اور خواص تمام اجزا اور اعضا اُسکے قریب حمار کے مین حرف الحاء مین آوینگے ۔

اَتباطون - ایک شراب ہے کہ انگور کے پانی اور شہد اور دوا دُن گرم سے بناتے ہین بہت گرم اور ملطف اور جالی اور موافق مزاج بوڑھون اور مرطوبون کے ہے ۔

اُترج - بضم ہمزہ اور سکون تائے فوقانیہ اور ضم رائے مہملہ اور جیم کے عربی مین متکہ بضم میم اور سکون تائے فوقانیہ اور فتحہ کاف اور ہا کے جمع اُسکی متک و ریحان الملوکی یونانی مین بارسلیسقا سریانی مین اتروغا اور بلغت مصر ریحان النفنع ہندی مین بجوڑہ فارسی مین اُسکی قسم صغیر کو ترنج اور قسم کبیر کو بالنگ فرنگی مین لیمونیہ مالہ صغیر اور کبیر کو میدکہ مالہ نام رکھتے ہین اور کہتے ہین کہ ترنج لغت اہواز کی ہے (ماہیت اُسکی) جان تو کہ دو قسم ہے ایک چھوٹا کہ پوست اُسکا برابر چکنا اور دونون کنارے اُسکے باریک اور اُسکو فارسی مین ترنج کہتے ہین اور قسم دوسری کبیر کہ پوست اُسکا غیر مستوی اور دونون کنارے اُسکے اتنے باریک نہین ہین بلکہ طرف ملی ہوئی درخت کی شاخ سے تھوڑی چوڑی اور طرف دوسری اُسکی تھوڑی باریک اس قسم کو فارسی مین بالنگ کہتے ہین رنگ پوست دونون کا زرد طلائی ہے اور بو اُسکی اچھی خصوص چھوٹی قسم کی مزہ اُسکا کڑوا اور بعد شیرین کرنے کے جیسا قرابادین مین مذکور ہے کڑوائی اُسکی دور ہو جاتی ہے گوشت اُسکا سفید اور میٹھا اور تھوڑا کھٹا مغز اُسکا کہ درمیان پردون موٹے کے لانبا اور درمیان غلاف بہت نازک کے بھرا ہوا پانی کا قسم شیرین سے شیرین اور ترش سے ترش بیج اُسکے کچھ لانبے صنوبری شکل سفید غلاف مین مغز اُسکا سفید مزہ اُسکا تھوڑا کڑوا درخت اُسکا فی الجملہ مشابہ درخت لیمون کے ایک قد بلند یا ڈیڑھ شاخین اُسکی چوڑی آپسمین ملی ہوئین پتے اُسکے تھوڑے لانبے اور چوڑے ساتھ دندانے کے رنگ اُسکا سبز اور خوشبو زیادہ اور بڑا زیادہ لیمون اور نارنج کے پتون سے پھول اُسکا لانبا باریک تھوڑا موٹا درمیان اُسکے تار باریک زرد رنگ اور بہت خوشبو غلیظ زیادہ بہار نارنج سے تمام اجزا اُسکے درخت کے طب مین مستعمل ہین اور جب لفظ اترج بولتے ہین مراد پھل ہوتا ہے نسبت اُسکا اکثر بلاد گرم ہے خصوصا کہ ساتھ رطوبت کے ہووے اور بیج بلاد بہت شہر ہیر مین نہین ہوتا ہے اور جب شاخین نیچے کی یا متصل زمین کے ٹیڑھی کرین اور تھوڑی زمین کھود کر اُسمین تھوڑی شاخ کو رکھ دیوین کہ باقی شاخ اور سر شاخون کے باہر ہون اور اُسکے مقدار ایک بالشت کے یا زیادہ خاک ڈالین اور پانی دیتے رہین پانچ چھ مہینے تک کہ خوب جڑ لگجاوے اور مضبوط ہووے پس مقام اتصال کو درخت سے کاٹ کر جہان کہین چاہین بٹھالین جلدی پھل دیتا ہے خصوصا کہ وہ شاخ پھلنے والی ہووے اور قلم اُسکا بھی لیتے ہین جب قلم کرین جہان چاہین لگائین اور اُسکے بیج کو کہ بوتے ہین دیر مین پھل دیتا ہے اور پھل اُسکا مدت تک درخت پر رہتا ہے دوسرے موسم تک اور بنگالے مین دو موسم مین پھولتا اور پھلتا ہے ایک اول جاڑے مین دوسرا گرمیون مین کہ اول برسات کا ہے اور وہ زمانہ ہونے آفتاب کا ہے آخر برج ثور مین اور اول جوزا تک باختلاف سنون کے (طبیعت اُسکی) زرد پوست کی گرم پہلے درجے مین اور خشک دوسرے درجے مین اور بعضون نے گرم دوسرے درجے مین کہا ہے شحم یعنی گوشت اُسکا کہ نیچے زرد پوست کے ہے جسکا مغز شیرین ہے سرد اور تر دوسرے درجے مین لیکن سردی اُسکی زیادہ ہے رطوبت سے جسکا مغز ترش ہے سرد اور خشک تیسرے درجے مین اور کہتے ہین پہلے درجے مین سرد اور تر اور بھی کہتے ہین کہ خشکی اور تری مین معتدل ہے حماض یعنی مغز ترش اُسکا آخر دوسرے درجے مین سرد اور خشک بعضون نے تیسرے درجے مین کہا ہے شیرین اُسکا سرد اور تر بیج اُسکا اول تیسرے درجے مین گرم اور دوسرے مین خشک اور پتے اور شگوفے اُسکے آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک ہین (افعال اور

(خواص اور منافع اُسکے) ملطف اور قابض ہمان کرنے والا روح طبعی کا اور خون کا صفرے سے اور مسکن تپ صفراوی مقطع صفرا مسکن اُسکی تیزی کا اور مانع کرنے صفرا کا معدے اور امعا مین اور واسطے خفقان گرم کے اور تقویت جگر اور معدے کے اور واسطے تسکین گرمی احشا کے اور پیاس اور اسہال صفراوی اور کبدی کے اور کاٹنے بچھو اور ڈسنے والے کے اور سانپ شبا خدار کے اور رفع کرنے یرقان کے اور جھائین اور داد کے اور اکھاڑنے رنگ سیاہی مرکب کے کپڑے سے اور نکالنے جونک کے حلق سے مفید ہی اور تریاق سموم کا ہی اور بیچ حدیث شریف کے آیا ہی کہ شیطان اُس گھر مین نہین آتا جہان اترج ہوتا ہی لیکن زرد پوست اُسکا واسطے تقویت دل اور دماغ اور کبد سرد اور معدہ اور احشا کے اور دفع متلی کے اور خوشبو کرنے منہ کے اور تلطیف اور تحلیل ریاح اور مدد کرنے ہضم کے نافع ہی خصوصاً مربا اُسکا ساتھ شہد کے جبتک کے بہت نہ کھا جاوے ورنہ ہضم نہوگا خصوصاً غیر مربا اُسکا اور بھی مفرحات تریاقیہ سے ہی گرمی اسکی خاصیت کی سمین ہی جوشاندہ اُسکے سوکھے کا مسکن قے صفراوی اور چبانا اُسکا خوشبو کرنیوالا ہی منہ کا پینا اُسکے سوکھے کوٹے ہوے کا ساتھ شہد کے دافع نقصان سب ہر دن کا ہی پینا اُسکے عصارے کا کہ شحم کے ساتھ لیا ہو واسطے کاٹنے سانپ کے اور طلا اُسکی راکھ جلی ہوئی کا واسطے برص کے مفید ہی اگر پوست سوکھا بدون جلا اُسکا صندوق اور کپڑون مین رکھدیوین کیڑا لگنے کو مانع ہوتا ہی اور جو پوست ایک اترج کا شراب مین ڈالین اُسی ساعت شراب کو کھٹا کردیتا ہی اور سرکہ بنادیتا ہی جگر اور دماغ محرور المزاج کو مضر اور صداع پیدا کرنے والا ہی مصلح اُسکا شہد اور بنفشہ اور ساتھ شہد حماض کے کھانا مقدار شربت کا خشک سے پانچ درم تک اور اُسکے مربے سے پانچ مثقال تک روغن اُسکا کہ زرد پوست خالص چھ عدد روغن بلیہ اور روغن گل شبو مین ہر ایک سے ایک رطل لیں اور اگر نہو دین بیچ دو رطل تل کے تیل مین ڈالین اور دھوپ مین رکھدیوین

اور ہر تین رات دن مین ایکمرتبہ نیا پوست ڈالتے رہین تین مرتبہ تک یا زیادہ بعد اُسکے استعمال کرین (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اور منافع اُسکے) محلل ملطف ساتھ قوت تریاقی کے سعوط اُسکا واسطے درد سر سرد کے اور علتون سوداوی کے اور درد شقیقہ کے اور چکنا کرنا اُس سے واسطے استرخا فالج اور لقوہ اور رعشہ اور اختلاج اور درد مفاصل اور عرق النسا اور امراض سرد عصبانی اور درد گردہ اور مثانے کے اور خوشبو کرنے پسینے اور جمانے بالون کے اور رفع کرنے لرزہ تپ ربع اور تحلیل اورام کے اور اسفل قدم کے اوپر واسطے رفع سردی ہوا کے سفر مین اور سونگھنا اُسکا ایام وبا اور فساد ہوا مین مصلح ہی کلی اُسکی واسطے درد دانتون کے نافع اور روغن اُسکے شگوفے کا بھی یہی حکم رکھتا ہی لیکن روغن اُسکے پتون کا قوی تر ہی شحم اُسکا کہ پوست بالنگ مشہور ہی اور آبست نام رکھتے ہین دیر ہضم اور غلیظ ہی بسبب سردی اور سختی کے کہ رکھتا ہی اور معدے سے دیر مین اُترتا ہی اور خارج ہوتا ہی اور اُس سے بدن کو غذا بہت حاصل ہوتی ہی اور اگر ہضم ہووے اور مانع چڑھنے بخار کا ہی دماغ پر اسواسطے کہ بجھانیوالا گرمی معدے کا ہی اور اصحاب مرہ صفرا کو نافع ہی حرارت غریزی اور معدہ بارد ضعیف کو مضر ہی اور محدث نفخ اور قولنج ہی مصلح اُسکا مربا کرنا اُسکا ہی ساتھ شہد یا شکر کے حماض اُسکا یعنی پانی مغز ترش کا اُسمین غذائیت نہین ہی لیکن مقوی الحار المزاج کو اور مانع کرنے صفرا کو امعا پر اور ملطف مقطع جالی بجھانے والا گرمی جگر کو اور مقوی معدہ گرم کو اور بہی اور مشتہی طعام کا ہی اور مسکن تیزی صفرا اور خون کا اور دور کرنے والا غم کا اور مسکن پیاس اور گرمی جگر اور احشا کا اور قاطع قے اور اسہال صفراوی اور کبدی کا اور واسطے خفقان گرم اور تسکین خمار اور صداع خماری کے مفید ہی اور جب روٹی کو اترج کے پانی یا اُسکی شراب مین بھگو کر کھا دین واسطے تسکین صداع اور دوار کے کہ خلاے معدے سے ہوتا ہی نافع ہی (خواص اُسکے) شراب سے یہ ہی کہ منع کرتا ہی صعود ابخرے کو جانب سر کے اور کھوتا ہی ابخرے کو بسبب قوت

قبض کے کہ رکھتا ہی اور نافع ہی واسطے دوار اور سدر کے کہ ابخرۂ صفراوی اور خون سے پیدا ہون قطور اُسکے پانی کا بیچ آنکھ کے بقایاے یرقان کو دور کرتا ہی اسی طرح سرمہ لگانا اُسکا اور غرغرہ اُسکے جوشاندے کا سرکہ مین واسطے نکالنے جونک کے حلق سے اور طلا کرنا اُسکا دور کرنے والا یرقان اور جھائین اور داد اور سیاہی کا کپڑون سے اور ضماد اُسکا واسطے کاٹنے بچھو اور تیولے اور سانپ شبا خدار کے نافع ہی رُب اُسکا قے صفراوی کو بند کرتا ہی اور دباغ معدے کا ہی اور بھوک لگاتا ہی مضر ہی سینہ اور عصب کو مصلح اُسکا شربت خشخاش اور شربت انجیر ہی بدل اُسکا پانی نارنج اور پانی لیمون کا ہی اور حب موتی اور جواہر کو اُسکے پانی مین تر بھگوئین سست کرتا ہی اور کھانا اُس غذا کا کہ جسمین پانی اترج کا ہو نافع ہی واسطے مالیخولیا کے کہ پیدا ہوا ہو اُس سوداے محترق سے کہ احتراق صفرا یا خون سے حاصل ہوا ہو اور اُس مالیخولیا کے کہ پیدا ہوا ہی اُس ابخرۂ سوداوی سے کہ احتراق خون اور صفرا سے حاصل ہوا ہی اور مالیخولیاے مراقیہ سے لیکن بسبب شدت ترشی کے مضر ہی سوداویون کو اسواسطے کہ ترشی اکیلی بہت ہیجان مین لاتی ہی سودا کو پس چاہیے کہ اصلاح کیا جاوے شکر اور قند سے یعنی اگر مفرد استعمال کرین شکر یا قند داخل کرین اُسقدر کہ مزہ اچھا ہووے اور افشردہ کرکے تناول کرین بیج اُسکا محلل اور مجفف ساتھ قوت مسہل کے اور مقابلہ کرنے والا سب سموم کا ہی اکلاً اور ضماداً اور مثقال مقشر اُسکا قائم مقام تریاق فاروق کے ہی بیچ سب سموم حیوانی کے اور قوی تر تریاق کبیر سے حکمانے جانا ہی اور تریاق سب ہر لدغہ اور ضربہ کا ہی اور ساتھ گرم پانی کے یا شراب کے واسطے کاٹنے بچھو کے مجرب ہی اور بدستور پینا اُسکا اور ضماد کرنا اُسکا اور ایک درم بیج مقشر اُسکے بغایت مدر ہین حیض کو اور قاتل اور نکالنے والے جنین کے ہین طلا اُسکا واسطے تحلیل ورم بلغمی کے نافع ہی اور منجن اُسکا واسطے تقویت مسوڑھے کے

سفید ہر اور سب فعلون مین مانند آسکے چھلکے کے ہر اور روغن اُسکا واسطے بواسیر کے طلاء اور شرباً نہایت مؤثر اور ساتھ شراب کے مقابلہ کرنے والا ہر زہر بچھو کو شرباً اور طلاءً اور مفتح کان کے سدون کا اور سریع النفوذ ہر اعضا مین اور محلل قوی اور ملطف ہر جب کوئی اُس سے تدہین کرے کبھی بچھو اُسکے نزدیک نہین آتا اور ضماد مجموع اترج کا ساتھ شراب مین واسطے درد مفاصل اور نقرس اور اورام اور دبیلات کے نافع ہر پتے اُسکے ہاضم اور مسخن معدہ اور مقوی احشا اور مفتح سدد اور واسطے ضیق النفس بلغمی کے مفید ہر شگوفہ اسکا افعال مین مانند اُسکے پتون کے ہر اور اُس سے لطیف تر اور سونگھنا ترنج کا مقوی دل کو اور مفرح اور واسطے دفع کرنے حذر کے اور ہوا وبائی کے آزمودہ ہر اسی طرح بچھانا اُسکے پتون کو اور مغز شیرین اُسکا اسقدر فائدہ نہین رکھتا ہر اور صاحب دستور الاطبا نے لکھا ہر کہ کھٹا اُسکا قوی تر ہر اُسکے شیرین سے اور قاطع بلغم کا ہوتا ہر اور بھاری سینہ اور حلق اور سرفہ کو نافع ہر اور کسی فصل مین کھانا اُسکا منع نہین ہر لیکن ہر فصل مین ساتھ ایک چیز مناسب کے جیسے جاڑون مین ساتھ شہد کے اور گرمیون مین ساتھ قند کے اور برسات مین سونٹھ کے ساتھ یا نمک لاہوری کے ساتھ اور بعضے خواص اُسکے دو لکھے کہ ہم اوپر ذکر کر چکے ہین تریاقات اور جوارشات اور حلوا اور روغن اور رب اور سکنجبین اور سفوف اور شربت اور عرق اور مربا اور اچار اُسکا قرابادین مین مذکور ہین۔

اَتْنگن ح بضم الف و فتح تاے چار نقطہ ہندی کے اور سکون نون اور فتحہ کاف فارسی اور نون کے نام ہندی انجرے کا ہر آگے آویگا۔

اَتیس ح بفتح ہمزہ اور کسرتا اے مثناۃ فوقانی کے اور سکون یاے تحتانیہ اور سین مہملہ کے لغت ہندی ہر (ماہیت اُسکی) جڑ ایک نبات ہندی کی ہر لنبائو مین موافق ایک انگلی کے اور اُس سے چھوٹی اور باریک ظاہر اُسکا مٹی کا ایسا رنگ باطن اُسکا سفید فی الجملہ مشابہ زراوند کے ہر لنبی باریک چھوٹی مزہ اور بو کوئی غالب نہین رکھتی ہر بعضون نے تین قسم کہا ہر ایک قسم بنام اتیس مسمی ہر دوسری قسم پرت بھگار تیسری قسم سیاہ کن اور بعضون نے دو قسم سیاہ اور سفید (طبیعت اُسکی) گرم دوسرے درجے مین اور خشک پہلے درجے مین ساتھ رطوبت فضلی کے (افعال اور خواص اُسکے) مقوی باہ اور ہاضم طعام اور حابس اسہال اور دافع بلغم اور صفراے فاسد اور مانع اُسکے فساد کا اور بواسیر اور استسقاے زقی کو کر اُن دو خلطون سے پیدا ہووے نافع ہر۔

فصل الالف مع الثاء المثلثہ

اَثْل ح بفتح ہمزہ اور سکون ثاے مثلثہ اور لام کے لغت عربی مین نام بڑی قسم درخت جھاؤ کا ہر ہندی مین جھاؤ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) نبات اُسکی درمیان درخت اور گھاس کے ہر پتے اُسکے چھوٹے اور کھر کھرے جالینوس نے کہا ہر کہ اثل ایک قسم طرفہ کا ہر اور صاحب نہایہ نے کہا ہر کہ وہ ایک درخت ہر مشابہ طرفا کے اور اُس سے بڑا اور اسحاق بن عمران نے کہا ہر کہ وہ ایک درخت بڑا ہر ساتھ بہت شاخون کے اور سبز طمع بسرخی پتے اُسکے چھوٹے سبز مشابہ برگ طرفا سے نرم اُسکا کسیلا بدون پھول کے پھل اُسکا شاخون کی گرہ مین جمتا ہر مقدار چنے کے رنگ اُسکا خاکستری مائل بزردی اندر اُسکے دانے چھوٹے آپسمین ملے ہوے اُس پھل کو عذبہ کہتے ہین گرمیون مین ہوتا ہر اور اُس عذبہ کو تمھی مائین اور چھوٹی مائین کہتے ہین (طبیعت اُسکی) پہلے درجے مین سرد دوسرے درجے مین خشک اور ساتھ قوت قابضہ اور تھوڑی شوریت اور کڑوی کے پھل اُسکا دوسرے درجے مین سرد اور تیسرے درجے مین خشک اور جسنے اُسکو دوسرے درجے مین گرم جانا ہر وہ وہم ہر (افعال اور خواص اور منافع اُسکے) لیکن پتے اور شاخ اُسکی جالی اور مفتح سدۂ طحال اور مقوی جگر اور ملین ورم جگر اور واسطے جذام کے اور مانع سفید ہونے بال کے اور درد دانتون کے نافع ہین جو کلی اُس سے کرین اور لینا دھوان اور بخار اُسکا لقوہ کو نافع ہر اور پینا جوشاندہ اُسکی جڑ اور شاخ اور پتون کا واسطے دفع سدۂ تلی اور اُسکے ورم کے اور جذام اور سفیدی بال کے نافع ہر اور جوشاندہ اُسکا سرکے اور شراب مین واسطے تقویت جگر کے اور تلیین اُسکے ورم کے اور ضماد اُسکا واسطے تحلیل ورم جگر کے اور تدخین اُسکا ساتھ دفعہ واسطے لقوہ اور گرنے دانے چیچک کے اور بواسیر کے اور دانے چھوٹے کہ پانی اُنسے ٹپکتا ہو اور راکھ اور پانی اُسکے جوشاندے کا واسطے نکلنے کانچ اور تقویت بال کے نافع ہر اور بیچ قطع خون سب اعضا کے ذرور اُسکی راکھ کا مجرب ہر مقدار شربت کا اُسکے جوشاندے سے بیتالیس مثقال تک اور اُسکے عصارے سے تین مثقال تک مضعف معدہ ہر مصلح اُسکا گوند ببول بدل اُسکا جوز السرو ہر لیکن پھل اُسکا رادع مواد کا اور مقوی آنکھ اور مسوڑھے اور معدہ اور جگر اور تلی کا ہر اور مانع نفث الدم اور سیلان خون اور گرنے نزلون کا اور اسہال صفراوی اور رطوبی کا اور رافع یرقان اور رطوبت رحم کا اور جب گلاب مین بھگوئین اور صاف کرکے آنکھ مین ٹپکاوین واسطے رادع مواد کے اور تقویت پلکون کے اور تیزی بصر کے مفید ہر اور کلی اُسکے جوشاندے کی اور چبانا اُسکا واسطے تقویت مسوڑھے اور شران دانتون کے اور اُنکے ہلنے کے اور پینا اُسکا واسطے نفث الدم اور ربو اور ذرد حیض اور بواسیر اور سیلان خون کے جس عضو سے کہ ہووے اور منع کرنے نزلون کے اور اسہال صفراوی اور رطوبی کے اور قطع کرنے اسہال کے نافع ہر اور جوشاندہ ایک وقیہ اُسکا اور خساندہ اُسکا گرم پانی مین شکر کے ساتھ واسطے رفع ہونے یرقان کے اور کاٹنے ریگ کے اور واسطے خارش تر اور رطوبات رحم کے اور لڑکون کے مزاج مین واسطے رفع رطوبات غلیظہ متعفنہ کے اور اچھے ہونے رنگ رخسارون کے اور موٹائی بدن کے نافع ہر اور کہتے ہین کہ جو خساندہ اُسکا تین دن یا سات دن پی کر پیوس پیچھے اُسکے قرص ہیر و مرطب کہ واسطے زیادتی گوشت اور فربہی مسلولین کے مستعمل ہوتے ہین کھاوین پس سات دن یا زیادہ بھی کتیرے کے ساتھ پیوین بعد اُسکے

نمک کے ساتھ کہ مائدہ سے بنایا ہو کھاوین بہت موٹا کرتا ہی اور رنگ منھ کا صاف کرتا ہی اور اچھا ساتھ رونق اور تازگی کے اور دلیل اُسکے منافع کی یہ ہی کہ جب پیوین جس شخص کے بدن مین رطوبت فاسدہ ہوتی ہی دفع اور پاک کرتا ہی اور معدے کو تقویت بخشتا ہی اور جس شخص کا بدن پاک ہوتا ہی تقویت کرتا ہی اور موٹا کرتا ہی بدن کو اور ادرار اسہال فرمن رطوبی کو روکتا ہی اور واسطے قطع خون اور درد طمث اور بواسیر کے نافع ہی اور بوزادہ اُسکا ساتھ مٹی کھانے کے اور ساتھ اڑھائی درم گلنار کے کہ دوتین دفعہ ہر دفعہ اُسی قدر کھاوین واسطے قطع اسہال کے مجرب ہی اور حبس سیلان خون مین بہت مفید ہی ضماد اُسکا موجب سخت اور مضبوط ہونے اعصاب ڈھیلے کا ہی اور ضماد اُسکے جوشاندے کا سر کے اور پانی مین واسطے ورم تلی کے نافع ہی غسول اُسکا واسطے خارش تر کے اور اچھا کرنے رنگ رخسارے کے اور دفع کرنے جون کے مفید ہی اور ذرور اُسکا واسطے قطع خون زخمون کے اور لیجانے گوشت زائد کے اور حمول اُسکا واسطے دفع کرنے رطوبات رحم اور فرج کے اور سیلان رطوبات کے نافع ہی اور بخور اُسکی لکڑی جلی ہوئی کا اور دھوان اُسکا صاحب لقوے کو نافع ہی سر کو مضر ہی مصلح اُسکا دودھ مقدار شربت اُسکے پسے ہوے سے دو درم سے چار درم تک بدل اُسکا موافق اُسکے وزن کے مازو یا تخم ریحان اور طریق تشویہ غذا کا اور جوارش اور شراب اور جوشاندہ اور قرص اُسکے قرابادین مین مذکور ہین —

اثلق — بفتح ہمزہ اور سکون ثاے مثلثہ اور فتحہ لام اور قاف کے اسم عربی بنجنکشت کا ہی ذوخمسہ اوراق اور ذوخمسہ اجنحہ بھی کہتے ہین یونانی مین اغنیس یعنی طاہر اور پاک اسواسطے کہ زاہد لوگ وقت ربیع مین عید کے دن بچھاتے ہین اپنے معابد مین اس گمان پر کہ مضعف باہ ہی اور توڑنے والا شہوت کا فارسی مین بنجنکشت ہندی مین سنبھالو فرنگی مین اسکی تان تو لاطینی مین لطیس اور اُسکے پھل کو عربی مین حب الفقد اور حب النسل کہتے ہین بالعکس ہن قبیل اُسکے کہ زنگی کا نام کافور رکھین اسواسطے کہ وہ قاطع نسل ہی فارسی مین فلفل کوہی شیرازی مین دل آشوب ہندی مین نیگا کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی درمیان درخت اور گھاس کے سخت جگھون مین کنارے دریاؤن وغیرہ کے جمتی ہی شاخین اُسکی سخت اور قوی ہین اُسکے پتے زیتون سے چھوٹے اور نرم اور فی الجملہ مشابہ انار کے پتون سے منھ اُسکے پتون کا سبز زیادہ ہوتا ہی انکی پیٹھہ سے اور پر ہر شاخ کے پانچ عدد پتے مشابہ پانچ انگلی کے جڑون سے نزدیک اور اطراف جدا جدا ہین اور جب ہاتھ مین ملین اچھی بو اُس سے آتی ہی پھول اُسکا سفید مائل بسرخی اور کبودی بیج اُسکا مشابہ چھوٹی مرچ کے رنگ اُسکا مختلف بعضا سفید بعضا کالا اور ہند مین درخت اُسکا اور جگھون سے بڑا ہوتا ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک دوسرے درجے مین اور بعضے تیسرے درجے مین اور بعضے دوسرے درجے مین سرد اور پہلے درجے مین خشک جانتے ہین (افعال اور خواص اُسکے) قابض محلل ملطف مفتح سدہ دماغی اور کبدی اور صداع رطوبی اور ورمی کے مانند قرانیطس اور لیثرغس اور جنون اور خفقان اور بواسیر اور سدہ تلی اور ورم رحم کے اور احتباس حیض کے اور اُترآنے عصب کے اور شقاق مقعد کے اور زہر سانپ اور ہوام کے اور کتے باولے کے کاٹے ہوے کے اور بھگانے ہوام کے نافع ہی اور اُسکے تازہ پتے کو چودہ دن پانی کے پیسین اور مانند کباب شامی کے ٹکیان بناوین ہر ایک ٹکیا مقدار تین ماشہ کے ایک طرف اُسکی توے پر ساتھ روغن گل کے بھونین اور بیچ شہد خالص جدید تازے کے ڈالین اور تین دن تک ہر دن صبح کو ایک ٹکیا اُسکی عورت حب فنا پرسوت کی کھاوے بعد اُسکے اگر موافق کیا دو ہفتہ تک ہر دن ایک ٹکیا صبح کو اور ایک شام کو اگر صحت پاوے بہتر ورنہ چھوڑدے اور اگر اُسکا اثر رہگیا ہو ایک ہفتہ اور بھی دونون وقت یا ایک وقت کھائے اور درمیان ایام کھانے کے لبنیات اور ترشیون سے اور دہی اور بقول سے اور اشیاے تر اور بہت گھی سے پرہیز کرے پرسوت ایک مرض ہی کہ بعضی عورتون کو بعد جننے کے عارض ہوتا ہی اور مختلف ہوتا ہی حال اُسکا بعضون کو ذرب ہو جاتا ہی اور زرد اور ضعیف اور دبلی ہو جاتی ہین خواہش غذا کی نہین کرتی ہین اور جب تھوڑی غذا تناول کرتی ہین دیر مین ہضم ہوتی ہی اور جبتک ستون سے نہین نکلتی چین نہین آتا ہی اور بعضون کو تپ خفیف بھی اُسکے ساتھ ہوتی ہی ضماد اُسکا واسطے درد سر رطوبی اور ورمی کے مانند قرانیطس کے اور پینا اُسکا واسطے جنون کے اور تفتیح سدہ دماغی کے اور خفقان سوداوی اور بلغمی اور تفتیح سدہ جگر اور تلی کے اور حبس خون بواسیر کے اور توڑنے ریاح کے اور زیادہ کرنے دودھ کے اور خشک کرنے منی اور ادرار حیض کے اور کاٹنے سانپ اور ہوام اور کتے باولے کے اور ساتھ شراب کے واسطے ادرار حیض کے اور بیٹھنا اُسکے جوشاندے مین واسطے ورم رحم کے اور مقعد کے اور مرہم اُسکا ساتھ مسکہ تازہ اور پتے انگور کے واسطے رفع سختی انثیین کے اور بخور اُسکا باعث بھاگنے ہوام اور تحلیل اورام کے اور فرش کرنا اُسکے پتون کا اور اُسپر بیٹھنا قوت باہ کو توڑنے والا اور بھگانے والا ہوام کا ہی اور باندھنا پتے گرم کیے ہوے کو اوپر ورم سر کے واسطے نزول پانی کے خصیہ مین نافع ہی اور کہتے ہین کہ اُسکی لکڑی کا تسکا بناکر اُسپر تکیہ لگا دین مانع تکلیف کا ہی اور قاطع شہوت جماع کا ہی اور نیچے بچھونے سونے کے رکھنا مانع احتلام کا اور قاطع نعوذ کا ہی بیج اُسکا لطیف تر اُسکے پتون سے ہی گردہ کو مضر اور مصدع ہی مصلح اُسکا گوند ببول کا مقدار شربت اُسکا ایک مثقال اور بہتر یہ ہی کہ اسکو بدون مصلح کے کہ گوند ببول کا ہی استعمال نکرین اور زیادہ ایک مثقال سے بھی استعمال نکرین بدل دو وزن اُسکا شاہدانہ —

اثمد — بکسر ہمزہ اور سکون ثاے مثلثہ اور کسر میم اور دال مہملہ کے لغت عربی ہی اور اسکو کحل اور کحل اصفہانی اور کحل سلیمانی اور کحل جلا بھی کہتے ہین اور یونانی مین طمساوس اور لاطینی اور سریانی مین صدیدا رومی مین کو فلفا فارسی مین سرمہ ہندی مین انجن کہتے ہین (ماہیت اُسکی) پتھر ہی ریت اور ابراق کی قسم کا ہوتا ہی ایک قسم کالا تاریک

ایک قسم تھوڑا اُس سے کم اور ایک قسم کالا مائل بنفشی رنگ اور ایک قسم سفید مائل سرخ اور ایک قسم سفید بھی دیکھا گیا معدن اُسکے بہت شہر مین مانند اصفہان کے کہ بہترین سب معدنون مین ہی خصوصاً جو نواح قہپایہ سے لاتے ہین بعد اُسکے مغرب اور مصر وغیرہ پھر اُسکا سیسے سے ملا ہوتا ہی اسواسطے لمع اور براق ہوتا ہی اور جب چاندی کو اُسکے ساتھ پگھلاتے ہین چاندی کو ٹکڑے کرتا ہی بہترین اُسکا وہ ہی کہ خوب کالا اور براق اور خالص میل سے کوئی چیز کے اور بے رنگ اور بغیر کدورت کے ہو اور بہت سخت نہو جلد ٹوٹ جاے اور ریزہ ہو جاے اور سفید اور قلمین تھوڑی لانبی اور ساتھ پرتون کے اور براق ہو غرض الجملہ مشابہ ہرتال ورقی اور ابرک کے ہو اسی واسطے بعضون نے ہرتال سفید جانا ہی اور بہتر طریق استعمال سرمہ کا وہ ہی کہ ریزہ ریزہ کرکے موافق مقدار چنے اور باقلا کے دُنبے کی چکتی مین اور اگر نہو جھلی مین کہ اوپر اوجھڑی بکری کے ہوتی ہی لپیٹ کر لوہے کے باسن مین یا مٹی کے آگ پر جلا دین کہ بعد اُسکے نکالکر خوب ہو کر ایک مدت یخ یا برف یا ٹھنڈے پانی مین پرورده کرین پس ساتھ گلاب یا سونف کے عرق کے یا پانی پتے تازے سونف کے یا پانی پتے دھنیا تازے کے یا پانی تیون گل لالہ کے یا پانی خالص کے اور بالجملہ اس چیز کے ساتھ کہ لائق اور مناسب ہو اور مانند سنگ سماق کے مانند غبار کے پیس کر اکیلا یا ساتھ جس چیز کے کہ مناسب جان مثل تھیر دنج یا ادویہ نباتیہ سے یا موتی وغیرہ کے استعمال کرین (طبیعت اُسکی) سرد دوسرے درجے مین اور خشک تیسرے درجے مین اور شیخ رئیس کے نزدیک سرد پہلے درجے مین اور خشک دوسرے درجے مین ہی اور محمد بن حسن نے سرد اور خشک چوتھے مین جانا ہی (افعال اور خواص اور منافع اُسکے) قابض اور مجفف بے لذع محرق اور مغسول اُسکا لطیف زیادہ غیر محرق اور غیر مغسول سے اور حافظ صحت آنکھ کا اور مقوی اعصاب کا اور مقوی باصرہ بوڑھون اور دافع گرمی اور رطوبت اور میل آنکھ کا اور باعث اندمال قروح آنکھ کا ہی اور واسطے صداع اور نزف الدم کے جس موضع سے کہ ہو اور واسطے پاک کرنے میل زخمون کے اور لیجانے گوشت زائد کے اور جاری ہونے حیض کے اور اندمال قروح مقعد کے اور ملانے زخمون کے اور سوختگی آگ اور بالنے جون کے مفید ہی العین سرمہ لگانا اُسکا ساتھ تھوڑی مشک کے واسطے تقویت باصرہ اور اعصاب کے اور رفع کرنے وجع اعصاب کے اور ساتھ موتی اور سرگین خردون اور مصری کے واسطے غشاوہ اور سفیدی آنکھ کے اور ساتھ رسوت اور سماق کے واسطے دفع حکہ اور جرب آنکھ کے مجرب ہی اور جو ساتھ اقلیمیا کے اُسکے وزن کے موافق نرم پیس کر ساتھ شہد کے ایک کف لیکر پتلا کرین اور سرمہ لگاوین صداع کو دور کرے لیکن اگر صداع دونون طرف ہو دونون آنکھ مین اور اگر ایک طرف ہو اسی طرف کی آنکھ مین لگاوین اور سرمہ اُسکا ساتھ پانی دھنیا تازے کے خصوصاً ساتھ تھوڑے کافور کے ابتداے پیدایش جدری اور حصبہ کے سبب ظاہر ہونے دانون کا ہی آنکھ مین اور مسکن بخارات کا اور گرمی اور رطوبت کا اور اندمال قروح آنکھ کا ہی اور ساتھ پانی انار ترش کے کہ نچوڑا ہوا ساتھ شحم کے ہو اور اُسی طرح ساتھ پانی سماق کے اور پانی تازے ببول کے یا پانی مازو بھگوئے ہوے کے واسطے امراض مذکورہ کے اور اسی طرح قطور اُسکا ناک اور کان مین اور طلا اُسکا ساتھ پانیون مذکورہ کے اوپر پپوٹے آنکھ کے اور نیچے اُسکے اور اوپر نتھنون ناک کے اور ہونٹھ کے اور کان کے اور حلقوم کے اور سینہ کے مانع نکلنے دانہ حصبہ اور جدری کا ہی اُن اعضا مین بشرط تکرار عمل کے اور بعد نکلنے اور ظہور کے ساتھ پانی پتون دھنیا تازے کے اور تھوڑے کافور اور تھوڑے گلاب کے محلل اور دافع اُسکا اور ساتھ پانی سماق کے بھی بدستور اور ضماد کرنا پیشانی پر اور نصف سر پر واسطے قطع رعاف کے کہ حجاب دماغ سے ہو خصوصاً ساتھ پانی پتون تازہ جمے ہوے ببول کے اور اوپر اورام کے محلل ہی ذرور اُسکا واسطے تجفیف اور اندمال قروح طبقہ قرنیہ آنکھ کے اور قروح ذکر اور خصیہ کے اور تمامی اعضا کے مفید ہی لیکن وجہ اندمال کے داغ اُسکا عضو مین رہتا ہی اور واسطے سوختگی آگ کے اور منع قرحہ ہونے کے اور واسطے اندمال کے ملنا سرمہ کا ساتھ چربی تازی کے اور سفیدی کے مفید ہی اسی طرح واسطے بند کرنے خون کے اور ملنا اُسکا ساتھ روغنون کے اوپر بدن کے واسطے قتل جون کے مفید ہی اور فرزجہ اور حمول اُسکا واسطے نرم کرنے سختی رحم کے اور قطع کرنے جریان خون حیض کے اور قروح مقعد کے نافع ہی مضر ہی اعضاے سینہ اور ریہ اور مفاصل اور آواز کو اور کھانا اُسکا باعث پڑ جانے آواز کا ہی اور کہتے ہین کہ کھانا بہت اُس سے قاتل ہی بسبب سمیت کے کہ رکھتا ہی مصلح اُسکا کتیرا اور شکر اور روغن دنبہ کا ہی بدل اُسکا امراض آنکھ مین توتیا ہی اور وستید احراق اور تشویہ اور غسل اور برود اور جواہر سرمہ اور شیاف اور اقراص اور سرمہ لگانا اُسکا قرابادین مین مذکور ہی —

فصل الالف مع الجیم

اجاص بکسر ہمزہ وفتح جیم مشدد اور الف اور صاد مہملہ کے (ماہیت اُسکی) پھل ہی مشہور اور معروف سریانی مین جاملاکا سا اور رسنگ بادکو کافیلون لغت رومی مین وقیقیون اہل مغرب اور اندلس شش کو عین البقر فارسی مین آلو کہتے ہین اور بہت قسم یعنی بستانی اور کوہی ہوتا ہی بستانی اُسکا بھی بہت قسم ہوتا ہی ایک قسم سیاہ اور بہت بڑا مطلق اُسکے سے یہی مراد ہی اور ایک قسم زرد اور یہ بڑا بھی ہوتا ہی اور چھوٹا بھی یونانی مین اسکو اور کا اور فارسی مین آلوچہ نام رکھتے ہین اور مصغر آلو کا ہی اور یہ نازک ہی اور سرد اور تر اور لطیف زیادہ سب قسمون سے اور سفید اُسکا عراق مین شاہون کے نام سے مشہور ہی اور بعضے شاہ آلو اور آلوچہ سلطانی کہتے ہین اور ایک قسم سرخ ہے بہت کھٹا ہوتا ہی اور یہ ہی قائم مقام املی کے بجھانے مین اور رقیق ہوا دین اُسکو کیشہ کہتے ہین جب کھٹا ہی سیاہ اور کبود ہوتا ہی

اور قسم پہاڑی اُسکا چھوٹا اور بہت کھٹا ہوتا ہی میٹھا نہین ہوتا ہی اور ساتھ قوت قابضہ کے ہوتا ہی درخت اُسکا بستانی سے چھوٹا ہوتا ہی اور اجاص جب مطلق مذکور ہوتا ہی مراد اُس سے آلوے زرد بخارائی ہی کہ تازہ اُسکا زرد کہربائی شفاف میخوش اچھا مزدار ہوتا ہی اور بہترین اقسام اور مکانون سے ہی اور خراسان مین بہت ہوتا ہی اور بس جگہ اور جگہ ہوتا ہی مانند اُسکے نہین ہی لیکن اُسکے آلوے سیاہ فارسی ہی کہ عربی مین قلوب الدجج مشہور ہی یعنی دل مرغیون کا اور ایک نوع اُسکی اطرہی ہی کہ اُسکو نیشو کہتے ہین اور دمشق مین ایک قسم کا آلو ہوتا ہی کہ رومی مین اُسکو نقومیلاس نام رکھتے ہین اور یہ قسم قابض ہوتا ہی (طبیعت) سیاہ اچھے پکے ہوئے میٹھے کی سرد پہلے درجے مین تر دوسرے درجے مین ہی اور تر یعنی زرد کھٹا میٹھا سرد درمیان درجہ دوسرے کے تر آخر اسی درجہ مین اور جو کچھ لحمی کہ پوست اُسکا نازک مزہ اُسکا تھوڑا کڑوائی کی طرف مائل ہی ساتھ تھوڑی قوت قابضہ کے ہوتا ہی اور بالجملہ سردی ترش آلو کی زیادہ میٹھے سے ہی اور کچا کھٹا اُسکا سرد درمیان درجہ دوسرے کے تر آخر درجہ دوسرے مین پتے اُسکے سرد پہلے درجے مین ہین اور خشک ساتھ قوت قابضہ کے (افعال اور خواص اور منافع اُسکے) قلیل الغذا ملین مزلق خصوصا تازہ بسبب لزوجت اور رطوبت کے کہ اُسمین ہوتی ہی اور جو کھانے سے پہلے کھائین صداع گرم اور تپ صفراوی کو مفید اور بجھانے والا تیزی صفرا کا اور قی صفراوی اور پیاس اور گرمی دل اور تیزی اور سوزش دل کو اور کھجلی بدن کو مفید ہی اور مسہل صفرائے رقیق اور دافع تپ صفراوی کا ہی خصوصا کھٹا میٹھا اور کھٹا اُسکا ان امور مین شیرین اُسکا تلیین اور ارخا اور اطلاق بطن مین زیادہ ہی اور بہت ہوتا ہی کہ کھٹا اطلاق بطن کرتا ہی یعنی دست لاتا ہی بسبب قوت تقطیع اور تلطیف کے اسواسطے کہ چیزین کھٹی مقطع اور ملطف جسوقت معدے اور امعا مین فضول کو پاتی ہین اُسکو لطیف اور ٹکڑے ٹکڑے کرکے دفع کرتی ہین ورنہ موجب قبض اور حبس کی ہوتی ہین ساتھ اس بات کے معدہ اور امعا کا بھی فضول سے پاک ہونا کم اور نادر ہی پس آلوے سیاہ اسی سبب سے بسبب لزوجت اور رطوبت کے کہ رکھتا ہی دست لاتا ہی اور مسہل ہوتا ہی اور جو آلو چھوٹا اور سخت اور قابض ہوتا ہی برا ہی کھانا اُسکا اس سبب سے کہ غیر لذیذ ہی مطلق اور معین نہین ہی ماء العسل معین ہوتا ہی اطلاق پر اور ضرر اُسکا معدہ سرد سے دفع کرتا ہی لائق وہ ہی کہ محرور اُسکو تناول کرین قبل کھانے کے اور جب تک آلو معدے سے نہ اتر جاے کھانا کھانے مین جلدی نکرین آلوے خشک کو جب پکا دین پانی کے ساتھ اور صاف کر کے ترنجبین کے ساتھ یا شہد یا شکر کے ساتھ پیوین بہتر ہی تلیین طبیعت مین اور آلوے سفید دیر ہضم ہی مسہل نہین ہی مانند ترش اور میخوش کے کھانا اُسکا بطور تنقل کے ہی نہ بطریق دوا اور علاج کے پہاڑی آلو کہ رنگ مصفون کا اُس سے سرخ اور کھٹا ہوتا ہی اور اُسکو پکاتے ہین اور ہاتھ سے ملکر رکھدیتے ہین اُسوقت تک کہ گاڑھا اور حد انعقاد کو پہونچے اُسکی ٹکیان بنا کر مانند گردہ ہلکی روٹی کے اور شہرون مین نقل کرتے ہین واسطے اصلاح غذاؤن کے اور اکثر بیمارون کے کام آتا ہی اور اجاص جنگلی معدے کو مضر ہی اور موجب درد کے پیٹ کا ہی جب ساتھ گلاب یا طلاء کے جوش دیوین اور شگوفہ اُسکا جو چبلا دین مواد نازلہ کو قطع کرتا ہی اور ضماد اُسکا سر پر واسطے صداع گرم کے نافع ہی غرغرہ اور مضمضہ اُسکے پتون کا اور جڑ کے جوشاندے سے واسطے منع کرنے نزلات دماغی کے اور اورام لوزتین اور کوے کے اور سوڑھے کے اور پینا اُسکا واسطے دور کرنے کیڑے معدے کے اور ضماد اُسکے پتون کا ساتھ سرکے کے ناف کے نیچے واسطے مارنے کیڑے اور امعا کے مجرب ہی **المضار** آلو مضر ہی دماغ کو **مصلح** اُسکا عناب ہی اور مضر ہی معدے کو گلقند اُسکا مصلح ہی اور سرد مزاجون مین مصطگی اور کندر اور ماء العسل **مقدار شربت** اُسکا آدھے رطل تک بدل اُسکا املی گوند اُسکا کہ صمغ فارسی نام رکھتے ہین گرم زیادہ ہی گوند ببول سے خشکی اسکی کتر اس سے اور کھانسی کو نافع ہی اور مفتت حصاۃ اور ملحم قروح کے سرمہ لگانا اُسکا اُسکا واسطے تیزی بصر کے اور ضماد اُسکا ساتھ سرکے کے واسطے داد کے اور جوشش بدن لڑکون کے مفید ہی اجاصیہ اور آش اجاص کا اور رب اور سکنجبین اور شراب اور طبیخ اور مربا اور مزورہ اور مطبوخ اور معجون اور نقوع اُسکے قرابادین مین ذکر پائے ہین —

فصل الالف مع الحاء المہملة

احریض — بکسر اول اور سکون حاء مہملہ اور بکسرہ راء مہملہ اور سکون یاے تحتانیہ اور ضاد معجمہ کے فارسی مین گل کافشہ اور گل حبق اور رنگ زعفران اور لغت دیلمی مین کاجیرہ اور ہندی مین کسم کا پھول کہتے ہین (**ماہیت**) اسکی مشہور ہی اور اکثر شہرون مین کثیر الوجود ہی جنگلی اور بستانی ہوتا ہی (**طبیعت**) جنگلی کی تیسرے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک بستانی اُسکا دوسرے درجے مین گرم پہلے درجے مین خشک قوت اُسکی تین سال تک باقی رہتی ہی (**افعال اور خواص اُسکے**) منضج اور محلل ساتھ قوت قابضہ کے اور مسہل اور مقوی جگر اور اوٹانے والا خون بستہ کا مطلقاً ہی ضماد اُسکا حنا کے ساتھ ہتھیلی ہاتھ اور پاؤن پر قبل نکلنے چھالے کے خفیف کرنے والا اُنکے عوارض کا ہی اور ساتھ شہد کے واسطے داد کے اور دہی کے ساتھ اوپر مثانہ کے واسطے اقتباس پیشاب کے مجرب ہی اور طلا اُسکا ساتھ شہد کے واسطے بہق اور برص اور قلاع کے لڑکون کو ہی اور ساتھ سرکے کے واسطے کھجلی بدن کے اور اورام گرم کے اور سرخ باد اور ورم جگر کو مفید ہی **المضار** محرور مصدع اور مضر سپرز کو اور مفسد ہی معدے کو **مصلح** اُسکا شہد ہی **مقدار شربت** اُسکا ایک مثقال ہی **الخواص** جو گوشت کے ساتھ جوش کرین باعث جلد گھل جانے گوشت کے اور لذت کھانون کے ہوتا ہی —

احیون — بفتح ہمزہ اور سکون حاء مہملہ کے اور بے خاء معجمہ بھی آیا ہی اور ضمہ یاے تحتانیہ اور سکون واو

نون کے آخر مین لغت یونانی یعنی سر سانپ کا (ماہیت اسکی) ایک گھاس کا ہے کہ ملتش شابہ سر سانپ کے بدون گوندھی کے ہوتی ہے نبات اسکی کھر کھری شاخین اسکی چھوٹی اور باریک اور رونگٹے دار اور خاردار مائل بسفیدی دونون طرف شاخون کے پتے چھوٹے باریک سیدھے شابہ پتے ابو خلسا یعنی رتن جوت اور کاہو کے اور اس سے ریزہ زائد ساتھ رطوبت لزج کے کہ ہاتھ مین چپکتی ہے اور نزدیک پتون کے پھول بنفشی رنگ پھل اسکا مقدار انگل کے مائل بسیاہی اور لنبا (طبیعت اسکی) گرم پہلے درجے مین تر دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اسکے) مدر بول اور حیض اور دودھ اور عرق کا ڈھ اسکی مقابلہ کرنیوالی سب ہر حیوانی کی خصوصًا سانپ کے جو شراب کے ساتھ پیوین اور اگر شراب کے یا اور چیزون مناسب کے ساتھ پیوین کہتے ہین کہ واسطے درد کمر کے مجرب ہے مورث کھجلی بدن اور جوشش کا ہے مصلح اسکا دودھ ہے۔

فصل الالف مع الخاء المعجمة

اخثار البقر — بفتح ہمزہ اور سکون خاے معجمہ اور فتح ثاے مثلثہ اور الف ہمزہ کے فارسی مین سرگین گاو ہندی مین اسکی تازے گوبر اور سوکھے کو گوٹھہ اور اوپلا کہتے ہین (طبیعت اسکی) آخر پہلے درجے مین گرم دوسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص اسکے) محلل اور جاذب اور حابس خون اور مانع تکلیف کاٹنے ہوام کا اور نکالنے والا ہے کانسی اور کانٹے کا اور واسطے داد اور داء الثعلب اور سعفہ کے مجرب ہے قطورہ پانی نچوڑا ہوا گوبر تازہ بچھیا کا ناک مین واسطے حبس رعاف کے اور ضماد گوبر تازے کا پیشانی پر اور طلا جلے ہوئے گوبر کا ساتھ سرکے کے پیشانی پر بدستور نافع ہے رعاف کو اسی طرح نفوخ جلے ہوئے کا ناک مین قاطع رعاف کا ہے اور قطور بہت نرم پسے ہوئے گوبر کا ساتھ روغن بادام تلخ اور شراب کے واسطے رفع ہونے الم اور تیزی کان کے بہت مفید ہے اور ضماد تازہ گوبر گرما گرم کا واسطے ورم جراحات کے کہ چہرے وغیرہ سے پیدا ہووین اور واسطے قطع سیلان خون اور نکل آنے رحم اور اندمال جراحات کے اور درد مفاصل اور عرق النسا کے اور رفع کرنے تکلیف ہوام اور دٹی کے اور ساتھ آٹے جو کے واسطے بوشش کے اور ساتھ سرکے کے واسطے ورم گرم اور خنازیر کے اور اورام سوداویہ کے اور بسون کے اور کاٹنے زنبور کے اور ورم زانو کے اور ساتھ شہد کے واسطے ورم بارد کے اور ساتھ بابونہ اور گندھک کے واسطے استسقا کے اور ساتھ زعفران کے واسطے کھولنے خراج کے اور ساتھ باقلا کے واسطے ورم پستان کے اور ساتھ بانی اسفیل کے واسطے داد اور سعفہ اور داء الثعلب کے مجرب ہے اور تکرار ضماد پکائے ہوئے گوبر کا روغن زیتون مین اور رکھنا بدن پر یہان تک کہ خشک ہو کانٹے اور کانسی وغیرہ کو نکالتا ہے اور ضماد اسکا نیچے ناف عورتون کے واسطے نکالنے جنین مردہ کے اور جب ایک مدت رہنے دیوین باعث قتل جنین زندہ کا ہوتا ہے اور پشت زہار پر اور تکیون پر واسطے رفع ہونے قولنج ورمی اور ریحی کے سریع الاثر اور مقعد کے واسطے درد اور اورام مقعد کے اور ساتھ روغن کے واسطے نقرس کے اور بخور اسکا واسطے عسر ولادت کے اور تیل اسکا واسطے داد کے اور جرب تر کے نافع ہے بحث روغن مرکب مین بیر روغن مذکور ہے۔

اخینوس — بفتح ہمزہ اور سکون خاے معجمہ اور کسرہ نون اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور ضمہ نون اور سکون واو اور سین مہملہ کے آخر مین (ماہیت اسکی) ایک نبات ہے کہ منبت اسکا نزدیک نہرون اور چشمون کے ہے پتے اسکے مشابہ پتے تلسی کے اور اس سے چھوٹے اوپر اسکے شگوفہ اور شاخین موافق انچائی ایک بالشت کے پھول اسکا سفید اور شاخ اور پتے اسکے بھرے ہوے رطوبت سے پھل اسکا سیاہ اور چھوٹا اور ساتھ قوت قابضہ کے (افعال اور خواص اسکے) مانع مواد منصبہ متحلبہ کا اور ساتھ قوت مجففہ کے اور جو پانچ درم اسکے پھل کو نرم کوٹ کر اور چھان کر چار درم شہد کے ساتھ گھول کر آنکھ مین لگا دین بہنے رطوبت کو قطع کرتا ہے عصارہ اسکا ساتھ گندھک اور نطرون کے ملا کر کان مین ٹپکا دین اسکے درد کو ساکن کرے۔

اخرساج — بفتح ہمزہ اور فتح خاے معجمہ اور سکون راے مہملہ اور فتح سین مہملہ اور الف اور جیم کے آخر مین (ماہیت اسکی) درخت ہے کہ گرم شہرون مین اور خشک جگہون مین جمتا ہے بلندی اسکی مقدار قد آدمی کے اور کچھ زیادہ لکڑی اسکی مانند لکڑی انجیر کے ڈھیلی اور مجوف پتے اسکے مانند پتے انجیر کے اور اس سے بڑے اور چکنے مزہ اسکا میٹھا پھیکا اسکے پھل مین بیج ہے نازک کہ جب چبائین چبایا جاوے اور جو کھالین ڈکار لاوے اور کاٹے فم معدے کو اور شاخ کے اور جڑ کے لکڑیان چھوٹی پیدا ہوتی ہین اور چھپا لیتی ہین اسکو چھلی سفید نازک سے جب اس چھلی کو دور کرین لکڑیان اپنی راہ لیتی ہین اسی سبب سے اکثر آدمی اسکے کھانے سے نفرت کرتے ہین (افعال و خواص اسکے) جو پھل اور پتے اسکے پانی مین جوش کرین اور اعضا پر گرا دین انکی تپک کو ساکن کرتا ہے اور اسکی راکھ کو جو سرکے کے ساتھ خراجون پر اور جرب دملون پر اور پھنسیون پر مکرر طلا کرین دور کرے ان امراض کو اور زخمون کو بھر لاوے۔

اخیروس — بفتح ہمزہ اور کسرہ خاے معجمہ اور سکون یاے تحتانیہ اور ضمہ راے مہملہ اور سکون واو کے اور سین مہملہ آخر مین (ماہیت اسکی) ایک نبات ہے سوا گیہون جنگلی کے منبت اسکا کنارہ پانی کا مشابہ گھاس کنگنی کے پھل اسکا کالا اور چھوٹا پھول اسکا سفید پھل اسکا ادویہ آنکھ اور کان مین مستعمل ہے اور ساتھ قوت مخففہ اور مسہلہ اور قی لانے کے ہے

فصل الالف مع الدال المهملة

ادرک — بفتح ہمزہ اور سکون دال مہملہ اور فتحہ راے مہملہ اور کاف کے لغت عربی ہے فارسی مین لوچہ سلطانی کہتے ہین اور بعضے نیشوق کو کہتے ہین کہ یہی ادرک ہے (طبیعت اسکی) پہلے درجے مین سرد پکا دوسرے درجے مین تر (افعال اور خواص اسکے) مسکن تیزی صفرا کا پکا اسکا ملین ہے اور کچا اسکا مسہل ہے بسبب عفص کے اور قامع ہے قی کا اور ربانی ادرک پکے کا واسطے کھانسی گرم کے

او رصاحب دق کے نہایت مفید ہی اور پانی اُسکے پتّے کا مارنے والا کیڑے معدے کا اور نفاخ اور معدے کا ہی مصلح اُسکا گلقند ہی۔

فصل الالف مع الذال المعجمۃ

اذاراقی - بفتح ہمزہ اور ذال معجمہ اور الف اور فتحہ رائے مہملہ اور الف اور کسرۂ قاف اور یاکے لغت سریانی ہی عربی مین قاتل الکلب اور حب الغراب اور خانق الکلب فارسی مین کچلہ اور کچولہ نام رکھتے ہین ہندی مین بھی اسی نام سے مشہور ہی (**ماہیت اُسکی**) بیج پھل درخت ہندی کا ہی کہ وہ پھل مقدار نارنج ہی اور پوست اُسکا سرخ رنگ اور بے مغز یعنی گودا اتنا نہین کھتا ہی دانہ چوڑا گول بہت اور گرد اُسکے درمیان مین ہوتا ہی مانند بیج ڈہل کے کہ وہ بھی پھل ہی ہندی ہی دانہ ایک غلاف مین لیکن بیج ڈہل کا چھوٹا اور گودا اُسکا ما گول ہی بخلاف بیج اذاراقی کے کہ بڑا اور چوڑا اور گول اور سبی عیر ما گول ہی درخت اُسکا بڑا درخت نارنج سے مستعمل بیج مین اسطرح سے کہ پانی مین بھگو تے ہین اور پوست کو جدا کرکے سوہان سے برادہ کرکے کام مین لاتے ہین اور جو صاحب تحفہ نے لکھا ہی کہ وہ جڑ ہی اور تنکا ہی اور مازندران مین کلاج دارو نام رکھتے ہین پتّے اُسکے پتّے نفشہ سے سبز زائد پھول اُسکا مانند نفشے کے اور نہایت سرخی مین ڈنڈی اُسکی ڈنڈی نفشے سے موٹی اور سرخ سوا اسمین اشتباہ ہی شاید اور جڑ مشابہ اُسکے ہوگی نہ یہ (**طبیعت اُسکی**) آخر تیسرے درجے مین گرم اور خشک تیسرے درجے مین (**افعال اور خواص اور منافع اُسکے**) واسطے سب جانور دم دار کے زہر ہی اور بالخاصیت مزاج بہت سرد ردی فاسد کو تبدیل کرتا ہی طرف مزاج جید گرم صالح کے لیکن چاہیے کہ اُسکے کھانے پر جرأت نہ کرین مگر وقت حاجت شدیدہ اور قوی کے مصلحات کے ساتھ اور واسطے فالج اور استرخا اور تمام امراض عصبانی اور درد کمر اور درد مفاصل کے مجرب جانا ہی ضماد اُسکا واسطے

چھائین اور جرب اور درد اور عرق النسا اور امراض مفاصل اور امراض بارده اور جرب نم دار اور شبور لبنیہ کے نافع ہی المضار سکر اور شوش ذہن اور ایک مثقال قاتل ہی مصلح اُسکا شکر اور ادویہ خوشبو اور قے کرنا دودھ تازہ دودہیا پی کر اور پینا امراق اور سفید یا جات چکنے ساتھ روغن بادام کے اور لعابات کو ساتھ روغن بادام شیرین کے مقدار شربت اُسکا ایک دانگ سے دو دانگ تک حب اور معجون اُسکے قرابادین مین مذکور ہین اور طبیب ہند کے اُسکے خواص بہت بیان کرتے ہین۔

اذارفیون - بفتح اول اور ذال معجمہ اور الف اور رائے مہملہ اور کسرۂ فاکے اور ضمۂ یائے تحتانیہ اور سکون واو اور نون کے (**ماہیت اُسکی**) باعتقاد جالینوس کے چوتھی قسم زبد البحر کی ہی یعنی کف دریا کی او وہ ایک چیز ہی بہت سوراخ دار اور بہت ہلکی فرنگ سے لے آتے ہین مشابہ زہرۂ اسفنج کے (**افعال اور خواص اور منافع اُسکے**) سب افعال مین زبد البحر سے قوی اور سموم قوی ہی مقدار دو دانگ کے قاتل ہی مرہم اُسکا واسطے رفع ہونے ناخنہ اور سفیدی آنکھ جانورون کو بہت موثر ہی طلا اُسکا ساتھ پانی کے واسطے عرق النسا اور ورم پستان کے اور جرب اور چھائین اور شبور کے نافع ہی اور احتمال رکھتا ہی کہ کستوری یہی ہو اُسکے قریب حرف الزائے مین بحث زبد البحر مین انشاء اللہ تعالے مذکور ہوگا۔

اذخر - بکسر ہمزہ اور سکون ذال معجمہ اور رائے مہملہ کے (**ماہیت اُسکی**) دو قسم ہوتا ہی ایک مکی اُسکو عربی مین تبن مکہ اور خلال ماموفی اور طبیب الغراب لغت رومی مین سخرا اور سخیس نام رکھتے ہین بعضے طبیب نے کہا ہی کہ سخیس لغت یونانی ہی ہندی مین گندھیس اور گندبیل اور کنتول اور سوندھی اور روہس اور سوریا فارسی مین کورگیاہ اور کاہ مکہ اور کرنۂ دشتی بفتح کاف اور سکون زائے معجمہ اور فتح نون اور ہا کے آخر مین اور جسنے اُسکو کُربہ دشتی بضم کاف فارسی اور سکون رائے مہملہ اور فتحہ تائے موحدہ پڑھا ہی

تصحیف کیا ہی اور یہ ایک قسم نبات ہی کہ شاخین بہت اور باریک ایک جڑ سے جمین جڑ اُسکی موٹی پتے اُسکے ریزہ زیادہ کو لان سے اور اُس سے حجم اور قد مین چھوٹے اور مائل بسبزی اور زردی اور ثقیل الرائحہ یعنی تند بو اور اُنکے پسے ہوئے کو ساتھ اُسکی جڑ کے باصطلاح اہل مکہ کے غسول کہتے ہین یعنی اُبٹنا اور اُس سے ہاتھ دھوتے ہین اور شگوفہ اُسکا بہت بڑا اور سفید ساتھ عطریت کے اور تند طعام اور کاٹنے والا زبان کا لیکن قسم دوسری اُسکی اذخر اجامی ہی اور وہ ایک گھاس ہی کہ اُسکی جڑ سے خسخانہ بناتے ہین اور مشہور خس کے نام سے ہی گھاس اُسکی شکل مین مشابہ اذخر بری کے ہی لیکن اُسکی گھاس مین خوشبو نہین ہی مانند اذخر بری کے اور کھر کھری ہی جڑ اُسکی خوشبو اور باریک اور لنبی قریب ایک گز کے فارسی مین بیخ والا نام رکھتے ہین لیکن اذخر بری کو کہتے ہین کہ یہ قسم موٹی ہوتی ہی بیخ اُسکے مخذر مین بہتر اور مختار اور مستعمل اُسکی جڑ ہی اور فقاح اذخر عربی مکی خوش ترکیب اور اچھی بو مین وہ ہی کہ گھاس اور پتے اُسکے بہت بلند اور سخت اور کھرکھرے نہو وین بلکہ چھوٹے اور نرم ہو وین اور شیخ رئیس نے لکھا ہی کہ جسکے فقاح مائل بسرخی ہو وین اور جب چیرین تو نفشئی رنگ ہووے ڈنڈی اُسکی باریک اور خوشبو مین مشابہ گلاب کی بو کے ہووے جب نرم کرین اور ہاتھ سے ملین اور جب چبا وین زبان کو کاٹے اور جلاوے وہ اچھا ہی منفعت اُسکی بہت پھول اور فقاح اور جڑ اور شاخون مین ہوتی ہی بہتر اسمین عربی سخت خوشبو باریک ہوتا ہی (**طبیعت**) عربی مکی کی اور جسکی کہ وہ قریب اُسکے ہی گرم اور خشک دوسرے درجے مین اور تیسرے مین بھی کہا ہی اور اجامی سرد اور نزدیک ابن جریج کے سب قسم اُسکی بارد اور جڑ اُسکی شدید القبض اور فقاح اُسکا کچھ گرم اور تھوڑے قبض کے ساتھ کہ گرمی سے کم ہی (**افعال اور خواص اور منافع اُسکے**) محلل منضج سدۂ کبد کا اور افواہ عروق کا قطع منضج اخلاط لزجہ غلیظہ اور مسکن اوجاع باردہ باطنیہ کا اور واسطے فالج اور لقوہ

اور تشنج رطب امتلائی اور استرخا اور خدر اور نسیان اور تیزی حفظ کے اور ازالۂ خوف کے اور درد دانتون کے اور تقویت مسوڑھے اور عموے کے اور دفع کرنے رطوبات منھ کے نافع ہی اسواسطے کہ منقی سر کا ہی فضلات ردیہ اور رطوبات بلغمی سے اور واسطے ورم معدہ اور جگر کے اور اُسکے سدے کے اور سختی تلی کے اور رفع کرنے نفث الدم کے اور ریح اور استسقا اور بیماریان گردہ اور ریہ کے اور تفتیت حصاة اور ادرار بول او حیض کے اور فضلات اور ورم رحم کے اور اورام کہنہ جس عضو کے کہ ہووے فواد معدہ یا کبد یا گردہ وغیرہ کے ہووے اور آخر تپ بلغمی اور بہیت جا عضد کو مفید ہی اور مقابلہ کرنے والا زہرون ہوام کا ہی شرباً اور ضماداً اور طلاءً اور امراض الراس کہانا اسکی جڑ کا مصطگی کے منقی فضول دماغی کا ہی چبانا اسکا اکیلا اور فالج کے اور اسی طرح ساتھ مصطگی اور عنک الطیم کے اور پینا ایک مثقال اُسکا واسطے فالج اور لقوہ اور تشنج رطب امتلائی کے اور تنقیہ فضول دماغی اور رحم کے اسی طرح پینا چوتھائی ایک مثقال کا اُسکی جڑ سے مرچ کے ساتھ واسطے تشنج رطب امتلائی کے اور ساتھ مصطگی کے بھی واسطے تنقیہ فضول دماغی کے اور ضماد اسکا منبت اعصاب پر واسطے استرخا اور فالج کے نافع ہی امراض اعضاء الغذا و القلب و النفض وغیرہا ایک مثقال وہ اکیلا یا ساتھ ایک مثقال مرچ کے واسطے رفع تپ بلغمی کے مجرب ہی اور واسطے ازالۂ خوف کے نافع اور ساتھ سکنجبین کے واسطے سختی تلی کے اور ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے استسقا اور بیماریون گردے کے اور ریہ درد ورم اور تقویت فم معدہ اور جگر اور سدہ جگر کے اور رفع ہونے نفث الدم اور ریح کے اور ساتھ سکنجبین کے آخر تپون مین نہایت مفید ہی مضمضہ اور سنون اُسکا واسطے درد دانت اور تقویت مسوڑھے اور عموے کے اور دفع رطوبات منھ کے نافع ہی طول استعمال اسکے جوشاندے کا اور ضماد اُسکے جرم کا واسطے خدر کے اور ضماد اُسکے پتون تازہ کا متصل اُسکی جڑ کے ہوتے ہین واسطے کاٹنے ہوام کے

اور اسی طرح ضماد اُسکا واسطے ورم فم معدے کے اور ورم بارد جگر اور تلی اور مثانے کے اور ریاح جمیع اعضا کے اور پھیلا اُسکے جوشاندے مین واسطے ورم رحم اور درد مفاصل کے اور تفتیح افواہ عروق کے اور تلیین اور پکانے سختیون کے اور تسکین اوجاع باطنہ کے نافع ہی لیکن فقاح اُسکا یعنی شگوفہ اُسکا ہندی مین سیند یہ کہتے ہین لطیف تر اور سب غلون مین بہتر اسکی گھاس ہی اور واسطے لقوہ اور فالج اور نسیان اور اوجاع اور اورام معدہ اور کبد اور نفث الدم کے نافع ہی اور نیک کرتا ہی حافظہ کو اسواسطے کہ منقی سر کا ہی فضلات ردیہ سے تیل اُسکا واسطے جگر اور رفع ہونے ماندگی کے نافع ہی تیل اُسکا اور شربت اور عرق اُسکا اور ہمکیان اُسکی اور معجون اُسکی سب نافع ہین واسطے امراض مذکورہ کے اور قرابادین مین مفصل مذکور ہین ساتھ خواص اور منافع کے مع طریق بنانے ہر ایک کے کہتے ہین کہ بسبب شدت اور ارسکے مضر ہی گردہ محرورین کو اور مصدع ہی مصلح اُسکا گلاب اور عرق نیلوفر اور صندل مقدار شربت اُسکا آدھ مثقال سے ایک مثقال تک بدل اُسکا راسن اور قسط اور بدل فقاح کا چرایتہ ہی ۔

فصل الالف مع الراء المہملة

ارتاقو ۔ بفتح اول اور رائے مہملہ اور الف اور ضمہ قاف اور واو کے سیہک فارسی مین کہتے ہین (ماہیت اُسکی) بیج سیاہ اور گول غلاف مین اور درمیان گیہون یا مسور کے جماہی (افعال اور خواص اور منافع اسکے) ملین اور محلل جب اُسکا آٹا بناوین اور ساتھ سرکے اور پانی کے ملا کر خمیر کریں اور آٹھ ساعت ہووے پڑی رکھیں بعد اسکے خالص پانی مین گھول کر اورام بہت سخت اور درد کرنے والے پر لگاوین تحلیل کرتا اور درد کو دور کرتا ہی المضار ردی الغذا اور نفاخ اور مورث قولنج ریحی کا مصلح اُسکا سرکہ ملا یا ہوا مٹھائی سے ۔

اراگ ۔ بفتح اول اور رائے مہملہ اور الف اور کاف کے آخر مین فارسی مین درخت مسواک ورزبان گرم سیرکی ہی ایران مین جو فتح ہندی مین پیلو اور جال بھی کہتے ہین بکسر باے فارسی اور سکون ثانی اور ضمہ لام اور واو کے آخر مین اسکے بیج کو ہندی مین پیلو ون اور کے کہتے ہین (ماہیت اُسکی) جان تو کہ وہ جنگلی اور پہاڑی ہوتا ہی جنگلی اُسکا درخت ہی مشابہ درخت انار کے پتے اُسکے بلند اور چوڑے اور سید اور سبز لکڑی اُسکی سست پت جہار نہیں ہوتا اور خاردار اور بیدون کاٹنے کے بھی ہوتا ہی پھول اُسکا مائل بسرخی پھل اُسکا بقدر ربطم کے اور خوشہ دار مانند انگور کے کچے پن مین تھوڑا کڑوا ساتھ بہت کسیلے پن کے اور سبز آخر مین بعد پکنے کے بعضا لال اور بعضا سفید اور بعضا بنفشی ہوتا ہی بعد اُسکے کالا ساتھ تھوڑی مٹھاس کے اور کڑوی اور کمبھاپن اور تیزی کے بیج اُسکا چھوٹا پھل اُسکا مقدار چنے کے خوشہ اُسکے پھل کا چھوٹا کہ مٹھی مین آوے منبت اُسکا اکثر شہر پہلی اقلیم اور دوسری کے اور میدان اور جنگل مین سندھ اور دکن کے شہرون مین اور بندر گرم و سیر ایران کے بھی ہوتا ہی پہاڑی اُسکا ثمر جنگلی سے ساتھ کانٹے متفرق کے اور خوشہ اُسکے پھل کا بڑا جنگلی سے اسقدر کہ دو خوشے مٹھی مین آجاوین دانے اُسکے چھوٹے اور بے بیج کے اور بدستور آخر مین سیاہ اور تھوڑا میٹھا اور کسیلا اور ساتھ تیزی کے ہوتا ہی اور بعضے شہرون مین شیرین اور بڑا بہت ہوتا ہی اور بے بیج اُسکا بہت کڑوا ہوتا ہی اور مانند انگور کے اُسکو بازارین بیچتے ہین اور بعضے آدمی اُسکو کھاتے ہین (طبیعت اُسکی) بغدادی نے کہا ہی کہ درخت اُسکا خشک ہی پھل اُسکا گرمی اور خشکی مین معتدل اور انطاکی نے دوسرے درجے مین گرم اور تیسرے درجے مین خشک حکیم میر محمد مومن نے پہلے درجے مین گرم اور آخر دوسرے درجے مین خشک جانا ہی (افعال اور خواص اور منافع اسکے) جالی اور محلل اور مقطع اور مفتح سدہ اور واسطے رفع ہونے رطوبات لزجہ اور ریاح غلیظہ اور منع کرنے نزلات کے اور تقویت معدہ کے اور رفع ہونے اسہال کے اور تحلیل ورم رحم اور بواسیر اور عسر البول کے اور تنقیہ مثانہ اور ضعف اور باشرا اور نملہ کے نافع ہی ضماد اُسکے پتون کا محلل

اور مانع نزلات اور ماشرا اور سعفہ اور شما کا اور ضماد پھل جوش
کیے ہوئے کا بیچ روغن زیتون کے واسطے اوجاع اور تحلیل ورم
رحم کے اور بواسیر اور سعفہ کے مفید ہے اور پینا جوشاندہ اُسکے
پھل کا واسطے عسر البول اور تنقیہ مثانہ اور تقویت معدہ اور رفع
اسہال کے نافع ہے اور بدستور بیج اُسکے واسطے تقویت کے اور رفع
اسہال کے اور مسواک اُسکی لکڑی کی جلا دانتوں کو اور تقویت مسوڑھوں کو
کثرت اُسکی جوش گوئے میں پیدا کرتی ہے پینا اُسکا سبب بیج کا ہے
مصلح اُسکا کتیرا مقدار شربت جوشاندے سے آدھے رطل تک
اور بیج سے تین درم تک بدل اُسکا صندل ہے اور صاحب
دستور الاطبا نے اور طبیبوں نے کہا ہے کہ پتے اُسکے واسطے جرب
اور جذام اور بواسیر اور فساد خون کے نافع ہیں اُسکے پھل کو ہندی
میں جال کہتے ہیں کڑوا اور مسہل اور دافع فساد بلغم اور صفرا
کا ہے اور واسطے سوزش اعضا اور استسقا اور جذام اور تپ
گرم کے اور ویدان اور حب القرع کو نافع ہے—

اربع و اربعین۔ فارسی میں ہزار پا ہندی میں کھنکھجورا
کہتے ہیں (ماہیت اُسکی) جانور ہے جملہ حشرات سے
باریک اور بلند اور لانبا ایک انگلی سے ایک بالشت تک
بعضا چوڑا اور بعضا پتلا تن اُسکا گرہ دار مانند رسّی کے کہ
اسمیں گرہیں بہت ہوویں اُسکے سر پر دو شاخ باریک اور دم
اُسکی تھوڑی پتلی اور دو زبان ہر طرف منہ سے دم تک
بائیس پانوں چھوٹے باریک کبھی سیدھا چلتا ہے اور اسی راہ
اُلٹ آتا ہے منہ سے کاٹتا ہے اور جب عضو میں پہونچتا ہے اپنے
پانوں کو عضو میں گڑو دیتا ہے اسقدر کہ بہت مشکل سے جدا
کرسکتے ہیں پانوں اُسکے سمیت سے خالی نہیں ہوتے اور جب
عضو کو کاٹتا ہے تھوڑی سوزش ہوتی ہے بعد اُسکے تسکین ہو جاتی
ہے اور جدا اسمیں بعضے اقسام ردی اور سمی ہیں اُنکے
کاٹنے سے درد شدید اور تنگی سینہ کی عارض ہوتی ہے
تریاق اُسکا سمی کھنکھجورا ہے کہ جسنے کاٹا ہے اُسکو کوٹ کر
جہاں اُسنے کاٹا ہے باندھیں اور ندا و ند طویل اور خبطیا نا
اور پوست جُبیر اور آٹا مٹر کا اجزا برابر ساتھ ماء العسل کے پیا
ساتھ شراب کے اور زہرۃ الحنشی ہے طلا اور نمک اور مٹر کے
ساتھ بھی اور روغن گاؤ اور گوسفند کا گرم کیا ہوا اور ملنا پھول
مولسری کا پسا ہوا ہر ایک انمیں سے اکیلا کافی ہے اور اگر
کھنکھجورا کان میں گھسے اسواسطے کہ نوع باریک اُسکی اکثر کان
میں گھستی ہے تیل کو گرم کرکے کان میں ڈالیں یا سر کے کو جو مرنے
کے اگر نظر آتا ہو موچنے سے اُٹھا لیویں تو نکل آوے اور اگر
پانی میں گر کر مر جاوے اُس پانی کو استعمال نکریں کہ اُسکے استعمال
سے ورم اور خارش اور تھوڑی سوزش عضو میں حاصل ہوتی
ہے تدبیر اُسکی بھی ملنا اشیائے مذکورہ کا اور جو روغن کو گرم
کرکے اُسپر ڈالیں مر جاتا ہے اور گرہیں اُسکے اعضا کی آپس
سے جدا ہو کر رہجاتی ہیں **حکایت** ایک شخص کو درد چترڑ
کا پانوں کی انگلیوں تک پہونچا تھا اور دن بدن وہ درد
بڑھتا تھا اتفاقاً تیسری یا چوتھی رات سوتے میں کھنکھجورے
نے اُسکے زانو میں کاٹا اُس شخص نے اُسوقت درد میں
تھوڑی تخفیف پائی صبح کو درد تھوڑا باقی تھا اُس جگہ
میں کہ جہاں کاٹا تھا اُس جگہ پر روغن گرم کرکے ملا بالکل
صحت پائی درد جاتا رہا—

ارتکان۔ بکسر ہمزہ اور سکون رائے مہملہ اور سکون تائے
فوقانیہ اور فتحہ کاف اور نون کے اُسکو ارتکن بھی کہتے ہیں
لغت فارسی ہے یونانی میں احرا کہتے ہیں (ماہیت اُسکی)
کنکریاں ہیں ہلکی زرد رنگ اور سُرخ رنگ کہ جو جلاویں سُرخ
ہو جاتی ہیں بہتر انمیں ہلکی زرد رنگ مختار اور مستعمل جلائی ہوئی
اور دھوئی ہے اسواسطے کہ وہ لطیف ہوتی ہے بدون طبی سے
(طبیعت اُسکی) سرد اور قابض الافعال (اور خواص اور منافع
اُسکے) طلا کرنا اُسکا ساتھ پانی دھنیا وغیرہ کے اورام گرم
اور زخموں کو مبرد ہے اور ساتھ محللات کے واسطے دور کرنے
گوشت زائد فاسد کے اور ساتھ موم روغن کے واسطے جمانے
گوشت صالح اور بھرنے زخموں کے اور ساتھ مدرات کے واسطے
گرانے حصاۃ کے نافع ہے پرہیز کرنا اُسکے کھانے سے بہتر ہے۔

ارجوان۔ بضم ہمزہ اور سکون رائے مہملہ اور ضمہ جیم اور فتحہ
واو اور الف اور نون کے معرب ارغوان فارسی کا ہے اُسکو
زعبدا کہتے ہیں (ماہیت اُسکی) درخت ہے کہ منبت اُسکا
فارس کے شہر میں پھول اُسکا بسنت سرخ اور مائل برنگ بنفشہ
اور اچھی صورت بو اُسکی نہیں رکھتا ہے مزہ اُسکا تھوڑا میٹھا
فارسی لوگ کھاتے ہیں بطور نقل کے اور اُنکا اعتقاد وہ ہے کہ
تفریح لاتا ہے اور حلق اور آواز کو خوب صاف کرتا ہے لکڑی اُسکی
ڈھیلی اور ہلکی پھل نہیں رکھتا ہے مگر بیج کہ اُس سے درخت اُسکا
اُگتا ہے اور حافظ اُسکی نوع کا ہوتا ہے (**طبیعت اُسکی**) گرم مائل
باعتدال ہے (**افعال اور خواص اور منافع اُسکے**)
مخرج اخلاط لزجہ اور رافع سردی معدہ اور گردے کا ہے اور
منقی آلات تنفس کو اور مفتت حصاۃ کو اور واسطے عنا کرنے
رنگ کے نافع ہے پینا جوشاندہ اُسکے پھول کا مقئی اور منقی آلات
تنفس اور معدے کا اور پینا جوشاندہ اُسکی جڑ کے ریشوں کے
پوست کا مقدار دو درم مقئی قوی ہے اور خود رجلے ہوئے کا
حابس نزف الدم کا ہے اور اچھا خضاب ہے عورتیں اُس سے
پرہیز کرتی ہیں بسبب سیاہی اُسکے رنگ کے اور جو بھگو دیں
ملیں پلکوں کو جاتا ہے مصلح اُسکی قی کا پتے عناب اور عام کے
ہیں بدل اُسکا صندل اور آدھا وزن اُسکے گل سرخ بیج اُسکا
ادویہ آنکھ میں قائم مقام چاکسو کے ہے اور شربت شگوفہ اور جوانہ
کا اور مربا اُسکا قرابادین میں مذکور ہیں۔

اروق ناقی۔ بکسر ہمزہ اور سکون رائے مہملہ اور فتحہ دال مہملہ
اور سکون قاف اور فتحہ نون اور الف اور کسرہ قاف اور یا کے
لغت یونانی ہے (ماہیت اُسکی) نبات ہے مشابہ کبر کے بہت
تند بو اور لاذع نہایت تندی اور گرمی میں پرہیز کرنا اُس سے
اولی ہے مگر طلاؤں میں ساتھ مصلحوں کے اور صاحب اختیارات
نے کہا ہے کہ وہ قثاء الحمار ہے بلغت اندلس کے اور صاحب تحفہ نے
کہا ہے کہ پھل اُسکا غلاف ہوتا ہے۔

ارز۔ بضم ہمزہ اور رائے مہملہ اور زائے معجمہ کے معرب اورزا اور
ریز یونانی کا ہے سریانی میں روزی عربی میں ثمن فارسی میں
برنج تورانی میں کرنج ہندی میں چاول کہتے ہیں (ماہیت
اُسکی) گھاس اُسکی مانند جو اور گیہوں کے پتے اور ڈنڈی
اُسکی بلند اور نرم منبت اُسکا زمین نمناک اور وہ جگہ کہ جہاں
پانی ہووے یا یہ کہ بہت پانی وہاں پہونچتا ہے مانند آب چشم

اور رودخانہ اور بارش اور قنوات کے بلندی اُسکے نبات
کی اکثر شہرون مین قد آدمی تک اور بنگالے مین دو قد
تک پہونچتی ہی اور دو فصل مین اُسکو بوتے ہین ایک
پہلے برسات کے موسم سے اور وہ موسم وقت ہونے آفتاب کا ہی
برج ثور مین آخر برج جوزا تک کہ مینھہ کے پانی کے ساتھ بلند
زمینون مین بڑھتا ہی اور جو نیچے زمینون مین ہوتا ہی مانند
غدیرون کے کہ ہندی مین جھیل کہتے ہین اور کنارے
دریاؤن کے اور بسبب طغیانی پانی اور سیلاب کے جسقدر
پانی بلند ہوتا ہی وہ بھی بلند ہوتا ہی اور جب تک سر گھاس کا
اور خوشون کا پانی سے باہر اور نکلا ہو کچھ خوف اور نقصان
نہین ہی جسقدر مدت گذرے اگر ناگاہ دفعتہ پانی نے
طغیانی کی یا ایسا سیلاب آیا کہ اُسکو بالکل چھپا لیا اور
ڈبو دیا اور جلد پانی سے نہ نکل آیا مر جاتا ہی بہتر چاولون
مین اور جو بنگلے مین کہ وہان اچھا ہوتا ہی ہند کے شہر مین
خصوصاً پشاور اور رکوان بندر سورت بانس بریلی کہ
درمیان شاہجہان آباد اور لکھنؤ کے اور عظیم آباد خصوصاً
لکھاک ایک گاؤن ہی دیہات عظیم آباد سے اور بعد ہند
کے سندھ اور ایران ہی خصوصاً جمال باز کرمان اور
اُس سے بہتر مراغہ مین اسواسطے کہ چاول باریک سفید ہندی
اور سندی ہلکا ہوتا ہی اور بہت لطیف اور لزوجت خصوصاً
انواع مذکورہ اُسکے کہ خوشبو اور خوش ذائقہ ہوتے ہین
لیکن چاول لال دانہ موٹا ہندی اور سندی ثقل اور
لزوجت سے خالی نہین ہی اور بدستور چاول اور شہرون کا
بہت بوجھل اور لزج خصوصاً جو کہ جزیرون مین اور کنارون
دریا کے شور کے ہوتا ہی اور بیچ اکثر اُن مکانون کے بہت کم
اور بعضی جگہ مطلق نہین ہوتا اور وجہ مذمت کرنے
اطباے یونان اور روم کے چاول کو اسی سبب سے ہی
کہ وہان چاول بہت اچھا نہین ہوتا ہی ورنہ چاول
اُن مقامون کا کہ پہلے مذکور ہوے سواے اُن مکانون کے
لطیف اور جلد ہضم اور محبوب ہی خصوصاً فرحہ حارین
(اُسکی طبیعت مین) اختلاف کیا ہی گرمی اور سردی مین
بعضے لوگ گرم پہلے درجے مین اور بعضے سرد اور بعضے معتدل
جانتے ہین اور خشک دوسرے درجے مین اور اسمین اتفاق
رکھتے ہین اور بعضے مرکب القوی جانتے ہین یہ قول قوی اور
قریب بصواب ہی اقوال پہلے بھی درست ہین اسواسطے
کہ جو پانی مین جوش کرین اور پانی اُسکا لیوین اور چاول کو
دم کرین کہ فارسی مین چلاو کش کہتے ہین جرم اُسکا سرد
ہوتا ہی پہلے درجے مین اور وہ پانی گرم پہلے درجے مین لیکن
جو پانی اُسکا لے لیوین اور دم دیوین کہ آب نام کہتے ہین
اور اکثر پلاؤ کو اسی طرح پکاتے ہین مائل بہ گرمی ہوتا ہی
لیکن چاہیے کہ قبل از جوش کے ایک ساعت پانی مین
بھگوئین اور خوب مل کر کئی پانی سے دھو کر پکاوین لیکن
چاول لزج کو جب تک کئی مرتبہ جوش نہ کرین اور پانی
گاڑھا اُسکا نہ پھینکین استعمال اُسکا جائز نہین ہی اور
بالخاصیت چاول محرور المزاج مین گرمی اور مبرود المزاج
مین سردی کرتا ہی اسی سبب سے شاید قدما اور اکثر متاخرین نے
مرطوبون کا فردہ چاول کا نہ فرمایا ہی اور خاص صحیحون
کے واسطے لکھا ہی اسواسطے کہ بیماریون مین پیدا کرنا
کیفیت متضادہ اور صحیحون مین کیفیت موافق شرط ہی اور احتمال
رکھتا ہی کہ یہ بات مخصوص چاول غیر ہندی و غیر جید کے ہووے
اس لیے کہ بعض بیماریون کو چاول ہندی زیادہ موافق
ہین اور غلون سے اور بعضون کو روٹی گیہون کی زیادہ
موافق ہی اور چاول کے خواص مین اور اس امر مین کہ وہ
باعث صحت کا اور زیادتی زندگی کا ہی حدیث شریف وارد ہی
اور اطباے ہند بھی موافق ہین اس بات مین کہ چاول
باعث نوم صالح کا ہوتا ہی تفصیل اُسکی قرابادین مین مذکور
ہی (افعال اور خواص اور منافع اُسکے) مولد خلط
صالح اور خواب اچھے اور دافع پیاس کا اور مسکن لذع خلط
صفراوی کا اور موٹا کرنے والا بدن کا ہی زحیر اور سحج اور
قروح امعا اور اسہال دموی اور اختناق رحم اور امراض
گردہ اور مثانہ کو نافع ہی اور مصلح حال بدن کو اور اچھا
کرنے والا رنگ رخسار کو کھانا اُسکا ساتھ دودھ و شکر کے
کثیر الغذا اور باہ کرنے والا اور موٹا کرنے والا بدن کا اور
اور پیدا کرنے والا منی کا ہی اور ساتھ دہی تازہ اور سماق کے
مسکن گرمی اور پیاس اور متلی کا اور بند کرنے والا اسہال
صفراوی کا ہی اور ساتھ دودھ بکری کے واسطے زحیر کے
اور ساتھ چربی گردہ بکری کے اور روغن بادام شیرین کے
یا فندق کے واسطے مغص اور سحج کے نافع ہی کثرت اُسکی
مصلح حال بدن اور اچھا کرنے والا رنگ رخسارون کا
اور پیدا کرنے والا خلط صالح کا اور باعث دیکھنے خوابون
خوب کا ہی اور واسطے اصحاب سل کے خصوصاً ساتھ دودھ
گدھی کے پکا کر جسوقت کہ تپ عفنی ہووے بہتر ہی اسواسطے
کہ پاک کرتا ہی قرحہ کو اور گوشت صالح جماتا ہی اور اسی طرح
ساتھ پایے بکری کے بچہ کے اور عصارہ اُسکا بول الدم کو
نافع ہی لیکن بعد پاک ہونے پیشاب کے خون سے اور پانی
میٹھا کیا ہوا اُسکا ساتھ ترنجبین کے اور حقنہ ساتھ پانی
دھوئے ہوے اُسکے کے واسطے سحج اور قرحہ امعا کے
نافع ہی اور پینا اُسکے آٹے پکائے ہوے کو ساتھ چربی
گردہ بکری کے کہ خوب پکایا ہو واسطے افراط اسہال
مزمن کے خصوصاً جبکہ چاول کو خوب بھون لیا ہو اور
واسطے اسہال اور سحج کے اور قروح امعا کے نہایت نافع ہی
کہتے ہین کہ جو چاول کو اسقدر بھونین کہ سرخ باریک
ہو جاوین لیکن کالے ہونے نہ پاوین اور جلنے نہ دیوین
مقدار پندرہ مثقال کے اُسکو بیچ چالیس پچاس مثقال
پانی مین اُسی طرح چاول درست رات کو بھگوئین صبح کو
پانی صاف اُسکا تناول کرین واسطے رفع ہونے گیرے معدے
کے اور متلی کے کہ رطوبت اور گرمی سے ہو نافع ہی اور پینا
پانی خیسانیدے اُسکے چاول دھوے کا مسکن پیاس مفرط کا
کہ ہیضہ وغیرہ سے ہوتی ہی نافع ہی اور جو چاول سفید کو پانی
مین بھگوئین اور پانی اُسکا صاف تناول کرین واسطے
بند ہونے اسہال کے کہ ہیضہ سے ہو مفید ہی اور لیا ہوا اُسکا
ساتھ اُس گھاس کے کہ ہندی مین بھنڈ اور دوب کہتے ہین اور وہ
زمین مین بچھی ہوتی ہی اور پتیان اُسکی باریک اور بیچ

اسکی شاخون کی گرہین ہوتی ہین اور فارسی مین مرغ کہتے ہین اور ستانبات سفید کے اور تھوڑے پانی خالص کے کر شیرہ نکالا ہو پیوے نفث الدم کو مفید ہی اور پینا پانی جوشاندہ اُسکا مانند ماء الشعیر کے کہ ہندی مین پیچ کہتے ہین مسکن لذع اخلاط مراری معدہ اور امعا کا ساتھ دودھ تازے گے آدھون آدھ دس دن کھانا واسطے تولید منی کے مجرب ہی اور سعوط کرنا گردہ چاول کا کہ وقت کوٹنے کے حاصل ہوتی ہی قاطع رعاف ہی اور نہانا اُسکے پانی سے واسطے صاف ہونے بدن کے میل سے نافع اور طلا کرنا اُسکا ساتھ ترمس کے واسطے رفع ہونے جھائین اور آثار جلد کے مفید ہی اور اسی طرح ساتھ پانی خربزہ کے اور ضماد اُسکا ساتھ چربی گردہ بکری کے واسطے کھولنے دل کے اور ذرور اُسکا واسطے جراحات تازہ کے نافع ہی اور جواہر کو خصوصاً موتی کو ساتھ پانی جوشاندہ چاول کے یا ساتھ بھوسی کے پانی کے کہ بھوسی کو نہ جوش کیا ہو پیسین میل جواہر وغیرہ کو دور کرے اور صاف اور جلا کرے اسی طرح جب آٹا بہت نرم اُسکا پانی مین ملین اور خشک کرکے پانی مین دھووین اسی طرح کئی مرتبہ تکرار کرین بہت صاف کرتا ہی اور جلا دیتا ہی المضار پینا پانی جوشاندہ شلتوک کا کہ فارسی مین شالی اور ہندی مین دھان کہتے ہین اور پوست شلتوک کہ بہت نرم پسا ہو سموم مین سے ہین اور کہتے ہین کہ ایک مثقال اُسکا مارنے والا ہی اور چاول مولد قولنج اور سدہ کا ہی اور مولف تذکرہ کا مکرب ورم معدہ ع جانتا ہی مصلح اُسکا بھگونا اُسکا ہی پانی بھوسی گیہون مین اور کھانا اُسکا ساتھ مٹھائی کے اور جو گڑ کے پانی مین جوش دیوین رفع اُسکے سدد کی کرتا ہی بدل اُسکا آٹا جو دھوئے ہوئے کا ہی اور چاول بھونا اور حلویات اور طعام بنائے ہوئے اُس سے قرابادین مین مذکور ہین۔

ارزہ بضم اول اور سکون رائے مہملہ اور زائے معجمہ (ماہیت اسکی) درخت صنوبر بے پھل کا ہی زفت رطب اُس سے حاصل ہوتا ہی منبت اُسکا زمین عرب ہی (طبیعت اسکی) گرم اور خشک ہی۔

ارضہ بفتح اول و رائے مہملہ اور ضاد معجمہ کے اور ہا آخر مین ہندی مین دیمک کہتے ہین (ماہیت اسکی) کیڑے ہین بہت چھوٹے سفید سر منہ اُسکا تھوڑا سخت اور بدن اُنکا نرم بھرا ہوا رطوبت لزج سے لکڑی درخت کی اور کاغذ کتاب کو اور لباس اور فرش کو اور اسی قبیل سے جسکو پاوین کھا جاوین اور جس چیز کو کھاتے ہین کنارے اُسکے مٹی بھرے ہو جاتے ہین اور جب سوکھ جاوے کچھ سخت ہو جاتے ہین اور شاید تمام لعاب اُنکے منہ کا اور جس چیز کو کھاتے ہین جب مٹی بھرا ہو جاتا ہی اور تھوڑے زمانے مین فاسد اور فانی ہوتے ہین خصوصاً کتاب اور فرش اور لباس کو اور مادہ اُنکی پیدایش کا ابخرہ مجففہ محتبسہ جوف گھرون کا اور صندوقون کا نیچے اُنکے ہی اور جگہ اُنکی پیدایش کی وہ جگہین اور نمناک زمین ساتھ رطوبت کے ہی کہ مٹی وہان کی نرم اور ڈھیلی ہو اُن جگہون مین جو چیز جمتی ہی وہ کھا لیتے ہین اور فاسد کرتے ہین اور ملک بنگالہ مین آخر برسات مین بڑے بڑے بلند بمقدار گٹھلی خرما کے ہوتے ہین اور پر نکال کر اُڑتے ہین اور تھوڑی دیر مین فانی ہو جاتے ہین اہل ہند کہتے ہین کہ ایک بادشاہ رکھتے ہین جثہ اُسکا بہت بڑا اور موٹا ہوتا ہی موافق موٹائی انگلی کے اور لنبائی دو پورے کے اُنکے گمان مین بہت گرم اور مقوی باہ ہی جاڑون مین اُن مکانون سے کہ جگہ اُنکی پیدایش کی ہی مانند جنگلون کے اور دامن پہاڑون کے لا کر کھاتے ہین اسطرح سے کہ سر اُنکے دور کرکے اُنکے تن کو چکنا گھی مین کرکے نگل جاتے ہین اور کہتے ہین کہ اگر جلدی نہ نگلین گے اور ایک دو دن رہنے دیوین تمام وہ پگھل کر پانی لزج اُنسے نکلتا ہی اور پوست خالی رہ جاتا ہی اور نشانی پہچاننے کی کہ بادشاہ اُنکا کس جگہ ہی وہ ہی کہ جنگلون مین جس جگہ کسان لوگ جاری کھیتی کھود کر جا بجا جمع کرتے ہین اور بسبب رطوبت بارش کے اور شبنم کے اوپر حرارت تابش آفتاب کے بخار بنکر اور سڑ کر اُس سے یہ کیڑے پیدا ہوتے ہین پس جو شخص کہ اُسکی پہچان رکھتے ہین اُن جگہون کو کھود کر نکالتے ہین بعضی جگہون مین ایک یا دو ہوتے ہین اور کہتے ہین کہ جو اُنکو کوہان بیل کے روغن مین حل کرین اور بواسیر پر ملین نافع ہی اور چھڑکنا پانی جوشاندے خربزے کا قاتل ارضہ کا ہی اور دھوان پر پرہ اور کرکی اور دھنیا سوکھی اور قوتنج کا بھگانے والا اُنکا ہی۔

ارسطون۔ شراب گاڑھی ہی کہ شراب اور ادویہ گرم سے ترتیب دیتے ہین قوی تر شراب سے اور مقوی اشیاے باردہ کی ہی قرابادین مین ذکر پایا۔

ارغاموني۔ بروزن افلاطونی بفتح ہمزہ و سکون رائے مہملہ اور فتح غین معجمہ اور الف و ضمہ میم اور سکون واو اور کسرہ نون کے آخر مین فارسی مین ماميشا ترہ ج ہندی مین بن پوستہ کہتے ہین (ماہیت اسکی) نبات ہی مشابہ خشخاش جنگلی کے پتے اُسکے دندانہ دار مشابہ پتے لالہ کے پھول اُسکا سرخ سر اُسکے مشابہ سر خشخاش کے اور لنبا اُس سے زائد سر اُسکا چوڑا جڑ اُسکی گول رنگ اُسکے دودھ کا زرد زعفرانی (افعال اور خواص اُسکے) گرم اور تیز محلل اور منقی قروح آنکھ کا کہ اُنکو ارغاسن اور اُن قروح کو نا قلیا کہتے ہین اور جو لیپ کرین ورم کو تسکین بخشے اور جو آدھائی بیتے اُسکے ساتھ اکیس ۲۱ دانے مرچ سیاہ کے پیس کر پانی مین حل کرکے تین دن برابر کھائین واسطے قلاع کے اور بہنے رطوبت کے منہ سے نافع ہی۔

ارقیطون۔ بفتح اول اور سکون رائے مہملہ اور کسرہ قاف اور سکون یائے تحتانیہ اور ضمہ طائے مہملہ اور سکون واو کے آخر مین نون معرب ارقیسون یونانی کا ہی اور فرو سیقیون بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) دیسقوریدوس کہتا ہی کہ وہ ایک نبات ہی کہ پتے اُسکے مشابہ پتے کدو کے کچھ اُس سے بڑے اور سخت اور رونگٹے دار ہے ڈنڈی کے رنگ اُنکا مائل بسیاہی جڑ اُسکی بڑی اور سفید انطاکی نے

کہا ہے کہ وہ گھاس روئیں دار ہے ڈنڈی اسکی پچ پہلو کم ایک گز سے اسمین ایک اکلیل ہے سرخ رنگ بیج مقدار زیرے سیاہ کے بہتر ہے اسکا تازہ اور تیز ہے اور تحفہ نے لکھا ہے کہ جڑ اسکی نرم اور سفید میٹھی ہے (طبیعت اسکی) گرم اور خشک دوسرے درجے مین اور تیسرے درجے مین کہا ہے (افعال اور خواص اور منافع اسکے) جالی اور مجفف اور محلل اور ساتھ قوت قابضہ کے واسطے امراض منھ اور دانتون اور سینہ اور نفث الدم اور مفاصل اور عرق النسا اور شقاق اور زخم انگلیون کے کہ سردی سے پیدا ہوتے ہین اور واسطے عسر البول اور حرق النار اور قروح کے کہ ناخنون کی جڑ مین ہوتے ہین نافع ہے اسکی جڑ کے جوشاندے سے کلی کرنا اور نگاہ رکھنا اسکو منھ مین مسکن درد دانتون کا ہے اور گرانا اسکے جوشاندے کا اوپر شقاق کے کہ سردی سے یا آگ کے جلنے سے عارض ہوتا ہے اور پینا اسکا ایک درم ساتھ حب الصنوبر کے واسطے درد سینہ اور نفث الدم کے اور میل کے کہ سینہ مین جمع ہوتا ہے اور آدھا رطل اسکے جوشاندے سے واسطے عسر البول اور عرق النسا اور درد مفاصل کے نافع ہے اور اسکے تازے کو لیپ کرنا واسطے شقاق اور زخم انگلیون کے اور درد مفاصل اور آگ کے جلنے کو اور ذرور اسکے پتون کا واسطے قروح خبیثہ کہنہ کے نافع ہے مضر ہے گردہ کو مصلح اسکا روغن مقدار شربت چھ درم تک بدل اسکے پتون کا جڑ اسکی ہے—

ارقطیون — بفتح اول اور سکون رائے مہملہ اور فتحہ قاف اور سکون طائے مہملہ اور ضمہ یائے تحتانیہ اور سکون واو کے نون آخر مین اسکو ارقطون بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک نبات ہے کہ پتے اسکے مشابہ الماس کے رونگٹے اسکے زیادہ اس سے بہت گول جڑ اسکی سفید اور میٹھی ڈنڈی اسکی وہ ملی لنبی بیج اسکے مشابہ چھوٹے زیرے کے (افعال اور خواص اور منافع اسکے) بہت لطیف اور مجفف اور جالی جوشاندہ اسکی جڑ کا ساتھ شراب کے واسطے تسکین دانتون کے کلی کرنا اور نگاہ رکھنا منھ مین اور پینا اسکا واسطے عسر البول اور عرق النسا کے گرانا اسکو اوپر سوختگی آگ کے اور قروح جڑ ناخنون کے کہ سردی ہوا سے عارض ہوتا ہے نافع ہے—

ارمال و ارمالک — بفتح ہمزہ اور سکون رائے مہملہ اور فتحہ میم اور الف اور لام کے اور دوسرے لغت مین کاف بعد لام کے آیا ہے سریانی مین رمالی کہتے ہین (ماہیت اسکی) پوست ایک درخت کا ہے حبشی مشابہ قرفہ کے ساتھ عطریت کے رنگ اسکا مائل بزردی اور ایک قسم قرفہ کا ہے (منبت اسکا) منبت قرفہ کا ہے بہتر اسکا تازہ زرد رنگ خوشبو ہے اور نواب سید علوی خان نے لکھا ہے کہ پوست درخت کیوڑے کا ہے (طبیعت اسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اور منافع اسکے) قائم مقام لنگ اور دارچینی اور قرفہ کے جانتے ہین اور مقوی دل اور احشا کا معین ہضم کو اور سبب قوت کو اور واسطے مضبوطی مسوڑھے کے اور بیماریون دانت کے اور بوے منھ کے اور ریح کے اور منع کرنے انتشار زخمون کے اور اکلہ کے اور تسکین درد کے اور ادرار فضلات کے نافع ہے اور سونگھنا اسکا واسطے تقویت دماغ کے اور پینا اسکا واسطے قطع کرنے بخارات بد کے جس جگہ کہ ہون اور بوے منھ کے اور [illegible] کے اور ادرار فضلات کے اور نرم ہونے طبیعت کے کلی اسکی واسطے مضبوطی مسوڑھے اور بیماری دانتون کے اور منجن اسکا واسطے درد دانتون کے اور مضبوطی مسوڑھے کے اور ضماد اسکا واسطے بثور اور اورام اور اندمال قروح کے اور منع کرنے سڑن اعضا کے اور طلا کرنا اسکا واسطے درستی ناخن کے اور جو اسکو کوٹ کر ساتھ ہموزن اسکے گیہون اور شکر کو خمیر کر کے گھی مین بھونین اور گرما گرم عضو درد والے پر اور درد آنکھ سرد پر تکمید کرین اسی وقت تسکین درد کی کرتا ہے مصدع ہے محرور کو مصلح اسکا دھنیا مقدار شربت اسکا ایک یا دو مثقال تک بدل اسکا خوشبو مین کبابہ اور غیر خوشبو مین سلیخہ حکیم میر محمد عبد الحمید نے ملا شفیہ تحفہ مین لکھا ہے کہ اسکو ہندی مین لودھ بضم لام اور سکون واو اور دال مہملہ کے اور ہا آخر مین نام رکھتے ہین لیکن شاید یہ شبہہ ہوا اسلیے کہ ارمال سوائے لودھ کے ہے اور احتمال رکھتا ہے کہ وہ تیسری قسم دارچینی کی اور درمیان قرفہ اور سلیخہ کے ہوتی ہے اور لودھ پوست اور درخت کا ہے گو قریب النفع اسکے ہے اہل ہند امراض مذکورہ مین اور امراض رحم مین واسطے دفع کرنے رطوبات کے اور درد خصیون وغیرہ کے اور واسطے بڑھنے بال کے دواؤن مین استعمال کرتے ہین اور اسمین کچھ عطریت اور خوشبو نہین ہے—

ارمنین — بفتح ہمزہ اور سکون رائے مہملہ اور فتحہ میم اور کسرہ نون اور سکون یائے تحتانیہ اور نون کے لغت یونانی ہے (ماہیت اسکی) نبات ہے جنگلی اور باغی ہر سال اگتی ہے جنگلی اسکی غیر مستعمل ہے باغی اسکی مستعمل ہے پتے اسکے مشابہ پتے ابہل کے ڈنڈی اسکی جو پھل بقدر آدھے گز کے غلاف اسکے پھل کا مشابہ غلاف لوبیے کے مائل نیچے کی طرف بیج اسکے کالے اور لانبے اور بیج جنگلی کے گول اور رنگ [illegible] کہتے ہین کہ ارمنین درخت فلفلان کا ہے ابن بیطار نے لکھا ہے کہ سوائے اسکے ہے جیسا کہ مشہور ہے ہمارے زمانے مین منبت اسکا سوائے منبت فلفلان کے ہے حرف القاف مین آویگا (طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک ہے (افعال اور خواص اور منافع اسکے) محلل اور جاذب ہے پینا اسکا ایک درم ساتھ شراب کے نہایت محرک باہ اور ضماد اسکے جوشاندے کا محلل اورام بلغمی اور اسی طرح ضماد اسکا پانی کے ساتھ اور ضماد اسکی گھاس کا بھی قطور اسکا شہد کے ساتھ واسطے دور کرنے قرحہ آنکھ کے مسمی بزغاس ہے اور واسطے سفیدی آنکھ کے نافع ہے اور غیر بستانی اسکا اس افعال مین قوی تر ہے اور مخرج جنین کا ہے—

ارنب بری — بفتح ہمزہ اور سکون رائے مہملہ اور فتحہ نون اور بائے موحدہ کے ارنبا سریانی کا

معرب ہی عربی مین ہمزہ نون اور راے مہملہ کے ساتھ یونانی مین قروسیمون اور اغروسرا ورغرساوس اور بھی سریانی مین لاعوسی اور فارسی مین خرگوش ترکی مین دوشان ہندی مین سیسا اور کھرہا کہتے ہین (ماہیت اُسکی) جانور مشہور ہی موافق جثہ بلی کے ساتھ بال بہت نرم کے صورت اُسکی فی الجملہ مشابہ چوہے کی صورت کے ہی کان اُسکے بہت بلند اسی واسطے اُسکو خرگوش کہتے ہین ہاتھ اُسکے چھوٹے زیادہ پانون سے اور مانند عورتون کے حیض لاتا ہی اور کہتے ہین بدل جاتا ہی نر اُسکا مادے سے اور بالعکس لیکن اُسکی اصل نہین ہی بلکہ ایک سال نر اُسکا بہت مست اور قوی رہتا ہی اور ایک سال مادہ اُسکی اسی واسطے شبہہ کرکے وہ کہتے ہین اور مدت حمل اُسکی تیس دن ہی اور زیادہ بھی کہتے ہین اور یہ بھی کہتے کہ جو اُسکو بہت ڈراوین اور ذبح کرین خون اُسکی جگہ ذبح کرنے سے نہین نکلتا ہی سفید یکرنگ اور کالا اور خاکستری رنگ اور ابلق ہوتا ہی (طبیعت اُسکی) گرم تیسرے درجے مین تر دوسرے درجہ مین بعضون کے گمان مین سیاہ اُسکا خشک اور سفید نرم بہت گرم اور خشکی اُسکی کمتر اور مشہور یہ ہی کہ مزاج اُسکا سرد ہی اس قول پر اعتراض کرتے ہین کہ پس کس سبب سے نفع کرتا ہی فالج والون کو اور بارد مزاجون کو اور امراض سرد کو جواب اُسکا دیتے ہین کہ مزاج اُسکا ہرچند سرد ہی لیکن گوشت اُسکا گرم ہی گوشت ہرن سے اور جواب تحقیق یہ ہی کہ جو کچھ مشہور ہی غلط ہی اور سبب اُسکا مشہور ہوتا اُسکے فعلون کا ہی نامردی اور خوف سے اور سبب ان دونون کا سردی مزاج کی نہین ہی بلکہ مزاج اُسکا بہت گرم ہی لوازم گرمی سے حرارت اور دلیری اور مضبوطی اور پیش آنا واسطے لڑائی کے ہی اور وہ جانور چھوٹا ہی اگر یہ لوازم گرمی کے اُسمین نہووین جلد تر لڑائی مین ہلاک ہوجاوے پس جناب باری تعالے نے اپنی حسن تدبیر اور حکمت بالغہ سے اُسکے دل کو بہ نسبت

اُسکے بدن کو بہت بڑا پیدا کیا تو حرارت غریزی اور روح حیوانی اُسکے قلب کے فضا مین متفرق ہوکر ضعیف ہوجاوے اس سبب سے خوف اور نامردی اُسمین ہوتی ہی اور بھی گرمی اصلی مزاجی ساتھ حرارت عارضی کے کہ غصے سے یا ڈر سے پیدا ہوتی ہی جمع ہوکر باعث ضعف کا ہوتی ہی اس سبب سے اُسکا بہت شکار اور پرواز نہین کرسکتا ہی جیسا کہ مادہ اُسکی کرتی ہی اور شیر بھی جلدی اور دلیری جیسا کہ مادہ کرتی ہی نہین کرسکتا ہی (افعال اور خواص اور منافع اُسکے) صرع اور فالج اور استرخا اور لقوہ اور اختلاج اور رعشہ کو فائدہ کرتا ہی غذائین بنائین اُسکے گوشت سے خصوصاً کباب اور مشویات بمصالحہ گرم شوربے پختے قوی کیے گئے مانند دارچینی اور مرچ اور صعتر اور رائی اور بیج سوئے کے کہ کھٹا کیا ہوا انگوری یعنی کانجی سے نافع ہین واسطے فالج اور لقوہ اور استرخا اور خدر اور رعشہ اور امراض سرد اور بیماری پٹھون کے اور درد مفاصل اور سلس البول کے اور بچھونے پر پیشاب کردینے کو اسی طرح قلایا اُسکے اور مولد خون غلیظ کا ہی اور گوشت بیل اور بھینسے سے گرم زائد ہی اور کھانسی ہو تو بدون کھٹائی کے دین اور جو قدر قلیل اُسکے پنیر مایہ سے لڑکے کو کھلادین نڈر ہوتے ہین پیدا ہونے صرع سے کہ اُسکو ام الصبیان کہتے ہین اور ڈرنے سے سوتے مین لیکن چاہیے کہ دودھ انکے معدے مین نہو اسواسطے کہ پنیر مایہ سبب بستہ ہونے دودھ کا ہوتا ہی اسی طرح کھلانا اُسکا مسکہ کے ساتھ یا گھی کے یا سرکہ انگوری کے یا ساتھ شہد کے کہ خرما کے سرکے مین حل کیا ہو نافع ہی واسطے صرع کے اور جو ایک درم اُسکے پنیر مایہ کو ساتھ ایک درم پھٹکری جلی ہوئی کے یا ساتھ پانی جوشاندہ بابونہ اور تلی کے کئی دن تناول کرین خون بستہ کو کھول دیتا ہی پینا اور حمول اُسکا اکیلا بعد پاک ہونے عورت کے عورت کے حیض سے ہر دن آدھا مثقال مانع حمل کا ہوتا ہی اور پینا دو

مثقال اُسکا واسطے رفع سیلان اور رطوبت رحم اور شکم کے نافع ہی اور تین قیراط اُسکا ساتھ شراب کے واسطے رفع تپ ربع کے مجرب گنا ہی اور پینا ایک درم اُسکا ساتھ پانی چنے کے واسطے احتباس بول کے بسبب بستہ ہونے خون مثانہ مین ہوتا ہی اور ایک قیراط سے آدھے مثقال تک ساتھ سرکہ انگوری کے واسطے صرع اور تحلیل دودھ منجمد کے معدے مین اور کاٹنے سانپ کے اور دوائین تنالیے کے اور بالجملہ فاد زہر سب ہرون کا ہی تیار اُسکا تاثیر کرتا ہی مخالف تاثیر پنیر مایہ کے جو ساتھ روغن زیتون کے ملایا جاوے نگلنا اُسکے گردہ کا گرما گرم وقت ذبح کے بعد شکار کرنے کے واسطے نفس الانتصاب کے اور وہ شخص کہ وقت چلنے کے جلد جلد یا وقت دوڑنے کے دم بہت لیتے ہین یا دم انکا مدد نہ کرے انکے واسطے نافع کہا ہی اور کھلانا پانی جوشاندہ اُسکے جگر کا نیمگرم واسطے اس مرض کے کہ لڑکون کی پسلی مین بیچ ملک ہند اور بنگالہ کے عارض ہوتا ہی اور اُسکو دبہ کہتے ہین موثر ہی اور جو تیا اُسکا کھائین بہت نیند غلبہ کرتی ہی کھانے والے پر جب تک سرکہ نہ کھائین یا ناک مین نہ ڈالین ہوش مین نہین آتا اور جو ساتھ کندر اور تلی کے گھول کر گولی بناوین اور کھاوین وقت پینے شراب کے نیند آویگی پھر جب ارادہ جاگنے کا کرین سرکہ پرانا پیوین اور جو خصیہ اُسکا ساتھ نمک کے کردے اور ورس کے نمکسود کرکے دو دانگ سعوط کرین لقوے کو نافع ہوگا اور کھانا اُسکا ساتھ روغن تلی کے واسطے نکالنے جھلی مشیمہ کے آزمایا ہی اور کہتے ہین کہ اگر عورت فرج اُسکی پکاکر کھاوے اُسی وقت حاملہ ہو اسی طرح حمول اُسکی بیٹ کا اسبات مین بہت موثر جانتے ہین اور بھیجا اُسکے سر کا جو بھون کر کھادین رعشہ بیماریون کو مفید ہی اور ملنا بھیجا اُسکے سر کا اوپر مسوڑھے اور دانتون کے باعث مدد کا ہی اوپر جمنے دانت لڑکون کے

اور جو چھاتھ سر کے اور روغن کے جوش کرکے بدن پر ملین حشرات الارض اس سے بھاگتے ہین اور نزدیک نہین آتے اور جو سات دن ہر روز دو حبہ مغز اسکے سر کا ساتھ تازے دودھ کے پیوین منع کرتا ہی سفید ہونے بال کو اور راکھ اسکے مغز کی ساتھ چربی ریچھ اور ماء العسل اور پانی پیاز عنصل کے واسطے رفع کرنے داء الثعلب کے سفید ہی اور پھیپھا اسکے جوشاندے مین واسطے نقرس اور مفاصل کے نافع ہی اور ضماد راکھ اسکی ہڈی کا محلل خنازیر کو ہی اور بیٹ اسکی آدھے درم سے ایک درم تک شربا واسطے سلس البول اور پیشاب کرنے کے بچھونے پر نافع ہی اور قطور اسکے پیشاب کا آنکھ مین واسطے تیزی بصر کے نافع ہی طلا اسکے خون تازہ کا واسطے رفع ہونے جھائین اور بہق اور ان شبو بصر کے کہ پانی سفید انسے ٹپکتا ہی نافع ہی اور تسکین درد گمنہ کا اور کھانا اسکے خون بہتے ہوئے کا واسطے قرحہ امعا اور اسہال کے اور رفع کرنے زہرون کے نافع ہی اور کہتے ہین کہ جو تازہ جنے ہوئے کو ذبح کرین اور خون اسکا کپڑے مین لیکر سکھادین اور رکھ لیوین وقت حاجت کے اسمین سے ساتھ دودھ مرضعہ کے جس لڑکے کو کرام الصبیان ہو حل کرکے کھلادین وہ بیماری دفع ہوتی ہی اور طلا اسکی چربی کا مانع پھٹنے اور گرنے بالون کا ہی اور پہننا اسکے پوست کا مسخن بدن اور معدل اخلاط باردہ کا تیل اسکا قاطع بواسیر کا اور مانع تاثیر سردی کے بدن مین اور بال جلے ہوئے اور بدن جلے اسکے حابس خون سب اعضا کے ہین **المضار** محرور المزاج کو مضر ہی **مصلح** اسکا کاسنی اور سرکہ اور انار کھٹا میٹھا اور دہی اور پکانا اسکا بخار پانی گرم مین اور سوئے مین اور کھانا اسکا ساتھ روغن کے اور کہا ہی کہ کوئی گوشت نافع نہین ہی اصحاب وجع مفاصل کو مگر گوشت خرگوش اور ہرن کے بچے کا اس واسطے کہ انکو غذا تھوڑی چاہیے اور گوشت تحلیل الفضول اور یہ دونون ایسی ہی ہین جب ان سب کو ایک باسن مین جلادین اور تین مثقال اسکے پلادین واسطے تفتیت سنگ گردے کے مفید ہی اور جو اسکے پیٹ کو صاف کرکے بدستور جلادین اور روغن گل کے ساتھ طلا کرین واسطے جمانے بالون کے موثر ہی اور کہتے ہین کہ نگاہ رکھنا اسکے ٹخنے کی ہڈی کو واسطے دفع کرنے نظر بد کے موثر ہی اور بھی کہتے ہین کہ لٹکانا دونون آنکھ کا سبب ہیبت اور رعب اس شخص کے کہ لٹکائے ہو اور لوگون کی نظر مین ہی دستور احراق اور تیل اور جوشاندہ اور غذا بنانا اسکا قرابادین مین مذکور ہی۔

ارنب بحری ۔ یونانی مین عروش اور ثلاسیوس ہندی مین کانسا کہتے ہین **(ماہیت اسکی)** جانور ہی سیب کی شکل مائل تہ مرخی درمیان اسکے اجزا کے کچھ سبز مشابہ پتے اشنان کے اور اسکے سر مین پتھر ہوتا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ جانور ہی سر اسکا مانند خرگوش کے بدن اسکا مانند مچھلی کے **(طبیعت اسکی)** بہت گرم اور تیز ہی **(افعال اور خواص اور منافع اسکے)** راکھ اسکی جالی بصر کی اور دانتون کی ضماد اسکے کوٹے ہوئے کا اکیلا یا بیخ انگن کے ساتھ مونڈنے والا بالون کا ہی اسی طرح طلا کرنا تیل پکایا ہوا اسکا اور طلا کرنا اسکے خون کا واسطے جھائین اور بہق کے اور راکھ اسکے سر کی ساتھ چربی ریچھ کے واسطے داء الثعلب کے نہایت مفید ہی اسی طرح اکیلا اور ابن تلمیذ اسکے طلا کو واسطے کاٹنے زنبور کے فادزہر سریع الاثر جانتا ہی **المضار** وہ سم قاتل ہی جو پیوین بعد تھوڑی دیر کے درد پیٹ اور عسر البول اور ضیق النفس اور کھانسی سوکھی اور نفث الدم اور قے اور صفراوی اور یرقان عارض ہوتا ہی اور اگر پیشاب کرے تھوڑا مشابہ ارغوان کے ہووے اور پسینا بدبودار اسکے بدن سے نکلتا ہی اور قے صفراوی تھوڑی خون سے ملی ہوئی آتی ہی **اصلاح** اسکا کھانا دودھ گدھی کا پہلے اور کھانا شیرہ خبازی کے پتون کا اور پینا اسکا پانی صاف تپلا نچوڑا ہوا کہ مبالغہ اسکے نچوڑنے مین نہ کیا ہو بعد اسکے کھانا پانی جوشاندہ پتے خبازی کا یا اسکی جڑ کا اور بیج مریم کٹے ہوئے ایک رطل اور کھانا سرطان نہری کا اور پینا ماء الشعیر سرد کیا ہوا اور کشکی کالی اور دودھ سقمونیا کا ساتھ قطران یا ماء العسل کے ایک رطل اور اگر حاجت فصد کی ہووے فصد کرین پیٹ کو پاک کرین قے سے اور اسہال سے بعد ٹھہرنے اعراض کے اچھی طرح اور نشانی اسکے صاحب کے اچھے ہونے کی یہ ہی کہ بہت معلوم نہو اسکو شانام مچھلی کا پہلے پس بعد اسکے دیکھنا اسکا پس کھانا اسکا اور نیند آنا اور خواب مین دیکھنا۔

اڑوسہ بفتح اول اور ضمہ رائے ہندی اور سکون واو اور فتحہ سین مہملہ کے ہا آخر مین لغت ہندی ہی اسکو بانسہ بفتح بائے موحدہ اور روانسا بفتح واو اور الف اور سکون نون اور فتحہ سین مہملہ کے ہا آخر مین نام کرتے ہین **(ماہیت اسکی)** ایک نبات ہی کہ ہند مین اور بنگالہ مین بہت ہوتی ہی درمیان درخت اور گھاس کے دو گز یا زیادہ پتے اسکے مشابہ پتے بید کے کچھ چوڑے اس سے شاخون اسکی مین بہت گرہ لکڑی اسکی سفید اکثر اسکی خلال بناتے ہین پھول اسکا سفید اور بعضا سرخ اور بنفشئی بھی ہوتا ہی اسکی لکڑی کی آگ تند ہوتی ہی اسکے کوئلے سے بارود بناتے ہین **(طبیعت اسکی)** گرم خشک ہی پہلے درجے مین اور کہتے ہین سرد ہی پھول اسکا سرد ہی **(افعال اور خواص اور منافع اسکے)** پھول اسکا واسطے دق کے اور رفع کرنے صفرا کے اور تسکین تیزی خون کے اور سوزش اور حرارت پیشاب کے مفید ہی اور کہتے ہین کہ جڑ اسکی واسطے کھانسی اور ضیق النفس اور ربو اور تپ بلغمی اور صفراوی کے اور متلی اور قے اور تریاق اور سوزش پیشاب کے اور قروح مجاری بول کے کہ ہندی مین سوزاک

اور فارسی مین سوزنگ کہتے ہین اور تپ دق کو بھی
کہتے ہین کہ مفید ہی پھل اسکا بمقدار گولر جنگلی کے
ہوتا ہی سبز رنگ بیج اسکے چھوٹے کہتے ہین کہ لٹکانا
اسکا لڑکون کے گلے مین واسطے کھانسی کے نافع ہی

اریدبرید ۔ بمد ہمزہ اور کسرہ راے مہملہ اور سکون
یاے تحتانیہ اور دال اور فتحہ باے موحدہ اور کسرہ راے
مہملہ اور سکون یاے تحتانیہ اور دال کے اور یہ سب بے نقطہ ہین
(ماہیت اسکی) ایک دوا ہے فارسی کہ سجستان مین ہوتی
ہی غافقی اور یوسف بغدادی کہتے ہین شاید کہ وہ
جڑ ولبوس کی ہو کہ اسکو سوسن سرخ جنگلی کہتے ہین
انطاکی نے کہا کہ جڑ سوسن سفید کی ہی کہ فارسی مین سوسن آزاد
کہتے ہین اور سنبق وہی ہی (طبیعت اسکی) بہت گرم اور
تیز ہی (افعال اور خواص اور منافع اسکے) جذاب اور
جالی ہی طلا اسکا واسطے خون بواسیر کے اور پینا اسکا بہت
مدر حیض ہی مقدار شربت اسکا ایک درم لکھا ہی۔

فصل الالف مع السین المہملة

اساروون ۔ بفتح ہمزہ اور سین مہملہ اور الف اور ضمہ
راے مہملہ اور سکون واو اور آخر مین نون لغت سریانی ہی
یونانی مین سراہیون اور ہندی مین تگر نام رکھتے ہین
(ماہیت اسکی) جڑ ایک گھاس کی بہت گرہ دار کچھ
لانبی اور تیز ہی زرد رنگ ہلدی سے باریک تر ہی
اور قوی تر بھی دیکھی گئی ہی ساتھ ریشون کے اور
عطریت کے ثقیل الرائحہ اور لذاع اور بعضے خاکستری
رنگ مائل بزردی منبت اسکا جنگل اور گھاس اسکی
زمین پر پھیلی ہوئی پتے اسکے مشابہ پتے نیل کے اور
لبلاب کے اور اس سے چھوٹے اور مائل بگولائی ہوتے
پھول اسکا بنفشی کہ رنگ اور نیچے پتون کے مشابہ نبگ کے
پھول سے بیج اسکے مشابہ قرطم کے اور ایک قسم کی ڈنڈی
بقدر ایک گز کے اور گول پتے اسکے مانند قنطوریون دقیق کے
اوپر ڈنڈی کے ٹہنیان بہت ایک اوپر دوسرے کے
اور اطراف ٹہنیون مین کوئی چیز مانند دانے گیہون کے
اسکے جوف مین ایک چیز رونگٹے دار جڑ اسکی ہوتی
موٹائی خنصر کے اور کم گرہ اور خوشبو ہے خوش مزہ قسم
دوسری پتے اسکے مانند نوع پہلی کے خاکستری رنگ اور
سخت اور شاخین اسکی پراگندہ اور باریک اور پر رونگٹون کے
لپٹتا ہی پھول اسکا بڑا بنفشی رنگ پھل اسکا مانند پھل کبر
کے اسکے پیٹ مین بیج مانند بیج خطمی کے جڑ اسکی زمین
مین گھسی ہوئی اور پر گرہ اور تند بو اور کڑوی اور لذاع
اور یہ قسم مخصوص ہی واسطے دفع سموم کے اور کاٹنے
سانپون کے اور ایک قسم کے پتے سب قسمون سے چھوٹے
اور ڈنڈی پھیلی ہوئی زمین پر پھول اسکا بنفشی رنگ جڑ
اسکی نرم بے گرہ اور زرد رنگ مزہ اسکا کڑوا اور
ساتھ عطریت کے منبت اسکے پہاڑ سادہ ہین اور
یہ نوع ضعیف ترین چارون قسمون مین ہی اور سب
نوعون مین نوع پہلی بہتر ہی کہ فرنگ اور افریقیہ اور
شام سے آتی ہی کہ خوشبو اور تند بو اور باریک ہو زبان
کو وقت چبانے کے کاٹے جڑ اسکی مستعمل ہی (طبیعت)
سب کی آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور
بعضون نے تیسرے درجے مین گرم اور دوسرے مین
خشک کہا ہی (افعال اور خواص اور منافع اسکے)
محلل ملطف مفتح اور مقوی دماغ اور اعصاب اور
معدہ اور جگر اور تلی و گردہ کا ہی اخلاط باردہ رطبہ سے
کو تر کرنے والے اور ڈھیلا کرنے والے ہون پینا اسکا اکیلا
یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے امراض باردہ کے رطبہ
دماغی کے مانند صرع اور لقوہ اور فالج اور استرخا اور
تشنج امتلائی اور خدر اور تقویت دماغ اور تسخین اعصاب
کے اور صداع بشرکت رحم کو اور نسیان کو خصوصاً
ساتھ ماء العسل کے اور واسطے تسکین درد باطنی اور
استسقا اور یرقان سدی کے اور ورم رخو جگر اور سپرز
اور تنقیہ آلات بول اور رحم کے رطوبات لزجہ سے اور
معنول دیہ سے اور تنقیہ سنگ گردہ اور مثانہ کے اور
تسکین درد گردہ و مثانہ کے اور عسر البول اور احتباس
حیض اور درد مفاصل اور درد چوتڑ اور عرق النسا اور
نقرس کو نافع ہی خصوصاً کہ واسطے ان امور کے دو مہینے
انگور کے پانی مین بھگویا ہو بمقابلہ ہر تین مثقال کے
اس سے ساڑھے چار رطل انگور کا پانی ہو اور ساتھ دودھ
اونٹ اور بکری کے واسطے تقویت باہ مبرودین اور
مرطوبین کے اور تسخین اور تقویت معدہ اور کبد کے اور
نکالنے رطوبات فضلیہ کے اور ادرار کے اور ایک مثقال اسکا
ماء العسل کے ساتھ مسہل ہی مانند کتکی سفید کے اور سونگھنا
اسکے تیل کا ہمیشہ واسطے نسیان کے اور سرمہ اسکا
واسطے امراض طبقہ قرنیہ کے اور ذرور اسکا واسطے
نکلنے بچھو کے نافع ہی ضماد اسکا ساتھ دودھ تازہ گاے اور
چڈھے اور پٹھے زہار کے واسطے نقوط کے مجرب ہی اہل ہند کو
عقیدہ یہ ہی کہ جو قبل نکلنے چیچک کے آدھا درم اسارون کو
ساتھ نبیذ تمر کے تناول کرین چھالے بہت کم نکلین اور
مجرب جانتے ہین اور ان دواؤن سے کہ خوشبوئیون مین
داخل کی جاتی ہین مضر ہی ریہ کو مصلح اسکا موبیزج
مقدار شربت ایک مثقال سے تین مثقال تک
ساتھ ماء العسل کے بدل اسکا ہموزن اسکے وج ساتھ
زنجبیل کے ہی یا نصف اسکا خولنجان اور نصف اسکا
وج جوارش اسارون اور شربت اور عرق اسکا
قرابادین مین ذکر پایا۔

اسد ۔ بفتح ہمزہ اور سین مہملہ اور سکون دال مہملہ کے
فارسی مین شیر ہندی باگھ کہتے ہین (ماہیت اسکی)
جانور ہی سب درندون مین سے (طبیعت اسکی)
گرم اور خشک (افعال اور خواص اور منافع اسکے)
گوشت اسکا دیر ہضم اور مورث شجاعت کا ضماد اسکی
چربی کا کمر اور چڈھے اور خصیتین اور قضیب و مقعدہ پر
مقوی جماع اور طلا اسکا واسطے جھائین اور قطور اسکا
ساتھ تیل بیج اننگن کے احلیل مین واسطے نقوط کے
بے مانند اور طلا اسکا چربی اور پتے کا بدن پر بسبب

بھاگتے ہین درندے اُس شخص سے اور ضماد اُسکی چربی کا منھ پر کرے درمیان دونون آنکھون اُسکی سے نکالی جاوے صورت رعب و ہیبت کا نظرون مین ہی ارسطو کہتا ہی کہ کباب خصیہ شیر کا نہایت مقوی دل اور باہ کا ہی اور اگر چیزین اُسکو اور ساتھ بورہ سرخ اور مصطگی کے طبخ کرکے خشک کرین اور ساتھ روغن بیہ کے چکنا کرکے پانی گرم کے ساتھ پیوین واسطے سبل و جاع باطنی کے مانند قولنج اور مفاصل و درد پیٹھ اور بواسیر اور درد جگر اور رحم کے نہایت موثر اور مفید ہی خایہ اُسکا مقوی باہ فرج کو کھتا لگا اور پینا ایک دانگ پتا شیر نر کا ساتھ زردی انڈے نیم برشت کے واسطے اُس شخص کے کہ اُسکو عورتون سے باندھ دیا ہو کہتے ہین کہ مجرب ہی اور وقت اُسکے استعمال کا شروع ماہ کو شرط جانا ہی اور کہتے ہین بیٹھنا اوپر اُسکے چمڑے کے واسطے رفع ہونے نقرس اور بواسیر کے مجرب ہی اور باندھنا اُسکے چمڑے یا بال کا اوپر گردن لڑکون کے قبل بالغ ہونے کے واسطے ازالہ صداع کے اور بخور کرنا اُسکے بال کا واسطے بھگانے درندون اور دفع کرنے تپ یومی کے نافع ہی اور رکھنا ایک ٹکڑا چمڑے کا درمیان صندوق اسباب کے مانع ہوتا ہی کیڑون کو کھانے سے اور اگر کیڑے اُس صندوق مین موجود ہون مار ڈالتا ہی کہتے ہین کہ جو اُسکی زبان کو سکھاوین اور تھوڑی مقدار اس سے ساتھ مصری کے پیس کر صاحب ضیق النفس سرد رطب کو کھلاوین شفا پاوے اور جو ناک شیرنی کو سکھاوین اور عورت حاملہ اپنے پاس رکھے اُس وقت تک کہ لڑکے کو دودھ سے چھڑاوین اُس مرض سے کہ ہندی مین پرسوت کہتے ہین محفوظ رہتی ہی اور جو فرج شیرنی کو سکھاوین اور نزدیک حاجت کے ساتھ پانی گرم کے گھس کر عورت استعمال کرے اُسکی فرج کو تنگ اور گرم کرتی ہی اور جو ایک درم گردہ اُسکا شراب مین حل کرین جنکو کہ عادت شراب کی ہوتی ہی دیوین باعث نفرت اور عدم خواہش شراب کی اُنکو ہوتا ہی اور کہتے ہین کہ جب آواز مرغ سفید تاجدار کی سنتا ہی اُسکے بدن پر لرزہ پڑتا ہی اور ڈرتا ہی اور بعضے گمان کرتے ہین کہ مرغ جو آواز شیر کی سنتا ہی مر جاتا ہی اور کہتے ہین کہ کھانا اُسکی موچھ کے بال کا جملہ زہرون مین سے ہی اور اکثر ازراہ دشمنی کے بال کو مقراض سے ریزہ ریزہ کرکے درمیان رگ پان کے رکھکر کھلاتے ہین اُنکو کہ جسکے ساتھ دشمنی رکھتے ہین بالجملہ جس طریق سے جو شخص اُسکو کھاوے نشانی اُسکی وہ ہی کہ وقت بیٹھنے کے اُسکا پیٹ درد کرے اور جو اوپر پتے ارنڈ کے پیشاب کرے وے پتے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتے ہین تدبیر اُسکی یہ ہی کہ کلیجی بچہ بکری کی لاوین اور ٹکڑے ٹکڑے کرکے کچی نگل جاوین اور جب تین ساعت کامل گذر جاوین دو درم کنگنی سیاہ خوب پیس کر ساتھ پانی نیمگرم بقدر ایک پیالی کے کھاوین اور قے کرین اور اگر جلدی قے نہ آوے ٹہنی درخت ارنڈ کی حلق مین ڈالین تو قے آوے اور بال شیر کو ساتھ ٹکڑون کلیجی کے نکال لاوے یا یہ کہ ماہی روبیان کہ ہندی جھینگا کہتے ہین سوت کے تار مین باندھ کر نگلین اور دو تین ساعت صبر کرکے تار کو کھینچین بال اُس مچھلی مین لپٹ کر نکل آوینگے پس جڑ جولائی کی پانی دھوئے ہوئے چاول سے پیس کر تناول کرین اور اگر شیر کسی کو کاٹے خواہ دانت سے یا ناخن سے اس سبب سے کہ دانت اور ناخن سباع کے دونون سمی ہوتے ہین تکلیف پہونچتی ہی چاہیے کہ زراوند اور رایسا اور شہد آپسمین ملاکر اُسپر ضماد کرین بعد اُسکے سرکے سے دہوئین اُسمین مرہم کو قشور تانبے اور زنجار اور خبث الفضہ اور موم اور روغن زیتون سے لگایا ہو بناوین —

اسعار العدس — (ماہیت اُسکی) مشابہ گھاس مسور کے اور ایک قسم طراثیث کا جانتے ہین پتے اُسکے رنگینے دار ساتھ لزوجت کے ڈنڈی اُسکی باریک مانند رسی کے خاکستری رنگ مائل بسرخی پھول اُسکا سفید اور زرد مشابہ پھول لبلاب کے اور بہت اُس سے چھوٹا جڑ اُسکی مانند گاجر کے اور بہت چھوٹی اور جس گھاس کے گرد لپٹتی ہی اُسکو خراب کرتی ہی اسی واسطے اُسکو الوک کہتے ہین (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور ساتھ قوت باردہ کے تیسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص اور منافع اُسکے) محلل بلغم اور سودائے غیر محترق اور مدر بول اور مفتت حصاۃ ہی پینا اُسکا سکنجبین کے ساتھ واسطے یرقان کے اور ساتھ پانی انبود کے واسطے حصاۃ کے اور جو ساتھ سرکہ پرانے کے ہمیشہ کھایا کرین پکا یا کچا اُسکا باعث لاغری بدن موٹے کے ہوتا ہی اور کچھ نقصان نہین پہونچاتا ہی اور جب ساتھ گوشت کے جوش کرین گوشت کو جلد گلاتا ہی طلا اُسکا ساتھ سرکے کے واسطے نملہ کے اور منع کرنے اُسکی زیادتی کو مفید ہی کہتے ہین کہ مکرب اور مغثی ہی مصلح اُسکا بنفشہ مقدار شربت اُسکا پانچ درم تک بدل اُسکا افتیمون اور بیخ امراض ہزال کے مانند اُسکے صعتر اور چوتھائی اُسکے سندروس —

اسرار — بکسر ہمزہ اور سکون سین مہملہ اور فتحہ رائے مہملہ اور الف اور رائے مہملہ کے لغت مغربی ہی (ماہیت اُسکی) درخت ہی منبت اُسکا پانی غیر جاری اور کنارے دریائے حجاز کے ابتدائے جمنے مین ایک شاخ بقدر ایک گز کے مشابہ حی العالم کے ہوتی ہی اور جب مقابل منھ پانی کے ہوتی ہی اُس سے پتے اور شگوفے مشابہ موز کے ظاہر ہوتے ہین پھل اُسکے مقدار فندق کے گول اور رونگٹے دار ساتھ تھوڑی بشاعت کے اور شیرنی اور کسیلے پن کے مزہ اُسکے پتون کا تھوڑا کڑوا (طبیعت اُسکی) مرکب القوی اور مسخن (افعال اور خواص اور منافع اُسکے) دلوک اور بخور اُسکا واسطے درد دانت کے اور پینا اُسکا دودھ تازے کے ساتھ محرورین کو اور ساتھ شراب کے مبرودین کو نہایت محرک باہ ہی اور تازہ اُسکا محلل سختیون کا اور مفتح سدد کا اور منعش حرارت غریزی کا اور

ماہیت

حابس نجاسات ہی **مقدار شربت** اسکا آدھے مثقال سے ایک درم تک گوند اسکا لزج اور اسکی بو سونگھنے کے مشابہ کندر کے ہوتا ہی قوت مین اور ساتھ رطوبت فضلیہ کے واسطے امراض باردہ کے اور دفع کرنے رطوبات کے مفاصل سے نافع ہی —

اسرنج - بضم ہمزہ اور سکون اور فتحہ رائے مہملتین اور سکون نون اور جیم کے اور سرنج بدون ہمزہ کے بھی آیا ہی ہندی مین سیندور کہتے ہین (**ماہیت اسکی**) ایک چیز ہی قلعی سے اور سفیدے سے بنائی ہوئی مشابہ شنجرف تھوڑے پسے ہوئے کے اور کم رنگ اس سے یعنی سرخ شگفتہ تھوڑا مائل بزردی طریق اسکے بنانے کے بہت ہین ایک یہ ہی کہ لیوین سفیدہ قلعی یا سیسے کا اور بیچ توے مٹی کے کرکے اوپر منہ بھٹی کے کہ زغال اور کوئلے جلائی ہو رکھین اور تھوڑا انمک اسپر چھڑکین اور ساتھ چمچے لوہے کے ہلاوین تو سرخ ہو جائے اور جسقدر آگ زیادہ دیوین سرخ زیادہ ہووے پس ایک دیگ مین کرکے بھٹی کے اوپر رکھین اور آگ کو گرد اسکے جلاوین تو جل کر خوب رنگین ہووے (**طبیعت اسکی**) سرد اور خشکی کم سفیدے سے خشکی اسکی زیادہ اس سے (**افعال اور خواص اور منافع اسکے**) محلل اور جالی اور منقی زخمون کا اور جمانے والا گوشت کا طلا اسکا ساتھ روغن گل کے یا روغن زیتون کے واسطے جمانے گوشت کے اور دفع کرنے ورم زخمون کے اور تنقیہ میل کے اور لیجانے گوشت زائد کے اور مردہ کے اور قطع کرنے اسکی ہدبوسکے اور واسطے سیلان خون کے اور سوختگی آگ کے اور حقنہ اسکا ساتھ چربی کے اور ساتھ پانی تیتون بارتنگ کے واسطے قرحہ امعا کے اور ذرور اسکے نرم پسے ہوئے کا اوپر داد کے بعد ملنے پانی تیتون سیم کے نفع اور تکرار اسکی باعث زوال داد کا ہی اور سیندور سموم قتالہ سے **علاج** اس شخص کا کہ اسکو کھایا ہو قریب ہی علاج سفیدہ سے اور انشاء اللہ تعالی سفیدے مین آویگا مرہم اسکا قرابادین مین ذکر پایا ہی —

اسروع - بفتح ہمزہ اور سکون سین اور ضمہ رائے مہملتین کے اور سکون واؤ اور فتحہ رائے معجمہ اور سکون عین مہملہ کے (**ماہیت اسکی**) کیڑا ہی کہ بیچ سبزہ زار اور ریگ مین ہوتا ہی (**افعال اور خواص اور منافع اسکے**) ضماد اسکا عصب کٹے ہوے کو اسی ساعت ملا دیتا ہی —

اسطراغالیس - بکسر ہمزہ اور سکون سین اور فتح طا اور رائے مہملہ اور الف اور فتح غین معجمہ اور الف اور کسرہ لام اور سکون یائے تحتانیہ اور سین مہملہ کے لغت یونانی ہی عربی مین مخلب العقاب الابیض (**ماہیت اسکی**) جڑ ثملشی چھوٹی زمین پر پھیلی ہی پتے اور شاخ اسکی شبیہ پتے اور شاخ چنے کے پھول اسکا چھوٹا بنفشی رنگ جڑ اسکی گول مشابہ بہت توت شامی کے شبیہ دار کالی اور سخت مانند شاخ جانورون کے ایک دوسرے سے چمٹی ہوئی مزہ اسکی جڑ کا ساتھ تبوضت کے **منبت** اسکا ٹیلہ برف نشین اور جگہین سایہ دار ابن بیطار نے لکھا ہی کہ بیچ بارش اندلس کے کثیر الوجود ہی مستعمل اسکی جڑ ہی (**افعال اور خواص اور منافع اسکے**) جڑ اسکی قابض اور مجفف قروح اور حابس بطن اور مدر بول ہی شراب کے ساتھ جوش کرین اور پیوین اور جو نرم نرم کوٹین اور پکائین اور قروح پرانے پر چھڑکین درست کرے اور قطع نزف الدم کرتی ہی لیکن بسبب سختی کے دشواری سے کٹتی ہی —

اسطوخودوس - بضم ہمزہ اور سکون سین مہملہ اور ضمہ طائے مہملہ اور سکون واؤ اور ضمہ خائے معجمہ اور سکون واد اور سین مہملہ کے لغت یونانی ہی بمعنی حافظ الارواح عربی مین انس الارواح ساتھ مد ہمزہ اور کسرہ نون کے اور ممسک الارواح اہل مکہ معظمہ اسکی گھاس کو فرم بضم فا معجمہ اور سکون رائے مہملہ اور میم کے اور اسکے پھول کو زہر الفرم اور سریانی مین سجارش کہ نام جزیرے کا ہی کہ وہان جمتا ہی اور اہل تنکابن نردم ہندی مین دھاروا اور بنگالے مین تنتنہ کہتے ہین اطراف عظیم آباد اور بنگالہ مین بھی ہوتا ہی لیکن کم قوت (**ماہیت اسکی**) گھاس ہی ریحی بقدر ایک گز کے **منبت** اسکا جگہ نمناک پتے اسکے مشابہ پتے صعتر کے اور اس سے لنبے زائد اور باریک پھول اسکا سردی شکل انبوہ یعنی بہت اور مشابہ خوشۂ جو کے اور چھوٹا اس سے اور بنفشی رنگ اور مائل بسفیدی اور زردی اور سرخی اور بہت رونگٹے دار اور نرم اور تند بو کچھ کڑوا اور تیز بیج اسکے بہت چھوٹے کچھ چپٹے اور زرد تاریک مائل بسیاہی فی الجملہ مشابہ ارزدان یعنی کنگنی کے بو اسکی بعد تھوڑے ملنے کے ہاتھ سے مشابہ بوسے کافور کے جیسا کہ ابن ماسویہ نے کہا ہی کہ اسطوخودوس کا بیج جب ہاتھ سے اسکو ملتے ہین اور سونگھتے ہین کافور کی بو اس سے نکلتی ہی مزہ اسکا کڑوا اور تیز اور جو بعضون نے لکھا ہی کہ بیج نہین رکھتا ہی یہی درست ہی اسواسطے کہ جو زمین حجاز اور روم اور مغرب اور زمین زرد والیون مین جمتا ہی ساتھ بیج کے اور قومی الرائحہ اور ساتھ کڑوائی کے اور نرم رونگٹے دار ہوتا ہی اور جو بیچ زمین کم زور کے مانند بعضے ہند کے شہرون مین اور عظیم آباد اور جہانگیر نگر کے بنگالے مین ہوتا ہی کھر کھرا بعضا سیاہ تاریک اور بعضا سفیدی مائل تھوڑا بنفشی رنگ بدون رونگٹے کے اور بعضا بدون بیخ کے یا بیج سفید مائل بزردی کے اور ایک قسم اسطوخودوس سے ہوتا ہی کہ دانے اسکے خوشے کے چھٹکے ہوے باریک تھوڑے بلند اور بے رونگٹے کے خاکستری رنگ اور بو مین مشابہ اس سے کہ جو مذکور ہو چکا بلکہ تند زیادہ لیکن خوشہ اسکا نہین دیکھا کہ کیسا ہوتا ہی (**طبیعت اسکی**) گرم اور خشک پہلے درجے مین اور دوسرے درجے مین بھی کہا ہی اور یہی صحیح ہی خصوصاً حجازی

تازہ تیز بو تند مزہ اور شیخ رئیس نے اور ابن تلمیذ نے
پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک کہا ہی
اور مرکب جوہر ارضی بارد اور ناری لطیف سے اور شیخ
داؤد نے گرم آخر درجے دوسرے مین خشک اول درجے
تیسرے مین اور بعضے سرد پہلے درجے مین اور بعضے مرکب القوی
اور اجزا آلودہ اُسکے کثر اجزاے حارہ سے کہتے ہین
بیچ اُسکے بقول ابن تلمیذ کے پہلے درجے مین گرم اور خشک
دوسرے درجے مین اور یہی مرکب جوہر ارضی بارد اور ناری حار
لطیف سے (افعال اور خواص اور منافع اُسکے)
محلل اور لطیف اور جالی اور مفتح سدد کا بسبب قوت
جزء حار لطیف کے اور ساتھ قوت قابضہ کے بسبب جزء
ارضی بارد کے اور مقوی بدن اور دل اور دماغ اور احشا
اور سب قوتین ظاہری اور باطنی اور قوت مذکرہ اور
مفکرہ کا اور منشی روح اور مفرح اور واسطے امراض سینہ
کے اور کھانسی اور نزلات کے اور تمام امراض عفونی
اور بیماریون عصبانی کے بسبب افعال مذکورہ کے اور
بسبب قوت مسہلہ اور دافعہ اپنے کے اخلاط فاسدہ
بلغمی رطبہ سوداوی کے اور اختصاص اُسکا ساتھ دماغ کے
نافع ہی اور اسی طرح واسطے امراض کبدی اور طحالی اور
مجاری بول کے مفید ہی امراض الراس وغیرہ پینا
ایک درم اکیلا واسطے رعشہ دماغی اور دوار اور سدر کے
کہ ضربہ اور سقطہ سے اور واسطے جنبش دماغ کے کہ ضربہ
اور سقطہ سے پیدا ہو نافع ہی اور واسطے تذکیہ ذہن کے
خصوصًا ساتھ ماء العسل کے اسی طرح پینا شربت تازہ
اُسکا اکیلا یا ساتھ شراب لیموے ملذ کے اسواسطے
کہ وہ باوصف مقطع اور ملطف ہونے کے حابس البخرے کا
اور مقوی معدہ کا ہی اور ہمیشہ پینا اُسکے جوشاندے کا
ساتھ ماء العسل کے اسی طرح اسہال اُس سے نافع ہی
واسطے صرع اور مالیخولیا اور جنون اور نسیان اور جمود
اور شخوص اور وسواس سوداوی اور استرخا اور تشنج
طب امتلائی اور رعشہ اور خدر اور اختلاج اور زوال غم

اور اندوہ کے نافع ہی بسبب اسکے کہ وہ سودا کو استفراغ
اور تنقیہ کرتا ہی فضول دماغی اور رطوبت مرخیہ کو اور
مانع عفونات کا اور مانع گرنے نزلات کا ہی طرف
اعصاب کے اور مقوی اور مسخن اعصاب کا ہی اور تقویت
کرتا ہی دماغ کو اور وہ لطیف کرتا ہی روح دماغی کو اسی طرح
پسا ہوا جرم اُسکا ساتھ ماء العسل کے اور بدستور مربا
اُسکے پھول کا ساتھ شکر یا شہد کے جوہرات اُس مقدار
پیوین کہ مقدار ایک مثقال پھول اسطوخودوس کے اُسمین
چھڑکین اور مداومت اُسپر کرین امراض مذکورہ کو خصوصًا
وسواس سوداوی اور غم کو زائل کرے اور پینا اُسکا
ساتھ عاقرقرحا اور سکبینج کے واسطے صرع کے اسی طرح
ساتھ گودے اندراین کے ملاکر اُس سے استفراغ کرنا
ایک سال مین کئی مرتبہ اور بعد تنقیہ کے معدے کو لحاظ
رکھنا صرع بلغمی اور سوداوی کے نافع ہی اور ایک درم
اسطوخودوس پیس کر ساتھ ایک درم ایارج فیقرا کے رعشہ
اور اختلاج کو نہایت نافع ہی بشرطیکہ چنتیس دن مداومت
کرین اور پینا جوشاندہ اُسکا ساتھ ماء العسل کے واسطے
صرع سوداوی اور بلغمی کے نافع ہی بجہت تنقیہ اور تقویت
دماغ اور بخور اُسکا واسطے استرخا کے اور ضماد اُسکا
سر پر واسطے نسیان اور جمود اور شخوص کے اور چوڑا مین
چھ قراریس پانی انگور مین ایک من اسطوخودوس کو
بیچ ایک مٹھو کے اور سر اُسکا محکم کرکے چھ مہینے رکھین تو
تیار ہو پس پلاوین مصروع کو اُس سے ساتھ عاقرقرحا اور
سکبینج کے نفع بخشتا ہی صرع کو نفع ظاہر اور کبھی عوض
پانی انگور کے سرکہ ڈالتے ہین اور اُسوقت مین جو ایک
مہینا رہے مین محلل کرین استعمال کرسکتے ہین اور اگر
اُس سرکے سے سکنجبین شکری یا عسلی بناوین اور اُس
سکنجبین سے ایک اوقیہ یا دو اوقیہ ساتھ عاقرقرحا اور
سکبینج کے استعمال کرین بہتر ہی اور بالجملہ اسطوخودوس
جھاڑو دماغ کا ہی یعنی اُسکا منقی ہی کل فضول ردیہ
بلغمی بارد سے اور مفتح سدد اور مقوی سب قوتون کا اور

محلل کل البخرے کا اور ریاح فاسدہ کا اور ملطف
ارواح دماغ کا اور کہتے ہین کہ جو اُسکے ساتھ تہائی
اُسکے دھنیا خشک اور چوتھائی اُسکے مرزنجوش اور
چھٹا حصہ اُسکا مصطگی اور ہلیلہ کابلی اور کندر سے
معجون بناوین یا جوش کرین اور سونے کے وقت پیوین
اور اُسپر مداومت کرین واسطے دفع نزلات اور ریح کے
اور ترہل اور ربو اور گرانی سامعہ اور ضعف باصرہ کے
مجرب ہی اور پینا اُسکے جوشاندے کو واسطے امراض سینہ
اور کھانسی اور نزلہ کے زوفا سے قوی تر ہی مفرح اور
مسہل بلغم اور سودا اور مقوی آلات بول ہی اسمین
قوت تریاقیہ بھی ہی المعدۃ والکبد والطحال
وغیرہا پینا دو جز اسطوخودوس سے اور ایک جز بیج
کبر سے ساتھ شہد کے واسطے سردی معدہ اور ربو اسہم
کے نہایت مفید ہی اور خیساندہ اور جوشاندہ اُسکا
واسطے ورم بارد کلیہ کے اور استسقا کے اور تنقیہ
طحال اور گردے اور امراض مقعد کے اور شراب کے
ساتھ واسطے نفخ اور درد اعصاب اور درد پسلیون کے
اور سموم مشروبہ کے نافع ہی اور سکنجبین کے ساتھ اور نمک
ہندی کے مسہل قوی ہی ضماد اُسکا اور اسی طرح تکمید
اُسکے جوشاندے سے واسطے درد مفاصل کے نافع اور
جو مقشر اور تخم کرفس کے ساتھ جوش کرین اور دوا
مسہل کے ساتھ تناول کرین مفص کو فائدہ کرتا ہی مضر ہی
صفراوی مزاج کو اور معطش اور مغثی اور مکرب محرورین
کو مصلح اُسکا سکنجبین کو کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ مضر ہی مصلح
اُسکا کتیرہ اور گوند ببول ہین مقدار شربت
دو درم سے پانچ درم تک بدل آلات تنفس مین
فراسیون اور تنقیہ مین افتیمون شیخ یوسف بغدادی نے
کہا ہی کہ اسطوخودوس کا خاصہ ہی اسہال سودا کا دماغ سے
مقدار شربت ایک درم سے پانچ درم تک مصلح
اُسکے فرنکاسیہ ہین کتیرا اور جو سکنجبین کے ساتھ
کھاوین حاجت اور مصلح کی نہین ہی بعضے طبیبون نے

کہا ہے کہ مصلح اُسکے شربت کا لیمون ہے اور مفتح سدد دماغی اور مسہل سودا اور بلغم کو دماغ سے ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ مصلح صفرا کا بھی ہے جوب اسطوخودوس اور روغن اور سکنجبین اور شربت اور عرق اور جوشاندہ اور معجون اُسکے قرابادین مین مذکور ہین۔

اسفاناخ - بکسر ہمزہ اور سکون سین مہملہ اور فتحۂ فا اور الف اور فتحۂ نون اور الف اور خاے معجمہ کے یونانی مین سوناجیوس اور بھی سومان خیوس رومی مین ابرقیا فارسی مین اسفناج و اسپناج فرنگی مین سنس ہندی مین پالک کہتے ہین اور پالک ہندی قطعیت ہے کہ اسکو اسفاناخ رومی کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) ایک گھاس ہے مشہور بستانی اور بری ہوتی ہے بستانی مستعمل ہے کھانے مین اور بہتر اُسمین پانی کھائی ہوئی (**طبیعت اُسکی**) آخر درجے پہلے مین سرد اور تر کہتے ہین کہ معتدل ہے گرمی اور سردی مین اسی طرح سے محرور اور مبرود کو موافق ہوتی ہے مگر یہ کہ واسطے محرورین کے موافق تر اسطرح پر ہوتی ہے کہ ساتھ کشک شعیر اور روغن بادام کے تناول کرین اور اس طور پر تپ گرم اور کھانسی خشک کو نافع ہوتی ہے اور حبس بطن بھی کرتی ہے اور واسطے مبرود کے موافق زیادہ ہے ساتھ گوشت فربہ اور چاول کے افاویہ گرم ڈال کر (**افعال اور خواص اور منافع اُسکے**) ملین طبع بسبب قوت جالیہ اور غسالہ کے رادع سریع الہضم جید الغذا کم نفخ اور لقول سے اور واسطے سوزش اور پیاس اور تپ گرم اور امراض سینہ اور درد پھیپھڑے گرم کے اور سل اور درد کمر دموی کے کھانا کھانا اُسکے جوشاندے کا ساتھ اشیاے مناسبہ کے اور ساتھ باقلا کے واسطے نزلۂ حارہ کے مجرب ہے غرغرہ اُسکا پانی کے ساتھ درد گلوے اور کوے کو مفید ہے پینا اُسکے عصارے کا شکر کے ساتھ واسطے درد گلوے اور یرقان اور تفتیت حصاۃ اور عسر البول اور اُسکی سوزش کے اور لذع اخلاط صفراوی کے نافع ہے ضماد پالک پکائی ہوئی کا واسطے درد مفاصل گرم اور ورم گرم اور احتباس بول کے کہ گرمی سے ہوتا ہے نافع ہے اور ضماد کچی پالک کا واسطے فلغمونی کے اور کاٹنے زنبور کے اور پھٹنے دملون کے اور اخلاط اُسکے جوشاندے کا سفیدے کے ساتھ واسطے بثور کے مفید ہے مضر باردالمزاج کو اور مصدع ہے **مصلح** اُسکا اُسکو پکانا ہے ساتھ روغن بادام یا مسکہ تازہ گاے کا اور دارچینی اور مرچ اور کانجی کے **مقدار شربت** کا اُسکے عصارے سے دو مثقال تک **بدل** اُسکا خرفہ اور قطعت بیخ اُسکے واسطے درد ورم معدہ اور درد احشا اور تپ گرم کے مجرب ہے اور ضماد اُسکے پختہ کا واسطے درد اور ورم گرم کے اور تلیین اورام سرد کے بہت مفید ہے مضر تلی کو **مصلح** اُسکا گل مختوم **مقدار شربت** اُسکا دو درم جان تو کہ اسفاناخ پختہ اور اغذیہ بنائے گئے اُس سے سادے ہون یا چاشنی دار خوشبودار کیے ہوے ساتھ روغن بادام شیرین کے یا مسکہ تازہ گاے کے نافع ہین واسطے صداع اور تشنج یبسی اور اورام گرم سر کے اور ساتھ گوشت جدی کے واسطے مالیخولیا کے اور جنون اور قطرب اور مانیا کے کہ سوداے صفراوی سے پیدا ہوے ہون اور ساتھ پاے بکری کے بچے کے واسطے سدر اور دوار گرم اور خوانیق اور امراض صدر اور ریہ اور سل اور سعال کے اور ساتھ کشک الشعیر اور ماش مقشر کے واسطے ذات الجنب اور حبس البول اور سوزش بول کے اور حمیات گرم اور تسکین پیاس کے نافع ہے اور تفصیل پالک کے غذاؤن کی اور اقسام اُسکے قرابادین مین مذکور ہین۔

اسفلیناس - بکسر ہمزہ اور سکون سین مہملہ اور فتحۂ فا اور کسرۂ لام اور سکون یاے تحتانیہ اور فتحۂ نون اور الف کے آخر مین سین مہملہ (**ماہیت اُسکی**) ادویۂ مجہولہ سے ہے جالینوس اُسکو قنابری جانتا ہے اور الیقی وغیرہ نے بھی کہا ہے کہ قنابری مشہور نزدیک اہل شام اور سب آدمیون کے ماہیت اور منفعت اُسکی غیر ماہیت اور منفعت اسفلیناس کے ہے اور دیسقوریدوس نے مقالۂ ثالثہ مین لکھا ہے کہ وہ ایک گھاس ہے کہ شاخین اُسکی لانبی اور شاخون کے پتے لانبے مشابہ پتے فوس کے کہ لبلاب کبیر ہے ریشے اُسکے باریک اور بہت خوشبودار مگر کم بو پھول اُسکا تند بو بیج اُسکا چھوٹا مشابہ بیج فالافیس کے منبت اُسکا پہاڑ اور پتھر سخت کی جگہ (**افعال اور خواص اور منافع اُسکے**) پینا اُسکی جڑ کا ساتھ شراب کے واسطے زحیر اور پیچش کے اور رفع کرنے سم زہر جانورون زہردار کے اور ضماد اُسکے پتے کا واسطے قروح خبیثہ کے کہ پستان اور رحم مین عارض ہوتے ہین نافع ہے اور جالینوس نے مقالۂ سابعہ مین لکھا کہ مین اس دوا کو تجربہ مین نہین لایا اور اختیار نہین کیا ہے۔

اسفنج - بکسر اول اور سکون سین مہملہ اور فتحۂ فا اور سکون نون کے جیم آخر مین یونانی مین سفنغونا عربی مین زبد البحری اور سحاب البحر اور عمامہ اور غیم اور نشافہ اور صفوف الحجامین اور ہر شفہ فارسی مین ابر مردہ اور ابر کس اور نشکرد گازران ہندی مین مُوا بادل ترکی مین بلوط کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) ایک چیز ہے کہ پتھرون پر کنارے دریا شور کے پیدا ہوتا ہے جو اُسکو پانی مین ڈالتے ہین پانی کو جذب کر لیتا ہے پھر جب نچوڑتے ہین پانی نکل آتا ہے وہ دو قسم ہوتا ہے ایک قسم ڈھیلا سوراخ اُسکے کشادہ اور نرم مشابہ غدد کے بہت سوراخ والا اُسکو مادہ کہتے ہین دوسری قسم کہ کچھ سختی رکھتا ہے سوراخ اُسکے تنگ اور چھوٹے اُسکو نر کہتے ہین (**طبیعت اُسکی**) پہلے درجے مین گرم اور دوسرے مین خشک (**افعال اور خواص اور منافع اُسکے**) محلل اور مجفف قروح اور زخم گہرے تازے اور پرانے بلغمی کا

اور قاطع نزف الدم اور التیام دینے والا ہر اُنے
زخمون کا اور مفتح افواہ عروق کا جو اُسکے تازے کو
سرکے خالص یا شراب ملے ہوئے پانی مین بھگو کر تازے
زخم پر رکھین التیام دیتا ہی اور بالخاصیت نزف الدم
کو جس عضو سے ہو قطع کرتا ہو اسی طرح اُسکو درست اور
سوکھا ظاہر زخم پر رکھنا اگرچہ عمق زخم تک نہ پہونچے
اس سبب سے کہ اسمین ساتھ قوت مجففہ کے قوت جاذبہ
بھی ہی جلایا ہوا واسطے منع کرنے نزف الدم کے
اور التیام دینے زخمون کے قوی تر ہی اور اُسکے تازے کا
اکیلا یا ساتھ ریشے جلے ہوئے السی کے ذرور کرنا
واسطے رمد یابس اور جلا بصر کے اور تفتیح افواہ عروق کے
کہ بند ہو وین اور واسطے زخمون سخت کے اور جلایا دھویا
اُسکا ادویہ آنکھ مین نافع ہی ایک ٹکڑا اُسکا ایسا سوکھا
کہ اُسمین مطلق تری نہو فقط لیمو دیا روغن زیتون مین
آلودہ کرکے ایک سر کو آگ مین جلا دین اور دوسرے
کو موضع کٹے ہوئے یا چیرے ہوئے پر کہ خون
وہان سے بند نہین ہوتا ہو رکھین یہان تک کہ گرمی
اُسکی وہان تک پہونچے اور داغ کرین اُس جگہ کو
کہ راکھ اسکی وہان گرے اُسی ساعت خون کو بند
کرے بسبب چپکنے اور پکڑنے کے افواہ عروق کو
اسی طرح کہ راکھ اُسکی سے کہ اُسکو روغن زیتون مین
چرب کرکے جلاوین کہ راکھ ہو جاوے ذرور کرنا خون
کو بند کرتا ہی اور پینا اُسکا واسطے نزف الدم خارجی
اور داخلی کے مفید ہی اور جو ایک ٹکڑا اُسکا اتنا کہ
نگلا جاوے ریشمی دھاگے مین یا ڈورے مین مضبوط
باندھکر نگلین اور سر دھاگے کو ہاتھ مین لیوین اور
ایک لمحہ صبر کرین کہ وہ ٹکڑا رطوبت کو جذب کرکے
ابر ہو جاوے بعد اُسکے دھاگے کو گلے سے اسطور پر نکالین
کہ گلے مین گرے واسطے نکالنے جونک کے کہ حلق مین
چمٹ رہی ہو بے مانند ہی اور جو مقراض سے ریزہ ریزہ
کرکے اور روغن زیتون سے چرب کرکے رکھ دیوین تو
چوہے کھاوین چوہون کو مارتا ہی اور مصر مین دھوبی اُسکو
پانی مین بھگوتے ہین اور پانی اُسکا کپڑون مین ملتے ہین
واسطے صفائی کے اور کہا ہی کہ اُسکی خاصیت یہ ہی کہ جو
پانی کو شراب کے ساتھ ملا دین اور اسفنج کو اُسمین
چھوڑین پانی اور شراب اُسمین سے جُدا ہو جاتے ہین
احشا کو مضر ہی **مصلح** اُسکا پانی انگور کا یا ریباس ہی اور
جب چاہین کہ پیوین بہت ریزہ ریزہ مقراض سے کرکے
پیوین اسواسطے کہ اُن مین نہین گلتا ہی اور دستور
جلانے اور دھونے اور پیسنے اور سفید کرنے کا قرابادین
مین مذکور ہی اور پتھر کو اسفنج کے پیٹ مین ملتا ہی
طبیعت مین قریب ہی اسفنج کے مگر گرمی اسکی کم ہی
اور ملطف اور مجفف اور جالی اور مفتت سنگ مثانہ ہی
جالینوس کے نزدیک اسواسطے کہ وہ بعید جانتا ہی
پہونچنا اُسکی قوت کا مثانے مین لیکن مفتت سنگ
گردے کا لکھا ہی —

اسفندان - بکسر اول اور سکون مہملہ اور فتح فا اور
سکون نون اور فتح دال مہملہ اور الف کے نون آخر مین
شراب کثیر المنافع ہی صنعت اسکی قرابادین مین ہی —

اسفیداج - بکسر ہمزہ اور سکون سین مہملہ اور کسرۂ فا
اور سکون یاے تحتانیہ اور فتح دال مہملہ اور الف کے
جیم آخر مین معرب اسفیداب فارسی کا ہی عربی مین اور
یونانی مین باروق اور سمونیون خسیدون اور سلیقون
اور ریقون سریانی مین اسقطیقا ہندی مین سفیدہ
ترکی مین کریان کہتے ہین **(ماہیت اسکی)** قلعی
اور سیسا اور جست سے بناتے ہین بطریق احراق کے بہتر
سب مین اور مستعمل ادویہ عین وغیرہ مین وہ ہی کہ قلعی سے
بنایا ہو سنگین اور نرم بہت سفید ہو اور اُسکو اسفیداب
رومی اور کاشغری بھی کہتے ہین مستعمل مغسول اُسکا ہی
خصوصًا بیچ امراض عین کے تو گرمی اور تیزی اور گزیدگی
اُسکی دور ہو وے **(طبیعت اسکی)** سرد تیسرے
درجے مین اور خشک دوسرے درجے مین اور کہتے ہین کہ
سرد دوسرے درجے مین اور خشک تیسرے درجے مین ہی
(افعال اور خواص اور منافع اُسکے) ملطف اور
مجفف بے لذع اور مبرد اور مسدد اور مغری اور قالع گوشت
زائد فاسد کا اور مدمل قروح اور سوختگی آگ کا اور سرکہ
اور روغن گل اور بنفشہ کے ساتھ واسطے درد سر کے
اور ساتھ ادویہ آنکھ کے واسطے درد آنکھ کے اور واسطے
بثور اور بیاض اور قروح اور اورام گرم آنکھ کے خصوصًا
بنایا ہوا اُسکے سرکے سے کہ خوب دھویا ہو اور ساتھ دودھ
لڑکیون کے اور ساتھ سفیدی انڈے کے واسطے
رمد کے نافع ہی اور جو مکرر اُسکو دھوئین اور تسقیہ
گلاب سے کرکے سکھاوین دھوپ مین واسطے رمد
گرم کے اور مرہمون مین ساتھ اقلیمیا اور پانی جڑ مکو
کے واسطے نہ جمنے بالون کے مجرب ہی اور ساتھ پانی
پتون مکو کے اور رادعات کے واسطے سرخ باد کے
اور بثور اور نزف الدم اور حکہ اور ورم گرم کے اور
سوختگی آگ کے اور ساتھ دودھ کے واسطے لوازم گرم
مفاصل کے اور زخمون کے اور شقاق اسفل بدن کے اور درد
آنکھ کے اور بثور آنکھ کے اور سفیدی رقیق آنکھ
جانورون کے اور ساتھ سفیدی انڈے کے اور اکیلا
یا ساتھ روغن گل کے واسطے سوختگی آگ کے کہ کپڑے کو
اُسمین آلودہ کرکے اور بھگو کر اوپر موضع سوختگی کے
رکھین جب سوکھ جاوے تبدیل کرین حمول اُسکا
واسطے منع کرنے حمل کے اور قطع سیلان حیض کے
نافع ہی اور جو اوپر لسع بچھو بھڑ اور تنین بحری کے
ملین فائدہ کرتا ہی اور جو اوپر جس جگہ کے چاہین کہ
بال وہان کے اکھاڑین اُسکو ملین جڑ بالون کی
سست اور نرم ہو جاتی ہی آسانی سے بدون
درد کے اکھڑ آتے ہین اور جو مرہمون مین داخل
کرین زخمون کو بھر لاوے اور گوشت زائد کو کھا جاوے
(بدل اُسکا) آبار اور سیندور ہی **(المضار)** پینا
اُسکا مورث خناق کا اور مانع حیض کا اور حمل کا

اور زیادہ ایک درم سے قاتل ہی دستور اُسکے بنانے کا طریق تصنیف اور بھی بطریق احراق کے اور دستور دھونے کا مقدمہ مین مذکور ہو چکا ہی کھانا اُسکا قاتل ہی بسبب مجاری قرض ہونے سدے کے مجاری مین اور تنگ کرنے مجاری کے اور بسبب سفید ہونے زبان کے اور متغیر ہونے رنگ رخسار اور بدن کے اور استرخاے اعصاب اور اعضا کے اور اختلاط عقل کے اور سرد ہونے بدن اور دماغ کے اور خشک ہونے حلق کے اور معلوم ہونے کسیلے پن کے کہ گویا مازو کھایا ہی اور بسبب مغص اور لذع کے معدے مین اور درد فم معدے کے اور کھانسی کے اور ضیق النفس کے اور ہچکی شدید کے اور غشی اور خناق کے انتہا مین اور اگر ساتھ نوسادر کے مصعد کرین مہلک ہی علاج اُسکا قی کرنا اور پینا جوشاندہ بیج اجمود اور انیسون اور سونف کا ساتھ شہد کے اور جوشاندہ انجیر کا اور چوتھائی درم سقمونیا ساتھ ماء العسل کے بعد اُسکے عصارہ افسنتین کا ہی اور مدرات بول کو ساتھ ماء العسل کے —

اسفیداج الجصاصین - فارسی مین سفیدات یزدی کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) تیہو براق تہ دار ہی کہ یزد مین اور نواح صفہان مین معدن گنج وغیرہ سے لاتے ہین (**طبیعت اُسکی**) سرد و خشک دوسرے درجے مین (**افعال اور خواص اور منافع اُسکے**) جلایا ہوا اُسکا لطیف زیادہ لزوجت اور تجفیف اُسکی کمتر اور نفع اُسکا زائد اور جالی اور مقوی اور رافع آثار جرب کا اور صاف کرنے والا بشرے کا اور قاطع نزف الدم کو اور جراحات تازہ اور رعاف کا ہی طلا اُسکا اوپر پیشانی کے اور ساتھ سرکے کے ملایا ہوا ساتھ پشم خرگوش کے اور سفیدی انڈے کے واسطے رعاف کے اور حبس اور منع کرنے خون کے شریان کٹی ہوئی سے اور باعث ملانے زخم شریان کا اور اکیلا ساتھ پانی کے واسطے سرخ بادے کے اور اورام گرم کے نافع ہی **المضار** کھانا اُسکا قاتل ہی بسبب خناق اور خشکی منھ اور قولنج کے اور اکثر اعراض سفیدے کے اور اُس سے قوی تر دوا اُسکی قی کرنا اور کھانا آدھا مثقال حب النیل ساتھ ماء العسل کے یا اور چیزین بعد اُسکے پینا چوتھائی اور عصارہ خطمی تازی اور ملوخیا کے بعد اُسکے پینا چوتھائی درم سقمونیا کو ساتھ جلاب کے اگر اسواسطے اعراض ساکن ہو جاوین تو بہتر ہی ورنہ پھر اعادہ اسہال کا کرین اور اگر تپ عارض ہو تو معالجہ اُسکا کرین —

اسفیدباج - بکسر ہمزہ اور سکون سین مہملہ اور کسرۂ فا اور سکون یاے تحتانیہ اور کسرۂ دال مہملہ اور فتحۂ باے موحدہ اور الف کے آخر مین جیم فارسی مین شعربا کہتے ہین جملہ غذاؤن سے ہی (**ماہیت اُسکی**) شوربا ہی کہ مرغ کے بچے یا بکری کے بچے یا حملان وغیرہ کے گوشت خفیف اور لطیف اور بقول اور حبوب وغیرہ مانند پالک اور کدو اور ماش مقشر اور جو مقشر وغیرہ سے کہ کوئی مزہ غالب کھتا ہو اور ادویہ گرم مناسبہ ڈال کر درست اور مرتب کرین (**طبیعت اُسکی**) دوسرے درجے مین گرم اور تر (**افعال اور خواص اور منافع اُسکے**) لطیف اور مرطب اور صالح الکیموس واسطے اکثر امراض سر کے مانند سرسام اور مالیخولیا اور جنون سوداوی اور سبات اور سہر اور نسیان اور سکتہ اور فالج اور لقوہ اور استرخا اور اختلاط ذہن اور رعونت اور حمق اور بلادت اور بلاہت اور امراض سینہ کے مانند کھانسی اور ضیق النفس اور گرفتگی آواز اور واسطے امراض سوداوی مانند جذام کے اور سوداوی مزاجون کو نافع ہی (**صفت اُسکی**) گوشت بکری کے بچہ کا یا مرغ کے بچہ کا یا چڑیان ہلکی انمین سے جو مناسب ہو اور میسر آوے لیکن پارچے پارچے کرکے پانی مین جوش دیوین اور کف اُسکا پھینک دیوین اور خوب پکا دین پھر اُسمین غلہ یا ترکاری سے جو کچھ مناسب ہو ریزہ ریزہ کرکے اور چھیل کے داخل کرکے پکا دین بعد اُسکے کچھ مصالحہ گرم مناسب اور دھنیا یا مصطگی اُسمین ڈال کر سر اُسکا تمد کرین تو پک جاوے پس اُتار کر کھا دین اکیلا یا ساتھ چلاؤ کے اور اگر تھوڑے برنج وقت پکنے کے داخل کرین برا نہین ہی بلکہ بہتر ہی اور گرما گرم چمچے سے کھانا اسطور سے کہ بخار اُسکا سر اور گردن کو پہونچے واسطے اصحاب زکام اور کھانسی کے بہت نافع ہی تفصیل خواص کی اور بنانے کی قرابادین مین مذکور ہی —

اسقنقور - بکسر اور سکون سین مہملہ اور فتحۂ قاف اور سکون نون اور ضمۂ قاف اور سکون واو اور راے مہملہ کے اور اُسکو سقنقور بدون الف کے اور سقنقس بھی عربی مین یہی نام ہی بعضے کہتے ہین کہ ورل مائی ہی لیکن تحقیق یہ ہی کہ سواے ورل کے ہی اور ورل مائی ہندی مین پانی کے گوا اور سقنقور کو سہور اور ہندی مین بن رہو بھی کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) جانور ہی بکری کے بچے سے بڑا ہاتھ پانوؤن کے ساتھ شیخ رئیس نے کہا ہی کہ وہ ورل مائی ہی کہ نیل مصر مین شکار کرتے ہین اور لکھا ہی کہ کہتے ہین کہ نسل مگر سے ہی مگر جب پانی سے باہر خشکی مین بچہ دیوے اور خشکی مین وہ بچہ بڑھے صاحب شفاء الاسقام نے لکھا ہی کہ اسقنقور جانور ہی بہت مشابہ ورل کے پایا جاتا ہی اطراف نیل مصر کی ریت مین بعد اُسکے ریت کو چیر کر نیل مین داخل ہوتا ہی اور یہ بھی لکھا کہ بعضے آدمی کہتے ہین کہ مگر کی نسل سے ہی اور فرق درمیان اُسکے اور ورل کے یہ ہی کہ ورل جنگلون مین رہتا ہی اور اسقنقور کنارے نیل کی ریت مین اور نزدیک نیل کے اور پوست ورل کا سخت اور کھردرا ازحد ہی پوست اسقنقور سے اور غذا ورل کی چیزین جنگلی ہین یا اور اسقنقور جانور جنگلی مانند چھپکلی وغیرہ کے اور بھی مچھلی کو کھاتا ہی اور کہتے ہین کہ مگر کی نسل سے ہی یعنی نہنگ کی آور اوپر کنارے دریاے نیل کے بیضہ رکھتا ہی اور بچہ نکالتا ہی جب بچے کہ پانی مین جاتے ہین

نہنگ سے ہوتے ہین اور جو ریت مین رہتے ہین اسقنقور ہوتے ہین اور وہ غیر دریائی ہو اسواسطے کہ اسقنقور جیسا کہ ذکر پایا نیل مین اور نزدیک اُسکے ہوتا ہو اور دریائی خیلگون مین اور سر اسقنقور کا باریک لنبا رنگ اُسکا ابلق سبز اور زردی اور سیاہی اور سفیدی سے پوست اُسکا املس اور بعض کہتے ہین کہ سفنے دار ہوتا ہو اور سر اُسکا چوڑا اور رنگ اُسکا ابلق زردی اور سُرخی سے پوست اُسکا کھُرا اور سخت بے سفنے کے اور ابن جمیع نے کہا ہو کہ مین نے دیکھا اُسکی آنت مین بعد شکار کرنے کے اور چیرنے کے کہ چھپکلیان متغیر اور ہضم نہین ہوئین تولید اُسکی مانند اور جانورون کے نر اور مادے سے ہوتی ہو نر مین دو خصیہ مانند خصیۂ مرغ کے پیدایش اور مقدار مین ہوتے ہین اور مادے کی دو فرج ہین انڈے دیتی ہو بیش عدد سے زائد اور انکو ریت مین گاڑتی ہو تو کامل ہودین گرمی ریت سے کہ دھوپ ریت مین اکثر کرکے گرم کرتی ہو اور صاحب جامع نے کہا ہو کہ اسقنقور حقیقت مین وہ چیز ہو کہ ابن جمیع نے ذکر کیا ہو ہمارے ملک دیار مصر مین نہین پائی جاتی مگر فیوم کے شہرون مین وہان سے قاہرے مین لیجاتے ہین اور اکثر شکار اُسکا جاڑون کے چلّے مین کہ بسبب شدّت سردی کے پانی سے بھاگ کر خشکی مین آتے ہین پس اُسکو پکڑ لیتے ہین اور بعضون نے کہا ہو کہ کبھی پایا جاتا ہو اسقنقور کئی جگہ ہند کے شہرون مین اور حبشہ اور دریائے قلزم مین اور ابوالقاسم عبدالرحمان تمیمی نے کہا ہو کہ دیکھا مین نے یورپ کے شہرون مین حیوان بحری مسمی بہ اسقنقور اور وہ جانور لانبا ہوتا ہو سوائے دنبالہ کے بقدر دو گز کے چوڑائی اُسکی کم آدھے گز سے رنگ اُسکا زرد مستعمل اُسمین سے گوشت پیٹ اور ناف اور دم نر کا کہ قوی اور لحیم ہو اور گوشت غیر مملّح اُسکا ایک مدت تک رہتا ہو مین نے گوشت اُسکا ایک مدت تک اپنے پاس رکھا ہو مدن اُسکے سے اصفہان تک

اور نہ بگڑا تھا اور اہل اُن شہرون کے اُسکے گوشت کو ساتھ ترشی کے مانند سرکے وغیرہ کے بسبب شدّت اُسکی گرمی کے استعمال کرتے ہین اور وہ بہت باہ کو مقوی ہو اُس حد تک کہ ساکن نہین ہوتی مگر کاہو اور مسور کے کھانے سے اور وقت اُسکے شکار کرنے کا فصل ربیع ہو کہ وقت ہیجان اُسکی شہوت کا ہو اور چاہیے کہ قبل جفتی کے شکار کرین اور چاہیے کہ نر ہو اسواسطے کہ مادہ کی قوت کم ہوتی ہو اور جس دن شکار کرین اُسی دن ذبح کرین ورنہ چربی اُسکی گھُس جاتی ہو اور گوشت اُسکا دبلا ہو جاتا ہو اور قوت اُسکی ضعیف ہو جاتی ہو پس ہاتھ اور پانون اور سر اُسکا پھینکدیوین اور تھوڑی اُسکی دُم سے مگر جڑ سے نہ کاٹین کہ بہت قوت اُسکی دُم مین ہو اور اُسکے ذکر مین پس پیٹ اُسکا لنبائی مین چیرین جو کچھ اُسکے پیٹ مین ہو سوائے گُردے اور خصیہ اور چربی کے نکال کر پھینکدیوین اور پاک کرکے نمک بھر کے جگہ چربی کی کو سیکر اُلٹا جگہ معتدل ہوا مین لٹکا دین تو خوب سوکھے اور بگڑنے سے محفوظ رہے اور چاہیے کہ بیچ باسن کھوکھلے مجوف بید یا خرما کے لٹکا دین اسواسطے کہ چوہا اُسکی چربی سے محبت رکھتا ہو اُسکو اسطرح لٹکا دین کہ چوہا اپنے تئین وہان نہ پہونچا سکے اور گرد اور غبار سے بھی محفوظ رہے ورنہ چوہا اپنے تئین پہونچا کر تمام چربی اُسکی کھا لیتا ہو اور جیسا کہ قوی تر اُسکے اعضا کے گوشتون مین بیچ امر باہ کے گوشت کمر کا اور ناف اور منبت دنبالہ اور گردہ اور خصیہ کا ہو اسی طرح نمک اُن جگہون کا قوی تر ہو نمک اور جگہون سے مؤلف نے بھی مرشد آباد مین ۱۱۵۱ ہجری زمانۂ نواب شجاع الدولہ بہادر صوبہ دار بنگالہ مین بیچ خدمت عم عالی مقدار اپنے سید حکیم علی نقی خان مخاطب بہ علوی خان ثانی مرحوم کے دیکھا کہ تیرہ سے شکار کرکے لائے تھے لنباؤ اُسکا تخمیناً دو گز چوڑاؤ آدھا گز ہاتھ اور پانون اُسکے چھوٹے ناخن اُسکے بلند رنگ اُسکا خاکستری اوپر اُسکے پوست کے ایک

چیز مانند فلس کے ظاہر ہوں اُسکے کہ کوئی فلس اُس سے جدا ہوا اور قبل اُسکے بھی سنا گیا کہ لوگ لائے تھے اور بعد اُسکے بھی اور بیچ اسلام آباد کے بھی سنا گیا کہ ہوتا ہو اور ملتا ہو لیکن اُن لوگون سے کہ گوشت اور نمک اُسکا استعمال مین لائے تھے خواص اُسکے اسقدر نہین سنے گئے (طبیعت اُسکی) تازہ غیر نمک سود کی گرم اور تر دوسرے درجے مین اور بعض لوگ تر اول درجے مین کہتے ہین اور نمک سود گرم تیسرے درجے مین خشک اول درجے مین اور نزدیک بعضون کے دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اور منافع اُسکے) کھانا اُسکے گوشت کا واسطے فالج اور لقوہ اور رعشہ اور کزاز اور نقرس اور درد مفاصل اور امراض باردۂ اعصاب کے اور تسخین بدن کے اور تقویت باہ کے مفید ہو اور بیچ امر باہ اور نعوظ کے اور ادرار منی کے اُس حد تک مبالغہ کیا ہو لوگون نے کہ شاید ہلاکت کو پہونچاوے خصوصًا شہد کے ساتھ یا مسور جوش کیے ہوئے اور شراب اور نبیذ کے اور زردی انڈے نیمبرشت کے یا ساتھ پُرانے جلاب کے کہ معین اُسکے افعال پر ہین تناول کرین اور بالتخصیص گوشت مواضع مذکورہ کا اور چربی اور ذکر اُسکا اور شاید گرم اور خشک شہرون مین اور بعضے مزاجون مین ایسا ہی ہو اور جن شہرون مین کہ ہوا وہان کی گرم اور رطب ہو اثر اُسکا ضعیف ہو خصوص جو کہ ہند اور بنگالے کے شہرون مین پیدا ہوتا ہو بسبب کثرت رطوبت کے اور نمک سود اُسکا جب کوٹین اور زردی انڈے نیمبرشت کی یا بیچ جرجیر کے ساتھ پیس کر کھاوین اسی طرح اُسکا نمک اور چربی اور ناف ساتھ دارچینی پسی ہوئی کے اور ساتھ زردی انڈے کے واسطے تقویت باہ کے عظیم الفعل اور زائد ہو گوشت اور چربی اُسکی سے مہر بار سی

کہتا ہی کہ جلانا اُسکے خون کا ساتھ ہڑ اور آنولہ کے رنگ دینے اور برص کو متغیر کرتا ہی اور کہا ہی لوگون نے کہ سقنقور آدمی کو کاٹتا ہی بعد اُسکے پانی ڈھونڈھتا ہی اگر پایا پانی مین گھس جاتا ہی اور اگر نہ پایا پیشاب کرتا ہی اپنے پیشاب مین آپ لوٹتا ہی اور بیٹھ کے بل گرکر مرجاتا ہی آدمی صحت پاتا ہی اور یہ عجیب خاصیت ہی بر تقدیر صحیح ہونے کے **مقدار شربت** اُسکا ایک مثقال سے تین مثقال تک موافق مزاج اور سن اور فصل اور شہر کے امزجۂ باردہ رطبہ کو موافق ہی مضر ہی امزجۂ حارہ یابسہ کو خصوصاً کہ جب بے مصلح استعمال کرین اور اسحاق نے کہا ہی کہ سر کو مضر ہی **مصلح** اُسکا شہد ہی **بدل** اُسکا مچھلی صید تضیب سو کھایا گاؤ کوہی کا اور ایک جماعت نے کہا ہی کہ **بدل** اُسکا خصیۃ الثعلب ہی یہ بات اصل نہین رکھتی ہی جوارش اسقنقور کی اور معجون اُسکی قرابادین مین ذکر پائی ہی۔

اسقوردیون بضم ہمزہ اور سکون سین مہملہ اور ضمۂ قاف اور سکون واؤ اور راے مہملہ کے اور کسرۂ دال مہملہ اور ضمۂ یاے تحتانیہ اور سکون واؤ کے آخر مین نون اور اُسکو سقوردیون بحذف ہمزہ بھی کہتے ہین لغت یونانی ہی بمعنی ثوم الحیۃ یعنی لہسن سانپ کا اور معروف بثوم الکلب ہی یعنی لہسن کُتّے کا اور معروف بسیر صحرائی ہی کہ فارسی مین موسیر نام رکھتے ہین (**ماہیت اُسکی**) دو قسم ہوتا ہی قسم اول چھوٹا اور بدون دندانہ کے پوست اُسکا اُس سے جدا نہین ہوتا ہی مزہ اُسکا کڑوا اور قابض اور لذاع اور اُسکو اسقوردیون پہاڑی اور مصری اور کراث بری نام کرتے ہین پتّے اُسکے چھوٹے اور ٹیلے کم عرض سر لستانی سے پھول اُسکا مائل بسرخی ڈنڈی اُسکی لانبی منبت اُسکا جنگل اور اوپر پہاڑون کے قسم دوسرا مانند لہسن باغی کے شکل مین اور پتّے

مین اور یہ ایک دانہ مزہ اُسکا تند اور لطیف عطریت کے ساتھ حکیم میر محمد مومن نے کہا ہی کہ قسم دوسرا مرکب دو دانہ سے اور ڈنڈی بڑی پھول اُسکا سفید ہی (**طبیعت اُسکی**) آخر تیسرے درجے مین گرم اور خشک ساتھ قوت تریاقیت کے (**افعال اور خواص اور منافع اُسکے**) محلل اور جالی اور مدر بول اور حیض اور تریاق سب زہرون کا اور سب افعال مین قوی تر لہسن باغی سے انشاء اللہ تعالیٰ بیچ حرف ثا کے بحث ثوم مین مفصل مذکور ہوگا **مقدار شربت** اُسکا دو درم تک **بدل** اُسکا ثوم الذکر اور کہتے ہین کہ عنصل ہی آچار اُسکا افعال مذکورہ مین بہتر ہی صنیق النفس اور امراض طحال اور استسقا کو نافع ہی بیچ اُسکے نہایت بھی مبرود المزاج کو۔

اسقولوقندریون بضم ہمزہ اور سکون سین مہملہ اور ضمۂ قاف اور سکون واو اور ضمۂ لام اور سکون واؤ اور فتحۂ قاف اور سکون نون اور فتحۂ دال مہملہ اور سکون راے مہملہ اور ضمۂ یاے تحتانیہ اور سکون واو کے آخر مین نون لغت یونانی ہی بمعنی مزیل الصفا یعنی دور کرنے والا صفائی کا اور بمعنی کادی سپر زیعنی دافع کرنے والا تلی کا اہل اندلس اقربان اور مصر مین بکف النسر مشہور ہی شیرازی زنگی دارو نام رکھتے ہین (**ماہیت اُسکی**) نبات ہی بے ڈنڈی اور بے خوشہ اور بے پھل کی **منبت** اُسکا سنگلاخ اور جگہ سایہ دار پتّے اُسکے دندانہ دار مانند پتّے بسفایج کے کنارہ نیچا پتون کا مائل بسرخی اور رونگٹے دار اور کنارے اوپر کا سبز اور ایک جڑ سے جمتا ہی بہتر سنگین سرخ ہوتا ہی (**طبیعت اُسکی**) گرم پہلے درجے مین خشک دوسرے درجے مین اور صاحب تحفہ نے کہا ہی کہ گرم دوسرے درجے مین اور خشک تیسرے درجے مین (**افعال اور خواص اور منافع اُسکے**) محلل ملطف مفتح مدر مفتت واسطے صرع اور فواق

اور یرقان اور طحال اور امراض سوداوی کے شربا اور ضماداً بے عدیل ہی دیسقوریدوس نے کہا ہی کہ جو دودھ کے ساتھ پکاوین اور چالیس دن تناول کرین اور اوپر طحال کے ضماد کرین تحلیل کرتا ہی طحال کو اور جو پیوین ساتھ شراب ریحانی کے پیوین واسطے ہچکی اور تفتیت حصاۃ گردہ اور مثانہ کے اور تقطیر بول کے نافع ہی اور کہا ہی کہ کھانا اُسکا چالیس دن ساتھ شہد کے ورم تلی کو دافع اور مجرب ہی لٹکانا اُسکا مانع حمل ہونے کا ہی اور لائق ہی اُسکو اُس دن لٹکاوین کہ رات گذری ہوئی ہین چاند نہ نکلا ہو **مقدار شربت** اُسکا تین درم تک اور بالخاصیت دل کو مضر ہی **مصلح** اُسکا گوندببول **مضر** ہی مثانہ کو **مصلح** اُسکا شہد ہی **بدل** اُسکا پوست جڑ کبر کا اور کہتے ہین کہ دو وزن اُسکا کمافیطوس اور کہتے ہین کہ مرجان جلایا ہوا اور صاحب بحت نے اُسکو کبر جنگلی کی جڑ جانا ہی اور شیخ رئیس نے بھی اسی معنی کی طرف اشارہ کیا ہی بیچ مفردات قانون کے کہ قیل انہ نبات صخری منبت فی المکان الکثیر الفی وقال قوم انہ من الاسقیل وقیل غیر ذلک وربالجملہ ادویہ مجہولۃ الماہیت سے ہی۔

اسقیل بکسر ہمزہ اور سکون سین مہملہ اور کسرۂ قاف اور سکون یاے تحتانیہ اور لام کے لغت ہی یونانی اور اسقال اور اسقیلا بھی کہتے ہین اور بعضے لغات مین اطبطون عربی مین بصل العنصل اور بصل الفار اور بصل البر اور عنصل اور عنصلان فارسی مین پیاز دشتی اور پیاز موش اس لیے کہ قاتل چوہے کا ہی ہندی کانندہ اور کندی بھی نام رکھتے ہین (**طبیعت اُسکی**) جڑ ہی مشابہ پیاز کے اور دو قسم کی بڑی اور چھوٹی پہاڑی اور جنگلی ہوتی ہی بڑی اُسکی آدھے رطل تک اور زیادہ بھی کثیر الوجود اکثر شہرون مین ہی بیچنے والے بنگلے کے

اکثر اُسکے لعاب کو واسطے استحکام اور سختی کے سوت مین
پیچ تانے اور بانے کپڑے کے ملتے ہین پتے اُسکے مشابہ پتے
بیلیکے اور سوسن اور نرگس اور پیاز اور گندنا کے اور
بلندتر اور عریض تر اُسکے ڈنڈی اُسکی بدون سوراخ کے
سبز مائل بہ زردی اور اُسکی پیاز کی جڑ سے ایک ڈنڈی تھوڑی
لانبی ہوتی ہے اور بیچ پھول کے پانچ عدد یا سات عدد تک تار
ارغوانی رنگ اُنکے سر پر کچھ ہلالی شکل تھوڑے چوڑے زرد
رنگ اور بعد سوکھنے کے کالا ہوتا ہے اور بو اُسکے پھول کی
فی الجملہ مشابہ پھول کے بو پھول نیلوفر کے اور پھول بعضے کا سفید
مائل بسیاہی اور بیج اُسکا مانند بیج پیاز کے اور اُس سے بڑا بہتر
اُسمین لمبی گردی شکل زرد مائل بسفیدی براق شیرین مزہ ساتھ
تیزی کے اور کڑوی کے بڑائی اور چھوٹائی مین متوسط
(طبیعت اُسکی) گرم تیسرے درجے مین خشک دوسرے درجے مین ساتھ
رطوبت فضلیہ کے اور رطوبت محرقہ اور مقرحہ اور تیسرے درجے
مین بھی کہا ہے (افعال اور خواص اور منافع اُسکے)
واسطے اکثر امراض سر کے مانند لیثرغس اور صرع اور مالیخولیا اور
شقیقہ اور درد سر بارد اور سبات اور دوار اور سدد اور اختلاج اور
[illegible] فالج اور لقوہ اور نسیان کے اور تقویت اور تیزی [illegible]
کے اور منع کرنے نزول الماء کے اور درد کان کے اور ضیق النفس
اور کھانسی پرانی اور ربو اور خشونت سینہ اور تقویت حلق
اور قی الدم اور تقویت معدہ اور ہاضمہ اور ہضم کرنے کھانے
اور دفع کرنے دیر تک ٹھہرنے کھانے کے اوپر معدہ کے
اور واسطے یرقان اور استسقا اور سختی طحال اور مغص اور درد
مفاصل اور عرق النسا اور تفتیت حصاۃ مثانہ اور عسر البول
اور ادرار حیض کے اور اسقاط جنین اور قروح باطنی اور درد
اعصاب اور داء الثعلب اور جذام اور تنقیہ اعضا کے اخلاط
غلیظہ لزجہ سے نافع ہے اسواسطے کہ جالی اور مفتح ہے
اور ملطف کیموسات غلیظہ کا اور جاذب فضول کو عمق
بدن سے اور ملطف اور محلل اور مسہل اخلاط غلیظہ کا ہے
خصوصًا بھونا ہوا اُسکا کہ ساتھ چھ وزن اُسکے نمک
اور تھوڑا روغن گھول کر ڈیڑھ مثقال اُسکو نہار

کھاوین خوب دست لاتا ہے اور امراض مذکورہ کو مفید ہے
امراض الراس کھانا ایک مثقال مشوی اُسکا اکیلا یا
ساتھ شربت شہد کے یا ساتھ شہد کے واسطے دوار اور سدر
اور صرع اور مالیخولیا اور استرخا اور فالج اور لقوہ کے نافع ہے
اور ضماد اُسکے نرم پسے ہوئے کا اوپر سر صاحب لیثرغس کے
اکیلا یا ساتھ سرکہ شراب کے یا ساتھ مثلث کے اور اسی طرح
ضماد اُسکا ساقون پر اور رانون پر صاحب سبات کے باعث جذب
مواد کا اور افاقہ اور خبرداری کا ہے اور ضماد اُسکے پسے ہوئے کا
آگ مین گرم کرکے اُسقدر کہ لذع اور تیزی اُسکی کہ ہو جاوے اکیلا
یا ساتھ تھوڑی خطمی کے اور تھوڑی افسنتین اور صبر کے اور
مصطگی کے اجزا برابر یا غیر برابر بقدر حاجت کے لیکن چاہیے
کہ اسقیل موافق اور برابر سب اجزا کے ہو اوپر سر صاحب
نسیان کے اور اوپر اُسکی ساق اور قدم یا پانون یا زانو کے
بعد کوچنے کے اوپر ساقون کے اور رکھنے محجمہ ناری کے اور اوپر
ران اور پنڈلی اور قدم اور زانو کے اکیلا یا ساتھ صعتر فارسی
اور سونیج کے ہر ایک سے دس درم اور بیج رائی کے ایک دستہ
چھوٹا سب کو ایک جگہ نرم پیس کر اور ساتھ تیل چنبیلی یا
تیل غار کے ملا دین اُسکے دستہ سے پیسین جب مرہم
ہو جاوے اوپر اعضاے مذکورہ کے ملین اور اسی طرح جو اوپر مسون
کے اور شقاق کے کہ سردی ہوا سے پیدا ہوتے ہین ملین نافع
ہوگا (امراض الصدر والمعدہ والکبد وغیرہا)
جو اُسکو ساتھ دونے عسل کف گرفتہ کے پکا دین اور کھا دین
واسطے ربو اور ضیق النفس اور پڑ جانے آواز کے مفید ہے اور
جو بھون لیوین وانڈے مرغ کے ایک اسقیل کے پیٹ مین
رکھکر آگ پر پکا کر انڈون کو کھاوے دست لاوینگے اور زائل
کرینگے لذع ہونے کو اور جو تو قیراط اسمین سے بیچ شہد پختہ کے
کھاوین واسطے درد معدہ اور سوء ہضم اور تقویت معدہ اور
یرقان اور سرفہ کہنہ اور ربو اور نفث الدم اور نفث مادہ ریہ
اور مغص اور احتباس بول کے نافع ہے اور دو قیراط مشوی اُسکا
ساتھ ماء العسل کے واسطے جذام کے اور پینا پانی اُسکے
پتون کا ساتھ دونے شہد کے کہ قوام کر لیا ہو واسطے

ربو اور ضیق النفس کے مفید ہے اور جو اسقیل کو کوٹ کر اور نچوڑ کر
اُسکے پانی کے ساتھ مٹر کو خمیر کرکے کھاوین واسطے استسقا کے
مفید گنا ہے اور جو اسقیل کو خمیر اور گل حکمت کرکے آگ مین
پکا دین اور تھوڑا اُس سے ساتھ پیاز اور لیس کم کے نمک
ملا کر کھاوین بمقدار تین مثقال کے ساتھ چلاوے کیڑے
پیٹ کو جس قسم کے کہ ہون رفع کرے اور ایک قیراط اُس سے
اور اُسکے ریشون سے کہ کوٹین اور بیوین بتقی قوی ہے جو اُسکے
مغز کو شہد کے ساتھ کوٹ کر حمام مین ایسی بہق پر کہ کسی
تدبیر سے نہین جاتی ہے ملین دور کرے مجرب ہے اور جو ریزہ ریزہ
کرکے روغن بلیہ مین جوش کرین تو سوکھ اور آدھا جلجاوے
ملنا اس روغن کا واسطے جمود ہاتھ اور پانون کے کہ جاڑے سے
ہووے اور درد مفاصل اور نقرس اور درد کان کے اور اُسکے
سننے کو موثر ہے اور ساتھ تھوڑی گندھک کے واسطے قروح
شہدیہ اور جرب متقرح اور یابس کے اور حکہ اور خزانہ کے اور
ساتھ زفت اور حنا کے واسطے ثبور یابسہ سر لڑکون کے اور ضماد
اُسکے پکائے ہوئے کا ساتھ سرکے کے واسطے کاٹنے سانپ
کے نافع ہے اور جو اُسکے غیر مشوی کو ساتھ عطر دان کے بقدر
ربع کے اُس سے کوٹ کر کپڑے مین باندھکر موضع داء الثعلب
کو اسقدر ملین کہ خون نکل آوے دور کرے اور بال جماوے
اگر محتاج بہ تکرار عمل کے ہو بعد رفع ہونے زخم کے پھر ملین اور
کہتے ہین کہ بو اُسکی قاتل مکھیون کاٹنے والی کی ہے اور
بالخاصیت قاتل چوہے کا جسوقت کہ وہ کھاوے اور رکھنا اُسکو
اپنے پاس یا مکان مین سبب بھاگنے درندون کا اور ہوام اور سانپ
اور جونک اور چیونٹے اور مکھی کا ہے ملنا عنصل غیر مشوی کا بدن پر باعث
قرحہ اور تکلیف بدن کا ہے مصلح اسکا مروا سنگ لیا ہوا ساتھ
پانی کے اور کہتے ہین جو عنصل کو نزدیک انگور کے بوئین انگور
کو درست کرتا ہے اور بونا اُسکا نیچے درخت انار اور بہی کے
نافع ہے شگوفہ نکلنے کو بیج اُسکے ملین طبع ہین اور واسطے مغص اور
درد مقعد اور درد آنکھ کے نافع ہے اور جو کوٹ کر ساتھ سرکے کے
خمیر کرکے گولیان بنا دین اور ایک عدد درمیان انجیر کے
رکھ کر ایک دن رمیان شہد پتلے کے بھگو دین بعد اُسکے

نکال کے انجیر کو جو سیین بعد آسکے پانی گرم یا دہ پانی کہ اسمین پورہ جوش کیا ہو پیوین قولنج شدید کو رنج کرتا ہی مضر ہی محرورین کو اور مکرب ہی اور مضر ہی عصب ضعیف کو مصلح اسکا حماما ہی اور مصدع ہی اور مورث غثیان اور مقرح اور مقطع ہی مصلح اسکا قند اور مصری اور بعضون نے کہا ہی کہ مصلح اسکا سکنجبین اور بعضون نے کہا ہی کہ دودھ تازہ دوہا ہوا اور بعضون نے کہا ہی وہ شراب تیھر گرم سے داغ کیا ہو اور ربوب فواکہ وہ اسقیل کہ تنہا جما ہو وہ پر زمین بر گئی شدید الحرارت تیز اور قاتل ہی دوا اسکی قی کرنا ہی اور پینا اشیاے مذکورہ کا اور زردی انڈے کی سرکے مین پکا کر اور سماق اور ربوب اور لعابات اور سکہ اور سفوف مقلیات مقدار شربت اسکا دو درم تک اور زیادہ اسپر مضر اور مہلک ہی خصوصًا غیر مشوی اسکا مصلح پاک کرنا بدن کو قی سے اور پینا اشیاے باردہ اور لعابات مغری اور پانی میودن سبز کا اور شوربے چکنے بدل اسکے موافق اسکے وزن کے اسقوردیون کہ لہسن جنگلی ہی اور قرومانا بھی ہو وزن اسکے اور مثل اور ثلث اسکے وج اور ثلث اسکا حماما اور بیخ کبر ہی اور طریق تشویہ اور خل اور سکنجبینات اور دوائین اور وزن وغیرہا اور اشربہ وغیرہ اور اقراص مستعمل تریاق فاروق ہین اور معجونات اور معاجین اسکے ساتھ خواص اور منافع کے قرابادین مین یا لیں متقدمہ مذکور ہین

اسلقو بلغت نکا بن کے سعد ہی گر ہین لیشے گھاس کو بھی کہتے ہین عربی مین حب الزلم کو کہتے ہین اور وہ ایک جڑ گول اور بہت لذیذ اور شیرین بقدر چنے کے پتے اسکے باریک زیادہ پتے کراث سے ہین اور زیادہ اوپر تین عدد کے نہین ہوتی ہی اور بے پھل اور بے پھول اور بے بیخ کے ریت مین قریب پانی کے جمتی ہی۔

اسکندھ بکسر ہمزہ اور سکون سین مہملہ اور فتحہ کاف عجمی اور خفا نون اور دال اور ہا نام دوا ہندی کا ہی (**ماہیت اسکی**) جڑ ہی تھوڑی گڑدی لمبائی مین بقدر ایک انگلی کے اور کم اس سے اور تھوڑی باریک ظاہر اور باطن اسکے سفید مائل بزردی بہتر ناگوری ہی کہ بڑے کیڑون کی نہ کھائی ہوئی ہو (**طبیعت اسکی**) گرم اور خشک ساتھ رطوبت فضلی کے (**افعال اور خواص اور منافع اسکے**) کھانسی اور ضیق النفس اور ورم اعضا اور برص کو نافع اور واسطے دفع امراض قدیمہ اور تقویت بدن اور فربہی اور تقویت باہ اور رحم اور کمر اور دفع فساد بلغم اور سودا کے مفید ہی اہل ہند جملہ رسائن سے اور قائم مقام بہمن سفید کے جانتے ہین اسواسطے اکثر ادویہ باہیہ مین اور دواے عورتون کے بعد وضع حمل کے استعمال کرتے ہین۔

اسل بفتح ہمزہ اور سکون سین مہملہ اور لام کے لغت عربی ہی ہندی مین کسرانی کہتے ہین (**ماہیت اسکی**) نبات ہی کہ اس سے بوریا بنتے ہین پانیون مین اور زمینون پانی والی مین اور قریب اسکے جمتی ہی نر اور مادہ ہوتی ہی نر کولان کہتے ہین بیج اسکا سیاہ مائل بگولاہٹ اور بڑا بیج مادہ سے گھاس اسکی کم گھری اور موٹی زیادہ مادہ سے شاخین اسکی باریک اور بے شعبہ عراق مین رسی اور چھلنی بھی اس سے بناتے ہین دیسقوریدوس نے کہا ہی کہ وہ دو قسم ہوتی ہی ایک قسم اطراف اسکے تیز ہوتے ہین اسکو سجونس کہتے ہین اور یہ قسم بھی دو قسم ہوتی ہی ایک بے پھل دوسری پھل والی کہ پھل اسکا سیاہ اور گول اور نی اس قسم کی موٹی اور پر گوشت تر قسم دوسری سے اور قسم تیسری اسکی موٹی اور شاخین اسکی بہت اور قوی تر دونون قسم پہلی سے اسکو منجونوس کہتے ہین پھل اس قسم کے اسکے اطراف مین جمتے ہین مشابہ پھل صنف دوسری کے قسم پہلی سے (**طبیعت**) دونون قسم کی مرکب جوہر ارضی بارد غالب اور جوہر مائی حار تھوڑے سے (**افعال اور خواص اور منافع اسکے**) ضماد اسکا واسطے تحلیل اورام کے اور تسکین اوجاع اور سہر اور مالیخولیا اور استسقا کے پینا پھل دونون قسم کا بقدر تین درم کے ساتھ شراب کے ممزوج کے واسطے اسہال اور نزف الدم رحم کے اور ادرار بول کے اور پینا پھل قسم تیسری کا بقدر تین درم کے ساتھ شراب ممزوج کے واسطے اسہال اور نزف الدم رحم کے اور ادرار بول کے اور پینا پھل قسم تیسری کا نہایت منوم ہی اور پانچ درم تک معہ رٹ سبات کا ہی اور ضماد تازہ پتے متصل جڑ کے واسطے کاٹنے ہوام اور رتیلا کے اور راکھ اسکی جڑ کی واسطے قطع نزف الدم سب اعضا کے اور تحلیل خنازیر اور رفع حکہ کے نافع ہی اور مصدع اور مسبت ہی مصلح اسکا گلقند عسلی اور خلاخلی اور بچانا قسم تلی کا کہ مادہ ہی واسطے ابدان قویہ اور مستسقی کے اور بچانا قسم موٹی کا ابدان یابسہ کو مفید ہی۔

اسلنج بکسر ہمزہ اور سکون سین مہملہ اور فتحہ لام اور سکون نون اور جیم کے صاحب بحر الجواہر نے لکھا ہی کہ وہ لحیۃ التیس ہی لیکن اصل اسکی نہین ہی اور اسکو ذنب الخیل بھی کہتے ہین (**ماہیت اسکی**) بستانی اور جنگلی ہوتی ہی بستانی اسکی گھاس ہی کہ منبت اسکا ریتی شاخ اسکی لانبی اور زرد رنگ پتے اسکے مشابہ جرجیر یعنی ترہ تیزک کے اور مستعمل صباغون مغرب کی ہی اور اسکو لیرون کہتے ہین شاخین اسکی باریک اور زرد رنگ اور مشابہ ساتھ نرگل کے مجوف اور پتے اسکے باریک اور خاکستری رنگ سے پتے جنگلی کے چھوٹے بستانی سے مائل بسرخی ساق اسکی شعبہ دار بہت چوڑی زمین پر پھیلی ہوئی اور کنارے شاخون پر غلاف بہت اور اکٹھا ایک اوپر دوسرے کے مشابہ غلافون بیخ کے لیکن اُنسے نرم اور چھوٹے اندر اُنکے بیج بہت باریک کالے ریشے اسکے موافق موٹائی انگلی کے رنگ اسکا درمیان سرخی اور زردی کے اور بہت تند مزہ منبت اسکا ریتی اور پہاڑ کے درختون کو اسکو باشیشۃ الزنابل کہتے ہین (**طبیعت**) قسم بستانی کی گرم تیسرے درجے مین خشک دوسرے درجے مین

اور جنگلی دونون کیفیت مین نزدیک اُس سے (افعال اور خواص اور منافع اُسکے) بستانی اسکی واسطے تحلیل کے اور انفتاح اخلاط غلیظہ کے اور رفع اورام اور زہرون کے اور منفص اور ریاح کے بے عدیل ہی ضماد اُسکے پتون کے جوشاندے کا واسطے رفع اورام بلغمی کے اور اُسکی کڑوئی کے مجرب جانتے ہین اور طلا اُسکے جوشاندے کا ساتھ آٹے جو کے واسطے جمرہ کے نافع ہی اور آدھا درم جڑ اور بیج جنگلی اُسکے سے واسطے درد احشا اور ریاح غلیظہ کے اور معدہ کے کیڑون کے اور قولنج ریحی کے اور ایک درم اُس سے واسطے کاٹنے بچھو کے اور زہرون قتالہ کے مجرب ہی اور کہتے ہین کہ کھانا اور ضماد کرنا اُسکا خصیون کو چھوٹا کرتا ہی اور درد مفاصل کو مفید ہی اور جو ساتھ وزن کے برابر اور ساتھ جند بیدستر اور کندش کے ہر ایک سے آدھا اُسکا گولیان بنا دین اور ہر دن دو درم کھا دین ریح خصیون کو دور کرتا ہی مضر ہی ریہ کو مصلح اُسکا گوند ببول ہی مقدار شربت اُسکا آدھے شقال سے دو درم تک بدل اُسکا خولنجان اور آدھا اُسکا اسارون اور چھٹا حصہ اُسکا فودینا اور رنگ مین بدل اُسکا کسم اور طب مین بیج اور جڑ اسکی مستعمل ہین

اسود سالخ۔ نام کالے سانپ کا ہی کہ ہندی مین کالا ناگ کہتے ہین (**طبیعت اُسکی**) آخر تیسرے درجے مین گرم اور خشک نہایت خشکی مین (**افعال اور خواص اور منافع اُسکے**) لوگون نے کہا ہی کہ جس سانپ کو وقت ہونے آفتاب کے برج حمل مین خصوصاً دسوین سے آخر مہینے تک شکار کیا ہو استعمال کرنا اُسکا نہ چاہیئے واسطے شدت قوت سمیت کے اسواسطے کہ برج حمل برج ناریہ سے ہی اور بسبب شدت گرمی کے اُسکو برج ملتہب کہتے ہین پس جو کام کہ اُسوقت مین کیے جاتے ہین گرمی اُسمین بہت اثر کرتی ہی قطور اُسکے پوست جوش کیے ہوے کا شراب مین واسطے درد کان کے اور کلی اُسکی واسطے درد دانتون کے اور وہ روغن کہ اُسمین سانپ کے دانت اور سر اور پتا اُسکا جوش کیا ہوا واسطے جذام اور مسون کے سریع الاثر ہی اور تعلیق اُسکے دانت کی کہ جیتے ہین اُکھاڑا ہو اور لگانا اُسکے دل کا واسطے تپ ربع کے نافع ہی اطہورس اور دیقراطیس نے کہا ہی کہ پیٹ سانپ کا سر سے دُنبالہ تک چیر کے احشا اُسکے نکالین اور شاہسفرم سوکھی سے کہ پانی مین بھگو کر نرم کیا ہو بھر کر موضع چیرے ہوے کو سیکر آگ مین ڈالین تو پکجانے بعد اُسکے شاہسفرم کو نکال برص تازہ پر ضماد کرین اور ایک رات دن رہنے دین پس پھر لگائین مجرب ہی اور امین الدولہ محمد بن احمد سے نقل کرتا ہی کہ استعمال سانپ کے پتے کا کسی امر مین نہ چاہیے کہ وہ سموم قاتلہ سے ہی اور لٹکانا شاخ سانپ شاخ والے کا واسطے تپ غب کے موثر ہی اور لٹکانا کینچلی کا کہ سانپ ہر سال گراتا ہی اوپر چوتڑ عورتون کے سبب جلد جننے کا ہی اور بخور اُسکا مسقط جنین اور مجفف مسے بواسیر کا ہی اور انڈے سانپ کے جو سرکہ اور بورۂ ارمنی کے ساتھ پیسکر طلا کرین واسطے رفع کرنے برص کے تانبے کے مجرب جانا ہی اور سرمہ لگانا اُسکی چربی کا نافع ہی نزول الماء کو اور تیل اور راکھ اور جوشاندہ اُسکا قرابادین مین مذکور ہین۔

فصل الالف مع الشین المعجمہ

اشترغار۔ بضم ہمزہ اور سکون شین معجمہ اور ضمہ تاے فوقانیہ اور سکون راے مہملہ اور فتح غین معجمہ اور الف اور راے مہملہ کے اور صاحب برہان قاطع نے ہاے ہوز سے آخر مین لکھا ہی معرب اشترخار کا ہی اور تاویل اُسکی فارسی کی شوک الجمال ہی اور عرب زنجبیل العجم اور زنجبیل الفارس کہتے ہین اور محروث بھی اور یونانی مین فرانیون اور اثاریون ساتھ ثاے مثلثہ کے ہی اور اہل مصر لحاح اور ہندی مین اونٹ کٹارہ کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) نبات ہی مشابہ بادآورد کے پھول اُسکے زرد اور سفید اور کانٹے لمبے دانے اُسکے چھوٹے بادآورد کے دانے سے جڑ اُسکی مشابہ جڑ انجدان کے اور وہ اُسکے غیر ہی اور اُس سے باریک اور بے گوند اور بدبو اور بدمزہ تند اور کڑوا فعل اُسکا قریب فعل انجدان کے ہی مترجم کتاب بوریحان کا کہتا ہی کہ نبات شیردار ہی واسطے تجربہ کے ایک مقدار اُسکا لیا مین نے جب دودھ اُسکے جرم مین سے ظاہر ہوا اور میرے ہاتھ مین لگا اُس جگہ کو زخم کر دیا ایک مدت وہ زخم باقی رہا **منبت اُسکا** خراسان اور ریگستان مرو اور نخجوان کا اور پہاڑ موصل کے اور بغداد اور آذربائیجان ہین بہتر اُنمین سے خراسانی جید اور مختار اُسمین سفید ہلکا خالص روی اور سیاہی سے خالی اور کم کڑوا اور معتدل الجرم کم گرد ٹھوس ساتھ تھوڑی تیزی اور بشاعت کے اور مغشوش جڑ انجدان وغیرہ سے کرتے ہین اہل خراسان اُسکو گوشت کے ساتھ پکاتے ہین اور شیخ داؤد نے کہا کہ وہ دو قسم ہوتا ہی طویل اور غیر طویل طویل اُسمین شارب عنبر مشہور ہی اور یہ بڑا ہی فرق درمیان اسکے اور بادآورد کے یہ ہی کہ بیج اُسکے چھوٹے مشہور نزدیک اعصیفریہ کے اور گھاس تر اور تازہ اُسکی مانند کاہو کے موصل مین کھاتے ہین اور بیج بادآورد کا زرد اور سفید اور کانٹے اُسکی گھاس کے لانبے اور اُسمین کڑوئی اور قبض ہوتا ہی بہتر وہ ہی کہ برہوڈھ سے لاتے ہین اور کہتے ہین کہ جڑ انجدان خراسانی کی ہی لیکن کچھ اصل نہین ہی اچار اُسکی جڑ کا بہتر غیر محلل سے ہی سرکہ اُسکے اچار کا بہتر ہی اُسکے جرم سے (**طبیعت اُسکی**) تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور مسیح نے دوسرے درجے مین کہا ہی (**افعال اور خواص اور منافع اُسکے**) مفتح سدون کا اور مسخن معدہ اور بھوک لگانے والا اور ہاضم اور خبر کرنے والا کھانے کا اور مدر بول اور دافع یرقان اور اسہال صفراوی اور خلفہ کا اور ساتھ قوت تریاقی کے خصوصاً سر

اُسکا اور پینا ایک مثقال کا اُسکے جرم سے واسطے تپ ربع عفونی کے یا بلغم لمغن مخلوط بسودا کے اور ہیجان مین لانے والا بھوک کا اور ہضم کرنے والا کھانیکا اور واسطے رطوبات معدے کے نافع ہے اور واسطے دفع کرنے یرقان کے اور دست صفراوی اور خلفہ کے اور ضرر زہر سرد کے اور درد مفاصل کے نافع ہے اور طلا اُسکے جرم کا سرکہ کے ساتھ واسطے اورام سرد کے اور تلیین ورم دن کے اور دفع کرنے زہرون کے موثر ہے سرکہ اُسکا قوت مین مانند سرکہ عنصل کے اور افعال مین اُسکو رو مین بہتر ہے اُسکے جرم سے مقدار شربت اُسکے سرکے سے پانچ مثقال تک اور اُسکے جرم سے دو درم تک مضر ہے دماغ اور گردے کو مغثی اور مقی اور لاذع اور بطی الہضم ڈکار اور بو اسکی ایک مدت تک رہتی ہے بسبب اُسکے دیر ہضم ہونے کے بلکہ بسبب شدت نفوذ اور گھٹنے سکے باقی رہنا اُسکا جرم معدے مین مصلح اُسکا شربت غورہ اور ریباس بدل اُسکا الجذان عرق اُسکا واسطے گردہ اور کلیجے اور تلی کے نافع ہے مقدار شربت اُسکا تین مثقال تک ہے اور صنعت سرکہ اور عرق کی قرابادین مین مذکور ہے۔

اشقیص - بکسر اول و سکون شین معجمہ اور کسر قاف اور سکون یاے تحتانیہ اور صاد مہملہ کے لغت عربی ہے یونانی مین حامالاون نوفس یعنی مختلف الالوان کہتے ہین اسواسطے کہ باعتبار اختلاف زمین کے پتے اُسکے سفید اور سُرخ اور آسمانی ہوتے ہین اور نوفس معنی سفیدی شوک لقب مشہور ہے اسواسطے کہ اُس سے گوند مانند مصطگی کے بناتے ہین اور عورتین بجاے مصطگی کے استعمال کرتی ہین حکیم میر عبد الحمید نے لکھا ہے کہ ہندی مین بنگم کہتے ہین بیچ راہ سندرین کے بنگالے سے بہت ہوتا ہے (ماہیت اسکی) صاحب اختیارات بدیعی نے لکھا ہے کہ درخت گرم دانہ کا ہے اور ایک قسم مازریون کی ہے یونانی مین حامالاون نوفس کہتے ہین اور بعضے لوگ افیالانہ کہتے ہین پہاڑون شیراز مین بہت ہوتا ہے اُسکو جلاتے ہین شیرازی مین یاروشنی ترش کہتے ہین اور ساتھ لکڑی کے لاتے ہین اور حامالاون مالیس کہتے ہین تفسیر مالیس کی سیاہ ہی اور صاحب تذکرہ وغیرہ نے لکھا ہے کہ دو قسم ہوتا ہے سفید اور سیاہ جنگلی اور پہاڑی سب کے پتے مشابہ پتے کنگر کے اور بڑی ڈنڈی کے جڑ اوسکی سفید اور درمیان اُسکے پتون کے کانٹا مشابہ کانٹے کنگر کے پھول اُسکا بنفشی رنگ اور مشابہ بال کے بیچ اُسکے مشابہ کُرطُم کے اُسکے گوند کو کہ جڑ کے نزدیک سے نکالتے ہین مانند مصطگی کے عورتین استعمال کرتی ہین بو اُسکے عرق کی مرکب ہے خوشبوئی اور کراہت سے مزہ اُسکا مائل بمٹھاس پھل اُسکا مانند پھل کبر کے قسم سیاہ کے پتے قسم پہلی سے نرم اور چھوٹے ہوتے ہین تازے سُرخ سوکھے کالے ہوتے ہین ڈنڈی اُسکی مقدار ایک بالشت کے سُرخ قبہ اور پھول اُسکا خاردار اور نقطہ دار جڑ اوسکی موٹی اور کالی اُسمین کئی سوراخ ہوتے ہین اندر اُسکا لال اور کاٹنے والا زبان کو ہے جڑ اُسکی مستعمل ہے اور اُسکے خواص سے ہے کہ جو گھاس اُسکے گرد جمتی ہے اُسکو فاسد کرتا ہے منبت اُسکا سنگلاخ اور ٹیلے اور کنارے دریا کے (طبیعت اُسکے سفید کی دوسرے درجے مین خشک اور گرم ساتھ قوت تریاقی کے کالا اُسکا آخر درجہ تیسرے مین چوتھے تک گرم اور خشک کہتے ہین (افعال اور خواص اور منافع اُسکے) سفید اُسکا پینا ایک مثقال واسطے رفع جنون کے اور صرع اور توحش کے اور اٹھارہ قیراط اُس سے ساتھ شراب کے قابض طبع ہی اور ساتھ جوشاندہ پہاڑی کے نکالنے حب القرع کو اور ساتھ جوشاندہ اُسکا واسطے عسر البول کے اور کاٹنے ہوام کے اور اسہال کرنے زرد آب کے اور استسقا کے مفید ہے گوند اُسکا ساتھ دودھ کے مقوی احشا اور محلل ورم باطنی ہے طلا اُسکا سرکے کے ساتھ واسطے تحلیل اورام باردہ ظاہری کے نافع ہے مقدار شربت اُس سے پانچ درم تک وہ مصدع ہے مصلح اُسکا شکر بکین کالا اُسکا سواے واسطے کہ وہ بہت محرق اور تند ہے دو مثقال قاتل ہے اور شیر دیات مین غیر مستعمل ہے اور طلا اُسکا اکیلا یا گندھک کے ساتھ واسطے جرب اور داد اور بہق کے اور ساتھ روغن کے واسطے تحلیل مواد سر کے ضماد اُسکا زخمون متآکلہ کا پاک کرنے والا اُسکا لطوخ اُسکے مطبوخ کو سرکے کے ساتھ اور گندھک اور نقر الیہود کے واسطے قطع ثُستون کے موثر ہے اور کلی اُسکے جوشاندے سے مسکن درد دانتون کے اور جو ملادین برابر اُسکے مرچ اور مل اُسکے موم اور دانتون پر لگادین درد کو ساکن کرتا ہے اور لیپ اُسکے جوشاندے کا مے کے ساتھ واسطے تسکین درد دانتون کے اور ساتھ مرہم متآکلہ کیواسطے قروح خبیثہ اور متآکلہ کے اور جو اُسکو شہد کے ساتھ خمیر کرین اور ساتھ پانی اور روغن زیتون کے گُتّے اور سؤر اور چوہے کو کھلادین اُنکو مار ڈالتا ہے گوند اُسکا دانتون کیڑے لگے ہوے کو ریزہ ریزہ کرتا ہے راکھ بیچ دونون قسم کی واسطے قلاع کے نافع جانتے ہین ۔

اشتراس - بفتح ہمزہ اور بکسرہ بھی آیا ہے اور ساتھ سکون شین معجمہ اور فتحہ راے مہملہ کے اور الف کے سین مہملہ آخر مین لغت عربی ہے فارسی مین سریس کہتے ہین (ماہیت اُسکی) جڑ ہے سواے جڑ خنثی کے اسواسطے کہ ڈنڈی خنثی کی چھوٹی اور پھول اُسکا سفید اور ڈنڈی اشتراس کی بلند اور چوڑی اور پتے اُسکی جڑ کے قوی تر اور پھول اُسکا سفید اور مائل بسبزی اور پھل اُسکا گول تند مزہ ساتھ کسیلے پن کے ہے لیکن شیخ رئیس نے قانون مین مبحث قوبا مین تشریح کی اس عبارت سے کہ اصل الخنثی ہو الاشتراس (طبیعت اُسکی) پہلے درجے مین گرم اور خشک محرق اُسکا دوسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص اور منافع اُسکے) پینا اُسکا واسطے درد پہلو کے اور کھانسی اور یرقان کے کہ صفرا سے

بیدا ہوا اور داسطے بحہ اور خشونت حلق کے نافع ہے
اور ہو چھوٹا کر کے نوش کرین بول اور حیض کو خوب
نکالے محرق اُسکا بول اور حیض کا مدد اور ورم بلغمی کو
محلل اور سرکہ کے ساتھ داء الثعلب کو اور بہق سفید کو
دافع ہی ضماد اُسکا واسطے جبر اور کسر اور فتق اور قیلہ
اور دبل اور قروح خبیثہ اور ورم خصیہ اور دبیلہ جالی
عضل اور عصب کو اور ساتھ سرکے اور تیل تل کے واسطے
جرب اور حکہ کے اور نرم کرنے سختیون کے اور ساتھ
آٹے جو کے واسطے سلعہ کے اور طلا اُسکا ورم بلغمی پر
نافع ہی بیج اُسکا جالی اور قاطع اخلاط غلیظہ کو اور گرم
زائد اُسکی جڑ سے ہی اور واسطے نزف الدم کے اور ساتھ
ماء العسل کے واسطے تنقیہ جگر کے نافع ہی مورث سدہ ان
کا ہی **مصلح** اُسکا سکنجبین اور وہ مرخی معدہ ہی **مصلح** اُسکا
گلقند **مقدار شربت** اُسکا پانچ درم تک اور محرق سے
ایک مثقال تک اُسکے بیج سے دو درم تک **بدل** اُسکا
اکثر افعال میں غری السمک ہے کہتے ہیں کہ سناک یا
گرسنہ اور اُسکی جڑ کو پیس کر اور ساتھ پانی کے ملا کر
صحاف اور زین بنانے والے اور صندوق بنانے والے
اور جوتا بنانے والے استعمال کرتے ہیں اسواسطے کہ
بہت لزج اور چسپیدہ اور جوڑ اُسکا بہت مضبوط ہوتا ہے

اشق بضم ہمزہ اور فتح شین معجمہ اور قاف کے اشنہ
فارسی سے معرب ہے فارسی میں اشہ اور کلیانی بھی کہتے
کہتے ہیں عربی میں اشج اور وشج تشدید شین معجمہ
اور وشق اور لزاق الذہب یونانی میں امانقون ساتھ
ساتھ ثائے مثلثہ کے بعد ہمزہ کے اور اسونیا حن بھی
بعضون نے لکھا ہی اور رمز نقش بھی اور زبان مغربین
وشق اور کلنخ ہندی میں کاندر کہتے ہیں (**ماہیت**
اُسکی) شیخ رئیس نے لکھا ہے کہ ہو صمغ الطرثوث ویرا
یسمی لزاق الذہب لان الکواغذو الکراریس یذہب
اور لوگون نے کہا ہے کہ وہ نرم کرتا ہے سونے کو مانند
سوہاگے کے اور بغدادی نے کہا ہی کہ جنہنے اُسکو گوند
طرثوث کہا اُسنے غلطی کی وہ گوند ایک درخت کا ہی
کہ چھوٹا اور سیدھا اور اکثر ہنبت اُسکے وہ شہر ہین
کہ گرمی اور سردی وہان غالب ہوتی ہے مانند شام اور
دیار ربیعہ کے انطاکی نے لکھا ہے کہ دیسقوریدوس مقالہ
تیسرے مین کہتا ہے کہ گوند ایک درخت کا ہی کہ مشابہ ہی
قثا کی شکل مین منبت اُسکا شہر لینوی لینوی ہی اُس
جگہ مین کہ اُسکو نور نے کہتے ہین اور اُسکے درخت کو
آغاشولیس نام رکھتے ہین بہتر اور مختار وہ ہے کہ خوش رنگ
اور بے کنکری اور لکڑی اور میل کے اور خالص ہو گڑا
اُسکا مشابہ کندر کے اور کثیف اور بو اُسکی مانند بوے
جندبیدستر کے مزہ اُسکا کڑوا ہو اور جو کچھ اس صفت کا
ہو اُسکو بردسما کہتے ہین اور جسمین خاک یا کنکری ہو اُسکو
فراما کہتے ہین اور کبھی اس جگہ سے کہ اُسکو امانق کہتے
کہتے ہین بھی لاتے ہین اور انطاکی نے کہا کہ درخت
اُسکا درمیان نبات اور شجر کے ہے اور چھوٹا ڈنڈی
باریک اور روئگٹے دار مائل بسفیدی پھول اُسکا درمیان
سُرخی اور نیلاہٹ کے ہی اور بہار دن کر درخت میں ہوتا ہے
نہ شام مین گوند اُسکا زرد رنگ کو چھنے اور چیرنے سے
حاصل ہوتا ہی بہتر سفید نرم صاف خالص سریع الانحلال
ہوتا ہی اور اُسکو ساتھ سکبینج کے مغشوش کرتے ہین
اور فرق یہ ہے کہ مغشوش زرد رنگ ہوتا ہی اور بھی ہینگ سے
اسکو مغشوش کرتے ہیں اور فرق اُنمین بو ہے خالص
اُسکا بڑے بڑے دانے کثیف اور سخت کڑوے بو
بوے جندبیدستر کے ہوتا ہے اور صاحب اختیارات بدیعی نے
لکھا ہے کہ گوند ایک گھاس کا ہی کہ اُسکو شیرازی مین
بدران کہتے ہین (**طبیعت اُسکی**) گرم اول درجے
دوسرے مین اور بعضے تیسرے درجے مین اور آخر پہلے
مین خشک اور اسحاق نے گرم اور خشک دوسرے مین کہا ہے
(**افعال اور خواص اور منافع** اُسکے) محلل مجفف اور
قوی اور ملین اور جالی اور جاذب عمق بدن اور
بھوڑا الذاع اور مفتح سدہ جگر اور تلی اور افواہ عروق کا
اُس حد تک کہ جاری کرتا ہی خون کو عروق سے اور دوا
مسہلہ کا مصلح ہی اسی واسطے مسہلون مین داخل
کیا جاتا ہی واسطے اصلاح اُنکے عمل کے **امراض الراس**
پلانا اُسکا شہد کے ساتھ واسطے صرع اور فالج اور خدر
اور تشنج رطب امتلائی قوی اور نسیون کو ایک مثقال سے
دو درم تک اور سستوطون کو ایک درم ضعیفون کو ربع درم
یا اُسکے قریب اسواسطے کہ نام کے دست لاتا اور دفع کرتا ہے
اُسکو اسطرح پینا مقدار ایک مثقال اُسکو ساتھ ماء الشعیر کے
اور حریرہ اُسکا ساتھ ماء العسل کے واسطے صرع کے اور
مقدار ایک سٹر کے بیچ ساڑھے چار اوقیہ شہد صاف کے
یا جوشاندہ زوفا کے یا جوشاندہ انجدان کے واسطے
تشنج رطب امتلائی کے نافع ہی اور غرغرہ اُسکو گھول کر
گرم پانی کے ساتھ واسطے امراض مذکورہ اور تمام امراض
دماغی بارد رطب کے مانند دوار اور سدر اور استرخا
اور لقوہ کے اور واسطے خفقان سوداوی اور بلغمی کے
نافع ہی اس سبب سے کہ کھینچ لاتا ہی اور دتار لاتا ہے بلغم
اور بہت رطوبات کو دماغ اور اعصاب دماغی اور حنک
اور حنجرہ سے طرف منہ کے اور تحلیل کرتا ہے **امراض العین**
والحلق والصدر وغیرہا طلا اُسکا سرکہ کے ساتھ واسطے
شعیرہ ملک کے اور سرمہ لگانا اُسکا واسطے نرم کرنے
خشونت پلکون کے اور جرب کے اور صفائی اور سفیدی اور
شعیرہ کے اور کھینچے رطوبات اور زخمون عمیق آنکھ کے
اور دفع کرنے تاریکی بصر کے مفید ہی اور پینا ایک مثقال
اُسکا ماء الشعیر کے ساتھ بطریق لعوق کے بھوڑا القصور اور واسطے
ربو اور عسر نفس اور انتصاب النفس اور خناق بلغمی کے
اور تنقیہ قروح حجاب اور دفع کرنے سوداکے اور اُسکے
تنقیہ کے اور ساتھ شہد کے بھی واسطے بیماریون مذکورہ کے
اور تنقیہ سینہ کے رطوبات لزجہ سے اور واسطے عسر البول کے
اور درد کمیہی اور مفاصل اور عرق النسا کے اور دفع کرنے
ضرر ادویہ مسہلہ کے اور غذا مقدار اُسکا آدھے درم سے
ایک درم تک اور ایک مثقال تک بیچ جوشاندون مناسب کے

ٹ اشق کو [illegible] ... لزاق الذہب ... [illegible]

یا گرم پانی مین اکیلا واسطے درد کھیون اور چوتڑ اور کمر عرق النسا اور تحلیل ریاح معدہ کے اور سختی تلی اور کبد کے اور اسہال بلغم لزج کے اور زرد پانی کی اور تفتیت حصاۃ اور نکالنے جنین زندہ اور مردہ کے اور مارنے کیڑے پیٹ اور کدو دانہ کے اور ادرار فضلات کے اور حیض کے اور رطوبات کے نافع ہی اور وہ اکیلا یا سرکے کے ساتھ واسطے ورم جگر اور تلی اور استسقا اور سختی خصیون کے اور ضماد اور طلا اسکا واسطے نرم کرنے درد مفاصل کے اور ساتھ سرکے کے واسطے داد کے اور ساتھ سرکے اور نطرون کے واسطے خنازیر اور تحلیل سختیون کے اور ساتھ شہد اور زفت کے واسطے تحلیل مفاصل کے اور ساتھ سرکہ اور بورہ اور روغن حنا کے واسطے اعیاء امتلائی اور عرق النسا کے کہ مواد بارد سے حادث ہو اور ساتھ روغن زیتون کے واسطے چھائین اور بہق اور آثار جلد کے بسبب قوت جذب کے کہ رکھتا ہی دافع ہی السموم شیخ الرئیس نے لکھا ہے کہ کھانا اسکا ساتھ طلا کے کہ ایک قسم شراب کا ہے اور ساتھ مرکی کے خاد زہر سموم کا ہے خصوصاً وہ سم کہ اسکو طفشیقون کہتے ہین مخصول اسکا واسطے نکالنے جنین کے اور ادرار حیض کے اور اختناق رحم کو نافع ہی اور تدہین اُس سے واسطے طرد ہوام اور جو سعد اور روغن زیتون کے ساتھ اسکو ملاکر نزدیک ہوام کے بیجاوین انکو مار ڈالتا ہے مرہم اسکا واسطے تحلیل اور نضج اورام کے اور کھانے گوشت زائد فاسد کے اور جمانے گوشت صالح کو مفید ہے اور بالجملہ منفعت بہت رکھتا ہے مفرد بھی اور مرکب بھی ساتھ دواؤن مناسبہ کے مقدار شربت اسکا آدھے مثقال سے ایک مثقال تک مضر ہی معدہ کو اور بکثرت اسکی بول الدم کو پیدا کرتی ہی اور ادرار خون کا کرتی ہی مصلح اسکا انیسون مضر ہی گردے کو مصلح اسکا زوفا اور کم استعمال کرنا اسکا بدل اسکا سکبینج یا جاوشیر یا برموم ہے نسخے مرہمون کے قرابادین مین مذکور ہین

اشنان - بضم ہمزہ اور سکون شین معجمہ اور فتح نون اور الف کے آخر مین نون لغت عربی ہی اسکو حرض بضم حا اور سکون را ے مہملتین اور ضاد معجمہ کے اور غاسول بھی کہتے ہین اسواسطے کہ کپڑا دان کو اس سے دھوتے ہین (ماہیت اسکی) بہت قسمین ہین ایک تر اور وہ گھاس بیدون پتیون کی ہی شاخین اسکی باریک بجاے پتیون کے جمی ہوئین انمین کوئی چیز مشابہ گرہون کے ہوتی ہے اور ہمیشہ تر اور تازہ پانی سے بھری ہوئی اور گھاس اسکی بڑی لکڑی اسکی مدفی جلاتے ہین اکثر آگ اسکی بہت گرم اور تند ہو اسکے دھوئین کی بو اور مزہ اسکا مائل شوریت اور قدر معتدبہ اس سے جمع کرکے زمین کو تھوڑی کھود کر انمین آگ لگاتے ہین اور کاٹتے اور لکڑی اسکی سے پانی جدا ہو کر گڑھے مین جمع ہوتا ہے اور بستہ ہوجاتا ہے مانند قرص کے یا بڑے ٹکڑون کے یا چھوٹے اور وہ قلی ہے منبت اسکا شورے کی زمین اور ویران اور ریگ سوکھی چارپائے بسبب شوریت کے اسکو نہین کھاتے ہین بلکہ سونگھ کر اسکو چھوڑ دیتے ہین اور بھی نوع دوسری تر اسکے سے ہوتی ہی کہ گھاس اسکی دو دو گز لمبی اور شاخین اسکی باریک اور پوست اسکے درخت کا مائل بسرخی اور پتے اسکے چھوٹے اور موٹے اور رنگ ایک طرف کا بمائل برنگ بنفشی طرف دوسری اسکی سبز اور تاریک ساتھ بہت رطوبت کے رنگ اسکا کالا جس چیز پر ملین اسکو کالا کرے مزہ اسکا ساتھ شوریت اور تیزی کے اسکے درخت کے نیچے ہمیشہ تری رہتی ہے منبت اسکا بھی شورہ زار اور سندھ اور ملتان مین کثیر الوجود ہے اور اسکے تر اور تازہ سے بتمامہ بدستور مزبور کے بھی قلی بناتے ہین کاسہ گر سندھ مین بعد پکانے کے جن باسنون کا رنگ سرخ ہوتا ہی اسکی پتی ملکر اسپر ملتے ہین کالے ہوجاتے ہین اور ایک قسم اس سے سفید ہوتی ہے اسکو خرء العصافیر کہتے ہین واسطے مشابہت کے اور ایک نوع سبز ہے اسکو غاسول فارسی اور ریاس کہتے ہین اسکے پانی سے لاکھ گھولتے ہین اور بجاے سیاہی لکھنے کے کتابت میز کام آتا ہی اور وہ فضلہ البوقالس ہے بہترین انمین سفید ہے کہ خرء العصافیر کہتے ہین (طبیعت اسکی) گرم درجے تیسرے مین خشک آخر درجے دوسرے مین (افعال اور خواص اور منافع اسکے) جالی اور منقی اور محرق اور اور مدر قوی اور محلل فضول غلیظ اور مدر بول اور حیض اور تین درم سبز اسکے سے مسہل زرد آب کا ہی اور واسطے استسقا کے نافع ہی اور ایک درم اسکا مدر حیض اور آدھا درم اسکا مدر بول اور پانچ درم اسکا مسقط جنین زندہ اور مردہ اور دس درم اسکا قاتل ہے طلا اسکا واسطے لیجانے گوشت زائد کے کہ زخمون پر ہووے منجن اسکا واسطے صاف کرنے دانتون کے نافع ہی مداومت اسکی دانتون کو مفید ہے مصلح مغز بیج کدو اور روغن بنفشہ اور مضر مثانہ کو ہی مصلح اسکا شہد ہے

اشنہ - بضم ہمزہ اور سکون شین معجمہ اور فتح نون کے آخر مین ہا یونانی مین ابرویون عربی مین شیبۃ العجوز اور مسک القرود فارسی مین دوالہ اور دوالک اور دوالی ہندی مین چھڑیلہ اور چریرہ اور اکیر اور شیح بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک چیز ہے شبیہ رستی باریک اور چوڑی آسمین مین کٹی ہوئی اور بنی ہوئی شاخین درخت بلوط اور صنوبر اور سب درختون پر پیدا ہوتا ہے بہتر وہ ہے کہ دونون طرف اسکے سفید اور خوشبو ہووے اور بدتر کالا ہی (طبیعت اسکی) معتدل گرمی اور سردی مین ساتھ قوت قابضہ کے شیخ رئیس نے لکھا ہی کہ اسمین سردی تھوڑی اور قبض باعتدال ہی اور ایک قوم گرم اول درجے مین خشک دوسرے درجے مین اور بعضے گرم خشک اول مین اور بعضے سرد شدید الیبس کہتے ہین خصوصاً جو کچھ درخت بلوط سے حاصل ہووے اور بالجملہ مختلف ہوتا ہے طبیعت اسکی مختلف ہوتی ہی باختلاف اس درخت کے کہ یہ جسپر پیدا ہوتا ہوتا ہی (افعال اور خواص اور منافع اسکے) سب مین قوت قابضہ اور محللہ ملینہ ہی خصوصاً صنوبری اسکا اور بسبب

عطر بنیہ کے کہ اُسمین ہوتی ہی ملائم جوہر روح کو اور
اور مقوی اُسکو ہی اور بسبب قبض کے کہ رکھتا ہی موجب
متانت روح اور بسبب لطافت کے کہ اُسمین ہی جلد دل
مین نفوذ کرتا ہی پس ان اسباب سے اور با خاصیت
مقوی دل کا ہی امراض القلب والدماغ وسائر
الاعضا ردیہ اُسکے جوشاندہ کا موجب سرور نفس کا
اور تقویت روح حیوانی کا اور متانت اور حفظ اُسکے
اور واسطے خفقان اور صرع اور تقویت معدہ کے اور
باہ کے اور رفع متلی اور قے کے اور تفتیت حصاۃ کے
اور وجع کبد کے نافع ہی بسبب تلیین اور تحلیل اور قبض کے
اور معدے کو خوشبو کرتا ہے اور اُسکی تری کو دفع کرتا ہے
اور پینا جوشاندے کا شراب قابض مین نیند بہت
سنگین لاتا ہی خصوصاً لڑکون کو اور تقویت معدے کو
اور ازالہ تخمہ کا اور کاٹنے ہوام کا کرتا ہی اور بخور اُسکا
واسطے درد سر اور شقیقہ اور صرع کے اور بکر بخور کرنا
اُسکے دھوئین کا ناک مین واسطے سکتہ اور صرع اور
اختناق رحم کے اور جلوس اُسکے جوشاندہ مین واسطے
تسکین درد دون کی اور اورام گرم کے اور سختی مفاصل کے
اور درد رحم کے اور ادرار حیض کے اور ضماد بپا ہوا اور
بھگویا اُسکا پانی مین واسطے تقویت اعضائے ضعیفہ اور
مسترخیہ کے اور تقویت گوشتون نرم کے مانند کانون کی
لو کے اور نیچے بغل کے اور درمیان دونون شانون کے
اور چیدھون کے اور دفع کرنے اورام گرم اُنکا اور نرم
کرنے سختیون کے اور ردع کے اور تقویت معدہ اور
جگر کے اور رفع کرنے بو بد نیچے بغل کے اور ساتھ
سرکے کے واسطے تلی کے نافع ہی اور لڑکون کو بہت
منوم ہی اور سرمہ لگانا اُسکا واسطے تقویت آنکھ کے
اور قطور اُسکے بھگوئے ہوئے کا کہ درخت بلوط لیا جاے
واسطے حمرہ اور گرمی آنکھ کے اور ذرور اُسکا واسطے
رفع کرنے بوے بد نیچے بغل اور جانے گوشت زخم کے
اور بہ زخمون کے اور بہ تستور طلا اُسکا واسطے رفع بد بوے

نیچے بغل کے نافع ہی اور جو روغنون مناسبہ واقعہ اعیا
مین حل کرین یا جوش کرین اور ملین اعیا کو رفع
اور اورام کو تحلیل کرتا ہی مضر امعا کو ہی مصلح اُسکا
انیسون مقدار شربت اُسکا تین درم تک بدل
اُسکا قرہ مانا موزون اُسکے اور خوشبویون مین مانند
ارگجہ اور غالیہ اور لخلخہ اور ذرار المسک اور سرمہ وغیرہ
مین داخل کرتے ہین اور جب تک اُسکو نہ بھگوئین
اور نہ نرم کرین سوکھا کوٹا نہین جاتا جوارش اور عرق
اور روغن اُسکا قرابادین مین مذکور ہی حکیم میر عبد الحمید نے
حواشی تحفہ مین لکھا ہے کہ کتاب مفردات مین دیکھا گیا ہے
کہ اُسکو زبان فرنگ مین موس کس اور یرم کہتے ہین
اور قسم دوسری بھی لکھی ہے کہ اوپر شاخون مرجان کے
اور ہڈیون مچھلی کے اور درختون پر نیچے پانی چھٹ
جاتا ہے اور اشنہ باریک بہت ہوتا ہی اُس اشنہ کو
اُسکو موس کس مریق کہتے ہین (طبیعت اُسکی) سرد
اور تر ضماد اُسکا سوزش اعضا اور مفاصل گرم بہت نافع ہی۔

فصل الالف مع الصاد المہملہ

اصابع الصفر۔ لوگون نے کہا ہی کہ یہ مشہور ہی کف عائشہ
اور کف مریم اور ہندی مین ہنس پدی کہتے ہین (ماہیت
اُسکی) دو قسم ہوتا ہی ایک قسم گھاس کی جڑ ہی پتے
اُسکے مشابہ گندنا کے ڈنڈی اُسکی باریک اور بلند
پھول اُسکا مشابہ بنفشئی ڈنڈی نیچے سے اوپر تک اُسکی
پھولون سے بھری ہوئی جڑ اُسکی مقدار ہتھیلی لڑکے کے
اُسمین پانچ یا چھ شعبہ مشابہ چھوٹی پنجے کی بھری ہوئے
رطوبت سے رنگ اُسکا زرد یا ابلق زردی اور سفیدی
اور رنگ اُسکا خاکستری اکثر مائل بزردی مزہ اُسکا
تھوڑا سا میٹھا منبت اُسکا زمین ریت کی اور بیچ
قریب دریا کی قسم دوسری ایک جڑ ہی مشابہ ناخن شیر
اور چیتے کے یہ گرم دھر اور تند تر پہلے سے اور انطاکی نے
کف عائشہ اور کف مریم کے سوا کہا اور طریق دوسرے سے

بیان کیا ہی (طبیعت اُسکی) گرم دوسرے درجے مین
خشک تیسرے درجے مین اور کبھی خشک دوسرے درجے
مین کہا ہی (افعال اور خواص اور منافع اُسکے)
ملطف اور محلل قوی فضول غلیظہ کو اور منقی اعضائے
عصبانی کا اور تریاق زہر سوام کا اور واسطے جنون
اور وسواس اور امراض سوداوی اور بلغمی کے اور تقویت
منابت اعصاب کے اور درد مفاصل کے اور رفع قولنج کے
نافع ہی اور ضماد اُسکا واسطے تحلیل سختیون کے اور
بخور اُسکا واسطے بھگانے چوہے اور چھپکلی کے نافع ہی
اور قسم دوسری اُسکی مسقط جنین اور آلات بول کو
مضر ہی مصلح اُسکا تخم مورد اور رب بلوط ہی اور مضر ہے
محرور کو مصلح اُسکا سکنجبین ہی اور مضر قلب کو ہی مصلح
اُسکا گوند ببول کا مقدار شربت اُسکا دو مثقال
تک بدل اُسکا جنون اور امراض سوداوی مین بوزن
اُسکا ہزار جشان اور سدو لقائی اُسکا سعد ہی۔
اصابع فرعون۔ (ماہیت اُسکی) پتھر ہی مقدار
انگل کے مشابہ ڈنکے خالی گرہ دار تھوڑی چوڑی اور
دو مسلے جو ہلا دین آواز پتھر کی اوس مین سے آتی ہی مین سے
اور حوالی شجر اور عمان سے لاتے ہین ایک قسم اُس سے
سا تھوڑ رطوبت سیاہ کی ہوتی ہی اُسکو افعال مین قائم
مقام موسیائی کے جانتے ہین بہتر وہ ہی اُسمین خط دار
ہلکا جلد ٹوٹنے والا اہل مصر اُسکو بدلے جرائیتہ کے
ناواقف کو دیتے ہین اور فرق درمیان دونون کے
ظاہر ہے واقفون کو (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک
آخر دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اور
منافع اُسکے) قاطع نزف الدم اور ملحم زخمون کا
محلل اورام سرد کا اور جو زخم کے لہو مین گھول کر استعمال
کرین واسطے التیام زخم کے بے عدیل ہی انطاکی نے لکھا ہے
کہ ایک قسم اُسکی مصر مین دیکھی مین نے کہ آگے نہ دیکھی
ہلکی جلد ٹوٹنے والی خالی جوف دار یہ بہتر ہی اُس سے
جو پہلے ذکر ہوئی۔

نصابع الاصوحن - (ماہیت اُسکی) مترجم شیخ ابو ریحان نے اُسکی گھاس کا ذکر نہین کیا اور کہا ہی کہ وہ دواے ہندی ہی بیج اسکے مستعمل ہین شہرون مین اور مشابہ ہین شتلوک کے جو ایک ساعت منھ مین رکھین پوست اُسکا پھٹ کر ایک مغز اُس سے ظاہر ہوتا ہے مانند روئی کے واسطے تحریک باہ کے بہت موثر ہی حکیم میر عبد الحمید نے حاشیہ تحفۃ المومنین مین لکھا ہے کہ زبان خاندیس مین بیابان کہتے ہین اور وہ ایک گھاس ہے درمیان درخت اور گھاس کے بلندی اُسکی مقدار ایک گز کے اور زیادہ پتے اُسکے مشابہ پتے گل عباسی کے اُسمین خوشے ہوتے ہین مانند خوشے گیہون اور جو کے اوپر ہر خوشے کے ایک پھول مانند پھول شبو کے رنگ اُسکا لال اور بعضے پھول اُسکے نیلے بیج اُسکے مشابہ دیجو جو منھ مین رکھین یا پانی مین ڈالین پوست اُسکا پھٹ کر آواز کرتا ہے اور مغز اوسکا نکلتا ہے۔

اصطرک - بکسر ہمزہ اور سکون صاد اور فتحہ طاے مہملتین کے اور فتحہ راے مہملہ اور کاف تازی کی (**ماہیت اُسکی**) دیسقوریدوس نے کہا ہی کہ وہ ایک قسم میعہ کی ہے اور بعضون نے کہا ہی کہ گوند زیتون کا ہی دھوان اُسکا قائم مقام اور بدل دھوان کندر کا سب اُمور مین ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ گوند درخت رومی کا ہی اور دیسقوریدوس نے کہا کہ بہتر اُسمین اشقر چکنا مشابہ راتینج کے اور سفید رنگ اور خوشبو ہی کہ جو بلین مانند شہد کے نام ہووے اور کالا اُسکا برا ہے خالص اُسکا کمیاب ہے اور مغشوش ساتھ روئی اور موم پگھلائی ہوئی اور تھوڑے خالص کے بنا کر بیچتے ہین (**طبیعت اسکی**) گرم تیسرے درجے مین خشک پہلے درجے مین (**افعال اور خواص اور منافع اُسکے**) مسخن اور منضج اور ملین اور واسطے زکام اور نزلہ اور کھانسی اور لجوجت اور بند ہونے آواز کے کہ سردی سے ہووے نافع ہی اور ساتھ تھوڑے علک البطم کے کھاوین طبیعت کو نرم کرے اور روغن اُسکا واسطے سختی رحم اور تفتیح سدہ رحم کے اور ادرار حیض کے نافع ہی مصدع اور مسبت ہی سر مین بوجھ پیدا کرتا ہی اور جنین زندہ کو ساقط کرتا ہے **مصلح** اُسکا بیج سونف کے **مقدار شربت** اُسکی آدھا درم سے ڈیڑھ درم تک **بدل** اُسکا میعہ سائلہ ہی۔

فصل الالف مع الطاء المہملۃ

اطواطیقوس - بفتح ہمزہ اور سکون طا اور فتحہ واو کے اور الف اور کسرہ طاے مہملہ کے اور سکون یاے تحتانیہ کے اور ضمہ قاف اور سکون واو کے آخر مین سین مہملہ لغت یونانی ہے یعنی شبیہ الکواکب عربی مین مشہور رجالی ہے اسواسطے کہ لٹکانا اُسکا بالخاصیت اورام حالب کو نافع ہی (**ماہیت اسکی**) گھاس ہی ڈنڈی اُسکی گز سے کم سخت اور لکڑی اور اطراف اُسکے کے پھول مشابہ بابونہ کے بعض مائل ساتھ رنگ بنفشی کے گرد اُسکے پتے اور مجموع پتے اور پھول اُسکے مشابہ ستارون کے اور پتے اُسکی ڈنڈی باریک اور زرد نکتے دار بیج اُسکے خاکستری رنگ اور کڑوے (**طبیعت اُسکی**) دوسرے درجے مین گرم اور خشک ساتھ قوۃ مبردہ اور قابضہ کے شیخ الرئیس نے لکھا کہ اُسمین قبض نہین ہی (**افعال اور خواص اور منافع اُسکے**) محلل مجفف پینا اُسکا واسطے صرع لڑکون کے کہ ام الصبیان کہتے ہین اور واسطے خناق کے اور ضماد اُسکے پتون کا واسطے ورم آنکھ کے اور نکل آنے ڈھیلے آنکھ کے اور تسکین درد آنکھ کی نہایت موثر ہی **مقدار شربت** اُسکا دو درم تک ہی۔

اطرمالہ - بفتح ہمزہ اور طا اور سکون راے مہملہ اور فتح میم اور الف اور لام کے آخر مین ہا انطاقی نے کہا ہی کہ حافقی لکھتا ہی کہ وہ گھاس ہی ڈنڈی اُسکی بلندی مین موافق ایک گز کے بدون شعبہ کے اوپر اُسکے رطوبت ہوتی ہے مانند شہد کے پتے اُسکے چار صف مین ایک مقابل دوسرے کے مشابہ پتے شاہدانہ کے اور زرد زیادہ اس سے خوشہ اُسکے پھل کا مقدار ایک بالشت کی غلاف اُسکے پھل کے گول اور منھ پھٹے موافق شکل غلاف بندق کے اور بہت زرد اُسمین لگے ہوئے ایک صف اوپر دوسرے کے انتہا تک پھل اُسکا بھی مانند بندق کے بمقدار ایک چنے کے اندر اُسکے بیج کالے رنگ کے بہت باریک چھلکا اُسکا باریک اور زرد رنگ نبت اُسکا زمین خشک اور جنگل خالی گھاس سے بیج اُسکا واسطے امراض آنکھ کے مانند جرب اور سلاق اور ابتداے رمد بارد کے اکتحالاً نافع ہے۔

اطریہ - بفتح ہمزہ اور سکون طا اور کسرہ راے مہملہ اور فتحہ یاے تحتانیہ کے آخر مین ہا لغت عربی ہی بخارا مین آش آرد اور رشتہ کہتے ہین (**ماہیت اور مزاج اور افعال اور خواص اُسکے**) غذاؤن مشہورہ اہل ایران اور خراسان اور توران سے ہے خصوصاً اہل خراسان کے اور شامل ماہیچہ اور رشتہ قطائف اور بغرا وغیرہ کے ہے اور وہ کئی قسم ہی خواہ گیہون کے خالص آٹے سے بناوین اسطرح کہ آٹے کو پانی اور نمک مین بقدر ضرورت کے خمیر سخت کر کے اوپر تختے کے پھیلا کر دھاگے باریک بہت اور لانبے چھری سے کاٹین جس مقدار کہ چاہین پانی گرم کھولتے مین یا آب یخنی گرم کھولتی مین یا پانی قلیہ کھولتے مین ڈالین اور پکاوین تو کچی بو اور مزہ کچے پن کا جاتا رہے مصالحہ گرم اور افادیہ موافق ضرورت کے داخل کر کے اتار لیوین اور تناول کرین اسکو فارسی مین اس رشتہ ترکی مین ارباج کہتے ہین بعضے کہتے ہین کہ ارباج آبی خمیر اور ریزہ کیے ہوئے کو اور ساتھ مسور کے پکائے ہوئے کو کہتے ہین اور اُسکو گول یا مربع یا اور شکلون پر کاٹ کر اسی طور پکاوین لغبرا اور فارسی مین آش بنرگ اور ماہیچہ ترکی مین ططماج کہتے ہین اور خواہ خمیر مایدہ گیہون کو نرم کر کے تنگ سوراخ سے گذرانین اسطور پر کہ خمیر کو تھوڑے جوف مین بھر کر ہاتھ سے یا کسی آلے سے زور سے دباوین تو خمیر نکلے سوراخون سے مثل سویے باریک

سو کر کُل آدہا یا یہ کہ ہتھیلی دونون ہاتھون سے ملین اور مانند تار سوت کے بنا دیں اور خشک کرین اسکو عربی مین شعیرہ اور ہندی مین سیویان کہتے ہین اور عند الحاجت اسکو پہلے بدون روغن کے کسی باسن مین بھونین تو تھوڑی لال ہو جاوین پس پانی بقدر ضرورت کے ڈال کر دم کرین یہان تک کہ پکجاوے پس روغن تازہ داغ کرکے داخل کرین دودھ تازہ جوش کیا ہوا اسپر ڈال کر قند سفید اُسپر چھڑکین اور تناول کرین اور کبھی جو کے آٹے سے موافق قسم اول کے یا قسم دوسری کے واسطے صاحب حمیات حارہ کے مانند دق اور سل کے بدون گوشت کے ساتھ پانی خالص کے ترتیب دیتے ہین دو قسم پہلی گرم اول درجے مین ساتھ رطوبت بہت کے اور بے گوشت کے کہ اُسکو آش لوان کہتے ہین واسطے دُبلون کے اور باگوشت واسطے صحیحون کے یا بعضے مریضون کے کہ کھانا گوشت کا اُنمین مناسب ہوتا ہے مفید ہے لیکن بطی الہضم اور بطی الانحدار ہے بسبب فطیر ہونے اُسکے خمیر اور نزدیک بعضون کے اوس نیچ بعضے فرا جوان کے بے خمیر مایہ کے سبک تر ہے اور قسم دوسری اُسکی پہلی سے سنگین اور بطی الہضم زیادہ ہے مصلح ان دونون قسم کا مربیج اور روغن بادام شیرین اور جو ہضم ہووے غذا بہت اُس سے حاصل ہوتی ہے اور واسطے کھانسی اور درد اور کھرکھراہٹ سینہ کے اور واسطے حلق اور قرحہ امعا اور مثانہ کے اور لاغری گردے کے نافع ہے اور معدے بار و کو مرخی ہے اور جو اُسمین پتی خرفہ کی یا پالک کی ساتھ روغن بادام کے پکا دین واسطے امراض مذکورہ کے موافق زیادہ ہے اور ملین بطن کی ہوتی ہے اور جو کچھ جو کے آٹے سے بناتے ہین سرد اور ساتھ بہت رطوبت کے سبب سے بطی الہضم اور بطی الانحدار اور قلیل الغذا ہے اور کبھی بیچ دونون قسمون پہلی کے واسطے صفراوی مزاجون کے یا بسبب زیادتی لذت کے بعضی مرشیان مناسب مانند کشنک کے ساتھ دہی یا سرکے

یا پانی لیمون یا غورہ یا انار یا آلو یا زرشک وغیرہ کے ساتھ تھوڑی شیرینی چاشنی دی ہوئی کے ترتیب دیتے ہین اور اس قسم کو ترکی آش با فاحق کہتے ہین اور بطی الہضم زیادہ اور مسدد اور مولد بلغم غلیظ ہے مصلح اُسکا ہیسن اور ادویہ گرم اور بعضے واسطے دفع ہونے اسہال کے اور حبس طبیعت کے ساتھ دواون قابضہ کے مانند آب سماق اور بہی کھٹی اور کشک بریان کے ترتیب دیتے ہین اور کہا ہے لوگون نے کہ اطریہ بنایا ہوا خمیر آٹے گیہون کا صالح ہے واسطے گرم مزاج کی اور اُس شخص کے کہ محتاج غذا ے متین کے ہوتا ہے اور نافع ہے واسطے کھانسی کے مگر اُسوقت کہ کھانسی اخلاط حارہ سے نہو اور جو کچھ ساتھ گوشت کے ہووے کثیر الغذا مرطب اور مسمن بدن ہے اور ایسی طرح ساتھ دودھ اور مٹھائی کے مولد خلط غلیظ ہے اور جو کچھ چاول کے آٹے سے بناوین سبک اور سریع الہضم اور قابض ہے اور نوع دوسری کہ اُسکو فارسی مین رشتۂ قطائف اور رشتۂ خطائی کہتے ہین اور اُس کو چاول کے آٹے سے یا نشاستہ سے یا دونون سے ملا کر بناوین اسطرح سے کہ آٹے چاول کو ساتھ نشاستہ کے پانی سے ملا کر صاف کرکے نی مین کہ سوراخ اُسکے باریک ہووین رکھ کر تسلا مسی یا سینی مسی کو اوپر آگ کے رکھے ہو کہ خوب گرم ہووے پس اُس نی کو ایک ہاتھ سے لیکر بہت جلدی سے اُسپر بفاصلہ ایک بالشت کے یا کم اُس سے پھیرین تو مانند دھاگے باریک کے اُس سے نکلین اور دیگ مین لبتہ ہو جاوین اور دوسرے ہاتھ سے جو کچھ لبتہ ہو گیا ہے اُٹھا لین اگر ایک شخص اور اگر دو شخص ہووین یا باسن بڑا ہووے ایک گراوے اور دوسرا اُٹھاوے جب تک اور جسقدر چاہین پس اُسکو ایک باسن مین رکھ کر مغز گردگان بریان اور مغز بادام بریان اور مغز پستہ بریان کوٹ کر جلاب شکری اور قندی یا الائچی پسی ہوئی کے اُسپر ڈال کر کھاوین اور بعضے بجاے جلاب شکری یا لودہ شکری رقیق کہ اُسکو

فارسی مین یا توتی رقیق کہتے ہین اُسپر ڈال کر کھاتے ہین چاول کے آٹے سے بنا تے ہین سبک اور سریع الہضم اور قابض اور جو مائدہ یا نشاستہ سے بناتے ہین کثیر الغذا اور بطی الہضم زیادہ اور نشاستہ سے سبک تر اور قابض تر اور دوائیت سے قریب تر ہوتا ہے اور اطریہ یعنی آش آرد نافع ہے واسطے درد سر خصوصا درد سر صفراوی اور یابس ساذج کے کہ ہم اور غم اور مالیخولیا حار یابس سے ہو اور واسطے نسیان کے خصوصا مطیب ادارچینی اور پھل اور خولنجان سے یا مربا زنجبیل سے واسطے زکام اور نزلہ کے اور ساتھ شہد کے واسطے نفث الدم کی خصوصا اُسمین مسور پکائی ہووے واسطے سل اور ربو الدم کے بسبب اسکے کہ اُس سے خون بلغمی پیدا ہوتا ہے مقابلہ کرتا ہے سودائے احتراقی کو اور تدبیر بد اور ترطیب بدن کی کرتا ہے اور اُس سے ابخرے نہین اُٹھتے ہین اور واسطے ابدان اور امزجہ باردہ رطبہ کے اور معدہ رطب کے ساتھ ادویہ حارہ کے مذکور ہووے مناسب ہے اور کبھی واسطے صحیحون اور واسطے زیادتی لذت کے چنے مسلم اور چقندر ریزہ کیا ہوا ساتھ گوشت قیمہ یا کوفتہ کے چاشنی تیزاب اور بہی اور پانی لیمون اور پانی غورہ یا دہی یا کشک کے داخل اطریہ کے کرتے ہین اور قرابادین مین مفصل مذکور ہے

فصل الالف مع الظاء المعجمة

اظفار الطیب - بفتح ہمزہ اور سکون ظائے معجمہ اور فتحہ فا اور الف اور رائے مہملہ اور کسرہ طائے مہملہ اور سکون یائے تحتانیہ کے آخر مین بائے موحدہ لغت عربی فارسی مین ناخن بریان اور ناخن خربس اور ناخن بویا ہندی مین نکھ بفتح نون اور کاف اور ہاے فرنگی مین انگیر اور اس کہتے ہین (ماہیت اُسکی) جسم سخت سیپ کے مانند کہ کنارے دریاے ہند سے لاتے ہین مشابہ ناخن کے مائل بگولاہٹ اور خوشبو کئی قسم ہوتا ہے بعضا سفید مائل بسرخی اسکو ہندی کہتے ہین اور بعضا

سرخ ساتھ تقعیر یعنی گہرائی کے اسکو قریشی کہتے ہین اور
بعضا سفید اور بڑا ساتھ چکناہٹ کے اور بعضا نیلا اور
ایک قسم بڑی پہلی سے اور چھوٹی دوسری اور سیاہ سے
اسکو فارسی مین ناخن دیو کہتے ہین اور بہترین اسمین
نوع پہلی ہندی ہی کہ سفید ہوتی ہی اور سب اقسام
اسکے جو جلاوین تھوڑی بدبو اس سے آتی ہی اور جو روغن مین
بریان کرتے ہین تو بوے خوش اس سے ظاہر ہوتی ہی اور
احتمال اسکا ہے کہ وہ گھر ہووے کیڑے دریائی کا قبیل
صدف سے یا کان ہو جانور دریائی کا کہ موجون کے کنارہ پڑا لاتے ہین
اور آدمی وہان سے اٹھا لاتے ہون (طبیعت اسکی)
دوسرے درجے مین گرم اور خشک ہی (افعال اور
خواص اور منافع اسکے) مدر فضلات کا اور ملطف ہے
اخلاط غلیظ کا اور واسطے صرع اور سکتہ اور خفقان رطوبی
اور معدے کے اور درد مثانہ و جگر کے اور رحم اور اختناق رحم
اور سب امراض باردہ رحم کی اور پینا دو درم اسکا ساتھ
پانی گرم کے واسطے پگھلانے خون بستہ کے گردے اور مثانہ مین
نافع ہے اور ساتھ سرکے کے ملین اور محلل طحال کا ہی بخور
اسکا واسطے صرع اور سکتہ اور نزلات اور غشی اور اختناق
رحم اور احتباس حیض کے نافع ہی مصدع ہی مصلح اسکا بنفشہ ہے
اور سورنجان کا ہی مصلح اسکا گل ارمنی ہی مقدار
شربت اسکا ایک درم سے تین درم تک بدل اسکا
چراتہ اور بقول اطباے ہند کے دو قسم ہی اور واسطے
جذام اور امراض باطنی اور سوداوی اور جریان منی
اور خارش اور انواع زخمون اور دفع کرنے زہرون کے
نافع ہی اور جب سرکے کے ساتھ تناول کرین تحریک بطن
کرتا ہے (اظفار الجن) ۔ (ماہیت اسکی) نبات ہی بے پتے
اور بے پھول کی مشابہ ناخن کٹے ہوے کے خاکستری رنگ
مائل لمبا ہی ہندی مین کرن پات کہتے ہین (طبیعت
اسکی) پہلے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور
خواص اور منافع اسکے) واسطے یرقان سیاہ اور
کھانسی خشک کے اور بالخاصیت واسطے دفع بیخوابی کے

نافع ہی اور طلا اسکا ساتھ سرکے کے پکا کر واسطے تحلیل
اورام کے مفید ہے مضر ہی دماغ کو مصلح اسکا عناب
ہے مقدار شربت اسکا تین مثقال تک ۔

فصل الالف مع الفاء

افاویہ ۔ ادویہ خوشبو کو کہتے ہین کہ کھانون مین اور
شربتون مین داخل کرتے ہین محمود سنجری نے کہا ہے
کہ دوائین خوشبووالی ہین مانند لونگ اور دارچینی کے یا
الائچی اور مانند اسکے گوتی اور روغن اور شراب اور
عرق اور قرص افاویہ کے قرابادین کبیر مین مذکور ہین ۔
افتیمون ۔ بفتح ہمزہ اور سکون فا اور کسرہ تاے
فوقانیہ کے اور سکون تاے تحتانیہ اور ضمہ میم اور سکون
واو کے آخر مین لغت یونانی ہی بمعنی دواء الجنون عربی مین
شجرۃ الضبع سریانی مین سوسو رومی مین شبون ہندی
مین اکاس بیل اور امل بیل کہتے ہین (ماہیت اسکی)
نبات ہی سرخ رنگ اور بیچ گرمیون تک بھی رہتی ہے
شاخین اور فروع اسکے مانند سوت اور رسی باریک کے
اور پر نباتات کے اور ان چیزون پر کہ نزدیک اسکی ہوتی ہین
لپٹتی ہے پتے اسکے بہت چھوٹے بیج اسکے رائی سے ریزہ
اور چھوٹے اور سرخ مائل بزردی پھول اسکا بعد دن فی
بیج کو پیدا کرتا ہی رنگ اسکے پھول کا سرخ مائل بخاکستری
ساتھ ریشون بہت باریک کے مانند کے جڑ اسکی
مشابہ گاجر کے ایک مدت تک زمین مین رہتی ہی اور
نصاری کہتے ہین اسکے گرد کوئی چیز جمتی ہے مزہ اسکا
کڑوا ساتھ تھوڑی تندی کے منبت پہاڑ اور صعید ان
اور جزیرہ دریاے غربی اور شمالی کے بہتر انہین قریطی ہے
بعد اسکے مقدسی کہ جزیرہ اقریطیس اور مقدس سے
لاتے ہین رنگ اسکا سرخ بہت باریک تند بو اور جو
افتیمون کہ جسمین یہ اوصاف زائد ہون وہ بہتر ہے اور
لوگون نے کہا ہی کہ جس افتیمون کو زمانے ربیع مین
لیتے ہین پھول دار ہوتا ہے اور جو گرمیون مین لیا جاتا ہے

ساتھ بیج کے اور اکثر لپٹا ہوتا ہی اور کہا ہی کہ وہ تار
بہت باریک ہین مانند بال کی کہ شاخین اور پتے اور
پھول اور بیج اسکے اسمین ٹوٹے ہوے ہین اور
بعضون نے کہا ہی کہ جڑ نہین رکھتا ہے شیخ رئیس نے
کہا ہی کہ قوت اسکی نبات کی مانند قوت حاشا کے ہے
اور بعضون نے کہا ہے کہ جنس حاشا سے ہی اور مستعمل
اسکے تار ہین مانند سوت کے اور مستعمل اسکے بیج ہین
حاشا سے اسکو مغشوش کرتے ہین فرق یہ ہی کہ افتیمون
سرخ رنگ ہے بخلاف حاشا کے اور اسد العدس سے
بھی مغشوش کرتے ہین فرق یہ ہی کہ اسد العدس سرخ
تاریک ہوتا ہی اور فرق درمیان قریطی اور مقدسی کے
کہ صعتر پر لپٹا ہو وہ ہی کہ جو اسکو ملین ہتھیلی سے
اور سونگھین جو صعتر پر لپٹا ہوگا صعتر کی بو اس سے
آویگی اور اقریطی سے عمل مین ضعیف ہوگا اور حکیم [illegible]
ابوریحان کا کہتا ہے کہ اسکو صعتری کہتے ہین
جب اسکی بو کی طرف نسبت کرین اور حریفانی
کہتے ہین جب اسکے معدن کیطرف نسبت کرین اور
یہ سب قسمون مین زبون ہے اقریطی کو انطاکی بھی
کہتے ہین کہ اکثر وہان سے انطاکیہ مین لیجاتے ہین
اور انطاکیہ سے اطراف مین اقلیطی ساتھ لام کے
بجاے اقریطی کے کہتے ہین (طبیعت اسکی) جالینوس سے
گرم اور خشک تیسرے درجے مین جانا ہے اور جنہین
اور اطبا نے گرم تیسرے درجے مین اور خشک آخر
آخر درجے پہلے مین اور بعضون نے خشک دوسرے
درجے مین بھی کہا ہی (افعال اور خواص اور منافع
اسکے) محلل ملطف مفتح سدد اور مسہل سودا اور
بلغم اکیلا یا ساتھ بنفشے کے مسہل صفرا کا بھی ہی اور
واسطے مرض دماغی اور عصبانی کے قبیل صداع
اور تشنج امتلائی اور صرع اور مالیخولیا اور مانیا اور
جنون اور کابوس اور وسواس سوداوی اور فالج
اور لقوہ اور خدر اور درد مفاصل اور سرطان متقرح

اور تفریح قلب کے سبب تنقیہ سودا کے نافع ہی اور
کیڑے معدے کو اور ریاح اور نفاخ کو دور کرتا ہی صاحب
شفاء الاسقام نے کہا کہ منفعت سدہ ہے اور اسہال مین
بطی العمل ہی جب ملا دین اُسکے ساتھ مرچ اور ادویہ لطیفہ
اسہال جلد کرتا ہے اسواسطے کہ یہ سبب معین ہوتے ہین
اور عمل و تحلیل کے امراض الراس جو ایک ہفتہ
ہر دن دس درم اُسکو آدھے رطل دودھ تازہ مین بھگو کر
اور ساتھ پندرہ مثقال سکنجبین کے تناول کرین واسطے
رفع ہونے درد سر سوداوی اور مالیخولیا اور تشنج امتلائی
اور توحش اور خفقان کے مجرب جانتے ہین اسی طرح جو
چھ درم اُسکو تھوڑے دودھ تازہ بکری مین داخل کرکے
پیوین واسطے درد سر سوداوی اور تنقیہ سودا کے بعد
نضج کے منضجات مناسبہ سے اور پینا چھ درم اُسکا ساتھ
ماء الجبن کے واسطے درد جگر کہ بشرکت دل کے کہ
بسبب سوء مزاج سوداوی دل کے پیدا ہوا ہو اور ساتھ
اُسکے افسنتین واسطے مالیخولیا کے نافع ہے اور جو
اُسکو ساتھ دس درم مویز منقی کے کئی جوش ہلکے دیکر صاف
کرکے پیوین نافع مالیخولیا کو کہ بہت شراب کے پینے
پینے سے یا مداومت شراب سے پیدا ہوے اور واسطے
وسواس سوداوی کے اور نکالنے دیدان طوال یعنی
کیچوون کے اگر اضافہ کرین اسپر جوشاندہ سر بنفشہ کا
نافع بہت ہوتا ہی اور جو اضافہ کرین سب ادویہ مفرح
جیسے کہ بادرنجبویہ اور گاؤزبان ہی ابلغ ہوتا ہی نفع
مین اسی طرح ساتھ ماء الجبن کے واسطے مالیخولیا کے
اور آٹھ درم اُسکا ساتھ دودھ تازہ اور شکر سفید کے
واسطے مالیخولیا اور مانیا اور جنون اور کابوس اور اکثر
امراض سوداوی کے اور استفراغ مادہ مالیخولیا کے
سوداوی کے اور ساتھ شحم حنظل کے اور تھوڑی سقمونیا کے
بعد فصد اور نضج مادہ کے سبب خلاصی کا ہی ان امراض سے
اور جو افتیمون کو کوٹین اور ساتھ مویز منقی کے ملا کر گولی
بنا کر اُس سے پانچ درم کھاوین دس درم تک نافع ہے

مالیخولیا مراقی کو اور جو سات درم افتیمون کو کوٹ کر
ساتھ دس درم سکنجبین سادہ کے گھول کر پیوین سودا
بہت قوت سے اسہال مین نکالتا ہی اور طحال کا تنقیہ
کرتا ہی اور نافع ہی واسطے مالیخولیا طحالی اور مراقیہ کے
اور جو ہر ہفتہ مین ایک مرتبہ اس ترکیب سے کھایا جاوے
واسطے مانیا اور مالیخولیا اور جنون اور سب امراض
بارد سے نفع کرتا ہی اسیطرح پینا اُسکا ساتھ ماء الجبن
متجبن یعنی بتہ کے شیرہ گڑ کے ساتھ کہ مقدار دودھ کا
دو رطل ہووے اور حب القرطم یعنی کڑ بیس درم کے واسطے
مالیخولیا اور مانیا اور جنون اور وسواس سوداوی کے
اُس دستور سے کہ کڑ کو کوٹ کر دودھ کو تھوڑا جوش کرکے
اتار لیوین جب تک گرم ہووے اُسکو کپڑے مین لین تو
بالکل شیرہ اُسکا نکل آوے پس رہنے دیوین تو تہ نشین ہوجاوے
پس اُسکو بدستور ٹپکاوین اور تمام پانی اُسکا اُسکے نیچے سے
پیوین اور ساتھ چھ درم افتیمون کے پیوین قلاطلی نے
اپنے مجربات مین لکھا ہی کہ مین نے دیکھا بہت خلق کو
اصحاب مالیخولیا اور مانیا اور جنون اور وسواس سوداوی سے
کہ افتیمون ملا ہوا ساتھ افسنتین اور حنظل کے اُنکو دیا
شفا پائی اور کوئی دوا نافع تر واسطے مالیخولیا اور امراض
سوداوی کے افتیمون سے نہین ہے اور جو افتیمون کو
پانی مین ایک دو جوش دیوین اور مل کر اور صاف کرکے
اُسکے صاف پانی سے گلقند حل کرکے پھر صاف کرکے
تناول کرین سر کا تنقیہ کرتا ہی اخلاط فاسدہ سوداویہ سے
اور نافع ہی واسطے کابوس کے کہ ابخرہ سوداویہ کے چڑھنے
معدے سے طرف سر کے ہو اور ساتھ ماء الجبن کے واسطے
کابوس سوداوی کے اور پینا اسطوخودوس کے ساتھ
ادویہ مخصوصہ کے منقی دماغ ہی اور واسطے صرع سوداوی
اور بلغمی اور فالج اور لقوہ اور تشنج امتلائی اور خدر کے
نافع اور جو لیوین اُس سے چھ درم سے دس درم تک
اور تھوڑا جوش کرین سکنجبین مین اور مل کر نچوڑین اور
پیوین نافع ہی واسطے تشنج امتلائی اور خدر اور سرطان

متقرح کے اور جو لیوین اُس سے ہر دن دس درم اور
ایک من دودھ تازہ سے تین بھگوین اور صاف کرکے
پندرہ درم سکنجبین سادہ صاف کہنائی کو اضافہ کرین
تو پھٹ جاوے دودھ پس اُبکاوین اور پیوین
اور آٹھ دن تک پے درپے اسکو کرین تشنج اور خدر کو
نافع ہی اور جو چار درم افتیمون کو پیس کہ ساتھ تھوڑے
شہد کے اور نمک کے کھاوین اسہال سودا
اور بلغم قوت سے کرتا ہے اور بغدادی نے تھوڑا اگر
بھی اس ترکیب مین اضافہ کیا ہی جان تو کہ جو افتیمون
لطیف اور ضعیف الترکیب ہے اُسکو بہت نرم نہ کوٹنا چاہیے
اور جوش بھی بہت دینا نہ چاہیے اسواسطے کہ خوب
کوٹنا اور جوش کرنا بہت اُسکے فعل کا مبطل ہے بلکہ اسکو
غیر مطبوخ مین ذرا کوٹنا چاہیے اور مطبوخ ایک دو
جوش پر کفایت کرنا چاہیے اور اگر اُسکو علیحدہ تھیلی
مین باندھ کر مطبوخات مین بعد طبخ کے آخر جوش مین
ڈال کر ایک دو جوش دیکر اُتار لیوین اور بعد سرد ہونے کے
تھیلی کو نچوڑ کر پھینک دیوین بہتر ہی افتیمون مضر ہے
صفراوی اور جوان اور محرور المزاج کو اور سورت کرب
اور غشی اور پیاس کا ہی مصلح اُسکا زعفران اور کتیرا
اور ساتھ روغن بادام کے چرب کرنا اور کہتے ہین کہ
ریہ کو مضر ہی مصلح اُسکا گوند ببول اور کتیرا اور موافق
مزاج بارد اور ادھیڑ اور بوڑھے اور سوداوی
مزاجون کو مفید ہی مقدار شربت اُسکے جرم سے بقول
شیخ رئیس کے چار مثقال اور نزدیک بعضے کے تین
مثقال تک اور بعضون نے مقدار دو درم کے کہا ہے
اور مطبوخات مین دس درم تک بدل اُسکا اسہال
مین لاجورد اور حجر ارمنی اور ڈیڑھ وزن اُسکا حاشا
اور دو دانگ اُسکے تربد ہی تخم اُسکے بھی نہ چاہیے کوٹنا
اور ساتھ روغن بادام کے چرب کرنا چاہیے کہ روغن
مصلح اُسکا ہی بعض مین اگر غیر مطبوخ مین اسکا جرم
استعمال کرین ورنہ اوپر اُسکے روغن ٹپکاوین اور جو دس درم

بیج اسکے کوٹ کر السی کے کپڑے مین باندھ کر بیچ دو رطل شراب انگوری کے ڈال کر رات کو نیچے آسمان کے رکھین دوسرے دن نچوڑ کے دور کرین اور ایک اوقیہ شہد مکرر اور دو اوقیہ شربت بنفشہ اُسمین داخل کر کے ایک مثقال روغن بادام شیرین اُس پر ٹپکا دین صبح کو نیمگرم کر کے پیوین مالیخولیا اور وسواس سوداوی کو نافع ہی اور اسہال سودا کو کرے نہایت قوت بیدون کسی نقصان کے اور بغیر پیدا کرنے ضعف کے اور اگر ایک اوقیہ الماس بھی اضافہ کرین بہتر ہی مقدار شربت اسکی اکیلے دو درم تک اور ساتھ غیر کے چار درم تک حبوب افتیمون کے اور سفوف سکنجبین اور شربت اور قرص اور ضماد اور ایارج افتیمونی اور معجون مقلی اُسکے قرابادین مین بتفصیل مذکور ہین ۔

افربیون ۔ بفتح ہمزہ اور فا اور سکون راے مہملہ اور کسرہ باے موحدہ اور ضمہ یاے تحتانی اور سکون واو کے آخر مین نون ہے فرفیون اور فربیون اور ابرفیون اور اربیون بھی کہتے ہین رومی مین افیتنین ساتھ دو نون کے درمیان مین دو یاے تحتانی کے عربی مین لگل نفشہ اور قاتل نفشہ اور حافظ النحل اور حافظ الاطفال اور کرسن الغنم یونانی مین حالاس اور حاکورب بھی مغربی مین نبات کہتے ہین اور اکثر لبن السودا نام رکھتے ہین ماہیت اسکی اگوند خاکستری رنگ مائل بزردی ساتھ مزے اور بوے تند کے پرانا اسکا سرخ رنگ نبات اسکی مشابہ نبات کاہو اور کاسنی کے اور شیردار اور دو قسم ہوتا ہے ایک قسم پتے اسکے سفید اور نبات اسکی بھری ہوئی شعبون اور کانٹون سے اور ایک قسم پتے اسکے سیاہ کانٹے اوسکے باریک اور تیز اور دودھ اسکا بہت ہوتا ہے منبت اسکا شہر لینو اور حبش اور سودان کے اور بسبب تندی اور تیزی بو اسکے دودھ کے کہ اہل اُن شہرون کے دور سے نیچے اُس نبات کے اوجھ بکری کی خوب پاک کر کے اور دھو کر ایک باسن مین رکھ دیتے ہین اور دور سے تیرے وغیرہ اسکے نبات پر مارتے ہین تو پھٹ جاوے اور آپ دور چلے جاتے ہین کہ بو اُسکی اُنکے دماغ مین نہ پہونچے ایک مرتبہ دودھ اُس سے نکل کر اوجھ مین جمع ہوتا ہے اُسکو سکھا کر اطراف مین لیجاتے ہین اور بعضے گوند درخت مازریون کا جانتے ہین لیکن اسکی کچھ اصل نہین ہی بہتر اُسمین صاف تازہ خاکستری رنگ مائل بزردی اور تند بو ساتھ تیزی مزے کے ہی کہ جب زبان پر رکھین زبان کو کاٹے اور ایک مدت تک لذع اُسکی باقی رہتی ہی اور ہر چند تند بو زیادہ اور تیز زیادہ ہو بہتر ہے کہ جلد پانی اور روغن زیتون مین اوٹ جاوی اور سبک وزن اور متخلخل ہو پرانا اسکا سرخ رنگ اشقر ہوتا ہے اور جلد نہ پگھل جاوے اور بو اور تندی اسکی کمتر ہو اور مغشوش اسکا انزروت اور گوند عربی سے بناتے ہین اُسمین اوصاف مذکورہ نہین ہوتے اور کہتے ہین کہ اگر غبار اسکا دانتون کو پہونچے گرا دیوے دانتون کو پس چاہیے کہ اُسوقت منھ کو بند کرین اور پہلے لوگون سے کہ اُس گوند کو پہچانا یوباس بادشاہ بوبیہ کا تھا آپ اُسنے پایا کہ طبیبون نے اُسکے زمانے مین پایا ہی طبیعت اُسکی گرم اور خشک اول چوتھے درجے مین اور بعضون نے خشک تیسرے درجے مین کہا ہی قوت اُسکی چار سال تک رہتی ہی بعد اُسکے ضعیف اور دس برس تک باطل ہو جاتی ہے افعال اور خواص اور منافع اسکے جالی اور ملطف اور محرق اور حاد خصوصاً تازہ اُسکا یہانتک کہ ہینگ سے زائد ہے اور ہینگ سب گوندون سے تیز ہوتی ہو اور مسہل بلغم لزج اور زرد آب کا اور منقی فضول بلغمیہ کو اعصاب سے اور واسطے لقوہ اور فالج اور استرخا اور تشنج امتلائی اور رعشہ اور خدر اور دوار اور سدر اور صرع اور سکتہ اور کابوس اور جمود اور شخوص اور استسقا اور طحال اور قولنج اور سردی گردہ اور عرق النسا اور درد مفاصل اور درد پشت اور چوٹ کہ بلغم سے ہو اور دفع کرنے زہرون سرد کے اور تسکین اقسام ضربان یعنی ٹپک کے مفید ہے اللقوہ سعوط مقدار ایک مسور کے اُس سے دودھ عورت مین محلول کر کے واسطے لقوہ کے اور محلول اُسکا روغن حبة الخضرا مین اور ملنا اُسکا اوپر منھ کے واسطے لقوہ نافع اور بدستور نگلنا حب کا کہ چوتھائی درم اُس سے اور سکنجبین اور مقل الیہود اور اُشق ہر ایک سے آدھا درم واسطے لقوہ کے مفید ہی الفالج والاسترخاء بہت سونگھنا اُسکا نافع ہی فالج کو اسواسطے کہ وہ تنقیہ دماغ کا کرتا ہے اور میل کراتا ہے مواد کو حرام مغز کی طرف سے ناک کی طرف اور سعوط اُسکے محلول کا ایک جو بھر ساتھ پانی مرزنجوش کے یا ساتھ پانی نچوڑے ہوئے چقندر کے یا ساتھ پانی نچوڑے ہوے تازی املس کے بھی نافع ہی فالج کو اُسی سبب سے پینا اُس کا ساتھ ادویہ مناسبہ کے بھی نافع ہی اُسکو اور استرخا کو ملنا اعضاے مسترخیہ کا ساتھ روغن زیتون کے کہ اُسکے ایک رطل مین مقدار تین درم کے افربیون کو حل کیا ہو سات دن یا چھ دن نہایت تین دن تک بھی نافع ہے اُسکو اور اکثر امراض عصبانی کو اور اگر مخلوط کرین موم کو ساتھ اوس موم روغن کے کہ توڑتی ہو تیزی افربیون کی روغن سے اور ملین اُس سے نہایت نافع ہی فالج کو اور چاہیے کہ زیادہ سات دن سے ملین اور اگر تین درم افربیون کو روغن قسط یا روغن غار مین حل کر کے نیمگرم تدہین کرین نافع ہی واسطے فالج اور استرخا کے اسواسطے کہ وہ مسخن اعصاب کو ہی اور ملطف اور محلل بلغم کا ہے اور جولیوین وزن ایک اوقیہ کے اُسکو اور نرم کھس کر ایک رطل روغن زیتون مین کہ اُسمین دو اوقیہ موم گھلایا ہو داخل کر کے بارہ دن دستہ سے ملین تو مانند مرہم کے ہو جاوے اور ملین فالج اور استرخا کو نفع ظاہر کرتا ہی اور جو لیوین اُس سے چوتھائی درم اور سکبینج اور اشق سے آدھا درم اور حب بنا کر نگل جاوین نافع ہی واسطے استرخا کے اور جو لیوین مقدار ایک دانگ کے اُس سے اور پیس کر زردی انڈے نیمبرشت مین چھڑک کر

پٹھون بہت نافع ہے استرخاے اعضا کو اور جو ملاوین
افربیون کو بعضے روغن گرم مین مانند روغن قسط اور
روغن سداب کے اور تمریخ کرین اُس سے نافع ہی تشنج
بلغمی کو اور اگر زیادہ کرین بوزن اُسکے جندبیدستر اور
عاقرقرحا نافع ہو اسی طرح تمریخ موم روغن سے
کہ افربیون تازہ ایک اوقیہ اور روغن زیتون پرانے سے
ایک رطل اور موم سُرخ سے دو اوقیہ کو موم روغن کو
زیتون مین پگھلا کر افربیون کو نرم پیس کر اُس سے
ملا کر ہاون دستہ مین خوب پیس کر استعمال کرین الرعشہ
والتمدد پینا اُسکا ساتھ ادویہ مناسبہ کے نافع رعشہ
بلغمی کو اور تمریخ کرنا ایکدرم افربیون محلول کا دس درم
روغن زیتون پرانے مین نافع ہی خدر کو اسی طرح ہین
اُسکے محلول سے روغن دارچینی مین اور پینا اُسکا نافع ہے
خدر کو اسی طرح محلول اُسکا قنطار الحمار مین یا روغن
گرم دوسرے مین نافع ہی خدر کو شربا اور تمریخا اور جو
تتیس درم اُسکو روغن مناسب مین حل کرکے چھ درم
اُس سے ملین نافع ہی خدر کو اور تعطیس افربیون کی اور
سونگھنا اُسکو اور تشوق اُسکا ساتھ روغن مناسب کے
نافع ہی دوار اور سدر بلغمی کو کہ خلط بارد سے پیدا ہو
الصرع والسکتہ والکابوس فی الجمود والشخوص جو
بہت نرم پیسین اُسکو اکیلا یا ساتھ اور ادویہ مناسبہ کے
اور ناک مین صاحب صرع اور سکتہ کے پھونکین نافع ہے
دونون کو اور جو گھولین پانی گرم مین اور غرغرہ کرین
اُس سے صرع والے کو نفع کرتا ہی اور جو طلا کرین اُسے یعنی
اور شافیا کو اور مانند ان دونون کے ادویہ محرقہ محللہ اور
اور مقرحہ عضو سے اوپر جگہ چڑھنے ابخرے کے وقت
دورے صرع کے کہ شرکت اطراف سے پیدا ہو منع کرتا ہے
چڑھنے ریاح کو کہ صرع کو پیدا کرتے ہین اور لازم ہے کہ
پہلے اُس عضو کو اوپر سے باندھین پھر اس طلا کو
لگاوین اگر ممکن ہو جیسے ہاتھ اور پانون مین اور پینا
ربع درم اُسکا ساتھ ادویہ مناسبہ کے نافع ہی کابوس کو

اور غرغرانا ایک اوقیہ افربیون محلول کا ایک رطل
روغن چنبیلی مین اوپر سر صاحب جمود اور شخوص کے
اسی طرح طلا کرنا افربیون اور جندبیدستر گھسے ہوے کو
روغن چنبیلی مین سر پر نافع ہی دونون بیماری کو الاستسقا
والطحال والقولنج والاوجاع المفاصل وغیرہا
پینا اُسکا ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے امراض مذکورہ کے
اور عرق النسا اور درد جوڑ اور کمر کے کہ بلغم اور سردی
سے ہون اور واسطے سردی گردہ اور سرد زہرون کے بھی
نافع ہی سرمہ لگانا اُسکا ساتھ شہد کے واسطے نزول الماء کے
آنکھ مین مفید ہی لیکن تیزی اور سرخی اور سوزش اُسکی
آنکھ مین مدت مدید تک رہتی ہے اور سعوط اُسکا ساتھ پانی
چقندر کے واسطے سبل اور دمعہ اور سرخی آنکھ اور تنقیہ
دماغ کے اور ضماد اُسکا اوپر ہڈی کے باعث تقشر کا ہی
اور چاہیے کہ محافظت کرین ہڈی کو اُس سے اور طلا
کرنا اُسکا دافع گوشت زائد زخمون کا اور اوپر زخم
کتے دیوانے کے اور لذع ہوام کے دافع اُسکی سمیت کا ہی
اور ساتھ روغن مناسب کے واسطے امراض عصب اور
درد مفاصل کے اور ساتھ زعفران اور افیون کے واسطے
تسکین اقسام تپ کے شربا ان کے اور حمول اُسکا بقدر ایک
حبہ کے دو تین حبہ تک ادرار حیض مین کہ بند ہو مجرب ہے
اور اگر جلن پیدا کرے روغن گل تمریخ دافع اُسکا ہی اور
فرزجہ اُسکے ایک حبہ کا ساتھ مشک کے کہ پیا ہو واسطے
حمل کے اور تنگ کرنے فرج کے اور تقویت رحم کی اور
اُسکی بدبو کے بے مانند ہی المضار اصحاب مزاج کو مضر ہے
اور اُس شخص کو کہ اُسکے مزاج پر خون غالب ہو لائق
نہین ہی کہ اکیلا اُسکو تناول کرے اور مضر ہی امعاء سفلی کو
مصلح اُسکے مقل ازرق اور رب السوس اور ادویہ مانند
دارچینی اور سنبل الطیب اور سلیخہ اور کتیرا اور گوند ببول
اور روغن بادام شیرین ہین اور کہتے ہین کہ خصیون کو
مضر ہی مصلح اُسکا روغن گل ہی رحم کو مضر ہی اٹھا کرے
فم رحم کے اس حد تک کہ دوائین اسقاط کرنے والی

جنین کی طاقت نہین رکھتین کہ اسقاط کرین مقدار
شربت اُسکا قیراط اور زیادہ اس سے تین درم
قاتل ہی بدل اُسکا استسقا مین مازریون قولنج مین
ہم وزن اُسکے دو ثلث تک جندبیدستر اور قسم سیاہ
اُسکی قاتل ہی آئین مولف نے کہا ہے کہ اگر فرفیون اور
افیون کو آپس مین ملا کر شیشے مین رکھین ایک
دوسرے کو نیست کرتا ہی یہان تک کہ کوئی اثر ان دونون
دونون مین نہین رہتا ہے اور کہتے ہین کہ جو افربیون کو
ساتھ باقلے کے نگاہ رکھین کسی وقت مین قوت اُسکی
زائل نہین ہوتی ہی حبوب اور ادہان اور ضماد اور
طلا اور قیروطی اور معجون افربیون کے قرابادین مذکور مین
اور تدارک ان احوال کا کہ جو کوئی مقدار مقررہ سے
زیادہ تناول کرے یعنی اسمین لکھا ہی بالجملہ اُسکے کھانے سے
آنکھ اور اعضا مین جلن اور ہچکی اور بے چینی شدید
اور جلن اور لذع باطن مین شدت سے عارض ہوتی ہے
تین درم اُسکے تین دن مین قاتل ہین بسبب زخم کرنے
معدہ اور امعا کے اور افربیون تریاق ہی افیون کا ہے
اور بعضے زہر سرد حیوانی وغیرہ کا مصلح اُسکا چکنا کرنا
روغن مین اُسکو اور پینا ستو کا کہ یخ یا برف مین سرد
کیا ہو اور بیٹھنا ٹھنڈے پانی مین اور ایک ایک گھونٹ
پینا گلاب کا اور پینا ستو جو کے ساتھ پانی انار
اور سیب کھٹے میٹھے لیمون کے اور کشکاب اور روغن گل کو
ساتھ کافور اور گلاب کے اور شوربا سے چکنے کے اور زہر سے
مجرب ہے اور قے زہر حیوانی کو ساتھ دہی تازے کے کھلانا
اور ضماد سرد جگر پر رکھنا ہی۔

افسنتین۔ بفتح ہمزہ اور سکون فا اور فتحہ سین مہملہ اور
اور سکون نون اور کسرہ تاے مثناۃ فوقانیہ اور یاے
تحتانیہ کے آخر مین نون لغت یونانی ہی عربی مین خترق
بخاے معجمہ مفتوحہ اور تاے فوقانیہ ساکنہ اور راء مہملہ
مفتوحہ اور قاف کے رومی مین انستیون فارسی مین
مردہ کہتے ہین اور زبان سغد مین قسم تربی سلی کو دسبیہ

اور قسم پہاڑی کو ربل نام رکھتے ہین ہندی مین مجری اور ستارو کہتے ہین (ماہیت اُسکی) نبات ہے اور میان درخت اور گھاس کے مثل اقحوان کے کہ فارسی مین بابونہ گاو چشم کہتے ہین ڈنڈی اُسکی بلند شاخین اُسکی بہت پتیون سے بھری مشابہ پتے صعتر کے غبار آلود ساتھ تھوڑے رونگٹے کے پھول اُسکا مانند پھول بابونہ کے اور اُس سے چھوٹا زیادہ درمیان مین اُسکے چھوٹا تخمہ اُسمین بیج باریک مشابہ سپند کے اور ساتھ کڑوائی اور قبض اور تھوڑی تیزی کی بو اُسکی ساتھ عطریت اور ثقل کے شیخ الرئیس نے کہا اور حنین نے لکھا ہے کہ افسنتین کئی قسم ہوتا ہے خراسانی اور شرقی اور طرطوسی اور سوسی اور وہ کہ نام پہاڑ سے پاتے ہین اور سوائے اُنکے بھی اور متقدمین پانچ قسم جانتے ہین طرطوسی اور سوسی اور نبطی اور خراسانی اور رومی نبطی مین عطریت ہے اور قوت قبض اور تحلیل کی اُسمین زیادہ ہے گرمی اُسکی کمتر ہے اس سبب سے اسہال بلغم کا نہین کرتا ہے ہر چند معدے مین رہے اسقدر نفع اسہال بلغم مین نہین رکھتا ہے اور فم معدہ کو ضرر نہین ہے اور ایک قسم کہ پتے مانند گاجر کے اور سفید اور پھول اُسکا بے پتے کا اور اہل مصر اُسکو وسیہ کہتے ہین اور منبت اُسکا اکثر جانب شرق بلاد شمالیہ اور خراسان اور عراق مین ہے زبون تر سب قسمون مین ہے اور کہا ہے کہ افسنتین اقسام درمنہ سے ہے اسواسطے بعض حکیم اُسکو درمنۂ رومی کہتے ہین اور بعض کشوثائے رومی جانتے ہین اور مختار بہتر قسمون مین رومی طرطوسی سفید رنگ بعد اُسکے سوری زرد رونگٹے دار ہے کہ جب اُسکی لکڑی کو توڑین یا ہتھیلی سے ملین بو ایلیوے کی اُسمین آوے اور اُسکے مزے مین تیزی اور کڑوائی اور قبض ہو اور یہ بھی کہتے ہین کہ بہتر اقسام مین رومی سُرخ رنگ ساتھ عطریت بو کے مزہ کڑوا اور رونگٹے دار ہے کہ اُسمین گرہین ہون اور جو کہ نبطس سے لاتے ہین قبض اُسکا زیادہ اور اقسام سے ہوتا ہے پتے اور پھول اُسکے چھوٹے اور کبھی مغشوش اُسکو زردی روغن زیتون سے کہ اُسکو ساتھ اُس روغن کے پانی مین جوش کرتے ہین اور خشک کرتے ہین فرق درمیان دونون کے یہ ہے کہ مغشوش جو آگ مین ڈالین بو روغن زیتون کی اُس سے آتی ہے بخلاف خالص کے (طبیعت اُسکی) گرم پہلے درجے مین خشک تیسرے درجے مین اور بعضون نے گرم اول دوسرے درجے مین اور خشک اُسکا آخر مین کہا ہے اور یہی اصح ہے اور گرمی اُسکے عصارے کی زیادہ گھاس اُسکی سے ہے اور قوی تر اسی طرح بیج اور پھول اُسکا قوی ہے گھاس سے (افعال اور خواص اور منافع اُسکے) مفتح اور ملطف اور مشتہی اور قابض اور کڑوا قبض اُسکا قوی تر اور زیادہ اُسکی کڑوائی سے ہے مسہل صفرا اور زرداب اور تمام اخلاط صفراویہ مجتمعہ معدی مین بسبب ادرار بول کے اور منقی عروق سینہ اور ریہ کا اور ساتھ افتیمون کے اور بدستور ساتھ افتیمون اور اسطوخودوس کے منقی اور مسہل سودا کا اور واسطے صداع اور لقوہ اور فالج اور استرخا اور رعشہ اور صرع اور سکتہ اور کابوس اور دوار اور سدر اور مالیخولیا اور سبات اور امراض آنکھ اور کان اور منہ اور حلق اور معدہ اور کبد اور مرارہ اور طحال اور رحم اور بواسیر اور درد اعصاب اور اعیا اور داء الثعلب اور داء الحیہ اور دفع کرنے زہر مشروبہ اور منہوشہ کے اور تقویت معدے اور اشتہا کے اور ادرار بول و حیض اور دودھ اور پسینے کے اور واسطے قتل سب قسم دیدان کے اور مانند ان امراض مذکورہ کے اکیلا یا ساتھ ادویۂ مناسبہ کے نافع ہے پینے سے بھی اور لگانے سے بھی الصداع واللقوہ والفالج والاسترخاء والرعشہ والصرع والسکتہ والکابوس نشوق اُسکے پانی جوشاندے کا ساتھ درمنۂ ارمنی کے خصوصاً کہ اُسمین تھوڑی ایارج بھی داخل کی ہو اُس دردسر کو کہ مقدم دماغ مین ہو نافع ہے اور پینا اُسکے جوشاندے کا بسبب اُسکے کہ محلل ریاح دماغی ہے اور غرغرہ اُسکا لقوے کو اور پینا اُسکے جوشاندے کا اکیلا یا ساتھ شہد کے لقوہ اور فالج اور استرخا اور رعشہ اور صرع اور سکتہ اور کابوس کو نافع ہے اور جس مفلوج کے معدے مین اخلاط گرم بسبب پینے ادویہ مشروبہ کے ہون اُسکو پلا دین اُن اخلاط کو نکال ڈالتا ہے اور تبرید کرتا ہے بالعرض اور ڈالنا عصارہ اُسکا مسکوت کے حلق مین اور سعوط کرنا اُسکا مسکوت کو نافع ہے الصداع والسدر والسبات والاعیاء والمالیخولیا پینا اُسکے مطبوخ کا ایلوے کے ساتھ [illegible] کو کہ صفرا اور بلغم سے پیدا ہو نافع ہے خیساندہ اُسکا [illegible] جوشاندہ اُسکا ساتھ افتیمون کے مالیخولیا کو نافع ہے اور ایک ایک گھونٹ پینا دو دو اوقیہ پانی اُسکے مطبوخ سے بھی نافع ہے اگر مادہ مالیخولیا مائل بہ صفراویت ہو دس قطرہ اُسکا عصارہ پانی مین حل کرین اور پیوین اور اگر بشرکت مراق کے ریاح نافخہ کے ہون ورم اور سوزش نہو تنقیہ اُسکا جوشاندہ افسنتین سے یا اُسکے عصارے سے بطریق مذکور کرین اور تدہین اُسکے پھول کی روغن سے واسطے اعیائے امتلائی کے مفید ہے (امراض عین) جو گھاس اُسکی لیکر پتیلی مین بیچ کپڑے السی کے باندھ کر گرم پانی مین ڈبو کر تکمید کرین اُس آنکھ کو کہ جسمین طرفہ قدیم اور مزمن ہو دور کرے اس سبب سے کہ جذب کرتا ہے خون کو اپنی طرف اُس حد تک کہ خون اُس پتیلی مین جمع ہوتا ہے اگر نچوڑین خون اُس سے نکلتا ہے اور طلا اُسکے مطبوخ کا ساتھ میویزج کے واسطے درد آنکھ اور غشاوہ اور ورم اور ضربان آنکھ کے واسطے رفع ہونے آثار بنفشگی نیچے پلک کے مفید ہے اور ضماد اُسکا ساتھ نادریج کے واسطے رمد کے خصوصاً نبطی اُسکا اور سرمہ لگانا واسطے رمد اور غشاوہ کے نافع ہے (امراض اذن) جو افسنتین کو ساتھ کسی روغن قابض کے یا شراب مین لگا کر اُس سے بھپارا کرین درد کان کو اور ورم کان کی لو کو اسیطرح طلا اُسکا اور لو کو اور قطور اُسکے عصارے کا جو درد کہ بسبب دیدان یا ریاح کی یا آجانے پانی کے کان مین پیدا ہو نافع ہے اس سبب سے

کرم کی قاتل دیدان اور محلل ریاح اور بانی کا ہی اور
اُسکے مطبوخ کا روغن بادام تلخ مین اسطرح پر کہ
بالکل قوت اُسکی روغن مین آگئی ہو ساتھ تھوڑی ہینگ کے
بھی محلل ریاح کان کا اور منقی اُسکے زخم کا اسی سا اور
رافع کری کا ہی اگرچہ کہنہ ہو اسیطرح قطور پانی اُسکے
جوشاندے کا ساتھ روغن بادام تلخ کے اور ٹپکانے
کری کے پانی کان کو دور کرتا ہی امراض الفم و الحلق و
الصدر و الریہ طلا افسنتین کئے ہو کا ساتھ نطرون
اور شہد کے اوپر خنک کے یا خارج سے اوپر حلق کے
نافع ہی ورم عضلات داخلی حلق کو اور خناق اور
ورم کان کی لو کو اور درد کان کو اور اسی طرح غرغرہ
اُسکے مطبوخ کا یا اُسکے عصارے کا اکیلا یا ساتھ دواؤن
مناسبکے اور پینا پانی اُسکے جوشاندے کا واسطے تنقیہ
صدر اور ریہ کے اور واسطے تنقیہ اس چیز کے کہ اُنکی
رگون مین ہے اخلاط صفراویہ سے نافع ہی المعدۃ
والکبد و المرارۃ والطحال والامعاء والرحم
والمقعدۃ والدیدان والبواسیر والمفاصل پینا اُسکا
ساتھ نادرین کے واسطے درد معدے کے اور تحلیل
سختیون باطن کے اور نفخ اور ریاح کے اور اسیطرح
ضماد اُسکا اور پینا اُسکے جوشاندے کا واسطے تقویت
معدہ اور واسطے حاصل کرنے اشتہای طعام کے
کہ جاتی رہی ہو عجیب العمل ہی اور واسطے اوجاع دونون
پہلو اور کبھی اور تہیج چہرہ اور اطراف کے اور استسقا
اور درد مفاصل کے اور امراض باردہ مقعدہ کے
اور دفع کرنے بخارات فاسدہ اور اصلاح کرنے فساد
مزاج کے اور ابتدای سوء القنیہ کے اور بدستور ضماد
اُسکا واسطے امراض مذکورہ کے اور اسی طرح جو پیوین
دس دن ہر روز بمقدار بیس مثقال اُسکے جوش کئے ہوئے
پانی سے واسطے رفع ہونے سقوط اشتہا کے کہ رطوبات سے
ہوتی ہے اور واسطے زوال یرقان کے نافع ہی اور پینا
اسکے جوشاندے کا اکیلا یا ساتھ شہد کے یا ساتھ
افیون کے واسطے طحال کے اور اسی طرح ساتھ
ادویہ مناسبکے اور ضماد اُسکے کوٹے ہوئے کا ساتھ انجیر
اور نطرون اور شیلم کے واسطے استسقا کے خصوصاً
ساتھ سرکے کے اور بدستور ساتھ نطرون اور انجیر اور آٹے سوسن
کے واسطے طحال کے اور ساتھ اکلیل الملک کے
بیچ روغن زیتون کے پکاکر واسطے ورم کبد کے آخر مین
نافع ہی اور طلا اُسکے جوشاندے کا ساتھ سرکے کے
واسطے درد مفاصل گرم کے اور تمریخ اُسکا یا ساتھ
موم اور روغن گل سرخ کے یا روغن حنا کے واسطے
درد کبھی کے اور درد پرانے معدے کے اور درد جگر اور
بواسیر اور شقاق مقعدہ اور درد مقعدہ کے اور سختی اور
اور درد رحم کے اور اسی طرح ضماد اُسکا اکیلا اور فرزجہ
اُسکا ساتھ شہد کے واسطے ادرار حیض کے اور حمول
اُسکا ساتھ موم کے واسطے حب القرع کے اور پینا
اُسکے پانی جوش کیے ہوئے کا اکیلا یا جوشاندہ اُسکا
ساتھ چاول یا مسور کے واسطے قتل کرنے اور نکالنے
سب قسم کیڑون کے اور واسطے اسہال کے نافع ہے
اور ساتھ سرکے کے واسطے بواسیر اور شقاق مقعد کے
اور نکالنے اخلاط گرم کے کہ بسبب ادویہ مشروبہ کے
معدے مین حاصل ہوئے ہین مؤثر ہی اور پینا اُسکے
شربت کا واسطے تمدد شراسیف کے اور تقویت معدے کے
اور دفع درد بواسیر اور شقاق معدے کے نافع ہی اور
تنقیہ عروق کا کرتا ہی اخلاط صفراوی اور ریائی سے
اور ادرار کرتا ہی الحمی والداء الثعلب والحیۃ والشری
و دفع السموم وغیرہا والزنبتہ پینا اُسکے جوشاندے کا
واسطے حمیات عفنی اور مرکب اور کہنہ کے اور ساتھ نادرین
کے واسطے داء الثعلب اور داء الحیہ اور اصلاح کرنے
فساد مزاج کے اور پینا اکیلا اُسکو واسطے اچھے ہونے
رنگ رخسارون کے اور بدستور ضماد اُسکا اور پینا
دس درم جوشاندہ اُسکا واسطے کاٹنے بچھو کے اور ساتھ
شراب کے واسطے زہر شوکران اور نیش تنین بحری
اور بری کے بھی نافع ہی اور ساتھ سرکے کے واسطے دفع
کے پینے قطر سے عارض ہو سفید ہی اور ضماد اُسکا ساتھ
پانی کے واسطے تپ کے اور تحلیل سختی دن کے اور واسطے
داء الثعلب اور داء الحیہ کے اور رکھنا اُسکو صندوقون مین
اور درمیان اسباب کے مانع ہے کیڑا لگنے سے کپڑون مین
اور ملانا اُسکے جوشاندے کو سیاہی مین مانع ہوتا ہے
سیاہی کے بگڑنے کو اور کھانے دیمک اور کیڑے اور
سوس اور چوہے کے اس کتاب کو کہ اس سیاہی سے
لکھا ہو اور طلا اُسکا ساتھ روغن زیتون کے اوپر بدن کے
مانع ہی نزدیک آنے مچھر کے پاس اُس شخص کے اور
ذرور اُسکا واسطے بھگانے ہوام کے اور چھڑکنا پانی اُسکے
جوشاندے کا قاتل کیک کا اور بدبو اُسکا باعث طرد
ہوام کا ہی المضار کہتے ہین کہ افسنتین مضعف فم معدہ
سوائے نبطی کے لیکن ضرر اُسکے عصارے کا زیادہ اُسکے
حشیش سے ہی اور مصدع اور مخفف مصلح اسکا مبردین
مین انیسون اور مصطگی اور محرورین کو شربت انار وغیرہ
ہین شیخ الرئیس اور صاحب شفاء الاسقام وغیرہ کہتے
ہین کہ حشیش افسنتین کا موافق ترین ادویہ کا ہی واسطے
معدے کے اور اُسکی تقویت کے اور عصارہ اُسکا مضعف
معدہ ہی اس سبب سے کہ اُسکے عصارے مین قوت قبض کی
محتبس ہی حشیش مین نہین ہی اور بھی صاحب شفاء الاسقام
ذکر کیا ہی کہ جائز نہین ہی استعمال اُسکا بعد تنقیح اخلاط
کے اس سبب سے کہ ضرر اُسکا اُسوقت بہت ہی اُسکی نفع
سے بسبب قوت قبض کی کہ وہ رکھتا ہی اور بالجملہ اسمین
دو قوتین ہین قوت اسہال اور قوت قبض کی اور
دو جوہر بھی ہین ایک جوہر لطیف ہوائی ناری کہ باعث
اسہال اور تنقیح کا ہی اور دوسرا جوہر کثیف ارضی کہ
موجب قبض اور حبس کا ہی مقدار شربت کا اُسکے
جرم سے ایک مثقال سے دو مثقال تک اور مطبوخ مین
دو درم تک لیکن چاہیے کہ جرم اُسکا بطریق سفوف
وغیرہ کے استعمال کرین بجہت رفع ہونے اُسکے قبض کے

روغن بادام مین چرب کرین بدل اُسکا اسہال مین غافث اور درمنہ ارمنی ہی اور واسطے تقویت معدے کے ہموزن اُسکا اسارون اور آدھا اُسکا بلیلہ زرد اور واسطے جگر کے عصارہ غافث اور جعدہ اور قیصوم مین عصارہ اُسکا کہ اُسکو کوٹ کر پانی اسکا لیکر آفتاب مین خشک کرین بیچ سب افعال مذکورہ کے اقوی ہی اور بھی محلل اور منفتح سدۂ جگر اور مجاری درمیان معدہ اور جگر کے اور مجاری امعا کے اور واسطے حمیات کہنہ اور مرکبہ قدیمہ کے اور تقویت اور تنقیہ معدے کے اخلاط مراریہ سے اور پیدا کرنے اشتہاے طعام کے اور ابتداے سوء القنیہ اور استسقا اور یرقان کے اور اچھا کرنے رنگ رخسارون کے اور اصلاح کرنے فساد مزاج کے شربا مفید ہی اور واسطے تجمیع منہ اور ورم اطراف کے اور ورم طحال کے اور داء الثعلب اور داء الحیہ کے شربا اور ضمادا نافع ہی اور مورث کرب اور صداع ہی مصلح اُسکا ریوند ہی مقدار شربت اُسکا ایکدرم تک بدل اُسکا تین وزن افسنتین یا غافث یا شکاعی ہین اور یہ قول ضعیف ہی شیخ الرئیس نے کہا ہی کہ عصارہ اسکا مصدع ہی اور ظن میرا یہ ہی کہ یہی سبب ہے مضرت معدہ کو مصلح اُسکا مبرودین انیسون اور محرورین رب انار کا حب افسنتین اور روغن اور شربت اور ضماد اور عرق اور غرغرہ اور قرص اور مطبوخات اور معجون اُسکے قرابادین مین مذکور مین ساتھ خواص اور منافع اور طریق استعمال کرنے اور بنانے ہر ایک کے۔

افشرج۔ بفتح اول اور سکون فا اور ضمہ شین معجمہ اور فتحہ راے مہملہ کے جیم آخر مین معرب افشرہ فارسی کا کہ عربی مین عصیر کہتے ہین اور اصل اُسکی افشردہ تھی کہ بسبب کثرت استعمال کے افشرہ ہی اور وہ مخصوص ہے ساتھ پانی اُن میوون کے آبدار ہوتے ہین اُنکو مل کر یا کوٹ کر نچوڑتے ہین پانی اُنکا لیتے ہین خواہ آگ مین قوام کرین کہ اُسکو رب کہتے ہین یا دھوپ مین رکھین تو گاڑھ ہو جاوے اُسکو عصارہ کہتے ہین اور بالفعل عبارت ہے پانی نچوڑے ہوے میوون آبدار کچے سے کھٹے یا کھٹا میٹھے سے مانند انار یا آلو اور توت اور زرشک یا پانی لیمون یا اترج یا سرکہ انگوری یا عرق نعناع یا املی گھولی ہوئی پانی مین یا پانی کچے آنب کا اور فالسہ اور جامن کا کہ میوے ہندی ہین یا سماق گھولا ہوا پانی مین اور مانند اُنکے صاف کر کے بقدر حاجت قند یا نبات داخل کر کے اور پانی بھی اُسقدر کہ خوش مزہ ہو کھانے کے ساتھ یا بدون اُسکے پیوین یا ہر ایک رب اور شربت کھٹا یا کھٹا میٹھا کہ پانی مین گھولین اور پیوین اور عرق سلطانی کہ جملہ افشرون اچھے سے ہی قرابادین مین مذکور ہی (طبیعت اور افعال اور خواص ہر ایک کے) راجع ہین اُن چیزون کی طرف کہ اُنسے بناتے ہین۔

افعی۔ بفتح ہمزہ اور سکون فا اور فتح عین مہملہ اور یا آخر مین لغت عبرانی مین نام ایک قسم کا حیہ سے ہے اور حیہ اسم جنس ہے افعی کو یونانی مین احدیا اور احادیا کہتے ہین اور اُسکے نام بہت ہین (ماہیت اسکی) ایک سانپ ہے بقدر دو گز کے ہاتھ پانون اور دم باریک اور چھوٹے اُسکے گویا کٹے ہوے کہ فارسی مین کلمہ دم کہتے ہین سر اُسکا چوڑا اور بڑا مثلث شکل کہ قاعدہ اُسکا طرف گردن کے ہوتا ہی اور گردن اُسکی باریک وقت چلنے کے اُس سے آواز آتی ہی کہتے ہین کہ آواز اُسکے پوست سے ہے بخلاف اور حیات کے کہ اُنکو یہ ہیئت اور خواص نہین مین بہت قوی اور زور آور اور رنگ برنگ چھوٹائی اور بڑائی مین مختلف بعضا کالا مائل بزردی بعضا مائل بسرخی بعضا مائل بہ تیرگی بعضا ابلق اور سواے اِن رنگون کے بھی ہوتا ہی اور بھی بعضا شدید سمیت اور بعضا مائل باعتدال اور بعضا قلیل السمیت نر اور مادہ ہوتا ہی مادہ اُسکی چار دانت اور نر اسکا دو دانت رکھتا ہی بہترین اُسکا تریاق فاروق اور مستعمل وہ مادہ ہی کہ اشقر مائل بسرخی جوان پانی اور عمارت اور جنگل اور شورہ زار سے دور منہ کھلا ہوا سر چوڑا بدن سخت مائل بتاریکی ہو آنکھ اُسکی مائل بسرخی ہو اور آخر بہار مین یا اوائل گرمی مین شکار کر کے وقت شکار کرنے کے کوئی ضرب اور زخم اُسکو نہ پہونچا ہو اور جلد سر اور دم اُسکا کاٹ لیا ہو کہ ضعیف اور لاغر نہوا ہو اور طریق قطع سر اور دم کا یہ ہے کہ اُسکو غصہ مین لا کر بجلدی سرعت تمام سر اور دم اُسکا ایک جا کر کے لمبوے سے یا تبر بخاری سے یا چھری قصابی سے یا اور آلہ سے کہ بہت تیز ہو اور دم اُسکی کہین سے ٹوٹنے نپاوے مقدار چار انگل کے ہر طرف سے ایک ضرب مین جدا کرین کہ اسمین ہرگز ملاؤ اور لگاؤ نہ رہے اور نہ کچھ کام نہ آویگا اور تھیلی مقابل سر اور دم کے رکھین کہ اسمین گرے کسی کو نہ چھو جاوے اور وجہ جدا کرنے سر اور دنبالہ کی کہا ہی چنانچہ مشہور ہی کہ بجہت سمیت کے جدا کرتے ہین یہ نہین ہی بلکہ اسواسطے کہ اسمین گوشت نہین ہی پس پوست اُسکا جدا کرین اور پیٹ چاک کر کے پتا اور امعا اور احشا اُسکے نکال کر پھینک دین اور احتیاط کرین کہ پتا اُسکا پھٹنے نپاوے اور پیٹ مین نہ گرے ورنہ اُسکے گوشت کو فاسد کریگا اور زہر قاتل ہوگا اور کسی کام مین نہ آویگا اسلیے کہ سمیت اُسکی بہت ہوتی ہی بعد اُسکے ساتھ نمک اور پانی کے دھو کر ساتھ تھوڑے نمک اور سوئے کے دیگ سنگی مین اور اگر نہو دیگ مسی قلعی دار مین رکھ کر ملایم آگ مین طبخ کرین اور چاہیے کہ سر اُسکا بند کر کے اسقدر پانی اسمین ڈالین کہ پانی اوپر رہے اور گوشت خوب پک جاوے اور پانی بہت باقی نہ رہے بعد گھل جانے گوشت کے رہنے دین تو بہتر ہو پس اُسکے سر کو کھول کر گوشت کو ہڈیون سے جدا کرین اور جس طرح چاہین استعمال کرین قرص بنا دین یا سوا اُسکے اور اگر قرص بنا دین تو سنگی ہاون مین خوب کوٹ کر گولے روٹی خشکار ربع وزن اُسکا ملا کر ہاتھ کو روغن لبان سے

ترتیب کر کے قرص مارگزیدگی بنا دین اور چھلنی کے اوپر رکھ کر خشک کرین اور شیشہ مین رکھین اور وقت احتیاج کے کام مین لاوین اور نشانی جوان ہونے سانپ کی یہ ہے کہ سانپ جوان سریع الحرکۃ ہوتا ہے اور سر کو ہمیشہ بلند رکھتا ہے اور جس سانپ کو بعد کاٹنے سر اور دم کے خون نہ نکلے یا حرکت ہو استعمال نہ کرنا چاہیے اور اقسام ردی سانپوں سے سانپ مقرنہ ہے یعنی شاخدار کہ سینگ رکھتا ہے اسکے کاٹنے سے مسام اور منافذ بدن آدمی سے خون جاری ہوتا ہے اور کہا ہے کہ لہو براہ پیشاب بھی نکلتا ہے اور قسم ردی سے دساسہ ہے کہ وہ ریت مین گھستا ہے اور اسمین پیرتا ہے جیسے پانی مین مچھلی پیرتی ہے اور قسم ردی سے مکللہ الراس ہے یعنی اسکے سر پر چوٹی بالون کی ہوتی ہے لمبائی اسکی نہایت تین بالشت ہوتی ہے اور سر اسکا پیلا اور بعضی لوگون نے کہا ہے کہ سمیت اسکی اتنی ہوتی ہے کہ وہ اپنی دم اور آواز سے مارتا ہے جس کسی کی نظر اسپر پڑتی ہے مرجاتا ہے بلکہ جو کوئی ایسے سانپ مردہ کے پاس جاتا ہے مرجاتا ہے لیکن یہ مبالغہ ہے اور قسم ردی سے وہ سانپ ہے کہ کمر اسکی موٹی اور گردن اسکی پتلی سر اور اسکا چوڑا خاکستری رنگ نقطے کالے اسپر ہوتے ہین اور قسم ردی سے بلوطیہ ہے کہ درخت بلوط مین رہتا ہے وہ بو کریہہ رکھتا ہے جسکو کاٹتا ہے جلد اسکی نکل جاتی ہے اور قسم ردی سے معطشہ ہے کہ اسکے کاٹنے سے پیاس اور سوزش بہت عارض ہوتی ہے اس حد تک کہ ملسوع ہمیشہ پانی پیتا رہتا ہے اور سیر نہین ہوتا ہے یہانتک کہ مرجاتا ہے اور اسی قسم سے براقہ ہے کہ پھونکنا اسکا قاتل ہے بلکہ بو اسکی بھی ہولناک ہے اور اسی قسم سے سیاہ ہے کہ اسود سالخ اسکو کہتے ہین اور ارقم یعنی ابلق اور مرقش یعنی دو رنگ اور جو سانپ کہ اسکے بدن پر خال ہون اور سوائے کہ مذکور ہوئے اقسام ردیہ اور بھی ہین اور سمیت سانپ مادہ کی نر سے اکثر قوی ہوتی ہے اور تاثیر اسکی بیچ کاٹنے اعضائے طرف بائین کے خصوصا نزدیک دل اور دماغ اور اعصاب اور کبد کے سریع ہوتی ہے اعضا بعیدہ سے

اور زہر سانپ کا دانت مین ہوتا ہے یعنی بواسطہ دانت کے زہر سانپ کا ملسوع کے عضو مین پہونچتا ہے دانت اسکا مستطیل اور چھوٹا بمقدار دانہ چاول کے اسکے درمیان مین سوراخ لانبا سر اس دانت کا محرف مانند قلم تراشیدہ کے اور جس سانپ کے دانت اکھاڑے گئے ہون اگر وہ کسی کو کاٹے خون اوس جگہ سے تھوڑا نکلتا ہے لیکن تکلیف بہت نہین ہوتی اور سنا گیا ہے کہ جس سانپ کے دانت زہردار اکھاڑے گئے ہون اگر اسکو قید کرین بعد دو برس کے چھوڑ دیوین بعد چھ مہینے کے پھر دانت زہردار اسکے مانند دانت اول نکل آتے ہین اور جس شخص کو کاٹتا ہے ہلاک کرتا ہے طبیعت اسکی) نہایت گرم اور خشک اور نہایت مجفف در محلل ہے اور سانپ اگر قریب پانی یا عمارت کے ہے چار اور پانس درجے دوسرے مین اور اگر پانی یا عمارت سے بفاصلہ اوسط رہتا ہے چار اور پانس تیسرے درجے مین ہے اور دور پانی سے جیسے کوہستان مین خشک چوتھے درجے مین ہے (افعال اور خواص اسکے) اگر سانپ پانی اور تھوڑی نمک اور گندنا اور روغن زیتون کے اوپر آگ چنگاریون کے آہستہ آہستہ پکاوین یہانتک کہ گھل جاوے اسکے گوشت کو ساتھ گندنا کے کھاوین مواد غلیظہ کو طرف جلد کے نکالتا ہے اور تحلیل کرتا ہے اور کہا ہے کہ بیچ مجذوم کے یہ امر تجربہ مین پہونچا کہ بعد کھانے کے بدن مجذوم کا متقشر ہوا اور اس سے مانند سفنے مچھلی کے جلد اسکی جدا ہوئی اور مجذوم نے قرص جذام سے شفا پائی اور بھی اسکے بہت کھانے سے بدن زخمی ہو کر مانند مچھلی کے پوست اسکا گرتا ہے اور اخلاط متعفنہ لطیفہ مستحیل بخار اور کثیفہ ساتھ تقشر جلد کے دفع ہوتی ہین اور جذام کو نفع ہوتا ہے اور بھی گوشت پختہ اسکا جیسا کہ تریاق فاروق کے واسطے پکاتے ہین واسطے دفع سموم منتشرہ اور ملدوغہ اور ضعف بصر اور درد عصب اور دوار کرنے برص کے اور منع کرنے زیادتی خنازیر اور حفظ صحت حیوانی کے اور تقویت قوتون حیوانی اور نفسانی کے اور

اچھے ہونے ذہن اور فکر کے اور واسطے لقوہ اور رعشہ امراض بارد عصبانی اور درازی عمر کے موثر اور مفید ہے اگر برس مین ایک مرتبہ کھاوین لیکن کثرت اسکی نکرین اور چاہیے کہ بعد تقویت بدن کے جب گوشت اور جلد جمنا شروع ہو اور اعضا کو محفوظ رکھین خارج سے بسبب لگانے مرہمون اور موم روغن مناسبہ اور مسکہ تازہ کے اور داخل سے بسبب پلانے شراب اور ماء اللحم اور کھلانے گوشت لطیفہ بریان کے اور پینا اسکے شوربے کا واسطے ضیق النفس بارد اور رطب کے نافع اور چاہیے کہ شوربا خوب پکاوین اسواسطے کہ گوشت اسکا دیر مین پکتا ہے اور گلتا ہے اور اگر اسکے گوشت کو کچا کوٹ کر بدون پکانے کے اوپر جگہ کاٹنے سانپ کے ضماد کرین واسطے دفع زہر افعی گزیدہ کے اور اقسام سانپون کے نفع کرتا ہے اور واسطے داء الثعلب کے اور داء الحیہ اور خنازیر اور اوجاع مزمنہ باردہ کے نافع ہے اور جو پیٹ سانپ کا چیر کر گرما گرم اوپر جگہ کاٹنے سانپ کے باندھین درد کو ساکن اور زہر کو دفع کرتا ہے اور بہت کھانا اسکا محرق اخلاط اور مصدع ہے مصلح اسکا دودھ تازہ اور پانی فواکہ کا اور جو چھنٹے کہ وقت جوش کرنے گوشت کے اسمین پکاتے جاوین افعال مین قریب قریب افعی کے ہین اور وہ نمک کہ افعی کی پیٹ مین بھرتے ہین ضعیف تر ہے گوشت سے افعال مین اور کہا ہے لوگون نے کہ جو سات عدد افعی کو ایک رسی ابریشم سرخ ارغوانی کی سے خفہ کیا ہو یعنی گلا ان کا گھونٹ کر مارا ہو بمقابلہ ہر ایک افعی کے ایک گرہ اس رسی مین دیوین یعنی سات گرہ اور اس رسی کو اوپر گردن صاحب خناق کے باندھین بہت نافع ہے اور مجرب ہے اسیطرح باندھنا رسی کتان کا کہ اس سے افعی کو خفہ کیا ہو واسطے خناق اور اورام بوزتین کے نافع ہے خون افعی کا اکتحال واسطے روشنی آنکھ کے اور منع کرنے نزول الماء کے مفید ہے اسیطرح تیا اسکا

لیکن تیار زہر قاتل بدون مہلت کے ہی اخلاط اور
اعضا کو پگھلاتا ہے اور ارواح اور حرارت غریزی کو
فاسد کرتا ہے بسرعت اپنی خاصیت سے لہذا استعمال
اسکا کسی طور سے جائز نہین ہے پوست اسکا واسطے
امراض سینہ اور استسقا اور یرقان اور طحال اور نزلات
کے اور واسطے ادرار بول اور تفتیت حصاۃ اور اخراج
مقعد کے جسطرح سے استعمال کرین نافع ہے اور بخور اسکا
ہوام کو بھگاتا ہے اور جس شخص کو خناق ہو اور گوشت
سانپ کا کھانا اُسکو خوش نہ آوے سانپ سوختہ کو
کہ بدل اُسکا ہے استعمال کرے اور طریق احراق سانپ کا
مقدمہ مین لکھا ہے اور بیچ نسخہ مالیقی کے طریق احراق
سانپ کا یون ہے کہ سانپ پر نمک اور شبت اور انجیر
ہر ایک سے ایک ایک رطل پیس کر چھڑکین اور نصف رطل
شہد اُسپر ڈالین اور سر اُسکا بند کر کے تنور مین رکھین
تو جل کر کوئلا ہو جاوے پس خوب پیس کر شیشے مین
یا چینی کے باسن مین محفوظ رکھین اور وقت حاجت کے
استعمال کرین اور کبھی واسطے خوشبوئی کے اور اچھے
ہونے فرجے کے سنبل الطیب اور سادج باریک پیسکر
ملاتے ہین (افعال اور خواص اور منافع اُسکی
راکھ کے) طلا کرنا اسکی راکھ کا ساتھ روغن زیتون کے
تحلیل خنازیر کے اور ساتھ سرکے کے واسطے داء الثعلب
اور داء الحیہ کے اور سرمہ لگانا اُسکا ساتھ شہد کے
مقوی باصرہ ہے اور نشانی مار گزیدہ کی اور تدبیر اُسکی
اور نشانی اُسکی کہ جسنے پتا سانپ کا کھایا ہوا اور تدبیر
اُسکی بھی اور ترکیب بنانے تریاق فاروق کی کہ جسمین
افعی ڈالا گیا ہو اور زمانہ اور مقام استعمال کا اور مقدار
شربت اور منافع اور عصارہ اُسکے بہ تفصیل اور نسخے قرص
افعی کے اور حبوب دہن اور راکھ اور جوشاندے اور
ترکیب مار اللحم اور شوربے اور معجون کی قرابادین مین
مذکور ہین بالجملہ جس شخص کو کہ افعی نے یا سانپ نے
کاٹا ہو علامات اُسکی سے یہ ہے کہ خون موضع مار گزیدہ سے

تغیر اللون نکلیگا بعد اُسکے زرداب مشابہ میل کے اور
موضع لسع کا ورم کریگا اور سُرخ ہوگا اور منہ اور زبان
خشک ہونگے اور پیٹ مین سوزش اور گرمی ہوگی اور پسینا
ٹھنڈا نکلیگا اور رنگ منہ اور بدن کا سبز ہوگا اور متلی
اور قے صفراوی اور غشی اور سردی بدن ہوگی بہترین
معالجات مین فی الفور اور بے فاصلہ باندھنا اُس جگہ
کا اوپر سے ہے بہت مضبوطی اور سختی سے فاصلہ چار پانچ
انگل کے ایک بالشت تک جس رسی سے یا جس چیز
چیز سے کہ حاضر اور موجود ہو جیسا تنگ کمربند اور دستار سے
یعنی باندھنے مین غفلت اور توقف نکرین جو موجود ہو
فی الفور اُس سے باندھین اگر باندھنا ممکن ہو جیسے
ہاتھ اور پانون مین اور دو جگہ باندھین بہتر ہے ایک
اوپر متصل دوسرا بفاصلہ چار یا پانچ انگل کی ایک بالشت
تک اور جبتک خوب دلجمعی ہو نہ کھولین بہتر ہے یا داغ
کرین اُس جگہ کو یا قطع کرین ورنہ فی الفور پچھنے لگا کر
محجمہ سے بقوت تمام چوسین کئی دفعہ تو بالکل زہر اور
خون فاسد نکل جاوے اور خون اُس سے کم رنگ مانند
میل کے پتلا زرد رنگ مشابہ زرداب کے نکلیگا اسواسطے
کہ خاصیت اُسکے زہر کی یہ ہے کہ خون کو اور اخلاط اور
اعضا کو پگھلاتا ہے اور فاسد کرتا ہے اور اگر محجمہ میسر نہون
کوئی شخص جوان قوت والا کہ دانت اُسکے پورے اور
درست ہون اور کوئی مرض اور قلاع منہ اور زبان مین
نرکھتا ہو اپنے منہ کو پاک کر کے دھووے اور روغن گل کو
اپنے لبون پر ملے اور اُس سے کلیان کرے بڑے
زور سے اُس جگہ کو چوسے اور منہ کے پانی کو پھینکتا جاوے
اور بھی فی الفور تریاق فاروق اصلی اُسکو کھلاوین اور
اُس جگہ پر ملین اور تین چار عدد میٹھے پانی مین خوب
ملین تو جو گت نکلے اُسکو کھلاوین اور کھانا گھی پر پکا
کہ ایک دو برس سے کم کا نہووے اور دودھ اور پرانی
شراب اور پنیر مایہ خرگوش کا کہ تازہ ہو اور سرکے مین
گھولا گیا ہو پانی جوشاندے پتے غار اور فاشرا اور

اسپند اور تخم بوبچہ اور مغز تخم ترنج اور جڑ عرطنیثا کی
اور جڑ کاشم کی اور جڑ جھاؤ کی اور مرمکی اور افسنتین
اور طرخشقوق اور زراوند مدحرج اور طویل اور کرفس
جبلی اور فلفل کا یا معجون کہ اِن سب چیزون سے بنائی ہو
یا جن چیزون سے کہ میسر ہون ساتھ شہد کے بقدر چار
دانگ کے اور بہت کھانا لہسن کچا یا مغز اکھروٹ کا اور
مرمکی اور ادویہ مذکورہ کو بقوت تمام اُس موضع کو
نافع ہے اور پیٹ چوہے زندہ کو چیر کر گرما گرم اُسی موضع
باندھین اور بعد اُسکے پیٹ مرغ زندہ کا چیر کے گرما گرم
باندھین اور مہرہ سانپ کا اُسپر لگاوین تو چپک جاوے
اور اُسی مہرے پر دودھ تازہ ڈالتے رہین یہانتک کہ
رنگ دودھ کا متغیر نہو اور مہرہ خود بخود چھوٹ جاوے
اسواسطے نشانی مار مہرہ اصلی کی یہ ہے کہ جبتک زہر
باقی ہے جدا نہین ہوتا اور دودھ کہ اُسپر ڈالا جاتا ہے
متغیر ہوتا ہے اور ذکر نا اُس پانی سے کہ اُسمین نیل
بقدر ایک رطل کے گھولا ہوا اور باندھنا تھوڑا نیل
اُس جگہ پر اور کھلانا پانی تیز بریالہ کا کہ نبات ہندی
اور مشہور ہے اور سعوط کرنا اُسکا اور اگر بریالہ تازہ نہ
پتے سوکھے اُسکے گھس کر سعوط کرین کہ ناک کی جڑ مین اور
دماغ مین پہونچے اور سرطان نہری کو اور سونٹھ کو ساتھ دودھ
گدھی کے یا عورت کے کھلاوین اور لکھا ہے کہ دونو کو پانی
مین گھس کر بطور سرمے کے آنکھ مین لگاوے سانپ کے
زہر سے محفوظ رہتا ہے لیکن چاہیے کہ بہت تھوڑا ہو اسواسطے
کہ آنکھ کو نہایت مضرت کرتا ہے اور جس شخص نے کہ پتا افعی کا
کھایا ہو اور اُسکو غشی پے درپے عارض ہو تدبیر اُسکی کرنا
ذکر نا میٹھے کے پانی سے اور جوشاندہ ادویہ مذکورہ
اور روغن تل تازہ اور مسکہ سے ساتھ پانی گرم کے یا ساتھ
دودھ گائے یا بکری کے یا تریاق فاروق اور مثرودیطوس
اور دواء المسک اور فادزہر اچھا اور مانند انکے اور پتیا پانی
گوشتون لطیف کا مانند شوربے مرغ جوان فربہ اور سرطان نہری
کے ساتھ مشک خالص کے اور دودھ بکری یا گدھی یا عورتون کے

افلنجہ ۔ بفتح اول اور سکون فا اور فتحہ لام اور سکون نون اور فتحہ جیم اور ہا کے ہندی مین پل برنگ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک بیج ہی مشابہ خردل کی اور تند اور مختلف بوے سیب کے اور ساتھ عطریت کے ہے اور نہایت تلخ مزہ اُسکا کڑوا اور دواؤن خوشبو مین داخل کیا جاتا ہے اور معجونون وغیرہ مین بھی نبات اُسکی بقدر ایک گز کے پتے اُسکے مانند پتے بادام کے پھول اُسکا سفید بیج اسکا غلاف مین مانند بیج اجوائن کے منبت اُسکا بلاد ہند مین اور افلنجہ زرد اور سیاہ برا ہے اور بعض لوگ کہتے ہین کہ افلنجہ تخم چھوٹا کبابہ کا ہے اور بعضے کہتے ہین کہ قرنفل بستانی ہے لیکن یہ دونون قول ذی اصل ہین (طبیعت اسکی) گرم پہلے درجہ مین اور خشک اور ساتھ قوت قابضہ کے (افعال اور خواص اُسکے) مقوی دل اور دماغ اور جگر اور معدہ اور مفتح سدہ دماغی اور محلل ریاح اور مشتہی طعام اور مفتح سُدہ احشا اور مسخن معدہ اور ڈکار لانے والا اور دافع اور مقادم سب زہرون کے خصوصاً بچھو اور رتیلا کے طلا ساتھ روغن زیتون کے اُسی وقت رفع کرتا ہے درد کو بچھو کے کاٹنے سے ہوتا ہے مقسوع اور مکرب اور موشر خناق ہے مصلح اُسکا روغن زیتون ہے مقدار شربت دو مثقال تک

افنیقون ۔ بفتح اول اور سکون فا اور کسرہ نون اور سکون یاے تحتانیہ اور ضمہ قاف اور سکون واو اور نون کے لغت یونانی ہے (ماہیت اُسکی) نبات ہے مانند افنقطیس کے مگر بو مین کہ وہ بو اترج کی نہین رکھتی اور گیہون کے کھیت مین جمتی ہے (طبیعت اُسکی) نہایت سرد اور مخدر ہے (افعال اور خواص اور منافع اُسکے) خارج سے بیج طلا کرن رادعہ کے مستعمل ہے پینا اُسکا جائز نہین ہے۔

افنقطیس ۔ بفتح اول وکسرہ فا اور سکون یاے تحتانیہ اور فتحہ قاف اور کسرہ طاے حطی اور سین حطی کے لغت یونانی ہے بمعنی محلل کے (ماہیت اُسکی) نبات ہے ربیعی ایک گز کم ساق اسکی پتلی اور بھری ہوئی شاخون سے پھول اسکا بشکل [illegible] اور مائل سفیدی کے ہے اُسکے جوڑ مشابہ پتی تلسی کی تخم

دندانے مخفی کے اور رونگٹے دار رونگٹے سفید مانند پتی کاسنی کبیر کے اور تھوڑی لانبے اور ساق اُسکے پتون کی پتلی بیج اسکے مشابہ بیج شلجم کے اور بڑی اس سے ہے اور مشابہ بیج مولی کے غلاف مین مانند غلاف بیج مولی کے اور سیاہ اور خاکستری رنگ جڑ اُسکی ذی ریشہ اور نرم ساتھ عطریت کے ہے اور وسط ساق سے تین یا چار شعبہ مشابہ پتلی اُنگلیون کے موافق لنبائی ایک انگلی جمع ہوے طرف اوپر کے اور بو اسکی گھاس کی مشابہ بوی ترنج کی منبت اُسکا کنارے دریاؤن کا اور جگہ نیچے پانی کی اور جہان پانی جاتا ہے اور رہتا ہے اور کھیت جو اور مسور اور چنے کے مصر مین اور کنارے دریاے شام کے بہت ہوتا ہے سفید مصر مین اُسکو شلجم کہتے ہین بہتر ان کا انگلین ہے اور تخم شلجم سے اُسکو مغشوش کرتے ہین اور فرق یہ ہے کہ یہ بڑا ہوتا ہے (طبیعت اسکی) دوسرے درجہ مین گرم اور خشک ساتھ تھوڑی تیزی کے گرمی اسکی زیادہ ہے خشکی سے (افعال اور خواص اُسکے) پتے اور بیج اور تمام اجزا اسکے واسطے درد جگر اور ورم بارد غلیظ جگر کے اور تفتیح سدہ جگر کے اور سدہ طحال کے اور تحلیل اورام اور اخلاط غلیظ اور ریاح اور نفخہ طحال اور احشا اور صلابات تمام اعضا کے اور درد پاؤن کے اور دفع کرنے سب زہر قتال کی شرباً اور ضماداً نافع ہے اور چاہیے کہ تین دن ساتھ شراب حلو کے یعنی شیرین کے استعمال کرین اور عصارہ اُسکی جڑ کا بیج سب امراض مذکورہ کے نافع ہے اور قوی تر اور چاہیے کہ فصل بہار مین عصارہ اُسکا لیوین اسواسطے کہ بعد اس فصل کے رطوبت اُسمین نہین رہتی مقدار شربت دو مثقال تک اور اوراق کے بیج کا آدھا مثقال روغن اُسکا افعال مین مانند اُسکے ہے اور اُسکا نام زیت الشلجم بھی ہے

افیمیدون ۔ بفتح ہمزہ اور کسرہ فا اور سکون یاے تحتانیہ اور کسرہ میم اور سکون یاے تحتانیہ اور ضمہ دال و سکون واو اور نون کے لغت یونانی ہے اور اُسکو فافیوس کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہے درمیان درخت اور گھاس کے اور ایک ہی شاخ اسکی ہوتی ہے پتے اُسکے دس بارہ عدد سے زیادہ نہین ہوتے پھول اور پھل نہین رکھتی ریشے اُسکے پتلے

اور سیاہ اور تند اور بدمزہ (طبیعت اُسکی) سرد اور تر (افعال اور خواص اُسکے) ضماد اُسکا منع کرتا ہے پستان کو بڑی ہونے سے خصوصاً روغن زیتون کے ساتھ یعنی جو زیتون سے بنایا گیا ہو اور پینا اُسکا مانع ہے عورت اور مرد کو توالد اور تناسل سے مقدار شربت پتون اور جڑ واسطے قطع توالد کے تین مثقال ساتھ شراب کے۔

افیوس ۔ بفتح اول اور سکون فا اور ضمہ یاے تحتانیہ اور سکون واو اور سین مہملہ کے لغت یونانی ہے اُسکو بعضے فافیوس الحدقی بھی کہتے ہین اسلیے کہ وہ مشابہ حدقی کے ہے اور لوگ اُسکو خالانس اور فجل بری کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہے درمیان درخت اور گھاس کے تہہ بلند نہین ہوتی ساق اُسکی رونگٹے دار پتلی اور تین عدد سے زیادہ نہین ہوتی اور مشابہ لڑکی اذخر کے پتے اسکے مانند پتے تلسی کے اور بہت سبز پھل مانند چھوٹی کھیری کی صنوبری شکل اور کالا ہوتا ہے (طبیعت اُسکی) دوسرے درجہ مین گرم اور خشک اور لذاع ہے جالینوس نے سرد دوسرے درجہ مین مجفف پہلے درجہ مین اور اُسکے پھل کو گرم اور قابض اول پہلے درجے مین مجفف دوسرے درجے مین کہا ہے (افعال اور خواص اُسکے) پینا اُسکے جانب اعلی کو مقئی اور جانب اسفل کو مسہل ہے اور پینا اُسکو مقئی اور مسہل بلغم اور صفرا ہے اور جمنے بالون کو منع کرتا ہے اور پر عانہ لڑکون کے ایک مدت اگر عانہ پر ملین پھل اُسکا یرقان کو مفید ہے دمعہ اسکا مقئی اور مسہل ہے مقدار شربت اُسکے جرم تین قیراط اور اُسکی رطوبت کہ اُسکے پھل مین ہے واسطے تحلیل صلابات کے نافع ہے اور کہا گیا ہے کہ سفیدی آنکھ کو جلا کرتی ہے اور مسہل اور مقئی ہے اور کیفیت نکالنے اُسکے دمعہ کی یون ہے اور مقئی ہے اور کیفیت نکلنے اُسکے دمعہ کی یون ہے کہ اُسکو کوٹین اور نچوڑین اور اسکے دمعہ کو لیوین اور ایک باسن مین رکھ کر پانی اُوپر ڈالین اور ایک پہر سے ہلا دین تو پانی بالکل علیحدہ ہو جاوے پس خشک کرکے استعمال کرین۔

افیون ۔ بفتح ہمزہ اور سکون فا اور ضمہ یاے تحتانیہ اور سکون

واو اور نون کے معرب ایون یونانی کا ہے معنی اُسکے سبت
ہین یعنی خواب عرق لانیوالی عربی مین لبن الخشخاش اور رقد
اور بربری مین تریاق اور سریانی وعیانیون اور تعقیل معنی
مارنے والے اعضا کے اور فارسی مین تریاک کہتے ہین اور بعض
لوگ کہتے ہین کہ رستم نے وہ تریاک واسطے سہراب کے کیکاوس
بادشاہ سے طلب کیا تھا یہی افیون تھی اسواسطے کہ بیچ اوجاع
شدیدہ کے کوئی اور دواے افیون کی مسکن اور حائل درمیان
مرض اور موت کے نہین ہے اور ہر چند اسمین سمیت قوی ہے اور دوا
سمی شدید الغائلہ ہے اطبا باحتیاط ایسے منافع کی اسکے استعمال
کرنے مین محتاج ہوے ہین اور کوئی تدبیر اور چارہ نہین جانتے
لہذا اسکو ترکیب دیا ساتھ مصلحات کے مانند زعفران اور جندبیدستر
اور مشک کے (ماہیت اُسکی) جان تو کہ افیون کو بسبیل
اشتراک کے تین چیز پر اطلاق کرتے ہین اول خشخاش پر
مطلقاً خواہ خشخاش سفید ہو خواہ سیاہ اور اہل مشرق
اور اہل مغرب اسی بات پر متفق ہین دوسرا اوپر یہی خشخاش
سیاہ کے اور یہ نزدیک قدماے طبیبون کے ہے اسواسطے کہ
اُس زمانہ مین خشخاش سفید مزروع نہین ہوتا تھا خشخاش سیاہ
صحرائی سے دودھ لیتے تھے اور بستانی خشخاش بہت کم تھا
مگر مصر شام کیلئے بیچ اُس موضع کے کہ وہ اسیوط مشہور ہے وہان سے
اطراف مین لیجاتے تھے تیسرے اوپر عصارۂ خشخاش سیاہ
کے کہ دھوپ مین خشک کیا ہو جیسا کہ دیسقوریدوس اور شیخ
رئیس نے فرمایا ہے اور کاہو صحرائی سے بھی افیون بناتے
ہین اور یہ بھی مخدر ہے لیکن عمل مین ضعیف اور شقاق کو اور نہان
سے بھی بدستور خشخاش کے دودھ کو لیتے ہین اور یہ بہت کم لیکن
عمل مین بہت قوی ہے اور طریق اُسکے بنانے کا یون ہے کہ جو کہ
پھول خشخاش کے گر جاوین اور کوزہ یعنی بونڈی اُسکی
بڑی ہوگئی اور دانے اُسکے پختہ ہوگئے اور قریب اوسکے پہونچے
کہ رطوبت اور طراوت اُسکی کم ہووے اور سوکھنے کے چلے تو کنارے
ظاہر اُسکے آخر مین تین چار جگہ کو نچتے ہین لیکن لنبائی مین
تو گہرا نہووے کہ اندر تک پہونچے اسیطرح رات بھر رہنے
دیتے ہین تو دودھ اور رطوبت کہ اُسکے اندر ہوتی ہے نکل کر

قریب ظاہر کے جہان کو نچا گیا ہے اکثر بسبب سردی ہوا کے
فی الجملہ بستگی ہے اور انعقاد حاصل کرتی ہے پس صبح کو جلدی سے
کہ ابھی آفتاب خوب نہین نکلا ہے اور ہوا گرم نہوئی ہے اُس رطوبت
کو انگلیون سے اُٹھاتے ہین اور اوپر کنارے سیپی کے یا پیالہ
چینی کے یا شیشے کے جمع کرتے ہین اور تھوڑی دیر ٹھہر کے پھر
تو جو کچھ پھر ان زخمون سے نکلے لے لیتے ہین اور اسی طرح
دوسرے دن اور کبھی دوسرے مرتبہ کو نچتے ہین اور دودھ اُسکا
لیتے ہین اور بعضے لوگ اُس دودھ کو سیپی سے یا چھری کی پیٹھ
سے اُٹھاتے ہین اور جمع کرتے ہین لیکن لینا اور اُٹھانا
انگلی سے بہتر ہے اسواسطے کہ اُس صورت مین البتہ کچھ پوست
رقیق اور اجزاے کثیف خشخاش کے دودھ مین مل جاتے ہین
اور بعد بالکل لے لینے دودھ کے اوپر پتھر کے دودھ کو پھیلا کر
ہاتھ سے ملتے ہین یا پیٹتے ہین تو کچھ رطوبت اُسکی تحلیل ہو کر
غلیظ ہو جاوے اقراص یا بتیان یا قلمین بناتے ہین اور
طریق بنانے عصارے کا یون ہے کہ سر خشخاش کا اور پوست
اور اوراق اُسکے کوٹ کر پانی اسکا نچوڑ کرکے لیتے ہین اور
دھوپ مین رکھ دیتے ہین تو غلیظ ہو جاوے اور بدستور اوپر پتھر
پتھر کے پیٹتے ہین اور ہاتھ سے ملتے ہین اور قرص بناتے ہین
اور اس افیون کو مشقونیون کہتے ہین بہتر افیون وہ ہے کہ خشخاش
سیاہ سے بنائی ہو بعد اُسکے خشخاش سفید سے اور شقائق النعمان
کی ایک اعتبار سے بہتر اور قوی تر ہے سب قسمون سے اور جو
افیون عصارہ سے بنائی ہو زبون ہے اور جو کاہو صحرائی سے
بنائی ہو نہایت زبون ہے اور نشانی اچھی ہونی افیون کی
یہ ہے کہ بو اُسکی تند اور تیز اور مزہ کڑوا اور قبوضت اور
چکنی ہو اور پانی مین گھل جاوے اور اجزاے گھلے ہوے
اسکے متشابہ اور مساوی ہون اور ذرد اُسمین نہو اور جو صاف
کرین ثقل نرہے اور اُسکے سونگھنے سے نیند آوے اور جو ایک
ٹکڑا اسکا توڑین رنگ اُسکا سفید مائل بسرخی اور سنگین ہو اور جو
دھوپ مین رکھین نرم اور پگھل جاوے جو آگ مین ڈالین
یا نزدیک چراغ کے رکھین جلد جلنے لگے اور کچھ باقی نرہے شعلہ
اُسکا صاف ہو کدر اور تاریک نہو اور جب بجھا دین بو اسکی

تند اور قوی ہو اور جو مغشوش ہوتی ہے مخالف ان اوصاف
کے ہوتی ہے اور یا مامیثا سے یا عصارہ خس بری سے
مغشوش کرتے ہین اور مسور اور صبر بھی داخل کرتے ہین
نشانی ہر ایک کے مزے اور بو سے اور حل کرنے سے پانی
مین معلوم ہوتی ہے (طبیعت اُسکی) جان تو کہ بیچ
مزاج افیون کے اختلاف بہت ہوا ہے بالکل اطباے
یونان کے اُسکو سرد اور خشک اور سردی اُسکی نہایت
مرتبے مین زیادہ جانتے ہین یعنے چوتھے درجہ مین پھر
اُسمین بھی اختلاف ہوا ہے بعضے اول مرتبہ چوتھے درجے
مین اور بعضے اوسط مرتبے اُسی درجے مین جانتے ہین اور
یہی حال ہے اُسکی یبوست مین اور بعضون نے کہا ہے کہ وہ
یابس ہے تیسرے درجے مین اور بعضون نے کہا ہے کہ یبوست
اُسکی قوی ہے اور سب اطباے ہند کے اسکو گرم اور خشک
کہتے ہین اور اطباے فارس کے کہ تابع یونانیون کے ہین اکثر
اُنمین سے اُسکو سرد جانتے ہین اور بعضے گرم اور جو فیصل
درمیان اطبا کے مشہور ہے یعنی بنائی ہوئی خشخاش سیاہ
بری سے وہ بارد یابس ہے چوتھے درجے مین اور بنائی ہوئی
خشخاش سیاہ بستانی سے بارد یابس ہے اول تیسرے درجہ مین
اور بنائی ہوئی کورے شقائق النعمان سے اکثر اُسکو
گرم جانتے ہین اور بعضے سرد اور عقیدہ مولف کا یہ ہے کہ
افیون باوجود برودت کے مرکب القوی ہے یعنی اسمین
دو جزو ہین ایک بڑا جزو حار لطیف ہوائی اور دوسرا جزو بارد
کثیف ارضی لیکن یہ جزو سرد غالب ہے اور تلخی مزے کی
اور حدت رائحہ کی اور جلنا اُسکا جلد آگ سے اور صادر ہونا
افعال حرارت کا اُس سے بدن مین بعد وارد ہونے اُسکے
اور بعد فعل اور انفعال کے بسبب جزو حار کے ہے لیکن جو وہ
جزو بہت لطیف اور قلیل ہے جلد تحلیل ہو جاتا ہے اور افعال
برودت کے کہ بسبب جزو کثیف ارضی کے ہین اور وہ جزو
بہت ہی باقی رہتے ہین اسی سبب سے اوائل وقت استعمال
مین اور درد اُسکے بدن مین ظاہراً اور باطناً شرباً اور
ضماداً اور طلاءً بسبب تخدیر اور بند کرنے مسام کے اور اجتماع

حرارت کے باطن مین تو قوتون کو اُٹھاتی ہی اور بدن کو
گرم کرتی ہی اور بھوک کو زیادہ کرتی ہی اور رفتہ رفتہ
بالعکس یعنی بدن کو ضعیف اور لاغر اور لاغر اور رنگ منھ کو
زرد اور بے رونق کرتی ہی بسبب جذبیت اور دافع اور امانت
حرارت غریزی اور قوی اور ارواح کے دافعال اور
خواص اسکے مخدر اور قابض اور مسدد اور منوم اور محلل ورمون
اوجاع اور مانع تعفن اور فساد اخلاط ہی اور حافظ ادویہ اور
اور تراکیب ہی اور واسطے اکثر امراض سرد اور اعضا اور
نزلات کے اور امراض آنکھ اور کان اور کھانسی اور ربو اور
ضیق النفس کے کہ حرارت سے ہو اور واسطے تپہائے مزمنہ کے
قدیمہ اور نائبہ کے نافع ہی اور بیچ تسکین اوجاع کے اور
منع کرنے تعفن اخلاط کے اور تحلیل روح حیوانی اور منع
اسہال اور سحج اور قرحہ امعا کے کوئی دوا نہین ہی جو بیچ
سفوفون کے اور وقت تکلیف اور زخم اور ہم اور اغذدہ اور
ضعف دل اور گرسنگی کے اور نہ پانی پینے کے ایام قحط مین
اور جاڑے شدید کے اور ایام روزے مین اور وقت اُکھاڑنے
دانتون کے اور سوزش پیشاب کے اور تیزی منی کے اور سرعت
انزال کے اور شدت قوت باہ کے اور درد قولنج کی تھوڑی
اُس سے کھا دین مفید اور سودمند ہی بسبب افعال مذکورہ کے
اور خاصیت کے امراض الراس طلا کرنا تھوڑی افیون
ساتھ اُسکے مصلح کے ایلیے یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے اوپر
پیشانی کے اور شقیقہ کے واسطے صداع حار کے اور کھلانا
مقدار ثمن درم کے اور بتدریج ربع درم تک ساتھ ماء الشعیر کے
صاحب قرانیطس کو نفع کرتا ہی اور واسطے صاحب سرسام صفراوی
اور صبار اور تقرب ار جنون کے اگرچہ ملنے سے اوپر پیشانی
اور شقیقہ اور ناک کے موجب تنویم کا ہوتا ہی اگر کوئی مریض
قوی مین مضائقہ نہین ورنہ نہایت پرہیز کرنا چاہیے اُسکے
استعمال سے اسی طرح سونگھنا اسکا ساتھ تھوڑی زعفران
حل کردہ کے لخلخہ منومہ مین اور کھلانا مقدار ایک قیراط کے
اور کمتر اُس سے صاحب سہر مفرط کو واسطے تنویم کے مفید ہی اور
بھی درد تسکین دیتا ہی بیچ جس عضو کے کہ ہو اور اسی طرح

سونگھنا اور ملنا اُسکو اوپر پیشانی کے یا ساتھ ماء الشعیر کے
کھانا یا رکھنا بتی کا اُسمین آلودہ کرکے مقعد مین مفید ہی اور
بھی تسکین افکار ردیہ کا ہی کہ صاحب خطرت کو عارض ہوتی ہین
استعمال کرنا ایک مقدار قلیل اُس سے ساتھ فلونیا کے خواہ
کھاوے خواہ سونگھے خصوصاً اسوقت ساتھ تھوڑی زعفران کے
بیچ روغن گل کے حل کیا ہو اور کھانا آدھا درم افیون کا ساتھ
ماء الشعیر کے نزدیک قوی ہونے اختلاط عقل کے اور غلبہ
حرارت کے نافع ہی صاحب داء الکلب اور مانیا کو خواب لاتا ہی اور
اور سعوط کرنا تھوڑی افیون کا ساتھ تھوڑی زعفران کے واسطے
زکام اور نزلہ کے بیچ انتہاے بیماری کے مفید ہی اور بعضے نے
ساتھ سونٹھ کے کہا ہی اور بیچ اصلاح ضرر افیون کے دماغ کو
کوئی چیز مانند زعفران اور جدوار اور مشک کے نہین ہی امراض
العین ملنا افیون کا ساتھ اُسکے مصلح کے یعنی زعفران کے
یا ساتھ ملبندی کے آور شافے اور ضماد اور طلا افیونہ کا
استعمال کرنا اوپر گرد آنکھ جب صاحب رمد اور اوجاع آنکھ کے نہایت
حالت مین نافع ہی اسی طرح ساتھ تھوڑی زعفران اور دودھ
لڑکیون کے امراض الاذن ٹپکانا اور تھوڑی افیون
روغن بادام تلخ مین یا روغن خلوق کہ روغن زعفران ہے
واسطے تسکین درد کان کے اور اسی طرح افیون کو ساتھ مقدار
دو حبہ جندبیدستر کے دودھ لڑکیون مین یا روغن بادام تلخ اور
مر اور زعفران مین گھول کر لگانا واسطے درد کان کے نافع ہی
اور استعمال کرنا اسکی راکھ کا ساتھ جندبیدستر کے واسطے اوجاع
کان کے اور اُسکے قرحہ کے نافع ہی اور قطور اسکا ساتھ بزر البنج
سفید کے کہ مقدار مین برابر ہون بقدر ایک عدسہ کے روغن
بنفشہ مین گھول کر واسطے تسکین اوجاع کے کہ حرارت سے
کان مین پیدا ہون اور ایک قیراط اُسکا دودھ تازی مین
گھول کر نیم گرم واسطے شور کان کے کہ ساتھ ضربان کے ہو نافع ہی تسکین
استعمال قطورات افیونیہ کا کان مین اسوقت چاہیے کرنا
کہ بسبب شدت درد کے خوف تشنج اور اختلاط عقل اور غشی کا
ہو اور باوجود اسکے مداومت نہین چاہیے کرنا اس سبب سے
کہ اُس سے ثقل سمع ہوتا ہی اور سوا ان حالات کے بطرح

اولی استعمال کرنا نہ چاہیے اور ضماد اسکا واسطے تخفیف
قروح اور ورم حار کے اور ساتھ زردی انڈے کے اور
زعفران کے واسطے حمرہ کے کہ اُسکو سرخ بادہ کہتے ہین
اور واسطے جراحات کے اور ساتھ دودھ لڑکیون کے اور
زعفران کے واسطے نقرس حار کے اور تتی اُسکی ساتھ مرکی اور
زعفران کے کہ برابر ہون واسطے زحیر کے مجرب ہی اور ساتھ موم روغن گل کے
واسطے حکہ اور جرب کے نافع ہی اور بیچ معاجین اور ادویہ
مرکبہ کے ڈالنا افیون کا حافظ قوت اُن دوائون کا ہوتا ہے
قواے ظاہریہ اور باطنیہ اور حس اور ادراک اور ارواح کو
مضر ہی اور محدث کزاز اور دق شخوخت اور لاغری بدن
اور زردی رخسار اور تقلیل فہم اور فکر اور کج خلقی کی ہی اور
موجب محزون اور مغموم ہونے کا اکثر اوقات مین باعث
ڈرنے کا تھوڑی چیز اور موجب ضعف دل اور جگر اور
سامعہ اور شامہ اور ذائقہ کا اور موجب ضعف قوت باصرہ کا
معدہ اور گردہ اور مثانہ اور باہ کی ہی اور نفخ اور قولنج اور
عسر البول وغیرہ کو پیدا کرتی ہی بسبب مضرت کے ان افعال کو
کرتی ہی مصلح اُسکے جندبیدستر اور زعفران اور دارچینی اور
فرفیون اور سونٹھ اور جدوار اور فلفل ہین مقدار شربت
اُسکا ایک عدس سے چار قیراط تک اور زیادہ ایک دانگ سے
ممنوع ہی اور دو درم قاتل ہی بدل اُسکے تین حصے اُسکے
بزر البنج اور ہموزن اُسکے تخم تفاح یا پوست اُسکی جڑ کا
عصارہ اُسکا اور بیچ حبس الدم کی طباشیر اور طین مختوم اور کاہو
اور کہربا ہی اور بعض لوگ بدل اُسکا ہموزن اُسکے تودری سفید
کہتے ہین مدت عمر اور بقا کی اُسکے قوت کی مانند سقمونیا کے
پچاس برس کہا ہی اور چاہیے کہ اُسکو محفوظ رکھین بیچ
کیفیات غالبہ اربعہ یعنی حرارت اور برودت اور رطوبت اور
اور یبوست کے اور گرد اور غبار سے اور آمیزش اشیای غیر سے
کہ اُسکی صورت نوعیہ سے متغیر نکرین اور ضعیف اور فاسد نکرین
اور جو شخص کہ زیادہ اُسکی مقدار شربت سے کھاوے اُسکو
حذر اور افسردگی اخلاط اور ارواح اور فواق اور حکہ کی لہر
اور پراگندگی حواس اور تنگی نفس اور گرفتگی زبان اور رعشہ

اور خارش ہون اور گزاز اور عرق سرد اور گھس جانا آنکھو
اور آنا بوے افیون منھ سے اور دم سی عارض ہوتا ہی
پس ناخن سیاہ ہو جاتے ہین بعد اُسکے ہلاک ہوتا ہی تدبیر اور
دوا اُسکی قی کرانا ہی ساتھ شبت اور مولی اور شہد اور نمک سے
اور حقنہ کرنا حقنے حادہ سے اور پینا اُس شراب کا کہ جسمین
دارچینی اور عاقر قرحا اور خربق سفید ترپیس کر حل کیا ہو اور
گرم کرنا سر کو تکمید سے اور عطسہ لانا اور درمیان پانی گرم کے
ٹھلانا اور کھلانا تریاق فاروق اور سخبہ غیا اور تریاق اربعہ
اور تریاق اسطین اور شرود لطیوس اور دفع زہر فائق ہی اور
مقدار ایک بندق کے جندبیدستر اور مشک اور فلفل اور
حلتیت اور جدوار مجرب ہے اور دارچینی اور ایہل کو پیسکر ساتھ
ساتھ شہد کے کھلانا اور اگر تھوڑا افیون اور زعفران بھی
اضافہ کرین اچھا ہی اور کھلانا روغن گاو اور پانی گرم اور
بورہ اور نمک کا یا دودھ تازہ ساتھ بار جیل دریائی کو اور
مکرر قی کرانا اور بعد اُسکے شہد اور چیزین چکنی اور میٹھی اور
حریرے چکنے اور میٹھے کھلانا اور سونگھنا مشک اور جندبیدستر
اور زعفران کو اور کھلانا آپسمین ملاکر اور کھانا کھانے
چکنے اور میٹھے اور شیر برنج اور لہسن اور اکھرو بھی موثر ہی اور
کھلانا جندبیدستر کا اُس مقدار کہ افیون کھائی ہو اور پینا
سکنجبین کا ساتھ افسنتین کے اور نسوفی دینا موثر ہی اور اگر بعد کھانے
افیون کے روغن تلخ سرسون کا کھایا ہی لوگون نے کہا ہی کہ
معالجہ پذیر نہین ہی اور ترشیان اور سرکہ اور دہی اوپر افیون کے
نہایت مضر ہی اور باعث پیدا ہونے قولنج شدید کا ہی اور اگر
حاجت حقنے کی ہو تو حقنے مناسبہ کرنا چاہیے اور بعد فراغت
کے حقنے سے شراب افسنتین ساعت بساعت دینا اور بیج برنج
اور شوکران کے حاجت تحقیق کی بہت ہوتی ہی افیون نے اور
بیان افیون کا اور طریق بنانے کا اور منافع اور مضار اور ترکیب
افیون بیانھ تفصیل اور ضبط کے قرابادین مین مذکور ہی

فصل الالف مع القاف

اقاقیا — بفتح ہمزہ اور قاف اور الف اور کسر قاف ثانی
اور فتحہ یاے تحتانیہ اور الف کے لغت یونانی مین عصارہ
قرظ کا ہی اور قرظ پھل سنط کا ہی کہ اس سی صمغ عربی حاصل
ہوتا ہی ہندی مین کیکر اور اُسکے پھل کو کیکر کا رس اور سنگی
مین اکاکیا کہتے ہین (ماہیت اُسکی) صحیح ترین اقوال مین
عصارہ ایک نوع ام غیلان کی ہی کہ اُسکو قرظ کہتے ہین جو اقاقیا
کہ قبل پکنے کے کوٹ کر بناتے ہین قبل سوکھنے کے سرخ یا قوتی
رنگ اور بعد سوکھنے کے سبز مائل بسرخی اور سیاہی ہوتی ہی
اور جو اقاقیا کہ بعد پکنے کے بناتے ہین سیاہ ہوتی ہی مختار اور
مستعمل نوع پہلی ہی کہ طیب الرائحہ سبز مائل بسیاہی چکنی اور
سخت ہووے (طبیعت غیر مغسول کی سرد پہلے درجے
مین اور خشک اول تیسرے درجے مین ہی اور طبیعت
مغسول کی سرد اور خشک دوسرے درجے مین (افعال
اور خواص اُسکے) مجفف اور رادع اور قابض اور قاطع نزف الدم
اور مقوی معدہ اور کبد اور حابس نزلات حارہ اور اسہال
دموی اور واسطے استرخاے مقعدہ اور رحم کے شربا اور طلاً نافع
ہی طلا اُسکا مسکن درد حار اور مقوی بصر اور ملطف رطوبات اور
زائل کرنے والا سرخی آنکھ کا ہی اور اندر یہ طفرہ مین داخل
کیجاتی ہی اور طلا اُسکا اوپر اورام حارہ کے محلل اور مانع
گرنے مواد کا طرف ان اورام کے اور واسطے داحس اور
شقاق کے کہ سردی سی پیدا ہوئی ہون یعنی بوائی کے اور واسطے
مفاصل کے اور نکل آنے ناف لڑکون کے اور مقعدہ کے نافع ہے
اور طلا کرنا اُسکا اوپر بالون کے سیاہ کرنے والا ہی اور طلا
کرنا ساتھ تخم مورد کے اور گلسرخ کے واسطے قطع ادرار عرق
اور بدبوے پسینہ کے اوپر بدن اور رخسار دق کے باعث اچھے کرنے
رنگ کا اور ساتھ سفیدی انڈے کے واسطے سوختگی آگ کے
نافع ہی اور چھالے پڑنے کو منع کرتا ہی اور برشتور ساتھ موم روغن کے
کے واسطے سوختگی آگ کے اور داحس کے مفید ہی اور ذرور اُسکا
واسطے قطع نزف الدم کے جس عضو سے کہ ہو نافع ہی اور جو پانی
مین جوش کرین اور اوپر مفاصل مسترخیہ کے ڈالین نافع ہی اور
اور گرنے مواد کو مانع ہی اور حقنہ کرنا اُس سے سحج اور اختلاف الدم
کو منع کرتا ہی اور مقوی امعا کا ہی اور رحم مین باعث نشف
رطوبات مسترخیہ کا ہی اور حمول اور فرزجہ اُسکا مانع نزف الدم
اور خروج مقعد اور رحم اور استرخا اور سیلان رحم سی نفع دو
اُسکا واسطے نکل آنے حدقے کے اور ورم حار کے اور
سرخ باد کے اور ورم مقعد اور رحم کے اور اوپر پیدا ضعیف
کی باعث تقویت کبد کا ہی اور جو پانی مین گھول کر اور سر کو
اُس سے دھووین بال کو سیاہ کرے اور بالون کے گرنے کو
منع کرے اور ساتھ لادن اور روغن گل کے واسطے قطع
اسہال لڑکون کے مجرب ہی مورث سدہ ہی مصلح اُسکا
روغن بادام ہی مقدار شربت اُسکا ایکدرم تک بدل اُسکا
ہموزن اُسکے عدس اور صندل ہی اور کہتے ہین کہ رسوت ہے
اور یہ قول مناسب معلوم ہوتا ہی اور دستور اُسکے بنانے کا
یہ ہی کہ پھل اُسکے درخت کا وقت پکنے کے لیکر کوٹین اور
صاف کرکے آگ ملائم پر پکاوین یہانتک کہ گاڑھا ہو بعد اُسکے
اُسکے قالبون مین ڈالین اور رہنے دیوین تو خشک ہو اور
اکثر لوگ پانی اُسکے پتون کا بھی داخل کرتے ہین اور کہتے
ہین کہ اگر دھوپ مین پکاوین تو بہتر ہی اور طریق اُسکے غسل کا
یہ ہی کہ ساتھ پانی کے پیسین جسقدر پانی پر ٹھہرے اُٹھا کر
قرص بناوین اور خشک کرکر استعمال کرین اور چاہیے تو
اقاقیا مرکب ہی دو جوہر سی ایک جوہر لطیف حار لذاع
اور غالب دوسرا جوہر کثیف ارضی قابض مسدد جو اُسکے
غسل کرنے مین جوہر لطیف کہ صاحب افعال ہی زائل ہو جاتا ہی
اور جوہر کثیف ارضی رہجاتا ہی لہذا بعضے مواضع مین استعمال
غیر مغسول کا مانند اورام کے اور بعض جگہ استعمال مغسول کا
مانند امراض آنکھ کے چاہیے۔

اقحوان — بضمہ ہمزہ اور سکون قاف اور ضمہ حاے مہملہ
اور فتحہ واو اور الف اور نون کے لغت عربی ہی اور [illegible]
بھی کہتے ہین اور فارسی مین بابونہ گاو اور بابونہ گاو چشم
اور یونانی مین اوبیانس اور ادبانیس اور عبرانی مین
فیقالیقا اور سریانی مین فشا اور بھی فرابیون اور کرکیش
اور کرکاش کہتے ہین اور نزدیک بعضون کے گاو چشم
اقحوان کا ہی (ماہیت اُسکی) دو قسم ہوتا ہی صغیر اور کبیر
صغیر کو یونانی مین خلیمن اور فارسی مین بہار کہتے ہین

اور یہ بھی دو نوع ہی بری اور بستانی کی شاخیں پتلی
اور پتّے اسکے مشابہ پتّے دھنیا کے اور سونف کے ہیں پھول اسکا
زرد اور گول اور کنارہ ہی اُسکے پتّے چھوٹے سفید بابونہ کی پھول
سے بڑے اور تیز بو بہت تھوڑی سی تلخی کے منبت بری کا کوہستان
اور میدان اور اقحوان ایک قسم بابونہ ہی اور بابونہ سے
مغشوش کرتے ہیں لیکن فرق یہ ہی کہ بابونہ بیج رکھتا ہے اور
اقحوان میں بیج نہیں ہوتے اور پھول بابونہ کا مجوف نہیں ہے
اور پھول اسکا مجوف ہے اور مستعمل زرد پھول اسکا ہی نہ سرخ اور
بہتر وہ ہی کہ پتّے اسکے سبز اور باہر سے پھول سفید رنگ اندر سے
زرد ہو ساتھ کڑوائی کے اور زیرانا اور نگرانا اسکا طبیعت اسکی
تیسرے درجے میں گرم اور دوسرے درجے میں خشک (افعال
اور خواص اسکے) مسخن قوی اور مفتح سدہ جگر اور افواہ عروق
کا اور ملطف اور محلل خون بستہ کا ہی کہ مثانے میں ہو اور محلل اورام
مقعدہ اور مدر بول اور عرق اور حیض اور مسقط جنین اور مفتت
حصاۃ ہی ساتھ قوت تریاقیت کے اور واسطے درد مثانہ اور ورم
سپرز اور استسقا اور عقر معدہ اور قولنج اور درد مثانہ اور نزول
پانی کے خصیتین میں نافع ہی اور ساتھ سکنجبین کے یا ساتھ نمک کے
مسہل سودا اور بلغم ہی اور بدستور ساتھ افتیمون کے اعضاء الراس
سونگھنا اقحوان تازے کا نیند لاتا ہی اور کثرت اور مداومت
اسکی سبات لاتی ہی نطول اسکا واسطے سر ٹھنڈے ہونے کے نافع ہی اس
طور سے کہ سر کو اقحوان اور جو مقشر اور بابونہ ہر ایک سے ایک
مقدار پانی شیرین میں بھگو دیں اور روغن اس پانی میں داخل کر کے
اور سر کے نطول کریں جب ابلاتا ہی انکو یعنی ضماد سر کو کہ ٹھنڈے
ہوں اور دوسرے نسخے میں بجائے شعیر کے صعتر آیا ہی اور اکلیل تمام
بھی داخل ہی اور جو اقحوان سودا اور بلغم کو استفراغ کرتا ہی تنقیہ
استفراغ اس سے بطریق مذکور کے واسطے مالیخولیا اور دوار اور صرع کے
نافع ہوتا ہی اور اسیطرح پینا ہر دن ایک مثقال اسکی جڑ ...
دو مثقال کھاتا ہی ساتھ جوشاندہ ... کے تیس دن تک
واسطے دور کرنے صرع کے اور اسیطرح پینا اسکے پھول کو
زرد دو درم ساتھ شراب کے ... واسطے
کے نافع ہی اور ... اسکے پھول کی واسطے دفع ... کے اور

سر سے اُسکے خشک ہے واسطے تقویت طبقات آنکھ کے اور دفع کرنے
تاریکی بصر کے اور اسکی صفائی کو اور واسطے نفع کرنے آنا نزول کے
اور دفع کرنے نزول الماء کے اور بعضوں نے اس دوا کو صفر آوی کہا
سی خاص کہا ہی اعضاء النفس والصدر والغذا والعروق اُسکا داروئی ربو
اور کھانسی اور نفث الدم کی اور پینا تین درم خشک اقحوان کا
ساتھ سکنجبین یا نمک کے واسطے ربو اور اسہال مرہ سودا اور
تحلیل اور تخفیف رطوبات کے کہ معدے کی طرف کھنچ آئی ہو اور
واسطے تحلیل خون منجمد معدے کے ہیں اور پینا ایک مثقال خشک اسکا
ساتھ سکنجبین کیواسطے ربو کے اور اٹھانی بھوک کے اور واسطے
خوشبو ہونے معدے کے اور پینا پانچ درم اسکے واسطے ادرار عرق کے
اور دفع کرنے قولنج کے نافع ہی اعضاء النفض پینا جوشاندہ اسکا
ساتھ ماء العسل کے مدر قوی ہی اور جو خون کہ معدے اور مثانے
میں بستہ ہوا اسکو تحلیل کرتا ہی اور درد کو تسکین کرتا ہی اور جو
اسکو ساتھ اسکے پھول کے تناول کریں تفتیت حصاۃ اور تفتیح
قولنج کرتا ہی اور فقاح اسکا ساتھ شراب کے واسطے ادرار بول اور
حیض اور اسقاط جنین کے اور نزول پانی کے خصیتین میں اور
بدستور حمول اسکا ادرار حیض بقوت تمام کرتا ہی اور محلل سختی رحم
اور مفتح سدہ کا ہی اور مفتح افواہ بواسیر کا ہی اور فرزجہ اسکا مدر
حیض اور سختی رحم ہی اور طلا اسکے پانی تازے کا اور خصیتین اور قضیب
اور چڈھے کیواسطے تقویت باہ اور جماع کے نہایت موثر ہی اور
ضماد اسکا اسطرح سے کہ اسکے پانی اور جوشاندے میں کپڑا ترکر کے
اُسپر رکھیں واسطے التوا عصب کے اور دفع کرنے زہر سمی جانور
کاٹنے والے کے اور ساتھ موم روغن کیواسطے ورم سخت کے
اور ضماد کرنا اس سے واسطے سرخ بادی اور اورام گرم اور سرد
انثیین کے اور واسطے بواسیر اور تقشر خشک پیشے کے اور قروح خبیثہ
اور زخم تفسیب کے اور ضماد اسکے پھول کا واسطے تحلیل اورام غلیظ
اور تفتیح سدون کے مفید ہی المضار کثرت اسکی مصدع ہی اور
ثقیل سر ہی مصلح اسکے گل نیلوفر اور سکنجبین ہیں اور مکرب معدہ
اور مضر ہی فم کو مصلح اسکا بنفشہ اور انیسون اور سکنجبین
مقدار شربت اسکا دو مثقال تک بدل اسکا اکلیل الملک
اور بابونہ ہی دو وزن اسکے اور نوع کبیر اسکا وہ ہی دو درجے

میں گرم اور پہلے درجے میں خشک اور افعال میں ضعیف
پہلے سے ہی ضماد اسکا ساتھ شراب کیواسطے اچھے ہونے رنگ
رخساروں کے اور تحلیل ورم سخت کے نافع ہی اور روغن اسکا
پھول اقحوان کو بیچ روغن زیتون یا روغن تل کے ڈالکر
چالیس دن دھوپ میں رکھیں لیکن ایک رطل پھول میں
چار رطل روغن ہو کان میں قطور کریں واسطے نفع کرنے درد
کان کے نافع ہی اور تر ہیں اُس سے واسطے لقوہ اور التوا
عصب اور ورم اسافل بدن اور مقعد اور سختی اور تفتیح مسامات
اور ادرار عرق اور نضج اورام اور اصلاح زخموں عفونی
کے شربا اور تنہا پینا مفید ہی اور قطور اسکا کان میں واسطے تسکین
درد کان کے اور استنشاق اور سعوط اسکا بعد استفراغ کے جب
ایارج سے واسطے سر کے کہ رطوبت بورقی سے پیدا ہوئی ہو اور
واسطے شقیقہ کے اور واسطے تنویم بڈھے لوگوں کی اسیطرح
تمریخ اور تغریق سر کو اس سے واسطے تقویہ کے نافع ہی اور بعضے
روغن کو ساتھ بعضے ادویہ گرم ملطف اور منضج کے باجتماع
اغراض کے مرکب کرتے ہیں۔

اقسون - بفتح ہمزہ اور سکون قاف اور ضمہ سین اور سکون
واو اور نون کے اور افسنتون بفتح ہمزہ اور سکون فا اور کسرہ
نون اور سکون یائے تحتانیہ اور ضمہ تائے مثلثہ اور سکون واو
اور نون کے بھی کہا گیا (ماہیت اسکی) ایک نبات ہے کہ پھول
اور پتّے اسکے مشابہ بادآورد کے ساق اسکی چھوٹی اور موٹی
اُس سے وقت تر ہونے کے مقشر کر کے کھاتی ہیں اور مزہ
مزہ کڑوا ہوتا مائل بہ تیزی پھول اسکا کانٹے دار اور
اطراف کے مانند سوئی کے بیج اسکا زرد اور گرم
جڑ کو چباتے ہیں اُس سے گرمی بہت ظاہر ہوتی ہی آخر گرمی
پیدا ہوتی ہی اور اکثر جگہ ملتی ہی (طبیعت اسکی) دوسرے
درجے میں گرم اور پہلے درجے میں خشک (افعال اور
خواص اسکے) بہت لطیف ہے مقدار تین درم اسکے
کزاز اور تشنج امتلائی اور اورام گردن اور شدخ عضل کے
شربا اور ضماداً مجرب کہا خصوصاً ساتھ شراب کے بیج اسکا ساتھ
شراب کے واسطے دفع کرنے زہروں کے نافع ہی

مضر ہی مصلح اُسکا شراب ہی مقدار شربت اُسکا تین درم سے پانچ درم تک اور اُسکے بیج دو درم تک بدل اُسکا تمکائی

اقروطا۔ بفتحہ اول اور کسرۂ قاف اور رائے مہملہ کے فارسی مین کشک پنیر اور اول دستاق اور اعراب بادیہ کے حصاة کہتے ہین اور ترکی مین قروط (ماہیت اُسکی) مدفوع ہی کہ اُسکو جوش کرتے تاکہ خوب جنبیت سے جدا کریے ڈال کر لپٹیہ اور خشک کرتی ہین اور صنعت اُسکی قرابادین مین مذکور ہے (طبیعت اُسکی) سرد اور خشک سرے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) قابض اور مبرد اور مسکن تیزی دم اور صفرا ہے اور بریان اُسکا واسطے رفع اسہال مزمن کے نہایت مفید ہے ضماد اُسکے سوختہ کا واسطے داء الثعلب کے نافع ہو رفع نزف الدم اور بواسیر کے اور ساتھ اون جلے ہوئے کے اور چوب جلے ہوئے کے کہ وزن مین برابر ہون واسطے خراز کے مجرب ہی لیکن چاہیے کہ پہلے سر کو روغن گل سرخ سے چرب کرین بعد اُسکے اُسکو طلا کرین المضار دیر ہضم اور مولد ریاح اور بلغم غلیظ اور خام اور مسدد خصوص معدہ و جگر بارد رطبہ مین مصلح اُسکے جوارشین اور گلقند ہین ابن الیاس نے کہا کہ ہرگاہ صرع بسبب دیدان کے ہو اور دوا قاتل دیدان کی کھائی جاوے واسطے رفع ضرر اُس دوا کے چاہیے کہ اُسکی غذا مین ماء الاقط ساتھ لہسن کے ہوئے اور جو اقط کہ رائب سے بنایا جاوے اُسمین قوت محللہ زیادہ ہی اور ضرر اُسکا معدہ کو کمتر ہی اُس اقط سے کہ جنبیت سے بنایا جاتا ہو لیکن بنایا ہوا رائب سے ترکی مین قراقروط کہتے ہین اور جو جنبیت سے بنایا جاتا ہو اُسکا نام قروط ہے۔

اقلیمیا۔ بکسرہ اول اور سکون قاف اور کسرۂ لام اور سکون یائے تحتانیہ اور کسرۂ میم اور سکون یائے تحتانیہ اور الف کے اور قلیمیا بحذف ہمزہ کے اول سے بھی آیا ہے اور اُسکو فدیلیا اور یونانی مین جریر کہتے ہین کہ پگھلانے اجساد منطرقہ سے مانند سونے اور چاندی اور تانبے اور مرقشیشا کے مانند کف کے اور دُرد کے فلزات کی گنہ پر اور نیچے بستہ ہوتی ہی اور جو قلیمیا کے کہ نیچے بستہ ہوتی ہی وہ بھی کف ہی کہ بعد اوٹنے کے اور کف ہونے کے بسبب حرکت فلز کے کچھ اوپر جاتی ہی اور کچھ نیچے جمع ہوتی ہی مگر جو اوپر جاتی ہی الطف ہوتی ہی اُس سے کہ جو نیچے رہتی ہی اور بعضے کہتے ہین کہ میل فلزات کا ہی یعنی خبث سونے کا اقلیمیائے ذہب اور خبث چاندی کا اقلیمیائے فضہ اور خبث مرقشیشا کا اقلیمیائے مرقشیشا ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ میل فلزات کا سوائے اقلیمیا کے ہی لیکن قول اول صحیح ہی بہتر سب سے ذہبی ہی اور جو رنگ مین مشابہ اصل فلز کے اور ذہبی مائل بسبزی اور فضی مائل بسفیدی ہی اور سیاہی ذہبی ذہبی کی بسبب بلئیہ بورہ کے ہی کہ سونے کے اوپر ڈالتے ہین اور کہا ہی کہ اقلیمیا معدنی ہوتی ہی اور مستعمل محرق اور مغسول ہی اور طریق احراق اور غسل اس کتاب کے مقالہ مین اور قرابادین کبیر مین مع دستور بروردہ کرنے کے اور دروات اور شیافات اقلیمیائی کا مذکور ہی (طبیعت اُسکی) مانند اُسکی اصل کی ہی مگر یہ کہ یبوست اُسپر غالب ہی (افعال اور خواص اُسکے) مجفف ہے العین مقوی باصرہ اور دور کرنے والی سفیدی آنکھ کی اور سبل اور ناخنہ اور دمعہ اور غشاوہ اور جرب اور نزول الماء کی ہی الجروح والقروح والبہق والکلف وسائر الآثار والاورام والاوجاع واسطے تنقیہ جراحات کے اور دفع عفونت قروح اور لیجانے گوشت زائد کے اور جمانے گوشت صحیح تازے کے اور بھر لانے زخمون کے اور رفع ہونے بہق کے اور طلا اُسکا رادع اورام اور جالی اور آثار سیاہ اور محلل سختی تلی کا اور ساتھ افیون اور زعفران اور روغن کے اوجاع مفاصل اور نقرس کو مفید ہی اور اغلب پینا ایک قیراط اقلیمیائے ذہبی کا واسطے خفقان اور تقویت دل کے نافع ہی بدل اُسکا مردار سنگ محرق مغسول ہی

فصل الالف مع الکاف

اکارع۔ بفتحہ ہمزہ اور کاف اور الف اور کسرۂ را اور عین مہملتین کے جمع کراع کی کہ بضم کاف ہی اُسکو فارسی مین پاچہ کہتے ہین بہتر پائے بکری اور بکرے یکسالہ کے ہین (افعال اور خواص اُسکے) لزج اور دیر ہضم اور بعد ہضم ہونے کے مولد خون صالح رقیق اور معتدل اور واسطے ناقہون کے اور صاحب بواسیر کے اور صاحب سودائے محترقہ اور سحج اور خشونت حلق اور سینہ اور شقاق لب اور زبان اور گرفتگی آواز اور کھانسی خشک اور سل اور دق اور نفث الدم اور عسر البول اور ہزال مفرط کے اور التیام زخمون باطنی کے اور التیام شکستگی ہڈی کے اور ساتھ گوند ببول کے واسطے پیچش اور اسہال صفراوی کے اور منع کرنے لذاع مواد گرم کے اور دفع مضرت دوائے گرم مشروب کے اور پانی پاؤن کا واسطے کھانسی گرم اور تلیین طبیعت یابس المزاج کے اور حقنہ کرنا اُس سے واسطے مغص اور زحیر سدی کے مجرب ہی اور نطول اُسکا واسطے خشکی دماغ اور تحلیل خنازیر اور اورام سخت کے اور طلا کرنا روغن اندرونی پائے کا ساتھ زیتون اور روغن گل کے واسطے تسکین درد سر اور ضربان مفاصل گرم کو مجرب ہے اور مولد قولنج ہی مصلح اُسکی شراب کہنہ اور سرکہ اور شہد ہی اور پکانا اُسکو ساتھ کرفس اور دارچینی کے اور مانند اُنکے اور ہڈی جلائی ہوئی اُسکے واسطے رفع ہونے نزف الدم جراحات کے اور ساتھ صبر کے واسطے گرانے دانہ بواسیر کے مجرب ہی

اکتمکت۔ بفتحہ ہمزہ اور کسرۂ کاف اور سکون تائے مثناة فوقانیہ اور فتحہ میم اور کسرۂ کاف اور تا کے عوام فارس کے خایۂ ابلیس کہتے ہین درخت اُسکا کنارے بعضے باغون اور کھیتون کے مینڈھاتے ہین اس سبب سے کہ بسبب بہت کانٹے کے کوئی آدمی یا جانور اُنکے اندر نہین جا سکتا ہی ہندی مین اُسکو کرنجوا اور کرنج بفتحہ کاف اور رائے مہملہ اور سکون نون اور جیم کے اور لغت سنسکرت مین ساگر گھوٹہ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) پھل ایک درخت پُرخار کا ہی اور فی الجملہ مشابہ درخت انار کے شاخین اُسکی پراگندہ ہین اُسکے چھوٹے پتے انار سے لمبائی مین کم عرض مین زائد اور بدون دندانے اور نوک کے اور اوپر ہر شاخ کی پتے اُسکے بہت اور دونون طرف سے مقابلہ مین جمے ہوئے اور تمام شاخین اور ساقین اُسکی پُرخار او غلاف اُسکے پھل کا مشابہ غلاف گٹھلی آنب کے اور پُرخار اور بیج جوف بعض غلاف کے دو دانے اور بعضے مین تین دانے مثلث شکل زیتونی اور فادزہری رنگ سخت اور اوپر اُسکے سر کے تھوڑا نشان نقطہ نکلا ہوا اور بیچ اُسکے جوف کے مغز سفید فی الجملہ مشابہ مغز المعروف کے

اور دو ٹکڑے ہو چکناہٹ کرے اور بہت تلخ اور پتے اور
شگوفے اسکے بہت کڑوے اور صغیر اور کبیر ہوتا ہے صغیر اسکا
سبز رنگ کبیر اسکا تھوڑا اسفید رنگ اور دونوں خواص
مین قریب ہین پھل اسکا جو خشک ہو اور ہلا دین مغز اسکا
اسمین ہلتا ہے اور جو سخت ہوتا ہے پوست اسکا آواز دیتا ہے
اسواسطے اکثر لوگون نے شبہہ کیا کہ اسکو پھر جانا اور کہا کہ
ہو حجر فی حجر (طبیعت اسکی) تیسرے درجہ مین سرد اور
خشک ہے اور گرم اور خشک بھی کہا ہے اور شاید یہ قول
قوی ہے (افعال اور خواص اسکے) محلل اورام اور
حابس نزف الدم اور کھانا اسکا نافع تاثیر ہوا وبائی کا ہے
اور آدھا دانہ اسکا ساتھ کئی دانے لونگ کے پیکر واسطے
تسکین درد قولنج ریحی کے مجرب ہے اور ساتھ پیپل اور شہد کے
کھول کر بمقدار بڑائی اسکے پھل کے واسطے حمیات متعفنہ
کے نافع ہے حمول اسکا ساتھ دودھ لڑکیوں کی پیکر
واسطے حاملہ ہونے عورتوں کے نافع ہوا اور مؤثر ہے تعلیق
اسکا ساتھ رسی مین باندھ کر واسطے حفاظت جنین کے
اور اوپر درخت پھل دار کے واسطے منع کرنے پھلوں کے
موثر ہے اور اکثر اطبا متفق ہین اسپر کہ ولادت کو آسان
کرتا ہے اور جو ایک ہفتہ تک یا زیادہ اس سے ایک دن
مین تین دانے اسکے پھل کے راکھ مین گرم کرین تو پک جاوین
بعد اسکے نمک ملا کر کے خوب کوٹین اور پانی کے ساتھ کھاوین
واسطے نزول الماء خصیتین کے مفید ہے اور حکماء ہندی اسکو
دو قسم کہتے ہین ایک کبیر دوسرا صغیر کبیر انمین سے سفید ہوتا ہے
اور دونوں خواص اور منافع مین نزدیک ہین اور گرم اور
خشک جانکر کہتے ہین کہ واسطے قوت باصرہ اور دفع ریاح
کے نافع ہے اور روغن اسکے بیج کا جو اوپر بدن کے ملین
کو نورانی کرتا ہے اور رونق دیتا ہے اور خارش کے دانوں کو
خشک کرتا ہے اور بالخاصیت دافع امراض فرج عورتوں کا
اور جذام اور ریاح غلیظ اور مقوی معدہ اور امعا کا ہے اور
واسطے دفع کرنے کیڑے شکم اور بواسیر کے اور فساد سموم
اور ورم اعضا کے نافع ہے تپ اسکے واسطے فساد بلغم اور

سوداء اور خون کے مفید کہا ہے اور جو اسکے بیج کا مغز ہم وزن
روغن گل کے جوش کرین یہانتک کہ جل کر مانند کوئلے کے
ہو جاوے پیس اس روغن کو صاف کر کے شیشے مین رکھین اور
تھوڑا اس سے بیچ رخسون ظاہرہ کے ٹپکاوین پھر لاتا ہے اور
ہضم کرتا ہے اور جو اسکے مغز کا سفوف بنا کر اوپر پتے ارنڈ کے
چھڑک کر اوپر ورم خصیہ کے کہ نزول الماء سے ہوا ہو رکھ کر باندھین
تحلیل کرے اور اگر مادہ بہت غلیظ اور متوجہ کوئی جانب کے
ہوا ہو جانب ہمشگافتہ کر کے دفع کرتا ہے بدون تکلیف اور ایذا کے
اکلیل الملک بکسر ہمزہ اور سکون کاف اور کسرہ لام اور
سکون یاے تحتانیہ اور ضمہ لام اور الف اور لام اور فتحہ میم اور
کسرہ لام اور کاف کے اسکو اصابع الملک بھی کہتے ہین اور
ہنگا بھی اور یونانی مین ملیلوطس اور فارسی مین گیاہ قیصر
اور کہتے ہین کہ ہندی مین ریہ ناکھے ہین (ماہیت اسکی)
دو صنف ہوتا ہے اور گھاس دونوں صنف کی مشابہ ایک دوسرے
کے لیکن پھل ایک صنف کا ہلالی شکل اور بیج غلاف کے مانند
بیج سونف کے اور بیج اسکے گول اور چھوٹے زیادہ رائی سے
اور بعضے مین بیج مشابہ میتھی کے اور غلاف غیر ہلالی ہوتا ہے
اور پھل صنف دوسری کا تیلا اور ہلالیت اسکی کمتر ہوتی ہے اسکے
گول بقدر ایک درم کے شاخین اسکی باریک اور پھریری
اور سخت اور پراگندہ اور بعضی پھیلی زمین پر اور بعضے کی شاخ
بقدر ایک گز کے پھول اسکا زرد اور چھوٹا اور بعضے کا پھول
بنفشی اور بعضے کا سفید اور بعضے کے تخم مشابہ ہے بارتنگ کے
اور بعضے چھوٹے اور اسی طرح گھاس بعضے کی بڑی اور شاخین
اسکی پتلی اور سست اور بدستور پھل اسکا اور بالجملہ بسبب
اختلاف اراضی اور شہروں اور ہواؤن کے مختلف ہوتا ہے بڑائی
اور چھوٹائی اور قوت اور ضعف مین مستعمل پھل اسکا ہے تر اسکے
کو ہندی مین برنگ کہتے ہین مزے اور بو مین تھوڑی مشابہت
میتھی سے رکھتے ہین اور میتھی کے پتے سے چھوٹے اور نازک تر
اور دندانے دار مانند میتھی کے پکا کر ساتھ روغن اور پیاز کے
بریان کر کے کھاتے ہین اور گوشت اور مچھلی مین داخل
کرتے ہین اور پھل ہندی کا بہت ضعیف اور باریک اور

چھوٹا ہے بہترین اکلیل الملک مین سخت تازہ زرد رنگ
مائل بسفیدی ظاہر الرائحہ ہے کہ جو توڑین بیج اسکے زرد
ہون (طبیعت اسکی) بقول شیخ رئیس کے گرم اور
خشک پہلے درجہ مین اور بعضوں نے مرکب القوی اور
جزء حار یابس اسمین زیادہ جزء بارد رطب سے کہا ہے اور
دیسقوریدوس حرارت اور برودت مین معتدل کہتا ہے
(افعال اور خواص اور منافع اسکے) محلل اور منضج
اور قابض اور مخفف لیکن قبض اسکا کمتر ہے تحلیل سے
لہذا منضج اور ملطف اور مقوی اعضا اور ملین اورام سخت ہے
امراض الراس واسطے صداع کے ضماد اسکا ساتھ سرکہ کے
اور روغن گل کے اوپر سر کے اور اسی طرح نطول پانی گرم
اسکے جوشاندے کا درد سر دوار اور سدر اور اختلاج اور
سکتہ اور لقوہ اور استرخا کو کہ بلغم اور صفرا سے پیدا ہو اور لیثرغس
بخار اسکا حمام مین بیچ ہر دن اور رات کے اور اسکے
روغن سے تمریخ کرنا واسطے امراض مذکورہ کے اور واسطے
اختلاط ذہن کے اور رعونت اور حمق اور بلادت اور مالیخولیا
اور نسیان کے اور کھانا دو درم اسکا ساتھ پانچ درم
شہد کے اور نطول اسکے پانی جوشاندے کا اوپر سر صاحب
وسواس سوداوی کے بیچ ہر تین دن کے حمام مین اور واسطے
فالج اور استرخا کے ضماد کرنا اسکا اوپر مبدء عصب عضو مسترخی
کے اور واسطے تمدد اور کزاز بلغمی کے اور نطول پانی جوشاندے
اسکے سے نیم گرم اوپر سر کے اور معدے کے اور واسطے تشنج
امتلائی اور حبس نزلات کے نطول پانی جوشاندے اسکے
سے اکیلا یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے مانند بابونہ اور صعتر اور شبت کے
اور اسی طرح پینا اسکے پانی جوشاندے سے واسطے امراض
مذکورہ کے نافع ہے امراض المعدہ وغیرہا پینا پانی اسکے
جوشاندے کا اس سے واسطے فضول دماغی کے خصوصاً
ساتھ انجیر اور شہد کے اور زیادہ کرنے والا دودھ اور منی کا
اور دفع کرنے والا ضرر سموم کا اور واسطے ادرار بول اور
حیض اور رطوبات کے اور واسطے تسکین عطش بلغمی کے
اور ضماد اسکے پختہ کا اکیلا یا ساتھ میویزج کے واسطے قروح

شہد یہ سرکے اکیلا یا ساتھ بعضے مجففات کے مانند مازو
اور طین رومی اور بُسد اور گرد آسیا کے اور بدستور ضماد
کرنا اسکا ساتھ میفختج کے واسطے اورام مرکبہ اور حارہ آنکھ
اور کان اور مقعد اور انثیین کی اور بدستور ضماد اسکے پکائے
ہوئے کا ساتھ میفختج کے واسطے اورام حارہ اور سخت کے
اکیلا یا ملایا ہوا ساتھ سفیدی انڈے کی اور آٹے میتھی کے
السی اور تخم کاسنی اور خشخاش کے موافق احتیاج کے اور
باعتبار مرض اور مزاج اور ارادہ تحلیل اور انضاج اور
قبض اور نہ تبرید وغیرہ کے اور قطور اسکے عصارے تازے کا
ساتھ ونگل سرخ کے واسطے درد کان اور درد سر
بارد کے اور پینا تین درم عصارہ اسکا ساتھ اسکے بیج کی
میفختج کے واسطے ورم احشا کے اور بدون بیج کی واسطے
تسکین اوجاع کے اور اسیطرح ساتھ زعفران کے واسطے
تسکین ضربان سب اعضا کے اور پینا جوشاندہ اسکا واسطے
ادرار بول و حیض کے اور اخراج جنین کے اور استحمام
اسکے جوشاندے کے پانی سے اور دھونا سر اور بدن کو
اس سے واسطے قروح شدیدہ اور تسکین خارش مفتیین کے
نافع ہی اور پینا اسکا مضر ہی انثیین کو مصلح اسکا شہد
اور انجیر اور مویز ہی مقدار شربت اسکا دو مثقال تک
اور اسکے عصارے سے بیس درم تک بدل اسکا ہوزن
اسکے بابونہ ہی اور فراسیون اور لیان ترا اور زادہ اوزن
اسکا تیہ انجیر کے بیچ ضمادون کے بھی کہا ہی روغن مطبوخ
اسکا قرابادین مین مذکور رہی۔

اکلیل الجبل - یونانی مین اوقلا اور اوقا کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک نبات ہی بقدر ایک گز کے منبت
اسکا اکثر پہاڑ اور مواضع صخریہ اور خشنہ اسی سبب سے اسکو
اکلیل الجبل کہتے ہین اسکندریہ مین بہت ہوتا ہی اور اکثر او
گرمیون مین ہوتا ہی اور بعضے شہرون مین جلد ہوتا ہی اور
بعضون مین دیر کو ہوتا ہی پتے اسکے لانبے اور پتلے اور
بہت مائل بسیاہی اور شاخ اسکی سخت پھول اسکے درمیان
پتون کے جمے ہوئے اور مائل بسفیدی پھل اسکے سخت مائل
بگولا سے بیچ اسکے چھوٹے اور پتے اور شگوفے اسکے ساتھ تھوڑی
کڑوائی اور تندی اور خوشبو اور غیر قروحانی کی ہی (طبیعت
اسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور
خواص اور منافع اسکے) پینا اسکا واسطے کھانسی رطوبی
مزمن اور ربو اور خفقان بارد اور استسقائے زقی کے کہ ساتھ
گرمی اور پیاس شدید کے بہت ہو اور تفتیح سدہ جگر اور
تلی کے اور تنقیہ ریہ اور تحلیل ریاح کے اور تسکین درد جگر کے
اور دفع یرقان سوداوی کے اور تفتیت حصاۃ گردے اور
مثانے اور ادرار بول اور حیض کے تمام اسکا واسطے تحلیل
اورام مزمنہ کے نافع ہی اور پتے اسکے بیچ افعال مذکورہ کے
قوی تر ہین سب اجزا سے اور جو اسکو ارد گرد آنکھ کے سرد
لگاوین تسکین کرتا ہی اسکے درد کو اسی وقت اور اصلاح بینائی
لاتا ہی مضر محرور المزاج کو ہی مصلح اسکا سکنجبین ہے
مقدار شربت اسکا تین درم تک بدل اسکا سفتین اور
آدھا اسکا مرزہ ہی اور کہا ہی کہ جو شکم جانور شکار کیے گئے کو
چیر کر یہ گھاس بھر دین منع تعفن کو کرتی ہی اور واسطے منع
تعفن گوشت کے نمک سے بہتر ہے۔

فصل الالف مع اللام

الب - بکسر اول اور سکون لام اور بائے موحدہ کے
لغت عربی ہی (ماہیت اسکی) درخت خاردار ہی مشابہ درخت
اترج کے مگر یہ کہ پتے اسکے چھوٹے زیادہ مشابہ پتے زیتون کے
اور کانٹے اسکے اکثر اور تازگی اور سبزی اسکی زیادہ ہی (افعال
اور خواص اسکے) سب حیوانون کا زہر ہی اور دفلی ہو تو دفلی
تر ہی اور جو غذا مین ڈالین جو حیوان کہ وہ غذا کھاوے اسی ساعت
مر جاتا ہی اور اگر سونگھے اور نہ کھاوے اسی وقت اندھا اور بہرا
ہو جاوے اور زبون ترین گھاسون شہر تہامہ اور جبال سراۃ
اور نواح تہامہ مین ہی علاج اسکا علاج اس شخص کا ہی
کہ خانق التمر اور دفلی اسنے کھایا ہو لیکن اسمین چاہیے کہ بدون
فاصلہ کے پیچھے سے اسکے دوائین دافعہ اسکی پہونچین نہ فائدہ
نہوگا

النج - بفتحہ ہمزہ اور سکون لام اور فتحہ نون اور جیم کے لغت
یونانی ہی بمعنی اہل کے (ماہیت اسکی) جڑ ایک نبات کی ہے
مشابہ زردک کے اور ساق اسکی موٹی بقدر ایک بالشت کے
پھول اسکا مانند پھول زردک کے بیج اسکے سفید اور لانبا اور
خاردار اور طول اسکا کمتر چاول سے اور مشابہ برتن سے
اور اوپر شاخون کے قبے گول مانند جوز کے اور بہترین اسکا
ہندی ہی (طبیعت اسکی) گرم اور خشک قریب آخر
دوسرے درجے کے (افعال اور خواص اسکے) کہا ہی کہ دوا
تپ کے مجرب ہی اسطرح پر کہ پہلے دن آدھا درم اس سے
ساتھ تین اوقیہ سکنجبین سادہ کے اور بدستور دوسرے دن
آدھا مثقال اس سے اور تیسرے دن ایکدرم پیوین اور واسطے
اسقاط مشیمہ کے مجرب جانا ہی ساتھ شراب کہ جسمین بادیان ہی
یعنی شراب عسلی اور کہا ہی کہ بقوت تمام اسکو نکالتا ہی اور پینا
اسکی جڑ کا بقدر ایکدرم کے واسطے تقطیر البول طوبی کو مفید ہی

الوسن اور الوسون - بفتحہ ہمزہ اور ضمہ لام اور سکون
واو اور ضمہ سین مہملہ اور نون کے اور بلغت دوسرے بفتحہ
ہمزہ اور لام اور سکون واو اور ضمہ سین اور سکون واو دوم
نون کے آخر مین معنی مذہب بالکلب ہی اسواسطے کہ دوا
کرتا ہی کلیمن کتے دیوانے گزیدہ کی (ماہیت اسکی) ایک
گھاس ہی مشابہ گھاس پوئی کے اور ساتھ خشونت کے
اور پتے نیچے کے گول اور درمیان پتون کے بیچ شاخ
ترمس کے درمیان درمیرو ے کے اور پتے اسکے مائل بسیاہی
اور سرخی کے اور کہتے ہین کہ ایک نوع ذکرش ادرہ ہی سے
ہی (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور پہلے
درجے مین بھی کہا ہی (افعال اور خواص اسکے) جالی
آثار محلل اورام اور مجفف باعتدال ہی اور واسطے چھائین اور
تحلیل سب آثار کے نافع باعتدال ہی اور ساتھ شوکران
کے واسطے ورم خصیہ کے عجیب النفع ہی اور بالخاصیت واسطے
کاٹنے کتے باولے کے مجرب جانا ہی اور مصرع ہی مصلح
اسکا مرزنجوش مقدار شربت اسکا ایک مثقال ہے

الومالی - بضم ہمزہ اور لام اور سکون واو اور فتحہ میم اور
الف اور کسرہ لام اور یا کے بھی دیکھا گیا اور اسکو عسل
داود بھی کہتے ہین اس سبب سے کہ پہلے سب آدمیون سے

اُسی نے اُسکو دیکھا اور حال اُسکا معلوم کیا پس اور لوگون کو خبر دی اور اپنے نام پر اُسکا نام رکھا (ماہیت اُسکی) ایک رطوبت چکنی غلیظ صاف مشابہ میعہ سائلہ کے ہے کہ درخت کی ساق سے شہر ترمذ مین نکلتی ہے بہتر اُسمین بہت غلیظ القوام صاف براق میٹھی ہے (طبیعت اُسکی) گرم تیسرے درجے مین خشک پہلے درجے مین اور کہتے ہین کہ دوسرے درجے مین تر ہے (افعال اور خواص اُسکے) پینا مین اوقیہ اُسکے ساتھ نو اوقیہ پانی کے مسہل فضول خام اور مرہ صفرا اور اخلاط ردیہ کا اور واسطے جرب اور قوبا اور درد مفاصل کے نافع ہے اور شارب اُسکو جو سستی اور رخاوت حاصل ہو اس سبب سے کہ یہ اسکو لازم ہے چاہیے کہ نہ سوئے اور حرکت بہت کرے تو اثر اسکا باطل ہو مصلح اُسکا سکنجبین اور ربیہ اور نبیذ ہے روغن اُسکا یون بنایا جاتا ہے کہ شاخین اُسکے درخت کی روغن کنجد یا روغن زیتون مین یا جو روغن کہ مناسب ہو جوش کرین بعد اسکے صاف کر کے استعمال کرین اکتحال اُس سے واسطے تاریکی بصر کے اور تدہین اُس سے واسطے درد عصب اور جرب متقرح کے مفید ہے

الوین - بفتح اول اور ضمہ لام اور سکون واو اور فتحہ یائے مثناۃ تحتانیہ اور نون کے لغت یونانی ہے (ماہیت اسکی) نبات ہے کمتر ایک گز سے مائل بسبزی شاخین اسکی پتلی سخت اور پوست اُسکا نازک پتے اُسکے چھوٹے پھول اُسکا نرم مائل بسبزی اور زردی جڑ اسکی مشابہ چقندر کے اور ساتھ طعم تیز کے بیج اسکا مشابہ بیج افتیمون کے ہے منبت اسکا زمین ریت والی اور کنارے پانی کے عراق وغیرہ مین ہوتی ہے بہتر اسکی جڑین انکی شکل گوند دار کہ جب توڑین تو ٹوٹ جاوین اور بدتر وہ ہے جس مین جو مشابہ لیف کے ہو اور بعضو کے گمان مین مدبر ہے لیکن ایسا نہین ہے اور دستور ہے کہ جو زمین سے نکالتے ہین مغز اُسکا نکال کر پھینک دیتے ہین اس سبب سے پوست اُسکا انبوبی شکل ہو جاتا ہے اور مستعمل پوست اور بیج اُسکے ہین (طبیعت) تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور دوسرے درجے مین بھی کہا ہے (افعال اور خواص اُسکے) جالی اور غسال اور منقی ہے پینا ایکدرم سے دو مثقال تک اُسکے بیج کو ساتھ ایک درم نمک اور چار اوقیہ پانی اور ایک اوقیہ شہد کے مسہل قوی سودا کا اور واسطے رفع جنون مستحکم کے مرفوع العلاج کے نہایت موثر ہے اور پوست اسکی جڑ کا اس فعل مین قوی زیادہ ہے اور واسطے یرقان اسود کے نافع ہے اور مضر سپرز ہے مصلح اسکا کتیرا اور عناب ہے مقدار شربت اسکا تین درم تک اور اُسکی جڑ کے پوست کا دو درم تک

الیہ - بکسر اول اور سکون لام اور فتحہ یائے تحتانیہ اور ہاکے فارسی مین دنبہ کہتے ہین (ماہیت اسکی) مشہور ہے (طبیعت اسکی) گرم اور تر قریب سمین کے ہے مادے اور فاعل مین مگر یہ دنبہ سمین سے غلیظ زیادہ ہے (افعال اور خواص اسکے) محلل اور اورام سخت اور ملین اعصاب اور بدن کی ہے اور ساتھ نشاستہ کے مصلح گردہ ہے اور جو ایک عدد دنبہ سفید یا سیاہ کو تین حصہ کر کے ہر دن ایک حصہ کو عاقرقرحا اور سونٹھ اور تربد کے ساتھ پیوے واسطے رفع ہونے عرق النسا کے مجرب جانا ہے اور جو دنبہ کو ورق ورق کر کے عضو پر باندھین یہانتک کہ سڑ جاوے واسطے تشنج یبسی اور کزاز کے اور تحلیل مواد متحجرہ اور اعصاب بلند شدہ کے اپنی جگہ سے اور واسطے نضج اورام کے مجرب ہے المضار دیر ہضم اور مکرب اور مغثی اور مضعف قوت ہاضمہ ہے اور انطاکی نے کہا کہ بہت ہوتا ہے کہ سرد مین موجب موت ناگہانی کا ہوتا ہے مصلح اسکا بھوننا اسکو ساتھ ابازیر گرم کے مانند سونٹھ اور مرچ اور دارچینی کے اور کھانا جوارشات ہاضمہ کا مانند جوارش مصطگی اور عود اور کمون کے اور بعد اسکے کھانا اسکو ساتھ سرکے اور کانجی کے ۔

فصل الالف مع المیم

امارنطین - بفتح ہمزہ اور میم اور الف اور کسرہ رائے مہملہ اور سکون یائے تحتانیہ اور ضمہ طائے مہملہ اور نون کے لغت یونانی ہے ابن بیطار نے کہا کہ ایک جماعت اسکو انواع حیوان جانتے ہین اور ایسا نہین ہے نزدیک میرے انواع قیصوم سے ہے اور مین نے ایسا ہی پہچانا ہے (ماہیت اسکی) ایک نبات ہے بقدر ایک گز کے پتے اُسکے پتلے اور پراگندہ پتے اسکے گول اور سفید اور بعضے سرخ اور بقدر اکھروٹ کی اور گرد اسکے دائرے زرد بیج اسکے پتلے منبت اسکا پہاڑ خالی درختون اور بیج تمکابن کے لبارہ کہتے ہین ور بلاد روم مین اور فرنگ مین واسطے بتون کے اُس سے ٹوپی بناتے ہین (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) ملطف اور مقطع اور مانع گرنے مواد کو معدے پر اور منشف رطوبات معدہ اور مدر بول اور حیض ہے اور واسطے نہش ہوام اور عرق النسا اور شدخ عضل نافع ہے اور پینا اُسکے اطراف کو ساتھ ماء العسل کے محلل خون بستہ معدے اور مثانہ کا ہے اور جو انمین بستہ ہو اسکو بھی تحلیل کرتا ہے اور بھی رطوبات معدے کو جذب کرتا ہے اور خشک کرتا ہے اور ساتھ شراب سفید ممزوج کے یا ساتھ پانی کے واسطے قطع نزلہ کے اور امراض مذکورہ کے مفید ہے اور پینا اُسکے بیج کا ساتھ شراب کے واسطے عسر البول اور نہش ہوام اور عرق النسا اور شدخ عضل کے موثر ہے اور ادرار طمث کرتا ہے اور جو ساتھ شراب کے کہ مسمی بہ الوبالی ہے پیوین اذابت خون منجمد اسکا پیٹ اور مثانہ کے کرتی ہے یعنی پگھلاتی ہے اور جو اسکی گھاس کو کپڑون مین رکھین کپڑون کو کیڑون سے محفوظ رکھتی ہے مضر ہے فم معدے کو مصلح اسکا پینا پانی سے ہے مقدار شربت اُسکا نو قیراط ہے ۔

امیر باریس - بفتح ہمزہ اور سکون میم اور فتحہ یائے موحدہ اور سکون رائے مہملہ اور فتحہ بائے موحدہ اور الف اور کسرہ رائے مہملہ اور سکون یائے تحتانیہ اور سین مہملہ کے اور انبرباریس بنون جگہ میم کے بھی آیا ہے لغت بربری مین اور فارسی مین زرشک اور زرنج اور زرنگ بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک درخت خاردار اور کانٹے اسکے مثلث یعنی جس جگہ کہ کانٹے جمے ہین تین کانٹے ملے ہوئے جمتے ہین منبت اسکا اکثر پہاڑ اور دامن پہاڑون کے نزدیک پانی کے خراسان اور شیروان اور اطراف شیراز اور شام اور روم وغیرہ مین ہوتا ہے لیکن خراسان اور شیروان مین اکثر بے دانہ اور

شاداب اور بیچ نواح شیراز وغیرہ کے اکثر دانہ دار اور جسقدر ہوا شہر کی سرد اور تر ہووے بہتر ہوتی ہے پتے اُسکے مشابہ پتے چنبیلی کے اور بڑے اور پتلے اُس سے پھول اُسکا زرد مائل بسفیدی سر اُسکے مجتمع پھل اُسکا خوشہ دار لانا خامی مین سبز اور بعد پکنے کے سرخ مائل بہ بنفشی بلکہ سیاہ ہوتا ہے اور وقت پکنے کا فصل گرمیون کی ہے درخت اُسکا بقدر دو تین قد کے بلند ہوتا ہے اور قریب درخت سیب صحرائی کی بھی ہوتا ہے پھل اُسکا گول اور سرخ رنگ اور بستہ بین درستعمل اکثر تراکیب مین دانون سے نکالی ہوئی یا بے دانہ کوی ہے اور بیچ افشرہ اور رب اور شراب کے دانہ دار بھی لہ اُسکو نچوڑ کر پانی اُسکا لیتے ہین یا خشک کو پانی مین بھگو کر صاف کرتے ہین اور ساتھ قند یا مصری کے استعمال کرتے ہین (طبیعت اُسکی) سرد اور خشک تیسرے درجے مین اور ساتھ قوت قابضہ کے اور قوت تریاقیہ کے اور دوسرے درجے مین بھی گرم اور خشک کہا ہے - افعال اور خواص اُسکے) قاطع صفرا اور مسکن تشنگی اور حرارت معدہ اور جگر اور غلیان خون اور مانع نکلنے خون کی اسفل سے اور بواسیر اور مقوی دل اور جگر اور معدۂ حار اور مانع گرنے مواد کی اعضا اور واسطے بواسیر اور سیلان رحم مزمن کے اکیلی یا ساتھ ادویۂ حارہ مقویہ کے مانند سنبل الطیب اور دار چینی اور شہد وغیرہ کے واسطے تفتیح سدۂ جگر اور رفع استسقا اور تقویت جگر برد اور تر کے اور واسطے سردی احشا کے اور رفع کرنے اُس اسہال کے کہ ضعف جگر سے یا بسبب تپ بلغمی مزمن کے پیدا ہوا ہو اور استسقا پانی مستسقین کے واسطے تقویت ہاضمہ کے اور ساتھ زعفران کے واسطے سختی جگر اور ادرار بول کے اور ضماد اُسکا واسطے تحلیل سلاباکی اور پانی اُسکا مانع غثیان اور قے کا ہے دوائی اُسکے اکیلے یا ساتھ ادویۂ مناسبہ کے واسطے قرحہ امعا اور اُن اسہال کی کہ ضعف احشا سے پیدا ہوی ہون نافع ہے اور جو پانی زرشک اور سیب پکے کا برابر اور پانی لیمون کا ربع اُنکا لیکر ساتھ شکر سفید کے قوام کرین تو منعقد ہووے وہ فادزہر سموم قتالہ کا ہے اور واسطے نیش افعی کے اور خفقان اور غشی اور کرب اور ضعف اشتہا کے مجرب ہے اور جو حماض ترنج اور مروارید محلول اُسمین اضافہ کرین قائم مقام تریاق کبیر کے ہوتا ہے اور نفع کرتا ہے اکثر امراض کو اور باجملہ انبر باریس محرور المزاج اور صفراوی کو مفید اور موافق ہے مبرود المزاج اور بلغمی اور سوداوی کو اور اصحاب قولنج اور ریاح اور اعتقال بطن کو مضر ہے مصلح اُسکا مبرودین مین لونگ اور غیر مبرودین مین شکر اور مٹھائیان مقدار شربت اُسکا پانی سے بیس مثقال تک اور جرم اُسکے سے پندرہ مثقال تک اور دانون سے تین مثقال تک بدل اُسکا ہموزن اُسکے بیج گلشنج کے اور دو تہائی اُسکے صندل سفید ہے اور پوست اُسکی جڑ کا کہ آرغیس کہتی ہین فصل الالف مع الالف مین مذکور ہوا ہے اور الوان اور اطعمہ انبر باریس کے بیچ قرابادین کی حرف الالف مع النون مین مذکور ہین -

امدریان - بفتحہ ہمزہ اور سکون میم اور ضمہ دال اور سکون رائے مہملہ اور فتحہ یائے تحتانیہ اور الف اور نون کے لغت یونانی ہے (ماہیت اُسکی) ایک درخت ہے کہ پتے اُسکے مشابہ پتے کبر کے اور تھوڑے چھوٹے اُس سے بو اُسکی تند پھل اُسکا بقدر چھوٹے چنے کے ساتھ سفیدی غالب ہے اور سیاہی کمتر ہے اُس سے تسبیح بناتے ہین اسواسطے اُسکو شجرۃ التسبیح کہتے ہین اور دموع ایوب بھی منبت اُسکا اکثر بیت المقدس اور اُسکا نواح اور مقابر اُن بلاد کے (طبیعت اُسکی) اول درجے تیسرے مین گرم اور خشک ہے بیچ اُس کہ غلاف مین ہوتی ہین مائل بسردی اور خشکی (افعال اور خواص اُسکے) منضج اور مفتح سدد اور ملطف اور مقوی جگر اور محلل اورام باطنی اور مسکن زحیر ہے قطور اُسکے عصارے تازے سے بیچ آنکھ کے واسطے دفع بیاض آنکھ کے اور طلا اُسکی جڑ کا واسطے اورام گرم کے قوی تر تمام عصارون سے ہے مانند عصارے مکو اور کاکنج کے اور پانی اُسکے پتون اور شاخون تازی کا اور پانی اُنکے جوشاندہ کا بھی واسطے رفع زہر ہوام اور کتے باؤلے کے خصوصاً بچھو کے اور ضماد اور پینا اُسکا واسطے اورام اور جرب یابس اور عسر البول اور فواق کے اور طلا اُسکا واسطے رفع ہونے جھائین کے اور ذرور اُسکے خشک پتے کا واسطے التیام تازے زخمون کے نافع ہے مقدار شربت اُسکے تازے عصارے کا سات مثقال اور جوشاندے کا چودہ مثقال ہے

امرود - بفتحہ اول اور سکون میم اور ضمہ رائے مہملہ اور سکون واو اور دال مہملہ کے (ماہیت اُسکی) نام مشترک ہے درمیان اُس پھل کے کہ عربی مین اُسکو کمثری کہتے ہین اور حرف الکاف مین انشاء اللہ تعالےٰ آویگا اور درمیان اُس پھل کے کہ بنگالے مین ہوتا ہے اور مرشداباد مین کئی درخت ہین کہ مشابہ امرود متوسط کہ اُسکو حسینی کہتے ہین اور اُس سے چھوٹی پوست اُسکا سفید ساتھ داغون سرخ رنگ کے مائل بنفشی مغز اُسکا سفید اور کھٹا مزہ اور پھیکا اور ساتھ تھوڑے کسیلے پن کے اور گھر آب مربا اُسکا کہ تھوڑی مشک اُسمین ساتھ گلاب کے حل کر کے داخل کرین لذیذ اور خوش مزہ اور خوشبو ہوتا ہے اور بیچ قلیۂ چاشنی دار کے ساتھ پانی لیمون اور قند کا اور بیچ طعام چاشنی دار کے بھی لذیذ ہوتا ہے اور کچا کھانا اُسکا بقدر لطف اور تکلف نہین رکھتا ہے پھول اُسکا کہ تازہ سرخ کم رنگ مائل بنفشی ہے کھٹا مزہ اور خوش بو ہوتا ہے افشرہ اُسکا بہت لذیذ اور بیچ قلیون چاشنی دار کے بھی لذیذ ہوتا ہے اور درخت اُسکا بڑا ہے پتے اُسکے مشابہ پتے اکھروٹ کے اور اُس سے بڑے اور بلند زیادہ بقدر ایک بالشت کے اور بے دندانے اور تھوڑے موٹے اور لکڑی اُسکی سیاہ رنگ اور سخت ہے (طبیعت اُسکی) سرد اور تر (افعال اور خواص اُسکے) مسکن حدت صفرا اور خون کا ہے ساتھ قوت قابضہ کے -

امڑہ - بفتحہ ہمزہ اور سکون میم اور فتحہ رائے ہندی بےنقطہ اور ہا کے (ماہیت اُسکی) پھل ایک درخت کا ہے ہندی بڑائی مین موافق درخت اکھروٹ کے اور مشابہ اُس سے شکل اور پتون اور خزان کرنے مین مگر یہ کہ پتے امڑہ کے چھوٹے اور نرم اور پتلے زیادہ پتے اکھروٹ سے ہین اور پہلے شگوفہ اور پھل لاتا ہے بعد اُسکے پتے نکلتے ہین پھل اُسکا خامی مین سبز اور نازک اور بے ریشہ اور کھٹا ساتھ کسیلے پن کے اور بیچ قلیہ اور دوپیازہ اور ترکاری اور دال کے کہ عبارت ماش مقشر یا عدس مقشر یا چنے وغیرہ سے ہے ساتھ روغن اور پیاز کے بریان کر کے ساتھ پانی خالص یا پانی یخنی کی پکایا ہو داخل کرتے ہین ترش اور لذیذ کرتا ہے اور کسا اُسکا بعد بہت جوش کرنے کے کم ہو جاتا ہے اور جو پھل اُسکا بڑا ہو ریشے ریشے اُسمین حاصل ہوتی ہین اور پھل سخت ہو جاتا ہے اور بعد پکنے کے زرد اور تھوڑا چاشنی دار اور بڑائی اُسکے پھل کی بمقدار پوست نکالے ہوی کے ہوتی ہے پتے اُسکے بھی تھوڑے ترش ساتھ بہت عفوصت کے اور پھول اُسکا کھٹا زیادہ اُس سے

اور لطیف اسکو کبھی مانند اُسکے پھل اور پتے نازک کے پکا کر
کھاتے ہین اور مچھلی کے ساتھ کر پکاتے ہین بہت لذیذ ہوتا ہے
منبت اُسکا بنگالے مین ہے اور ہند کے شہرون مین
بہت نہین ہوتا ہے اور جو ابتدا موسم برسات مین شاخ اسکے
درخت کی لگاتے ہین ایک سال مین ثمر اسکی تمام ہوتی ہے اور
پھل دیتا ہے (طبیعت اُسکی) سرد دوسرے درجے مین خشک اور
پہلے درجے مین (افعال اور خواص اور منافع اسکے)
محرور المزاج اور امراض صفراوی کے اور بدستور واسطے
اسہال صفراوی کی نافع ہے اور پوست اُسکے درخت کا اہل
بنگالہ واسطے دفع تکلیف اُس مرض کے مخصوص اُس شہر ہے
کہ آدمی کی ناک مین ہوتا ہے اور اُسکو [illegible] کہتے ہین مقدار
پانچ چھ مثقال کے اُس سے بیج بچاس ساٹھ مثقال تازہ دودھ
بچے کے گھس کر بعد صاف کرنے کے پیتے ہین دو تین دن
صبح کو نہار منہ تسکین دیتا ہے تیزی عوارض اس مرض کو اور [illegible]
منہ اور کف ہاتھ اور پانون کے ملتے ہین اور کہتے ہین کہ اگر
دودھ بکری سیاہ یکرنگ کا ہو بہتر ہے۔

امسوخ۔ بفتحہ ہمزہ اور سکون میم اور ضمہ سین مہملہ اور سکون
واو اور خاء معجمہ کے لغت بربری ہے ماہیت اُسکی ایک
نبات ہے کبیر اور صغیر کبیر درمیان درخت اور گھاس کے ہے اور
مانند نَے کے مجوف اور گرہ دار منبت اُسکا اکثر جگہ سخت
اور کنارے پانیون کے صغیر بقدر ایک بالشت کے اور زیادہ اُس
ساق اُسکی خشبی اور سخت موافق موٹائی ایک انگل کے اور
اُسکی ساق سے شاخین بہت اور پتلی سخت گرہ دار جمی ہوئی
کہ اگر اُنکو کھینچیں جوڑون پر سے شاخین ٹوٹ جاتی ہین
پتے اُسکے مانند پتے زیتون کے ہوتے ہین شگوفہ نہین رکھتا ہے
پھل اُسکا سرخ بقدر چنے کے اور بعد سوکھنے کی کالا ہو جاتا ہے
اور مزہ اُسکی نبات کا قابض ساتھ تھوڑی کڑوائی کے ہے
تخم اُسکی خشبی سخت ہے منبت اُسکا بھی بقیہ سخت ہے (طبیعت
اسکی) مرکب القوی ہے پہلے درجے کے سرد اور دوسرے
درجے مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) قابض اور
مقوی اعضائے باطنی اور مانع نزلات ہے اور جو [illegible] اُس سے

بقدر پانچ درم کے ساتھ شراب قابض کے واسطے قطع اسہال کے
اور جو شاندہ اُسکا واسطے فتق اور قیلہ کے اور منع کرنے ہے باریوں
گردے اور مثانے کے اور تقویت اعضائے باطنی کے اور تشنج
عضلہ کے اور ساتھ شراب اور انجیر کے واسطے کھانسی اور
عسر النفس کے اور جو خشک اُسکا جوش کرین پانی مین یہانتک کہ آدھا
رہجاوے بعد اسکے صاف کر کے پیوین مقدار آدھی رطل کی واسطے
ضعف دل اور جگر اور احشا کے مفید ہے خصوصاً جب اُسپر
مداومت کرین عورتین مغرب کی اُسکے تازے کو ساتھ پانی
انگور کی پکا کر صاف کرتی ہین اور ہر دن مقدار ایک رطل کی [illegible]
اچھے ہونے رنگ رخسارون کے اور فربہی بدن کے اور تنقیہ
رحم کے پیتی ہین نفع کرتا ہے اُنکو اور تھوڑا اسہال کرتا ہے
ذرور اُسکا واسطے قطع نزف الدم زخمون کے اور [illegible]
گوشت تازے کے موثر ہے اور ضماد اُسکا اوپر قیلہ کے باعث
ضمور اور خصیانی اور لاغری کا ہے اور انطاکی نے لکھا کہ اُسکو
اندلس سے لاتے ہین اور مین گمان کرتا ہون کہ سوائے
وہان کے اور کہین نہین ملتا ہے۔

امعا۔ بفتحہ ہمزہ اور سکون میم اور فتحہ عین مہملہ اور الف کے
جمع اُسکی معاہے عربی مین مصارین بھی اور فارسی مین روده
اور ہندی مین انتڑی کہتے ہین مراد اُس سے رودہ حیوانات کا
کہ جملہ اعضائے عصبانی سے ہے (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے
سرد اور خشک (افعال اور خواص اور منافع اُسکے) کھانا
اُسکو پکا کر ساتھ گوشت اور سرکے اور زعفران اور ادویہ گرم
کہ مصلح اُسکے ہین واسطے اُس معدہ کے کہ صفرا مائل رقیق
اُسمین پیدا ہوتا ہے مفید اور نافع ہے قلیل الغذا دیر ہضم اور مولد سودا
بارد اور قولنج ہے مصلح اُسکا جوارش عود اور کمونی اور قاقلہ ہے
کہ اُسکو کھا کر سوئین اور بعد خواب کے ایک کو ان مصلحون سے

امغیلان۔ بضم ہمزہ اور تشدید میم مکسورہ اور کسرہ غین
معجمہ اور سکون یائے تحتانیہ اور فتحہ لام اور الف اور نون کے عوام
اُسکو طلح اور اہل بادیہ سمر اور شوکہ مصریہ اور شوکہ اعرابیہ اور
فارسی مین مغیلان اور ہندی مین کیکر اور ببول بھی کہتے ہین
(ماہیت اُسکی) ایک درخت ہے خاردار منبت اُسکا اکثر جنگل

اور دامن پہاڑ کے اور وہ دو قسم ہوتا ہے ایک بڑا اور دوسرا
چھوٹا اور دونون شکل اور پتون مین قریب آپسمین قسم پہلی درخت
اُسکا چھوٹا سیب کے درخت سے اور پر خار اور کانٹے
اُسکے تیز ٹیڑھے اور ساق اُسکی موٹی اول مین سبز بعد ازان سفیدی
اور جب پرانی ہوتی ہے مانند آبنوس کے سیاہ مائل بسرخی ہوتی ہے
پھل اُسکا مانند باقلے اور خرنوب کے بیچ اُنکی غلاف کے اور
گرہ دار پانچ یا چھ نو دس تک اور زیادہ بھی بیچ ہر گرہ کے
دانے چوڑے بقدر ترمس کے اور چوڑے زائد اُس سے اور
سرخ اُسکے پھل کو ساتھ غلاف کے قرظ اور ضیبہ بھی اور [illegible]
اور [illegible] بھی اور اُسکے عصارہ کو اقاقیا
اور اُسکے گوند کو صمغ [illegible] رنگ شفاف
صمغ عربی کہتے ہین اور کہا ہے درمیان پوست اور لکڑی
طلح کے ایک چیز مشابہ گوند کے جمع ہوتی ہے اور گوند نہین ہے اور
جو اُسکو طلح کی درخت سے لیتے ہین درمیان اُسکے ایک چیز
مشابہ خون کے ہوتی ہے [illegible] اور جو اُسکو اُس سے جدا کرین
اور پانی کو دھووین نہایت سفید ہوتی ہے اور
علاک کہ اسکو چباوین اُس سے پانی شیرین اور خوشبودار
جدا ہوتا ہے اور منہ کو خوشبو کرتا ہے اور قسم دوسری درخت
اُسکا کم خار اور لمبے بعد کاٹنے کے شاخین اُسکی [illegible]
اور اُسکو عربی مین سلم کہتے ہین ساق اُسکی سیاہ رنگ زیادہ
پتلی قسم سے اُسکے پھل کو بھی قرظ کہتے ہین اور بیچ غلاف
کے باقلے کے ہوتے ہین گول اور [illegible] پوست اسکا
[illegible] مائل بسیاہی اور اسمین دانے چھوٹے [illegible]
تیرہ ماشی رنگ اور بیچ ہر غلاف کے نو اور گیارہ دانے
[illegible] اور چھوٹائی کے اور درمیان
دانون کے ایک پردہ سفید رنگ [illegible] اور پردہ دانون کے بھی اور
پھول دونون قسم کا زرد اور گول مانند تکمے کے اور خوشبودار
ہے دونون کی مشابہ [illegible] لاچی اور [illegible] بیج
پتلی شاخون کے ہر ایک پتا مقابل دوسرے کے دونون طرف مین
بچھے ہوئے فرد اُسکا کیلا اور مستعمل اکثر اجزائی قسم کبیر کے ہین
اور چھوٹا ایک قسم [illegible] ہے بیج بعض [illegible] سے شاخین اُسکی

گرہ دار (طبیعت اُسکی) سب اجزا کی دوسرے درجہ مین سرد اور خشک (افعال و خواص اُسکے) حابس فضلات اور رادع ہی بینا عرق اُسکے پھول کا واسطے خفقان گرم کے اور پھول دل کو اور توحش کے اور واسطے تقویت اعضا مسترخیہ کے اور دھونا اُسکے نئے تازے پتون اور کلیون کو پانی مین ڈال کر نیچے آسمان کے رکھ کر صبح کو پانی صاف اُسکو پیکر پیوین واسطے قروح بول کے اور سوزش پیشاب کے مفید ہی اور سفوف اُسکے پتون اور پھول سوکھے اور گوند کا کہ چارون برابر ہون صبح کو نہار منہ ساتھ پانی سرد کے کئی دن پیوین آدھا درم سے ایک درم تک واسطے رفع کرنے رقت منی اور سرعت انزال اور کثرت احتلام اور جریان منی اور سیلان رحم کو نافع ہی اور کھلانا تھوڑا اُسکے بیج نئے کے ہی ساتھ تھوڑے زیرہ سفید کے اور راکھ و عدد کی اناج کی کہ پھولی ہو پانی مین پیسکر اور صاف کرکے اسطرح ستگتاب کرین کہ پانچ یا سات کنکری یا ٹکڑے ٹھیکری کے آگ مین لال کرکے اُسمین بجھاوین تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ بعد اُسکے پیوین واسطے بند کرنے اسہال لڑکون کے خصوصًا وقت دانت نکالنے کے آخر مین بہت زیادتی کرے اور ضعف لاوے نافع ہی لیکن اوائل اسہال مین نہ دیوین اور غیر اطفال کو بھی واسطے اسہال کے نافع ہی لیکن چاہیے کہ باعتبار سن اور قوت کی تعداد وزن دوا کو بڑھاوین یا گھٹا دین اور ضماد اُسکے تازے پتون کا واسطے التیام زخمون کے اور رفع اورام کے اور جلوس اُسکے جوشاندے مین واسطے نکل آنے مقعدہ کے اور نشف رطوبات رحم کے مفید ہی عصارہ اُسکے پتے اور پھل تازے کا قاطع نزف الدم اور نفث الدم ہی اور فرزجہ اُسکے پھل کا کہ اُسکو پانی مین جوش دیکر کپڑے کو اُسمین بھگوئین اور رکھا کر عورت استعمال کرے بیچ نشف رطوبات کے اور تنگ کرنے قُبل کی اُس مرتبے مین کہ برتبہ بکارت کے پہونچاتا ہی اور جو پھل کچا اُسکا چیرکر بیج اُسکے دور کرکے طرف اندر کی اوپر کپڑے کے ملین تو رطوبت اور عصارہ اُسکا اُس کپڑے مین خوب آلودہ ہوکر بعد خشک ہونیکے مانند موم جامہ کے ہو جاوے اُس کپڑے سے سینہ بند ان عورتون کا کہ پستان اُنکی ڈھلکی ہون بناوین اور اوپر سینہ کے باندھین ایک مدت تک کہ بہت فائدہ کرتا ہی اور پوست اُسکی ساق و شاخ کا واسطے قطع خون زخم تازہ کے بہت نافع ہی اور عمدہ اجزاے روغن بیخ صنعان کا ہی اور جو پوست اُسکے درخت کو کہ جس مقدار کہ چاہین مکوب کرکے دس حصہ پانی مین بھگوئین دو روز تک بعد اُسکے جوش کرین تو آدھا رہجاوے بعد اُسکے ملین اور صاف کرین اور چینی یا شیشے کے باسن مین رکھین اور عورت ایام حیض مین بعد پیشاب کرنیکے ہر مرتبہ اُس سے استنجا کرے اور بدستور بیچ ہر ایام حیض کے اُسکی مانند قرح یکبرگے ہوتی ہی پھل اور پتے اور پوست اُسکا واسطے پکانے چمڑے جانورون کے قائم مقام مازو کے ہی اور بھی پوست اور پھول اُسکا جز اعظم اور اصل عرق اور شراب فندکا ہی اور بیچ ہند اور بنگالے کے بہت مستعمل ہی خصوصًا پوست اُسکا چمڑا اُسکی جالی ہی اور مسواک اُسکا واسطے مضبوطی لثہ کے اور مسواک اُسکی مقوی دندان ہی اور اُسکی لکڑی بسبب سخت اور مضبوط ہونیکے سے چھکڑے اور رتھ اور گاڑی وغیرہ کے اور آلات جوتنے زمین کی بھی بناتے ہین ایک قسم اور بھی ہوتی ہی مشابہ قسم دوسری کے پتون اور پھل اور رنگ اور پوست مین لیکن بدبو اور پھول بہت اور زیادہ اُن دونون قسم سے لیکن یہ غیر مستعمل ہی اور یہ قسم اکثر بنگالے سے مخصوص ہی جو اُسکے ریشے کو نزدیک سانپ کی بیجاوین سانپ اپنے سر کو نیچے کر لیتا ہے اور سست ہو جاتا ہی اور کچھ اکثر اطبا نے کتب ادویہ مفردہ مین ذکر کیا بنام قرظ اور ام غیلان اور طلح کے شاید ہر ایک نام ایک ایک قسم کا ہو کہ بطریق اشتباہ کے مجملًا بیان فرمایا ہے بعد تامل کے رفع شبہہ ہوتا ہے۔

املج۔ بفتحہ ہمزہ اور سکون میم اور فتحہ لام اور سکون جیم کے مشہور ہی آملج ہی بمد الف اور کسرہ میم کے لغت معرب ہی مشابہ اور فارسی مین آملہ اور ہندی مین آنولہ کہتے ہین اور شیر پروردہ کو شیر آملج کہتے ہین (ماہیت اُسکی) پھل درخت ہندی کا ہی مزہ اسکا کھٹا سا مع بہت کسیلا پن تازگی مین مشابہ آلو کے اگرچہ بڑائی مین موافق اخروٹ کے ہوتا ہی بہتر اُسمین بڑا بے ریشہ رنگین زرد تازہ خشک کہ فاسد اور شاخ بیچ ہوا اور ریشہ ہو درخت اُسکا بقدر درخت انگور کے پتے اُسکے سبز بہت چھوٹے اور انبوہ دونون طرف پتلی لانبی شاخون سے جمے ہوئے اور بعضی جگہ دو شاخ اور بعضی جگہ تین شاخ اور لکڑی اُسکی جوہر دار مانند لکڑی خیار کے کہ اُسکو عربی مین ولب کہتے ہین اور اُس سے تخت زیادہ مستعمل مجونون وغیرہ مین اور بیج ریشہ پاک کیا ہوا دانہ سے اور شیر پروردہ ہی کہ واسطے توڑنے قوت قبض کے اور واسطے اصلاح کے دو تین مرتبہ دودھ مین بھگوتے ہین اور دھوکر خشک کرتے ہین اور غیر شیر پروردہ بھی کبھی استعمال کرتے ہین (طبیعت اُسکی) دوسرے درجہ مین سرد اور اول درجے تیسرے درجہ مین خشک اور بعضے اُسکا پہلے درجہ مین سرد اور دوسرے درجہ مین خشک اور بعضون نے گرم جانا ہی اور فی الحقیقت سرد ہی اور بیج پوست کے سب متفق ہین (افعال اور خواص اُسکے) قابض اور ملین ہی گھرنے مواد کا معدہ اور امعا پر اور جاذب اخلاط کا لعض سے اور مخرج سوداے ہی بدن سے اور نافع ہی سودا اور ابخرہ سوداویہ اور صفراویہ محترقہ کو ملنے سے ساتھ روح کے اور ان اسباب سے موجب ذکاوت اور تیزی ذہن اور تفریح اور مقوی دل کا ہی بالخاصیت اور فعل اُسکا کہ قبض ہے اعانت کرتا ہی اُسکی خاصیت کو اسواسطے ادویہ قابضہ مقوی ہوتی ہین اور لائق ہی کہ جب بارد المزاج اُسکو استعمال کرے واسطے تقویت کے شہد یا دارچینی یا مصطگی وغیرہ سے تعدیل کرے اور شیخ رئیس نے ادویہ قلبیہ مین لکھا ہو کہ منفعت اُسکی بیچ تقویت دل کے زیادہ ہی اُس منفعت سے کہ توحش مین کرتا ہی اور جملہ ادویہ شدید المنفعت سے ہے واسطے تقویت ذہن اور حفاظت تمام اعضا کے اور بالخاصیت محرک باہ اور قاطع قے اور تشنگی اور ٹپکنے پانی کا ہی منہ سے اور حابس خون بواسیر اور نزف الدم اور مسہل سودا اور بلغم ہی یعنی نکالتا ہی بسبب عصر کے اور معدہ کو قوی کرتا ہی اور اسیطرح امعا کو اور اشتہا پیدا کرتا ہی بسبب خشک کرنے رطوبت کو اسکے کہ معدہ مین ہوتی ہین اور بسبب عاقبت کے اور

ساتھ آٹے بیر اور پانی بھی کے استعمال نزمن کو قطع کرتا ہے اور حرارت خون کو تسکین دیتا ہے اور آنکھ اور دل کو قوی کرتا ہے امراض الراس اعصاب اور حواس دماغی کو قوی کرتا ہے بسبب اسباب مذکورہ کے اور واسطے مالیخولیا کے نافع ہے خصوصاً مالیخولیاے مراقی کو کہ صفراے محترق سے پیدا ہو اور واسطے نسیان اور فالج اور استرخا اور لقوہ کے مفید ہے پینا اُسکا ساتھ شہد کے اور اسی طرح مربای عسلی اُسکا اور پینا خیساندہ اُسکا منع کرتا ہے صعود ابخرون کو معدہ سے طرف سر کے اور جو آنولہ کو خوب کوٹین اور پانی مین گھول کر پیشانی پر ضماد کرین رعاف کو بند کرتا ہے امراض العین قطور پانی خیساندہ اُسکے شگوفہ کا بقدر دو درم کے بیچ آنکھ کے آنکھ کے واسطے دور کرنے سفیدی آنکھ کے مجرب ہے خصوصاً کہ بعد دو تین ساعت کے آملہ کو نچوڑ کر کے پھینک دین اور آنولے تازہ اُسی پانی مین بھگو دین تین مرتبہ بعد اُسکے آنکھ مین نچوڑ دین اور خوب پیسین اور برابر اُسکے شکر ملا کر ساتھ تھوڑے سے روغن بادام شیرین کے چرب کر کے مقدار پانچ درم کی ساتھ پانی نیم گرم کے ناشتا کھاوین واسطے ضعف بصر کے اور جلاے بصارت کے نافع ہے اعضا انتفض لعوق اُسکے کوٹے ہوے کا ساتھ ہموزن اُسکے زیرہ کرمانی اور شہد کے گھول کر مقدار لائق واسطے بول فی الفراش کے نافع ہے اور نقوع اُسکا ساتھ دھنیا کے بیچ شگوفہ کے واسطے رفع اسہال مزمن اور حرارت اور سوزش معدہ اور بولکے مفید الریہ جو نخودی کو ساتھ خیساندہ آنولے کے یا وسمہ اُسمین خمیر کر کے اوپر بالون کے خضاب کرین بالون کو سیاہ کرتا ہے اور روغن اُسکا بھی بالون کو سیاہ اور طویل کرتا ہے مقدار شربت اُسکے جرم کا تین درم سے پانچ درم تک اور مطبوخ مین دس درم تک ہے مضر ہے تلی کو مصلح اُسکا شہد اور سنبل ہے اور بدل قولنج ہے مصلح اُسکا روغن بادام شیرین ہے نسخے نوشدارو سادہ اور لولوی کے اور جوارش آنولے کی اور گولیان اور روغن اور سفوف اور شراب اور اچار اور مربی اور شیاف وجودہ اور معجون مفرح اور خبیثہ آنولہ کے بیچ قرابادین کے مذکور ہین۔

ام الکلب۔ ماہیت اُسکی) ایک درخت ہے ربیعی بقدر ایک گز کے مائل بزردی پتے اُسکے مشابہ پتے لاغیہ اور رشنا کی اور تھوڑی چوڑی ہے اُس سے اطراف اُسکے گول اور اور ساتھ خشونت اور پیچیدگی کے پھول اُسکا زرد مشابہ پھول لاغیہ کے اور بدبو ساتھ سہوکت کے اور جو ہوا اُس پھول کو پہونچتی ہے تو بو نہایت کریہ اُس سے مغز مین آتی ہے نبت اُسکا اکثر کھیت بلاد مصر کے اور میدان مصر کی اور میدان عرب کے کہ اُنکا نام ینبع ہے افعال اور خواص اُسکے) پینا دو مثقال عصارہ تازہ اُسکا اور ایک مثقال اُسکے خشک کا ساتھ زیتون کے واسطے کاٹنے باولے اور بچھو اور اقسام سانپ کے مجرب ہے اور تسکین درد کا ہے اُسی ساعت اور بیرون روغن کے استعمال اُسکا جائز نہین ہے

املبید۔ بفتحہ ہمزہ اور میم اور سکون لام اور کسر بائے موحدہ اور سکون یاے تحتانیہ اور دال حطی کے (ماہیت اُسکی) ایک میوہ ہے ہندی مشابہ نارنج کے اور ایک قسم ہے اقسام لیموں سے پوست اُسکا زرد اور پانی اُسکے مغز کا نہایت کھٹا اس مرتبے تک کہ اگر سوئی لوہے کی اُسمین ڈال کر ایک ساعت رہنے دین پگھل جاوے بیچ ہند کے نزدیک شاہجہان آباد کے زمین شور مین خوب اور بافراط ہوتا ہے اور بنگالے مین کوہستان سلہٹ وغیرہ سے لاتے ہین (طبیعت اُسکی) سرد اور تر (افعال اور خواص اُسکے) دافع اکثر امراض دل اور قامع صفرا اور مسکن غلیان خون اور مہیج سودا اور مولد بلغم ہے اور جو اُسکے مغز مین سوراخ کر کے بعضی دوائین ہاضم اور گرم مانند لونگ اور جوز بوا اور مرچ سیاہ کے کوٹ کر نمک اور اجواین اور سونٹھ اور ادرک زیرہ کے اور سیاہ دانہ وغیرہ اور نمک لاہوری اور نمک سیاہ اُسمین بھر کر دھوپ مین رکھین اور بعد پانچ چھ دن کے ایک موٹی لکڑی سے اندر اُسکے ہلا دین تو خوب اُسکے پوست تک دوائین نفوذ کرین اور دھوپ مین رہنے دین یہانتک کہ خشک ہو جاوے کھانا تھوڑا اُس سے واسطے تقویت ہاضمہ اور واسطے اشتہاے طعام کے بہت نافع ہے اور طحال کو بھی مفید ہے اور اگر اُسکو سرکے مین پروردہ کرین یعنی سرکے مین ڈال کر رہنے دین تو خوب طیار ہووے بھی لذیذ اور سوشر ہوتا ہے۔

امل کمچائی۔ بفتحہ الف اور میم اور سکون لام اور ضمہ کاف اور فتحہ جیم فارسی اور الف اور یاے (ماہیت اُسکی) ایک گھاس ہے ہندی صحرائی خاردار پتے اُسکے چوانبلی کے اور اُس سے چھوٹے (طبیعت اُسکی) سرد اور تر (افعال اور خواص اُسکے) پینا پانی اُسکے پتون کا چار پانچ تولے کے اس طور پر کہ ایک باسن لوہے کا آگ پر خوب گرم کرین بعد اُسکے پانی صاف اُسکے پتون کا اُس باسن مین ڈالین اور بقدر ایک دو ماشے کے نمک لاہوری باریک پیس کر اُسمین ڈالین بعد اُسکے دوسرے باسن مین لیکر نیم گرم پیین پانچ دن تک نہایت سات دن تک بیمار واسطے حمیات حادہ اور انتشار مواد کے عروق مین اور واسطے اُس مرض کے کہ بیچ بنگالے کے ہوتا ہے اور سبب اُسکے تیزی اور سوزش اعضا مین اور پیاس بہت اور اختلال عقل اور ہذیان اور گرمی اُسکے صاحب کو عارض ہوتی ہے اور بیچ ان دنون کے پرہیز کرنا لبنیات اور حموضات اور اغذیہ نفاخہ سے واجب اور لازم جانتے ہین اور اہل بنگالہ اُسکی پتی سوکھی کو بھی پانی مین جوش کر کے پانی اُسکا پیتے ہین اور بیچارا اُسکا کرتے ہین واسطے امراض مذکورہ اور حمیات حادہ کے۔

ام وجع الکبد۔ ماہیت اُسکی) ایک گھاس ہے تیلی زیادہ بقلہ سے پھول اُسکا خاکستری رنگ پتی اُسکی اُسکی چھوٹی خاکستری رنگ بکریان اُسکو بہت دوست رکھتی ہین اور چرتی ہین اُسکو اور وہ گھاس ربیعی شروع جاڑے تک رہتی ہے افعال اور خواص اُسکے) واسطے درد کبد صفراوی کے مفید ہے۔

فصل الالف مع النون

انا غالس۔ بفتحہ ہمزہ اور نون اور الف اور فتحہ غین معجمہ اور الف اور ضمہ لام اور سین مہملہ کے لغت یونانی ہے اور انا غالیس بھی آیا ہے اور لغت بنطی مین آہیر اور فرنگی مین مگافن کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک گھاس ہے کہ نر اور مادہ ہوتی ہے پتی اُس کی

مشابہ پتی مرزنجوش کی اور مائل بگبولاہٹ اور شاخین اوسکی زمین پر پھیلی اور مربع پھل اوسکا مانند غلاف کے دانے اُسکے بمقدار دانہ خشخاش کے اور بہت تیز اور کڑوے پھل پھول اُسکی مادہ کا لاجوردی رنگ اور پھول نر کا سُرخ ہوتا ہے (طبیعت اسکی) آخر درجہ دوسرے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) جالی اور جاذب اور مجفف بدون لذع کے اور مفتح سدہ ہے غرغرہ اُسکی پتی اور پھل کے پانی کا واسطے تنقیہ سر کے بلغم سے اور واسطے تسکین درد دانتون کے اور سعوط اُسکا بھی بدستور اور جو ساتھ شہد کے ملاوین اور آنکھ مین لگاوین واسطے ضعف بصر اور قروح آنکھ کے اور جرب اور کمنہ اور سبل کے نافع ہے اور پینا اُسکا ساتھ شراب کے واسطے کاٹنے افعی اور درد کمبد اور دونون پہلو اور گردہ کے نافع ہے اور ضماد اُسکا واسطے باہر لانے کانٹے اور گانسے کے اعضا سے اور منع کرنے زیادتی قروح خبیثہ اور سُرخ بادی کے اور اصلاح زخمون کے مفید ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ پھول لاجوردی اُسکی مادہ کا اگر اوپر مقعد نکلی ہوئی کے ضماد کرین مقعد کو رد کر کے پہلی جگہ لاتا ہے اور پھول سُرخ اُسکے نر کا اگر مقعدۂ صحیح پر ضماد کرین بالعکس نکال لاتا ہے پینا اُسکا بیج پیدا کرتا ہے مصلح اُسکا گوند ببول ہے مقدار شربت اُسکا آدھے مثقال سے ایک مثقال تک بدل اُسکا عرطنیثا ہے۔

انا غورس - بفتحہ ہمزہ اور نون اور الف اور ضمہ غین معجمہ اور سکون واو اور کسرہ راے مہملہ اور سین مہملہ کے لغت رومی ہے مصر مین خرنوب الخنزیر مشہور ہے اور اسکے پھل کو حب الکلی کہتے ہین بسبب مشابہت کے ساتھ گردی کے (ماہیت اُسکی) ایک گھاس ہے مشابہ پنجنکشت کے شاخ اور پتے مین اور بڑی ہوتی ہے یہان تک کہ قریب درخت کے پہونچتی ہے پھول اُسکا مشابہ پھول کلم کے بُو اسکی ثقیل پھل اُسکا مختلف الالوان ہے اور وقت پکنے اُسکے پھل کا فصل گرمی کی اور وقت پکنے انگور کا ہے (طبیعت) تمام اجزا کی گرم اور خشک ہے منبت اُسکا اکثر شام اور انطاکیہ ہے

(افعال اور خواص اُسکے) ضماد اُسکے تازہ پتے کا کہ تیزی اوسکی تمام اجزا سے کمتر ہے واسطے تحلیل اورام رخو کے نافع ہے اور جو خشک ہو وے قوت اُسکی زیادہ ہوتی ہے اور تقطیع اور تجفیف اُسکی زیادہ ہوتی ہے اور اسی طرح ریشے اُسکے جڑ کے لیکن بیخ اُسکا ملین اور مقئی ہے اور جو پانی اُسکے پتون کا مقدار ایک درم سے ایک مثقال تک ساتھ شراب کے پیوین صداع کو نافع ہے اور جنین اور مشیمہ کو نکالتا ہے اور ادرار حیض کرتا ہے اور کہتے ہین کہ لٹکانا اُسکا عورتون حاملہ پر وقت ولادت کے واسطے آسانی اور سرعت ولادت کے مفید ہے لیکن چاہیے کہ بعد ولادت کے جلد کھول لیوین اور جو اُسکے پھل کو کھاوین قے شدید لاتا ہے اور طلا کرنا عصارہ اُسکی جڑ کا محلل اور منضج اورام ہے۔

انبج - بفتحہ ہمزہ اور سکون نون اور فتحہ باے موحدہ اور سکون جیم کے معرب انبہ کا ہے لغت ہندی ہے اور آنبہ بھی کہتے ہین اور تورانی مین نغزک (ماہیت اُسکی) پھل ہندی ہے درخت اُسکا بہت عظیم اور درخت اخروٹ سے بڑا ہوتا اور باختلاف زمینون اور ہواؤن کے لگانے اور بونے سے آٹھ یا نو برس مین پھل لاتا ہے اور وقت اُسکی بہار کا کہ ہندی مین مول کہتے ہین زمانہ اول فصل بہار کا ہے اور وقت پکنے پھل کا بھی باختلاف شہرون کے وقت ہونے آفتاب کے بیچ برج جوزا اور سرطان کے ہے اور پچاس ساٹھ برس تک پھلتا ہے اور پھل اُسکا اوائل مین سال بسال بہتر ہوتا ہے اور آخر مین بالعکس اور پتے اُسکے لانبے مشابہ پتے سانج ہندی کے اور اُس سے بڑے اور بو مین بھی مشابہ بو اُسکے پھل کی اور پھل اُسکا ابتدا مین بہت کسیلا ہوتا ہے آہستہ آہستہ کھٹا ہوتا ہے بعد اُسکے شروع کرتا ہے شیرینی مین اور شیرین ہوتا ہے اور بعض مکانون مین بعضے درخت تمام سال پھلتے ہین لیکن شیرینی اور خوبی مین ہوا فصل کے نہین ہوتا ہے اور اسی طرح بیچ بعضے شہرون کے قریب خط استوا کے بارھوین مہینے پھلتا ہے اور ہمیشہ پھل اوسکا درخت پر رہتا ہے مانند جزیرۂ سیلان کے اور بندر مچھلی اور چینا پٹن اور اُنکے نواح کے اور اکثر میوے کہ وہان ہوتے ہین بھی اسی دستور پر ہوتے ہین لیکن غیر موسمی مانند موسمی کے نہین ہوتے بڑائی اور چھوٹائی اور شکل اور مزہ اور بو اور شادابی اور بے ریشگی اور ریشہ داری اور نمی اور کم آبی مین اختلاف اُسکے اقسام کے اور کوئی میوہ نہین ہے چنانچہ بڑائی مین آدھ سیر سے دو سیر تک کہ ایک من تبریزی ہے تخمیناً بیچ بنگالے کے دیکھا گیا اور بعضے درختون مین ایک چھٹانک اور تین پاؤ اور آدھ سیر اکثر ہوتا ہے تخمیناً اور بیچ چھٹائی کے برابر بلیلہ کابلی کے ہوتا ہے اور بیچ شکل کے بعضے لانبے سر اُسکا تھوڑا ٹیڑھا اور بعضے تھوڑے چپٹے اور بعضے گول تھوڑے لانبے اور بعضے فی الجملہ مشابہ گردہ جانور کی اور بعضے خوش رائحہ بہت مشابہ شبت اور اجواین اور سونف وغیرہ کے مزے اور بو مین اور بعضے مختلف الاجزا قوام اور مزہ مین اور بعضے مین ترشی کم بیچ مقام ملنے پھل کے شاخ درخت سے اور بعضے مین ترشی بہت یہان تک کہ نیچے اُسکے پوست کے بھی ہوتا ہے بہتر سبھون مین بہت شیرین شاداب مستوی القوام بے ریشہ خوشبو قلیل الترشی ہے اور جو مخالف ان اوصاف کے ہو سب اوصاف مین یا بعضے مین بد اور مضر ہے اور بہتر طور اُسکے کھانے کا یہ ہے کہ پکا آم اور اُسکا ہاتھ سے ملین تو نرم ہو جاوے پس سر اُسکا توڑین تو ترشی کہ اُسمین ہے دور ہو جاوے پھر چوسین تو تمام پانی صاف اُنکا کھایا جاوے اور ریشہ اُسکا نہ کھاوین اسواسطے کہ ریشہ اُسکا ثقیل اور نفاخ اور قابض ہے اور پانی اُسکا ملین ہے اور ترشی اُسکا جو زبان اور ہونٹون کو باعث سوزش اور زخم کا ہوتا ہے اور بے ریشہ اور مدور اُسکا کہ تھوڑا سخت ہو سر اُسکا کاٹ کر ترشی اُسکی دور کر کے دونون طرف آہستہ کاٹ کر تناول کرین کہ یہ بہتر طور ہے اور افسوس ہے کہ آم بے ریشہ قسم اعلی کو کہ بیچ بنگالے کے بعضے جگہ مانند مالدہ اور اطراف مرشدآباد کے کہ بیچ جونہ کھالی اور وغیرہ کے اور بیچ عظیم آباد پرگنہ ماکی کے ہوتا ہے نرم کر کے چوسین آب شیرین خوشبو کو کہ پانی اُسکا رقیق اللطیف ہے چوستے ہین

یا اگر ریشہ دار ہو بھی مضائقہ نہین ہی اور ایک قسم آنب
بنگالے مین ہوتا ہی کہ اور شہرون مین نہین ہے اُسکو کھوہ کہتے ہین
سبز کچا اُسکا شیرین ہوتا ہی اور بعضا اس قسم سے پکنے مین
شیرین اور خوش مزہ ہوتا ہی اور بعضا کچگی مین بدمزہ ہوتا ہی اور
بعضے شہرون مین بھی آنب ہوتا ہی مانند کنارے بلادین سواُن اور
ہمیل اور سیانا کہ مشہور مینا ہے اور متعلقات لار اور بعض مکانون دیگر مین
تھوڑا ہوتا ہے لیکن نہ بافراط اور نہ مزہ اُسکا اچھا جیسا ہندوستان اور
بنگالے مین ہوتا ہے (طبیعت اُسکی) جو کچا ہی سرد دوسرے درجے
مین اور خشک پہلے درجے مین اور مولد بلغم اور سودا اور شیرین پکا ہوا
اُسکا گرم اور خشک دوسرے درجے مین اور مولد خون غلیظ اور سودا کی
اور جسقدر کم آب اور غلیظ القوام ہوگا سوداویت اُسکی زیادہ
ہوگی (افعال اور خواص اور منافع اُسکے) مقوی قوی
اور ارواح اور اعضاء رئیسہ اور رات الآتنفس اور مُحرِّی معدہ اور رحم اور
گردہ کا سبب مناسبت شکل کے اور مقوی مثانہ اور باہ اور اچھا کرنے والا رنگ
رخسارون کا اور خوشبو کرنے والا بو منہ کو اور رافع خفقان اور
سرفہ اور ضیق النفس اور درد سر بارد اور بواسیر اور اسہال بواسیری
اور رودرب اور قولنج اور عطش اور اعیا اور ضعف اور کرانت اور سستی
بدن کا ہی اور بدن کو فربہ کرتا ہی اور ادرار بول الآتا ہی اور طبیعت
کو تلیین کرتا ہے محرورون کو مضر ہی خصوصاً خلا معدہ مصلح اُسکا
سکنجبین کا اور کھانا جامن رسیدہ شاداب کا یا شربت
اُسکا اور کھانا پانی دوغ کا اور آب سرد ہے اور ایک قسم تخم کی کم
اُسکا تقیل اور دیر ہضم اور نفاخ اور ریشہ دار ہے اور دافع
اور ہوش امراض سوداوی اور حکہ اور جرب اور دمامیل وغیرہ کا ہی مصلح
اُسکے نعم کا اہل ہند سونٹھ کو کہتے ہین اور نمک ہی کہ تھوڑا اسیر
کھاوین مجرب ہے اور سونٹھ نمک مین پروردہ بہتر ہی اور خشا یہ
پیچ اس امر کے شربت زرشک یا سکنجبین یا شربت جامن کا بہتر ہے
مضر ہی لثہ کو اور ضعف ہی جگر کو مصلح اُسکا سونف ہی اور شاید
فربہی اور تقویت باہ کے دودھ تازہ کچا یا تھوڑا جوش
کیا ہوا اُسکے فعل کو معین ہے اور خام کھٹا اُس کا
مسکن صفرا اور خونہ کرنے والا اشتہا کے کھانے کو بلغمی
اور سوداوی مزاجون کو مضر ہے اور مولد سودا ہی تتبع اُسکا

گرم اور مفرح اعضا اور بو اُسکی مشابہ بوے حبہ الخضرا کے
کچے کی کہ فارسی مین اُسکو بنشہ اور اُسکے پکے کو بن کہتے ہین
مصلح اُسکا تیل ملنا ہے اُس عضو پر کہ اُسپر تتوع ہو پہنچا ہو
پھول اور گٹھلی آنب کا بہت سرد اور خشک اور حابس اسہال
اور مجفف اور ممسک منی کا خصوصاً کہ تھوڑا بھون کر ساتھ ادویہ
مناسبہ کے اندر رحم کے پہوین اور جو کچا بہت چھوٹا اُسکا
اُسکا کہ شگوفہ سے تازہ تازہ نکلی ہو خشک کر کے ہر دن
ایک درم اُس سے ساتھ چار درم شکر کے کھاوین ذرور منی
اور سرعت انزال کو دفع کرے اور کہتے ہین کہ سیاہی بو کی
حافظ ہی اور مضمضہ اُس پانی سے کہ جسمین پتے اور پھول آنب کے
پیسے گئے ہون مقوی دانت اور لثہ کا اور مضبوط کرنے والا
اُنکا ہی اور مسواک کرنا اُسکی لکڑی سے بوے منہ کو رفع کرتا ہی اور زور
راکھ اُسکی لکڑی کا واسطے نفث الدم کے اور بدستور ذرور اُسکے
پتے کا اور دخان اُسکے پتے خشک کا واسطے دفع ریاح
گردہ کے اور بدستور دخان پوست آنب سکھائے ہوے کا نافع
ساتھ تکرار عمل کے کہ بعد اُسکے اُس عضو کو ہوے سرد نہ پہنچے
اور بھی لینا اُسکے دھوین کو حلق مین واسطے زخم حلق کے
نافع ہے اور اگر پتے اُسکے درخت کے کہ خود بخود درخت سے
گرے ہون مل کر حقہ مین مانند تمباکو کے کھینچین زخم حلق کو
کہ راہ حلق اور ناک اور تالو کی ایک ہو گئی ہو چالیس دن
مین اصلاح کرتا ہی اور جو پتے تر اور تازے اُسکے درخت سے
توڑ کر جڑ انکی ڈنڈی کی نچوڑ کر وہ رطوبت کہ اُس سے نکلے اور اُس
دانے کے کہ آنکھ کی پلک مین نکلتا ہے لگاوین دور کرے اور
جو نو عدد کشنیز ہتون کی ساتھ نو عدد مرچ کالی کے پانی مین
پیس کر گولیان بنا کر کھاوین اسہال اور قے کو کہ ہیضہ
مین ہوتی ہین بند کرتا ہی اور طلا اُسکے نازک پتون کا اور
اسی طرح بال سر عورتون کی اُس روغن سے کہ جسمین پتے
کچے آنب کا اکیلا یا ساتھ بعضی اور یہ مناسبہ کے دھوپ
مین پرورده کیا ہو واسطے درازی اور سیاہی بالون کے
اور منع کرنے گرنے بالون کے نافع ہی اور پانی افشرہ کچے
انب کا کہ امرس کہتے ہین اور چٹنی اور امچور اور بلاموٹ اور

حلوا اور خور شاب اور شراب اور افشرہ اور عرق اُسکے
پانی کا اور قرص اُسکی گٹھلی کا اور قلیہ خام اور مربا اُسکا
قرابادین مین مذکور ہین اور اہل ہند اور بنگالہ کچے انب
کو نیچے آگ کے رکھ کر پکاتے ہین بعد اُسکے نکال کر
پوست اُسکا جدا کر کے خوب ملتے ہین اور صاف کر کے تھوڑا
گڑ ملا کر ایک باسن مین نگاہ رکھتے ہین جسوقت کہ باد سموم
یعنے وہ یا ہواے سمی یا ہواے ردی یاد بائی
یاد بائی کسی کو پہونچی ہو جلدی سے تھوڑا اُس سے
کھلاتے ہین اور اُسکے تمام بدن پر ملتے ہین خدا سے شفا ہوتی
انتلہ بفتحہ ہمزہ اور سکون نون اور ضمہ تاے فوقانیہ اور
فتحہ لام کے ہا آخر مین لغت عجمی اندلسی اور اُسکو جدوار اندلسی
اور ہندی مین نربسی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) دو قسم ہی ایک
سیاہ اور جڑ اُسکی کثیر الفروع یعنی شاخین بہت رکھتی ہی اور
بڑی بقدر جڑ گولان کے اور شاخین اُسکی مشابہ ریشہ
بیطافلن کے مزہ اُسکا کڑوا مانند دانہ شفتالو کے تیز اُسکی
بہت مائل بسرخی مشابہ رنگ کے اور کہتے ہین کہ مشابہ بیخ
برپلو شان کے اور قسم دوسری سفید اور عامہ اندلس اسکو
فیق کہتے ہین پتے اُسکے مانند پتے سنا کے اور مائل
بزردی اور ساتھ خشونت کے مزہ اُسکا شیرین بو اُسکی تھوڑی
تیز اور ساتھ عطریت کے منبت اسکا اندلس اور چین اور کوہستان
تبت کے اور بعضے پہاڑ ہند کے اور مہرنگ اور لاسہ کہ
متصل کوہستان ختا کے ہین (طبیعت) اُسکے سفید کی
دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور سیاہ کی تیسرے درجے
مین (افعال اور خواص اُسکے) سفید اُسکی بیخ دفع کرنے
زہر سوام کے نافع ہی مقدار شربت اُسکا دو مثقال تک
اور جڑ اُسکی قاتل حیوانات کی ہی سواے انسان کے اور
محرک باہ ہی اور ضعف سیاہ اُسکی بیخ تریاقیت کے قائم مقام
تریاق فاروق کے خصوصاً بیخ اوجاع بطن اور اوجاع
ارحام کے نافع ہی اور مجرب ہی یہان تک کہ بعضی گوسفند
گھاس یہی کہ اُسکے گرد جمی ہین جیسا کہ لوگ کہتے ہین بسبب
شیرینی مزے کے خو کھا لیتی ہین بعد اُسکے احساس ہمیشہ

لہ اسکو ہندی مین کیری اور امبیا کہتے ہین ۱۲ ... ۱۲ ... ۱۲ ... ۱۲

تیار کرتا ہے

کرتی ہین جلدی سے طرف گھاس تلہ کے میل کرتی ہین
اور اسکو کھاتی ہین اور نجات پاتی ہین ماہیت اسکی بیلےاور
سیٹھی اور مسخن معدہ اور جگر اور محلل مواد بلغمی ہی اور پکایا ہوا
اسکا بیخ شراب کے قاطع بواسیر ہے اور حمول اسکا مقوی اور
محلل ورم رحم ہی اور ضماد اسکا محلل سائر اعضا کا اور تدہین
اسکے روغن سے موجب درازی بال کا نہایت ہے مقدار
شربت اسکا ایک قیراط ہی اور زیادہ اس سے مورث خناق
اور کرب اور تخفیف رطوبات کا ہی اور مصلح اسکا روغن کنجد اور
شیر بہی ہی انثلیس بفتحہ ہمزہ اور سکون نون اور فتحہ ثای مثلثہ
اور کسر لام اور سکون یاے تحتانیہ اور سین مہملہ کے لغت
یونانی ہے ماہیت اسکی) دو نوع ہی اور اکثر نبات ہی درمیان
درخت اور گھاس کے بنبت اسکا زمین اور سر اور مواضع آفتاب
یعنی وہ مواضع کہ اوپر سنج آفتاب کے واقع ہوتے ہون یہ اسکے
مانند پتے عدس کے اور نرم اور شاخین اسکی خشن سوا فق
بلندی ایک بالشت کے جڑ اوسکی چھوٹی اور پتلی پھول اسکے
سرخ مائل بنفشی اور بدبو اور بیج اسکے بیچ غلاف رقیق کے
اور نوع دوسری ہے اور شاخ اسکی بڑی زیادہ ہتنا کیا قدبطور
کے اور رونگٹے اسکے زیادہ اور پھول اسکے چھوٹے اور مائل بنفشی
اور تیز بو اور بہت بدبو ہی طبیعت اسکی) گرم باعتدال ہے
اور خشک پہلے درجے مین (افعال اور خواص اسکے) محلل
بہت اور ساتھ تھوڑے قبض کے اور جالی ہی اور پھول اور جڑ سے
پانچ درم دونون نوع اسکی سے پیوین عسر البول اور درد گردہ کو
نافع ہی اور ساتھ سکنجبین کے واسطے صرع کے اور ذرور دونون
نوع کا مدمل قروح اور جرد رحم ہی اور حمول مسحوق دونون
نوع کا ساتھ رنگ شہد کے اور درد دہن یا رحم کے واسطے اور ورم گرم رحم
اور زخمون رحم کے نافع ہی لیکن قسم دوسری الطیف زیادہ
اور بیچ قوت جالیہ کے ضعیف زیادہ ہی پہلی قسم سے
مقدار شربت ایک مثقال تک ہے۔

انجبار بفتحہ ہمزہ اور سکون نون اور کسرہ جیم اور فتحہ یاے
موحدہ اور الف اور رای مہملہ کے مشتق جبر سے ہی (ماہیت
اسکی) اکثر نبات ہی یہ بلندی قد آدمی کے اور اکثر اوپر پھیلتی کے

اور جو اسکے نزدیک ہوتی ہی اور مشاک کرتی ہی اسکو پتے
اسکے مشابہ پتے رطبہ کے اور ساتھ تھوڑی زردی رونگٹے کے مانند
غبار کے اور شاخین اسکی قوی زیادہ رطبہ سے اور مائل
بسرخی پھول اسکا سرخ اور بعد گر جانے پھول کے غلاف
چھوٹے اس سے حاصل ہوتے ہین اسکے بیچ چھوٹے ہین جڑ اسکی
خشبی اور سرخ ہی اور مستعمل ریشے پتلے اسکے ہین کہ اسکو
لحیا و انجبار کہتے ہین خواہ تر ہون خواہ خشک اور پوست
اسکی جڑ کا بھی مستعمل ہی اور بہتر ہے اور عصارہ اسکی تازی
جڑ کا بھی منبت اسکا بلاد شام ہے کنار نہرون کے اور
درمیان نہرون کے جمتا ہی (طبیعت اسکی) سرد اور خشک
درجے تیسرے مین اور جالینوس نے گرم اور خشک جانا ہے
(افعال اور خواص اور منافع اسکے) قاطع نزف الدم
سب اعضا کا ہے خصوصاً سینہ اور ریہ اور بواسیر سے اور
اور حابس اسہال قرحی اور نزلات کو بدون اذیت کے اور
مسکن ذرب اور مقوی اعضا اور امعا ہی اور واسطے تسکین
التہاب صفرا اور غلیان خون اور سل تازہ اور قرحی کے
بیان تک کہ ذبول کو اور واسطے تسکین ضعف اشتہا اور
بول الدم اور سدہ تازہ اور قرحی کے اور دفع سموم کے اور
انفتاح افواہ عروق مقعدہ اور سحج اور اسہال کبدی اور کشادگی
اعضا اور کوفتگی عضل اور فسخ اور ہتک عضل کے نافع ہے
اور جو ایک درم سے ایک مثقال تک اسکو پانی مین جوش کرین
اور ساتھ تھوڑی قند یا سفنج کے پیوین اور بدستور ساتھ دوا کے
مناسب کے اور ذرور اسکا جمانے گوشت اور قطع نزف الدم
زخمون کے نہایت نافع ہی مقدار شربت اسکے عرق سے
ایک مثقال اور اسکے عصارے سے ایکدرم اور اسکے پتے سے
پانچ درم ہی مضر ہی مبرودون کو مصلح اسکا سونٹھ بدل اسکا
مانند اسکے زرشک اور ربع اسکا گل ارمنی اور عصارہ اسکا
بیچ اکثر افعال کے قوی زیادہ پوست جڑ سے ہی طریق اسکے عصارے
بنانے کا یہ ہی کہ پوست تازہ اسکی جڑ کا لیکر کوٹین اور پانی
اسکا لیوین اور بیچ باسن مٹی کے رکھین اور رات کو نیچے
چھت کے شبنم اسکو فاسد کرے اور جب حد بستگی کے پہونچے

قرص بنا کر دھوپ مین سکھا دین اور گرد اور غبار سے محافظت
کرین اور عند الحاجت کام مین لاوین اور رنگ اسکا
سرخ یاقوتی ہوتا ہی حب انجبار اور سفوف اور شراب
اور قرص اور لعوق اور جو شاندہ اسکا بیچ قرابادین کے مذکور ہے
انجدان - بفتحہ ہمزہ اور سکون نون اور ضمہ جیم اور فتحہ دال
مہملہ اور الف اور نون کے معرب انگدان فارسی کا ہی اور
مازندرانی مین انجدان طیب کو گوله پر رکھتے ہین اور اسکی
جڑ کو عربی مین محروث اور اسکی ساق کو ترکی مین بلندرغان
کہتے ہین اور جو انجدان مطلق مذکور ہوتا ہی مراد اس سے
اسکے بیچ ہین (ماہیت اسکی) دو قسم ہوتی ایک طیب
دوسری منتن سلق اسکے مجات کی مجوف اور موٹی اور بلند
زیادہ ایک قد سے پتے اسکے مشابہ پتے کلم کے اور اس سے
چھوٹے پھول اسکا چھتردار مانند شبت کے اور سفید پھل اسکا
بعد پکنے کے سفید اور گول اور چوڑا مشابہ درم کے اور بہت خوشبو
ہوتا ہی اور گوند اسکا حلتیت نام رکھتا ہی اور قسم دوسرے کے
پتے مانند سنج جلے ہوے کے اوپر سوراخ اور ساق اسکی
ضعیف زیادہ پہلی قسم سے اور پھل اسکا سیاہ اور بہت بدبو
اور جڑ اسکی اشتر غار ہے اور گھاس اسکی کماہ ہی اور گوند
اسکا کہ بہت بدبو ہی حلتیت منتن اور خراسانی اور فارسی مین
انگرد اسواسطے کہ گوند فارسی مین زد بفتحہ را عجمی کہتے ہین اور
عوام اسکو انگشت گندہ اور ہند مین ہینگ بکاف عجمی کہتے ہین
اور بلاد فارس مین بکثرت ہوتی ہی گو اسکی گھاس کہلاتی ہین بہت
موٹی ہوتی ہین لیکن گوشت انکا بدبو ہوتا ہی (طبیعت
سفید طیب کی دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور طبیعت سیاہ
منتن کی تیسرے درجے مین اور ایک قوم نے مطلق انجدان کو
گرم اور خشک دوسرے درجے مین کہا ہی افعال اور خواص اور
منافع اسکے مفتح اور جالی اور محلل اور ملطف اور مقادم زہرون
کا ہے امراض ابراض ضماد انجدان سیاہ کا ساتھ خطمی اور آٹے مٹر کے اوجیہ
سر کے واسطے سدر کے کہ اخلاط باردہ مجتمعہ سے دماغ مین پیدا
ہوا ہو اور بینا اسکا ذہن کو اچھا کرتا ہی اور حافظے کو زیادہ
کرتا ہے اور فالج اور استرخا اور لقوہ کو مفید ہی اور تولید

بیخ غذاؤن صاحب ان امراض کے ہو امراض الصدر
والمعدۃ وغیرہما جو انجدان غلیظ الجرم ہو اور معدے مین
دیر تک رہتا ہو اس سبب سے خشن معدہ اور مجفف رطوبات
اور ملطف طعام اور مغیر بوے مُنھ کا اور مقوی معدہ اور
مقطع بلغم اور محلل ریاح اور اُٹھانے والا اشتہاے طعام
اور مقوی ہاضمہ اور دافع ضرر اغذیۂ غلیظ اور ادویۂ سمیہ کا
اور مقاوم سموم ہو یرقان اور طحال اور استسقا اور فواق
بلغمی اور عسر البول بلغمی کو نافع ہو اور مدر بول اور حیض اور
اور دودھ کا اور مسخن گردہ اور ددہ اور محرک باہ اور
رافع درد مفاصل کا ہو کہ برودت سے ہو اور پینا اُسکا
خصوصاً محللاً سکا کہ اُسکے سرکے کو استعمال کرین اس سبب سے
کہ استعمال اُسکے جرم کا جائز نہین ہو بیخ سب مواضع کے
اور سکنجبین اُسکی کہ ساتھ مُنضج کے پکایا ہو واسطے تپ ربع
اور حمیات بلغمی اور مرکبہ اور درد سینہ اور استسقا اور
یرقان اور فواق اور عرق النسا کے مجرب ہے اور ساتھ شراب کے
بیخ نکالنے جنین کے قوی الاثر ہو ضماد اُسکا واسطے جذب
مواد کے طرف ظاہر جلد کے بقوت نافع ہو اور ساتھ
موم روغن کیا واسطے خنازیر اور زخمون اور عرق النسا
وغیرہ کے اور ساتھ روغن زیتون کے واسطے کنہ کے مفید ہے
اور طلا اُسکے جوشاندے کا ساتھ سرکے اور پوست انار کے
واسطے بواسیر کے اور نفوذ اُسکے پتون کا واسطے اکلہ کے اور
سونگھنا اُسکا واسطے فواق کے نافع ہو مضر ہو مثانہ کو مصلح
اُسکا تخم خربزہ او مضر ہو امعا کو مصلح اُسکا صمغ عربی اور
مضر ہو محرورین کو مصلح اُسکے شربت انار اور سکنجبین مین
مقدار شربت اُسکا دو مثقال تک بدل اُسکا محروث کہ
اسکو اشترغار کہتے ہین کہ ہموزن اُسکے اور حلتیت دو دانگ
اور کہتے ہین کہ ہموزن اُسکے زوفا ہو اور یہ انسب ہے بیخ اور
انطاکی نے لکھا ہے کہ کہتے ہین جو عورت بعد حیض کے تین دن
فاصلے کے ہر دن ایک درم بیخ انجدان کے کھاوے ایک مرتبہ ہرگز
حاملہ نہوگی اور تخصیص نہین کی گئی کہ سفید ہو یا سیاہ جزسکی
سب افعال مین قوی زیادہ ہو سب اجزاے طلا اُسکا محلل
اورام اور مانع زیادہ ہونے خنازیر اور ملحم زخمون کا ہو مقدار
شربت اُسکا آدھ مثقال تک کہتے ہین کہ جڑ اُسکی مضر ریہ اور
معدے کو ہو اور دیر ہضم ہو مصلح اُسکا شہد ہو جوارش انجدان
اور سکنجبین اور محلل اُسکی ساق کا اور معجون اُسکی قرابادین
مین مذکور ہین اور بیان اِس امر کا کہ حلتیت اُسکا گوند ہے
حرف الحا مین آویگا انشاء اللہ تعالی۔

انجرہ۔ بفتحہ ہمزہ اور سکون نون اور ضمہ جیم اور فتحہ راے
مہملہ اور ہا کے لغت فارسی ہو عربی مین قریص اور لغت
کرنہ اور ترکی مین گجیت اور ہندی مین اُٹنگن اور لاطینی
مین ارٹیک یریم اور لغت گیلان مین عرتنگیہ کہتے ہین (ماہیت
اُسکی) ایک نبات ہو کہ پتے اُسکے دندانے دار اور بہت اور
پرخار اور چھوٹے اور کانٹے اُسکی ساق کے ظاہر زیادہ اور
جو بدن سے مل جاوین بدن سُرخ ہوتا ہو اور خارش اور
سوزش اُسمین پیدا ہوتی ہو پھول اُسکا زرد بیخ اُسکا نرم
اور براق اور ساتھ تھوڑی چوڑائی اور تیرگی کے گنبد سے بڑے
اور فی الجملہ مشابہ السی کے اور مستعمل بیخ اُسکے ہین اور بہترین
اُسکے بیجون مین سنگین مائل بسیاہی ہو (طبیعت اُسکی)
اول تیسرے درجے مین گرم اور خشک ہو اور دوسرے درجے
مین گرم بھی لکھا ہو (افعال اور خواص اُسکے) ملطف
اخلاط لزجہ اور جاذب اور مقرح اعضا اور محلل اورام سخت
اور مدر بول اور حیض اور دودھ اور پسینے کا اور مسہی اور منقی
سینہ اور ریہ اور معدہ اور مفتح فم رحم اور سدہ جگر اور طحال
کا ہے پینا اُسکا اور پینا جوشاندے پتون کا ساتھ ماء الشعیر
کے واسطے امراض صدر کے مانند ربو اور نفس الانتصاب اور تنقیہ
سینہ کے اخلاط لزجہ غلیظ سے اور رکھنا پتے کوٹے ہوے
اُسکے ناک مین قاطع رعاف اور حمول آدھے مثقال کا اُس سے
ساتھ سرکے لامینا صفہ مدر حیض بہت قوت سے ہے ضماد پتے
تازے کا واسطے حبس عاف کے اور نکلنے رحم کے اور تحلیل
دبیلہ اور انفجار دمل کے اور قطع کرنے مسون کے خصوصاً
ساتھ شہد کے اور واسطے التواے عصب کے اور ساتھ نمک کے
واسطے زخم کتے باولے کے اور ساتھ موم روغن کے
واسطے طحال کے اور ضماد اُسکے پتون کا روغن زیتون
مین پکا کر واسطے ورم کان کی لو کے اور ضماد اُسکی
راکھ کا ساتھ نمک کے واسطے قروح کے نافع اور جڑ اُسکی
ساتھ ماء الشعیر کے واسطے تنقیہ سینہ اور ریہ کے مفید ہو بیخ
اُسکے واسطے ربو اور سرفہ اور آلات تنفس کے اور استسقا
اور اخراج زرد پانی کے اور بلغم لزج کے اور محلل طحال
اور گردے کے اور واسطے تقویت باہ کے اور ساتھ سکنجبین کے
واسطے درد طحال اور پہلو اور گردے کے اُسی ساعت
مفید ہو اور جوشاندہ اُسکا ساتھ اصل السوس کے
واسطے تنقیہ مثانہ کے میل سے اور پینا اُسکا ساتھ تخم
کرفس اور دودھ بکری کے نہایت مہیج باہ ہو اور ساتھ
شراب کے مسہل بلغم ہو باعتدال اور بدستور رکھنا اُسکے
فتیلے کو ساتھ شہد کے اور حمول اُسکا مدر حیض ہو ضماد اُسکا
ساتھ عسل کے واسطے دراز کرنے قضیب کے اور ساتھ موم روغن
کے واسطے قروح اور سرطان کے اور اکیلا واسطے تحلیل اورام
کے اور بدستور ضماد اُسکے پتون کا اور طلا اُسکا ساتھ شہد کے
اور قضیب اور چڈھے کے محرک باہ ہو اور مضمضہ اُسکے عصارے
کا محلل اورام نہایت ہے اور ذرور اُسکے بیج اور پتون خشک کا
واسطے تخفیف زخمون متآکل اور سرطان متقرح کے نافع ہے
مبرودن لنزع اور حرارت کے مضر ہو گردے اور امعا کو مصلح
اُسکا صمغ عربی اور کتیرا مصلح اُسکا عناب ہے مقدار شربت
اُسکا تین درم تک زیادہ اُس سے مہلک ہے مصلح اُسکا پینا
اشربہ مبردہ اور پانی ہیون باردہ کا اور چیزین جالی اور مغری بدل
اسکا قردمانا ہو یا حرف اور روغن اُسکا بیخ افعال مذکورہ
اور خصوصاً تقویت باہ کے قوی زیادہ اُسکے بیج ہو اور
بیخ امر اسہال کے اور بیخ قرابادین کے اوہان مین مذکور ہو

انجبار آدم۔ بفتحہ ہمزہ اور سکون نون اور کسرہ جیم اور سکون
تحتانیہ اور کسرہ راے اور الف ممدودہ اور دال مہملہ اور میم
(ماہیت اُسکی) ابوریحان بیرونی نے صیدنہ مین لکھا ہے
کہ وہ ایک میوہ ہے جڑ از زیادہ اکھروٹ سے رنگ اُسکا سیاہ مائل
بنجاکستری اور صیقلی اور چوڑائی اور گولاہٹ مین انجیر سے

مہندی مین اسکو کلہ کہتے ہین اور بیج پہاڑون کا اکثر
بہت ہوتا ہی اُسکو عورتین واسطے موٹے ہونے کے
کھاتی ہین اسطرح بیان کرتے ہین کہ اُن پہاڑون مین
منبت اُس درخت کا ہی ایک جانور ہی کہ خرگوش سے
شباہت رکھتا ہی جس جگہ گلہ بکریون کا دیکھتا ہی اونکے
پیچھا کرتا ہی اور دودھ اُسکا پیتا ہے اور جو شخص گوشت
اس حیوان کا کھاتا ہی اُسی ساعت دیوانہ ہو جاتا ہی اور
اُس حیوان کی یہ عادت ہی کہ نیچے اس درخت کے ہوتا ہی
کہ اسکو انجیر آدم کہتے ہین اور شکل اُس درخت کی ایسی بتا
دیتے ہین کہ شاخین اُسکی بید کے درخت سے شباہت
رکھتی ہین اور جو ایک شاخ اُسکی لکڑیون مین لا کر جلاوین جو
شخص اس آگ سے گرم ہو اُسکو غشی ہوتی ہی یعنی بیہوش
ہو جاتا ہی - **اندروصارون** - بفتحہ ہمزہ اور سکون نون
اور فتحہ دال اور ضمہ راے مہملہ اور سکون واو اور فتحہ صاد
اور الف اور ضمہ راے مہملہ اور سکون واو اور نون کے
لغت یونانی ہے بعضے عطار اُسکو افیاسون اور رفاس
یعنی تبر کہتے ہین بسبب مشابہت اُسکے پتون کے تبر سے
(**ماہیت اُسکی**) ایک نبات ہے سفیدی مائل منبت
اُسکا کھیت گیہون اور جو کے پتے اسکے چھوٹے مانند
پتے چنے کے بیج اُسکے سُرخ رنگ اور قوسی شکل
درمیان مین اُنکے نقطہ سفید کرہ دائرہ ساتھ عفوصت
کے کہ اُسکو براعان کہتے ہین بیج غلاف کے مشابہ
غلاف خرنوب شامی کے اور گرمیون مین ہوتا ہی
(**طبیعت اُسکی**) گرم اور خشک اوائل تیسرے
درجے مین ساتھ قوت قابضہ کم کے (**افعال اور
خواص اور منافع اُسکے**) منفتح اور ملطف
اور نافع ہی اور واسطے معدہ کے بہتر ہے اگر پیوین
اُسکے مقدار دو درم کے تفتیح سدہ احشا کی
کرتا ہے اور اسی طرح پتے پیسے ہوے اُسکے اور جو
ساتھ روغن زیتون کے جوش کرین اور پیوین
واسطے طحال اور عسر البول اور استسقا دیدان کے

نافع ہی اور حمول اسکا ساتھ شہد کے بعد طہر کے قبل
وطی سے مانع حمل رہنے کا ہی اور حکیم میر محمد مومن نے
لکھا کہ مولف جامع تمیمی اسکو لسان العصافیر جانتا ہی -
اندامیمان - بفتحہ ہمزہ اور سکون نون اور فتحہ دال مہملہ
اور الف اور فتحہ ہاے مہملہ اور میم اور الف اور نون
کے (**ماہیت اُسکی**) ایک دوا ہی کرمانی مشہور
(**افعال اور خواص اُسکے**) بالخاصیت واسطے
استطلاق بطن کے نافع ہی اور کبھی استعمال کرتے ہین
اسکا ایک مثقال سے اڑھائی مثقال تک اکیلا یا ساتھ
گلاب کے یا ساتھ پانی نیم گرم کے تو فعل اُسکا قوی
ہوتا ہے - **بدل** اُسکا ہموزن اُسکے گل ارمنی یاقوت
انار اور آدھا وزن اُسکا صندل سفید ہے -
اندروطالیس - بفتحہ ہمزہ اور سکون نون اور فتحہ
دال اور ضم راے مہملہ اور سکون واو اور فتحہ طاے
مہملہ اور الف اور کسرہ لام اور سکون یاے تحتانیہ
اور سین مہملہ کے لغت یونانی ہے اور معرب مین
کلنج اور رملاج کہتے ہین (**طبیعت اُسکی**) ایک نوع
نوع ہے چنے بری سے اور حکیم میر محمد مومن نے
لکھا ہے کہ ظاہرا ایک نوع قاقلی سے ہی منبت اُسکا
اکثر سواحل دریاے روم کے گھاس اُسکی سفید رنگ
اور بدون پتے کے شاخ اُسکی پتلی اور تیز مزہ اور
تلخ اور آخر مین میل بسرخی کرتی ہے بیج اسکا غلاف
مانند غلاف چنے کے انتہا اُسکی ساق مین جمی ہوئی
(**طبیعت اُسکی**) تیسرے درجہ مین گرم اور
خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) محلل اور
منفتح اور مجفف اور مدر بول ہے پینا اُسکے بیج کا
اور جوشاندہ اسکے حشیش کا اور جلوس اُسمین
اور طلا اُسکا مجرب اطبا کا ہے واسطے استسقا اور
نقرس اور عسر البول اور سنگ مثانہ اور احتباس
حیض کے خصوصاً ساتھ شراب کے مقدار شربت
اُسکے بیج کا ایک مثقال اور ساتھ

شراب کے اور اُسکے جوشاندے کا ساتھ شکر یا سرکہ کے
ربع رطل تک -
اندروطون - بفتحہ ہمزہ اور سکون نون اور فتحہ دال
اور ضمہ راے مہملتین اور سکون واو اور ضمہ طاے
مہملہ اور سکون واو اور نون کے (**ماہیت
اُسکی**) نبات ہے مشابہ پتے بید خشک شدہ
کے اور اس سے چوڑا زیادہ (**طبیعت اُسکی**)
گرم اور خشک (**افعال اور خواص
اُسکے**) منفتح سدہ احشا اور واسطے درد
مفاصل کے نافع ہے -
انزروت - بفتحہ ہمزہ اور سکون نون اور فتحہ
زاے معجمہ اور ضمہ راے مہملہ اور سکون واو اور
تاے فوقانیہ کے اور ساتھ عین کے بھی آیا ہے
اصفہانی مین کبنجدہ اور اکردہک اور شیرازی مین
کنجدہ اور عربی مین کحل فارسی اور کحل کرمانی اور
ہندی مین لاے لیتے ہین (**ماہیت اُسکی**)
گوند درخت خاردار کا ہے کہ اُسکو شائکہ کہتے ہین
بلندی مین دو گز تک پتے اُسکے مشابہ پتے مورد
کے اور پتے درخت کندر کے منبت اُسکا بلاد
فارس اور ترکستان مگر سرخ اور سفید مائل بزردی
ہوتا ہے بہترین اُسمین سفید مائل بزردی تازہ کہ
بڑا اُسی مین مانند کندر صغیر کے اور جلد ٹوٹنے والا
مزہ اُسکا تلخ ساتھ تھوڑی سی شیرینی کے (**طبیعت
اُسکی**) گرم آخر درجے دوسرے مین اور خشک
اول اُسی درجہ مین (**افعال اور خواص
اور منافع اُسکے**) ملین اور محلل
ریاح غلیظ اور منفتح سدہ اور مجفف بدون لذع
رطوبات قروح وجروح کا اور بہترین مسہلات
بلغم سے اور جاذب بلغم کا ہی مفاصل سے اور
عمق بدن سے خصوصاً ساتھ تربد اور ہلیلہ اور
سکنجبین وغیرہ کے اور بالغرض مسہل صفرا ہی اور

سعتری اور مدمل اور ملحم اور رجبر کرنے والا وتی کا ہے

امراض الراس والعین والاذن پینا اسکا ساتھ روغن رنیڈی کے واسطے تشنج امتلائی کے مفید ہے اور جو اسکو ساتھ دودھ لڑکیون کے مدبر کرکے آنکھ مین لگاوین اکیلا یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے رفع ہونے رمد اور چیکنے پاک کے اور رفع کرنے نزلات اور جرب اور سیلان کے مفید ہے اور جو ساتھ موتی اور مونگے جلے ہوے اور مصری کے کہ سب برابر ہون پیسکر وزور کرین واسطے ازالہ سفیدی آنکھ کے صاحب تذکرہ نے مجرب جانا ہے پیاز کو اندر سے خالی کرکے انزروت سفید اُسمین بھرکر آگ پر رکھین لزجوش مین آوے بعد اُسکے پانی اُسکا کان مین ٹپکاوین درد کان کو ساکن کرتا ہے اور جو ساتھ شہد کے گھولکر اور فتیلہ اُس سے آلودہ کرکے کان مین رکھین واسطے پاک کرنے میل کان کے بہت مفید ہوتا ہے **الم رض المفاصل** پینا اسکا واسطے درد مفاصل اور درد رگ اور عرق النسا کے اور اخراج کیڑے معدے اور امعا کے اور اسقاط جنین کے مفید ہے اور واسطے موٹا کرنے دُبلے آدمی کے بہت موثر ہو اور کہتے ہین کہ جو پانچ درم اسکو ساتھ تین قیراط حجر البقر کے کہ عوام اسکو اندرزرا کہتے ہین اور ساتھ دس درم نارجیل کے ملاکر چار حصے کرین اور چار روز بعد اُسکے کھانے کی عدد زردی انڈے نیمبرشت کی کھاوین باعث عجب فربہی کا ہوتا ہے بغدادی نے کہا کہ عورتین مصر کی اس کو ترنجبر کے پانی مین آدھے دن تک بھگوتی ہین اور واسطے فربہی بدن کے دس دن تک پیتی رہین **المضار** کہتے مین کہ پانچ درم پیا ہوا انزروت قاتل ہے بسبب بند کرنے مسام کے اور چپکنے کے احشا مین خصوصاً ساتھ ارک محلوب کے اور ان اکو اسرار مکتومہ سے شمار کیا ہے مصلح اُسکے صمغ عربی اور روغن بادام مین اور جب اکیلا استعمال کرین چاہیے ساتھ روغن بادام کے کہ دس گنا ہو مقدار شربت اسکا سفوفاً آدھے مثقال سے دو مثقال تک اور مرکباً ساتھ سب مسہلات کے ایک مثقال بدل اوس ہموزن اُسکے صبر ہے اور استعمال کرنا اُسکا خارج سے واسطے کھانے گوشت زائد اور پاک کرنے میل زخمون کے اور قطع کرنے سیلان خون کے اور جمانے گوشت صالح کے اور التحام زخمون کے اور رفع کرنے آثار جدری کے اور ساتھ نطرون کے واسطے ورم سینہ اور خنازیر کے کہ حلق مین ہوتے ہین بہت نافع ہو طریق اُسکے بھوننے کا یون ہے کہ انزروت کو کوٹ کر ساتھ دودھ گدھی کے یا دودھ لڑکیون کے خمیر کرکے جھاؤ کی لکڑی مین لگاکر گرم تنور مین لگاوین تو رطوبت اُسکی خشک ہو جاوے اور تھوڑا اُٹھن جاوے بعد اُسکے نکال کر استعمال کرین اگر ایک مرتبہ اور رکھونگر ساتھ سفیدی انڈے کے گھول کر بدستور پھر بھونین بہتر اور اعتدال سے قریب ہوتا ہو اور خصوصاً واسطے امراض آنکھ کے کہ استعمال اُسکا بدون تشویہ کے جائز نہین ہے جب انزروت اور دوا اور زرور اور شیاف اور ضماد اور فتیلہ اور قطور اور مرہم اُسکا قرابادین مین مذکور ہین۔

انسان ۔ بیچ اجزاے بدن آدمی کے منافع اور امضار بہت ہین بہترین آدمی کا جوان صحیح المزاج تام الخلقت رہنے والا شہر ون معتدل کا ہو میل اُسکے کان کا مولد ریاح اور بیہوش کرنے والا ہو فما اُسکا واسطے شقیقے کے اور سرمہ لگانا اُسکا واسطے ربداور رفع ہونے سفیدی آنکھ کے نافع ہو ہڈی اُسکی مواہرا مہلکہ ہو اور مداومت اُسکی مورث کوری کی ہو اور زرد سڑی گلی ہڈی کا واسطے منع کرنے اکلہ کے مجرب ہے خصوصاً ہڈی کلہ سر کی اور پینا جلی ہوئی ہڈی کا تین دن ہر دن ایک مثقال ساتھ ہموزن اُسکے شکر واسطے صرع اور سعال اور نقرس اور عرق النسا کے آزمودہ ہے پانی اُسکے مُنھ کا ناشتا قاتل ہو کان کے کیڑون کا اور محلل ہوا کا ہو کہ جو کان مین گئی ہو اور تریاق کاٹنے بچھو اور رتیلا کا اور دافع داد اور چھائین اور آثار قروح اور طرفہ اور بیاض آنکھ کا اور قاتل سانپ کا ہے خصوصاً پانی منھ صفراوی مزاج کا ناشتا اور ساتھ بیٹ چڑے کے واسطے قطع مسون کے اور داد کے اور اکیلا واسطے قطع نزف الدم اور اندمال زخمون کے اور ساتھ شہد کے واسطے چھائین اور آثار قرحے کے نافع ہے اور جو گیہون کو منھ مین چباوین خصوصاً ناشتا اور اوپر اورام اور دمامیل کے رکھین تحلیل اور نضج کرتا ہے اور میل جڑ دانت کا واسطے رفع ہونے داد اور دادلڑکون کے اور چھائین اور آثار جلد کے سفید ہے تپا اُسکا مسمن بدن ہے اور خون حجامت اور فصد کا جو اوپر نقرس اور مفاصل اور عرق النسا کے طلا کرین واسطے تسکین درد مفاصل وغیرہ کے نافع ہے پینا اُسکا مورث بلادت کا ہے اور طلا خون حیض کا واسطے تسکین درد عصب کے اور التیام ناسور کے مفید ہے اور کھانا اُسکا زہر قاتل ہے حمول اُسکا مانع حمل ہے اور بخور لتہ حیض کا واسطے تپ لرزہ کے مجرب جانا ہے پیشاب لڑکون کا اُسی شخص کو نہ غیر کو پینا ناشتا واسطے کھانسی کہنہ اور عسر النفس اور طحال اور استسقا اور یرقان اور عسر البول اور جرب متقرح اور حکہ اور قروح خبیثہ اور داد کے اور ساتھ پانی چنے کے اور ماء العسل کے واسطے رفع یرقان کے اور قطور اُسکا واسطے درد اور سفید آنکھ کے خصوصاً ساتھ شہد کے کہ تانبے کے باسن مین خوب جوش کیا ہو اور واسطے طرفہ کے بھی اور ڈالنا اُسکو گرم گرم اوپر رحم کے واسطے بند ہونے خون کے اور دھونے میل زخمون اور قرحہ کے اس سے نافع ہے اور جالی ہو جرب متقرح اور حکہ اور داد کو نمک اُسکے پیشاب کا کہ پیشاب کو تانبے کے باسن مین جوش کرکے

نمک اُسکا بناوین واسطے رفع سفیدی آنکھ اور جھائین کے مجرب ہے اور بیج انفعال کے مانند شیر زق کے ہے حدیث شریف مین آیا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سوال کیا کہ پیشاب آدمی کا واسطے مرض کے پینا درست ہے آپنے فرمایا کہ نہین پھر سائل نے عرض کیا کہ بیمار کو حاجت اُسکے پینے کی ہے فرمایا اگر ایسا ہے کہ کوئی اور دوا نہین ملتی ہے پس چاہیے کہ پیوے اپنے پیشاب کو نہ پیشاب دوسرے آدمی کا اور اُن حضرت سے لوگون لوگون نے سوال کیا کہ پینا پیشاب بیل اور اونٹ اور بکری کا درست ہے یا نہین فرمایا نعم یعنی ہان درست ہے نضلہ لڑکے کا کہ غذاے لطیف اُسکو کھلائی ہو نفوخ اُسکے خناق کا حلق مین صاحب خناق اور ورم گلو کے اور اور بدستور ضماد اُسکا ساتھ عسل کے واسطے تحلیل اس ورم کے مفید ہے اور طلا اسکا واسطے تحلیل جمرہ اور التیام زخمون کے اور رفع ہونے عفونت اعضا اعضا کے مفید ہے اور پینا ایک مثقال اُسکو واسطے رفع یرقان اور سمیت زخم ہتیار زہر دار اور قولنج اور حکہ کے اور قطع کرنے اسہال کے بے عدیل ہے اور ساتھ شہد اور شراب کے واسطے کاٹنے ہوام اور ادویۂ قتالہ کے اور حمیات دائرہ کے اور پینا ایک مثقال اُس سے ساتھ ہموزن اُسکے نوسادر مصعد واسطے رفع ہونے تکلیف زہر دن مصعد کے مانند دار اشکنہ اور زیبق مصعد کے مجرب جانا ہے اور سفوف جلایا ہوا اسکا واسطے ازالۂ عفونت جڑ دانتون کے مجرب ہے تازہ اُسکا خصوصاً ساتھ نمک کے واسطے کلہ کے اور ضماد اُسکا اوپر فتق اور برص کے خصوصاً کہ اُس شخص نے ترمس کو کھایا ہو دو دن پیدر پے مل کر دھوپ مین بیٹھے بہت مفید ہے طلا اسکا اوپر ساقون کے واسطے قروح ساقون کے اور نیچے ناف کے ساتھ خمیر کے پانی مین گھول کر واسطے رفع قبض کے اور بدستور پینا اُسکا مفید ہے بال جلائے ہوئے اُسکے واسطے رفع ربو اور بہر اور استسقا اور سموم قتالہ کے اور گرانے سنگ گردہ اور مثانے کے اور منع کرنے سفیدی بالون کے شرباً اور اکتحال اُسکا واسطے رفع ہونے سفیدی آنکھ کے اور قطور اُسکا ساتھ روغن گل کے واسطے درد دانتون اور کان کے اور ذرور اُسکا واسطے اکلہ اور زوال دم کے اور تخفیف جراحات کے اور منع کرنی زیادتی زخمون اور قروح خبیثہ اور ساعیہ کے مجرب ہے راکھ اُسکی دور کرنے والی بثور کی ہے اور ساتھ دودھ کے واسطے اورام ساعیہ کے مفید ہے روغن اسکا اکیلا یا ساتھ ادویۂ مناسبہ کے واسطے تقویت باہ کے مجرب ہے اور کہتے ہین کہ پینا اس پانی کا کہ اسمین خصیہ آدمی کے دھوئے گئے ہون واسطے دور کرنے تپ کے اور ورم جگر کے اور وجع فواد کے نفع عظیم رکھتا ہے منی آدمی کی جالی بہق اور برص اور کلف کی ہے طلاؤ مشیمہ آدمی کا مورث جذام ہے اگر کھاوین اُسکو اور جو لڑکے کو تدریج سموم کو غذا کراوین سب اجزا اُس لڑکے کے قاتل ہوتے ہین اور کوئی جانور قابل اُسکے کھانے کے نہین ہے بسبب اُسکی سمیت کے کہ اِس حد تک ہوتی ہے اور کہتے ہین کہ جو اُنگلی خنصر لڑکے اسقاط شدہ کی کاٹین اور عورت پر تعلیق کرین جب تک کہ وہ پاس عورت عورت کے ہے وہ عورت حاملہ نہوگی اور سنا گیا کہ جراح اور اطباے فرنگ کے دانت میلے اور زرد اور کالے کو سوہان وغیرہ سے صاف اور سفید اور براق کرتے ہین اور دانت کھایا ہوا کیڑ دان کا اور ٹیڑھا اور بگڑے ہوئے کو بھی تبدیل کرتے ہون اِسطرح پر کہ دانت شخص جوان صحیح کے اُکھاڑ کر اور دانت فاصد اس شخص کے نہایت جلدی سے دانت صحیح کو بجاے فاسد کے رکھتے ہین تین چار دن اُسکے صاحب کو بہت کلام کرنے سے اور کھانے اور چابنے اشیاے سخت سے اور پہونچنے پہونچنے پانی اور ہواے سرد سے منع کرتے ہین اور اوپر شوربا اور شلہ کھانے اور نگر گرم پانی کے کفایت کرتے ہین یہان تک کہ مضبوط ہو اور اُن کے شہرون مین اِس کام کی دُکان ہے اور ہمیشہ اُس دُکان پر فقیر اور کمینی لوگ واسطے بیچنے دانتون اپنے کے حاضر رہتے ہین اور بھی سنا گیا کہ سابق مین یعنی سات آٹھ سو برس یا اس سے آگے اوپر بدن بادشاہون اور حکیمون اور بزرگون اپنے کے واسطے حفاظت کے اور نہ بگڑنے کے کئی دوائین صبر اور قفر اور قیر اور نفط وغیرہ کے ایک مدت تک ملتے تھے اور بعد خشک ہونے کے بدون اُن کے لکڑی کے قالبون مین رکھتے تھے اور بعد گذرنے ایک مدت کے یعنی دو تین سو برس کے سب اجزا اُنکے بلکہ بعضی ہڈیان نازک بھی اُن دواؤن سے مستحیل ہوکر ایک چیز سیاہ براق چکنے والی مانند موسیائی کے حاصل ہوتی تھی اور جب سے یہ عمل متروک اور ممنوع ہوا بعضے بدن کہ ہاتھ جراح اور طبیبون کے آئے وہ لوگ درپے امتحان ہوئے اور اُسکو بجاے موسیائی کے استعمال کیا بعضے مواد مین مانند موسیائی کے نافع پایا اور موسیائی انسانی عبارت اِسی سے ہے۔

انغرا۔ بفتح ہمزہ اور سکون نون اور کسرہ غین معجمہ اور فتحہ راے مہملہ اور الف کے لغت یونانی ہے (**ماہیت اسکی**) ایک نبات ہے انار کے درخت سے چھوٹی منبت اُسکا پہاڑ اور کسی وقت سے خصوصیت نہین رکھتی پتے اُسکے مشابہ پتے بادام کے اور اُس سے چوڑے زائد پھول اُسکا مانند پھول انار کے اور اُس سے بڑا اخر اوسکی سفید اور چھوٹی جب سوکھتی ہے بو شراب کی اُس سے آتی ہے (**طبیعت اسکی**) معتدل ہے اور کہتے ہین کہ سرد ہے

ساتھ تھوڑی گرمی لطیف کے (افعال اور خواص اور منافع اُسکے) پیج قوت کے قریب عنبر کے ہو بیچ تفریح اور اسکار اور تطییب نفس کے اور بالخاصیت پینا اُسکے پتّے اور جڑ کا واسطے رفع ہونے توحش اور جنون اور تقویت حواس اور ذہن کے اور حاصل ہونے محبت اور اُنس کے نہایت موثر ہو یہان تک کہ جو جانور وحشی پتّے اور شاخ اور جڑ اوسکی یا جو شاندہ اُسکا کھاتے ہین باعث اُنس کا ہوتا ہے اور ضماد اُسکے پتّے کا واسطے منع کرنے قروح خبیثہ کے نافع ہے

الف العجل - بفتحہ ہمزہ اور سکون نون اور ضمہ فا اور الف اور لام اور کسرہ عین مہملہ اور سکون سکون جیم اور لام کے لغت مغربی ہے (ماہیت اُسکی) ایک پھل ہے مشابہ ناگ بیل کے اور نبات اُسکی درمیان درخت اور گھاس کے ہے پتّے اُسکے مشابہ پتّے کاسنی کے اور چھوٹے اُس سے پھل اُسکا مستعمل نہین ہے بلکہ پتّے اُسکے مستعمل ہین (طبیعت اُسکی) معتدل گرمی اور سردی مین اور ساتھ قوت محللہ کے (افعال اور خواص اُسکے) پینا جوشاندہ اُسکے پتّے کا واسطے ادرار حیض کے اور رفع ہونے سموم کے بالخاصیت نافع ہو نطول اُسکا واسطے تحلیل سختیون کے اور تسکین درد کاٹنے ہوام کے نافع ہو اور جو بیچ روغن سوسن کے داخل کرین اور اوپر صورت کے ملین باعث قبول ناظرین کا ہوتا ہے یہ دو نون خاصیتین اُسکی مغرب مین مشہور ہین۔

انفحہ - بکسر ہمزہ اور سکون نون اور فتحہ فا اور حاے مہملہ اور ہا کے لغت عربی ہے فارسی مین پنیر مایہ اور ہندی مین جاگ اور چستہ بفتحہ جیم فارسی اور سکون سین مہملہ اور تاے فوقانیہ اور ہاکے اور بعجب سے ہاکے الف بھی لکھتے ہین جیسا کہ رسم اکثر اہل ہند کی ہے کہ ہاے آخر کلمات اور اسمار کو الف سے بدل کرتے ہین اور انفحہ ہر جانور کا وقت ذکر کرنے اُس حیوان کے ساتھ خواص اور منافع کے انشاء اللہ تعالیٰ مذکور ہونگے یہان بطریق کلّی کے بیان ہوتا ہے (ماہیت اُسکی) معدہ جانور شیر خوارہ بہت صغیر قریب تولاد کا ہے کہ بعد ذبح کے نکالتے ہین اور استعمال کرتے ہین خواہ تازہ خواہ خشک کیا ہوا اور جو وہ کچھ بڑا ہووے اور گھاس کھایا ہو اُسوقت اُس کو انفحہ نہین کہتے ہین اور وہ خواص اور منافع اُسپر مرتب نہین ہوتے بالجملہ طبیعت مجموع انفحون کی گرم اور خشک بیچ درجے دوسرے کے اور کہا ہی کہ تیسرے درجہ تک ہے (افعال اور خواص اُسکے) پینا اُسکا واسطے صرع کے اور ساتھ سرکہ کے یا مسکہ کے یا شہد کے واسطے صرع بلغمی کے خصوصاً انفحہ خرگوش کا کہ اس امر مین قوی زیادہ ہو کہ آدھا درم اُسکا سرکہ انگوری مین گھول کرین اور جو لڑکون کو تھوڑا اس سے کھلاوین صرع سے امن ہوتی ہے اور انفحہ بچے گھوڑے کا اور انفحہ حیوان بحری کا کہ توفی کہتے ہین اور دریاے روم مین ملتا ہے قوت اور خاصیت اُسکی مانند جند بیدستر کے ہے بدستور صرع کو مفید ہین اور پینا سب انفحون کا واسطے تمدد اور کزاز بلغمی اور اختناق رحم کے نافع ہو اس سبب سے کہ ملطف اور محلل اور پگھلانے والے کل اخلاط لسیکہ اور منجمد اور منعقد اخلاط رقیقہ کے ہین لہذا محلول اُسکا ساتھ سرکے کے محلل ہے خون کو کہ معدے مین منجمد ہوتا ہے اور اکیلا یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے محلل ہوتا ہے ساتھ خون اور دودھ کو کہ معدہ اور مثانے اور تمام اعضا مین منجمد ہوا ہو اور مانع ہوتا ہے رعاف اور عرق کو اور حبس کرتا ہے اسہال کو اور بالخاصیت مقوی قلب ہے اور مفرح لیکن جو بہت گرم ہو غصے کو ہیجان مین زیادہ لاتا ہی فرح سے حصول اُسکا بعد طہر کے معین حمل ہونے کا پینا مقدار آدھے درم اُسکا ساتھ شراب کے قوت تریاقیت کے کہ رکھتا ہے واسطے رفع ہونے ضرر نیش ہوام کے اور سموم قتالہ کے اور منع اسہال مزمن کے اور درد بطن کے اور قرحۂ امعا اور سیلان رطوبت رحم کے کہ مزمن ہو مفید ہے اور جو تین دن پے درپے بعد طہر کے پیوین واسطے صرع کے نافع ہے اور کہا ہی کہ جو عورت انفحہ خرگوش نر یا خصیہ اُسکا ساتھ شراب ممزوج کے پیوے حاملہ ہوتی ہے اور لڑکا جنتی ہے اور اگر انفحہ خرگوش مادے کا ہو لڑکی جنتی ہی اور جو مقدار ایک باقلے کے اس سے ساتھ شراب کے پیوین واسطے تپ ربع کے نافع ہی اور جو ساتھ خطمی اور روغن زیتون کے گھول کر اوپر بدن کے رکھین گانسی اور کانٹے کو بدن سے نکالتا ہے طلا اُسکا اوپر منخرین کے واسطے قطع رعاف کے اور تعلیق اسکا اوپر ابہام صاحب تپ کے واسطے ازالہ تپ کے مجرب ہے اور انفحہ گورخر اور بزکوہی اور آہو اور خچر اور گوسفند اور ہاتھی کے بقدر ایک چنے کے بغایت سمی ہین امتحان اُسکے خالص کا یون ہو کہ انفحہ پر اور حیوان کا انفحہ ڈالین اگر وہ پگھل جاوے خالص ہے ورنہ غیر خالص ہی جب انفحہ اور دوا اور سفوف اور معجون اُنکی قرابادین مین مذکور ہین۔

انکول اور اکول (ماہیت اُسکی) حکیم میر محمد نے لکھا ہی کہ وہ ایک درخت ہندی ہے پتّے اُسکے مشابہ پتّے شفتالو کے میوہ اُسکا شیرین اور مغز اُسکے بیج کا بہت چکنا اور مزہ اُسکا تلخ اور ساتھ عفونت کے (طبیعت اُسکی) گرم اور تر دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) ضماد اسکا واسطے استسقا اور اورام کے اور دفع کرنے زہر جانوروں زہردار کے نافع ہے

پھل اُسکا ملین طبع اور دافع فساد خون اور بلغم شور اور واسطے سوزش اعضا اور دق شیخوخت اور سرعت انزال اور تقلیل منی کے نافع ہے اور بیچ ایام طاعون کے جو ایک عدد اُسکے پھل کو پانی مین پیس کر بثرے پر طلا کرین خیریت سے گذرے شفا پاوے اور کہتے ہین کہ مجرب ہے اور اُسکے بیج کو کوٹ کر بیچ پانی آنولہ مقشر کے سات مرتبہ تصفیہ کرین بعد اُسکے خشک کرکے اُن بیجون کا بطور روغن کنجد کے تیل نکالیں اُس تیل سے چالیس دن تک سعوط کرین سفید بال کو سیاہ کرتا ہے اور اگر اُسکی لکڑی کا تخت بناوین اور رات کو اُسپر سووین شر حشرات زہردار سے امن مین رہین اور اُسکی لکڑی کو پیسکر لسوع اور لدغ اور صاحب ہیضے ردیہ کو کھلاوین شفا ہو۔

انگیزہ بفتحہ ہمزہ اور سکون نون اور کسرۂ کاف اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور زاے معجمہ کے لغت مقالبہ مین خادانی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) نر اور مادہ ہوتی ہے حکیم میر محمد مومن نے لکھا ہے کہ امین الدولہ نے کہا ہے کہ وہ ایک گھاس ہے منبت اُسکا گرد اور نواح گیلان کے پہاڑ جو اُس گھاس پر بیٹھکر زمین پر سولادیوین دوسرے دن اگر وہ قسم نر ہے پھر سیدھی ہو جاویگی اور اگر مادہ ہے ویسی اور اُسی شکل پر رہجاویگی (افعال اور خواص اُسکے) ضماد اُسکے سوکھے پتے کا ساتھ پانی گندھک کے ایک دن مین بہق کو دور کرتا ہے اور بیج قسم نر کا نہایت منعظ اور بیج مادہ کا موجب شدت شہوت عورتون کا ہے اور تھوڑا اُس سے ساتھ شراب کے منوم قوی ہے اس حد تک کہ تین رات دن تک شارب اُسکا بیدار رہوگا اور پینا روغن زیتون کو ساتھ اُسکے پانی کے خواب کو رفع کرتا ہے مقدار شربت اُسکا دو درم تک

اَنناس - بفتحہ ہمزہ اور دو نون اولاً ساکن دوسرا مشدد اور الف اور سین مہملہ کے لغت ہندی ہے (ماہیت اُسکی) ایک پھل ہے ہندی مشہور بنگالے مین بہت ہوتا ہے خوشبودار خوش مزہ نبات اُسکی فی الجملہ مشابہ نبات صبر اور کیوڑے کے ہے پتے اُسکے صبر اور کیوڑے کے پتے سے چھوٹے زیادہ اور نازک زیادہ اور نبات اُسکی اُس سے چھوٹی اور ایک گز تک اور خاردار اُسکے وسط سے ایک ساق جمتی ہے پھل اُسکا اوپر اُس ساق کے ہوتا ہے اور اوپر اُسکے سر کے بھی پتے چھوٹے انبوہ بہت ہوتے ہین اور سُنا گیا کہ ایک ساق مین دو دو انناس بھی ہوتے ہین اور کنارے اُسکے پھل کے سر سے اور کنارے جڑ اُسکی سے بھی مانند درخت خرمے اور کیلے کے بچے جمتے ہین جو اُنکو جدا کرکے لگاتے ہین اور جنگلون مین بھی پھیلتے ہین اور ہر نبات سے ایک سال پھل ہوتا ہے اور وقت اُسکے پکنے کا ہونا آفتاب کا بیچ جوزا اور سرطان کے ہے کہ وہ موسم برسات کا ہے اور بنگالے مین دو قسم ہوتا ہے ایک کو انناس کوئلہ کہتے ہین اور یہ چھوٹا بقدر نارنج کے ہوتا ہے مغز اسکا شیرین خوش مزہ اور خوشبو زرد رنگ طلائی اور دوسرا بڑا اور مغز خوب پکا اُسکا چاشنی دار اور آدھا پکا اِسکا کھٹا اور پوست دونون قسم کا وقت کچے ہونے کے سبز ہوتا ہے اور خانہ خانہ اور اطراف خانون کے تھوڑا پوست نازک نکلا ہوا اور بعد پکنے کے زرد مائل بسرخی ہوتا ہے اور تھوڑا براق صیقلی اور بیچ ہر خانے کے قریب پوست کے بیج چھوٹے تیرہ اور دو نوع اُسکی ساتھ رطوبت بورقی کے حالی بہت خصوص نوع بڑی اُسکی اور طریق اُسکے کھانے کا یہ ہے کہ نوع کوئلہ کا ایک ورق پوست سے جدا کرکے ساتھ تھوڑے نمک اور پانی کے دھوتے ہین تو بورقیت اُسکی کم ہو جاتی ہے لیکن ایک ورق اور اُسکے اوپر سے اُتارتے ہین کہ بیچ اُسکے خشونت اور پوست اُسکے خانون کی کہ اُسکے جرم مین نفوذ کی ہے دور ہو جاوے پس اُسکے مغز کو ورق ورق نارنگ کا کرچینی

یا شیشے کے باسن مین آپس مین برابر چنتے ہین بعضے لوگ اُسپر قند یا مصری کوٹ کر اور چھڑک کر کھاتے ہین اور تھوڑا گلاب بھی چھڑکتے ہین اور بعضے بسبب شیرینی ذاتی کے کہ اُسمین ہوتی ہے حاجت اور شیرینی خارجی کی نہین جانتے ہین بدون ملانے شیرینی خارجی کے کھاتے ہین بلکہ شیرینی خارجی اُسکے اصلی مزے کو منحرف کرتی ہے اور قسم بڑی کو بدستور پوست خشنی ظاہر اُسکا جدا کرکے تھوڑا نمک اُسپر مل کر تھوڑی دیر رکھدیتے ہین تو بورقیت اُسکی کم ہوجاتی ہے بعد اُسکے دھوکر ایک ورق اور اُسکے تخم جدا کرکے واسطے دور کرنے بیج اور اُسکی خشنیت کے مغز اُسکا نازک ورق کاٹکر مصری یا قند اُسپر چھڑک کر تناول کرتے ہین اور بعضے انناس مین کہ تھوڑی کھٹاس غالب ہوتی ہے ساتھ نمک کے کھانا اُسکا بھی لذیذ ہوتا ہے (طبیعت اُسکی) سرد اور تر دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) مسکن تیزی صفرا اور مقوی معدہ اور کبد گرم اور دیر ہضم ہے مضر ہے سرد دون کو اور مرطوبون کو مصلح اُسکا کھانا اُسکا ساتھ نمک اور سونٹھ یا دردہ کے ساتھ نمک کے یا نمک اُسپر کھانا ہے اور پلاؤ چاشنی دار اور آش اور مربے اور شربت اُسکا بھی خوب ہوتا ہے

انوطیلون - بفتحہ ہمزہ اور ضمۂ نون اور سکون واو اور کسرہ طاے مہملہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور ضمہ لام اور سکون واو اور نون کے لغت یونانی (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہے بدون پھل کے مشابہ نبات کدو کے اور ابن تلمیذ نے لکھا ہے کہ واسطے زخمون تازے کے نہایت نافع ہے اور اُسی وقت التیام کرتا ہے اُنکو۔

انیسون - بفتحہ ہمزہ اور کسرۂ نون اور سکون یاے تحتانیہ اور ضمۂ سین مہملہ اور سکون واو اور نون کے عربی بزر الرازیانج رومی و الرازیانج الشامی اور حب حلوا اور کمون الحلوا

اور فارسی مین بادیان رومی اور زیرۂ رومی اور
ہندی مین رندنی کہتے ہین (ماہیت اُسکی)
ایک نبات ہی بلند تر ایک گز سے اور ساق اُسکی
مربع اور باریک پتے اُسکے پتلے اور خوشبو پھول
اُسکا مائل بسفیدی بیج اُسکا بیج خلاف لطیف لانبی
کے سونف سے چھوٹا اور بہتر زیادہ مائل بسفیدی
اور زردی اور تھوڑا مثلث شکل اور مستعمل یہی بیج ہے
بہتر اسمین خوشبو تازہ خوب موٹا کہ پوست اُسکا اُس سے
جدا نہوا ہو اسواسطے کہ بہت خاصیت اُسی پوست مین
یعنی پوست بیجون مین ہی مزہ اُسکا تلخ اور تیز ہوتا ہے
ہند اور بنگالے مین بہت چھوٹا اور ضعیف الفعل ہوتا ہے
(طبیعت اُسکی) گرم اور خشک آخر درجہ دوسرے
مین اور بعض نے درجہ مین بھی کہا ہی اور گرم دوسرے
درجہ مین اور خشک تیسرے درجہ مین کہتے ہین اور یہی
اصح ہے (افعال اور خواص اُسکے) ملطف
اور محلل ریاح اور جالی اور مسکن اوجاع اور ساتھ
قوت تریاقیہ اور قابضہ کے اور مدر بول اور حیض اور
دودھ اور عرق کا اور اچھا کرنے والا رنگ رخسارون
کا ہے (امراض الراس وغیرہا) قوابل سے
شمار کرتے ہین غذاؤن اصحاب فالج اور لقوہ اور
استرخا اور صرع مین بخور اور سعوط اُسکا واسطے درد
سر کے اور شقیقہ اور دوار اور سدر اور نزلات
باردہ اور درد کان کے نافع ہی اور جوشاندہ انگوری
مین باندھ کر ہمیشہ سونگھین زکام اور نزلات
مین باندھ کر ہمیشہ سونگھین زکام اور نزلات
باردہ کو اور کھانا آدھا درم انیسون کا ساتھ
ایک دانگ مصطگی کے کوٹ کر دس درم گلقند
مین گھول کر کئی دن پہلے دن لیے بعد استفراغ بلغم
کے واسطے لیثرغس اور سبات بلغمی کے نافع ہوتا ہی
اس سبب سے کہ مزاج دماغ کو تبدیل اور معدے کو
قوی کرتا ہی بس معدہ تولید نہین کرتا بلغم کو کہ سبب

لیثرغس کا ہی اور جو دو درم اسکو پانی مین جوش
اور صاف کرکے دس درم گلقند عسلی اسمین گھول
پھر صاف کرکے پیوین واسطے سبات کے کہ برد خارجی سے
پیدا ہوا ہو نافع ہی یا پینے ادویہ مخدرہ سے ہوا ہو اور
چاہیے کہ غذا اُس شخص کی نخود آب اور گوشت مرغ
جو ان سے ہو اُسمین مصالح گرم یا ہینگ اور منقیٰ کا
پڑا ہو اور اُسکو کوٹ کر سفوف کرین یا کوٹ کر گلقند
ملا کر کھاوین یا جوش کرکے اکیلا پیوین یا ساتھ گلقند
کے کہ اُسمین داخل کرکے اور صاف کرکے پیوین واسطے
مالیخولیا خصوصاً مراقی کے اور پینا پانی اُسکے جوشاندے کا
ساتھ ماء العسل کے واسطے کابوس کے نافع ہی اور لائق یہ ہے
کہ شروع فالج مین چار دن یا سات دن تک اُس پانی
پر کہ اُسمین انیسون جوش کیا ہوا اکیلا یا ساتھ ایک اوقیہ
گلقند عسلی اُسمین حل کرکے صاف کیا ہو قصر کرین اور چبانا
اُسکا واسطے بل کہنہ کے مجرب ہے سنون اُسکا واسطے
صاف کرنے دانتون کے اور دفع بدبوئی منہ کے اور
چبانا اُسکا واسطے درد سر بارد اور شقیقہ کے اور رفع
کرنے مجری تنفس کے اور درد سینہ اور کھانسی اور
ضیق النفس اور خفقان بارد اور تقویت فم معدہ اور
دفع کرنے اُسکے رطوبات کے اور واسطے دفع کرنے
اعیا کے نافع ہی اور پینا اُسکے جوشاندے کا خصوصاً ساتھ قند
کے واسطے امراض سینہ اور پھیپڑہ اور امراض گردہ
کے اور واسطے تفتیح سدہ جگر اور سپرز اور گردہ اور مثانہ
اور رحم اور استسقا اور سوء القنیہ کے اور واسطے
تفتیت حصاۃ اور تپ بلغمی کہنہ کے اور قطع سیلان
رحم کے اور ازالہ فضول کے اور تحلیل قراقر اور ریاح
معدے اور سائر اعضا کے اور ادرار دودھ اور
عرق اور بول اور حیض کے اور تقویت باہ اور
گردے کے اور واسطے دور کرنے ضرر سموم قتالہ کے
اور واسطے تفتیح منہ اور اطراف کے اور واسطے
اسہال رطوبی کے خصوصاً بھونا ہوا اُسکا اس امر مین

بہت مفید ہی اور جو اُسکو خوب کوٹین یا ساتھ
پانی کے پیسکر استعمال کرین واسطے بواسیر کے
نافع ہے خصوصاً بواسیر ریحی کو بخور اُسکا واسطے
تسکین درد بارد مقعد کے اور نزلات باردہ کو اور
نکالنے جنین اور مشیمہ کے اور قطور اُسکا کہ خوب پیا ہو
ساتھ روغن گل کے کان مین واسطے تسکین درد
کان کے اور واسطے کری اور ثقل سامعہ کے کہ
ضربہ اور سقطہ سے پیدا ہوا ہو اور بستور جوشاندہ
اُسکا ساتھ روغن گل کے نافع ہے اور پینا اُسکے
جوشاندے کا ساتھ شکر کے واسطے رفع زردی رخسار
اُس عورت کے کہ لڑکا جنی ہو مفید ہے طلا اُسکے
جوشاندے کا بیچ سر کے واسطے تحلیل ورم کے
اور مارنے جوئن کے نافع ہو مضر ہی امعا کو مصلح
اُسکا سونف ہے اور مصدع محرور کو مصلح اُسکا
سکنجبین ہے مقدار شربت اُسکا دو درم
سے پانچ درم تک بدل اُسکا بیج سوئے کا
اور سونف اور کرویا بیج تقویت باہ کے ہموزن
اُسکے انجرہ ہی اور دستور نشویہ اور بریان کرنیکا واسطے
امراض عین وغیرہ کے یون ہی کہ اُسکو شہد مین
بھگو رکھتے ہین باندھ کر گل حکمت کرین ایک رات
تنور معتدل مین رکھین اور بعد اُسکے نکال کر کام مین
لاوین جوارش اور حب اور روغن اور سفوف
اور عرق و قرص اور معجون انیسون کی قرابادین
مین مذکور ہین۔

فصل الالف مع الواو

اوافیوس ـ بفتحہ ہمزہ اور سکون واو اور
سین مہملہ کے لغت یونانی ہی اور بعض مترجمین کے
گمان مین بمعنی حدفہ کے ہے اس سبب سے
پھول اُسکا مشابہ نرگس کے ہی اور بہت چھوٹا اور
بنفشئی اندر اُسکا زرد پتے اُسکے مشابہ گندنے کے

ساق اُسکی بقدر ایک بالشت کے اور موافق موٹائی ایک اُنگلی کے اور چکنی اور کہتے ہین کہ نورانی ہوتی ہے اور مانند شمع کے رات کو چمکتی ہے جڑ اُسکی مشابہ پیاز نرگس کے مصر اور شام مین بہت ہی (طبیعت اُسکی) بارد آخر پہلے درجے مین اور مجفف پہلے درجے مین بیج اُسکا معتدل گرمی اور سردی مین اور مجفف آخر تیسرے درجے مین پتے اُسکے بارد آخر پہلے درجے مین معتدل خشکی اور رطوبت مین (افعال اور خواص اُسکے) اپنا پہلی جڑ کا واسطے حبس اسہال اور ادرار بول کے اور دفع سموم کے اور کاٹنے رتیلا کے اور ضماد اُسکا ساتھ شراب ابیض کے واسطے منع کرنے جمنے بالون کے خصوصاً تازہ اُسکا قبل سن بلوغ کے مانع بالون کا ہے یا سبب دیر مین نکلنے کا اور رکھنا اُسکا اوپر کھیون اور عانہ لڑکون پر قبل بلوغ کے باعث محتلم ہونے کا دیر مین ہوتا ہے مقدار شربت اُسکا تین درم تک مضر گردہ مصلح اُسکا کہتے ہین کہ کتیرا ہے بیج اُسکا واسطے قطع اسہال مزمن کے مجرب ہے اور واسطے یرقان ابیض اور زرد کے نافع ہے مقدار شربت اُسکا دو درم تک ہے

اوز- بکسر ہمزہ اور فتحہ واو مشددہ اور زاے معجمہ کے لغت عربی ہے سریانی مین اروز اور فارسی مین غاز اور مرغابی ہندی مین ہانس کہتے ہین اور اوز نام جنس مرغابی کا ہے اور مراد نوع کبیر ہے کہ اسکو غاز کہتے ہین (ماہیت اُسکی) مشہور ہے اہلی اور بری اور وحشی ہوتے ہین اہلی نہین اُڑتے ہین بری اڑتی ہین (طبیعت) سب اقسام کی دوسرے درجے درجے تک گرم اور اُسکے آخر تک بھی کہا ہے (افعال اور خواص اُسکے) غلیظ الغذا اور دیر ہضم اور کہتے ہین کہ جو ہضم ہو بدن کو فربہ کرتی ہے اور محرک باہ ہے پکانا اُسکا ساتھ مصالحہ گرم کے بہتر ہے اور مصلح اُسکا کانجی اور ربانی انار کا ہے اور اغذیہ نافعہ سے واسطے صاحب کبد بارد اور اوجاع بارد کے اِس سبب سے کہ گوشت اُسکا شدید الحرارت ہے اور جو اُسمین زہومت بہت ہے گو فارسی مین اُسکو گست کہتے ہین چاہیے کہ بعد ذبح کرنے کے تین ساعت یا زیادہ اِس سے اُسکو بیچ زمین کے دفن کرین تو زہومت اُسکی کم ہو دے بعد اُسکے نکال کر پر اُسکے اُکھاڑ کر پیٹ اُسکا پھاڑ خوب دھو کر پکاوین اور قلیل الغذا مرغی سے ہے اور خوب گھلا کر پکانا اُسکا واسطے زیادتی کرنے چربی گردہ کے اور گرانے سنگ گردہ اور مثانہ کے اور التیام فتق اور شگاف کے اُسکا اور ضماداً موثر ہے اور اُسکے کھانے سے تپ پیدا ہوتی ہے اور بدستور بطون بریان اُسکا ساتھ مصالحہ گرم کے مانند مرچ اور دارچینی اور زیرہ وغیرہ کے اور سنگدان اُسکا لذیذ اور غلیظ اور دیر ہضم ہے اور جو ہضم ہو غذا بہت اُس سے حاصل ہوتی ہے کلیجا اُسکا کلیجے سب جانورون سے کہ اُسکے مانند ہین لذیذ زیادہ ہوتا ہے اور غذائیت اُسکی اُنسے زیادہ اور سریع الانحدار اور بازو اُسکے صالح الہضم والغذا مغز اُسکے سر کا طلاءً واسطے ورم مقعد کے آزمودہ ہے چربی اُسکی واسطے تمدد اور کزاز اور تشنج امتلائی اور تحلیل اورام باردہ اور صلابت معدے کے اور واسطے مشدد معدے کے اور تقشر جلد اور داء الثعلب اور داء الحیہ کے مرہماً اور تدہیناً اور واسطے تشنج کے شرباً اور واسطے دفع ہونے اذیت اُس پانی کے کہ کان مین گیا ہو قطوراً اور ساتھ آٹے باقلا کے واسطے ورم پستان کے ضماداً بالخاصیت نافع ہے اور زردی نیمبرشت اُسکے انڈے کی واسطے زیادتی عقل اور تقویت حافظہ کے اور واسطے زوال نسیان کے اور کھانسی خشک کے اور قطور اُسکا روغن زیتون نیمگرم کے بیچ رحم کے واسطے احتباس حیض کے نافع خون اُسکا ساتھ پانی اور نمک کے واسطے درد مثانہ اور تفتیت حصاۃ کے شرباً بہت نافع ہے پوست اُسکے انڈے کا پیس کر واسطے اسہال دموی کے بہترین ادویہ سے ہے بیٹ اُسکی واسطے کھانسی خشک کے مفید ہے روغن اسکا قرابادین مین مذکور ہے۔

اوسبید- بفتحہ ہمزہ اور سکون واو اور فتحہ سین مہملہ اور کسرہ باء موحدہ اور سکون یاے تحتانیہ اور دال مہملہ کے لغت فارسی ہے (ماہیت اُسکی) نیلوفر ہندی ہے (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک ہے (افعال اور خواص اُسکے) محلل ریاح اور مواد باردہ ہے مقدار شربت اُسکا ایک درم جڑ اُسکی سرد اور خشک ہے اور بیج فعل کے مانند لفاح کے واسطے درد سر اور بواسیر کے نافع ہے مضر ہے مثانہ کو مصلح اُسکا شہد ہے مقدار شربت اُسکا آدھا درم- بدل اُسکا جڑ لفاح کی ہے-

اوفیموبذاس- بضم ہمزہ اور سکون واو اور کسرہ فا اور سکون یاے تحتانیہ اور ضمہ میم اور سکون واو اور فتحہ باے موحدہ اور ذال معجمہ اور الف اور سین مہملہ کے لغت یونانی ہے بمعنی شبیہ بادروج کے اور معرب مین بسبعہ مشہور ہے اور بعضے لوگ افیون اور فیلاطاریون بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہے مشابہ بادروج کے شاخین اُسکی بقدر ایک بالشت کے اور رنگ پتے دار مائل بہ تیرگی بیج اُسکے مشابہ

شونیز کے اور کالے اور بیج غلاف کے مانند غلاف تربرا لبنج کے مستعمل جز اُسکی ہی (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) ملطف اور مخفف بدون لذع کے ایکدرم سے دو درم تک ساتھ شراب کے واسطے نہش افعی اور ہوام کے اور ایک درم اُسکے ساتھ ماء جبن صافی اور مربح کے واسطے عرق النساکے مجرب جانتے ہین۔

اونوما۔ بفتحہ ہمزہ اور سکون واو اور فتحہ میم اور الف کے لغت یونانی ہی بمعنی مسقط الاجنہ ہے (ماہیت اُسکی) ایک نوع ابو خلسا سے ہے کہ بہر حوبہ اُسکو کہتے ہین پتے اُسکے لانبے اور پتلے اور نرم زیادہ پتے بہر حوبہ سے اور بدون پھول اور بدون ڈنڈی اور بدون پھل کے اور مائل بسیاہی اور بیج اکثر بلاد کے جہتی ہے وقت زمین کے بیج موضع خشنہ کے جڑ اُسکی پتلی اور ضعیف اور لانبی تھوڑی سُرخ برنگ خون کے (طبیعت اُسکی) نہایت گرم ہے (افعال اور خواص اُسکے) بہت تند اور تلخ اور تیز ہے اور ساتھ سمیت کے کھانا اُسکا خطرناک ہی طلا اُسکا محلل مواد غلیظ ہے اور کہتے ہین کہ ثمن درم اُسکے پتے سے واسطے عسر ولادت اور ریح درم واسطے اخراج جنین زندہ اور مردہ کے مفید ہی اور تعلیق اُسکا بھی بدستور۔

اونونالی۔ بضم اول اور نون درمیان دو واو کے ساکن اور بجاے نون کے لام بھی آیا ہے اور ضمہ میم اور الف اور کسرہ لام اور یاے مثناۃ تحتانیہ کے لغت یونانی مین شراب عسلی کو کہتے ہین (ماہیت اُسکی) یہ ہے کہ لیوین شراب دو حصہ اور شہد ایک حصہ اور جوش کرین تو قوام مین آوے یا شہد کو ساتھ پانی انگور کے جوش کرین تو قوام آوے اور خروع اخیر جلا اور تمیل اور تفتیح اور انضاج مین قوی زیادہ ہی اور جسقدر پُرانا ہو قوت تلیین کی کم ہوتی ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) مفتح اور محلل اور ملین طبع اور مدر اور بعد طعام کے نہ چاہیے اُسکو استعمال کرنا اسلیے کہ قاطع اشتہا اور مورث انقلاب معدہ ہے۔

اونیا۔ بضمہ ہمزہ اور سکون واو اور فتحہ نون اور یاے مثناۃ تحتانیہ اور الف کے لغت یونانی ہے (ماہیت اُسکی) عصارہ ایک نبات کا ہے کہ وادی عرب مین قریب مصر کے ہوتی ہے پتے اُسکے مشابہ پتے تَرہ تیزک کے اور بہت سوراخ دار گویا کیڑون نے اُسکو کھایا ہے اور کم آب اور پتے اُسکے پھول کے زرد اور بڑے عصارہ اُسکا مشابہ باشا کے (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) واسطے تاریکی بصر اور تنقیہ کے اور واسطے دق اور سلاق کے نہایت نافع جانا ہے اور اُسکی ماہیت مین اختلاف کیا ہے بعضون نے کہا کہ وہ ایک رطوبت کہ نبات مذکورہ سے ٹپکتی ہے عصارہ اس نبات کا نہین ہی لیکن عصارہ ہونا اُسکا اصح ہی اور بعضون نے کہا کہ عصارہ مامیثا کا ہی اور بعضون نے عصارہ غافیدوس اسود کا اور بعضون نے عصارہ ناخالس انثی کا یا عصارہ جڑ اور گھاس خشخاش اسود کا کہا ہے اور بعضے کہتے ہین کہ سنگریزے ہین کہ صعید مصر مین ملتے ہین مشابہ رنگ تانبے کے زبان کو کاٹتے ہین وقت چکھنے کے لیکن یہ قول بعید ہے اور بالجملہ وہ مجہول الماہیت ہے ہی اور ربالی اور اومالی بضم ہمزہ اور سکون واو اور راے حطی اور فتحہ میم اور الف اور کسرہ لام کے اور یا کے آخر مین لغت یونانی ہی اُسکو دہن عسلی اور عسل داود بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک روغن غلیظ ساتھ تھوڑی شیرنی کے ہی کہ ساق ایک درخت سے حاصل ہوتا ہی اور جسقدر پُرانا ہوتا ہی بہتر ہوتا ہے (طبیعت اُسکی) گرم اور تر (افعال اور خواص اُسکے) واسطے جرب رطب اور درد مفاصل اور تاریکی آنکھ کے نافع ہی شربا اور اکتحالاً ہیں درم اس سے ساتھ پانی کے مسہل قوی بلغم کا ہی اور مورث نسیان اور سستی بدن کا ہے جب تک کہ عمل اُسکا تمام نہین ہوتا نیند نہین آتی ہے

فصل الالف مع الہا

اہال۔ بفتحہ ہمزہ اور ہا اور الف اور لام کے (ماہیت اُسکی) جنبہ اغذیہ سے ہی اور وہ شوربا گوشت اور بقول مطبوخہ کا ہے صاف کرکے پیتے ہین اور کبھی ترشی وقت پکانے کے بھی داخل کرتے ہین (افعال اور خواص اُسکے) اتباع بقول ذیمقراطیس کے ہے کہ اُس سے بنایا جاتا ہے۔

اہلیلج۔ بکسر ہمزہ اور سکون ہا اور کسرہ لام اور سکون یا اور فتحہ لام اور جیم کے معرب ہلیلہ فارسی کا ہی ہندی مین ہڑ اور ہڑا کہتے ہین (ماہیت اُسکی) پھل درخت ہندی کا ہے درخت اُسکا بڑا ہے پتے اُسکے پتلے لانبے پھل اُسکا خوشہ دار کہتے ہین کہ وہ بہت انواع کا ہی کابلی کہ زرد اور بڑا اور موٹا ہے زرد کہ متوسط ہے اور چینی سبز رنگ کہ اُس سے چھوٹا ہی اور سیاہ ہندی کہ بقدر مویز کے ہوتا ہی اور اُس سے چھوٹا بقدر ایک جو کے بیج ہندی ہلیلہ جوی کو اور اُس ہلیلہ کو کہ بقدر زیرہ کے ہی ہلیلہ زیرہ کہتے ہین اور کہتے ہین کہ ہر ایک پھل درخت کا ہی علیحدہ علیحدہ مشابہ آپس مین اور جو تحقیق ہوا وہ یہ ہی کہ سب پھل ایک درخت کے ہین کہ شروع نکلنے شگوفہ سے انتہاے کمال پختگی تک ہر مرتبہ کا ایک نام رکھا ہی اور ہر نوع کو علیحدہ جانا ہی

مثلاً شگوفہ خشک کو کہ مانند زیرے کے ہو ہلیلہ زیرہ اور
اُس سے بڑے کو جو بقدر جو کے ہو ہلیلہ جوی بلع
اور اس سے بڑی کو کہ سیاہ بمقدار مویز سیاہ کی ہو مویزک
اور ہلیلہ زنگی اور ہلیلہ ہندی اور ہلیلہ اسود کہتے ہین
اور یہ سب گٹھلی نہین رکھتے ہین اور اُس سے بڑے
اور پکے سبز مائل بزردی کو ہلیلہ چینی اور اُس سے
زیادہ پکے کو زرد اور ہلیلج اصفر اور خوب پکے زرد
مائل بسرخی کو املس اور اہلیلج کابلی کہتے ہین منبت
اُسکا اکثر بلاد ہندر اور دکھن اور گجرات اور بنارس اور
بنگالہ ہین لیکن جو گجرات مین ہوتا ہے سب سے بہتر بعد
اُسکے بنارس ہین بعد اُسکے برھوم مین بے ریشہ اور
بڑا ساتھ قوت کے ہوتا ہو اور باقی جگھون مین ریشہ
دار اور چھوٹا اور ضعیف العمل ہوتا ہے، کابلی اِس سبب کہتے
ہین کہ براہ خشکی کابل مین ہوکر توران اور خراسان
اور ایران وغیرہ مین لیجاتے ہین نہ یہ کہ کابل ہین ہوتا ہے
اسی طرح جس سمت سے کہ شہر مین لیجاتی ہین مانند بصرہ وغیرہ کے
اُسکو بصری کہتے ہین لیکن چینی اِس سبب سے کہتے ہین کہ
بیچ قدیم زمانے کے جو چیز سواحل دریا ہند سے بلاد
ایران اور روم اور عرب وغیرہ مین لیجاتی تھے سبکو چینی
کہتے تھے مانند دارچینی کے بیچ سیلان اور اُسکے نواح کی
حاصل ہوتی ہو اور ہلیلہ اور سونٹھ کہ گجرات اور اُسکے نواح
مین حاصل ہوتی ہین اور علی ہذا القیاس بالجملہ طبیعت
مجموع کی پہلے درجے مین سرد اور دوسرے درجے مین خشک
کہا ہو اور خشکی کابلی کی سب انواع سے کمتر ہو بسبب
کمال پکنے کے (افعال اور خواص اُسکے)
بیچ طب الائمہ کے منقول محمد بن سنان سے کہ وہ روایت
کرتا ہو حضرت علی ابن امام موسیٰ رضا علیہ التحیۃ والثنا
سے کہ سنا مین نے موسیٰ ابن جعفر علیہما السلام سے کہ
تحقیق شکایت کی نزدیک اُنکے لوگون نے مرض سے
پس اطبا آئے اور بیان کیا اُس حضرت سے عجائب ادویہ
کو پس فرمایا حضرت نے اپنے مذہب بکم الاہلیلج یعنی

کیون تمھاری نظر سے جاتا ہو اور کیون قصر نہین کرتے
اِن دواؤن پر کہ ہڑ اور سونف اور شکر ہو ابتدائے گرمیون
مین تین مہینے پے در پے ہر مہینے مین تین دن پے در پے اور دفعت
آنے جاڑے کے اسی طرح اور کرو تم بجا سونف کے
مصطگی بیچ جاڑے کے تحقیق مریض ہوگے کسی مرض
مگر مرض موت سے مجموع اُسکے واسطے تقویت معدہ
اور دماغ اور ذہن اور حفظ اور حواس اور تفتیح سدہ
اور صداع اور مالیخولیا اور معینہ ارواح اور وسواس
سوداوی اور خفقان اور غثیان اور منع کرنے صعود
بخارات کو ناف اور دماغ کے اور واسطے بجھانے
آگ سودا کے کہ احتراق صفرا سے ہو اور واسطے
تصفیہ رنگ رخسارون کے اور استسقا اور بواسیر
ریحی اور خونی اور حمیات مرکبہ کے بیچ وسط اور آخر کے
نافع ہین اور مسہل رقیق بلغم اور صفرا العجز ہین اور بعض لوگ
حمیات مطلقاً منع کرتے ہین استعمال کرنا ہلیلجات کا
نہین ہے لیکن یہ قول مسلم اور کلی نہین ہو سب
حال مین بلکہ شرع مین قبل نضج کے اور قبل ترقیق
مادے کے اور قبل بحران کے جائز نہین ہو اسواسطے
کہ لطیف اور رقیق مادے کو بسبب عصر دفع کرتے ہین
اور باقی مادے کو متحجر اور غلیظ کرتے ہین اور یہ دستور
حقنون مین بھی لیکن یہ بھی پسندیدہ اور کلی نہین اسلیے
اِسلیے کہ علت منع کرنے کی عصر اُسکا اور انضمام اور
نسدید مسام اور عروق اعضا کو اور باقی رکھنا مواد
غلیظ کو اندین ہو اور حقنہ مین اثر دواؤن کا افضیہ مین
ہوتا ہو نہ مسام مین کہ سبب انضمام اور انسداد مسام کا
خون اور معمول ہو کہ ہلیلہ کو ساتھ ادویہ ملینہ اور مفتحہ
اور جاذبہ کے ترکیب کرتے ہین حقنون مین شرح
اسباب مین بیچ معالجہ سرسام صفراوی کے حقنہ مین
ہلیلہ داخل ہو اور اُسکے متن مین بیچ دوا رکے اور کہا ہے
کہ جو ساتھ بنفشہ اور خیار شنبر کے اور اسی طرح تھا اور
ملینات کے ترک کرین چاہیے کہ ملاحظہ اِس امر کا کرین

کہ قوت ایک کی مقاوم اور مضعف اور مبطل قوت
دوسرے کی ہو اور مانع اُسکی تاثیر کی ہو لیکن
اولیٰ نہ استعمال کرنا ہو حقنون مین خصوصاً جرم
اور مطبوخ اُسکا کہ حقنون مین ہرگز نہ چاہیے جوش
کرنا بلکہ اُسکے نقوع کو استعمال کرین نزدیک
شدت حاجت کے اور بھی چاہیے کہ ہلیلون کو بہت
باریک نہ پیسین بلکہ مرضوض اور جریش یعنی نیم
کوفتہ بعد اُسکے روغن بادام مین چرب کرکے
استعمال کرین تو باطل ہو فعل اُسکا اور بعض اُسکا
اُسکا کم ہو بسبب روغن کے سنون اُسکے دانے کا
واسطے تقویت لثہ کے اور گرنے خون کے جڑ دانت سے
اور جانے گوشت کے مفید ہے عمل جیسا مذے ہلیلون
کا خصوصاً کابلی کا بیچ اسہال کے مطبوخ اور سفوف
ہلیلون سے زائد ہے اسواسطے کہ قوت اسہال کی
کہ اُسکے صمغیت مین ہے بھگونے سے پانی مین آتی ہے
جرم اُسکا حابس رہجاتا ہو بخلاف مطبوخ کے
کہ اسمین تھوڑا جرم بھی رہجاتا ہے اور سفوف مین
بالکل پس جرم اُسکا کہ حابس ہے صمغیت کو فعل
خوب نہین کرنے دیتا اسی طرح ریوند اور بھی منقوع
اور مطبوخ ہلیلون کا بہتر کھانے جرم ہلیلون سے
اسواسطے کہ ہلیلے محدث قولنج ہین بسبب دفع کرنے
اخلاط رقیق کے اور باقی رکھنے اخلاط غلیظ کے
ہلیلے مضر ہین ثقل کو اور حابس ہین مصلح اُنکے
عناب اور سپستان ہین اور مصلح اُنکے قبض کا کہ
کہ عصر کو لازم ہو روغن بادام یا گھی تازہ اور قند
اور ترنجبین یا شکر مقدار شربت
اُنکے جرم سے پانچ درم تک بدل اُن کا
سوائے اسہال کے پوست انار ہے اور کہتے ہین
کہ مازو ہے اور عصارہ خشک ہلیلہ کا اور سبز زرد
کا قوی الفعل اور تھوڑا عصارہ بہت
عمل کرتا ہو بیچ قرابادین کے بحث اہلیلج مین

عصارہ مذکور ہو۔

اہلیلج کابلی بہترین اُسمین زرد مائل بسبزی اور بڑا پر مغز کم ریشہ چھوٹی گٹھلی کا ہے کہ پرانا ہو اور فاسد نہو اور وہ قوی تر اقسام ہلیلون کا ہے (**طبیعت اُسکی**) بعضے بیچ سردی اور بیچ پہلے درجہ کے خشک اور بعضے گرم باعتدال جانتے ہین (**افعال اور خواص اُسکے**) مسہل بلغم اور سودا اور صفرا کہ مخلوط اخلاط سے ہو اور مدر بول او واسطے صداع اور نسیان اور تقویت سب حواس کے خصوصًا واسطے حفظ کے اور واسطے دوار صفراوی کے ساتھ شکر کے سفوفًا اور واسطے سدر کے اور دولد بلغمی کے تنقیہ کرنا کرنا اُس سے اور واسطے مالیخولیا کے اور اصلاح حال دماغ کے اور صرع اور لقوہ کے اکیلا یا ساتھ تین وزن اُسکے شہد یا شکر گھول کر ہر دن مقدار ایک جوز کے نافع ہے اور واسطے صرع سوداوی کے ساتھ اور دواؤن کے مانند بسفائج اور اسطوخودوس کبود اور حجر ارمنی اور حجر لاز ورد اور افتیمون کے مطبوخًا یا معجونًا ساتھ تین وزن اُسکے شہد اور کہتے ہین کہ جو صاحب لقوہ ایک عدد ہڑ کابلی نکالی ہوئی گٹھلی منہ مین رکھکر خوب چباوے اور پانی اُسکا نگل جاوے اور اسی طرح جو جانب مائل مین ایک عدد ہڑ کابلی رکھے نفع بخشتا ہے اور کہتے ہین کہ جو ایک برس ہر دن ایک عدد ہڑ کابلی تناول کرے بال سفید نہووین خصوصًا مربا اور بعضے اِس خاصیت کو ہلیلہ ہندی مین فقط جانتے ہین اور بالخاصیت واسطے رفع کرنے ضرر پانیون کے اور بہت پینے پانی کے مفید ہے **مقدار شربت اُسکے** جرم سے تین مثقال تک اور بیچ جوشاندے کے ہشت مثقال تک بدل اُسکا ہلیلہ زرد ہے اور بعضے سیاہ کو کہتے ہین مربا اُسکا کہ ایک برس سے زائد نہ گذرا ہو مقوی معدہ اور دماغ اور مفتح سدہ بلغمی اور مقوی حواس اور جگر ہو وانہ اُسکا مدر بول ہو اور فور اُسکے محرق کا واسطے قطع خون بواسیر اور نزف الدم اور اعضا کے اور تقویت دانت اور لثہ کے مجرب ہے **مضر ہی دماغ کو مصلح** اُسکا شہد ہے۔

اہلیلج اصفر بہتر اُسکا بھی بڑا زرد چھوٹی گٹھلی کا ہے کہ پرانا نہو (**طبیعت اُسکی**) پہلے درجہ مین سرد اور دوسرے درجہ مین خشک (**افعال اور خواص**) قریب ہلیلہ کابلی کے ہے اور اور مقوی دماغ اور واسطے سدر اور دوار کے نافع ہے پینا اُسکا اور واسطے صروع صفراوی اور اسہال بدن کے مفید ہے اور پینا اُسکے خیساندہ کا پانی انار رین مین کہ نچوڑا گیا ہو ساتھ تخم کے بھی اسکے کہ وہ مسہل صفرا ہے بعد جو اُسکے تازے گھی مین بریان کرین بعد اُسکے روغن سے پاک کر کے اور نیکو فتہ کر کے آدھا مثقال اُس سے اور ربع مثقال پوست سخت نارجیل کا ملا کر ساتھ پانی نیم گرم کے پیوین تین دن پے در پے واسطے زحیر اور اسہال بواسیری کے مجرب ہو اور ذرور اُسکا واسطے دمع اور تخفیف رطوبات کے اور تیزی بصر کے نافع خصوصًا کہ بیچ خمر کے لپیٹ کر جلاوین اور بدستور قطور اُسکے پانی خیساندے کا بھی یہی اثر رکھتا ہو اور سنون اُسکے دانے کا بھی مانند دانے ہڑ کابلی کی ہے مضر ہی ثقل کو مصلح اُسکا عناب اور سپستان جیسا کہ پہلے مذکور ہو چکا۔ **مقدار شربت** اُسکے جرم سے پانچ درم تک اور مطبوخ اور منقوع کا سات درم سے دس درم تک۔

اہلیلج اسود۔ کہ ہلیلہ ہندی کہتے ہین اور آگے اِس سے مذکور ہوا ہے بہتر اُسمین سیاہ سخت بے دانہ اور بھاری کہ بگڑا نہو (**طبیعت اُسکی**) وسطی پہلے درجہ مین سرد اور دوسرے درجے مین خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) مقوی حواس اور ذہن اور حفظ دماغ اور مصفی خون کا سودا سے اور ارواح کا کدورت سے اور واسطے مالیخولیا اور وسواس سوداوی کے نافع نافع ہی اور جو پانچ درم اُس سے اور حجر ارمنی مغسول ہو ایکدرم اور سقمونیا انطاکی مشوی سے ربع درم لیکر اور حب بنا کر ساتھ ماء الجبن کے نگلین واسطے مالیخولیا کے نافع ہی اور چبانا اُسکو اور نگلنا اُسکے پانی کو واسطے لقوہ کے اور اسی طرح رکھنا اُسکو بیچ منہ کے جانب شق بیمار کے اور واسطے جلب رطوبت معدے کے اور تقویت احشا اور درد تلی اور بواسیر اور جذام کے اور بوداوہ اُسکا واسطے حبس اسہال کے اور نگاہ رکھنا اُسکا بیچ منہ کے باعث سیاہی بالون اور اُسکے تقویت کے اور واسطے تقویت لثہ کے نافع ہے اور کہتے ہین کہ جگر کو مضر ہی مصلح اُسکا شہد ہے **مقدار شربت اُسکے** جرم سے دو مثقال تک اور بیچ مطبوخ کے سات مثقال تک **بدل** اُسکا ہڑ کابلی و بیچ قبض کے نصف وزن اُسکے آملہ اور خمس اُسکا تخم مورد ہے

اہلیلج چینی۔ کہتے ہین کہ قسم کابلی سے ہے زرد مائل بہ سبزی اور سیاہی اور چھوٹا مائل تیزی یعنی گولاہٹ اور کم گوشت (**افعال اور خواص اُسکے**) بہت ضعیف الفعل والعمل ہین اُس حد تک کہ باوجود سب ہلیلون کے اُسکو اُسکو استعمال نہ چاہیے کرنا اور ہلیلہ جوی اور ہلیلہ ریزہ اُس سے ضعیف زیادہ ہین طریق احراق اور تشویہ اور اطریفلات اور جوارشات اور حبوب اور دہن کلکلانج اور رب اور سفوفات اور اشربہ اور عرق اور **فیروز نوشش** اور

قرص اور کلعلانجات اور بارالحیات اور بارالفواکہ الملیجی اور مطبوخات اور معاجین نجاح اور النقوعات الملیح کے قرابادین کبیر مین مذکور ہین۔

فصل الالف مع الیاء المثناۃ تحتانیہ

ایارانوطانی - بکسر ہمزہ اور فتحہ یا اور راے مہلہ اور الف اور ضمۂ نون اور سکون واو اور فتحہ طاے مہلہ اور الف اور کسرہ نون اور یا کے لغت یونانی ہے (ماہیت اُسکی) مالیقی نے لکھا ہے کہ دلسیقوریدوس نے بیچ مقالۂ رابعہ کے کہا ہے کہ بعضے آدمی اِسکو ارطانون کہتے ہین ایک نبات ہے کہ شاخین اُسکی لانبی بقدر ایک گز کے اور تھوڑی زائد اُس سے اور پتے اُسکے آپس سے دور دور مشابہ پتے بلوط کے اور اُس سے چھوٹے اور پتلے اور اطراف اُسکے دندانہ دار مزہ اُسکا تھوڑا شیرین جڑ اُسکی تھوڑی لانبی اور پتلی (افعال اور خواص اُسکے) غرغرہ اُسکے پتے کے جوشاندے سے ساتھ شراب کے واسطے دفع کرنے قروح خبیثہ جڑ دانتون کے اور پینا جڑ کوئی ہوئی اور اُسکے پتون کا ساتھ شراب کے اور بدستور ضماد اُسکا واسطے ضرر ہوام کے اور پینا اُسکے پتون کو مقدار ایک مثقال کے ناشتا ساتھ آدھے مثقال کندر کے اور ساڑھے باون مثقال شراب کے کہ کہنہ ہو گرم کر کے چار دن پے در پے واسطے یرقان کے اور ضماد اُسکا ساتھ بورے کے واسطے تسکین اورام بلغمی اور اورام حارہ کے اور تنقیہ قروح وسخہ کے اور رکھنا گرہ تیسری اُسکی نبات کی شاخ سے ساتھ پتون کے کہ گرد گرہ کے ہین واسطے حمی غب کے اور بدستور گرہ چوتھی ساتھ پتون کے واسطے حمی ربع کے نافع کہا ہے۔

ایثولس - بکسر ہمزہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور ضمۂ ثاے مثلثہ اور سکون واو اور کسرۂ لام اور سکون یاے تحتانیہ اور سین مہملہ کے لغت یونانی ہے (ماہیت اُسکی) مالیقی نے لکھا کہ دلسیقوریدوس نے مقالۂ رابعہ مین کہا ہے کہ وہ ایک نبات ہے کہ پتے اُسکے مشابہ پتے قلومس کے ساتھ رونگٹے کے اور اُسکی جڑ کی اطراف سے نکلے ساق اُسکی مربع خشن اور غلیظ اور مشابہ ساق اُس نبات کے کہ اُسکو مایبطانا کہتے ہین یا ساق اُس نبات کی کہ اُسکو ارقیطون کہتے ہین اور ساتھ اُس گھاس کے بہت جمتی ہے پھل اُسکا بقدر سطر کے بیچ غلاف کے دو دانے ہوتے ہین اور رنگین بہت ایک جڑ سے جمتی ہین لانبی اور موٹی اور جو خشک ہووین سیاہ اور سخت ہوتی ہین مانند شاخ کے منبت اُسکا بلاد مسلیسا اور بیچ اس بہار کے کہ اُسکو ایذی کہتے ہین (افعال اور خواص اُسکے) پینا جوشاندے اُسکے عروق کا واسطے نفث الدم کے اور خشونت حلق اور سینہ اور سوصہ اور عرق النسا کے نافع ہے اور بدستور لعوق اُسکا ساتھ شہد کے کہ ترتیب کرین۔

ایدامیر - بکسر ہمزہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور دال مہلہ اور فتحہ میم اور الف اور کسرۂ میم اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور راے مہلہ کے لغت یونانی ہے (ماہیت اُسکی) ایک چیز ہے مشابہ پشم کے مائل بسبزی اور پُر شاخ اور پُر خون درخت جنگلی کے پیدا ہوتی ہے اور تنکابن مین داغ نام ہے (طبیعت اُسکی) سرد اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) واسطے اسہال کے مجرب ہے دُرور اُسکے سوختہ اور غیر سوختہ کا واسطے نزف الدم زخمون پر پڑانے اور غیر پُرانے کے اور مجروق اُسکا واسطے قروح کے نہایت موثر ہے مقدار شربت دو مثقال سے تین مثقال تک۔

ایدیغون بکسر ہمزہ اور سکون یاے تحتانیہ اور کسرۂ دال مہلہ اور سکون یاے تحتانیہ اور ضمۂ غین معجمہ اور سکون واو اور نون کے لغت یونانی ہے (ماہیت اُسکی) ایک چیز ہے مشابہ گوند کے کہ اوپر صدفون تنفش کے جمع ہوتی ہے اور خشک ہوتی ہے اور اُسکو جمع کرتے ہین اور استعمال کرتے ہین اور سرمئی رنگ ہوتا ہے (طبیعت اُسکی) سرد (افعال اور خواص اُسکے) محلل ہے طلا اُسکا واسطے اورام گرم اور تنقیہ قروح خفیفہ آنکھ کے نافع ہے۔

ایذا ادنیدا بفتحہ اول اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور فتحہ ذال معجمہ اور الف اور فتحہ ہمزہ اور کسرۂ راے مہلہ اور سکون یاے تحتانیہ اور فتحہ ذال معجمہ اور الف کے لغت یونانی ہے۔ (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہے کہ پتے اُسکے مشابہ پتے آس بری کے اُسکی جڑ اور پتے سے ایک چیز لانبی مشابہ دوہاگے درخت انگور کے جمی ہوئی شگوفہ اُسکا اوپر ان خیوط کے ہوتا ہے مزہ اُسکا بہت قابض ہے (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین سرد اور تیسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) قاطع نزف الدم اور اسہال اور قروح امعا اور حابس حیض ہے پینا دو مثقال اُسکا اور ضماد اُسکے پتون تازے یا خشک کا اور ضماد اُسکی جڑ کا مبرد زائد اور قابض زائد ہے اور قاطع نزف الدم سب اعضا کا ہے شربت وقت مین مقدار شربت اُسکا دو مثقال تک ہے **ایرلیفاروان** - بکسر ہمزہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور فتحہ فا اور الف اور ضمۂ راے مہلہ مثناۃ تحتانیہ اور فتحہ فا اور الف اور ضمۂ راے مہلہ اور سکون واو اور نون کے اور بیچ بعضے نسخون کے بحذف واو اور ساتھ دو زاے معجمہ کے دیکھا گیا لغت یونانی ہے بمعنی الشیخ فی الربیع اور اہل اندلس

اسکو ثریا نام کرتے ہین بسبب کثرت اور اجتماع
اسکے پھولون کے (ماہیت اسکی) ایک
نبات کہ ساق اسکی بقدر ایک گز کے مائل بسرخی
پتے اسکے مشابہ پتے سنرہ تیزک کے اور بہت چھوٹے
اُس سے پھول اسکا بنفشی اور بہت بو مین مشابہ
سیب کے وسط مین اسکے ایک چیز پتلی مانند بال کے
بھی ہے غیر مخفی پھول اپنی بہار مین سفید ہوتا ہے
منبت اسکا ویرانہ اور زمین شورے والی
(طبیعت اسکی) بہت سرد ساتھ تھوڑی
تحلیل کے (افعال اور خواص اسکے)
ضماد اسکا اکیلا یا ساتھ بیخ کے واسطے ورم معدہ
اور خصیہ کے اور ساتھ کندر کے واسطے زخمون عصب کے
اور تمام اعضا کے نافع ہے اور بال اور بیان پھول
بھی بدستور اور جو تازہ اسکو کھاوین فی الحال
خناق پیدا کرتا ہے اور افعال مین مانند فطر کے
دوا اسکی بھی مانند دواے فطر کے ہے۔

ایرسا۔ بکسر ہمزہ۔ اور سکون یا اور را
مہملہ اور فتحہ سین مہملہ اور الف کے لغت یونانی
مین بمعنی قوس قزح کے ہے واسطے مشابہت
رنگ اسکے پھول کے قوس قزح سے رومی مین
ایرسیون اور سریانی مین عقار اسوسانی کہتے ہین
فارسی مین مشہور بیخ بنفشہ ہے (ماہیت
اسکی) جڑ سوسن آسمانجونی یعنی کبود بری اور
اور جبلی کی ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ سوسن
بری دبوسی ہے کہ سوسن زرد کہتے ہین اور ایرسا
جڑ سوسن جبلی کی ہے اور وہ خوشبو اور چوڑی
اور لانبی بقدر ایک انگلی کے اور زیادہ اس سے
اور بہت گرہ دار پوست اسکا کبود اور سرخ اور
زنگارنگ مغز اسکا مائل بزردی اور سرخی
اور بعضا بہت سفید ہوتا ہے وسط اسکی گھاس سے
ایک ساق نکلتی ہے اور اوپر اسکے سر کے پھول
اور پتے اسکے تین عدد اور بکھرے ہوے رنگ
اسکا مرکب سفیدی اور زردی اور بنفشی سے اوپر
اسکے نقطے مقابل اور تھوڑی خوشبو اور
اور پتے اسکے گھاس کے موٹے اور اونچے جڑ اسکی
سخت ہے بہتر اسمین ماخوذ ہونی سخت موٹی سمٹی
اجزا مائل بسرخی گرہ دار خوشبو ہے کہ بہت بلند ہو
اور زبان کو تھوڑا کاٹے اور بو اسکی وقت کوٹنے کے
قوی ہوتی ہے اور چھینک زور سے لاتی ہو اور چاہیے
کہ بیچ آخر فصل بہار کے زمین سے نکالین اور ایسی گرہ
رسی مین باندھکر سایہ مین سکھاوین کہ سڑنے نہ پاوے
اور سست اور متخلخل الاجزا اور خو اور بلند اور پتلی ہو
سفید اسمین سے رومی ہے ضعیف العمل ہے
اُس سے زیادہ پرانی اور کرم خوردہ اور سوراخ
دار ہو (طبیعت اسکی) آخر دوسرے
درجے مین گرم اور خشک نہ زیادہ اسکے تازے
پرانی اسکی گرم اور تر خشک زیادہ اسکے تازے
سے (افعال اور خواص اسکے) ملطف اور
مسخن اور مفتح اور منضج اور جالی اور منقی اور
مسہل زرداب اور مرۂ سودا اور بلغم غلیظ ہے اور
کہا ہے کہ قوت اسہال پرانے کی زیادہ ہے پتے
تازے سے اور پینا تین مثقال سے سات درم تک
ساتھ ماء العسل کے اسہال کیموس غلیظ بلغمی اور
مرۂ صفرا کرتا ہے امراض الراس وغیرہ
ضماد اسکا ساتھ سرکے اور روغن گل کے اوپر
سر کے اور روغن گل کے اوپر سر کے واسطے صدع
کہنہ کے اور بدستور جوشاندہ اسکا نافع ہے اور
خواب لاتا ہے ضماد اسکے پھول کا واسطے سکتہ
اور تشنج امتلائی اور خدر کے اور بدستور پینا
اسکا اور بھی پینا اسکی جڑ کا واسطے خدر کے
اور جوشاندہ اسکی جڑ کا واسطے اختلاج اور خدر
اور رعشہ اور رعدہ اور سکتہ اور فالج اور استرخا
اور ڈر رہنے لڑکون کے خواب مین اور نسیان اور
زیادتی قوت حافظہ کے اور بدستور رکھنا اسکے
جرم کا ساتھ شراب ریحانی کے واسطے تشنج امتلائی
کے اور چھینک لانا اسکے جرم سے واسطے جلب
دموع اور رطوبات زائدہ کے آنکھ سے اور سعوط
اسکے پتون کا پے در پے واسطے شقیقہ کے اور قطور
جوشاندہ اسکی جڑ کا ساتھ سرکے بیچ کان کے
واسطے قطع نزلات باردہ اور دموی کے اور
کلیان اسکی واسطے درد امتلائی دانت کے اور
اور واسطے لاغری لثات کے اور چبانا اسکے جرم کا
واسطے بدبوئی فم کے اور پینا اسکے جوشاندہ کا
یا اسکے جرم کا ساتھ سکنجبین کے واسطے درد سینہ اور
اور ضیق النفس اور ربو اور کھانسی اور عسر النفس
اور ذات الریہ اور خناق بلغمی اور دفع کرنا فضول
غلیظ محتبسہ عسرۃ الدفع اور درد جگر اور تلی سرد
اور استسقا اور یرقان اور تفتیح افواہ بواسیر اور
عرق النسا اور اعیا اور مغص کے واسطے امساک
منی اور کثرت احتلام اور جریان مذی کے بدون
جماع کے اور پینا جوشاندے کا اور بدستور جرم
اسکا دو درم ساتھ شراب کے واسطے امراض رحم
اور انشقاق اور تفتیح سدۂ رحم کے اور احتباس
حیض کے اور تشنج اور ہتک عضلہ کے اور ساتھ
سرکے کے واسطے کاٹنے ہوام اور ادویہ سمیہ اور
ورم اور سدۂ طحال اور لرزۂ حمیات کے اور
ضماد اسکے پکائے ہوئے کا واسطے درد رحم اور
سختی اور انضمام فم رحم کے جسوقت بند ہوگیا ہو
بسبب غلظت جرم رحم کے اور واسطے تلیین
اورام سخت مزمن اور خنازیر اور ثبور لینہ اور
قروح وسخہ کے اور بدستور تکمید اس
سے نافع ہے اور ساتھ سرکے کے واسطے
تلی اور استسقا کے اور کاٹنے ہوام اور

تحلیل اورام کے اور قطع رطوبات سائلہ قروح لینہ سے اور واسطے تحلیل رطوبات کے اور رفع کرنے جھائین اور چھیپ سفید کے اور بدستور ساتھ دہنے اُسکے خریق سفید واسطے کلف اور نمش اور بہق کے اور ساتھ شہد کے واسطے زخمون غائرہ کے اور ذرور اُسکا واسطے جمانے گوشت کے اوپر ہڈی کے اور التیام زخمون غائرہ اور بدبوئی اُس زخم کے کہ ناسور ہو گیا ہو اور جلوس اُسکے جوشاندہ مین واسطے سختی رحم اور مقعدہ اور امراض سرد کے اور حقنہ اُسکا واسطے عرق النسا اور بدبوئی بواسیر اور قروح غائرہ باطنہ کے اور لیجانے گوشت زائد نواسیر کے اور فرزجہ اُسکا ساتھ شہد کے واسطے اخراج جنین کے اور حمول اُسکا واسطے دیدان کے اور رکھونے مُنہ رگون تشنج امتلائی کے اور رکھونے مُنہ رگون بواسیر کے اور رفع اعیا کے اور پینا اُسکا ساتھ سرکہ کے یا شراب کے واسطے تشنج امتلائی اور رہتک عضل کے اور رفع سمیت فطر اور زنبیح اور دھلیا جبلی مخبن اور برد اور ناقص حمیات کے نافع ہے اور ایک اوقیہ اُسکا مسہل قوی ہے غرغرہ ساتھ ماء العسل کے واسطے خشونت قصبۃ الریہ کے اور قطور اُسکا کان مین ساتھ سرکہ کے واسطے دوی اور منع کرنے نزلات مزمنہ کے اور اکیلا قطور کرنا اُسکا ناک مین واسطے رفع بدبوئی منخرین کے نافع ہے اور جو بیخ روغن زیتون کے خوب جوش کرین اور کان مین ٹپکاوین پُرانے بہرے پن کو دور کرتا ہے اور حقنہ اُسکا واسطے عرق النسا اور امراض رحم کے مفید ہے بدل اُسکے روغن کا دہن الغار ہے اور صاحب اختیارات ذکر کیا ہے اُسکا سنومات مجربہ سے ہے اور اگر بیخ اُسکا تھوڑا اوپر اُس دانت کے کہ درد کرتا ہے رکھین اُسکو گرا دیتا ہے لیکن چاہیے کہ اور دانتون کو نہ پہونچے ورنہ فاسد کریگی۔

مقدار شربت ایرسا کا دو مثقال **بدل** اُسکا اُسہال زرداب مین مازریون ساتھ تین مثقال دودھ اونٹ کے اور کہتے ہین کہ ریہ کو مضر ہے **مصلح** اُسکا شہد ہے جوارش اور حب اور دبید اور روغن اور قرص اور لعوق ایرسا کے قرابادین کبیر مین مذکور ہین۔

ایار انوطاکی - بکسر ہمزہ اور سکون یا اور فتحہ میم اور الف اور فتحہ راے مہملہ اور الف اور ضمہ نون اور سکون واؤ اور فتحہ طاے مہملہ اور الف اور کسرہ لام اور یاے کے لغت یونانی ہے بمعنی عشبہ مکرمہ اور مصر مین زیتونی کہتے ہین واسطے مشابہت اُسکے پتے کے ساتھ پتے زیتون کے مثانی مین اور صاحب تحفہ نے لکھا کہ ظاہر ازرین گیاہ ہو لیکن ایسا نہین ہے حرف الزاء مین انشاء اللہ تعالیٰ ماہیت زرین گیاہ کی مذکور ہو گی (ماہیت اُسکی) ایک گھاس ہے زیادہ ایک گز سے شاخین اُسکی پُر گرہ اور ساق اُسکی تیلی پتے اُسکے پتلے اور پتے اُسکے آپس سے جدا اور متفرق اور پتے بلوط سے پتلے اور چھوٹے اور کنگرہ دار مزہ اُسکا شیرین جڑ اُسکی پتلی اور لانبی پھول اُسکا زرد اور جو اوپر ٹکڑے تانبے کے اس گھاس کو ڈالتے ہین ظاہر اُسکا رنگ چاندی کا کرتی ہے بغیر گھسنے کے تانبے کے جرم مین (طبیعت اُسکی) آخر درجہ دوسرے مین گرم خشک اور معتدل بھی کہا ہے (افعال اور خواص اُسکے) مجفف اور منقی ہے پینا دو مثقال اُسکی جڑ اور پتے سے ساتھ شراب کے واسطے نیش ہوام کے اور بدستور ضماد اُسکا اور پینا دو مثقال اُسکا ساتھ نو قیراط کندر کے اور نو اوقیہ شراب پُرانی کے چالیس دن پے در پے واسطے یرقان اور طحال اور استسقا اور تفتیت حصاۃ کے غرغرہ اُسکے طبیخ سے ساتھ شراب کے واسطے قروح اور بثور زبان کے اور منع کرنے پھیلاؤ قروح منہ کے اور تسکین اوجاع منہ اور مسوڑھے کے اور ضماد اُسکے پتون کا واسطے اورام گرم اور خراجات اور قروح کے اور بخور اُسکا مسقط جنین ہے اور کہا ہے کہ پہلا گرہ نیچے اُس کا واسطے تپ یومیہ کے اور گرہ دوسری اُسکی واسطے تپ بلغمی دائرہ کے اور گرہ تیسری اُسکی واسطے تپ غب کے اور گرہ چوتھی اُسکی واسطے تپ ربع کے مجرب ہے اور تعلیق اُسکی نبات کی اہل روم اور فرنگ موجب عزت اور بزرگی کا جانتے ہین **مقدار شربت** اُسکا ایک مثقال سے دو مثقال تک **مضر** ہے سفل کو **مصلح** اُسکا کتیرا ہے۔

ایل - بکسر ہمزہ اور فتحہ یاے مثناۃ تحتانیہ مشددہ اور لام کے اور بفتحہ ہمزہ بھی آیا ہے لغت عربی ہے اسکو ایل اس سبب سے کہتے ہین کہ جگہ اپنے پناہ کی بیچ غار پہاڑ کے بناتا ہے اور فارسی مین گوزن اور گاوگوہی اور ہندی مین بارہ سینگھا بفتحہ باے موحدہ اور الف اور فتحہ واو اور ہا اور کسرہ سین مہملہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور خفاے نون اور فتحہ کاف فارسی اور ہا اور الف کے اور بارہ اُسکے لغت مین دوازدہ اور سنگھ بمعنی شاخ ہے اس سبب سے کہ شاخ اکثر اُسکی بارہ شعبون کی ہوتی ہے مانند شاخون درخت کے اور بہت سخت زیادہ بخلاف سینگھ اور جانورون کے (ماہیت اُسکی) حیوان ہے جبلی اور غیر جبلی جبلی تین قسم ہے ایک وہ کہ پہاڑ کے دامن مین جہان درخت بہت ہوتے ہین رہتا ہے اُسکو وحل اور ترکی مین جوبرو کہتے ہین جثہ اُسکا ہرن سے بڑا زیادہ جاڑون مین بال اُسکے مائل بسرخی اور گرمیون مین سُرخ ہوتے ہین اور اُسکے دُنبالہ نہین ہوتا ہے نوع دوسری وہ کہ گرم سیر پہاڑون مین رہتا ہے وعل زیادہ بڑا اُسکے دنبالہ ہوتا ہے اور یحمور کہتے ہین قسم

تیسری وہ کہ سرد سرپہاڑون مین رہتا ہو جثہ اُسکا بڑا اِسکو بقر جبلی کہتے ہین اور غیر جبلی اِسکا زرد رنگ قوی ہیکل گرم سیر جنگلون مین رہتا ہے اِسکو بقر الوحش اور فارسی مین گوزن کہتے ہین بہتر سب انواع سے اور سب اقسام ہر برس موسمات مین سینگھ گراتے ہین اور شاخ قوی زیادہ بہت شعبہ دار نکالتے ہین اور کہتے ہین کہ طویل العمر ہوتا ہو بعد تینسو برس کے مثانہ دوسرا انہین پیدا ہوتا ہے اسی واسطے بعدد مثانے کے عمر اُنکی معلوم کرتے ہین حکیم میر محمد مومن نے تحفہ مین لکھا ہو کہ میرے باپ نے اپنے دادے سے نقل کیا کہ انھون نے گوزن آٹھ مثانی کا دیکھا تھا اور انھون نے لکھا کہ لوگ کہتے ہین کہ یہ مرارہ نہین رکھتا ہے لیکن ایسا نہین ہے بلکہ مرارہ اُسکا بہت چھوٹا ہو جب صفرا سے بھرتا ہے جلد خالی ہوجاتا ہو اور مرارہ اوپر جگر کے چپکا رہتا ہے اسی واسطے کم ظاہر ہوتا ہو اور کہا ہے کہ جو تیر اُسپر مارتے ہین اور گانسی اُسمین گھسی پھر نہین نکلتی ہے جب وہ مشکطرامشیع کھاتا ہو نکل جاتی ہو (**طبیعت اُسکی**) گرم اور خشک تیسرے درجے مین (**افعال اور خواص اُسکے**) گوشت سب اقسام کا مولد سودا اور سریع الہضم اور مدر بول اور مقوی باہ مبرودین کا ہے اور گوشت گوزن کا کہ گرم ہوا مین بعد دوڑانے کے ذبح کیا ہو خصوصاً اُسوقت کہ وہ میٹھا ہو بہت گرم اور ساتھ سمیت کے ہے پس چاہیے کہ جاڑون مین بعد اُسکے کہ بہت پانی اُسکو پلایا ہو شکار کرین یا یہ کہ بعد شکار کرنے کے اُسکو پانی پلادین اور نہ چھوڑین کہ وہ بہت اضطراب کرے اور بعد شکار کرنے کے فی الفور ذبح نہ کرین بلکہ چھوڑ دین ایک ساعت طویل تک بعد اُسکے ذبح کرین اور بعد ذبح کے بہت نہ رہنے دین ورنہ سڑ جاتا ہو اور جب اُسکو پکاوین ساتھ پانی اور تھوڑے سوئے کے پکاوین تو خوب گھل جاوے اور ساتھ گھی اور چیزون چکنی کے تناول کرین اور بعد اُسکے اشربہ ملینہ شکم کے مانند شربت انجیر اور ماء العسل اور فانیذ کے پیوین اور جو شاخ اُسکی مانند لکڑی کے جلاوین اور مقدار ایک مثقال کے یا کم ساتھ ہموزن اُسکے کتیرا پیوین واسطے قطع نزف الدم اور اسہال مزمن کے اور سیلان رحم رطوبتی اور دموی کے خصوصاً ساتھ ادویہ معقبہ کے اور واسطے دفع یرقان اور درد مثانہ اور قرحہ امعا اور قولنج صعب اور طحال کے مفید ہے اور جو ٹکڑے ٹکڑے کرکے مٹی کے کوزے مین سطین کرکے اور سر اُسکا مضبوط کرکے تنور یا حمام کے چولھے مین رکھین یہان تک کہ جل کر سفید ہوجاوے پس مانند اتاقیا کے دھوکر آنکھ مین اُس سے اکتحال کرین واسطے امراض آنکھ اور سیلان فضول کے آنکھ سے اور واسطے تفتیح قروح آنکھ کے اور واسطے سبل اور غشاوہ اور حکہ اور جرب کے اور غیر مغسول اُسکا جو ساتھ سرکے کے طلا کرین اوپر بہق اور برص کے اور دھوپ مین بیٹھین تو پسینا نکلے مفید ہے اور ساتھ گھی کے واسطے شقاق ہاتھ اور پاؤن کے نافع ہو اور منجنا آدھا درم اُس سے واسطے طحال کے اور سنون اُسکا واسطے تقویت اور صفائی دانت کے مفید ہو اور طلا اُسکا واسطے اُکھاڑنے دانت بڑے اور چھوٹے آدمی کے نہایت نافع ہو اور طلا اُسکا اوپر عانہ اور پستان کے ادرار حیض کرتا ہو اور طلی اُسکی ساتھ سرکے کے واسطے تسکین درد دادھ کے اور بخور اُسکا واسطے بھگانے ہوام کے اور تعلیق اُسکا اوپر عورت حاملہ کے سبب آسانی ولادت کا بغیر تکلیف اور الم کے ہو اور غیر محرق اُسکا جو ساتھ دو تین دانہ مرچ کے پیسین اور تھوڑا کھا دین اور تھوڑا طلا کرین واسطے درد پہلو کو نافع ہو اور ملنا اُسکی چربی کا واسطے تشنج کے اور کھانا ایک مثقال اُسکا بدون روغن کے واسطے قطع اسہال مزمن اور قرحہ امعا کے نافع ہو اور پینا کچا خون اُسکا یا بھونا ہوا ایک مثقال واسطے رفع کرنے زہر طیسیقون کے مفید ہے اور ملنا مغز اُسکی ساق کا اور چربی اُسکے پیٹ کی واسطے تحلیل ریاح کے اور پکانے سختیون کے اور دور کرنے اعیا کے کہ اُسکا سبب سرد ہو اور واسطے مفلوج کے بعد استفراغ کے نافع ہو بدل اُسکا اس عمل مین زردی انڈے نیمبرشت کی بوزن دو حصہ کے اور طلا اُسکے بالکل دنبالہ جلے ہوئے کا اور اسیطرح طلا اُسکے پوست اور گوشت ہڈی کا ساتھ شراب کے اوپر ذکر اور چڈے اور عانہ کے واسطے باہ اور نعوظ کے اور اسیطرح جوا ور حس حیوانی کے ملین نافع ہو اور دمعہ اُسکا یعنی وہ میل کہ بیچ گرد گرد آنکھ کے جمع ہوتا ہو اور عوام اُسکو تریاک گاؤکوہی کہتے ہین بیچ دفع سموم حیوانی کی قوی زیادہ تریاق فاروق ہی اور جو لڑکے کو بعد پیدا ہونے کے قبل پلانے دودھ کے مقدار ایک حبہ اُس میل سے دودھ مین حل کرکے اُسکے حلق مین ٹپکاوین زندگی بھر وہ لڑکا کاٹنے ہوام سے امین رہیگا اور جو سانپ اُس لڑکے کو دیکھتا ہی سُست ہوتا ہے اور حرکت سے باز رہتا ہی مجرب ہو بغدادی ذکر کیا ہے امر کی کچھ اصل نہین ہے اور قضیب خشک کیا ہوا اُسکا ساتھ شراب وغیرہ کے معجونون مین واسطے ہیجان باہ اور نعوظ کے قائم مقام سقنقور کے جانتے ہین اور ایک مثقال اُسکا تریاق کاٹنے افعی کا اور مفتت حصاۃ اور تعلیق اُسکے قضیب اور خصیہ پوست اور شاخ کا ہر ایک اکیلا اکیلا واسطے منع کاٹنے سانپ اور بچھو اور تمام ہوام کے مجرب ہے اور جو اُسکے قضیب کو بازو پر باندھین نزدیک اُسکے حامل کے سانپ نہین آتا ہی نیز پانا اُسکا مقوی باہ اور حصول اُسکا تین دن بعد طہر کے نافع حاملہ ہونیکا ہے شم کی جو بخور کرین جونک کو مارتا ہی دفعۃً مجرب ہے اور کہتے ہین کہ سر اُسکی دُم کا قاتل ہو اسی واسطے چاہیے کہ ذبح کے بلافاصلہ اُسکی دُم کو کاٹین اور اُسکی خاصیت کہ اپنی ناک اوپر سوراخ سانپ کے رکھکر اپنی دم کی

سانپ کو کھینچ لاتا ہے اور جلد نکال لیتا ہے مانند لوہے کے آہن ربا سے اور شروع اُسکے کھانے مین کرتا ہے سانپ کے دنبالہ سے اور جب بالکل سانپ کو کھا لیتا ہے تیزی اور سوزش اُسکی آنکھ مین پیدا ہوتی ہے اور پانی اُس سے جاری ہوتا ہے اور بیچ گڑھے کے گرد آنکھ کے ہوتا ہے جمع ہوتا ہے اور بمرور ایام کے بستہ ہوتا ہے اور وہ دمعہ اُسکا تریاق ہے کہ مذکور ہوا اور بھی جو سانپ کو کھاتا ہے گرمی اور سمیت اپنے بدن مین پاتا ہے سرطان کو پکڑ کے کھاتا ہے واسطے دفع اُس گرمی کے اور مادہ اُسکی بعد وضع حمل کے اپنے بچہ دان کو کھاتی ہے لہذا پوست اُسکا بیماری نفاس کو مفید ہے اور جو گوزن کسی شخص کو اپنی شاخ سے زخمی کرے زخم اُسکا مشکل قبول کرتا ہے اور دُم گوزن کے کھانے سے کرب شدید اور غشی اور غم اور ہم عارض ہوتا ہے علاج اسکا پینا کتیرا ساتھ گھی اور شہد نیم گرم کے اور ڈیڑھ ماشہ پتہ فیل زہرہ دو دانگ سے آدھے درم تک ساتھ شراب کے اور کھانا مغز پستہ اور فندق کا ۔

باب دوسرا

بیچ بیان اُن دواؤن کے حرف پہلا اُنکا بای موحدہ ہے

فصل الباء مع الالف

بابونج - بفتحہ بای موحدہ اور الف اور ضمۂ بای موحدہ اور سکون واو اور فتحہ نون اور جیم کے فارسی مین بابونہ اور بیچ مغرب کے بابونق کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک گھاس ہے کہ شاخین اُسکی سبز اور باریک اور نازک متشعب اور بقدر ایک گز کے اور زیادہ اُس سے پتے اُسکے ریزہ اور پتلے تھوڑے لانبے اور وسط اُسکے پھول کا زرد اور اطراف اُسکے پتے چھوٹے سفید اور اقحوان کے پھول سے چھوٹے زیادہ بہترین اسمین پھول چھوٹا ہے بہت خوشبو ہے اور زرد رنگ اطلاق کے مراد پھول ہوتا ہے (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور آخر پہلے درجے مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) پھول اُسکا ملطف اور محلل بدون جذب کے اور مفتح اور مقوی دماغ اور اعصاب اور باہ اور ساتھ قوت تریاقیہ کے اور مدر عرق اور دودھ اور بول اور حیض ہے اور واسطے امراض دماغی اور درد سر اور نزلات کے اور تحلیل بقایا رمد اور تحلیل ریاح کان کے اور ربو اور یرقان کے اور تسکین اوجاع اور درد سینہ اور جگر اور احشا اور مقعدہ اور رحم کے اور تحلیل اور تسکین اورام اُن اعضا کے اور واسطے تفتیت حصاۃ مثانہ کے اور اخراج مشیمہ کے اور دفع عفونت سودا اور بلغم اور حمیات عفونی اور قولنج اور ایلاوس اور عسر البول اور عسر ولادت کے اور جرب رطب اور احتباس حیض شربا اور ضمادا اور طلاءً نافع ہے اور بدن کو اخلاط ردیہ سے پاک کرتا ہے اور بدستور جلوس بیچ اُسکے جوشاندے کے واسطے اکثر بیماریون مذکورہ کے نافع ہے اور بخور اُسکے پختہ کا ساتھ سرکے کے واسطے رفع نزلات کے انتہا مین اور واسطے درد آنکھ کے مفید ہے اگر مداومت کرے لیکن چاہیے کہ پہلے تنقیہ کر لیا ہو چبانا اُسکا واسطے قلاع منہ کے اور ذرور اُسکا واسطے غرب متفجر کے نہایت مفید ہے دھونا آنکھ کو اُسکے جوشاندے سے اکیلا واسطے درد آنکھ کے اور بخور اُسکا بیچ آگ کے واسطے بھگانے ہوام کے موثر ہے مقدار شربت اُسکا تین مثقال تک (بدل اُسکا) قیصوم اور برنجاسف اور اقحوان ہے (مضر ہے) حلق کو (مصلح) اُسکا شہد اور شربت انار (جڑ اُسکی) گرم اور خشک زیادہ اور سب فعلون مین اُسکے پھول سے قوی زیادہ اور ایک مثقال ساتھ شراب اور شہد کے بہت محرک باہ ہے روغن اُسکا کہ اُسکے پھول کو بیچ روغن کنجد کے کہ چار وزن اُسکے ہو ڈالین اور دھوپ مین رکھ دیوین اور ہر ہفتہ مین ایک مرتبہ تجدید کرین تین دفعہ تک یا یہ کہ پانی مین جوش کرین یہان تک کہ روغن رہجاوے اور پانی جل جاوے اور احتیاط کرین کہ تیل نہ جلے اور اگر دوسری دیگ مین جوش کرین تو قوت اُسکی بالکل پانی مین آوے اور اگر خشک ہو نصف وزن اُسکے تازہ سے لیوین اور پانی مین مل کر اور صاف کر کے روغن کنجد مین کہ چار وزن اُسکے ہو داخل کرین اور جوش دیوین تیار ہو (طبیعت اُسکی) گرم دوسرے درجے مین اور خشک پہلے دوسرے مین بلکہ خشکی مین معتدل (افعال اور خواص اُسکے) محلل اورام باردہ اور مرخی اور مجفف رطوبات ہے اور تدہین اُس سے واسطے دفع کرنے حمیات لرز بلغمی اور سوداوی اور ادرار عرق کے اور دفع کرنے اعیا کے کہ بسبب تسدید مسامات کے جاری ہوتی ہے اور واسطے تحلیل ریاح کے کہ اعضا مین بند ہو اور واسطے درد کمر اور مفاصل اور نقرس کے اور قطور اُسکا کان مین واسطے ثقل سامعہ کے نافع ہے

بادآورد - بفتحہ بای موحدہ اور الف اور سکون دال مہملہ اور مد ہمزہ اور فتحہ واو اور را اور دال مہملتین کے لغت فارسی ہے اور کنگر سفید بھی کہتے ہین عربی مین شوکۃ البیضا رومی مین نوفیقی سریانی مین سانا خور موئف جامع تحمی اسکو عصفر بری جانتا ہے اور کہتے ہین کہ زبان ہندی مین جواسا ہے (ماہیت اُسکی) ایک گھاس ہے خاردار بقدر دو گز کے ساق اُسکی بقدر انگوٹھے کے اور ٹہنی اُسکی مثلث اور سفید اور رونگٹے دار اور خاردار اور پھل اُسکا مانند قبے کے اور خاردار بیچ ہر ایک کانٹے کے بقدر سوئی کے اور بیچ جوف قبے کے ایک چیز مانند پشم کے پھول اُسکا بنفشئی بیچ اُسکا مشابہ قرطم کے اور گول اور بعضی شکاعی کو بادآورد جانتے ہین اور کہتے ہین کہ شکاعی نام عربی اُسکا ہے اور بادآورد نام فارسی ہے لیکن تحقیق کر

اور دونون جنس مین قریب ہین نہ عین ماہیت شرنگامی کی حرف الشین مین انشاء اللہ تعالیٰ آویگی اور فرق معلوم ہوگا منبت اُسکا پہاڑ اور جنگل اور تحقیق یہ ہے کہ ساق باد آورد کی باریک سفید گول بقدر ایک بالشت کے اور تھوڑی زیادہ اُس سے اور بیچ جڑ اُسکی ساق کے تھوڑے رونگٹے پھول اُسکا اطراف اُسکے تین کانٹے نرم نازک بقدر سوئی کے اور متصل درمیان اُسکی شاخون کے پھل اُسکا بشکل تکمہ کے تھوڑے لانبے اور بیچ اُسکے جوف کے ایک چیز مشابہ پر کے ہے اور رنگ اُسکے سفید رنگ اور جو گھاس اُسکی سوکھتی ہے ہوا اُسکو اُٹھا کر پراگندہ کرتی ہے لہذا اُسکو باد آورد کہتے ہین منبت اُسکا دامن پہاڑون کے اور ریت والی زمین (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک پہلے درجے مین سردی ہے لیکن بشتری ہے اور کہتے ہین کہ پہلے درجے مین سرد ہے لیکن حرارت اُسکی اظہر ہے پتے اُسکے اور بیچ اُسکے ساتھ قوت باردہ کے جڑ اُسکی قوی تر اُسکے بیچ سے اور بیچ اُسکے قوی تر اُسکے پتے سے (افعال اور خواص اُسکے) پتے اُسکے مسہل بلغم غلیظ اور سودا اور مقوی معدہ اور مفتح سدد اور مدر بول و حیض اور مفتت حصاۃ اور محلل اور ساتھ قوت قابضہ کے اور مقاوم سموم کے ہین کلیان اُسکے جوشاندہ کے واسطے درد دانتون کے اور جڑ اُسکی واسطے نفث الدم سینہ اور اسہال معدہ مزمن اور درد معدہ کے اور واسطے تقویت معدے کے اور واسطے عسر البول کے اور واسطے کاٹنے ہوام کے اور واسطے اُن حمیات کے کہ بسبب ضعف معدے کے پیدا ہوئی ہوئی ہون اور واسطے کہنہ بلغمی اور سوداوی اور استسقا اور یرقان کے ایک درم سے ڈیڑھ درم تک نافع ہے اور کلیان اُسکی جڑ کے جوشاندہ کی بہتر ہین اور جوشاندہ اُسکے پتون سے واسطے درد دانتون کے مفید اور ضماد اُسکا واسطے تحلیل اورام رخوہ بلغمیہ کے مفید ہے اور گھلانا داء الثعلب کو اُسکی تازی ساق سے دور کرنے والا داء الثعلب کا ہے اور مجرب ہے پانی اُسکا واسطے رفع تشنگی اور سوزش کے اور جو چباوین اور اوپر لدغ عقرب اور نیش سانپ کے رکھین نفع کرتا ہے اور اُسکی خاصیت سے ہے کہ جو اُسکو گھر مین لٹکاوین ہوام بھاگ جاوین اور اُسکے نزدیک نہ جاوین بیج اُسکے واسطے کزاز کے خصوصاً کزاز لڑکون کے اور واسطے تشنج اور کھانسی کے اور تحلیل ریاح اور درد دور کرنا ورکمر کے مفید ہے مضر ہے ریہ کے (مصلح اُسکا افسنتین بدل اُسکا شاہترہ مقدار شربت) اُسکے بیچ کا دو مثقال تک اور اُسکے پانی کا تین مثقال تک۔

بادرنجبویہ۔ بفتح با اور الف اور سکون دال اور فتحہ راے مہملتین اور سکون نون اور جیم اور ضمہ باے موحدہ اور سکون واو اور فتحہ یاے تحتانیہ اور ہا کے معرب بادرنجبویہ فارسی کا ہے اور عربی مین مفرح القلب کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک گھاس ہے بقدر ایک گز کے اور وہ دو نوع ہے نوع اول صغیر اُسکے پتے اُسکے لطیف اور لانبے اور اطراف پتون کے کنگرے دار مانند آرہ کے ساق اُسکی پُر شعبہ مشابہ ریحان کے پھول اُسکا بنفشی مائل بسرخی اور بجاے شیرینی کے ساتھ کھانے کے کھاتے ہین اور یہ نوع صغیر ربیعی اور صیفی ہوتا ہے اور ہر سال تخم یعنی بیل اُسکی سبز ہوتی ہے یعنی پیدائش اُسکی ہر سال بیج سے نہین ہوتی ہے بیج اُسکا مشابہ بیج السی کے اور اُس سے چھوٹا اور خاکستری رنگ اور اُسکو بقلہ اترجیہ اور ترنجان بھی کہتے ہین اور نوع دوسری بھی یوہین مشابہ اِس سے اور اُس سے تیز رائحہ پتے اُسکے مائل بگولائی اور یہ قسم صحرائی اور بستانی بھی ہوتی ہے بستان کے شاخین اُسکی بہت ایک جڑ سے جمتی ہین پتے اُسکے ساتھ خشونت کے اور چوڑے اور نعناع سے پتے سے بڑے پھول اُسکا سفید اور کم تخم حکیم میر محمد مومن نے لکھا ہے کہ اُسکو بیچ دار المرز کے بادرنجبویہ کہتے ہین ریشے اُسکے مانند نعناع کے ہر سال سبز ہوتے ہین بلی اِس قسم کو دوست رکھتی ہے اور ایک جماعت دونون نوع کو ایک جانتے ہین لیکن ایسا نہین ہے اور بالنگو بھی نہین ہے اس سبب سے کہ بیج بالنگو کا پتلا اور بلند زیادہ اور سیاہ اور نیلا اور بیج اُسکا تھوڑا موٹا اور چھوٹا ہے اُس سے اور خاکستری رنگ اور گھاس بالنگو کی مانند ریحان کے اور ایک حکیم نے لکھا ہے کہ مین نے بیج بالنگو کا بویا گھاس اُسکی جدا ریحان سے مشابہ ہو گیا اور وہ ریحان سبز بڑے پتے کا ہے اور بو مین مانند شاہسفرم کے (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک اوسط درجے دوسرے مین اور اور منسوب بمشتری ہے اور بعضے پہلے درجے مین معتدل گرمی مین اور خشک نزدیک دوسرے درجے مین کہتے ہین لیکن یہ قول ضعیف ہے قول پہلا قوی اور اصح ہے (افعال اور خواص اُسکے) مقوی دل دل اور دماغ اور حواس اور حفظ اور ذکا اور مقوی معدہ اور جگر اور مفرح اور مفتح سدہ دماغی اور ملطف اور دافع کابوس کے اکلاً اور شرباً اور واسطے وحشت سوداوی اور خفقان اور غشی اور فواق ریحی اور تحلیل مواد امراض بلغمی اور مغص اور امراض ورکین اور گردہ اور دفع سموم کے مطلقاً شرباً اور ضماداً نافع ہے اور چبانا اُسکے پتے کو واسطے دور کرنے بوے شراب کے اور بخر کے یعنی بدبوئی منھ کے بہت مفید ہے اور پینا تین درم اُسکو ساتھ آدھی درم نطرون کے واسطے قرحہ امعا اور مغص کے اور تین مثقال اُسے ساتھ نطرون کے واسطے رفع کرنے زہر فطر اور سماروغ کے مفید ہے اِس سبب سے کہ وہ دور کرتا ہے اختناق کو کہ فطر کے کھانے سے عارض ہوتا ہے اور مضمضہ اُسکے جوشاندے سے واسطے درد دانت کے

اور لعوق اُسکا ساتھ شہد کے واسطے عسر النفس اور نفس الانتصاب کی اور پسا ہوا اسکا پانچ درم سے دس درم تک ساتھ شراب کی واسطے کاٹنے کتے باولے اور رتیلا کے شر نافع ہی اور ضماد اوسکا واسطے امراض مذکورہ تقویت دل کے اور تسکین درد مفاصل کی بسبب اُس قوت کے کہ اوس مین ہی اور بسبب خاصیت کی کہ اوسمین ہی اور بالعرض بھی اس سبب سے کہ وہ محلل اور دافع سودا ہی نفع کرتا ہی اور کھانا اوسکا نافع واسطے ازالہ خفقان سوداوی اور غیر سوداوی کے اور تقویت معدہ بارد رطب کے اور تلطیف طعام غلیظ کے اور لانے ڈکار اور خواب کے بالعرض نافع ہے اور طلا کرنا پانی اُسکے پتون کا واسطے جرب سوداوی اور نملہ اور نار فارسی اور آکلہ کے ساتھ نمک کے واسطے خنازیر اور قشعریرہ اور نافض حمی کے بیچ حمام معتدل کے اور سونگھنا اُسکی پتون کو واسطے تفتیح سدہ دماغی کے اور جلوس اوسکی جوشاندے مین واسطے احتباس حیض کی نافع ہی مضر گردہ کو ہی کہتے ہین مصلح اوسکا صمغ عربی اور کندر ہی بدل اوسکا دو وزن اسکے ابریشم اور دو ثلث اسکی پوست اترج مقدار شربت اُسکے خشک سے دو درم تک اور تازہ سے بیس درم تک بیچ اسکے افعال مین ضعیف تر اسکے پتون سے ایک مثقال بیج اسکی واسطے واسطے دفع کرنے لرزہ اور قشعریرہ اور اور مغص کے نافع ہے (مقدار شربت) اوسکا دس مثقال تک ہی شراب اور عرق اسکی قرابادین کبیر مین مذکور ہین —

بادروج — بفتحہ با اور الف اور سکون دال اور ضمہ راے مہملتین اور سکون واو اور جیم کے لغت نبطی ہے عربی مین چوک اور فارسی مین ریحان کوہی اور ترہ خراسانی اور ہندی مین بابری اور ایک لغت مین تلسی جنگلی کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک نوع ریحان سے ہے پتے اسکے چھوٹے اور ساق اوسکی مربع اور پُرشاخ اور کم بو زیادہ ریحان کی اور پھول اوسکا مائل بسرخی اور مصر مین ریحان احمر کہتے ہین بری اور بستانی ہوتی ہی خریفی ہی نہ ربیعی صاحب تحفۃ المومنین نے لکھا کہ ظاہر بیج اس شربتی کا ہو کہ شیراز سے لاتے ہین اور ساتھ شربت قند کی کھاتے ہین بہتر ہین اوسکی گھانس ہی وہ ہی کہ خوشبو ہو (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور بیچ پہلے درجے کے خشک اور ساتھ رطوبت فضلیہ کے اور منسوب ہے مشتری بسبب حرارت کے (افعال اور خواص اوسکی) مفرح اور مقوی دل اور قوت شامہ اور فم معدہ اور میدہ اور مدر شیر بول اور حیض اور عرق اور منفتح اور محلل اورام اور رافع اشتقاق کا ہے اور دلسطے خفقان اور غشی اور عسر النفس اور ضعف جگر بارد اور سدہ طحال اور گرانی سنگ مثانہ کے اور ضماد اوسکا ساتھ آٹے جو اور روغن گل اور سرکہ کے واسطے اورام گرم اور ورم پستان کے اور اکیلا واسطے کاٹنے بچھو اور زنبور اور تنین بری کے اور اوپر پستان کی واسطے تحلیل ورم اُسکے کے مفید ہے اور ساتھ شراب جوشی کے کہ منسوب بجوش ہی اور جوش تبریزہ ہی جزائر مغرب کے اور وہ شراب عفص حاد ہی اس سبب سے کہ پانی دریا کا اوس مین ملاتے ہین مسکن ضربان آنکھ کا اور طلا اوسکا واسطے ورم آنکھ کے اور منع نزلات کے اور قطور اسکے عصارہ کا واسطے جلای بصر اور درد کے اور چبانا اوسکا واسطے رفع کرنے گندی دانت کے اور دور کرنے رطوبات عارضی سینہ اور شش کے مفید ہے اور اسکی خاصیت سے یہ ہے کہ جو چباوے اول نزول آفتاب کے برج حمل مین اسی طرح سے کہ تمام دانت کو پہونچے تمام سال دانت اُسکے محفوظ اور سالم رہتے ہین الم سے اور جو کسی نے اسکو کھایا ہو اور بچھو اوسکو کاٹے اوسکو کچھ درد اور تکلیف معلوم نہو گی ڈالنا اوسکو چبا کر کان مین واسطے تسکین درد کان کے موثر ہی اور سعوط اوسکے پانی کا ساتھ مشک اور کافور کے واسطے رعاف کے اور استنشاق اسکا معطش ہی اور لائق یہ ہی کہ بیچ اوس وقت کی اپنی آنکھون کو بند کرے اور خوب نچوڑے وقت چھینک کے اور اسی طرح ہر معطس مین اور کہتے ہین کہ ملین بطن ہی اور مولد کیڑون معدے کا اور کثرت اسکی بسبب تولید ریاح اور ابخرے غلیظ اور خلط رادی ردی کے خصوصا جو ساتھ کوامخ مالحہ کے تناول کرین باعث ظلمت بصر اور سدر کے ہوتا ہے مصلح اوسکا سرکہ اور خیار اور خرفہ ہے مقدار شربت اوسکے پانی کا دس مثقال تک بدل اسکا ہموزن اسکے شونیز ہے اور اُسکے پتون کے خواص سے یہ ہے کہ جو انکو چبا دین اور دھوپ مین رکھین کیڑے اوس سے پیدا ہوتے ہین بیج اسکے مانع تولید سودا ہین اور واسطے عسر بول اور تحلیل نفخ کے نافع ہین اور ضماد اوسکا پستان پر مولد شیر ہی مقدار شربت اسکا تین مثقال تک روغن اسکا کہ اسکی پتون کے پانی کو ساتھ تین وزن اسکے روغن زیتون آگ پر جوش کرین یہان تک کہ روغن رہجاوے (طبیعت اسکی) گرم اور تیز اور جالی ہی پینا ڈیڑھ اوقیہ اسکا ساتھ پانی گرم کے واسطے نکالنے کیڑے معدے کے نافع ہے اور طلا اسکا واسطے دفع مواد باردہ کے اور تحلیل رطوبات اور تقویت اعصاب کی نافع ہی —

بادزہر — بفتح با اور الف اور سکون دال مہملہ اور زاے معجمہ اور ہا اور راے مہملہ کے نام فارسی جنس تریاق کا ہے عربی مین حجر السم کہتے ہین اور کبھی باکو ساتھ فا کے بدل کر فادزہر کہتے ہین کہ معرب بادزہر کا ہے اور کبھی دال کو گرا دیتے ہین

اور بازہر کہتے ہین اور وجہ نام رکھنے کی یہ ہے کہ اصل
اوسکی بازہر تھی ایک زا کو گرا کر بازہر نام رکھا اور باب
کبیر مین مفصل مذکور ہی اور وہ حیوانی اور معدنی ہوتا
ہے اور ہر ایک کے بہت انواع ہین لیکن حیوانی
پس وہ ایک پتھر ہے کہ بیچ شیردان یا انتڑی ہی
یا پتے بعض جانورون کے مانند بز کوہی اور گاو کوہی
اور خیدر اور سائی کے پایا جاتا ہے اور سنا گیا ہی کہ نزدیک
پتے کے پیدا ہوتا ہے اور جو مطلق ذکر کیا جاتا ہے —
حجر التیس مراد ہوتا ہی کہ بہترین انواع مین ہے
خصوصاً بز کوہی سے کہ کوہستان شبانکارہ فارس
مین پیدا ہوا اور وہ باشکال مختلفہ ہوتا ہے لانبا اور گول
ہیکلی اور چوڑا اسواسطے کہ جس چیز پر منعقد ہوتا ہی اسی
شکل پر ہوتا ہی مانند اوسکے کہ جو بازہر اوپر لکڑی مخلصہ
کے یا اوسکے بیچ پر بستہ ہوا ہو لانبا اور ہیکلی ہوتا ہی
اور یہ دونون بہت اچھے ہوتے ہین اور اگر اوپر اور
چیز کے مانند گٹھلی خرما یا جزو پشم کے بستہ ہوا ہو موافق انکی
انکی شکل کے ہوتا ہی اور اس لکڑی یا بیچ مخلصہ کو
مغز فادزہر کہتے ہین چوڑا اس مین سے اکثر
پشمی زہ یعنی پشم اوسکے جوف مین ہوتا ہے اور پشم
اگر گرم ہے جب پانی مین ڈالین تہ نشین ہوتا ہی
اور اگر بہت ہی پانی کے اوپر ٹھہرتا ہے اور جو اور
مکانون مین سوای شبانکارہ اور اوسکے نواح مین ہوتا ہی
بہت ضعیف اور کم خاصیت ہی مانند کوہستان ہند اور
دکھن وغیرہ کی اسواسطے کہ بیچ کوہستان شبانکارہ کی
نبات مخلصہ کی بہت ہوتی ہی کہ ساتھ قوت تریاقیت
کی ہے اور خوراک اوسکی حیوان کی اکثر وہی نبات ہی اور بیچ
اور جگہون کی نہین ہی اور مقدار بازہر کا بڑائی اور
چھوٹائی مین مختلف ہوتا ہی چار مثقال تک دیکھا گیا
اور رنگ اوسکا بیشتر سبز زیتونی تیرہ یا صاف براق
اور جرم اوسکا تو بر تو یعنے پردہ اوپر پردہ کے مانند
پیاز کے ہوتا ہے اور کہتے ہین کہ وقت گرمی کہ جوش

اس جانور سی نکالتے ہین نرم ہوتا ہی بعد اسکے بسبب ہوا کے
خارجی کے سخت ہوتا ہی اور بعضے وے نکالنے کے منہ مین ڈال
لیتے ہین اور زبان کی گردش سے جس شکل پر چاہتے
ہین بنا لیتے ہین لہذا بعد نکالنے کے منہ سے اور انعقاد کی
براق اور املس ہوتا ہی اور شاید وجہ براقیت اور املسیت
کی صرف یہی نہین ہوتی ہی اسواسطے کہ اسکے پردے
نیچے کے بھی املس اور براق ہین اور جاننا چاہیے کہ اس
مین جعل بھی کرتے ہین صبر اور کندر سے اور چند دوا اور دوسر
سے کہ آپس مین ملا کر شکل بازہر کے بنا لیتے ہین
اور فرق یہ ہی کہ جو سوئی کو گرم کرکے اوسمین گڑو دین
اگر سر سوئی کا زرد ہو وے اور دھوان زرد اوس سے
دیکھا جاوے وہ اصلی ہے اور سیاہ ہو جعلی ہے اور کہتے
ہین کہ آزمایش اوسکے اچھے ہونے کی یہ ہے کہ جو ساتھ
راکھ سفید خشک کے اوپر ہتھیلی کے ملین سبز لیستی ہو جاوے
اور جو تھوڑا اسپکر دودھ مین ڈالین دودھ کو لبتہ کرے
پسا اوسکا مائل بسرخی اور مائل بسیاہی ہووے سرخ
اور سبز اور زرد متوسط ہین اور اصل وہ ہے کہ جن
لوگون نے مکرر اسکو دیکھا ہے دیکھنے سے ذات اور
قماش اور رنگ اوسکا جانتے ہین کہ اصلی ہی یا جعل
اور مصنوعی نشانی اس جانور کی کہ اسکے جوف مین
بازہر پیدا ہوتا ہی یہ ہی کہ وہ لاغر اور سات قوت کے
اور خوشحال ہوتا ہے اور اپنے ہمجنسون سے دور اور
اکیلا پھرتا ہی (طبیعت اسکی) آخر دوسرے
درجے مین گرم اور اول تیسرے درجے مین خشک

افعال اور خواص اور منافع اوسکے

موافق سب مزاجون کے اور دافع اکثر زہر گرم اور سرد
حیوانی اور نباتی اور معدنی کا ہی اسواسطے کہ اثر اوسکا
جیسا کہ لوگون نے ذکر کیا ہی نہ بسبب اکیلی طبیعت اور
مزاج کے بلکہ خاصیت اور صورت نوعیہ سے ہے اور مقوی
سبب قوی اور ارواح اور حواس اور اعضاء رئیسہ کا
اور حرارت غریزی اور باہ کا اور مفرح اور منشط اور

دور کرانے والا غم کا ہی شربتاً یا طلا اسکا ساتھ پانی دھنیا
تازی کے واسطے اورام گرم کے اور ساتھ گلاب کے
واسطے طاعون اور اورام سرد کے اور ساتھ شراب کے
واسطے کاٹنے افعی اور بچھو اور جانورون سمی اور ہوام کے
اور واسطے تسکین درد انکے کاٹنے کے اسی ساعت
نافع ہے اور چاہیے کہ تھوڑا اس سی کھاوین ساتھ گلاب
اور پانی سولف کے بدستور اور اکیلا واسطے کاٹنے ہوام کے
اور ذرور اسکا اوپر موضع زخم ہوام وغیرہ کی زہر کو کھینچ
لیتا اور ترشح سے دفع کرتا ہے اور زخم کو التیام کرتا ہی
اور کہتے ہین کہ جس شخص کو زہر کھلایا ہو فادزہر آزمایا ہوا
اسکے منہ مین رکھہ دیوین نفع تمام کرتا ہی اور فادزہر
موصوف کئی عدد چینی کے پیالے مین رکھین اور اوپر اسکے
دودھ گائے کا ڈالین بعد اوس زمانے کے کہ دودھ
تھوڑی قوت اور کیفیت بازہر کی حاصل کی ہو اوس دودھ کو
پیوین بہت نفع بخشتا ہے **مقدار شربت اسکا**
ایک قیراط سے دو قیراط تک اور بیچ بعضے مزاجون بارد رطب کے
یا ساتھ بعضے مصلح کے تین قیراط تک تجویز کیا ہی اور زیادہ
اس سی قاتل ہی اور محرورون کو سوزش اور اسہال دموی
اور احتراق خون پیدا کرتا ہے مصلح اسکا اشیاء مبرودہ
بدل اسکا ہموزن اسکے حجر الابل اور اگر تھوڑا
معدنی نوع اعلی یا زمرد صاف اور شفاف کہنہ یا زبرجد
ہی اور کیفیت ظہور اور اطلاع کی اوسپر بیچ ولایت
فارس کی اور اچھائی اور برائی اوسکی اور دستور اسکی کھانے کا
اول فصل بہار مین اور جنوب اور مفرح باد زہری
قراباذین مین مفصل مذکور ہو چکا اور کہتے ہین کہ
گول کنڈہ مین اور تلنگانہ مین کہ ملک دکھن سے ہے
گاو کوہی اور گاو میش جنگلی کی انتڑی سے بھی نکلتا ہی
بہت اور سبز اور زرد رنگ اور چھوٹا اور بڑا بیس مثقال
تک لیکن بے رونق اور بے جلا ہوتا ہی اور بہت ضعیف
العمل اور کم قوت اور بعض کہتا ہی کہ بیچ جزیرون ہند اور
چین کے ایک نوع فادزہر حیوانی بھی ملتا ہی کہ بندر کی انتڑی مین

نکالتے ہین رنگ اُسکا کبھی مائل بزردی اور ہیکلی شکل اور تپلا لانبا اور بشکل دل مرغ کے بھی بادشاہ اسطرف کے بقیمت اعلی مول لیتے ہین اور اپنے خزانون مین نگاہ رکھتے ہین لوگ اسکے خواص اور منافع بہت نقل کرتے ہین اور اپنے گمان مین مانند بادزہری شبانکارہ کے جانتے ہین۔

بادزہری قنفذی - جملہ ادویہ جدیدہ سے ہے کہ اہل فرنگ نے جدید زمانے مین اسکے اوپر اطلاع پائی ہے (**ماہیت اسکی**) ایک چیز ہے سخت گول تھوڑی لانبی قریب شکل جایپھل کے اور موافق اُسکے رنگ کی چھوٹی اور بڑی مقدار بڑی اکھروٹ لانبے کے کہ بیچ پتے بعضے قنفذون پہاڑی کے بعضے جزائر ملک فرنگ سے پیدا ہوتا ہے اور کہتے ہین کہ وہ جزیرہ بنادیہ ہے کہ اُسکا جاوہ بھی نام ہے علامت اُسکی پیدائش کی یہ ہے کہ وہ جانورون بدن ضعیف اور لاغر ہوتا ہے اور درمیان قنفذون سے نکلکر جدا اور اکیلا پھرتا ہے آخر کو ہلاک ہوتا ہے اور جو لوگ کہ مطلع ہوے ہین پیٹ اُسکا چیر کر نکال لیتے ہین (**طبیعت اسکی**) گرم اور خشک تیسرے درجے مین اور منسوب بمشتری ہے (**افعال اور خواص اسکے**) جو سنا گیا اور دیکھا گیا یہ ہے کہ واسطے امراض باردہ رطبیہ اور دفع کرنے بعض زہرون کے اور بدہضمی اور تخمہ اور ہیضہ اور درد گردہ اور مثانہ کے اور تقویت بعض قوتون کے نافع ہے اور طریق اسکے استعمال کا یون ہے کہ ایک باسن مین موافق بیس مثقال کے چالیس مثقال تک پانی شیرین خالص صاف مین ڈالکر ایک لمحہ اُس پتھر کو آہستہ سے اسکے درمیان مین رکھتے ہین یہانتک کہ پانی کڑوا ہوجاوے بعد اسکے نکال کر اس پانی کو ایک مرتبہ یا دو مرتبہ ریض کو کھلاتے ہین اور اس پتھر کو خشک کرکے رکھ چھوڑتے ہین اور پتھر جس قدر جلد پانی کو کڑوا کرے بہتر ہے اور قوی الاثر ہے اور بتدریج کثرت استعمال سے جرم اسکا تھوڑا تحلیل ہوجاتا ہے اور پانی مین گھل جاتا ہے اور پانی کو دیر مین کڑوا کرتا ہے اور خواص بھی اسکے کم ہوجاتے ہین چنانچہ ۱۱۹۰ ہجری مین قدسی مین برادر عالی قدر نواب مبارز الملک معین الدولہ خانخانان سید محمد رضا خان بہادر مظفر جنگ نے کلکتے مین ایک عمدہ تاجر ارمنی سے چار عدد ایسے پتھر کو کہ دو عدد چھوٹی اور دو عدد برابر جوز کے کہ سونے کے تار مین بندھے تھے چار ہزار روپیہ کو خرید کیا تھا اور مین نے ایک مجکو دیا تھا کئی جگہہ ہیضہ مین اور بعد جننے کے بعضی عورتون کو بسبب برودت کے کہ حالت انکی متغیر ہوتی ہے امتحان کیا فائدہ بخش۔

بادزہر معدنی - اُسکو عربی مین حجر السم اور فارسی مین بادزہر کانی اور زہر مہرہ کہتے ہین اور بعض لغات مین حجر تیطاس مشہور ہے (**ماہیت اُسکی**) ایک پتھر معدنی ہے معدن اُسکی شہر خطا اور چین اور ہند اور اجمیر اور دکھن اور تبت اور قندھار اور باختر اور خراسان اور کرمان اور توران ہین اور خلیص بھی کہ نواح مدینۂ طیبہ سے ہے بہتر انمین خطائی بعد اسکے قندھاری بعد اسکے خراسانی بعد اسکے خلیصی کہ خوشبو اور خوش غرہ اور املس اور خوش قماش اور خوش رنگ اور پسا ہوا اسکا سفید اور خوشبو اور کف دار ہوا اور جس قدر صاف اُس مین زیادہ اور اکثر ہون بہتر ہے اور اثر اسکا قوی تر ہے اور اسکو جو ساتھ افیون کے یا ساتھ پانی نیم کی پتون کے پیسین تلخی ان دونون کی دور کرے یا یہ کہ جو نیم کے پتون کو چباوین قریب اسکے زہر مہرہ پیسکر کھاوین تلخی اسکی محسوس نہو اور اسی طرح افیون اور دوسرا یہ ہے کہ بیچ ایک زہرون مشروبہ یا ملدوغہ کے استعمال کرین اگر نفع اور اثر اسکا ظاہر ہوا خوب ہے ورنہ برا ہے امتحانات اور بھی لوگون نے کئے ہین اکثر انمین خالی مبالغہ سے نہین ہے مانند اُسکے کہ جو بقدر دو جو کے اسکو پیسکر افعی کو کھلادین اگر اسکو ہلاک کرے خوب ہے ورنہ برا یا اوپر کھانے زہر آلودہ کے رکھین اگر پسینا لاوے بہتر ہے ورنہ برا بدترین اسمین دکھنی ہے اور کہتے ہین کہ الوان مفردہ اسکے چھ ہین زرد اور سفید اور سبز اور خاکستری رنگ اور نخودی اور نقطی اُن چھ قسمون کو مین نے دیکھا ہے الوان اور بھی مانند سیاہ اور درمیان زردی اور سفیدی کی اور برنگ وسمہ کے اور زرد مائل بسبزی اور سرخی گلابی شلغمی اور خط دار سبز اور زرد سیاہ اور ابری ملون ان رنگون سے اور سوا اسکے بھی نظر مین آیا ہے اور جرم بعضے کا بہت سخت مانند قندھاری اور شاہ مقصودی کے اور بعضی متوسط مانند خطائی اور خلیصی کے اور بعضی ڈھیلے مانند دکھنی اور اجمیری کے (**طبیعت اُسکی**) بعضے گرم جانتے ہین اور بعضے سرد اور بعضے معتدل مائل بحرارت لیکن قول اول اقرب الصواب ہے اور یابس دوسرے درجے مین بالاتفاق (**افعال اور خواص اور منافع اُسکے**) موافق سب مزاجون کے اور دافع زہرونکا اور دافع زہر بیش کا اور مقوی سب قوتون اور ارواح کا اور انکا حافظ ہے اسواسطے کہ فعل اسکا بالخاصیت ہے نہ بکیفیت فقط اور مانع ضرر ہوای وبائی اور اختلاف میاہ اور ہواؤن کا اور مانع تعفن اخلاط ہے اور سمیت اخلاط کو دور کرتا ہے اور مبہی اور مقوی اعصاب اور مفاصل اور محلل اور رادع اورام حارہ اور باردہ کے اور واسطے مالیخولیا اور ربو اور ضیق النفس اور ازالہ غم اور وہم اور توحش اور خفقان اور ضعف قلب اور معدہ اور اسہال اور قے اور ہیضہ اور طاعون اور وبا کے نافع ہے شربتاً ساتھ گلاب کے یا ساتھ عرق بید مشک کے یا عرقون مناسبہ کے یا ساتھ پانی خالص کے اور جو اسکو پانی مین پیسین

اور گویا یان بنا کر ہر دن ایک قیراط کھاوین چالیس دن تک واسطے حفظ صحت کے اور منع کرنے ضرر ہواے وبائی اور اختلاف میاہ اور اہویہ کے اور منع کرنے تعفن اور اخلاط کے اور ازالہ اُنکی سمیت کے اور تقویت باہ اور اعصاب کے نافع ہے رازی نے کہا کہ اسکو بیچ دفع کرنے سمیت بیش کے بہتر ادویہ تریاقیہ مفردہ اور مرکبہ سے پایا ہے مین نے اور وہ بادزہر مائل بہ سفیدی رخو موجدار براق مانند شب یمانی کے تھا حکیم ہاشم طہرانی نے بیچ رسالہ فادزہریہ اپنے کے لکھا ہے کہ اُسکے غرائب آثار سے یہ ہے کہ ایک شخص نے ازروی جہالت کے بیچ حالت تخمہ کے نفس کے ایک درد شدید جانب جگر اور پہلون کے عارض ہوا تین دانگ اس فادزہر سے پیس کر تین دفعہ مین ہر دفعہ مین ایک دانگ اُسکو کھلایا مین نے ہر دفعہ تکلیف اسکی کم ہوتی تھی آخر دن تک صحت پائی اور کہتے ہین کہ پینا آدھا دانگ اسکے عرق سے کہ گرمی آفتاب سے نکلتا ہی واسطے دور کرنے خفقان کے فی الفور اور درد آنکھ کے اور اشتعال حمی کے مجرب ہی اگرچہ اصل رکھتا ہو اور اُس قدر عرق نکلے اور افلاطون نے بیچ کتاب جامع الخواص کے لکھا ہے کہ وہ زہر کو جذب کرتا ہے اور شریانات اور تمام عروق بدن کو زہر سے پاک کرتا ہی اور خون کو سمیت سے پر خالص کرتا ہی جو زہر قاتل کہ ہو بشرطا اسکے کہ اُسکے کھانے مین خواہ جلدی کیجاوی قبل پھیلنے زہر کے بدن مین خواہ وہ سم مشروب ہو یا ملدوغ یا ملسوع اور اسکو پیسکر اوپر موضع لسع ہوام ارضی کی چھڑکین زہر کو بترشح دفع کرتا ہے ارسطو نے کہا کہ اگر بادزہر معدنی نوع اعلیٰ سے انگوٹھی بناوین اور اپنے ہاتھ مین پہنین اور ہمیشہ اپنے پاس رکھین سموم اسکے رکھنے والے کو

اس قدر اثر نہین کرتا ہی کہ اسکے غیر مین اثر کرتا ہی اور یہ انگوٹھی جس ہاتھ مین ہو اس ہاتھ کو اگر طعام زہر آلودہ مین ڈالین تیزی اور قوت زہر کی توڑے اور ضعیف کرے اور جو انگوٹھی کو بیچ منہ زہر خوردہ کے رکھین اور وہ اُسکو چوسے نافع ہوتا ہے اُسکو اور کہا ہی کہ اگر اس پتھر پر جسوقت کہ ماہتاب برج عقرب مین ہو صورت عقرب کی نقش کرین اور انگوٹھی مین بجاے نگینے کے قائم کرین اُسکے رکھنے والے کو بچھو مضرت نہین پہونچاتا ہے اور نزدیک اُسکے نہین جاتا ہے اور اپنے پاس رکھنا اس انگوٹھی کو یہی اثر رکھتا ہے اور جو بیچ منہ زہر خوردہ کے رکھین تو وہ اُسکو چوسے یا اوپر موضع لدغ بچھو اور ہوام اور جانور اُڑنے والے صاحب زہرون کے مانند ذراریح کے ملین نافع اور مؤثر ہے اور کہا ہی کہ جو نوع سفید اسکو پیسکر کھاوین زہر کو بطریق عرق کے دفع کرے اور جو اوپر موضع الم ضربہ اور سقطہ کے طلا کرین الم کو زائل کرتا ہے اور ورم ہونے کو منع کرتا ہی اور بدستور انواع دوسری اسکی مقدار شربت اُسکا بیچ دفع کرنے سموم کے ایک دانگ سے دو دانگ تک اور بیچ تمام امور کے ایک قیراط سے دو قیراط تک بدل اسکا زبرجد اعلیٰ ہی ہموزن اُسکے اور زمرد آدھا وزن اُسکا اور طین داغستانی ڈیڑھ وزن اُسکے حبوب اور سفوف اُسکے قرابادین کبیر مین مذکور ہین۔

بادنجان۔ بفتحۂ با اور الف اور کسرۂ دال مہملہ اور سکون نون اور فتحۂ جیم اور الف اور نون کے معرب بادنگان فارسی کا ہے عربی مین مغد اور وغظ اور ہندی مین بیگن اور بعضے لغت مین بھانٹا کہتے ہین (**ماہیت اسکی**) معروف ہی بری اور بستانی ہوتا ہے اور نزدیک اطلاق کے مراد ثمر بستانی ہی کہ مستعمل ہی غذائً اور دواءً

اُسمین تازہ کم تخم پوست بنفشئی براق گول تھوڑی لانبے اور سفید ساتھ اوصاف مذکور کے بھی خوب ہوتا ہے اور چاہیے کہ جو ارادہ اُسکے طبخ کا اور کھانے کا کرین پوست اُسکا جدا کرین یا ساتھ پوست کے چو پارہ کرکے اور کو بیخ کے اندر اور باہر اُسکے نمک ملین یا ورق ورق کرین اور اوپر اُسکے نمک ملین اور برابر چنین اور رکھ دیوین دو تین ساعت سرد پانی مین تو پانی سیاہ اور تیز تر ہو جاوے بعد اسکے اسکو نکال کر اور پانی ڈالکر اسی طرح تجدید کرتے رہین یہان تک کہ پانی سیاہ نہو اور تیزی اسکی کم ہو جاوے بعد اُسکے دھوکر ساتھ گوشت بکری جوان کے یا مرغ جوان فربہ یا درکھی تازے کے طبخ کرین یا چربی روغن کے بریان کرین اور ایک ساعت دم دیوین تو خوب پک جاوے پس ساتھ سرکے کے یا کانجی یا پانی انارین اور انار دانہ اور کرو یا وغیرہ کے کہ مصلح اُسکی اور دافع سدے کے ہین تناول کرین یا بدون گوشت کے روغن مذکور مین لگا کر یا ورق ورق کرکے یا بدستور نمک ملکر اور پانی سیاہ اور تیز دور کرکے گھی مین بریان کرکے یا تنور یا گرم راکھ چولھے مین رکھین کہ پک جاوے پس نکال کر اور پوست اُسکا جدا کرکے اور ریشے اُسکے دور کرکے ہاتھ سے خوب ملین اور بیچ گوشت کے یا بدون گوشت کے اس مین نمک اور پیاز اور ادرک کو ریزہ ریزہ کرکے اور تھوڑا دہی اس مین داخل کرکے روغن بریان کرکے یا کچا کہ اُسکو بھرتا کہتے ہین تناول کرین اور ایسا نکرین بعد شق یا ورق کرلینے کے کانٹے سے اسکو کونچ کر نمک اُسکے جوف مین بھرین یا اُسپر ملین اور ایک ساعت رہنے دین

تو زرد پانی تیز تا درس سے جدا ہو بعد اوسکے پانی خالص سے دھو کر بدستور طبخ کر کے تناول کرین اور اگر ساتھ پانی اور نمک کے ایک دو جوش دیکر اسکے پانی کو پھینک دین بعد اسکے طبخ کر کے کھاوین بد نہین ہے اور وہ بادنجان کہ ایک مدت تک اپنے درخت مین رہا ہو سخت ہو کر نہ بڑھا ہو نہ کھاوین (طبیعت اسکی) گرم اور خشک دوسرے درجے مین منسوب بمشتری اور بعضون نے تیسرے درجے مین خشک کہا ہے (افعال اور خواص اسکے) مقوی معدہ اور مفتح اُن سدّون کا کہ اور چیزون سے پیدا ہوا ہے اسواسطے کہ خود مسدد کبد اور طحال کا ہے اور ملین صلابات ہے اور ساتھ روغن کے ملین طبع ہے اور ساتھ سرکے کے قابض اور مدر بول ہے اور بالخاصیت مسکن اوجاع حار اور خوشبو کرنیوالا عرق کا اور قاطع عرق الدّم اور دافع صنان ہے کہ وہ بدبوئی بغل اور چڈھے کی ہے اور مجفف رطوبات عفنہ ور مورث درد پہلو اور عانہ اور بواسیر اور مولد سودا ہے (مضرت اسکی) مفسد رنگ رخسار اور محدث بثور اور رواد اور بواسیر اور درد آنکھ اور قولنج کا ہے (مصلح) اُسکا طبخ کرنا اُسکو ساتھ گوشت اور روغن اشیا مذکورہ کے ہے اور جو بریان کرین بدستور مذکور سے اور کھاوین واسطے تقویت معدہ اور رفع کرنے قی اُس شخص کے کہ کھانے کو قی کر دیتا ہے نافع ہے اور جو لیوین پانی مغز اُسکے پتّے سے مقدار ایک اوقیہ اور بیچ شراب کے خوب ملین اور پیوین ادرار بول کرتا ہے اور جو اس پانی تیز کے کہ بادنجان کو پانی مین بھگویا ہو جیسا کہ مذکور ہو چکا ہاتھ پانون کو کہ اس سے پسینا نکلتا ہے دھوئین کئی مرتبہ دور کرتا ہے اور جو جلاوین اور راکھ اسکی ساتھ سرکے کے خمیر کرین اور اوپر مسون کے ملین اکھاڑتا ہے اور

جو اقماع یعنی دنبالہ اُسکو سایہ مین خشک کرین اور نرم پیس کر اوپر بواسیر اور تمام امراض مقعد کے چھڑکین بعد اسکے کہ اُس موضع کو روغن بادام تلخ یا بنفشہ یا بابونہ سے چرب کر لیا ہو مفید ہے اہل ہند کہتے ہین کہ جو بادنجان کو نیچے آگ کی رکھین تو نیم پختہ ہو بعد اسکے نکال کر نچوڑین اور پانی اسکا پیوین مقدار اس پندرہ مثقال کی ساتھ پانچ چھ مثقال گڑ کے پیوین واسطے رفع کرنے تکلیف حفریہ اور سقطہ کے قائم مقام مومیائی کے اور مجرب ہے اور جو بینگن چھوٹے کو ساتھ تھوڑے پانی اور نمک کے طبخ کرین تو پک جاوے بعد اُسکے نچوڑ کر پانی اُسکا لیکر ساتھ ہموزن اُسکے روغن زیتون کو آگ ملائم مین طبخ کرین تو پانی جاتا رہے روغن رہ جاوے دن کو اوپر مسون کے ملین اور رات کو ثقل اسکا اوپر اُسکے باندھین اوسکو دور کرتا ہے اگر بجاے روغن زیتون کے روغن ایسی کا کرین واسطے ازالۂ شقاق اور اورام عصب اور سر بازو کے مفید ہے اور جو بادنجان زرد شدہ پکے کو مع بیج پکائین یہان تک گھل جاوے اور اُسکے بیج کو خوب پیسکر ساتھ موم روغن کے اوپر شقاق کے درمیان انگلیون اور ایڑی کے ہے ملین اُسی وقت دور کرتا ہے اور جو پیٹ بادنجان زرد شدہ کو خالی کرین اور روغن کدو بھر کر تنور نیم گرم مین مقدار ایک دن کے رکھین بعد اسکے روغن کو نکال کر کان مین ٹپکاوین واسطے ازالۂ اسکے درد کے مجرب ہے اور جو اقماع اور اسکے پھول کو اضافہ کرین واسطے بواسیر کے معتدل ہے۔

المضار سفید لانبا یا بنفشی پر تخم ساتھ تیزی کے ردی اور مضر ہے اور اُس سے ایک نوع اور مضر زیادہ ہے کہ ہند اور بنگالے مین اسکو بارہ مسیا کہتی ہین یعنی بارہ مہینے پھلتا ہے پھل اُسکا ہمیشہ پایا جاتا ہے اور وہ پتلا لانبا ہے ایک بالشت تک اور زیادہ اور پر تخم اور تند غیر طولانی بھی ہوتا ہے مگر وہ نوع کہ بارہ مسیا ہے سفید اور گول اور کم تخم ہوتا ہے بد نہین ہے

بادنجان بری۔ کہ ہندی بھٹکٹیا اور بڑے کو بھرنا اور یونانی مین کفشیون کہتے ہین۔

(ماہیت اسکی) ایک نبات ہے بقدر ایک گز کے اور زیادہ اس سے اوپر شعبہ اور خاردار اور مزروع اور خودرو اور کھڑی ساق کے اور پھیلی ہوئی زمین پر صغیر اور کبیر ہوتی ہے منبت اُسکا کنارہ رود خانہ اور جنگل اور مغیبن سیلاب کی پھل اوسکا بقدر زیتون کے اور اکھروٹ کے اور پر خار خامی مین سبز اور بعد پکنے کے زرد ہوتا ہے مزہ اسکا بہت تیز اور مائل بہ تلخی اور ساتھ بورقیت کے (طبیعت اسکی) گرم اور خشک زیادہ بستانی سے منسوب بمشتری ہے (افعال اور خواص اسکے) ضماد اسکے پھل کا واسطے اورام بلغمی اور سیاہ کرنے بال کے اور کھانا اوسکا واسطے کھانسی اور ضیق النفس کے اور اصلاح فساد بلغم اور صفرا اور تپ اور درد پہلو اور عسر البول کے اور بطلان حس شامّہ کے اور قتل دیدان کے اور دفع کرنے امراض عورتون بانجھ کے نافع ہے اور کہتے ہین کہ جو گھاس بھٹکٹیا کی تھوڑی جمع کر کے ایک گڑھا کھودین اور اس گڑھے کو قعر مین ایک گڑھا اور چھوٹا اور اس مین باسن تنگ منہ کا رکھین اور بڑے گڑھے مین بھٹکٹیا بھر کر اسپر کانٹے اور کوڑا یا کنڈے چن کر جلاوین تو بھٹکٹیا تھوڑی جلکر پانی اُس سے جدا ہو کر اس باسن مین جمع ہو پس اس باسن کو نکالین اور اس پانی کو شیشی مین بھرین اور ہر صبح کو تھوڑا سا ناشتا پیوین واسطے کھانسی سرد رطوبی کہنہ کے مفید ہے۔

بادیان خطائی بفتحہ با اور بالف اور کسرہ دال مہملہ اور فتحہ یائے مثناۃ تحتانیہ اور بالف اور نون اور فتحہ خائے معجمہ اور فتحہ طائے مہملہ اور بالف اور ہمزہ اور یا کے ادویہ جدیدہ سے ہے (ماہیت اسکی) ایک پھل ہے جوزی رنگ ہشت پرہ اور ہر پرہ اسکے دو ٹکڑے سے ہوئے آپس مین اوپر سے پھٹے اندر اسکے بیج چھوٹا بھی جوزی رنگ مزہ اسکا فی الجملہ مشابہ سونف کے اسی واسطے اسکو بادیان خطائی کہتے ہین نہ اس سبب سے کہ شکل اسکی مانند سونف کے ہے نیپال اور چین کے پہاڑون سے اور زیر بادات ہند سے لاتے ہین بہتر اور مستعمل تازہ اور تیز مزہ اور بو ہے کہنہ اسکا کہ سیاہ رنگ اور زرد اور بو اسکی ہر طرف ہوا ہو غیر مستعمل ہے (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور منسوب بمشتری ہے (افعال اور خواص اسکی) محلل اور مفتح اور مقوی معدہ اور ہاضمہ اور دافع ریاح اور ثقل طعام اور درد احشا اور محلل بلغم اور ریاح اور مدر بول ہے نصاری واسطے امور مذکورہ کے چائے خطائی کے ساتھ پکا کر بدستور مذکور پیتے ہین مضر ہے عضل اور عصب سلیم کو مصدع اور مورث تشنگی ہے مصلح اسکا ہہ بایان کرتا ہے۔

بارزد بفتحہ با اور بالف اور سکون رائے مہملہ اور فتحہ زائے معجمہ اور دال مہملہ کے لغت فارسی ہے عربی مین قنہ یونانی مین خلبانی ترکی مین فارسی بہتر بریجا اور ایک لغت مین گندہ بہروزہ اور اسی نام سے مشہور ہے (ماہیت اسکی) گوند ایک نبات کا ہے کہ پتے اسکے مشابہ پتے چنار کے اور مشابہ نبات بکھنج کے ساق اسکی بہ تہی زیادہ اُس سے اور سفید مائل بزردی اور وہ مشابہ کندر کے سرخ اور زرد سے بہتر ہے اور تیز بو کہ اور جو کچھ کہ معلوم ہوا اور دیکھا گیا یہ ہے کہ وہ دودھ ایک درخت کا ہے کہ بڑا القدر سرو کے کہ اسکے تنہ کو تیشہ وغیرہ سے جابجا چھیلتے ہین کہ اُسنے ٹپکتا ہے اور نکلتا ہے اور مانند دودھ بلسان کے کہ اسکو دہن بلسان کہتے ہین ہوتا ہے اول مین سفید رنگ تھوڑا رقیق لیکن ہم اتفق رقت بلسان کے نہین اور بتدریج لبستہ ہوتا ہے اور جو آگ پر رکھتے ہین پگھل جاتا ہے تازہ اسکا رقیق زیادہ و کہنہ اسکا غلیظ زیادہ ہوتا ہے بنگالے مین مورنگ کے کوہستان سے بہت لاتے ہین اور بقیمت ارزان بیچتے ہین اور ٹکڑے لکڑی اسکے درخت کی کہ تیشہ وغیرہ سے جدا ہوتے ہین اس مین دیکھے گئے اور جرم اسکی لکڑی کا مانند سرو اور دیودار کے رخو اور ریشہ دار اور کہتے ہین کہ دودھ دیودار کا ہے قوت اُسکے لبن کی دس برس تک باقی رہتی ہے بہترین اسکا تازہ صاف تندبو بے عقل یعنی بے میل اور آمیزش سے اسواسطے کہ راتینج اور مشق اور باقلا کے آٹے سے مغشوش کرتے ہین اور کہا ہے کہ تین قسم ہوتا ہے ایک ہلکا بہت سفید اور خشک اور دوسرا اکثف سخت زرد سنگین سبز زور رنگ نرم صاف بہت تیز بو اور بہترین سب انواع مین ہے (طبیعت اسکی) گرم اول تیسرے درجے مین اور خشک وسط دوسرے درجے مین اور خشک وسط دوسرے درجے کے منسوب بمشتری ہے کہنہ اسکا خشک زیادہ ہے (افعال اور خواص اسکے) ملین اور محلل اور جاذب اور مسخن اور واسطے عسر النفس اور کھانسی کہنہ کے اور ربو اور اختناق رحم اور صرع اور بواسیر اور قطع عضل اور امراض عصبانیہ اور علل بلغمی اور ضعف معدہ اور جگر اور طحال اور ادرار حیض اور اسقاط جنین اور اخراج مشیمہ کے اور ساتھ شہد کے واسطے تفتیت حصاۃ اور تفتیح سدہ گردہ اور تسہیل ولادت اور دفع سموم کے واسطے جانور سموم کے اور ساتھ شراب اور رگ مکی کے واسطے طفیسقون اور اسقاط جنین مردہ اور نکالنے مشیمہ کے نافع ہے اور ساتھ پانی سکے کے واسطے بواسیر اور سوزش بول کے مفید ہے اور جو تین ون ان ہوپن پھر عود نہ کرے قطور اسکا ساتھ سوسن روغن کو واسطے صداع بلغمی اور درد کان کے مفید ہے نہایت ساتھ روغن سوسن کے واسطے رفع اعیا اور کزاز بلغمی کے اور ضماد اُسکا واسطے کزاز اعیا اور درد پہلو اور کمر اور تحلیل و ماسیل ورخنا زیرا اور دفع ہونے چھائین کی اور اکھاڑنے آثار کے خصوصاً ساتھ مر کے اور نظرون کی اور ساتھ تانبے سوختہ کے با پتے بڑ مادہ یا آلوی مادہ کے واسطے چھائین کے نافع ہے اور ساتھ مرہمون کے واسطے کھانے گوشت فاسد کے اور رونے گوشت صالح کے جو گلاب مین گھولین اور آگ پر رکھین کہ غلیظ ہو جاوے اور اوپر کپڑے کے ملکر براد گردے دوسرے گروے تک چپکا دین اوپر اسکے روئی پرانی گرم کرکے رکھین یہانتک کہ خود بخود جدا ہو دے درد کو زائل کرتا ہے مجرب ہے واسطے اوجاع رحم کے اوپر پشت زہار کے چپکا دین اور رکھنا اسکا اوپر دانت کرم خوردہ کے واسطے تسکین اسکے درد کی اور استنشاق اسکے رائحہ سے اور بدستور بخور اسکا قمع مین واسطے صرع اور سدر اور اختناق رحم اور نکالنے جنین اور مشیمہ کے اور اسی طرح حمول اسکا اور روغن اسکا واسطے امراض رحم کے مانند اورام اختناق کے اور واسطے احتباس حیض اور واسطے تحلیل ریاح اور اوجاع کے اور واسطے تقویت اعصاب کے شربا اور تمرخا اور تدھینا اور فرزجہ نافع ہے دستور اسکے روغن بنانے کا یون ہے کہ بارزد کو ہموزن اسکے راکھ لکڑی درخت آتب ملاکر تسرع الدہنیق مین جیسا کہ مقرر ہے

مقطر کرین اور کام مین لاوین اور جو بارزد کو
ساتھ اس دوا کے کہ اسکو سقند ولیون کہتے ہین
اور روغن زیتون کو مخلوط کرین اور نزدیک بعض
کے رکھین انکو بار تا ہی مقصر ہے محرورون کو بیچ فصول
اور شہرون حارہ کے اور مقصر دماغ کو ہی مصلح اسکا
روغن بنفشہ اور کافور ہے اور وہ مفسد گوشت
صحیح کو ہی مقدار شربت اسکا ایک درم تک
اور واسطے سموم کے ایک مثقال تک بدل اسکا
آدھا وزن اسکا سکنجبین اور ربع اسکے جاوشیر
اسواسطے کہ جاوشیر کو اُن دونون سے قوی زیادہ
جانتے ہین اور جو ارادہ کرین کہ بارزد کو پیوین
چاہیے کہ بیچ روغن بادام تلخ یا پانی سداب کی
حل کرین اور جو چاہین کہ صاف کرین اسکو لکڑی
وغیرہ سے گرم پانی مین ڈالین تو پگھل جاوے اور جو
روغن ہو اوپر اسکے آویگا لے لیوین اور کپڑے مین
صاف کرین لیکن نہ نچوڑین کہ تلچھٹ اسکی ساتھ اسکے
آوے اور کام مین لاوین —

بارود — بفتحہ با اور الف اور ضمہ راے مہملہ
اور سکون واو اور دال مہملہ کے فارسی اور ہندی مین
باروت بتاے فوقانیہ بجاے دال کے کہتے ہین
اور باصطلاح اہل مغرب کے نام زہرۃ الاسیوس
ہی اور بیچ اسیوس کے مذکور ہوا اور باصطلاح اہل
عراق کے نام شورہ کا ہے اور بیچ بقر کے ذکر پایا
اور بالفعل نام اُس چیز کا کہ مرکب ہی گندھک اور
اور کوئلا لکڑی بید کا یا بگین یا رند یا مدار یا اروسہ
وغیرہ کا اور باجملہ لکڑی جس درخت کی کہ جلد آگ
مین جلتی ہی اور آگ اسکی تیز ہو اور شورہ قلمی سے
باوزان مختلفہ مثلاً اگر واسطے توپ اور تفنگ کے ہو
ایک سیر ہندی مین پانچ تولہ گندھک اور ساڑھے
سات تولہ کوئلا ڈالتے ہین اور بہت باریک کوٹتے
ہین اور بہت تیز چاہین ساتھ پیشاب آدمی کے یا
ساتھ شراب دو آتشہ یا ایک آتشہ کے گھول کر کوٹتے ہین
اور دانے بہت چھوٹے بناکر اور خشک کرکے استعمال
کرتے ہین ورنہ ساتھ پانی کے **(طبیعت اسکی)**
گرم اور خشک اور تیسرے درجہ مین اور چوتھے درجے
مین بھی کہا ہے **(افعال اور خواص اور
منافع اسکے)** جالی اور مقطع سدد اور واسطے
طحال اور درد پشت کے نافع ہی اور ذرور اسکا حابس
نفث الدم تازہ زخمون کا ہی فوراً ساتھ کمال سوزش
کے اور جو جگہ درد مفاصل کو کاٹنے سے کوچ کر بارود
کو نرم پیسکر اسپر ملین اسکے درد کو دور کرتی ہے مضر
ہی گردہ اور ریہ کو مصلح اسکا کتیرا اور سپند ہے

باریلوماین — بفتحہ با اور الف اور کسرہ راے
مہملہ اور سکون یاے تحتانیہ اور ضمہ لام اور سکون
واو اور فتحہ میم اور الف اور ضمہ یاے تحتانیہ اور
نون کے بلغت اندلس کے بمعنی شبیہ آنکھ کے ہے
اور غلط کہا جس نے اسکو صریمۃ الجدی جانا ہی اور
بعضے سفلیثون اور بعضے فلوماین بھی کہتے ہین —
(ماہیت اسکی) ایک گھاس ہی بے ساق کے
پتے اسکے محیط ہین ساق پر اور مائل بسفیدی مشابہ
پتے لبلاب صغیر کے اور نزدیک پتون کے شعبے
جمے ہوے اور اُسکے پھل مشابہ دبق کے اور مرغب
ساتھ رطوبت کے کہ بہت لیسدار ہی کہ کیڑا وغیرہ جو اسپر
لگ جاتا ہی چپک جاتا ہے پھل اُسکے جمع کرکے سایہ
مین خشک کرتے ہین جڑ اسکی غلیظ منبت اسکا عمارات
اور ویرانہ اور زمین شورہ زار اور جملہ نباتون سے ہی
کہ انچ نزدیک پرلیٹتی ہی پتے اور بیج اسکے مستعمل ہین
(طبیعت اسکی) گرم اور خشک اور منسوب
بمشتری ہے **(افعال اور خواص اسکے)**
محلل اور مقطع اور مجفف بیج اور پتے اُسکے
مدر قوی ہین اور کثرت اسکی دونون کی محرق
بول الدم اور ایک مثقال اسکا ساتھ شراب کے واسطے
ضیق النفس اور طحال کے واسطے تخفیف منی کے کہ
کہ جو چھتیس دن یا کم یا زیادہ پیوین قطع النسل کرتا ہی
اور عقیم کرتا ہی اور جو مقدار ایک درم سے ایک مثقال
تک اسکو ساتھ شراب کے پیوین واسطے عسر النفس
اور اعیا اور تسکین فواق کے اور تسہیل ولادت کی
مفید ہی اور چالیس دن تک واسطے اورام طحال
کے مفید ہی اور جو پتے اور بیج اسکے ساتھ روغن
زیتون کے بدن پر ملین بدن کو گرم اور مواد بلغم
اور سوداوی کو تحلیل کرتا ہی اور شروع دورہ حمیات
لرزے مین اسکو تسکین دیتا ہی —

بازی — بفتحہ با اور الف اور کسرہ زاے معجمہ
اور یا کے فارسی مین باز کہتے ہین **(ماہیت
اسکی)** جملہ طیور کہتے ہین اور واسطے شکار کی تعلیم
اور تربیت کرکے اپنے حضور مین نگاہ رکھتے ہین
(طبیعت اسکی) گوشت کی دوسرے درجے
مین گرم اور تیسرے درجے مین خشک اور منسوب
ہی **(افعال اور خواص اسکے)** دیر ہضم یعنی
ردی الغذا محلل اورام اور جاذب سموم ہے پر سوختہ
اسکا واسطے اندمال جراحات کے اور قطور اسکے خون
کا آنکھ مین واسطے رفع بیاض اور طرفہ کے اور بدبو
پتا اسکا نہایت مؤثر ہے اور طلا اسکے سرگین کا
واسطے جلاے آثار کے اور حمول اسکا واسطے اعانت
کے اوپر حمل کے فرزجہ اور بخور اسکا واسطے اسقاط
جنین کے مفید ہی مولد قولنج ہے مصلح اسکا
ابازیر ہے —

باشق — بفتحہ با اور الف اور فتحہ شین معجمہ اور
قاف کے معرب باشہ فارسی کا ہی عربی مین صقر
اور ہندی مین جرا کہتے ہین **(ماہیت اسکی)**
دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور منسوب
بمشتری ہے **(افعال اور خواص اسکے)**
لطیف زیادہ ہے بازی سے جو گوشت اسکا

نکسود کرکے پیسین اور تین دن سرد پانی کے ساتھ پیوین واسطے کھانسی سرد اور ربو کے اور اسی طرح جگر کہ نکسود اسکا اور مقدار اسکے شربت کا ایک مثقال مہریارسس نے کہا کہ آدھا درم اسکے پتے سے اور دماغ اسکا واسطے خفقان سوداوی کے مجرب ہی اور قطور اسکے پتے کا واسطے نزول الماء کے آنکھ مین اور واسطے سفیدی اور طرفہ کے قوی زیادہ ہی باز کے پتے سے اور طلا اسکی بیٹ کا واسطے ازالہ کلف کے مجرب ہے روغن اسکا کہ اسکو ساتھ پرکے اور سب اجزا کی پانی مین جوش کرین تو گھل جاوی پس صاف کرکے اس پانی کو ساتھ روغن زیتون کے جوش کرین تو روغن رہجاوی تہ مین اوس سے واسطے عرق النسا اور درد مفاصل اور اعیا اور تعب کے نافع ہی اور کہتے ہین کہ اسی کے خواص سے ہے کہ جو اسکی آنکھ کو سیاہ کپڑے مین باندھ کر اوپر بائین بازو کے باندھین طی کرنے مسافتون سے ماندہ نہوے

باقلاء بفتحۂ با اور الف اور کسرۂ قاف اور فتحۂ لام مشددہ اور الف مقصورہ کے جو لام کو تخفیف کرین ساتھ الف ممدودہ کے پڑھین لغت قبطی و مصری مین اور قول اور عراق مین جرجر معرب گرگر کا سریانی مین اور کوفی کرانیس اور قوابادس اور لغت سنجری مین کالوشک اور بیسی کوشک کہتے ہین (**ماہیت اسکی**) حبوب معروفہ سے ہے اور بیج غلاف طولانی کہ ہوتا ہی سر اسکے غلاف کا تھوڑا کج اور چپٹا اور بیج غلاف کے دو تین سے چار دانے سات دانے تک ہوتا ہے اور ہر ایک دانہ قریب جوڑ چھوٹی انگلی کے اور بعضے وریرہ ندانداز بعضی سخت زیادہ درمیان ہر دانہ کے تھوڑا فاصلہ اور ہر دانے بیج غلاف کے اور اوپر اسکے سر کے کوئی چیز رنگ مشابہ ناخن کٹے ہوے کے ہلالی شکل اور مغز اسکا دو فلق یعنی دو حصے آپسمین ملے ہوے اور پوست اسکا اور اسی طرح پوست لوبیا کا اور مانند اسکے حدقہ اور شمود کہتے ہین اور اسنوف بھی اور پوست ایک دانہ کو سعف کہتے ہین (**طبیعت اسکی**) تازے کی پہلے درجے مین سرد اور تر اور خشک اسکا پہلے درجہ مین سرد اور دوسرے درجے مین خشک ساتھ رطوبت فضلیہ کے پھول اسکا گرم باعتدال اور لطیف اور پوست اندر اسکا مجفف اور قابض ہی (**افعال اور خواص اسکے**) محلل اور منفتح اور صریح الانحدار معدنی وغیرہ سے اور مسدد ہی اور واسطے تنقیہ سینہ اور ریہ کے اور واسطے تقویت کے اور منع کرنے گرنے مواد رقیقہ کے دماغ سے اور واسطے تسکین سعال اور تقویت باہ کے اور رفع کرنے قرحۂ امعا کے اور واسطے اسہال اور قی کے اور جو ساتھ پانی اور سرکے کے پکاوین اور ساتھ پوست کے کھاوین اسہال کہ قرحۂ امعا سے ہو اور اسہال مزمن کو قطع کرتا ہے اور آٹا اسکا ساتھ روغن بادام اور قند کے واسطے کھانسی اور خشونت سینہ اور حلق کی نافع ہی اور پانی اسکے جوشاندے کا واسطے خشونت حلق کے اور جلاء رطوبات کے اور منع کرکے تولد حصاة اور تفتیح سدہ کے اور اضماد اسکا ساتھ آٹے جو کے واسطے ضربہ اور اورام پستان کے بسبب انجماد دودھ کے ہو پستان مین خصوصاً جو ساتھ سرکہ اور نعناع کے پکایا ہو اور ساتھ میتھی اور شہد کے واسطے تحلیل دمل اور ورم بن گوش کے اور ورم نیچے آنکھ کے اور ساتھ کندر اور گل سرخ کے اور ساتھ سفیدی انڈے کے واسطے اور واسطے نکل آنے حدقہ آنکھ کے اور ساتھ گل خطمی کے واسطے ورم خصیہ اور اورام حارہ کے اور پکایا ہوا ساتھ شراب کے واسطے ورم چڈزان کے اور رفع کرنے جھائین کے اور تحلیل خنازیر کے خصوصاً ساتھ اور حب یانی اور روغن زیتون کہنہ کے اور ساتھ چربی سور کے اور واسطے نقرس کے جاتا ہے اور جو باقلا تازہ کو دو حصہ کرین اور طرف اندر کی اسکا اوپر زخم جونک کے رکھین قطع اسکے خون کا کرتا ہے اور باندھنا اسکا اوپر موضع سگ گزیدہ کے کہ دیوانہ ہو باعث جذب اسکی سمیت کا ذرور اسکا آنکھ مین واسطے منع کرنے گرنے مواد کے آنکھ پر نافع ہے طلا اسکا ساتھ اسکے ربع کے فادزہر کا دی واسطے سرخی اور موٹائی پلک کے بہت نافع ہے ضماد اسکے پوست کا واسطے بہق کے اور پتے اور پوست بیرون اسکا واسطے سوختگی آگ کے اور بہق مجرب ہی پھول اسکا مسکن حرارت دماغ ہے اور جو جوج ہاون قلعی کے پیس کر آفتاب مین رکھین خضاب اچھا ہے اور جو باقلا کو نین اور اوپر جس عضو کے کہ چاہین باندھین بال اس عضو مین جمین اور بال کو جمنے سے باز رکھے گا خصوصاً کہ اس موضع کو بال سے مونڈا ہو مگر اسپر ضماد کرین اور کھانا باقلے کا مورث نفخ اور اختلاج اور ثقل دماغ اور فساد ذہن کا ہے اور مبخر بافراط ہی **مصلح** اسکا مقشر کرنا اور جوش کرنا پانی مین اور پھینکنا اسکے پانی کا اور بعد اسکے پکانا اور ساتھ روغن بادام اور ادویہ حارہ کے مانند صعتر اور مرچ اور دارچینی اور لونگ اور فودنج اور انجدان وغیرہ کے کھانا اور محدث خواب تنقیہ اسکا اور خارش ابدان کا ہے باقلاے کہنہ نفخ اسکا کمتر ہے اسکے تازی سے اور اسی طرح نفخ اسکے مقشر کا کمتر غیر مقشر سے ہے اور راکھ گھاس باقلا کی واسطے رفع آثار جرب سیاہ کے نافع ہے۔

باقلاے قبطی اور باقلاے نبطی

چھوٹے باقلے کے معروف ہی اور بقدر ترمس کے اور سیاہ رنگ **نبست** اُسکا پانی گندمے کا جڑ اسکی موٹی مانند جڑ بانس کے پتے اسکے بڑے پتے باقلائی بستانی سے پھول اوسکا سُرخ بقدر گل سُرخ کے **(طبیعت اسکی)** سرد اور خشک ساتھ رطوبت فضلیہ کے **(افعال اور خواص اسکے)** بہت قابض اور موافق معدے کی اور بہترین دواؤں مین ہے واسطے قرحہ امعا اور اسہال فرسن کے اور بیچ افعال کے بلیغ تر باقلائے مصری اور باقلائے شامی ترمس مین مذکور ہین۔

پاکر۔ بفتحہ باے عجمی اور الف اور فتحہ کاف اور سکون راے مہملہ **(ماہیت اسکی)** ایک درخت ہندی ہی بڑے پتے اُسکے تھوڑے چوڑی لانبے بدون دندان کے بقدر پتے ترنج کے اور بڑے اُس سے اور شیرہ ارلغی جو اسکے پتے درخت سے توڑین تھوڑا دودھ تپلا نکلتا ہے اور جو تنہ اُسکے درخت کا چھیلین اس سی بھی دودھ نکلتا ہے لیکن کمتر دودھ درخت سے بیشتر سے اور تپلا زیادہ اُس سے اور پتے نئے جمے ہوے اوپر سرا اسکے تپلی شاخون کی کہ ابتدا مین لپٹے ہوے بشکل بڑے غنچہ کے ہوتی ہوتے ہین اہل ہند اسکو نکال کر کھاتے ہین ساتھ گوشت کے یا بدون گوشت کے لذیذ اور چاشنی دار ہوتے ہین **(طبیعت اسکی)** ظاہرا سرد اور تر ہوتی ہی دودھ اسکا ساتھ قوت قابضہ اور رادعہ کے **(افعال اور خواص اسکی)** کہتے ہین کہ واسطے ورم و ماسیل اور بثور اور جوشش اور اورام اعضا کے اور فساد بلغم اور صفرا کے نافع ہی دودھ اسکا بیچ ردع اور تحلیل اورام و ماسیل کے اور شروع مین قائم مقام دودھ بڑ کے ہے ضماداً۔

پالسہ۔ بفتحہ باے عجمی اور الف اور سکون لام اور فتحہ سین مہملہ اور ہاے کے پھالسہ بخفاے ہا بھی آیا ہے **(ماہیت اسکی)** ایک پھل ہے ہندی فی الجملہ مشابہ آلو بالو کے شکل اور رنگ مین درخت اُسکا قریب درخت امرود کے پتے اسکے چوڑے اور کھر کھرے اور دندانہ دار دو نوع ہوتا ہی ایک نوع تھوڑا شاداب اور چاشنی دار اسکو شربتی کہتے ہین درخت اسکا بقدر ایک قد کے اور زیادہ اس سے نوع دوسری اسکی کم آب اسکو شکری کہتے ہین درخت اسکا اس سے بہت بڑا اور بکثرت ہوتا ہے نسبت نوع اول کے **(طبیعت اسکی)** دونون نوع کی تیسرے درجے مین سرد اور پہلے درجے مین خشک **(افعال اور خواص اسکے)** مقوی دل اور معدہ اور جگر اور رافع اسہال صفراوی اور قے اور فواق اور تشنگی اور سوزش اعضا اور حماے دق خام اسکا نہ چاہیے کھانا غرغرہ اسکے پانی کا واسطے خناق گرم کے نافع ہے افشردہ نوع شربتی کا سب لذیذ اور سب محرور المزاج کو موافق زیادہ اور خیسانیدہ اسکی پوست جڑ کا واسطے حبس البول اور بول الدم اور سوزش پیشاب کے مفید ہی اور بدستور پوست اسکے درخت کا قریب پوست جڑ انجبار کے ہے جو پوست اسکے درخت کا لیکر پوست سیاہ بالائی اسکا چھیل کر بمقدار چار پانچ تولے کے جوکوب کرکے بیچ ایک پیالے پانی کے رات کو بھگوئین صبح کو مل کر اور صاف کرکے دو تین ماشہ قند سفید داخل کرکے تناول کرین ذیابیطس کو جسقدر کہ کہنہ ہو تین چار دن پیوین مدد خدا سے دور کرتا ہے **مضر** ہے مبرودون کو **مصلح** اُسکا انیسون اور گلقند اور فلاسفہ اور کمونی ہے۔

پالک جوہی۔ بفتح باے عجمی اور الف فتحہ لام اور سکون کاف اور ضمہ جیم اور سکون واو اور کسرۂ ہا اور یای کے **(ماہیت اسکی)** ایک نبات ہے ہندی بقدر ایک قد کے اور پراگندہ پتے اسکے نازک نرم اور تھوڑے لانبے اور بالجملہ بدبو **(طبیعت اسکی)** گرم اور تر منسوب بمشتری ہے **(افعال اور خواص اسکے)** ملا پانی اسکے تازے پتون کا واسطے بہق اور کلف کے کبھی زخم کرتا ہے اس سبب سے کہ اسمین تیزی ہی اور ضماد اسکے پوست جڑ کا ساتھ صندل سفید اور زاج سوختہ اور مرچ کہنہ ہندی سفید کے کہ ساتھ گلاب اور پانی لیموے کے پیسکر اور رواد سُرخ کے ملین بعد کھجلانے اس جگہہ کے کئی مرتبہ مین مؤثر ہے اور ضماد پوست اسکی تازی جڑ کا ساتھ لونگ اور کالی زیری کے ہر ایک سے ایک تولہ لہسن ایک دانہ سبکو ساتھ بہت پانی کے خوب پیسین اور مبالغہ اسکے پیسنے مین کرین اور اوپر داد کے ملین کئی دن تک پی در پے دور ہوتا ہے اور جو اسکی جڑ کو ساتھ پوست اور ریشے کے سایہ مین خشک کرکے اور اوپر پتھر کے پیسین بدون پانی کے اور بیچ آٹھ تولے اسکے دس عدد الائچی ساتھ پوست اور دانون کے بھی اسکے ساتھ پیسین اور پانی مین گھول کر قرص بنا کر سایہ مین خشک کرین اور وقت حاجت کے بقدر مطلوب پانی مین گھسکر داد پر ملین بیچ کئی مرتبہ کے دور کرتا ہے مجرب ہے اور بھی جو لیوین پوست جڑ پالک جوہی اور ہلیلۂ سیاہ کو ہر ایک سے پاؤ سیر اور زاج ہندی بریان چھدام اور ماز و کبیر اور کتھہ ہندی ہر ایک سے چار دام سب کو پیس کر اور ساتھ پانی لیموے کاغذی کی

باروبہر خوب پیسین بعد اسکے قرص بناکر آفتاب مین
سکھاوین اور بروقت احتیاج بقدر خواہش کے
پانی یا گلاب مین تپلا کرکے موضع داد کو کپڑے
کپڑے خشک سے ملکر خوب ملین کئی مرتبہ مین بعدہ
بفضل تعالی دور ہوتا ہے مکرر تجربہ ہوا ہی نسخہ
دوسرا پتے درخت بیج کے کہ ایک نوع زقوم
سے ہے اوپر آگ کے گرین کہ نرم ملائم ہو اور
ہاتھ سے نچوڑین کہ پانی اس سے نکلے پہت
تخم پالک جو ہی کا اس پانی مین پیس کر قرص
بناکر اور سکھا کر نگاہ رکھین اور وقت حاجت تھا
کے پھر سنور پانی مذکور لیکر اُس مین پیسکر داد
کو کپڑے ریشمی خشن سے کھجلا کر ضماد کرین
مجرب ہے۔

بالنگو۔ بفتحہ باے موحدہ اور الف اور فتحہ
لام اور سکون نون اور ضمہ کاف فارسی اور
سکون واو کے (ماہیت اسکی) ایک نوع
ہی ریحان سے بیج بو کے مشابہ اس سے اور سبز مائل
بسفیدی پتے اسکے بدون کنگرے اور دندانے
کے بیج اسکا بیج ریحان سے موٹا اور بلند زیادہ
اور بیج افعال کے قریب بیج شاہسفرم ہی
(طبیعت اسکی) گرم اور تر آخر پہلے درجے
مین (افعال اور خواص اسکے) مقوی
دل اور واسطے خفقان اور رفع توحش اور
اسہال معدی اور دموی کے کہ امعاے ہوسا محقق
گلاب کی تجربہ ہی اور واسطے مغص اور زحیر کے
مفید ہی مقدار شربت اُسکا دو مثقال تک۔
بدل اُسکا ریحان ہے۔

بامیہ۔ بفتحہ با اور الف اور کسرہ میم اور فتحہ
یای مثناۃ تحتانیہ اور ہا کے (ماہیت اسکی)
ابن بیطار نے کہا ہے کہ ابوالعباس نے
لکھا ہے کہ وہ پھل ایک نبات کا ہی کہ بیچ بلاد
مصر کے ہوتا ہی سیاہ سخت بقدر مٹر کے اور شیرین طعم
اور ساتھ تھوڑی لزوجت کے اور بیچ غلاف مخمس
شکل کے اور دو طرف اسکے تھوڑے پتے اور
اوپر اسکے روئیں مشابہ روئیں گاوزبان
کے اور اسی طرح اوپر تمام نبات کے اور نبات
اسکی بقدر درخت خطمی کے ہی اور اسکی شکل کی بیچ
شعبون اور شاخون اور ریشون کے تھوڑی سرخ
رنگ پتے اسکے مشابہ پتے دلاع کے ابتدای جنمی
مین تین تین بیچ ایک رگ کے پھول اسکا مانند پھول
شجرۃ کو آبی مالک کبیر کے شکل اور مقدار مین اہل مصر
اسکو خامی اور نرمی مین ساتھ غلاف کے پکاکر گوشت
کے ساتھ کھاتے ہین اور بعد پکنے کے اور سخت ہونے
کے آٹا بناکر کھاتے ہین اور بغداد وغیرہ مین بھی
ہوتے ہین رہنے والے وہان کے آٹا بناکر
کھاتے ہین (طبیعت اسکی) سرد اور تر تری
اسکی اور بقول سے زیادہ ہے (افعال
اور خواص اسکے) قلیل الغذا خون متولد
اس سے ردی اور بعضون نے کہا کہ موافق اصحاب
امزجۂ گرم کو ہے مصلح اسکا کھانا ساتھ مری کے
اور توابل حارہ سب اسمین داخل کرنا بیچ پکانے
کے اور مشابہ اس پھل کے بنگالے مین ہوتا ہی اور اکثر
چار پہلو اور بعضے پانچ پہلو اور بہت لعابدار اسکو
ولایتی بھول کہتے ہین اور ہندی مین بھنڈی کہتے
ہین نبات اسکی مشابہ خطمی کے سب اجزا مین اور سر
اسکی شاخون کا تھوڑا سرخ رنگ پتے اسکے بھی مشابہ
پتے خطمی اور خراع کے پھول اسکا مشابہ پھول روئی کی
رنگ اور شکل مین پھل اُسکا خامی مین ساتھ گوشت کے
پکاکر کھاتے ہین اور کہتے ہین کہ مولد منی اور مقوی باہ ہے

فصل الباء مع الباء الموحدتین

ببغا۔ ساتھ دو باء موحدہ مفتوحہ پہلی مخففہ دوسری
مثقلہ اور فتحہ غین معجمہ اور الف کے نام ایک چڑیا کا ہی
فارسی مین طوطی ہندی مین طوطا کہتے ہین (ماہیت
اسکی) ایک چڑیا ہی سبز رنگ اور کئی نوع ہوتا
ہی تین اس سے بڑے اور دو چھوٹی ایک کو بڑا دستہ
بنگالے مین مدنہ کہتے ہین نوک اسکی سرخ اور نوک کان
کی اور نیچے حلق کے سرخ اور تمام بدن اسکا سبز اور
اسکی گردن کے ایک طوق سیاہ اور بہت خوش شکل
اور تعلیم سے سخن گو ہوتا ہے اور دوسرے کو چندنا
کہتے ہین نوک اسکی سرخ اور نوکان کی برنگ پھول
کاسنی کے اسکی گردن مین بھی طوق سیاہ اور پر اسکے
بہت سبز دم اسکی زرد پستی رنگ سب سے الا
اور یہ بھی باتین کرتا ہی اور تیسرے کو کچلہ کہتے ہین
نوک اور سر اسکا سیاہ تعلیم سے باتین کرتا ہے جثہ
اسکا نسبت مدنہ کے تھوڑا پتلا اور ایک قسم کو چھوٹے کو
فریدی کہتے ہین وہ دو نوع ہوتا ہی ایک کہ کلا اسکا
بنفشئی اور نوک زرد اور تمام بدن پستئی اور دوسرا نوک زرد
اور سب پستئی دونون قسم بہت خوش رنگ اور چھوٹا اور خوب
شکل اور خوش ترکیب اور بعضی نوع ادل کے سکھانے
سے باتین کرتے ہین لیکن بڑی نوع سے کم اور باتین
اسکی ساتھ صفیر کے ہوتی ہین اور یہ رات کو اپنی تئین
پنجرے مین لٹکاتا ہے اور ایک دوسرا قسم چھوٹی کو
اسکو تویا کہتے ہین کلہ اسکا بنفشئی اور نوک اور تمام بدن
اسکا سبز پستئی اور یہ بھی باتین کرتا ہی بھی صفیر سے
اور کبھی بغیر صفیر کے اور مقلد آواز اکثر جانورون کا
مانند کوا اور مرغ وغیرہ کے لیکن کمتر طوطی سے اور
اقسام بھی ہوتے ہین نوک سیمون کی ٹیڑھی اور خنیگل
اہل بنگالہ واسطے صفائی انکی آواز کے جڑ پان کی
خولنجان ہی اور لونگ اور رگین بنگلے پان کی اور بڑ
لال اور بھنگرہ کہ گھاس ہی ہندی کھلاتے ہین اور
خوراک اکثرون کی شلتوک اور دودھ ساتھ جلاوے
اور کیلا ہی اور حبوب اور بھی کھاتے ہین اور جو

جو حکیم میر محمد مومن نے تحفۃ المومنین مین لکھا کہ کھالنے پستہ اور لاہور دا در گڑے جلد سخنگو ہوتا ہی سو یہ بات بنگالہ مین نہین سنی گئی اور معمول نہین ہی شاید اور جگہ یا ایران مین ایسا ہو **(طبیعت اسکی)** اور دوسرے درجے مین خشک اور منسوب بمشتری ہے **(افعال اور خواص اسکے)** بہت دیر ہضم اور مفرح دل اور واسطے التیام قروح مزمنہ کے نافع ہے تمہا و اسکا واسطے رفع ہونے مسوڑون کے مفید ہی اور کھانا دل اور زبان اسکا مورث فصاحت اور جلد تکلم لڑکا ہی اور لکنت زبان کو رفع کرتا ہی بیٹ اسکی واسطے رفع ہونے جھائین اور آثار کے اور اچھا کرنے رنگ رخسارون کے اور خون اسکا واسطے دور کرنے سفیدی آنکھ لڑکون کی نافع ہے ۔ **ببر** ۔ ساتھ دو بای موحدہ کے اول مفتوح دوسرے مشدد اور رای مہملہ کے شیر ہے کہ بلاد ہند مین ہوتا ہی اور کہتی ہین کہ سب خواص ہین اسد سے قوی زیادہ ہی **ببیتہ** ۔ ساتھ دو بای عجمی کی اول مفتوح اور دوسری مکسور اور سکون یای مثناۃ تحتانیہ اور فتحہ تای مثناۃ فوقانیہ اور ہاکے **(ماہیت اسکی)** انج ایک پھل کا ہی ارض جدید سے لاتی ہین پھل اسکا مقدار نارنج اور انار کے پوست اسکا جوزی رنگ تیرہ مائل بسیاہی اسکے جوف مین بیج بہت سیاہ رنگ سخت مثلث شکل اور جو بات تحقیق ہوئی یہ ہی کہ پھل اسکا بقدر زرد آلو کی اور موافق اسکی شکل کے اور بیچ جوف ہر پھل کی تین دانہ مثلث شکل بہت کڑوے ہوتے ہین بلکہ سب اجزا اسکے پوست اور گوشت اور بیج سب کڑوے ہین مغز اسکے دانون کا تازگی مین سفید اور جب پرانا ہوتا ہی بتدریج صندلی رنگ اور سیاہ ہوتا ہی **(طبیعت اسکی)** گرم اور خشک آخر تیسرے درجے مین یا اول چوتھے درجے مین **(افعال اور خواص اسکے)** ساتھ قوت تریاقیت کے پینا اسکا واسطے ہیضہ بارد بلغمی کے کہ ساتھ قی اور اسہال کے ہو اور بند ہو اور بھی قی مفرط بدون ہیضہ کے کہ کسی چیز سے بند نہین ہوتی مقدار ایک حبہ یا دو حبہ کے اس سے اکیلا یا ساتھ اودیہ مناسبہ کے یا ساتھ دو تین دانے مرچ کے ساتھ گلاب یا پانی کے اور واسطے ضیق النفس اور استسقای بارد بلغمی اور اوجاع ریاح بارد اور بواسیر بلغمی کے اور اوجاع مفاصل وغیرہ کے نافع ہی اور بالجملہ اکثر امراض بارد بلغمیہ کو مفید ہی **(مضر)** ہی امراض گرم اور محرور المزاجون کو **(مقدار شربت)** اسکا ایک حبہ ہی دو حبہ تک **(بدل)** اسکا نارجیل دریائی کہنہ اور فادزہر قنفذی ہے اور پانی اسکی پوست مین کھانا بھی واسطے امراض مذکورہ کے نافع ہے بشرط اسکے کہ پانی کو اس مقدار ڈالین کہ کڑوا ہو جاوے ۔

پپیہہ ۔ ساتھ دو بای عجمی کے اول مفتوح اور دوسری مکسور اور سکون یای تحتانیہ اور فتحہ ہا اور ہا کی لغت ہندی ہی **(ماہیت اسکی)** پھل ایک درخت ہندی کا ہی خصوصاً بنگالے مین کثیر الوجود اور درخت اسکا تین قد آدمی تک بلند ہوتا ہے جوف اسکے تنہ کا رخوا اور متخلل کثیر الرطوبت اور اکثر ایک ساق بلند اور پر اسکے سر کے چھوٹے پتے اسکے مشابہ پتے رنڈ کے اور اس سے نرم اور بڑے زائد پھل اسکا نزدیک اسکی شاخون کے مانند نارجیل چھوٹے یا متوسط ساتھ پوست خشبی کے اور فی الجملہ مشابہ نارجیل کے تمام سال درخت پر رہتا ہی اور جاڑون مین پکتا ہی خامی سبز مغز اسکا سفید ساتھ بہت دودھ کے کہ سفید اور بعد پکنے کے پوست اسکا زرد رنگ اور مغز اسکا سرخ رنگ تھوڑا میٹھا اور نتوعیت اسکی کمتر ہوتی ہے اور مغز اسکے جوف کے پردہ مانند پردہ مغز خربزہ کے اور بیچ اسکے جوف کے بیچ بہت اور چھوٹے مائل گولاہٹ مقدار مرچ کے ساتھ رشون تیلے سفید کے اس پردے سے لپٹے ہوئی اور ساتھ بوے بد کے اسی طرح مغز اور پوست کا ساتھ دو تین قطرے اسکے دودھ کے جو تھوڑا سا تھ پانی اور رگ کے اوپر گوشت کے ملین یہان تک کہ گوشت گاؤ کو پکا دین یا کباب بنا دین جلدی سے اسکو گلاتا ہے اسی طرح جو تھوڑا اسکے پوست کو ساتھ گوشت کے طبخ کرین حلوا اسکے کچے پھل کا کہ پانی مین طبخ کرکے شیرینی بقدر مطلوب ڈالین اور گھی سی بریان کرین اور زعفران و مشک تھوڑا گلاب مین پیسکر خوشبودار کرین لذیذ ہوتا اور بہتر ہی اس مین بڑا موٹا کمال کو پہونچا شیرینی شیادا کرتا ہے **(طبیعت اسکی)** سرد اور تر آخر دوسرے درجے تک **(افعال اور خواص اسکے)** واسطے نفث الدم اور بواسیر گرم اور قرحہ مجاری پیشاب کے اور شوزش دل اور معدہ اور جگر کے نافع ہی **(المضار)** دیر ہضم مولد بلغم اور خون بلغمی اور ریاح اور قراقر کا ہے **(مضر)** ہی مبرودین کو وقت امتلاء بدن کے بلغمون اور رطوبات سے باعث حمیات بلغمی اور نزول آب کا ہی طلا اسکے دودھ کا اوپر داد کے دو تین دفعہ باعث زوال داد کا ہی بسبب نکالنے زردآب لزج اور بہت رطوبت کے ساتھ تھوڑی خارش کے مجرب ہی

فصل الباء مع الخاء المعجمہ

بخور الاکراد ۔ بفتحہ بای اور ضمہ خای معجمہ اور سکون واو اور ضمہ رای مہملہ الف اور لام اور فتحہ الف اور سکون کاف اور فتحہ رای مہملہ اور الف اور دال مہملہ کے لغت اندلس مین ہے بطورہ اور سریانی مین اندرسیون اور بخور الاکراد اس سبب سے نام ہی کہ پہلے ان

اپنے شہرون مین مجربات مین اسکو بہت استعمال کرتے ہین (ماہیت اسکی) ایک نبات ہی کہ ساق اسکی مشابہ ساق سولف سے اور پھول اسکا زرد پتے اسکے بہت اور مانند دستہ کے اور خوشہ اسکی جڑ کا گرد سے جمنا ہے جڑ اسکی سیاہ اور موٹی اور سخت ثقیل الرائحہ اور رطوبت سے بھری ہوئی منبت اسکا پہاڑ بھرے ہوئے اور جنگلون سے اسکی ساق سے گوند سرخ رنگ بدبو تیز المذاق کہ زبان کو کاٹتا ہی نکلتا ہی اور مانند کندر کے اوپر اسکے بستہ ہوتا ہے اور اس سے یتوع بھی لیتے ہین اسطرح سے کہ اسکی شاخ کو کوٹ کر یتوع اسکا لیکر سایہ مین سکھاتے ہین اسواسطے کہ آفتاب قوت اسکی ضعیف کرتا ہے اور جو یتوع لیا گیا قوت اسکی جز کی ضعیف ہوتی ہی اور اسی طرح جو جڑ اسکی سوکھی ہی قوت اسکی ہوتی ہی عصارہ بھی اس سی لیتے ہین اسطرح پر کہ اسکی جڑ تازی کو کوٹ کر رطوبت اسکی لیکر سکھاتے ہین قوت عصارہ کی یتوع سے ضعیف ہوتی ہے یتوع اسکے گوند سے صمغ اور یتوع کثیر الاستعمال ہین اور لوگون نے کہا ہی کہ چاہیے وقت لینے اسکے دودھ کے نتھنے ناک اور دماغ کو روغن گل سی چرب کر لین ورنہ دردسر اور ضعف بصر پیدا کرتا ہے (طبیعت اسکی) آخر تیسرے درجے مین گرم اور خشک عصارہ اسکا پہلے مرتبہ درجے تیسرے مین جڑ اسکی آخر دوسرے درجے مین گھاس اسکی دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اسکے) مفتح اور مدر فضلات اور مفتت حصاۃ اور مسقط جنین ہی گوند اسکا واسطے امراض سرد اور عصب کی مانند فالج اور صداع بلغمی کے اور لیثرغس اور کزاز وغیرہ کے اور واسطے امراض سینہ اور ریہ کے مانند کھانسی اور واسطے ورم طحال سخت کے مجربا نافع ہے اور بدستور مقدار آدھی مثقال کے ایکے دمعہ سے اور جو اوپر آگ کے ڈالین اور بو اسکی سونگھین بیماریون سرد دماغی اور سبات اور رشدہ زکامی کو نفع کرتا ہے اور واسطے تخفیف رطوبات دماغی اور رفع نزلات اور ہوائے وبائی کے خصوصاً کہ مردہ حیوانات اور آدمی سے بسبب لڑائی وغیرہ کے پیدا ہوئی ہو اور واسطے بھگانے ہوام کے نافع ہے اور جو اوپر دانت کرم خوردہ کے رکھین اسکے درد کو تسکین دے اور اکثر اسکو ریزہ ریزہ کر کے کرکے گراتا ہے قطور اسکے گوند گھلے ہوے کا اور دودھ اسکا ساتھ روغن گل کے واسطے درد کان کے اور واسطے تفتیح سدے اور رفع ہونے ثقل سامعہ کے اور تسکین وجع کان کے اور ضماد اسکا ساتھ شہد کے اور روغن گل کے واسطے سرسام بلغمی اور کزاز اور سدر اور صداع مزمن اور فالج اور عرق النسا کے اور ساتھ سرکے کے واسطے تحلیل طحال کے اور بدستور پینا اسکا ساتھ سرکے کے اور تمریخ اسکا ساتھ سرکے اور روغن زیتون کی واسطے تلئین اعصاب کے مفید ہے اور جو اسکے گوند کو اوپر ہڈی کے رکھین اوسکو منقشر کرتا ہے اور اور کبھی اسکے عصارے کو حل کرتے ہین اسی طرح کہ اسکے جوف مین روئی گرم رکھتے ہین تو نرم ہو اور کبھی باعتبار اغراض اور بیماریون کے بعضی دوائین مناسب اور موافق انکو بھی اضافہ کرتے ہین مانند مفرد بادام تلخ کی اور سداب وغیرہ کے اس مقدار تک کہ نکالے اُس خلط کو کہ جسکا نکالنا مقصود ہے تلئین اور باتحلیل بالتفتیح یا پگھلانے سے اور پینا اسکے دودھ کو واسطے عسر البول اور مغص اور تحلیل نفخ اور تلئین طبیعت اور تسکین درد مثانہ کے نافع ہے جڑ اسکی ملین طبع اور رافع عسر البول اور مغص اور درد مثانہ اور محلل نفخ ہے ذرور اسکا واسطے زخمون خبیثہ اور عسرۃ الاندمال کے کہ سوء مزاج رطب سی پیدا ہوے ہون اور واسطے تخفیف اور اندمال ان زخمون کے اور رفع کرنے بدبوئی رحم اور پسینے نیچے بغل کے اور بدستور بخور اسکا جو ناک مین عورت حاملہ کی وقت ولادت کے تبخیر کرین آسانی سے وضع حمل ہوتا ہے اور حمول ایک قیراط اسکا جنین زندہ کو نکالتا ہے اور جو جلاوین اسکو ساتھ روغن زیتون اور گھی کے ملا کر اوپر قروح رطبہ اور لبنیہ سر کے تلئین خشک کرتا ہی مضر ہی دماغ ضعیف کو اور مکرب ہی محرورون کو مصلح اسکا نیلوفر اور چاہیے کہ اکیلا استعمال نہ کرین اور اسکی بو سے پرہیز کرین مقدار شربت اسکے گوند عصارہ کا ایک مثقال اور اسکے جرم کا دو مثقال بدل اسکا حب الغار ہے

بخور السودان۔ بفتحۂ با اور ضمۂ خاے معجمہ اور سکون واو اور ضمۂ راے مہملہ اور الف اور لام اور ضمۂ سین مہملہ اور سکون واو اور الف اور نون کے (ماہیت اسکی) ایک نبات ہے مشبک بقدر ایک بالشت کی شاخین مشبک اسکی مائل بہ لاجوردی پھول اسکا سفید اور ساتھ رطوبت لزج کے کہ ہاتھ مین چپکتی ہی (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکی) مسکن مغص اور ریاح غلیظ اور منفتح اور واسطے عرق النسا کی مجرب ہی ضماد اسکا جوشاندے کا ساتھ روغن زیتون کی محلل اورام سخت

اور بلغمی اور سوداوی کا ہی موورث سبج کا ہی مصلح اسکا گوند بول مقدار شربت اُسکا ایک مثقال ہی۔

بخور مریم۔ بفتحۂ با اور ضمۂ خاے معجمہ اور سکون واو اور راے مہملہ اور فتحہ میم اور سکون رای مہملہ اور نحہ یاے مثناۃ تحتانیہ اور سکون میم کے افریقیہ مین جرالمشائخ اور شام مولف ہی مشہور ہی ماہیت اسکی) ایک نبات ہی کہ پتے اسکے مشابہ پتے لبلاب کبیر کے ایک طرف اسکی سبز دوسری طرف اسکی مائل بسفیدی اور رو نگٹے دار ساق اسکی بقدر چار انگلی کے پھول اسکا مانند گل سرخ کے اور پھول بعضی کا کبود بھی ہوتا ہے جڑ اسکی مانند شلغم کے اور جوڑی اُس سے زائد اور سیاہ اسکی گھاس کو شجر مریم کہتے ہین منبت اسکا جگہ نمناک اور مستعمل جڑ اسکی ہی عصارہ اسکا قوی زیادہ اسکی جڑ سے اور ایک قسم ہی عرطنیشا سے اور غیر اُسکے ہی اسواسطے کہ گھاس عرطنیشا کی خاردار اور پرشاخ اور ساق اسکی لانبی زیادہ ساق گھاس بخور مریم سے پتے اسکے مشابہ پتے کلم کے شاخ اسکی مشابہ بخور مریم کے اور سیاہ لیکن اوس مین کوئی چیز مشابہ گردہ کے نکلی ہوئی ہے بخلاف بخور مریم کے۔

(طبیعت اسکی) اول تیسرے درجے مین گرم اور اُسکے آخر مین خشک (افعال اور خواص اسکے) منفتح اور محلل اور جاذب اور ملطف اور مدر بول اور حیض اور دودھ اور پسینا اور مسقط جنین ہی اور واسطے یرقان اور تفتیح سُدہ کبد اور تنقیہ فضول صفرا کے اطراف بدن سی پینا تین مثقال اس سی ساتھ پانی انار اور کتیرا کے کہ مصلح اسکا ہی مین نافع ہی اور جو ساتھ شہد کے یا شراب کے پیوین قوی زیادہ ہوتی ہی لیکن اسوقت مین چاہئی کہ دو مثقال سی تجاوز نہ کرین اور بو کو بھی نافع ہی اور ساتھ شراب کے واسطے رفع کرنے ضرر ادویہ قتالہ کے اور زیادہ کہتے ہستی شراب کے اور ساتھ ماء العسل کے واسطے اسہال بلغم اور خلط غلیظ اور زبل متحجر اور خلط متعذر الدفع کے مفید ہی ضماد اُسکا ساتھ فادزہر اور دواؤن سمی کے قتال ہی بسبب قوت جاذبہ کے طلا اسکے پانی کا ساتھ سرکے کے واسطے دواء الثعلب اور نقرس اور التواے عصب اور نکل آنے مقعدہ کے واسطے ازالہ کلف کے اور ساتھ روغن زیتون کہنہ کے واسطے بوائی کے اور ساتھ ادویہ محللہ کے واسطے خنازیر اور تمام سنجتون کے اور اکتحال اسکا ساتھ شہد کے واسطے نزول الماء کے آنکھون مین نافع ہے لیکن اکیلا آنکھ مین لگانا نچاہیے بسبب اسکی تیزی کے بلکہ تیزی اسکی نشاستہ سے توڑ کر استعمال کرین اور سعوط اسکے پانی کا واسطے تنقیۂ دماغ کے بسبب اسکی قوت جاذبہ کے مفید ہے اور جو اسکی جوشاندے کو اوپر گراوین واسطے قروح دماغ اور اوپر صورت کے واسطے زائل ہونے بوائی کے اور غسول خشک اسکا واسطے ازالۂ آثار بشرہ اور کلف اور دواء الثعلب کے اور کماد اسکا واسطے نقرس سوء التواے عصب کی نافع ہی اور جو کپڑا اسکی پانی مین بھگوئین اور حمول کرین حاجت براز کی بہت زور سی ہوتی ہے فرزجہ اسکا واسطی اسقاط جنین کے اور تعلیق اسکا واسطے عسر ولادت کے نہایت نافع ہی مضر ہے مقعدہ محرورون کو مصلح اسکا کتیرا اور پانی انار کا ہی مقدار شربت اسکے عصارہ سے وعلا ورم اور جذام اسکی جڑ سے تین مثقال تک اور اسکے خواص سے ہے جو پیٹ کے اوپر طلا کرین وسلاتی ہی اور اوپر رحم کے ساتھ تکرار عمل کے اسقاط جنین کرتی ہی ضماد اسکی بالکل تازی گھاس کا واسطی تحلیل سختی طحال کے بیعدیل ہے بیج اسکا جالی ہی ضماد اسکا واسطے ازالۂ کلف اور نمش اور خنازیر اور ورم صلب اور داء الثعلب کے اور اکتحال اسکا واسطے نزول الماء کے آنکھ مین مفید ہی اور عصارہ اور جڑ اسکا بیچ ان افعال کے قوی زیادہ ہین اور ایک قسم بخور مریم سے ہے کہ گھاس اسکی مشابہ نیل کے اور پتے اسکے پتلے اور عصا کیچ اسکی بقدر ایک گز کے اور پتلے اطراف مین شعبے مانند شبت کے بیج اسکے مشابہ بیج سوئے کے اور اسکے بیج کو بیچ منع کرنے حمل کے مجرب جانا ہی۔

پختہ بجوش۔ اس شراب کو کہتے ہین کہ اسکو ساتھ کئی دواؤن کے جوش کیا ہو اور ترکیب اسکی یون ہی کہ شیرۂ انگور کو ساتھ گوشت بکری کے بچے موٹے کے دیگ مین ڈالکر باقی دواؤن نیمکوب تھیلی مین بھر کر دیگ مین جوش کرتے ہین تو گوشت گھل جاوے بعد اسکے صاف کر کے پیتے ہین۔

فصل الباء مع الدال المهملة

بداشقان۔ بفتح با اور دال مہملہ اور الف اور کسرۂ شین معجمہ اور فتحۂ قاف اور الف اور نون کی معرب بدسگان فارسی سے ہے بدشعان اور بدکشان اور قاتل ابیہ اور کف الکلف بھی کہتی ہین (ماہیت اسکی) گھاس ہی مشابہ بردی کے کہ فارسی مین پیرز کہتے ہین وہ غیر اسکے ہی زرد رنگ ذہبی اور تیلی زیادہ بردی سے اور نرم اس سے منبت اسکا نیستان اور ہندہی مانی اور اہل زنج دست برنج اس سے بناتے ہین اور کہتے ہین کہ آذربایجان مین بہت ہی۔ (طبیعت اسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) ملطف اور محلل اور مدر بول اور واسطے ام اض باردہ بلغمیہ اور رطوبیہ کے نافع ہے بدل اسکا گشت برشتہ ہے

مقدار شربت اسکا ایک درم سے تین درم تک **بدل** اسکا ڈیڑھ وزن اسکا درونج اور ہموزن اسکے زیرہ کرمانی ہے۔

بدہل۔ بفتحۂ با اور سکون دال چار نقطے ہندی کی اور فتحہ ہا اور سکون لام کے نام پھل ایک درخت ہندی کا ہی اور مشہور بڑہل جنگلی کے ہے **(ماہیت اسکی)** درخت اسکا عظیم ہے قریب درخت اکھروٹ کے پتے اسکے بڑے اور چوڑے پھل اسکا قریب گولاہٹ کے اور ساتھ زوائد کے پوست اسکا خشن اور زرد مغز اسکا طلائی اور خانہ خزہ اسکا چاشنی دار اور اوپر بعضی کے شیرینی غالب ہی ترشی پر اور اوپر بعضی کے بالعکس بو اسکی قریب رائحہ بہی کے اور ساتھ زہومت کے بخلاف بہی کے پوست اور بیج اسکا جدا کرکے بیچ پلاؤ کے رکھتے ہین اور قلیہ مین داخل کرتے ہین ساتھ چاشنی پانی لیموں کے اور قند کے لذیذ ہوتا ہی اور بیچ بنگالے کے بہت ہوتا ہے اور اسمین بیج بہت ہوتی ہین اور بعضون مین بہت خوب ہین بیج کمتر ہوتے ہین اور بعضون مین زیادہ اور شکل بیجون کی بعضی لانبے بشکل بیج زردآلو کے اور بعضی تھوڑے مثلث اور مغز اسکے بیج کا سفید اور ترش۔

طبیعت اسکی اسرد اور تر اور بعضے گرم اور تر کہتے ہین **(افعال اور خواص اسکے)** ثقیل اور نفاخ اور مولد بلغم اور دافع صفرا ہے اور کثرت کھانے اسکے مغص کی محدث حمیات بلغمی کی خصوصاً بیچ بلغمی مزاجون کے اور مقلل منی اور ضعف باہ اور شہوت طعام ہے بیج اسکے ملین بطن لڑکون کے اکیلے اسطرح کہ ایک دانہ یا دو دانے اس کے پیسکر ساتھ دودھ مرضعہ کے لڑکے کو کھلا دین یا ساتھ ادویہ اور کے ایک دو دانے اسکے کٹے ہوی اجزای مسہلات لڑکون سے ہے اور مستعمل اہل بنگالے کا ہی اور بدستور مقدار قلیل اسکے دودھ سے ساتھ مطبوخات مناسبہ کے مسہل اطفال اور مجرب ہی۔

فصل الباء مع الراء المہملہ

بڑ۔ بفتحہ بای موحدہ اور رای چار نقطے کے ہندی ہی **(ماہیت اسکی)** درخت ہی بڑا شاخین اسکی پراگندہ اور انکی شاخون سے ریشے بلند آویزان بعضی قریب زمین کے اور بعضے زمین سے ملے ہوے پتے اسکے تھوڑے چوڑے لانبے ہتیلی سے بڑے زیادہ اور تھوڑے موٹے اور بے دندانہ کے اور بے شعبہ کی اور ملک ہند اور بنگالے اور دکھن مین کثیر الوجود ہی اور بیچ گرم سیرات اور بعضے بندرون فارس کے بھی ہوتا ہے اور بزبان وہان کے آدمیون کے اسکو الول کہتے ہین اور درخت اسکا بہت بڑا ہوتا ہی خصوصاً بعضے درخت کہنہ شدہ کہ ہزار سوار اسکے درخت کے سایہ کے نیچے کھڑے ہوتے ہین درخت اسکا بہت بڑا ہوتا ہی اور اسکے پتون کی جڑ سے وقت توڑنے کے دودھ نکلتا ہے چسپندہ **(طبیعت اسکی)** گرم اور تر **(افعال اور خواص اسکے)** پینا اسکے دودھ کا محلل ریاح اور رادع اورام اور محرک باہ اور دافع بواسیر ہے اور جو دودھ اسکا ہر دن صبح کو قبل طلوع آفتاب کے تازہ بتازہ لیوین اور ساتھ ہموزن اسکے شکر سفید ملا کر ناشتا کھاوین اکیس ۲۱ دن تک یا زیادہ یا کم بقدر حاجت کے ایک درم سے شروع کرین اور ہر دن تھوڑا زیادہ کرین تین درم تک اور پھر کم کرین واسطے بواسیر کے جس قسم سے کہ ہو اور واسطے جریان اور رقت منی اور سرعت انزال اور کثرت احتلام اور تقویت اعضاے رئیسہ کے نافع اور مجرب ہے ضماد اسکے دودھ تازہ کا اوپر اورام کے ابتدای ظہور مین خصوصاً اوپر ورم چڑھنے کے رادع اور مجرب ہی اور اوپر دمامیل کے ابتدا مین اگر مواد کم ہی تحلیل کر دیتا ہی اور اگر مواد بہت ہی جلد کو پھاڑ کر التیام دیتا ہی اور بہتر مراہم سے ہے اور جو پتے اسکے تھوڑے گرم کرکے اوپر تازے زخم کے کہ محتاج ٹانکے لگانے کا ہے منہ اسکا ملا کر اسپر رکھین اور مضبوط باندھین اور تین دن نکھولین ملتصق اور ملتئم کرتا ہے اور پینا انکے لٹکے ریشون کا مقدار آدھے درم کے ساتھ ایک درم شکر سفید کے ملا کر ساتھ تھوڑے پانی کے واسطے امساک منی اور رفع جریان اور سیلان منی کے نافع ہی۔

بردی۔ بفتحہ با اور سکون را اور کسرۂ دال مہملتین اور سکون یا کے لغت عربی ہے فارسی مین پیزر اور ہندی مین گوندل اور پٹیہ اور پیرا اور بلغت اہل مصر کے فافیر اور لغت دوسرے مین خوص بسبب مشابہت اسکے پتون کے ساتھ پتے درخت خرما کے اور سریانی مین بالورش کہتے ہین اور ایک قسم اس سے اور ہے کہ پتے اور ساق اسکے لانبے اور موٹے اور گول ہوتے ہین اور بیچ مصر کے اسکی روئی سے کاغذ بناتے ہین۔

(ماہیت اسکی) ایک نبات ہی ساق اسکی غلیظ اور زیادہ ایک گز سے اور گول اور نرم اسکو ریزہ کرکے اس سے رسی بناتے ہین پھول اسکا گول اور ہموار سفید اور ذہبی اور خوش شکل پتے اسکے مانند پتے خرما کے لانبے بیج اسکے ریزہ دانہ میتھی سے اور تلخ جڑ اسکی ساتھ حلاوت کے اور اسکی نبات کے درمیان سے ایک ساق جمتی ہے پتلی اور اوپر اسکے سر کے مانند شمع کے ایک چیز بمقدار ایک بالشت کے اور اوپر اسکے رنگے مانند گرد کے شکری رنگ ہوتے ہین اور اسکو اس سے جدا کرتے ہین اور اسکے تخم

جاکر بیچتے ہین اور کھاتے ہین شیرین اور خوشس مزہ ہوتا ہے نیچے ان روے نگٹے کے ایک چیز نرم مانند روئی کے اور اس سے کاغذ بناتے ہین اور معمار داخل ساروج کے کرتے ہین واسطے استحکام کی اور اصفہانی مین اسکو لوئی کہتے ہین اور وہ کردو مخصوص بردی بلادت سے ہی۔

منبت اُسکا زمینین کہ جہان بند ہے پانی ہوتے ہین (**طبیعت اسکی**) دوسرے درجے مین سرد اور پہلے درجے مین خشک ہے۔

(**افعال اور خواص اسکے**) پانی اسکا جالی دانت اور قاطع نزف الدّم مطلقًا اور ساتھ سرکے کے واسطے طحال کے اور بدستور جبڑا اسکی اور چبانا اسکا واسطے رفع بوے لہسن اور پیاز اور شراب اور نبیذ کے خصوصًا جبڑا اسکی اور ضماد اسکا واسطے تحلیل اورام کے اور ذرور اسکے سوختہ کا واسطے التیام تازے زخمون اور کہنہ کے واسطے طحال کے نافع ہے کہتے ہین کہ مضر احشا کا **مصلح** اسکا شہد ہے۔

برسیاوُشان۔ بفتحۂ با اور کسرۂ را اور سین مہملتین اور فتحۂ یاے تحتانیہ اور الف اور فتحۂ واو اور شین معجمہ اور الف اور نون کی لغت یونانی ہے بمعنی دوا الصدر اور عربی مین شعر الجبال اور شعر الارض اور شعر الجن اور شعر الغنـزیر اور جعدۃ القبا اور شعر الکلاب اور کزبرۃ البیر اور ساق الاسود اور ساق الوصیف اور یونانی مین بولوطوتخون یعنی کثیر الشعر اور فارسی مین پرسیاوشان بباے عجمی اور عوام سبل اور ہندی مین کالی چھانپ اور کرجا اور زلف کبوب کہتے ہین (**ماہیت اسکی**) ایک نبات ہی کہ پتے اسکے مشابہ پتے دھنیا کے اور بے ساق اور پھل کے شاخین اسکی بہت باریک اور سخت اور سیاہ اور سرخ رنگ **منبت** اسکا مواضع نمناک اور سایہ دار کنارون کنوین کے اور نیچے دیوارون پرانی کے اور ویرانی اور قوت اسکی چھ مہینے تک باقی رہتی ہے اور جو ایک برس اوسپر گذرے قوت اسکی باطل ہوتی ہے بہترین اسکے بہت پتے مشابہ کرفس کے شاخین سخت سیاہ اسکی ہین (**طبیعت اسکی**) معتدل مائل بگرمی اور خشکی (**افعال اور خواص اسکے**) ملطف اور مفتح اور محلل اور مجفف ہی پینا اسکے جوشاندہ کا واسطے اسہال کرنے صفرا اور سودا اور بلغم کے اور معدی اور امعا مین موجود ہون اور واسطے تنقیۂ سینہ اور ریہ اور ربو اور ضیق النفس اور درد سینہ اور یرقان اور حصاۃ اور ادرار بول اور حیض اور نفاس کے اور نکالنے مشیمہ کے اور کاٹنے کتے باولے کے اور استنشاق اسکے پانی جوشاندے کا واسطے زکام کے اور نطول اسکے پانی پختہ کا واسطے تفتیح سدۂ انف اور زکام کے ضماد اسکا واسطے درد سر بارد کے اور ضماد اسکے پانی پکائی ہوئی کا ساتھ روغن کے واسطے داء الثعلب اور خنازیر اور نواسیر اور دبیلات کے اور جو منھ مین چباوین اور پانی اُسکا اوپر غرب اور ناصور گوشۂ آنکھ کے ٹپکاوین یا جرم چبایا ہوا اسکا اسپر باندھین نافع ہے اور پینا سفوف خشک اُسکا واسطے رفع اسہال اور امساک بطن کے مفید ہے اور ضماد اسکے پختہ کا اوپر انثیین کے واسطے تحلیل ورم اور سختی کے اور طلاے تازہ اسکا واسطے قروح خبیثہ کے اور کاٹنے کتے باؤلے کے اور داء الثعلب کے خصوصًا کہ تازہ اسکا زور سے اوپر داء الثعلب کے ملین اور طلا اسکے کوٹے ہوے کا ساتھ مغز ساق گاؤ کے واسطے درد سر کے بہت نافع ہے اور ضماد اسکے کوٹے ہوے کا ساتھ لاڈن اور روغن مورد اور روغن سوسن اور زوفا اور شراب کے مقوی بال کا اور اسیطرح جو مخلوط کرین ساتھ پانی جوشاندی کے یا راکھ اسکی ساتھ شراب اور شہد کے اور بال کو اس سے دھووین واسطے قروح سر کے مفید ہے اور ضماد اسکے سوختہ کا واسطے گرنے بال اور جمانے بالون کے اور واسطے خراز کے نافع ہے اور ذرور اسکے پسے ہوی کا واسطے تجفیف اور اندمال قروح خبیثہ اور آکلہ کے اور حمول اسکا ساتھ مرکّی کے واسطے رفع سیلان رحم کے نافع ہے **مضر** ہے طحال کو **مصلح** اسکا مصطگی ہے اور کہتے ہین کہ گل بنفشہ ہے۔

مقدار شربت اسکا سات درم تک اسکے جرم سے اور بیس درم تک اسکے جوشاندے سے **بدل** اسکا بیخ اذخر ریہ کے ہموزن اُسکے گل بنفشہ اور آدھا وزن اسکا اصل السوس اور کہتے ہین کہ اسکے خواص سے ہے کہ اسکو تازہ کوٹ کر اوپر موضع مخالف اس عضو کے کہ کھا نسی اسمین گھسی ہووے رکھین اس موضع تک جاکر نکلتا ہی۔

برسیان۔ بفتحۂ با اور سکون را اور کسرۂ سین مہملہ اور فتحۂ یاے تحتانیہ اور الف اور نون کے اور برسیانا ساتھ الف کے آخر مین بھی آتا ہی۔

(**ماہیت اسکی**) نام فارسی ایک نبات کا ہی کہ **منبت** اُسکا بلاد بابل کہ حوالہ کوفہ کے ہی اور بے شگوفہ اور پھول اور بیج کے ہوتی ہی اول تموز مین پیدا ہوتی ہی اور ادویہ غیر مشہورہ سی ہی (**طبیعت اسکی**) گرم اور خشک منسوب بمشتری ہی (**افعال اور خواص اسکے**) سونگھنا اور پینا اُسکا مقوی دماغ اور روح نفسانی اور بصر اور جگر اور معدہ اور محلل ریاح اور ملطف اور مسہل اخلاط ہے اور

طلا اسکے پانی نچوڑی ہوے یا جوشاندے کا ساتھ پانی پتے گل سرخ پسے ہوئے کے دو مرتبہ یا تین مرتبہ بیچ حمام کے واسطے قلع آثار سیاہی کے کہ جرب وغیرہ سے پیدا ہوے ہون مجرب جانا ہے اور پانی مقطر اسکے عرق اسکے سے بوے لونگ کی آتی ہی اور خواص مین مانند بادرنجبویہ کے ہے بیچ تفریح اور تقویت کے۔

برطانیقی ۔ بفتحۂ با اور سکون رائے مہملہ اور طای اور الف اور کسرۂ نون اور سکون یاے تحتانیہ اور کسرۂ قاف اور سکون یا کے لغت یونانی ہی ہندی مین سروالی نام ہی (**ماہیت اسکی**) ایک نبات ہی ربیعی اور سوائی لیسان افرود کے ہی پتے اسکی مشابہ پتے حماض بری کے اور اس سے چھوٹے زائد اور سیاہ زائد اور فرعب اور ساق اسکی تیلی پھول اسکا مائل بسرخی اور ایک قسم اس سے مشابہ خیری کی ہی (**طبیعت اسکی**) مرکب القوی ساتھ قوت قابضہ کے اور جنون نے اول درجے دوسرے مین گرم اور خشک کہا ہی اور منسوب بمشتری ہی (**افعال اور خواص اسکے**) ضماد اسکا محلل اورام اور منقی آثار اور پتے اور عصارہ اسکا واسطے التیام زخمون کے نافع ہے اور مضمضہ اسکے جوشاندے خشک سے واسطے قروح منھ کے اور زخم بدبو کے اور ورم اور بدبوئی منھ کے اور ضماد اسکا واسطے حمیات کے نافع اور بہترین ادویہ قابضہ مستعملہ مین واسطے دفع کرنے عفونات بدن کے ہی مورث متلی ہے **مصلح** اسکا عناب ہے **بدل** اسکا پانی چقندر کا ہے۔

برگ ۔ بفتحۂ با اور را اور کاف کے لغت انگلیشی یعنی پوست درخت کے ہے (**ماہیت اسکی**)۔ پوست ایک درخت کا ہی کہ مشابہ قرفہ کے ہی اور اسے تیرہ و زیادہ کہ ارض جدیدسے لاتے ہین اور کہا ہے کہ ایک گروہ فیلسوفون سے کہ ملقب بجرویت ہین بیچ ملک پریون کے امریکا جنوبی مین واقع ہے اور پر ماہیت اس پوست کے اطلاع پائی اور فیسر نگ مین لائے لہذا منسوب طرف اُنکے ہوا اور اسکو جزویس برگ کہتے ہین اور اس پوست مین مزا اور بو غالب نہین ہی مگر یہ کہ تھوڑی قبوضیت ہی اور رنگ اُسکے کوٹے ہوے کا قرفہ سے کمتر ہے (**طبیعت اسکی**) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (**افعال اور خواص اسکے**) واسطے حمیات قرمنہ کہنہ اور نائبہ کے کہ اسمین پہلے دوری معلوم ہوتی ہو مانند ربع اور دوریہ عتیقہ کے بعد تنقیہ کی کہ دور نہین ہوتی مفید ہے اسطرح کہ وقت منتظرہ کے اور گذر جانے نوبت کے مقدار ایک درم سے ایک مثقال طبی تک اسکو ساتھ پانی سرد کے حلکر کے پیوین تین دن پے درپے یا پانچ یا سات دن اور فرنگی ایک رات دن تک یا دو رات دن تک دوسری نوبت تک بفاصلہ دو ساعت انجومی کے کہ پانچ گھڑی ہندی ہی بیچ اُسی وقت مذکور کے ایک ایک درم طبی کہ دو ماشہ ہی ساتھ پانی سرد کے حلکر کے کھاتے ہین اور حمیات عرضی فراجی اور فرجی اور افرجۂ متغیرۂ فاسدہ مین اور اسوقت کہ تشنج اینٹھ مین ورم اور نفخ ہو اور بیچ حمیات ملازمہ اور محرقہ کے اور اسوقت کہ امتلا اور فساد اخلاط بحد کمال پہونچا ہو یہ دوا عدیم النفع اور غیر مستعمل ہی اور اسی طرح بیچ صداع دوری اور امراض نائبہ رحم کے اور اکثر امراض مین کہ دورہ منتظم رکھتے ہین مگر بعد تنقیہ کے قی یا اسہال سے اور بعد گذرنے نوبت کے اکثر مفید ہی اور اسکو کنہ کنہ کہتے ہین اور ساتھ تھوڑے نمک طرطر کے واسطے حمی ربع کہنہ کے اسی وقت اور اسی مقدار مین تین دن تک پے درپے دیتے ہین۔

برگک شیرازی ۔ بفتحۂ با اور سکون رائے مہملہ اور دو کاف فارسی اول مفتوح اور دوسرا ساکن اور کسرۂ شین معجمہ اور سکون یاے تحتانیہ اور فتح رائے مہملہ اور الف اور کسرۂ زائے معجمہ اور یاے نسبتی کے (**ماہیت اسکی**) پتے ایک قسم عنب الذب سے ہی جڑ اسکی عود برمی ہی اور عود الہندی بھی کہتے ہین۔ (**طبیعت اسکی**) بہت گرم اور خشک۔ (**افعال اور خواص اسکے**) مسکر قوی اور زیادہ اس سے مورث جنون اور قاتل ہی۔

برنجاسف ۔ بکسرۂ با اور رائے مہملہ اور سکون نون اور فتحۂ میم اور الف اور فتحۂ سین مہملہ اور فای یونانی مین ارطیہ باسیا عربی مین سویلا فارسی مین بوے مادران شیرازی مین برترا ایک کہتے ہین (**ماہیت اسکی**) نبات ہی کہ ساق اسکی قریب ایک گز کے شاخین اسکی تیلی پتے اسکے چھوٹے پھول اسکا مانند سوئے کے چتر دار اور زرد اور سفید اور مائل بکبودی بھی اور اسکی نبات مین تھوڑی چسپیدگی اور لیس ہی **منبت** اسکا پہاڑ اور جنگل سایہ دار سر نو سے ہر سال جمتی ہی حکیم میر محمد مؤمن نے لکھا کہ وہ غیر قیصوم کی ہے اسلیئے کہ قیصوم مشابہ پتے افسنتین کے اور اکثر ایک ساق ایک ریشہ سے جمتی ہے اور بے شاخ اور زیادہ ایک بالشت سے پتے اسکے مشابہ پتے اور ساق زنبق کے اور اس سے بہت چھوٹے اور ساتھ تھوڑی لیس کے پھول اسکا سفید اور زرد ساتھ عطریت قوی کے بدون تیزی بو کے **منبت** اسکا مخصوص وہ پہاڑ ہین کہ جہان پانی اکثر برستا ہی اور اکثر اطبا اور عشابین نے مشوش بیان کیا ہی اور دونون کو ایک چیز جانا ہی اور بعضون نے کہ دونون کو ایک چیز جانا ہے بعضے صفات قیصوم کے برنجاسف مین اور صفات برنجاسف کے قیصوم مین مذکور کی ہین بہتر اسمین خوشبوی تیز بو ہی (**طبیعت اسکی**) اول تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور بھی بیچ دوسرے درجے کے گرم اور آخر پہلے درجے مین خشک کہا ہی اور منسوب بمشتری ہی (**افعال اور خواص اسکے**) ملطف اور مفتح اور

اور مدر بول اور حیض اور مفتت حصاۃ ہے پینا دو درم پھول وغیرہ اسکا ساتھ شہد کے واسطے نکالنے اقسام کیڑے معدے کے اور حب القرع کے مجرب ہی اور پینا جوشاندہ اسکا دو مثقال اور جلوس اسکے جوشاندے مین واسطے رفع احتباس حیض اور بول اور عسر ولادت اور انضمام فم رحم کے اور اسکے ورم کے اور نکالنے سنگ مثانہ اور مشیمہ اور جنین کے اور تنقیہ قروح رحم کے مفید ہی اور پینا پانی خیسانیدہ کا بقدر دو درم کے واسطے رفع حمیات کے نافع ہی اور بدستور جوشاندہ اسکا واسطے اکثر امراض مذکورہ کے خصوصًا امراض رحم کے نافع ہے لیکن چاہیے کہ غذا بدون روغن کے تناول کرین ضماد اسکا واسطے درد سر اور تفتیح سدہ دماغی اور تقویت دماغ اور سرسام بلغمی اور سبات کے اور اوپر سینہ کے واسطے درد سینہ کے اور نیچے پیٹ کے واسطے دفع احتباس بول اور حیض اور تحلیل اورام اور تسکین دردون کی اور بدستور نطول اور تکمید اس سے واسطے امراض مذکورہ کے اور رفع ہونے سدۂ خیشوم اور زکام اور دوار کے اور استنشاق اسکے طبیخ کا واسطے رفع ہونے زکام اور امراض دماغی کے اور سونگھنا اسکے پھول اور حمول اسکے عصارہ کا ساتھ صوف کے واسطے رفع ہونے فضلات رحم کے نافع ہے و ذرور اسکے مجموع نبات سوختہ کا واسطے تجفیف قروح کے اور ضماد اسکی جڑ کا نیچے پیٹ کی واسطے ادرار بول اور حیض کے مفید ہی اور چاہیے کہ وقت امتلاے بدن کے اسکو ضماد نہ کرین اور اسی طرح اسوقت کہ مادہ گرنے پر مستعد ہو طرف اس عضو کے مضر ہے گردہ کو مصلح اسکا انیسون — **مقدار شربت** اسکا تین مثقال تک **بدل** اسکا بیچ امراض بارد سرد کے ہموزن اسکے بابونہ اور بیچ باقی امراض کے افسنتین ہی —

برم — بفتحۂ با اور سکون راے مہملہ کے صاحب تحفہ نے لکھا ہی کہ مؤلف مغنی کا اسکو شگوفہ ام غیلان کا بتاتا ہی اور مؤلف بغدادی نے شگوفہ ایک درخت خاردار کا جانتا ہی کہ وہ درخت بڑا بقدر قد کھاؤ کے اور اس سے بڑا پتے اسکے مانند پتے اس درخت کے کہ خرنوب پھل اسکا ہے صوف دار بقدر زعرور کے اور زرد ساتھ سفیدی کے اور ساتھ بو عطریت کے **(افعال اور خواص اسکے)** مفرح اور مطیب نفس ہی تازہ اسکا ساتھ لزوجت کے اور منوم ہی اور بغدادی نے کہا کہ ایک شخص نے کہ جسکی قول پر مجکو اعتماد ہی مجھ سے حکایت کی کہ سوکھا اسکا حابس بطن اور تازہ اسکا مسہل ہے اور عراق مین پانی مقطر اسکا کہ اسکو عرق کہتے ہین بسبب خوشبوئی اور تفریح کے کہ رکھتا ہی عطریات مین مستعمل ہی اور طب مین غیر مستعمل اور اسمین گوند ہوتا ہی اور بعضے اطباے عرب نے حکایت کی مجھ سے کہ وہ گوند واسطے کھانسی فرسن کی نافع ہی اور واسطے نفث الدم کے ساتھ پانی فاطر کے کہ دم الاخوین ہی مفید ہی اور صاحب تحفہ نے لکھا ہے کہ بعض لوگون کے نزدیک خواص مین بالتحقیق بید مشک ہی —

(برنگ کابلی) بفتحۂ با اور راے مہملہ اور سکون نون اور کاف فارسی اور فتحۂ کاف اور ضمۂ یا اور کسرۂ لام اور یاے نسبت کے نام فارسی ہے معرب اسکا برنق اور برنج ہی ہندی مین بایبرنگ کہتے ہین **(ماہیت اسکی)** ایک دانہ ہی چھوٹا گول اور سیاہ املس مرچ سے چھوٹا زائد مغز اسکا سفید اور ساتھ تھوڑی کڑوائی کے بو اسکی تیز اس حد تک کہ محرور المزاج کو کبھی رعاف عارض ہوتا ہے اسکے کوٹنے ہو لکی جگہ سونگھنے سے یا پہونچنے اسکی گرم بو سے دماغ کو وقت اسکے کوٹنے کے اور وہ دو قسم ہے بڑا اور چھوٹا رنگ بڑے کا سیاہ ملا ہوا سفیدی سے اور گرم زیادہ اور تلخی اور چھوٹا اسکا مائل بسرخی اور یہ قوی اور بہتر ہے بیچ دفع کرنے کیڑے معدے اور حب القرع کے اور مستعمل مغز مقشر اسکا ہی — **(طبیعت اسکی)** آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور بعضے تیسرے درجے مین بعضون نے پہلے درجے مین گرم اور خشک کہا ہی اور یہ قول بہت ضعیف ہی **(افعال اور خواص اسکے)** مخرج اور مسہل بلغم غلیظ اور سودا اور اخلاط لزجہ مفاصل سے بقوت ہی اور مجفف رطوبات اور قروح اور مخرج اقسام کیڑے معدے اور امعا کا ہے خصوصًا حب القرع کے یہان تک کہ استیصال انکا اور انکی تھیلی کو نکالتا ہی اور رنگ پیشاب اسکے پینے والے کا مانند بقر کے ہوتا ہی **مقدار شربت** اسکا تین درم تک کہ کوٹ اور چھان کر دودھ تازہ ملا کر پیوین **مضر** ہے امعا کو **مصلح** اسکا کتیرا **بدل** اسکا ہموزن اسکے ترمس اور آدھا وزن اسکا قمبیلا ہی اور ہموزن اسکے بھی کہا ہے ؛

برنوف — بفتحۂ با اور سکون راے مہملہ اور ضمۂ نون اور سکون واو اور فا کے فارسی مین شابانگ کہتے ہین کہ معرب اسکا شابانج ہی **(افعال اور خواص اسکے)** محلل اور مجفف رطوبات اور توڑنے والا ریاح غلیظ باردہ کا اور عصارہ اسکی پتون کا واسطے صرع اطفال اور سیلان رطوبات کی منھ سے اور تحلیل ریاح اور تقویت معدہ اور تسکین وجع و اختلاج لڑکون کے نافع ہی خصوصًا اور اگر نیل کو اسکے پتون کی پانی مین پیسکر اوپر مفاصل اور صداع اور تھنے اور ناک اور گردن اور ہتھیلیان ہاتھ اور پانؤن لڑکون کی ملین اور بدستور ایک ورم عصارہ اسکے پتون کا ساتھ دودھ دایہ کے گھولکر کئی دفعہ کھلادین واسطے امراض مذکورہ

ام الصبیان کے نافع ہی اور پینا تین درم عصارہ اسکا
ساتھ ایک دانگ جاؤشیر کے مسہل قوی بلغم کا کہ احتراق
سے سودا ہوگیا ہو اور دافع دردون کا کہ اس بلغم
سے پیدا ہوے ہون اور ایک مثقال اسکا ساتھ
ایک حبہ جاؤشیر کے درد قولنج کو تسکین دیتا ہی
اور مخصوص سب جانورون کو کہ سردی سے ہو فائدہ
کرتا ہی اور سعوط اسکے عصارہ کا ساتھ عصارہ سداب
اور جند بیدستر اور روغن بادام تلخ کی واسطے جمود اور
اس نسیان کے کہ یونانی مین لیثرغس کہتے ہین اور
واسطے تنقیہ دماغ کے تین دن پے درپے نافع ہی اور
سونگھنا اسکے پتون کا واسطے تفتیح سدہ منخرین کے
اور اغشیہ اور دماغ کے اور نزلہ کا م کے اور ورق خشک
پتون کا واسطے التیام زخمون کے اور ضماد اسکا ساتھ
زفت کے واسطے خنازیر کے نافع ہی مضر ہی امعا کو مصلح
اسکا صمغ عربی ہے **بدل** اسکا مرزنجوش ہی **مقدار
شربت** اسکا عصارہ سے تین مثقال تک اور
اسکے خشک پتون سے اڑھائی درم تک ہی۔

بَرواق بفتحہ با اور سکون راے مہملہ اور فتحہ
واو اور الف اور قاف کے (**ماہیت اسکی**
بلغت اہل مغرب کے نام ایک لکڑی کا ہی اور بلغت
عجمی مین نام تخم ہلکا زرد کا ہی کہ جو چین مائل بہ سپیدی
ہو اور وہ عراق مین پیدا ہوتا ہے اور مانند کبریا الف
سنبر سے گہاس کو کھاتا ہے (**طبیعت اسکی**
دوسرے درجے مین گرم اور خشک (**افعال
اور خواص اسکے**) مانع سیلان خون ہی
مطلقاً اور واسطے خفقان اور طحال کے شرباً اور ضماداً
نافع ہی اور ذرور اسکا واسطے التیام زخمون کی موثر ہی
اور پہننا اسکی انگوٹھی کا باعث امن کا ڈوبنے سے اگر
اسکو ساتھ پتھر چقماق کے کپڑے مین لپیٹ کر نیچے سر
کے رکھکر سووین خواب مین جو چیز کہ ہونے والی ہی
نظر آوے اور کہتے ہین کہ یہ مجرب ہی اور بروق محیدف

الف سواے اسکے ہی لیکن مشابہ اسکے)

بروانی بفتحہ با اور سکون راے مہملہ اور فتحہ
واو اور الف اور کسرہ نون اور یا کے لغت عجمی ہی
سریانی مین عیرونس اور یونانی مین اسقوانس کہتے
ہین (**ماہیت اسکی**) ایک گہاس ہی پرشاخ
اور شاخین اسکی مانند کمان کے ٹیڑھی پہول اسکا سفید
پہل اسکا مانند زیتون کے فرہ اسکا تیز جڑ اسکی سفید اور
پوست اسکی جڑ کا ساتھ زردی کے (**طبیعت
اسکی**) پہلے درجہ مین گرم اور تر (**افعال
اور خواص اسکے**) مفرح اور موافق سینہ اور
دماغ کے اور مدر اور مفتت حصاۃ اور واسطے استسقا
اور غواسیر کے اور ضماد اسکا واسطے بہق اور داء الثعلب
کے اور واسطے تحلیل اورام کے اور جلا بہ ہوا اسکا ساتھ
شہد کے واسطے تقویت جگر کے اور عصارہ اسکا
واسطے سفیدی اور دمعہ آنکھ کے نافع ہی مضر ہی مثانہ
کو **مصلح** اسکا انیسون **بدل** اسکا ریباس ہی۔

بَرهٔشا بکسر با اور فتحہ راے مہملہ اور سکون ہا اور
تاے چار نقطہ فوقانیہ ہندی اور الف کے لغت
ہندی مین نام بڑی کٹائی کا ہے (**طبیعت اسکی**
گرم اور خشک (**افعال اور خواص اسکے**
مقوی دل اور مشتہی اور پگہلانے والا اخلاط کا
اور دافع ضیق النفس اور کہانسی اور تپ کہنہ
اور درد شکم اور ریاح اور قراقر اور فساد بلغم
اور کثیرے معدہ اور مقعدہ کا اور جذام کا اور
قابض لطن ہی۔

بربا مصری بفتحہ با اور سکون راے مہملہ اور فتحہ
یاے مثناۃ تحتانیہ اور الف کے لغت مصری مین یعنی
بقلہ ہو یعنی وہ بقلہ کہ مصر ہی مین جمتا ہی (**ماہیت اسکی**
ایک بقلہ ہی مشابہ کرفس کے اور خوشبو اسکی مانند بوے سوتف
کی ساتھ تھوڑی تیزی کے بیج اسکا سبز اور پتلا **نبات** اسکا
بلاد مصر ہی وہان سے اور جگہون مین لیجاتے ہین ربیعی ہی

اور اول گرمیون تک رہتا ہے (**طبیعت اسکی**)
گرم اور خشک دوسرے درجے مین (**افعال اور
خواص اسکے**) مقوی معدہ اور جگر احشا اور
محلل ریاح اور نافع نزلات اور مفتح سدہ جگر
اور سپرز اور مدر بول اور مسخن بدن اور گردہ اور
محرک باہ اور مصفی مجاری بول ہی اور واسطے بواسیر
کے بہت نافع ہے مضر ہے دماغ کو **مصلح** اسکا
نیلوفر **مقدار شربت** اسکا دو مثقال تک
بدل اسکا بابسہ اور دارچینی اسکے نبات کی
کہانے واسطے رفع زردی رخسارون کے آزمودہ
اور سب افعال مین اور واسطے دفع خمار کے
ضعیف تر بیجون سے ہے)

بربالہ بفتحہ با اور سکون را اور فتحہ یاے مثناۃ تحتانیہ
اور الف اور فتحہ لام اور ہا کے اور ساتھ ناے مہملہ
کے بجاے لام کے بھی آیا ہے (**ماہیت اسکی**)
ایک گہاس ہی ہندی مشابہ نبات عنب الثعلب کے
اور دو نوع ہوتا ہی ایک کہ پہول اسکا سفید اور چھوٹا
اور پتے اسکے چھوٹے اور گول اور نازک اور دانہ
دار اور چھوٹے چھوٹے دانہ ساق اسکے سخت زیادہ
ساق عنب الثعلب سے جڑ اسکی سفید اور پتلی اور بلند
دوسری بھی مشابہ اس سے پہول اسکا زرد۔

(**طبیعت اسکی**) گرم اور تر اور بعضے سرد
جانتے ہین۔ (**افعال اور خواص** سفید
کے) پینا پانی اسکے تازون پتون کا کہ لعاب
دار ہوتے ہین اسطرح کہ اسکے پتون کو پانی مین
رات کو بھگوئین اور صبحکو بعد ملنے کے صاف کرین
واسطے منع کرنے جریان منی کے اور تفتیت حصاۃ
اور بواسیر کے اور عصارہ اسکا یعنی پانی پتون کا
ہوے کا بدون شکر کے واسطے رفع کرنے زہر مار
گزیدہ کے شرباً اور سعوطاً اور ریزہ ستون سعوطاً اسکے
خشک پتون کا نافع ہی اور اگر مار گزیدہ بیہوش ہو نکل

پہونچکین کہ اسکے دماغ تک پہونچے اور ضماد اور طلا نوع
دردورکا واسطے تحلیل اورام کے اور اوجاع اور داءالمفاصل
کے مفید ہے۔

فصل الباء مع الزاء المعجمة

بزرقطونا بفتحۂ با اور سکون زاے معجمہ اور کسرہ
راے مہملہ اور فتحۂ قاف اور ضمہ طاے مہملہ اور سکون
واو اور فتحۂ نون اور الف کے لغت عربی ہی یونانی
مین فسلیون بمعنی برغوثی یعنی مشابہ برغوث کے اور
فارسی مین اسفیوس اور اسفغول اور اسپغل بواو اور
بحذف واو کے کہتے ہین اور ہندی مین بھی اسی
نام سے مشہور ہے اور اصفہان مین مشہور اسپرزہ اور
شیراز مین بنگو ہی اور شکم دریدہ بھی اور ترکی مین قارنی
یاروق کہتے ہین۔ (**ماہیت اسکی**) ایک
گھاس ہی چھوٹی مقدار ایک گز تک پتے اسکے پتلے
اور بلند اور فی الجملہ مشابہ گندنا کے اور گھاس برنج
یعنی دھان کے اور اس سے چھوٹے اور اسکی جڑ
سے ساقین پتلی نکلتی ہین اور اوپر اُنکے سر کے خوشی
گیہون کے اوپر اسکے غلاف اور بیج اسکے
جونٹ کے بیج اسکے اور گرمیون مین جمتے ہین اور
تین قسم ہوتی ہے ایک سفید اور یہ بہتر اقسام
مین ہی خصوصًا ہوئی کہ پانی مین بیٹھ جاوے
دوسرے سرخ رنگ اور یہ ضعیف الاثر اس سے
ہے نفع مین اور بعض لوگ اسکو بہتر جانتے ہین
تیسری سیاہ کہ سب مین بدتر ہے اور انطاکی نے
لکھا ہی کہ سفید مصر مین بہت ہی اور سرخ کو بلبیس
سے لاتے ہین اور بلبیس ایک موضع ہے مصر مین
اور مشہور ہوا اسواسطے اسکو بلیسا کہتے ہین منسوب
اس سے اور سیاہ سعید بھی کہتے ہین یہی اسی سبب سے
کہ سعید اعلی سے لاتے ہین اور شگوفہ ہر ایک کا اسکی
رنگ پر ہوتا ہی (**طبیعت**) سفید کی تیسرے

درجے مین سرد اور دوسرے درجے مین تر اور سرخ
پہلے درجے مین تر اور سیاہ ساتھ خشکی کے ہے سیاہ سی
پرہیز کرنا اولی ہے (**افعال اور خواص اسکی**)
پینا سفید کو مسکن تشنگی اور گرمی کو اور ساتھ قوت
محللہ کے اور ملین طبع ہے اور واسطے حمیات گرم
اور غلیان خون اور خشونت سینہ اور حلق اور زبان
اور سر کے اور بیماریون صفراوی اور ذات الجنب
اور امراض دموی کے اور اصلاح اخلاط سوختہ کے
اور سعفہ اور قرحۂ امعا اور زحیر اور دفع یبوست
امعا کے کہ صفرا اور پینے ادویہ حارہ سے پیدا ہوتی
ہو اور بدستور لعاب اسکا اکیلا یا ساتھ روغن بادام کے
واسطے امراض مذکورہ کے اور برسام اور تسکین
پیاس اور تلیین طبیعت صاحب برسام کے اور ضماد
اسکا ساتھ سرکے اور روغن گل کے واسطے درد مفاصل
گرم اور نقرس کے اور تلیین اورام ظاہری اور ورم
پیچھے کان کے اور خنازیر اور خراجات کے منع کرنے
خراجات کو زیادتی سے اور واسطے التواے اعصاب
کے کہ یبوست سے حادث ہوا ہو اور واسطے ورم سخت
اور حمرہ اور حمرہ کے اور ساتھ لعاب منہ کے واسطے
نضج اور انفجار دمل کے نافع ہو اور طلا کرنا اسکے لعاب
کا یا ضماد کرنا اسکے کوٹے ہوے سے ساتھ گلاب کے
واسطے درد سر کے اور ساتھ روغن بنفشہ کے واسطے
تسکین درد حار سر کے اور ترطیب دماغ کے اور
اعصاب کے اور دفع انشقاق اور درازی بالون
کے اور نرمی بالون کے خصوصًا جو کئی دن پیے
اور ملین اور ساتھ ہموزن اُسکے روغن گل
سرخ اور پوست خشخاش پختہ واسطے اورام گرم
اور تسکین درد کے مجرب ہے اور جو پیوین مقدار اڑھائی
درم سے تین درم تک بھگو کر خیسانیدہ اسکا پانی گرم
مین یہانتک کہ لعاب اور لزوجت اسکی جلد نکلے ساتھ
شکر سفید کے یا سکنجبین کے واسطے تلیین اور اسہال کی مفید ہی

اور پینا اسکا پانی نیمگرم مین جوش کرکے واسطے درد سینہ
گرم کے مفید ہی کہ پانی مین جوش کرین اور پیوین اور
جو بریان کرکے روغن گل سرخ سے چپ کرین اور پیوین
واسطے رفع اسہال اور قضیب شکم کے اور ساتھ روغن بادام
شیرین واسطے رفع سحج صبیان کے اور تسکین مغص اور زحیر کے
اور دور کرنے غم کے کہ سبب اسکا احتراق صفرا ہو نافع
ہی اور جو کوٹین اور اوپر بدن کے ملین بدن کو خوب گرم
اور فربہ کرے اور لاغری کو کہ گرمی سے پیدا ہو دور
کرے اور کہا ہی کہ بزرقطونا کو کوٹ کر نہ چاہیے پینا
کہ قاتل ہی وجہ اسکی بعضون نے تیزی اسکے بیج کی
اور بعضون نے چسپیدگی اسکے سطح باطنی اور تفریح
اسکی کہا ہی اور جو کوئی مقدار دس درم اُسکے کوفتہ
سے پیوی کہتی ہین کہ اوّلا بدن اسکا سرد ہوتا ہی اور
صدر اور استرخا اور غم اور کرب اور غثیان اور ضیق النفس
اسکو پیدا ہوتا ہی اور اسکے غشی اور سقوط نبض اور موت
اور علاج اسکا قی کرنا ساتھ ماء العسل حار کے اور نمک
اور بورہ کئی مرتبہ اور کھلانا نازبو کی اندہ نیم برشت اور
اسفیدباجات کا ساتھ مرچ اور نعناع اور فوتنج کی
اور کھلانا مثلث کا ہی (**بدل**) اُسکا بزرقطونا بیج ملین
طبیعت اور خشونت سینہ اور حلق اور کھانسی کے بہدانہ
اور بیج ترید اور ترتیب کے تخم خرفہ اور بیج نفیج کے اسی
مقدار شربت اسکا دو درم سے دس درم تک ہی
برغنج اور برغند بضم با اور سکون را اور ضمہ غین
معجمتین اور سکون نون اور جیم کے اور بضم با اور سکون
را اور ضمہ غین معجمتین اور سکون نون اور دال مہملہ کے لغت فارسی
ہی (**ماہیت اسکی**) کہتے ہین کہ پھل نابستہ درخت
پستہ کا ہی اور کہتی ہین کہ پستے کے پھل مین ایکسال مغز ہوتا
ہی اسکو پستہ کہتے ہین اور ایکسال مغز نہین ہوتا اسکو برغنج
کہتی ہین اور یہ بیج خواص کے مانند پوست بیرونی پستہ کی
نہین ہی بلکہ بہت سرد اور خشک اور قابض اور مفرح اور بیج
افعال کے مانند اقاقیا کی ہی دباغ چمڑی جانور دنگی باعث کے ممد ہین

بزرکتان - فارسی مین بزرک کہتی ہین اور ہندی مین
السی اور تیسی اور مطلق تخم اور مطلق روغن تخم سے وہی
مراد ہی پینا اسکا مبہی اور منعظ ہی روغن اسکا انشاء اللہ
تعالی حرف الکاف مع التاء مین بیچ کتان
کے مذکور ہوگا -

فصل الباء مع السین المہملہ

بسباسہ - بفتحۂ اول وسکون سین مہملہ اور فتحۂ باے
موحدہ اور الف اور فتحۂ سین مہملہ اور ہا کے لغت عربی
ہی فارسی مین بزباز اور ہندی مین جاوتری کہتی ہین -
(ماہیت اسکی) پوست دیرین پوست خشبی
جاپھل کا ہی کہ اوپر پوست سخت صدفی اسکے لپٹا
ہوتا ہی بہتر اسمین اشقر مائل بسرخی تند بو اور تیز مزہ
ہوتا تازہ ہی کہ ساتھ تھوڑی قبض کرے (طبیعت
اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک - دوسری مین
پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک
لیکن اول اصح ہے اور ساتھ قوت قابضہ اور حرارت
ملطفہ اور جوہر ارضی غالب کے (افعال اور
خواص اسکے) مفرح اور مقوی معدہ اور جگر
اور باہ اور منعظ اور زیادہ کرنے والا منی کا خصوصاً
بیچ بارد المزاج کے اور ہاضم اور خوشبو کرنے والا
منھ کا اور مفتح سدد اور مجفف رطوبات اور محلل
ریاح اور سختی باطنی اور خارجی غلیظ اور واسطے
سلسل بول کے کہ برودت اور رطوبت سے حادث
ہو اور واسطے بچ اور نفث الدم اور قرحۂ امعا اور
جلب رطوبت سینہ اور ریہ اور اسہال کہنہ اور ورم
طحال کے اور منع کرنے گرنے فضلات کے معدے
ضعیف پر اور واسطے نشف رطوبات معدے
کے اور تقویت اور نشف رطوبات رحم کے
اور اسکی خوشبوئی کے اور سعوط اسکا ساتھ
پانی گرم یا روغن بنفشہ کے واسطے درد

بارد رطب کے کہ ریاح غلیظہ سے حادث ہو اور طلا اسکا
اوپر سر کے واسطے درد سر اور شقیقہ اور صرع کے
اور ضماد اسکا اکیلا یا ساتھ ادویہ مناسب کے اوپر
ناف اور عانہ اور فقرات پایین پشت کے واسطے
سلسل البول کے اور ساتھ پتے مورد کے واسطے رفع بدبوئی
نیچے بغل کے اور ساتھ میگنی بکری کے اور شہد کے
واسطے اورام سخت کے اور طلا اسکا ساتھ شہد کے
حمام مین واسطے درد پشت عورت کے کہ جن چکی
ہو اور واسطے ریاح نفاس کے مجرب ہے اور فرزجہ
اسکا بعد طہر کے معین ہے اوپر حمل کے اور ساتھ
زعفران کے منقی رحم اور مصلح اسکا اور ملنا اسکے
تیر وطی کا نیچے ناف کے واسطے بچ اور قرحۂ امعا
کے مفید ہے اور کہتے ہین کہ مضر ہے
جگر کو مصلح اسکا صمغ عربی او مصدع ہے
مصلح اسکا گلاب ہے مقدار شربت
اسکا تین درم تک بدل جوز بوا ہے اور بیچ
افعال کے قریب اسکے ہے او لطیف زیادہ
اُس سے جوارش اور دوا اور روغن او معجون
اسکی قرابادین مین مذکور ہے -

بستان افروز - بضمۂ با اور سکون
سین مہملہ اور فتحۂ تاے فوقانیہ اور الف اور نون
اور فتحۂ ہمزہ اور سکون فا اور ضمۂ راے مہملہ اور سکون
واو اور زاے معجمہ کے لغت فارسی ہے اور عربی مین
حبق لبنانی اور زینۃ الدنیا مین اور رجاج بھی کہتے
ہین اسواسطے کہ وہ بہت خوش شکل ہی اور
ہر گھاس خوش شکل کو عرب داج کہتے
ہین اور فارسی مین تاج خروس اور گل یوسف
اور ہندی مین نوع صغیر کو گوگنی اور کبیر کو جٹ
دھاری کہتے ہین اور وہ غیر حمام ہے پتے
اسکے چوڑے زیادہ اور ساتھ رگون کے اور
ساق اسکی سُرخ نبات اسکی قوی زیادہ اور بڑی زیادہ

اور کم پھول ہوتا ہی اور بستان افروز پتے اسکے بہت او
چھوٹے اور پر گل پھول اسکا سرخ مائل بہ بنفشی اور بدبو
بو کے بیج اسکے چھوٹے سیاہ اور براق (طبیعت
اسکی) مجموع کے سرد اور خشک اور قابض اور
رادع ہے (افعال اور خواص اسکے) پینا
پانی نچوڑا ہوا اسکا مقدار ڈیڑھ اوقیہ کے اور بدستور
پانی جوشاندہ اسکا ساتھ جلاب اور سکنجبین کے واسطے
رفع ہونے حرارت معدہ اور جگر اور سدۂ طحال کو اور
رفع کرنے سمیت خانق النمر کے نافع ہے اور جرم اسکا
ثقیل اور مصلح اوسکا سکنجبین مقدار شربت
اسکا اسکے پانی سے ڈیڑھ اوقیہ تک بدل اسکا
حماحم بیچ اسکے واسطے اسہال کی قائم مقام بیچ بارتنگ
کے اور جو کوٹین اور بیچ ایک رطل دودھ کے
بھگوئین اور رات کو چاندنی مین رکھین اور صبح کو
پیوین اور مداومت اسپر کرین تین دن یا زیادہ واسطے
رفع کرنے سوزش بول اور بول الدم کے مجرب
ہی مقدار شربت اسکا دو مثقال
ہے -

بستیاج - بفتحۂ با اور سکون سین مہملہ اور
کسرۂ تاے مثناۃ فوقانیہ اور فتحۂ یاے مثناۃ تحتانیہ
اور الف اور جیم کے فارسی مین خلال مکہ اور عربی
مین سدی کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک
نبات ہی خاردار پتے اسکے ساتھ خشونت کے
اور چھوٹے پھول اسکا سفید اور کبود شاخین اسکی
بقدر ایک بالشت کے ایک جڑ سے جمین اور اوپر
سر ہر شاخ کے ایک چیز مانند قبے کے
جمی ہوئی اور خشن اور اسکی شاخین پتلی سے خلال
بناتے ہین بیچ اسکا مشابہ نانخواہ کے مزہ اسکا
تند اور چھوٹا اور اسکو وحشینرک کہتے ہین -
(طبیعت اسکی) گھاس کی پہلے
درجے مین گرم اور خشک اور ساتھ تھوڑی

عطریت کے (افعال اور خواص اسکے) فلاول
کرنا اس سے واسطے تقویت دانت اگے اور طلا
اسکا پانی کا واسطے تحلیل اورام کے اور جکوس اسکے
جوشاندے مین واسطے اصلاح حال رحم اور ادرار بول
کے نافع ہی بیج اسکے آخر دوسرے درجے مین گرم خشک
اسکو فارسی مین تخم ترک کہتے ہین واسطے کھانسی اور
فواق اور ریاح اور مغص اور حصاۃ اور تفتیح سدۂ جگر
و ادرار بول کے نافع ہی اور ضماد اسکے جوشاندے کا
بیج روغن زیتون کے واسطے فالج کے اور استسقا اور درد
مفاصل کے اور مضمضہ اسکے جوشاندے سے واسطے
درد دانت کے مفید ہے مضر ہے ریح کو مصلح اسکا
دھنیا اور مضر ہے سر کو مصلح اسکا ترمس مقدار
شربت اسکا دو مثقال تک بدل اسکا
تخم ارمنی ہے۔

بُسّد بضم با اور فتحہ سین مخفف یا مشدد اور دال
مہملتین کی اور کسرۂ با اور تشدید سین مہملہ کے اور
ساتھ فتح سین مذکورہ کے بھی آیا ہی اور کہتے ہین کہ
وہ فرزول معرب قرزول اللون یونانی کا ہی رومی
مین قولوزیون اور ایک لغت مین قوالن اور
عربی مین ناشف کہتے ہین (ماہیت اسکی)
جو کچھ مشہور ہی کہ جزء مرجان کی ہی سو اسکی کچھ اصل
نہین ہی بلکہ وہ ایک پتھر ہی سرخ اور بہت سوراخ
دار مثل خانۂ زنبور کے لیکن سوراخ اسکے اس سے
بڑے زیادہ اور سخت اور بیچ کنارون دریاے
عمان اور یمن اور فارس اور مالدیپ وغیرہ کے
نیچے پانی کے پیدا ہوتا ہی اور صاحب قسطاس الاستقام نے
لکھا ہی کہ لوگ کہتے ہین کہ وہ نبات بحری ہی کہ اندر
دریا کے جمتی ہی جب دریا سے اسکو نکالتے ہین اور
ہوا اسکو پہونچی سخت اور صلب ہوتی ہی اور اسی نے
لکھا ہی کہ مستعمل دواء المسک مین بسد ہی اسواسطے کہ
خوب پس جاتا ہی اور باسن مین تہ نشین نہین ہوتا ہی بخلاف
مرجان کے اور وہ سفید اور سیاہ بھی ہوتا ہی سیاہ سخت تر زیادہ
اور سفید ڈھیلا زیادہ سرخ سے ہے بہتر ان مین سے
سرخ سخت شفاف بدون دہنیت کی (طبیعت
اسکی) پہلے درجے مین سرد اور دوسرے درجے
مین خشک (افعال اور خواص اسکے) مفرح
اور قابض اور مجفف اور دافع وسواس اور جنون
اور صرع اور خفقان اور ضعف معدہ اور فساد اشتہا
اور سنگ مثانہ اور گردہ اور طحال کا اور دافع
بواسیر اور قاطع نزف الدم اور نفث الدم اور
اسہال دموی اور ذوسنطاریا کبدی کا اور قروح
امعا اور عسر البول کو ہی اور آدھا مثقال اس سے
کہ ساتھ اسکے آدھے وزن گوند ببول کو سفیدی انڈے
مین گھولکر ساتھ سرد پانی کے پیوین واسطے قطع نزف الدم
باطنی اور نفث الدم کے مجرب ہی خصوصًا اسکو جلاکر
اور ذرور اسکا واسطے کھانے گوشت زائد زخمون کی
اور رفع کرنے آثار زخمون کے مفید ہے اور سوختہ اسکا
واسطے نزف الدم ظاہری اور تقویت دانت کے اور
دور کرنے زردی دانت کے اور اکتحال اسکے محرق
اور مغسول سے واسطے دفع کرنے بثور کے اور تقویت
باصرہ اور دمعہ اور جرب اور سلاق وغیرہ کے اور
قطور اسکا ساتھ روغن بلسان کے کان مین واسطے
ثقل سامعہ اور کری کے نافع ہے اور امین الدولہ نے
لکھا ہی کہ جو تین دن ہر دن چار دانگ اسکو ساتھ
سکنجبین کی پیوین واسطے رفع کرنے ورم طحال کی اور
اسکے سدے کے مفید ہی اور بدستور ساتھ پانی کے
بسد سوختہ اس امر مین قوی زیادہ ہے اور اسی
طرح سب افعال مذکورہ مین اور اسکے محلل کو
دفع جذام مین مجرب جانا ہے مضر ہی
گردہ کو اور مورث ہتوع ہی مصلح اسکا کتیرا
بدل اسکا واسطے حبس خون کے ہموزن اسکا دم الاخوین
مقدار شربت اسکا ایک مثقال تک ہی تعلیق اسکا اور
معدے کے واسطے سب بیماریون معدے کے نافع ہی اور
اسکے خواص سے ہی کہ جو سونا اور چاندی دونون بقدر بسد
کے ملاکر انگوٹھی بناوین یا انگوٹھی وان اس سے بناکر
بسد کو اسمین قائم کرین جسوقت کہ آفتاب اور ماہتاب
بیچ حد اتحاد اپنے کے مقاربت ساتھ زہرہ کی رکھتے
ہون اور صاحب صرع اسکو اپنے پاس رکھے امید قوی ہے
صرع دور ہو اور اسکے رکھنے والے کو کچھ غم نہین پہونچتا
ہی اور نظر بد سے محفوظ رہتا ہے اور محرق مغسول نوع
سیاہ نہایت مقوی دل ہی اور طریق اسکے
احتراق کا یون ہی کہ ریزہ ریزہ کرکے ایک کوزۂ
مٹی مین مطین کرکے تنور مین رکھین بعد ایک رات
کے نکالکر پیسین اور استعمال کرین اور چاہیے کہ
راکھ ہونے نہ پاوے اقراص بسد کے اور معجون اسکی
قرابادین مین مذکور ہین۔

بُسر بضم با اور سکون سین اور راے مہملہ کے
(ماہیت اسکی) غورۂ خرما ہی کہ زرد مائل بسرخی
ہوا ہو اور ساتون مرتبے خرما کے بیچ حرف التا تحت
تمر مین انشاء اللہ مذکور ہونگے اور بسر چوتھے مرتبہ
مین ہی اور ہر مرتبے مین گرمی اسکی زیادہ ہوتی ہی
(طبیعت اسکی) پہلے درجے مین گرم اور
دوسرے درجے مین خشک (افعال اور
خواص اسکے) مقوی معدہ اور حرارت غریزی
اور قابض ہی اور واسطے امساک بطن اور نفث الدم
اور بواسیر کے مفید ہی چبانا اسکا واسطے قوی ہونے
دانت اور مسوڑھے کے اور منع کرنے کے قبول آفات
سے نافع ہی اور دیر ہضم اور مسدد اور مولد خلط
خام اور مفتح ریاح خصوصًا جو بسبب سیری کے
شہر کے کچا رہا ہو اور اسی طرح صعیدی اسکا اور تعفن
بسر کا قبض سے زیادہ ہی اور جو بسر کو ساتھ اور ونالی
کے کہ قطرات مصنوعی ہی میٹھے پانی اور شہد سے
پیوین سوزش کو ساکن اور حرارت غریزی کو قوی کرتا ہی

اور نبیذ بسبب کا بہت خوشبو اور مسکر اور مقوی معدہ اور امعا اور شدید القبض اور ممسک بطن ہی بہتر اسمین بسبب بلکا اور مرتبہ بسریت مین کامل ہوکر قریب گرنے کے خوشی سے ہوا ہو مصلح اسکے نفخ اور قشعریرہ اور لرزی کا چوسنا پانی انار میخوش اور انار شیرین اور سکنجبین کا ہی مضر ہی ریہ اور سینہ کو مصلح اسکا خشخاش اور رب بنرریج مزاج کے مانند بسبب کے ہی اور واسطی تپ اور اسہال اور ضعف معدی کے نافع ہی **بسفائج** بفتحہ با اور سکون سین مہملہ اور فتحہ فا اور الف اور کسرۂ یاے تحتانیہ اور جیم کی عربی مین اضراس الکلب اور ثاقب الحجر اور تشمیز اور یونانی مین بولو دیون یعنی کثیر الارجل اور بیج مصر کے اشتوان مشہور ہی اور ہندی مین کھنکالی کہتے ہین (**ماہیت اسکی**) ایک جڑ ہی خاکستری رنگ مائل بسیاہی اور تپلی اور مشابہ ہزار پا کی اور گرہ دار اور ہر گرہ سی ریشی تپلے نکلے ہوئے ہی کہ قرنفلی مزہ اور موٹا ساتھ تھوڑی شیرینی اور قبض کی ہو اور جو توڑین رنگ اسکی اندر کا سبز مانند مغز پستہ کا ہو اور سیاہ بُرا ہی بلکہ رنگ اسکی تازہ کا پستئی ہوتا ہی جسقدر پرانا ہو مائل بسرخی و سیاہی ہوتا ہی نبات اسکی بدون ساق کر ایک شاخ پتے والی مشابہ پرچڑیون کی ہی اور مانند نبات سرخس کی بقدر ایک بالشت کی ہوا اسکے بچھوٹی خاکستری رنگ اور ذعب اور ہرا اسکی نقطے زرد ہوتے اور درمیان شاخون درخت اور درختون کی جڑ سے بلوط سے جمتا ہی صاحب شفاء الاسقام نے لکھا ہی کہ شاخین اسکی تپلی اور سرخ مشابہ پرسیاوشان کی اور اس سی موٹا زیادہ پتے اسکے بھی مشابہ اسکی ہین اور حکیم میر محمد مومن نے تحفہ مین لکھا ہی کہ منکا بن مین اسکو دار کہتی ہین (**طبیعت اسکی**) گرم آخر درجہ دوسرے مین اور خشک پہلے درجہ مین اور بعضون نے گرم تیسرے درجہ مین کہا ہی اور بعضون نے خشک تیسرے درجہ مین گرم اور ہبوست مین معتدل بھی کہا ہی لیکن قول اول اصح ہی (**افعال اور خواص اسکی**) مسہل مرہ سودا اور بلغم غلیظ اور ہر خلط کا ہے کہ اُس سے

اختلاط ہوا اور محلل نفخ اور دودھ بستہ معدے کا اور بستہ کرنے والا دودھ منجمد کا اور واسطے قولنج اور وجع سودا اور جذام اور بیماریون سوداوی اور مفاصل اور تنقیۂ امعا کے اور پینا اسکا ساتھ شکر طبرزد کے اور ساتھ طعامون کے واسطے دور کرنے انکی کراہیت کے اور واسطی اس شخص کے کہ مکروہ جانتا ہی پینا ادویہ کا خصوصًا پکانا اسکا سفیدنج مین اور ساتھ ماء العسل کے بسبب اسہال مواد سوداوی اور اخلاط غلیظہ لزجہ اور رطوبات لزجہ معدے مفاصل سے بے ضرر ہے اور پینا اسکے جوشاندہ کا ساتھ اصل السوس اور انیسون کے واسطی کھانسی اور ضیق النفس اور ربو کے اور بدستور پینا اسکی جوشاندہ کا ساتھ عناب کے واسطی اسقاط دانے بواسیر کے نہایت مؤثر ہی اور پینا تین مثقال اسکی جوشاندہ کو ساتھ الملتاس کی یا ترنجبین کی واسطی دفع ریاح بواسیر اور درد معدی مزمن اور صرع کے مجرب ہی اور جو اصحاب مالیخولیا اور جذام کو ہر دن ڈیڑھ درم اسکو ساتھ چار اوقیہ مغز املتاس کی سات دن پلادین دونون بیماریون کو دور کرتا ہی اور پینا پانی اسکے جوشاندہ کا ساتھ ماء الشعیر کے یا ساتھ ماء العسل کے محلل قولنج اور نفخ اور صالح العمل ہی اور جس خلط سے کہ بیٹے اور موجود ہو اسکو دفع کرتا ہی اور سب بیماریون سوداوی کو نافع ہی اور مفرح بالعرض ہی اسواسطے کہ وہ سودا دل اور دماغ سے نکلتا ہی اور جو اسکو پکا دین ساتھ مرغ بوڑھے کے کہ پہلے اسکو دوڑا دین تو ماندہ ہو بعد اسکے ذبح کرین اور پیٹ کو چاک کرکے اسکے اندر کی آلائش دور کرکے اور صاف کرکے بسفایج نیمکوفتہ اُس مین بھر کر پکا دین تو دونون خوب گھل جا دین اور سونٹھ اور سونف سے مطیب کرکے کھا دین اسہال خوب کرتا ہی اور جو اکیلا یا ساتھ غذا کہ خشک اور خشخاش تر کے پکا دین اصلاح اسکی ہو جاتی ہی اور فعل اسکا اچھا ہوتا ہے ضماد اسکا

واسطے التواے عصب اور تشقاق درمیان انگلیون کے نافع ہے اور کہا ہی کہ **مضر ہے** سینہ کو مصلح اسکا پرسیاوشان اور اسکو کوٹ کر ساتھ ماء الشعیر اور چقندر کے پکا دین یا انکو خوب باریک کرکے اسپر چھڑک کر پیوین اصلاح پاتا ہے گردہ کو مضر ہی مصلح اسکا ہلیلۂ زرد **مقدار شربت** اسکے جرم سے ایک درم سے تین درم تک اور مطبوخ مین دو درم سے چھ درم تک اور ساتھ درم بھی کہا ہی باختیار مزاج اور قوت اور سن کے **بدل** اسکا واسطے مواد سوداوی کے آدھا اسکا افتیمون اور ربع اسکا نمک ہندی ہی اور صاحب شفاء الاسقام نے لکھا کہ میرے استاد نے کہا کہ چاہیے اسکے پوست کو چھیل کر کے خوب کوٹین اور استعمال کرین یہانتک کہ نسخے حب بسفایج اور سفوف اور شربت اور جوشاندہ اسکا قرابادین مین مذکور ہوا۔

فصل الباء مع الشین المعجمہ

بشام بفتحہ با اور شین معجمہ اور الف اور میم کی (**ماہیت اسکی**) ایک درخت ہی حجازی یعنی **عربیت** اُسکا اصل میں حجاز ہی اور وہان سے بیت المقدس اور عراق اور مصر مین لاتے ہین۔ پہاڑون مین کہ گرد مکہ شریف کے ہین بہت ہوتا ہی اور بالفعل بجائے بلسان کے حب اور عود اور ورق اسکا مستعمل ہی اور وہ دو قسم ہی ایک کبیر دوسرا صغیر درخت کبیر کا اول بقدر درخت انگور کے ہوتا ہی لیکن اسکے بہت بلند اور بڑا ہوتا ہے درخت توت اور بید کے برابر شاخین اسکی سیدھی نہین ہوتین بلکہ ٹیڑھی ٹیڑھی اور گرہ دار پتے اسکے چھوٹے مشابہ صعتر کے اور اس سے بڑے ساتھ رطوبت لیسدار اور کم مٹھائی کے پھول اسکا زرد بیج اسکا سرخ مشابہ کباب گرا اور بہرہ چکنا اور پھل اسکا خوشبودار اور ذائقہ

بزردی اور بعضے سُرخ اور بعضے لانبے مانند حب الصنوبر
کے اور نرم اور بمزہ مائل بہ تیزی اور ساتھ تھوڑی
مٹھاس اور قبض کی اعراب بادیہ کے اسکو کھاتے ہین
لکڑی اسکی سبز ساتھ عطریت کی اور ایک قسم اسکی میٹھا
پانی سفید اور ایک قسم اسکی ہے کہ دانہ اسکی گول
مانند فلفل کی لکڑی اسکی گھری کھری اور رنگین مائل
بسیاہی اور حب کاٹتے ہین اسکو یا تیرہ صنف کے پانی
سفیدالنسی نکلتا ہے کہ دمعہ اور لبن اسکا کہتے ہین حب
سوکھتا ہی مائل بزردی اور سرخی ہوتا ہی اور یہ بہتر
اُسکے اجزا مین ہی اور روغن بلسان نام ہی اور
اگر اللہ چاہتا ہی حرف الدال مع الباء مین
تفصیل اُسکی آویگی اور نوع صغیر اسکا لوگ کہتے ہین کہ
اُچل کی ہے (طبیعت اسکی) تمام اجزا کی گرم
گرم دوسرے درجے مین خشک پہلی درجے مین تیج اسکی
ساتھ رطوبت فضلیہ کی (افعال اور خواص اسکے)
دمعہ اسکا واسطے سفیدی آنکھ کے اور تنقیہ زخمہائے
کی اور تجفیف اور قطع کرنے نزف الدم کی اور واسطے
پسینے اور ورد بارد دانت کی اور واسطے ادرار بول
اور حیض کے اور حمول اسکا ساتھ زعفران کی واسطے
برد کے اور پر حمل کے اور تنقیہ رحم کے اور نکالنے
ریاح رحم کے نافع ہے حب اسکا مقوی معدہ
اور اعضائے باطنی اور ریطی النجر وج معدہ
اور واسطے کاٹنے بچھو کے شرباً اور مضغاً اور ضماداً
نافع ہی روغن اُسکے حب کا مسہل بلغم اور مرہ سوداء
اور مورث مغص ہی پتے اُسکے اکیلے یا ساتھ
روغنون مناسب کے اچھا خضاب ہی پکا کر یا
کوٹ کر اوپر بالون کے ملین اور ایک رات
بھر لگا رہنے دوین یا پتے تازے اسکے کوٹ کر
روغن مین جوش دیوین تو سیاہ ہووے لکڑی اسکی
اپنے پاس رکھنا اور عصا اس سے بنا کر ہاتھ مین رکھنا
موجب تقضائے حاجت کا ہی اسی سبب سے اسکو خشب العسر اور

عضای موسلی کہتے ہین مسواک کرنا اسکی لکڑی سے واسطے
خوشبوی منہہ اور تقویت اور استحکام لثہ کے نافع ہی اور
جو اُسکا دانہ مورث کرب اور امراض ردیہ کا ہی پرہیز
کرنا اس سے بہتر ہے -

بشنین - بفتحہ با اور سکون شین معجمہ اور کسرہ
نون اور سکون یای تحتانیہ اور نون کی اہل مصر اسکو
عرائس النیل کہتے ہین اسواسطے کہ وقت پھرنے پانی نیل
کی اور رہجانے پانی کے جابجا اسمین جمتی ہی (ماہیت
اسکی) ایک گھاس ہی مشابہ نیلوفر کے ساق اسکی
پتلی اور باریک کہتے ہین کہ جو آفتاب طلوع کرتا ہی
ساق اسکی منبسط اور بلند ہوتی ہی اور سر اسکا پانی سے نکلتا ہی
اور جو غروب کرتا ہی منقبض اور کوتاہ اور سر اسکا پانی
مین گھس جاتا ہے سر اسکا مانند کوزہ خشخاش کی اور بڑا اُس
سے اور اسمین دانی مشابہ جاورس کی اہل مصر اسکو خشک
کرکے اور آٹا بنا کر روٹی اسکی پکاتی ہین جڑ اسکی مانند شلغم
اور سیب کے اور اسکو بیارون کہتے ہین خام اور پختہ
اسکو کھاتے ہین اور پختہ اسکا زرد رنگ مشابہ زردی
انڈے کے رنگ اور مزہ مین دو قسم ہوتی ہے
خنزیری اور اعرابی اعرابی بہتر ہے اور جڑ اسکی
ساتھ عطریت کے (طبیعت اسکی) دوسرے
درجے مین سرد اور تر اول اور تیسرے درجے مین تر
(افعال اور خواص اسکے) سب افعال
مین مانند نیلوفر کے ہی جڑ اعرابی کی ساتھ تھوڑی حرارت
کے ہی جو ساتھ گوشت کی پکا کر تناول کرین مقوی معدہ
اور باہ ہی اور واسطے زحیر اور اسہال صفراوی کی
اور ساتھ دودھ کے واسطے کھانسی کے نافع ہی
اور روی الغذا ہین ہی پھول اسکا ساتھ قوت مجففہ کی
اور روغن بنایا ہوا اسکے پھول سے مانند روغن گل
کے واسطے رفع جنون اور درد گرم سر کی اور شقیقہ اور ذات الجنب
سعوطاً اور طلاءً مفید ہی شربت اسکا افعال مین مانند
شربت نیلوفر کے ہی دانہ اسکا محلل اورام اور واسطے

بواسیر کے نافع ہی اور کہتے ہین کہ مضر ہی مثانہ کو
مصلح اسکا شہد ہی مقدار شربت اسکا اٹھارہ
مثقال تک بدل اسکا نیلوفر ہی اور بیچ ہند اور بنگالے
کے ایک چیز مشابہ اسکی ہوتی ہی اور تالابون اور
جھیلون مین شروع طغیانی پانی مین اور اسکو کنول
کہتے ہین پھل اسکا کنول گٹہ جڑ اسکی سنگین پھول اسکا
مشابہ نیلوفر کے اور خوشبو زیادہ اور بڑا زیادہ اس سے
اور ظرف زیرین اسکے پتون کا سفید اور اوپر اسکا گلابی
اور سُرخ رنگ اور بہت خوش شکل اور غنچہ اُسکا
صنوبری الشکل موافق ہیئت دل کے ساق اسکی
مجوف اور بہت لانبی پتے اسکی چوڑے اوپر پانی
کے بچھے پھل اسکا بشکل کوزے خشخاش کی بہت
بڑا اور بشکل سر فوارہ کے اندر اسکے دانے بمقدار پھل
طوس اور فندق کی اور چھوٹا اس سے کہ ہندی
اسکو نیم کہتے ہین گول تھوڑی لانبے ساتھ پوست
سبز تھوڑے سخت کے اندر اسکے پوست سفید نازک
مغز اوسکا مانند مغز فندق اور بادام اور پستہ اور بالطبع
کے دو ٹکڑے اور اس مین زمانہ سبز او نازک اور تلخ
بعض لوگ اسکو دور کرکے مغز اسکا وقت خامی کی
کہ شیرین اور لذیذ اور نازک ہوتا ہی کھاتے ہین
اور بعد پکنے کے اور سوکھنے کی سخت ہوتا ہی اسکو ایک
باسن مٹی مین رکھ کر اوپر آگ کے بریان کرکے کھاتے
ہین اور کبھی اسکو پیسکر روٹی پکا کر اور بطور ستو کی
بھی کھاتے ہین اور اسکی جڑ کو بھی خامی مین خام
اور بعد پکنے کے پکا کر کھاتے ہین ممسک اور مقوی
باہ جانتے ہین (افعال اور خواص
اسکے) سب اجزا اُسکے قریب نیلوفر
کے ہین -

فصل الباء مع الصاد المہملة

بصاق - بفتحہ با اور بفتحہ صاد مہملہ اور الف کے اور قاف

ساتھ سین مہملہ اور بزاق ساتھ زاے معجمہ کے بھی آیا ہی
اور پانی منہ آدمی کا ہی جب تک کہ منہ مین سے
(طبیعت اسکی) گرم اور ساتھ رطوبت بالفعل
کے اور یابس آخر امر مین اور وقت بھوک کی گرمی اور
تیزی اسکی زیادہ ہی اور وقت محنت اور ریاضت کی
بیچ کمال گرمی کے ہی (افعال اور خواص اسکی)
جالی آثار ہی مانند بہق اور کلف اور داد اور سیاہی اور
کبودیت کے طلاء اور قاتل ہی کان کی کیڑون کو اگر گیہون
دہن مین چبا کر اوپر اورام کے لگاوین واسطے نضج اور تحلیل
اورام کے ضماد انافع ہی اور وقت کمال گرمی کی پادزہر
سموم کا اور قاتل سانپ اور افعی کا ہی جو سانپ کے منہ
مین الین اور بیچ بیان آدمی کے بھی خواص اسکے بالاجمال
مذکور ہوے —

بصل — بفتح با اور صاد مہملہ اور لام کے فارسی مین
پیاز کہتے ہین اور ہندی مین بھی اسی نام سے مشہور ہی
(ماہیت اسکی) بری اور بستانی ہوتا ہی بری
اسکا پہاڑون مین اور چشمون کی زمینون مین بہت موجود ہی
نزدیک انکے پتون کا اور بو اسکی مانند پیاز کے اور اسکو
ترکی مین کوران کہتے ہین اور قوی زیادہ بستانی سے ہی
اور بستانی سفید اور سرخ اور بڑا اور موٹا اور چھوٹا ہوتا ہی
اور بہتر سب مین سفید بڑا موٹا آبدار ہے (طبیعت
اسکی) مجموع کی آخر تیسرے درجے مین گرم اور
اول تیسرے درجے مین خشک ساتھ رطوبت فضلیہ
کے (افعال اور خواص اسکے) مفتح
سدہ اور مقوی دونون شہوت کا یعنے شہوت
طعام اور شہوت باہ کا خصوصاً پختہ اسکا ساتھ یخنی
گوشت کے اور دافع نقصان ہواے وبائی اور
طاعون اور اختلاف پانیون کے خصوصاً سفر مین
اور وارد ہونے مین بیچ شہر جدید کی کھانا اسکا
کچا ساتھ روٹی کے اور مدر بول اور حیض اور مفتت
حصاة ہی اور مطبوخ کھلا ہوا کثیر الغذا اور ملین اور
مسکن عطش ہی حامض ہی پکایا ہوا ساتھ چربی وغیرہ کے
واسطے تنقیۂ سینہ کے اور ریہ کے اخلاط لزجہ سے نافع ہی
اور پکایا ہوا ساتھ سرکے کے یا پروردہ سرکے مین
واسطے یرقان اور طحال کے اور واسطے اٹھانے شہوت
طعام اور تقویت ہاضمہ کے اور منع کرنے متلی صفراوی
کے اور اکیلا مانع ہی ادویہ کریہ کا اور دافع سموم کا ہی
اور پانی اسکا واسطے دفع ہونے نقصان کاٹنے کتے
باولے کے نافع ہی قطور اسکا آنکھون مین بعد تنقیۂ بدن
کے واسطے دمعہ اور حکہ اور جرب کی اور شروع نزول الماء
کے اور ساتھ شہد کے واسطے بیاض اور قرحۂ عین اور
ضعف بصر اور ظلمت کے کہ رطوبات اور بخارات غلیظہ سے
پیدا ہوا ہو اور سعوط اسکا منقی دماغ ہے سونگھنا اسکا واسطے
رفع ضرر ہواے وبائی اور تعفن ہوا اور سدۂ دماغی اور
تحلیل بخار کے اور ٹپکانا کان مین واسطے رفع کرنے
ثقل سامعہ اور طنین کے اور پاک کرنے میل کے اور تحلیل
اسکی ریاح کے اور تحنک کرنا اس سے واسطے خناق بلغمی
کے اور پینا پانی اسکا کہ کوٹ کر نچوڑا ہو مقدار دس
مثقال کے بیس مثقال تک باعتبار ضعف اور شدت
کے واسطے رفع کرنے سمیت بچھو گزیدہ کے اور ضماد اسکا
کوٹے ہوے کا اوپر موضع نہش کے مجرب النفع
ہی اور بھی ضماد اسکا جاذب خون کا ظاہر جلد کی طرف
اور رنگ رخسارون کا اچھا کرتا ہے اور ساتھ شہد
اور بارود اور نمک کے واسطے رفع ہونے برص اور
مسون اور کلف اور قروح شہدیہ کے کہتے ہین کہ
مجرب ہی اور ساتھ بال آدمی کے واسطے زخم سگ
دیوانہ گزیدہ کے اور بدستور ساتھ نمک اور سداب
اور شہد کے واسطے ثالیل برآمدہ کے اور ساتھ
انجیر کے واسطے کاٹنے بچھو کے اور زنبور کے اور ضماد
اسکے پختہ کا اکیلا یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے نضج
اورام سرد کے اور ساتھ زردی انڈے کے یا تازہ گھی
کے یا چربی کی واسطے رفع ہونے اوجاع مقعد کے اور واسطے نکلنے اور ورم
مقعدہ کے اور ساتھ روغن کوہان اونٹ کی واسطے
رفع تشنج کے اور شقاق مقعد اور بواسیر و زحیر کے اور ساتھ
روغن زیتون کے واسطے رفع ہونے کہنی ناخن کی مجرب ہی اور
حمول کرنا اس پیاز کا کہ پہلے روغن زیتون مین لوبایا ہو بعد
اسکے اسکو مقشر کرین واسطے کھولنے منہ رگون بواسیر کے
اور ادرار خون کے موثر ہے قیروطی اسکی ساتھ چربی
مرغ کے واسطے زخمون پانوؤن کے کہ کفش اور موزہ سے ہو
ہی مفید ہی اور طلاء اسکے پوست کو جلا کر ساتھ بال جلی
ہوے کے واسطے آکلہ کے مجرب ہی اور بیچ سب افعال کے
سفید بڑا اسکا قوی زیادہ ہی غیر سفید سے مضر ہی محرورون کو
اور اکثر اسکی مورث نسیان اور لیسرغس اور ریاح غلیظہ اور
مولد کرم معدہ اور غلط غلیظ کا ہی کہ جرم معدہ مین ہو اور
مورث تشنگی اور صداع محرورون کو خصوصاً تازہ اسکا
اور ساتھ کوبینج کے مصلح اسکا دھونا ہی ساتھ پانی اور نمک
کے یا ساتھ سرکے کے کھانا بعد اسکی پانی انار اور کاسنی کا
تناول کرنا اور رافع اسکی بدبوئی کا باقلا اور
مشوی اور نان سوختہ ہین اور جو گوشت اور بقول اور
حبوب وجہ سمیت داے کو ساتھ پیاز کے طبخ کرین یا
ساتھ پیاز کے ورق کرکے بیچ روغن کے بریان
کرین انکے ضرر کو دفع کرتا ہی اور لذیذ ہوتا ہی بیچ اسکے
آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور ساتھ رطوبت
فضلیہ کے اور بہی ہین اور ضماد اسکا واسطے داء الثعلب کے
اور بہق کے نافع ہے مقدار شربت اسکا ایک
مثقال ہی اور جریدہ بصل کا اور دوا اور قیروطی
اور لعوق اور مراہم اور محلل اسکے بیچ قرابادین
کبیر کے مذکور ہین —

بصل القیئ — بفتح قاف اور سکون یا اور
ہمزہ کے (ماہیت اسکی) پیاز ہے چھوٹی
پوست اسکا سیاہ اور پتے اسکے مشابہ
پتے بلبوس کے طول مین اس سے لانبے
زیادہ (طبیعت اسکی) بہت

بہت گرم (**افعال اور خواص اسکے**) جو پانی مین جوش کرکے پانی اسکا پیوین قی کو ہیجان مین لاوے اور جو تھوڑا زیادہ اس سی کھا دین یا جرم اسکا پیوین شدت سی قے فضلات دفع ہوتے ہین بہت اتفاق ہوتا ہی کہ منجر بخناق اور سقوط قوت ہوتا ہی اور اولی استعمال نہ کرنا چاہیی خصوصًا جڑ اسکی مگر وقت شدت حاجت کے بیچ شخص قوی المزاج ممتلی البدن کے ساتھ مقویات معدے کے مانند حب الاثل وغیرہ کے نہ اکیلا۔

فصل البا مع الطاء المہملة

بط۔ بفتحہ با اور سکون طاء حمملہ کے آخر مین بیچ فارسی کی اردک بضمہ ہمزہ اور سکون را اور فتحہ دال مہملتین اور کاف کے اور ہندی مین چُنبیا بدک اور بتخ بھی کہتے ہین (**ماہیت اسکی**) نام ایک قسم طیور آبی کا ہی ابلق مختلف الالوان چھوٹی اُس سی کہ فارسی مین قاز اور ہندی مین راج ہنس کہتی ہین اور پانون اسکے کوتاہ اور اہلی اور وحشی اور جنگلی ہوتی ہی (**طبیعت اسکی**) دوسرے درجی مین گرم اور پہلے درجی مین خشک ساتھ رطوبت فضلیہ کے اور اہلی گرم ترین طیور اہلی مین ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ بیچ مبرود المزاج کی گرمی کرتی ہی اور محرور مین محرک تپ ہی (**افعال اور خواص اسکی**) کثیر الغذا اور دافع ریاح گرم اور دیر ہضم اور نفاخ اگر باز و اسکے سمن بدون اور گردہ اور بیضی اور مولد خون غلیظ اور سریع التعفن اور مصدع ہی اور جو ہضم ہو بہترین گوشتون سی ہی بیچ تقویت باہ کی اور زیادہ کرنے مادہ منی کے اور باقی قوتون کی اور بازو اسکا کھانا مولد خون صالح اور خفقان کو مفید ہی اور تصفیہ صورت کا کرتا ہی اور ضماد اسکی گوشت کا ساتھ نمک کی واسطی نار الیل کے مفید ہی چربی اسکی بہترین چربیون مین ہی گرم اور لطیف اور ملین اور محلل اور ساتھ قوت نافذہ کے اور متعرا اسکی سرکا واسطے اورام مقعدہ کے مفید ہی ضماد اسکا ساتھ آٹے باقلا کے واسطے خفقان اور ورم پستان کے اور تسکین اوجاع باردہ کے اور پینا اسکا واسطے امراض مذکورہ کی نافع ہی اور واسطی کھانسی اور خشکی سینا اور خشونت صوت اور لذع اور درد امعا کے اور درد اعماق بدن کے مفید ہی اسی طرح تدہین اُس سی اور حقنہ کرنا چربی پگھلائی ہوئی سی ساتھ اوہان کے یا ادویہ مناسبہ کے مفید ہی انڈا اسکا غلیظ زیادہ اور دیر ہضم اور ضعیف زیادہ انڈی مرغ سی اور واسطی رفع لاغری اور کھانسی اور درد سینہ کے اور ساتھ کہربا کے واسطی قطع سیلان خون اور زحیر کے اور بریان اسکا ساتھ سداب اور روغن زیتون کے واسطے سرعت تکلم اطفال کی اور پوست اسکا پیسا ہو ساتھ موتی اور شکر اور نوشادر کی واسطی رفع سفیدی کے قوی الاثر ہی **سنگدان** اسکا دیر ہضم اور تعفن سی دور ہی اور جو ہضم ہو مقوی معدہ اور حشا کی راکھ اسکی پیا اور بازو کے واسطی تحلیل خنازیر کے مفید ہی **بیٹ** اسکی بہت گرم اور واسطی زوال کلف اور نمش اور خنازیر کے نافع ہی **مصلح اسکے** دیر ہضم اور درد سر کے اور سونٹھ اور سکنجبین اور ادویہ گرم مین مانند سداب اور کرفس اور فوتنج کے اگر بریان کرین چاہیی کہ پیاز وغیرہ ادویہ مذکورہ سی اسکے جوف مین رکھین اور ساتھ روغن زیتون وغیرہ کے بھونین اگر اسفیدباج بنا دین بیچ اسکی جوف کی دھنیا اور کرفس اور سداب اور پیاز اور ایک دو دانہ لہسن خشک رکھین اور ساتھ چنی اور گندنا اور دارچینی کی پکا دین اور بہر حال چاہیی کہ خوب گھلا کر پکاوین اور زہومت اور بھوکت اسکی دور کرین **روغن** اسکا واسطے درد مفاصل کے نافع ہے اور بیچ قرابادین کے مذکور ہی اور جو وہ کثیر الزہومت ہی چاہیے کہ واسطی رفع کرنے زہومت کے بعد ذبح کے دو تین ساعت زمین مین دفن کرین بعد اسکے نکال کر اور پاک کرکے پکا دین پانی مین اسطرح کہ دو تین دفعہ ساتھ پانی خالص کے جوش دیوین اور اس پانی کو گرا دیوین پس ساتھ تھوڑی پیاز کے کہ ورق کیا ہو اور ساتھ افادیہ اور بقول حارہ اور لہسن کی پکا دین اور جس طرح کہ چاہین تناول کرین بط بری اور صحرائی زہومت اسکی بہت ہی اس سے پرہیز کرنا اولی ہے۔

بطارخ۔ بفتحہ با اور طا اور الف اور ضمہ را مہملہ اور خاے معجمہ کے نام مادہ انڈے مچھلی کا ہی کہ ابھی انڈا نہ بنا ہو اور جامد اسکا بقدر ایک انگل کے اور سائل اسکا مانند ریت کے ہوتا ہی بہترین اسکا تازہ مائل بزردی اور سائل ہی (**طبیعت اسکی**) نمک سود کی دوسرے درجے مین گرم اور خشک (**افعال اور خواص اسکے**) قاطع بلغم اور جالی قصبۂ ریہ اور واسطے گردہ اور طحال اور ریاح کے نافع ہی مضر ہی محرورون کو اور سریع التعفن مصلح اسکی سونٹھ اور بالخاصیت قاطع اسکی تشنگی کی پیاز ہی مطلقًا اور جو گیلان مین انڈی مچھلی کو اشبیل کہتی ہین قریب الفعل ہی اُس سے۔

بطم۔ بضم با اور سکون طاے مہملہ اور میم کے درخت حب الخضرا ہی فارسی اور ترکی مین درخت سنقر کہتی ہین (**ماہیت اسکی**) درخت اسکا بڑا ہوتا ہے اور دیر مین خزان کرتا ہی پتے اسکے لانبے پھل اسکا معطر بیچ اسکے مشابہ سماق اور عدس کے اور اس سی بڑے اور ساتھ خوشی کے مغز اسکا سبز اور شیرین اور ساتھ دہنیت کے مشابہ مغز پستے کے اور اس سی نازک تازہ اور چکنا زیادہ اور اوپر اسکے مغز کے پوست خشبی اور نیچے پوست سبز کے پوست صدفی مشابہ پوست پستہ کے اور اس سے نازک زیادہ اور ایک نوع اس سے بہت نازک ہوتا ہی فارسی مین گلنخنگ نام ہی اور ایک نوع سخت

پوست اسکا سبز مائل بسیاہی فرو اسکا ترشش فارسی
مین اسکو بن کہتے ہین کچا اسکا ساتھ کسیلے پن اور خوشبو
اور خوش مزہ اور شیراز مین خنشہ نام ہے اور بیچ ماسینہ
کے داخل کرتے ہین واسطے اچھے ہونے بو کے اور حب الخضرا
مین انشاء اللہ تعالیٰ مذکور ہوگا۔ **منبت** اسکا
سنگستان اور زمینین پہاڑ کے کہ خشک اور سخت
ہون **(طبیعت اسکی)** درخت اور تازی شاخ
کی گرم آخر درجے دوسرے مین اور خشک آخر درجہ پہلے
مین اور بطم سوکھا تیسرے درجے مین گرم اور خشک ہے
(افعال اور خواص اسکے) محلل اور قابض اور
ساتھ تیزی کے پوست اسکا محلل اورام اور تیز سوکھی
کوٹے چھانے ہوئے اسکو پانی مین گھولکر اور ساتھ سرکے
اور روغن گل کے واسطے جمانے اور بڑھانے اور اچھے ہونے
اور دفع کرنے خشونت بالون کے مفید ہے اسکو اسکی لکڑی
کی ساتھ روغن کے یا بغیر روغن کی واسطے داء الثعلب کے مفید
اور گوند اسکا فارسی اور ترکی مین سقز کہتے ہین اور بیچ علک
البطم کے انشاء اللہ تعالیٰ مذکور ہوگا۔

بطیخ۔ بکسرہ باء اور طائے مہملہ مشددہ اور سکون یائے
مثناۃ تحتانیہ اور خائے معجمہ کے لغت رومی ہے اور یونانی
مین خافس اور فارسی مین خربزہ کہتے ہین۔
(ماہیت اسکی) معلوم اور مشہور ہے اور بہت
قسم ہوتا ہے بخارائی اور سمرقندی اور ہراتی اور سوا انکے
کہ اقسام جید سے ہین اور گرمک کہ میون کہتے ہین اور
پائندہ اقسام ناقص اور متوسط اور سوا انکے اقسام بہت ہین
کہ تفصیل انکی طول چاہتی ہے اور بالجملہ جسقدر شیرین
زیادہ اور لطیف زیادہ اور نازک زیادہ ہو جوہر اسکا
بہتر ہے اور جسقدر پھیکا اور موٹا زیادہ ہو زبون ہے
(طبیعت اسکی) گرمی مین معتدل اور دوسرے درجے
مین شیرین اسکا اوسط درجے دوسرے مین گرم اور
گرمک گرمی اور تری مین معتدل اور بیزہ پہلے درجے مین
سرد اور دوسرے درجے مین تر **(افعال اور خواص
اسکے)** جالی اور مقطع اور ملطف اور سریع النفوذ اور
مرطب دماغ اور بدن اور مسمن بدن اور مفتح سدد ہے
اور واسطے استسقا اور یرقان کے نافع ہے خصوصًا گرمک
اور مدر دودھ اور عرق اور بول ہے اور مخرج حصاۃ اور
مخرج استحالہ بخلط غالب اور بیچ دموی اور صفراوی کے
مورث رمد ہے خصوصًا بلاد اور افریقیہ گرم مین اور کثرت
اسکے کھانے کے مسہل اخلاط موجودہ معدی کی ہے اور اصلاح
کرنیوالا احوال معدے کا اور قروح باطنی کا اور صاف کرنیوالا
قروح کا اور مرخی احشا اور مصدع ہے اور ناشتا کھانا اسکو
مورث حمیات صفراوی اور اوپر کھانیکے موجب تخمہ کا اور
ساتھ اغذیہ کثیفہ مانند پنیر کے باعث سدون کا ہے بہتر اوقات
اسکے کھانیکے درمیان دو طعام کے ہین کہ طعام پہلا
معدے سے اتر گیا ہو **مصلح** اسکا سرکہ اور پانی انار ترش
کا ہے ضماد اسکے گوشت کا واسطے تسکین ورم اور درد آنکھ کی
اور ساتھ بورے کے واسطے رفع کلف اور آثار جلد کے
موثر ہے اور ضماد اسکے مجموع کا جالی جلد اور واسطے کلف اور
بہق کے نافع ہے اور ضماد اسکی پوست کا واسطے منع نزلات اور
ورم دماغی کے خصوصًا اطفال کے اور پینا دو درم پوست
خشک اسکا واسطے گرانے حصاۃ کے اور ڈالنا اسکو دیگ
مین سبب جلد پکنے اور گلنے گوشت کا ہے اور آزمایا گیا ہے
ریشہ اسکے ایک مثقال سے دو مثقال تک مقئی قوی ہے اور ضماد
اسکا ساتھ شہد کے واسطے قروح شہدیہ کے نافع ہے تخم اسکا پہلے
درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین تر مفتح سدہ کبد اور
مدر بول اور منقی گردہ اور مثانہ اور امعا اور ملین طبع اور
مسہل اور ساتھ قوت محرکہ کے واسطے مواد ساکنہ کے اور
واسطے کھانسی گرم اور درد سینہ اور خشونت زبان اور
حلق کے اور حمیات گرم اور مرکب اور تشنگی اور سوزش
پیشاب اور تسکین حرقت اور خشونت قضیب کی کہ بسبب
حصاۃ کے حاصل ہوئی ہو اور واسطے بدرقہ ہونے
دواؤن کے جگر اور مجاری بول تک نہایت موثر ہے
اور ضماد اسکے کو بیدہ خمیر منتشر کا اوپر رخسارون کے
اور بدن کے نہایت جالی بشرہ ہے اور واسطے رفع
کلف کے مجرب کہتے ہین مضر ہے طحال کو **مصلح** اسکا
شہد اور بنفشہ ہے **مقدار شربت** اسکا دو درم سے
پانچ درم تک اور بخور اسکے پوست اور بیج کا آنکھین
ملاکر واسطے اس ورم کے کہ سرمازدگی اور برف کے
آنکھ مین پیدا ہوا ہو نہایت نافع ہے اسی طرح جو
بسبب شدت سردی ہوا کے بول بیچ مجری احلیل
کے بستہ ہوا ہو خصوصًا کہ بیج اسکے بدون دھونے کے
ساتھ اسکے ریشون کے پوست مین رکھکر خشک کیا
ہو جیسا کہ رسم بعض ایرانیون کی ہے۔

بطیخ ہندی بطیخ رقی بطیخ اخضر۔ بھی کہتے ہین
عربی مین الالاغ اور رقہ بھی اور فارسی مین خربزہ ہندی
اور معروف ہندوانہ ہے اور ہندی مین تربز کہتے ہین
(ماہیت اسکی) مشہور ہے اور بہت قسم ہوتا ہے
بہترین اسمین پکا شیرین شاداب بے ریشہ ہے خواہ
رنگ اسکا زرد عسلی یا نباتی ہو خواہ سرخ ہو خواہ ابلق
اور رقی بفتح راے مہملہ اور کسرۂ قاف اور یای نسبت کے
منسوب طرف رقہ کے ہے کہ نام ایک موضع کا ہے شام مین
اور بعض لوگون نے کہا ہے کہ رقہ نام ایک قریہ کا ہے
بغداد مین پالیز خوب اور جرم اسکا نرم اور نازک ہوتا ہے
نسبت اور ججھون کے اور زرقی بکسر زاے معجمہ کی غلط اور
تصحیف ہے **(طبیعت اسکی)** اول دوسرے درجے مین
سرد اور اسکے آخر مین تر ہے **(افعال اور خواص اسکی)**
مسکن تیزی صفرا اور ہیجان تشنگی اور مدر بول اور مولد
خون رقیق اور بلغم شیرین اور مرطب بدن ہے اور واسطے
حمیات محرقہ اور غب خالص کے اور واسطے اس
شخص کے کہ اسکے معدے اور کبد مین صفرا پیدا ہوا ہو
خصوصًا کہ کیفیت مین ردی اور کمیت مین بہت ہو
اور بدن اسکا دبلا اور خشک اور محرور المزاج ہو
تعدیل اسکے مزاج کی اس سے نہایت بہتر ہے
استعمال کرنے ترشیون اور مقطعات سے اور ان چیزون کے

کہ ان مین قوت قبض کی ہو پینا اسکا ساتھ سکنجبین کے واسطے یرقان کے اور مواد صفراوی محترق کے اور مدد کرنے کے اوپر ہضم کے اور ادرار بول کے اور تقویت سنگ گردہ کے اور ساتھ شکر کے تبرید زیادہ کرتا ہی اور ساتھ دودھ کے واسطے امراض سوداویہ کے اور ساتھ املی کے واسطے مواد صفراوی اور جرب اور حکہ کے اور ساتھ شیرخشت وغیرہ کے واسطے حمیات گرم کے اور رفع کرنے غلط ردی الکیفیت کی کہ مقدار اسکی کم ہو مفید ہی اور بہتر اوقات اسکے کھانے کا درمیان دو طعام کے ہے کہ پہلا کھانا معدے سے اوتر گیا ہو اور اوپر کھانے کے مفسد ہضم ہے اور ناشتا کھانا مضر ہی خصوصًا کہ ہوا گرم اور پیاس بہت غالب ہو اور جو ہندوانہ کے سر مین سوراخ کرین اور تھوڑا شہد اسمین ڈالکر سر اسکا مضبوط باندھکر نیچے لید گھوڑے کے دفن کرین مانند شراب کے مسکر ہوتا ہے لیکن مغثی اور مفسد معدہ ہی اور ہندوانہ اس مزاج مین کہ صفرا بہت غالب ہو بسبب لطافت کے مستحیل بصفرا ہوتا ہی مانند پانی کدو کے مضر ہے طحال اور بارد المزاج اور معدۂ سرد کو مصلح اسکا شہد اور گلقند اور پیچ ہیرو دالمزاج کے بدون مصلح کے مضعف باہ ہی اور مورث درد مفاصل وغیرہ کے ہے بیج اسکا بیج دوسرے درجے کے سرد اور تر اور سب افعال مین مانند بیج کدو کے ہے اور ساتھ قوت مسکنہ کے واسطے مواد متحرکہ کے مانند پانی کدو کے ہے مقدار شربت اسکا پانچ درم تک اور واسطے نکالنے حصاۃ کے اور واسطے اُتار نے خونریزے کے معدے سے کہتے ہین کہ مجرب ہے مربا پوست ہندوانہ کا ساتھ شہد اور شکر کے واسطے برسام اور وسواس اور بے ہیبی اور درد سینہ اور ضعف معدے کے کہ خلط کراثی سے ہو اور تقویت ہاضمہ کی نافع ہے صفت اسکی قرابادین کبیر مین مذکور ہی اور ترکیب شراب تربز کی بھی۔

فصل الباء مع العین المہملة

بعر۔ نام سرگین جانوروں کا ہی کہ خشک اور آپس سے جدا ہو مانند سرگین گوسفند اور اونٹ کے۔

بعوض۔ بق صغیر ہے کہ فارسی مین پشہ غا کی کہتے ہین

بعیر۔ نام جمل کا ہی۔

فصل الباء مع الغین المعجمة

بغرا۔ بضمۂ باے موحدہ اور سکون غین معجمہ اور فتحہ راے مہملہ اور الف کے (**ماہیت اسکی**) جملہ اغذیہ اہل خراسان سے ہی کہ گیہون کے آٹے کو خمیر کرکے اوپر تختہ کے پھیلا کر بقدر درم کے کاٹ کر درست کرتے ہین اس طرح کہ بیچ آب یخنی یا تعلیہ کے ڈالتے ہین تو خوب پکجاوے پس چاشنی سرکے کی یا دوشاب کی یا لیمون کی ساتھ قند کے یا پانی غورہ کا یا کشک یا دہی یا مانند انکے داخل کرکے ایک دو جوش اور دیگر زنار لیتے ہین اور تناول کرتے ہین (**طبیعت اسکی**) مائل باعتدال ہی (**افعال اور خواص اسکے**) مشتہی اور مسکن تی صفراوی اور التہاب اور تشنگی ہی اور مصلح حال گردے کا اور صاحبان ریاضت کا اور مولد خون صالح اور دیر ہضم اور مولد ریاح ہی مصلح اسکا دارچینی ہی اور آتش ماہیچہ بھی کہ آش برگ کہتے ہین سب افعال اور خواص مین مانند اسکے ہے اور آش رشتہ کہ خمیرا اسکا باریک اور لانبا کاٹتے ہین اور بدستور پکاتے ہین بھی مانند اسکے ہے۔

بغل۔ بفتحۂ با اور سکون غین معجمہ اور لام کے لغت عربی ہی فارسی مین استر اور ہندی مین خچر کہتے ہین۔
(**ماہیت اسکی**) ایک جانور ہے کہ گھوڑے اور گدھے سے پیدا ہوتا ہے اور جو خچر کہ باپ اسکا گدھا اور ماں اسکی گھوڑی ہو بہتر ہے لیکن یہ کم ہوتا ہی اور جسکی ماں گدھی اور باپ گھوڑا ہو اُس سے کمتر اور کثیر الوجود ہی اور یہ جانور طاقت محنت اور باربرداری اور سواری اور سفر کی زیادہ گھوڑے اور گدھے سے رکھتا ہی اور خوش رفتار ہوتا ہے خصوصًا اچھا اُسمین سے (**طبیعت اسکی**) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (**افعال اور خواص اسکے**) گوشت اسکا واسطے درد مفاصل کے اور چربی اسکی مسکن نقرس اور عرق النسا ہی اور جو ساتھ روغن زیتون کی اسکے دل کو پکا دین اور تین دن ہر دن تین مثقال ساتھ پانی عصی الراعی کے پیوین مرد کو عقیم کرتا ہی اور جو عورت بعد طہر کے بدون فاصلہ کے تین دن ہر دن کلیجہ اسکا کھاوے منع حمل کرتا ہی اور بدستور دل اسکا اور بدستور پیشاب اسکا اگر پیوین حمل کو ساقط کرتا ہے اسی طرح بال اُسکے اور فرزجہ میل اسکے کان کا بھی یہی خاصیت رکھتا ہی اور بخور اسکے سم کا مشیمہ کو ساقط کرتا ہے اور ہوام کو بھگاتا ہی اور اسی طرح بخور اسکی لید اور بال کا بھگانے والا ہوام کا ہے اور پانچ درم سُم اسکا ساتھ روغن مورد کے ملاکر جس جگہہ پر کہ بال گر گئے ہون ملین بال کو جماتا ہے اور داء الثعلب کو دور کرتا ہے عورت کو اپنے پاس رکھنا پوست اسکا مسقط جنین ہی اور اگر حاملہ ہو مانع حمل کا ہی اور کھانا اسکا واسطے تسکین قولنج کے نافع ہے اور جو ذکر اسکا ساتھ مازو کے کوٹ کر روغن زیتون مین پکا دین اور اوپر بالون کے ملین بال کو سیاہ کرتا ہے اور بڑھاتا ہے اسکو مجرب جانا ہے ذکر گدھے کا بھی یہی اثر رکھتا ہی لیکن ضعیف زیادہ ہی اُس سے۔

فصل الباء مع القاف

بق۔ بفتحۂ با اور سکون قاف کے عربی مین ناموس فارسی مین پشہ ہندی مین مچھر کہتے ہین اور اہل مصر اور یمن اور حجاز کتان بضمۂ کاف اور

تشدید تائے مثناۃ فوقانیہ کے اور اہل عمان یمامہ
اور بحرین اور بجسا اور قطیف کے ضیع ساتھ فتح ضاد
معجمہ اور سکون میم اور جیم کے کہتے ہین (ماہیت
اسکی) جان تو کہ اختلاف ہی کلام صاحب قاموس
سے البقۃ البعوضۃ وہی دویبۃ مصر طلحۃ حمراء منتنۃ
والبعوضۃ بالضم دویبۃ کالخنفساء وہی دویبۃ
سوداء اور کلام شیخ داؤد انطاکی سے البق لہ
اسم یقع عندنا علی البعوضۃ اسے الناموس
وہو غلط والصحیح انہ الفسافس ویعرف بالشام
والمصر بالبق وہو حیوان احمر راسہ اسود ولہ
ارجل اربع سریع الحرکۃ یتولد فی الاماکنۃ الحارۃ
من الصیف بالخشب والحصیر والاراضی العفنۃ
معلوم ہوتا ہے کہ غیر پشہ کا ہے بلکہ ایک جانور
ہی کہ فارسی مین شب گز اور سرخک اور ہندی مین
کھٹمل کہتے ہین اور کلام صاحب مجمع البحرین سی البعوضۃ
بالفتح واحدۃ بالبعوض الذی ہو صغار البق و
اشتقاقہما من البعض لانہا کبعض البقۃ وہی
علی خلقۃ الفیل الا انہا اکثر اعضاء فان الفیل اربعۃ
ارجل وخرطوما وذنباً ولہا مع ہذہ الاعضاء رجلان
زائدتان واربعۃ اجنحۃ وخرطوم الفیل مصمت و
خرطومہا مجوف فاذا طعنت بہ جسد الانسان استقی
الدم وقذفت بہ الی اجوفہا فہو لہا کالبلعوم والحلقوم
اور کلام صاحب تحفہ سے بھی پشہ معلوم ہوتا ہی اور
یہ درست ہی اور وہ اشتباہ ہی اور منشاء اس اشتباہ
کا بولنا بق کا ہے اوپر فسافس کے بعضے لغتون مین
اور بق دو قسم ہے بڑا اور چھوٹا بڑا اسکا اس ہیئت
پر ہے کہ صاحب مجمع البحرین کے لکھا اور اسکو
بق اور ناموس کہتے ہین اور چھوٹا اسکا بعوض اور زبان
اور خبگل بے آب و گیاہ مین نوع کلان بہت ہوتا ہی
اور کاٹنے والا اور ساتھ سمیت کے ہے اور چھوٹا
تاریک جگہون مین اور جڑ دیوارون نمناک کی
اور سمیت اسکی اس سے کمتر ہے لیکن صاحب تحفہ
نے بمتابعت شیخ داؤد کے اکثر خواص فسافس کو
بق مین ذکر کیا ہے جان تو کہ خرطوم فیل کی مصمت نہین
ہی بلکہ مجوف اور بجائے ناک کے پانی اور چیزون
سائل کو اس سی کھینچتا ہے اور اسکو لپیٹ کر منھ مین
ڈالکر کھاتا ہی (طبیعت اسکی) گرم اور خشک دوسرے
درجے مین (افعال اور خواص اسکے)
نگلنا زندہ اسکو ساتھ حنا کے واسطے رفع عسر البول
کے اور قطع کرنے حمی کے اور نگلنا سات عدد بق بیچ
جوف باقلی سوراخ دار کے قبل نوبت تپ ربع کے
مجرب کہا ہے اور نفوخ اسکے پسے ہوے کا بیچ احلیل کے
واسطے ادرار بول اور تفتیت حصاۃ کی نافع ہی اور جو
کاٹتا ہے بسبب سمیت کے کہ رکھتا ہی عوض مین کھجلی
اور تھوڑا ورم پیدا ہوتا ہی مصلح اسکا روغن اور پانی لیموں
کا ہی اور جوہر تال کو پیس کر اور نوسادر کو ساتھ چربی
گائے کی گھول کر کئی دن بیچ اس مکان کے کہ اسمین
بہت ہون تجویز کرین منع اسکے تولد کو کرتا ہی اور
مجرب جانا ہی گھاس اور زراج اور کلونجی اور لکڑی
صنوبر کے دھوئین سے بھاگتا ہے اور چکنا کرنا صورت
کو بھی سبب قلت ضرر اور الم اسکے نیش کا ہے۔
بقفرفرتن۔ بفتحہ بائے موحدہ اور سکون قاف اور
اور ضمہ ثائے مثلثہ اور سکون واو اور کسرہ فا اور سکون
رای مہملہ اور ضمہ تائے مہملہ اور نون کے لغت یونانی ہی
(ماہیت اسکی) ایک نبات ہی کہ پتے اسکی
مشابہ پتے ترہ تیزک کے اور اس سے موٹے زائد
اور تنز مزہ ساق اسکی مربع پھول اسکا مشابہ پھول
بادروج کے بیج اسکا مانند بیج گندنا کے جڑ اسکی
گول مائل بزردی اور چھوٹے سیب کے بو اسکی مشابہ
شراب کے منبت اسکا پتھر والی زمینین (طبیعت
اسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص
اسکے) محلل اور ملطف اور مقطع ہی ضماد اسکی بیچ
واسطے اجراجات عظیم اور ثوالیل منکوسہ اور بند
کرنے گانٹھ اور گانسی کے عمیق بدن سی طرف ظاہر
بدن کے نافع بیچ اسکے قوی زیادہ ہین اسکی قوت
سے اور ضماد اسکا ساتھ آٹے جو کے محلل قوی اور
جاذب ہی اور گانسی کو عمق بدن سے طرف ظاہر
اور نکالنے والا انکا ہے اور جو انکے بیجون کو پیوے
ایک مثقال تک خواب روی مشوش دیکھتے ہین اور
اسکی سب افعال مین اسکے ضعیف زیادہ جو مقدار
دو مثقال اسکی جڑ کو ساتھ مائل القراص کے کہ
مائل العسل ہی تناول کرین بلغم اور فرہ سودا کو اسہال
کرتا ہے **مقدار شربت** اسکا دو مثقال
تک ہی۔
بقر۔ بفتحہ با اور قاف اور سکون رائے مہملہ کے
فارسی مین گاؤ مادہ اور ہندی مین گائے کہتے
ہین (ماہیت اسکی) مشہورہ ہے نر اسکا
کہ ثور نام رکھتا ہے ہندی مین بیل کہتے ہین۔
(طبیعت اسکی) گوشت کہ زیادہ ایک
برس سے عمر اسکی ہو گرم اور خشک ہی اور زیادہ
سے گرم زیادہ بکری سے خشک زیادہ

۱ لفظ بعوضہ ہی اور وہ چھوٹا کیڑا ہی چپٹا سرخ بدبودار اور بعوضہ بالضم چھوٹا کیڑا ہے مانند خنفسا کے اور خنفسا کیڑا سیاہ ہی ۱۲ ۲ بق نام ہی ہمارے نزدیک کہ بولا جاتا ہی اوپر بعوضہ کی یعنے ناموس کی لیکن یہ غلط ہی اور صحیح یہ ہی کہ وہ فسافس ہی کہ شام اور مصر مین مشہور ہی اور وہ جانور ہی سرخ رنگ سر اسکا سیاہ اور اسکے چار ہاتھ پانون چھوٹے چھوٹے جلد حرکت کرتا ہی اور پیدا ہوتا ہی گرم مکانون مین فصل گرما مین بیچ لکڑیون کے اور بوریا کے اور زمین سڑی مین ۱۲ ۳ بعوضہ بالفتح واحد بعوض کا ہی اور بعوضہ بق سے چھوٹا ہی اور اشتقاق اسکا لفظ بعض ہی اس سبب سے کہ وہ بمنزلہ بعض کے ہے یعنے بمنزلہ ٹکڑے کے اور وہی بعوضہ مانند پیدائش ہاتھی کے ہے مگر اسکے عضو بہت ہین اس سبب سے کہ ہاتھی کے چار ہاتھ پانون ہین اور سونڈ اور دم اور اسمین اعضا ہین اور دو دو پانون زائد ہین اور چار پر اور سونڈ ہاتھی کی ٹھوس ہی اور سونڈ اسکی سوراخ دار ہی جسوقت کہ بدن آدمی کو گوندا ہی خون کو پیتا ہی اور ڈالتا ہی خون کو اس سی اپنے پیٹ مین پس وہ سونڈ اسکے لئے بمنزلہ بلعوم اور حلقوم کے ہی۔ ۱۲

(افعال اور خواص اسکے) گوشت اسکا دیر ہضم اور غلیظ اور خون متولد اس سے غلیظ سوداوی اور محدث امراض سوداوی کا مانند سرطان اور جذام اور ورم طحال اور داء الفیل اور دوالی اور بہق اور جرب اور داء... وسواد تپ ربع کے اور مداومت اسکی مضر ہے اصحاب مفاصل اور عرق النسا کو اور قاطع حیض اور ولادت ہی قبل وقت کے اور مورث جرب اور حکہ اور موت دفعۃً کو ہے بسبب سدے اور صعود کرنی بخار غلیظ اور بوے بد کے طرف دل اور دماغ لیکن جو لوگ اسکے شراب پیتے ہین گوشت اسکا بہت کھاتی ہین خمر اسکو ہضم کرتی ہی اور اسکی قوت کو باقی رکھتی ہی اور جو شخص کہ شراب نہ پیوے اسکو چاہیے کہ گوشت اسکا استعمال نہ کرے اور چاہتی کہ گوشت اسکا جو شخص کہ تناول کرے کبھی کبھی تنقیہ سودا کا پینے مسہل سوداوی کرتا ہے اور ادرار بول کو متعرض ہو اور پرہیز کرے شراب غلیظ سے اور آبہاے غلیظ نیستان اور بند ہی سے اور جو اپنے بدن مین سوزش اور التہاب پاوے سرکہ پیوے یا اسکے پکانے مین سرکہ داخل کرے لیکن سرکہ اسکے ساتھ کھانا مدد کرتا ہی اوپر تولید سودا کے گوشت اسکا فربے مین لذیذ ہوتا ہی اور واسطے صاحبان کد اور ریاضت اور فتق کے اچھا ہے اور مقوی بدن اور قاطع مواد رقیق ہی لیکن باعث تعفن خون کا ہی بہتر سمین گوشت گوسالہ فربہ صحیح مزاج کا ہے بعض لوگ اسکو بہتر گوسفند چار برس والے سے جانتے ہین زرد بہتر ہے باقی رنگون سے اور بہتر اوقات اسکے کھانے کا فصل ربیع ہے اور بڈھا اور دبلا اور علیل گوشت انکا برا ہے اور جو اسکی گوشت سے سکباج پکاوین منع سیلان مادہ کا معدے اور کبد سے کرے اور مینا اسکے شوربے کا کہ چکناہٹ اسکی بالکل اتار لی ہو ساتھ سرکے کے واسطے منع کرنے انصباب مواد صفراوی کے طرف معدے کے او کبد اور امعا کے اور منع کرنے انتشار اس مواد کے بدن مین اور واسطے دفع کرنے یرقان اور ادرار صفرا اور قطع اسہال صفراوی کے نافع ہی اور جو مبرود المزاج واگر صاحب معدہ ضعیف ارادہ اسکے تناول کا کرے چاہیے کہ اسکو خوب گھلا کر پکاوین اور ساتھ کاشم اور سداب اور لہسن کے یا ساتھ سرکے اور شہد اور شیرینی کے سواے خردل کے تناول کرین اور کھانا تردہ تیزک اور خردل کا بعد اسکے بہتر ہے اور چاہیے کہ پانی اسکے اوپر جلد نہ پیوین اور اوپر اسکے تھوڑی شراب قلیل المزاج رقیق یا زرد یا سرخ پیوین اور جو گوشت بدون چربی کا بریان کرین پانی اسکا لیکر کان مین ٹپکاوین کان کے کیڑون کو مارتا ہے اور جو اوپر سوختگی آگ کے ملین چھالے پڑنے کو منع کرتا ہے **مصلح** اسکے گوشت کا دارچینی اور مرچ اور سونٹھ اور گھلا کر پکانا اسکا ہے اور جو وقت پکانے کے تھوڑا پوست خربزے کا اس دیگ مین ڈالین گھل جاوے اور لذیذ ہو جاوے اور **مصلح** گوشت گوسالہ کا حمام کرنا اور ریاضتین ہین مغز اسکے سر کا تپ کو دور کرتا ہی اور قوت باہ کی زیادہ کرتا ہے اور ساتھ سرکے کے قبل طلوع آفتاب کے اوپر برص کے ملین دور کرتی **شاخ** یعنی سینگھ اسکا سرد دوسرے درجے مین اور خشک تیسرے درجے مین ہی اور جو سینگھ بیل کا سکھا کر برادہ کرین خصوصًا اسکے کنارے کو اور مقدار ایک مثقال ساتھ ساتھ پانی سرد کے پیوین واسطے حبس رعاف کے اور ساتھ شراب کیسلی کے واسطے حبس اسہال کو نافع ہی اور اسی طرح سینگھ جلا ہوا اور ہڈی اسکی ناک کی اور سم جلا ہوا اسکا واسطے تسکین درد اور صفائی دانتون کے مفید ہی اور جو دو مثقال اسکو ساتھ شہد کے پیوین اخراج حب القرع کرتا ہے اور جو ہر دن آدھا درم اسکو ساتھ سکنجبین کے پیوین اور اسپر مداومت کرین ورم عظم طحال کو تحلیل کرے اور باہ کو اٹھادی اور اسکا مانع زیادتی آنکھ کا ہی بخور اسکا واسطے بھگانے ہوام کے نافع ہے اور جو بائین سینگھ کی انگوٹھی بنا کر بائین ہاتھ کی انگلی مین پہنین واسطے صرع اور ام الصبیان کے نافع ہی اور اہل سودان بہت استعمال کرتے ہین پتا اسکا گرم اور خشک قریب چوتھے درجے کے بلکہ اسکے اوائل مین اکتحال اسکا واسطے صفائی سفیدی آنکھ کے اور لعوق اسکا ساتھ شہد کے واسطے خناق اور حکہ اور نار فارسی کے کہ آتشک کہتے ہین اور اہل مصر جو اسکو استعمال کرتے ہین بعید نہین ہی لیکن بے شہد کے استعمال اسکا جائز نہین ہی اور اسی طرح ملنا اسکا ظاہر ہے اوپر حلق کے واسطے خناق کے اور ٹپکانا اسکا کان مین واسطے تسکین درد کے اور قطع کرنے میل اور ریم کے کان سے خصوصًا ساتھ شہد کے یا ساتھ پانی سداب اور روغن زیتون کے اور طلا اسکا واسطے تمام قروح کے اور ساتھ نطرون کے واسطے زوال آثار جلد اور کلف کے اور اکیلا اوپر مقعدہ کے واسطے قروح مقعدہ کے نافع ہی اسی طرح قطور اسکا ساتھ دودھ بکری کی یا دودھ عورتون کے کان مین واسطے قطع سیلان پیپ کان کی اور ساتھ پانی گندنا کے واسطے طنین کے مفید ہی شوخ اسکے پانی سے ساتھ شہد کے یا مرہمون کی داخلی حمرہ کے نافع ہی ابعد بالنع تفتیح کا ہی اور جو اوپر نیش جانورون کے ملین درد کو تسکین دے اور سمیت کو دور کرے اور واسطے دفع سموم کے مقدار ایک دانگ اسکی مصلح کے کہ کتیرا اور شہد ہین پیتے ہین طلا اسکا ساتھ سونٹھ کے واسطے قروح خبیثہ اور تسکین درد کے اور واسطے قروح فرج اور ذکر کے اور غلاف خصیتین کے مفید ہے اور اوپر قلیل انکے اور اسکے مدد کرتا ہی ضماد اسکا ساتھ نطرون اور طین قیمولیا کے واسطی جرب متقرح اور برص اور سبوسہ سر اور کلف اور آثار جلد کے نافع ہی اور ساتھ معاجین کی واسطے غثیان کرنی ...

اور فرزجہ اسکا ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے احتباس حیض
کے اور تنقیہ رحم کے اور ملنا اسکا اوپر تنہ درخت کے
مانع کیڑے پڑنے کے اسکے پھولون مین ہے مہرہ اسکا
ایک چیز بیچ میں بعضے پھولون کے پیدا ہوتا ہی اور
نرم ہوتا ہی اور بعد نکلنے اور ہوا پہونچنے کے تھوڑا سخت
ہوتا ہی اور اسکو حجر البقر اور ہندی مین گاؤ روہن کہتی
ہین حرف الحا مین بیچ الحجارۃ کے انشاء اللہ تعالےٰ ذکر
اسکا آویگا اور اخثاء البقر حرف الالف مع الخا مین گوبر کا
خون بیل کا بہت گرم اور خشک اور غلیظ ہی ضماد اسکا
ساتھ آٹے جو کے واسطے تلیین اور تحلیل اورام سخت
کے اور طلا کرنا اُس خون کو ساتھ خون حیض کے ملاکر
اور خون گرم کیا ہوا اسکو واسطے تسکین درد نقرس
اور مفاصل کے مجرب ہی اور کھانا اسکا وقت اوپچ
کرنے کے مقدار ربع اوقیہ کے قاتل ہی خناق ہی بسبب
بند کرنے منافذ روح کے اور پیدا کرنے ورم حنجرہ اور
لوزتین اور سرخی زبان اور کرب اور متلی شدید کے
اور اسکے پینے والے کو عارض ہوتی ہی متلی شدید اور
اضطراب اور جھنجلاہٹ بعد اسکے سرخی زبان کی
اور درد حلق اور ورم اور تشنج اور اختناق اور کزاز
علاج اسکا یہ ہی کہ قے کراوین بلکہ پنیر مایہ ساتھ سرکے کے
حل کرکے پیچ کرنب اور راکھ سرو اور لکڑی انجیر اور دودھ
انجیر اور پتے تنباق کے کہ یونانی مین قوقور کہتے ہین اور
[illegible] اور بورا اسکو کھلاوین یا جوشاندہ اسکا ساتھ
مرچ اور حصارہ کو سنج کے اور حقنہ حادّہ کرین اور
اسکے حلق مین [illegible] اور [illegible] اور مبردات [illegible]
[illegible] اور دماغ اور حلق کو تقویت کرین ساتھ مشمومات
اور نفوخات کے اور جو [illegible] اور ماء العسل کو اور پیشاب
کے ضماد کرین علامت اسکے اچھے ہونے کی یہ ہی کہ اسکی
مقعد سے کوئی چیز مشابہ زعفران کو دفع ہو اور کھانا ہی
[illegible] گوشت کی خواہش ہو کہ پکا کر اسکی خون [illegible]
اور [illegible] اسکا [illegible] نہ کرے [illegible] تک رہنے دین

تو سہ کے کیڑے پڑین پس اُن کیڑون کو دوسرے شیشے
مین رکھین یہانتک کہ کیڑے ایک دوسرے کو کھا کر
ایک کیڑا باقی رہے وہ کیڑا زہر قاتل ہی آدھا درم اسکا
اسی وقت مارنے والا ہے اور جو ساتھ لعوا اُن کی آس
پیسکر ناک مین دم کرین بیہوشی کرتا ہی پیشاب اسکا واسطے
صاف ہونے کلف کے اور ساتھ سرکے کے واسطے درد دانت
کے نافع ہی اور جو ساتھ حنظل کے جوش کرین اور اس پانی
سے عضو کو دھوئین خدر اس عضو کا دور ہوتا ہے اور مجرب ہی
اور جو نانخواہ کو گوسالے کے پیشاب مین ایک رات دن
بھگوئین بعد اسکے نکال کر سکھا دین بعد اسکے خوب کوٹین
اور ہر دن بمقدار برداشت مزاج کے تناول کرین واسطے
استسقا کے مفید ہی اور دھونا ہاتھ پاؤن صاحب تپ
ربع کا اسکے پیشاب سے ساتھ پیشاب آدمی کے ملاکر
تپ مذکورہ کو دور کرتا ہی اور قضیب سکھایا ہوا اور ٹکڑے
ہوا گوسالہ کا مقوی باہ اور نعوظ کا ہی اور بیضہ و خصیہ سکھایا
ہوا برادہ کیا ہوا اسکا اور چربی اسکی واسطے کھانسی قروح
قصبیہ ریہ اور معدے کے اور حرقۃ البول کے شہرگا نافع ہی
اور سب افعال مین چربی سور سے بہتر ہی طلا اسکا اور خنازیر
اور قروح اور جروح اور بواسیر کے مفید ہی اور خاصیت اسکی
پیشاب کی ابوال مین اور خاصیت اسکے لبن کی البان مین
مذکور ہوگی انشاء اللہ تعالےٰ اور جو اسکی انتڑیان لیکر خوب
خوب دھو کر بچھا دین اور سر انکے ایک رسی سے باندھین
اور ان انتڑیون بچھائی ہوئی کو بیچ حوض یا تالاب
یا نہرون کے کہ انمین چھپکلیان بہت ہون اور چلاتی ہون
رات کو چھوڑ دین چھپکلیان انکو سانپ جانکر
خوف سے چپ ہوجاوینگی اور بھاگ جاوینگی۔

بقر الوحش صاحب تحفہ نے لکھا کہ وہ ایک نوع
ایل سے ہی اور مذکور ہوچکا لیکن یہ شاید اشتباہ ہو کیونکہ
کہ بقر الوحش سواے ایل کے ہے فارسی مین نیلا گاؤ کہتی
ہین اور ہندی مین روجھ بضمہ رائے مہملہ اور واو مجہول اور
فتحہ جیم اور ہا کے کہتے ہین کہ فی الجملہ مشابہ بیل کے ہی سینگ اسکے

مانند اسکے سینگھ کے بدون شاخون کے اور بدون شعبون
کے اور مشابہ ایل کے اور خواص مین اسکے قریب ہی
بقس بفتحہ بائے موحدہ اور قاف اور سکون سین
مہملہ کے معرب بقسین یا بقسون یونانی سے ہے شام
مین شمشاد اور فارسی مین شمشاد نام ہی۔

(ماہیت اسکی) ایک درخت ہی بڑا پتے
اسکے مانند پتے انار اور مورد کے اور اس سے چھوٹے
اور سبز زیادہ ساق اسکی سفید اور سخت اور حب سو گھتی ہی
مائل بزردی ہوتی ہی اور اس سے قاشق اور تیکا اور شانہ
وغیرہ بناتے ہین بسبب نرمی اور صفائی کے اور ورق
نازک مانند کاغذ کے بھی اس سے بناکر اسپر نامہ
اور کتاب کو لکھتے ہین شاخین اسکی پریشان اور
خزان نہین کرتی ہین پھول اسکا سفید ساتھ بہت
عطریت کے بیج اسکے کالے مانند حب الآس اور مرچ
کے **(طبیعت اسکی)** دوسرے درجے مین گرم
اور خشک اور سرد بھی کہا ہی **(افعال اور خواص
اسکے)** پتے اسکے جانورون کو زہر ہے خصوصاً اونٹ
کو ضماد اسکے برادے کا ساتھ مہندی کے اوپر سر کے
واسطے تقویت بالون کے اور دفع صداع اور تفرق
درز مین دماغ کے اور ساتھ سفیدی انڈے مرغ کے
اور ساتھ آٹے گیہون کے واسطے استحکام مفاصل اور
واسطے وثی اور وہن کے اور نطول کرنا اسکے پتون کا
جوشاندے سے واسطے نکلنے کانچ کے مجرب ہی بیج اسکے
قابض اور منشف رطوبات معدہ اور امعاے اور قاطع
سیلان لعاب کو منھ سے ہین اور ضماد اسکے جوشاندے
کا ساتھ شراب کے کہ حد قوام کو پہونچے واسطے حمرہ
اور نملہ ساعیہ اور سعفہ کے اور ساتھ شہد اور مہندی کے
واسطے رفع کرنے آثار جلد کے نافع ہی مقدار شربت
اسکا تازے بیج سے کہ واسطے اسکے نکالا ہو ایک
اوقیہ تک اور خشک سے تین مثقال ہی عرق اسکے
شگوفہ کا بیچ تقویت دل اور دماغ کی قوی زیادہ

عرق بہار سے اور عرق نارنج سے ہے اور جو اسکی لکڑی سے شانہ بناوین بالون کو قوی کرتا ہی اور اُنکے فسا کو دور کرتا ہے۔

بقلۃ الحمقاء بفتحہ با اور سکون قاف اور فتحہ لام اور ضمہ تاے فوقانیہ اور سکون لام اور ضمہ ہاے حطا اور سکون میم اور فتحہ قاف اور الف کے لغت عربی ہی اور بھی عربی مین فرفخ اور رجلہ اور حبیب اور بقلہ لینہ اور بقلۂ مبارکہ اور بقلۂ فاطمہ اور بقلۃ الزہرا اور فارسی مین خرفہ اور تورک اور عبرانی مین اغیلم اور فرنگی مین برغال اسانی اور ہندی خلفہ اور چھوٹی قسم کو لونیا کہتے ہین وجہ تسمیہ بقلۃ الحمقا کی یہ ہے کہ یہ سیل اور میدان اور نہرون کے جگہون نمناک بیجا کے جمتا ہے اور خصوصیت کسی جگہہ سے نہین کھتا ہی بہت نرم اور تر ہوتا ہی (**ماہیت اسکی**) دو قسم ہے بڑا اور چھوٹا اور چھوٹا اُگتا ہی بڑے کی کمتر ایک گز سے ساق اسکی پھیلی ہوئی زمین پر ہوا فق موٹائی انگلی کے اور سرخ رنگ اور مائل بسرخی پتے اسکے مائل بگولاہٹ اور تھوڑے موٹے پھول اسکا سفید بیج اسکے چھوٹے اسکے پتون مین لزوجت اور اسکی شاخون مین قوت قبض کی ہوتی ہی لہذا جو شاندہ اسکا بعض مزاجون مین اطلاق اور بعضون مین امساک بطن کرتا ہی اور بیج بعض شہرون گرم اور خشک کے اسکو کچا بھی کھاتے ہین مانند اور ترکاریون کے اور سبزیون کے جیسے نعناع اور پودینہ اور ترخانی اور کرفس اور پتی کاسنی کی نوع چھوٹی اسکی زمین پر پھیلی ہوئی پتے اور بیج اسکی اس سے بہت چھوٹے اور ساتھ بہت بوقت کے اور تھوڑی ترشی کے اور یہ بہت خودرو ہوتا ہے خصوصاً بنگالے مین بخلاف نوع کبیر کے بہتر ائین نوع کبیر کہ پتے اور ساق سرخ رنگ ہون اور بھی ایک قسم اور ہے نوع کبیر کہ پتے اسکے تھوڑے لانبے اور خودرو ہی (**طبیعت اسکی**)

تیسرے درجے مین سرد اور دوسرے درجے مین تر اور بعضون نے تیسرے درجے مین بھی کہا ہی ساتھ تھوڑی قبض کے (**افعال اور خواص اسکے**) پتے اور ساق اسکی جالی اور مسکن صفرا اور قامع اسکا اور مسکن خون اور گرمی جگر اور معدے کے اور تیزی حمیات گرم اور صفراوی کا اور عطش اور ذیابیطس اور صداع گرم کا اور قاطع نفث الدم اور نزف الدم اور راس سیل کو جو سینہ سے آتا ہی اور مانع نزلات گرم کا اور مبرد دماغ ہی قے کو روکتا ہی اور تفتیت حصاۃ کی اور ادرار بول کا کرتا ہی اور واسطے کھانسی اور قرحہ اور شوزش مجاری بول اور مثانہ اور امعا اور بواسیر دوامیہ اور بواسیر کے اور واسطے تسکین حرارت رحم کے اور رقت اور ورم رحم کی نافع ہی حابس حیض ہی بسبب قوت قبض اور برد و دست اُنھی کے اور واسطے کدو دانہ اور سرخ بادے کے جو پانی اسکا مقدار دس درم کے ساتھ مصری کے مقدار وہ درم یا شکر کے پیوین اور کھانا اُسکو پکا کر ساتھ تھوڑی روغن اور پیاز بھونی ہوئی کے واسطے قطع اسہال حاری اور تقویت امعا اور حمیات گرم کے مفید ہے اور خورات صاحب تپ اور امراض گرم مین داخل کرنا نہایت نافع ہی خصوصاً شہرون اور فصل گرما مین اور جو محرور المزاج لاغر اور خشک تناول کرین انکے بدن کو تر اور فربہ کرتا ہی اور ساتھ سرکے کے کھانا قلیل الغذا ہوتا ہی اور واسطے درد گردے کے نافع ہے چبانا اسکا واسطے رفع ہونے ضرس کے یعنی گُتھلے ہونے دانتون کے اور کثرت اسکی محدث ضرس ہی عصارہ اسکا سر مے اور برود مین ڈالنا بہت نافع ہی ضماد اسکا ساتھ روغن گل کے واسطے تسکین صداع گرم ضربانی اور سوختگی آگ کے اور اورام گرم کے اور ساتھ شراب کے واسطے بثور کے اور ساتھ آٹے جو کے واسطے تسکین صداع گرم اور اورام گرم آنکھ کے اور مقدمہ ستقاطوس اور اورام دماغ اور جرب اور حکہ اور ورم خصیتین اور

بثور اور حمرہ کے اور اکیلا واسطے تسکین حرارت اعضا اور سوختگی آگ کے اور اوپر معدے کے اور جگر کے واسطے تسکین حرارت کے اور ساتھ مہندی کے اوپر ہتھیلی ہاتھ اور پاؤن کے واسطے تسکین حرارت کے اور واسطے بہق کی بشرطیکہ تکرار عمل کے مفید ہے اور بدستور طلا اسکا واسطے امراض مذکورہ کے اور ڈالنا پانی اسکا ساتھ روغن گل کے اوپر سر کے واسطے صداع گرم ضربانی کے نافع ہی حقنہ اسکے پانی سے واسطے درد خصیہ کے اور سیلان فضول کی اعضا اور رحم سے مفید ہی ضماد اسکی جڑ کا واسطے ثآلیل کو دفع کرتا ہی اسکی نبات ہی پتے اور ساق اسکے مقوی باہ محرورون اور ضعف باہ مبرودون اور ضعیف الحرارت کو اور بالخصوص مسقط شہوت طعام ہی کثرت اسکی مورث تاریکی آنکھ ہی **مصلح** اسکا مصطگی اور کرفس اور نعناع ہی **مقدار شربت** اُسکے پانی کا بیس مثقال تک بیج بتاں اسکی نبات کا مانع احتلام ہی بیج اسکے سب افعال مین مانند اسکے پانی کے ہین اور اس سے ضعیف زیادہ اور ساتھ قوت سکنہ مواد کے اور بیج تسکین عطش کی قوی زیادہ ہی اسکے پتون سے زور اسکی واسطے قلاع اور تمروزہ لڑکون کے اور خیر اطفال کے نافع ہی اور کہتے ہین کہ مضر ہے طحال اور معدے مبرود کو صاحب شفاء الاسقام نے واسطے طحال کے لکھا ہی کہ مفید ہی اور جو پانچ درم اسکو کوٹ کر اور چھان کر ساتھ شکر کے کھاتے ہیں اب کے واسطے حمیات گرم اور کھانسی گرم اور سوزش جگر اور لذع معدے اور امعا کے پیوین نافع ہے اور تلیین طبع کرتا ہی **مصلح** اسکا قند سیاہ **مقدار شربت** اسکا پانچ درم تک **بدل** اسکا بیج اکثر امور کے بزرقطونا ہے بریان کیا ہوا یعنی بو دادہ اسکا قابض اور غیر بو دادہ اسکا تلیین طبع ہی حریرہ اور حلوا اسکا قرابادین مین مذکور ہے۔

بقلہ یمانیہ۔ اسکو بقلہ عربیہ اور بقلہ یمانیہ اور بربوتی

اور عربوزا اور اہل اندلس طیطس اور فارسی مین سفید تر اور اہل ملخ بنج اور اہل بخارا اور جرجان بوزینی اور سندی مین کانتھاری اور ہندی مین چولائی کہتے ہین (ماہیت اسکی) مالیقی اور بغدادی نے لکھا ہی کہ گھاس ہی مشابہ کاسنی کے اور اس سے چھوٹی مائل بسرخی اور بدون قرے کے کنارے پانیون کے جمتی ہی حکیم میر محمد مومن نے تحفہ مین لکھا ہی کہ اسکا ابن اجد طبرستان مین اشکنی کہتے ہین اور ابن تلمیذ نے کہا ہی کہ بیج اسکا مشابہ ہی بیج لبسان افروز کے اور قسم مادہ اسکی سُرخ مزہ ہی اور مترجم صیدنہ ابوریحان نے لکھا ہی کہ پتے اسکے مشابہ زردآلو کے اور مناسبت درمیان اسکے اور لبسان افروز کے یہ ہے کہ نبات لبسان افروز کی سُرخ ہوتی ہے اور نبات منج کی سبز اور دونون کے بیچ آپسمین مناسبت اور شباہت رکھتے ہین اور نوع سرخ کو کہ پتے اور شاخ دونون سُرخ اور لانبے تر ائمہ مین اسکو منج بھی کہتے ہین اور نوع دوسری کو مادہ اور یہ قول اصح ہے اور چولائی ایسی ہی اور سفید رنگ اسمین بہت بلند نہین ہوتی بلکہ اکثر زمین پر پھیلی ہوتی ہی (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین سرد اور تر ہے (افعال اور خواص اسکے) لین مبیع اور مرطب بدن اور تقلیل الغذا اور مطفی حرارت غریبہ اور مولد خلط صالح اور مسکن تشنگی ہی اور کھانسی گرم ہے جو ساتھ تھوڑے انار اور روغن بادام کے پکاوین طلا اسکے عصارے سے ساتھ روغن گل کے دافع صداع شمسی احتراقی کے اور ضماد اسکا واسطے جرب اور حکہ کے اور اورام گرم اور اخراج اور قروح اور ورم آنکھ اور ثالیل اور قروح باطنی اور شہدیہ اور غلیان خون کے نافع ہی اور دیر ہضم اور مفسد ہے مبرود ون کو اور قاطع باہ ہی مصلح اسکا جوارش گرم اور دافع محرورون کو نافع ہی اور مسکن کھانسی اور پیاس کو کہ گرمی اور صفرا سے عارض ہو خصوصاً جوش کیا ہوا اسکا یا پکا یا ہوا ساتھ روغن بادام شیرین اور پانی انار شیرین اور دھنیا تازے کے یا خشک کے اور طلا اسکے پانی کا واسطے دردسر کے کہ احتراق شمس سے عارض ہو نافع ہی بیج اسکے سرد اور خشک اور روع اور واسطے امراض گرم کے شربا اور ضماداً مفید ہین اور صاحب دستور الاطبا نے لکھا ہے کہ جڑ اسکی جو پانی کے ساتھ پیسین اور اوپر عرق مدنی کے کہ فارسی رشتہ اور ہندی مین نارو کہتے ہین طلیٔن نافع ہی مضر ہے گردے کو مصلح اسکا شکر مقدار شربت اسکا تین مثقال تک ہی۔

بقلہ حامضہ – فارسی مین ترۂ خراسانی اور ساق ترشک اور ہندی مین ساگ چوکا کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک قسم حماض بڑے پتے بدون ساق ہی پتے اسکے کرنب کے پتے سے چھوٹے ترشاک گچھون مین جمتی ہی مزہ اسکا ترش (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین سرد اور خشک اور بعضے کہتے ہین کہ پہلے درجے مین ہے (افعال اور خواص اسکے) پیٹ کو بند کرتا ہے اور مُرّہ صفرا کو فائدہ مند ہے بھوک لگاتا ہے اگر کمی حرارت سے ہو اور محرور المزاج کو نافع ہی اور مبرود کو مضر ہے اور عصب کو بھی بدستور مصلح اسکا شہد ہی

بقلۃ البراری – اسکو بقلۃ الرمل بھی کہتے ہین اسواسطے کہ نبت اسکا اکثر میدان ریت والے ہین (ماہیت اسکی) ایک نبات ہی کاسنی جیسی ہے چھوٹی جڑ اسکی زمین پر پھیلی ہوئی پھول اسکا زرد بخلاف قنابری کے کہ جڑ اسکی زمین مین گھسی ہوتی ہی مزہ اسکا ساتھ تھوڑی تلخی اور شوریت کی آخر جاڑے مین جمتی ہی آخر فیسان مین کھاتی ہین بیج اسکا مشابہ جولے کے ہوتا ہی (طبیعت اسکی) پہلے درجہ مین سرد اور رطوبت مین معتدل اور کہتے ہین کہ گرم اور خشک ہی (افعال اور خواص اسکی) مصلح مزاجون کی ہی اور جلد ہضم اور واسطے خفقان دل اور اچھے ہونے بو کے منھ کے اور استحکام لثہ اور تقویت عمور کے یعنی گوشت جڑ دانتون کے اور تقویت قوت ہاضمہ اور معدہ ہی اور کبد اور احشا کے نافع ہی اور صفرا کو دفع کرتا ہی بخور اسکے عرق کا دافع حمی ربع اور حمی بلغمیہ کے نافع ہے اور اسکی خاصیت ہی کہ جو بچھونے کے رکھین اچھے خواب دیکھین۔

بقلۃ الرماہ – بفتحہ رائے مہملہ اور فتح میم اور الف اور ہا کے (ماہیت اسکی) نبات ہے کہ پتے اسکے مشابہ پتے بارتنگ کے اور اس سے چھوٹے زیادہ اور مائل بخاکستری جسبڑ اسکی پتلی اور بہت شعبہ ظاہر اسکا سیاہ باطن اسکا سفید منبت اسکا بلاد مغرب اور ارمینہ اور جزائر اور خزر ہین ہر سال بہار مین جمتی ہی وسط گرمیون تک رہتی ہے (افعال اور خواص اسکے) اسکی جڑ کا جو کوٹ کر نچوڑین اور عصارہ اسکا لیکر پکاوین یہان تک کہ غلیظ اور سیاہ مانند زفت کے ہوجاوے اور اوپر گالنی تیر یا اور حربہ کے ملکر جس جانور پر مارین جب اسکے خون سے ملے اسی وقت مار ڈالتا ہے اہل اندلس جڑ مقشر اسکی بجائے کندش کے استعمال کرتے ہین اور گرمی اور خشکی مین ہی اور تین درم اس سے قاتل ہی بسبب قے کے۔

بقلۃ الاوجاع – یونانی مین اسکو اقاقیالیا اور اہل مغرب توجوہ کہتے ہین (ماہیت اسکی) نبات مغربی منبت اسکا میدان افریقہ کے ہین قرے مین مشابہ انیسون کے ساتھ تھوڑی تلخی کے (طبیعت اسکی) اوائل دوسرے درجے مین گرم اور خشک واسطے درد پیٹ کے ہر شخص کو نزدانی مین مفید ہی۔

بقم – بفتحہ با کے موحدہ اور قاف اور سیم کے (ماہیت اسکی)

درخت ہی بڑا نبت اسکا کنارے دریاے ہند اور دزیرآباد وکھن اور رنگ بار کے ہی پتے اسکے مانند پتے بادام کے پھول اسکا بہت زرد ہے پھل اسکا گول ٹل بسرخی اور آخر مین سرخ ہو جاتا ہے اور بعد پکنے کی سیاہ اور شیرین ہوتا ہے اور جو دو تین رات اسکو بھگو دین مداد نہایت خوش رنگ ہوتی ہی اور کہتے ہین کہ عین الدیک اسکے پھل کا ہی۔ (طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین گرم اور چوتھے درجے مین خشک (افعال اور خواص اسکے) ذرور اسکا واسطے التیام قروح کہنہ کے اور جراحت تازہ اور قطع نزف الدم اور خشک کرنے قروح سائلہ کے اور غسول اسکے پانی سے واسطے اچھے ہونے رنگ رخسارون کے اور تقویت مفاصل کے نافع ہی اور پانچ درم اس سے قاتل ہی بسبب یبس کے اور بعضون کو قاتل ہی بسبب خناق مقلق کے علاج اسکا مقیات اور مرطبات اور حقنے اور حمولات معتدلہ اور فصد درصورت حاجت کے ہے اور کہتے ہین کہ علاج پذیر نہین ہی رنگریز اسکی لکڑی کو جوش کر کے بیچ رنگ کرنے کپڑون وغیرہ کے مستعمل رکھتے ہین۔

فصل الباء مع الکاف

بکا۔ بفتحۂ با اور کاف مشددہ اور الف کے۔ (ماہیت اسکی) ایک درخت ہے مشہور بیچ مکہ معظمہ کے مشابہ بشام کے پتے اسکے اس سے چھوٹے زیادہ پھل اسکے گول زیادہ اور بڑے زیادہ اس سے دمعہ سفید کہ اس سے ٹپکتا ہے بہت بہنے مانند دمعہ بشام کے سرخ نہین ہوتا ہے (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) ضماد اسکے پھل کا واسطے نفخ دماہیل

صلابہ اور اورام بلغمی اور اورام مرکب اور سائر سختیون کے نافع ہی اور مسواک اسکی لکڑی کی واسطے تقویت لثہ اور منع کرنے آفتون کے دانتون سے اور دمعہ اسکا واسطے درد دندان کے بیچ اسکا مقوی معدے اور واسطے لہا نسی اور اورام بلغمی اور سوداوی کے نافع ہے۔

بکچی۔ بفتحۂ باے موحدہ اور سکون کاف اور کسرۂ جیم فارسی اور سکون یا کے لغت ہندی ہی اور باچی بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک بیج ہی گول تھوڑا لانبا اور چوڑا ظاہر اسکا کالا باطن اسکا سفید اور بیج ایک غلاف گول کے تین چار عدد قریب آپس مین ملے ہوے ایک خوشے مین مانند عنب الثعلب کے پتے اسکے مانند پتے اقلہ خراسانیہ کے پھول اسکا گلابی رنگ (طبیعت اسکی) گرم اور خشک اور سرد اور خشک بھی کہا ہی (افعال اور خواص اسکے) ملین اور نفاخ اور مشتہی اور واسطے برص اور بہق اور جرب کے اور فساد خون اور جذام کے شربا اور ضماداً اکیلے یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے فساد صفرا اور حمیات بلغمی اور دیدان اور حب القرع اور جرد ح مجاری بول کے نافع ہے بیج اسکے افعال مذکورہ مین قوی زیادہ ہین اہل ہند بیج اسکے جملہ رساین سے جانتے ہین۔

بکن۔ بفتحۂ باے موحدہ اور فتح کاف مشددہ اور سکون نون کے عوام بکم ساتھ میم کے بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک گھاس ہی ہندی زمین پر پھیلی ہوئی پتے اسکے چھوٹے تھوڑے لانبے اور چوڑے اور ساتھ تھوڑے دندانے کے کہ سر اسکا تھوڑا گول جڑ بٹون کی تیلی۔ (ماہیت اسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) پینا پانی اسکے پتون کا واسطے رفع حمیات بلغمی اور عفنہ اور کھانسی سرد اور حبس البول اور سوزش پیشاب کے اور واسطے حصاۃ مثانے کے نافع ہی

ضماد اسکا منفتح دماہیل ہی اور کہتے ہین کہ جو جست کو پگھلا کر وقت گھلنے کے بکن کو پیسکر تھوڑا سا اوسپر ڈالین اُس جست کو سفیدہ بنا دیتی ہی نہایت خوبی مین۔

بکمون۔ بضمۂ باے موحدہ اور سکون کاف اور ضمۂ میم اور سکون واو اور نون کے لغت فارسی ہے عربی مین عرفج کہتے ہین (ماہیت اسکی) جملہ متنوعات سے ہے گھاس اسکی کناری پانیون کے جمتی ہی مشابہ درخت سماق کے شاخین اسکی زیادہ پانچ عدد سے نہین ہوتی ہین اور مائل بسرخی اور شیردار اسی سبب سے اسکو ذوخمستہ الاغصان کہتے ہین پتے اسکے سب کے مشابہ پتے کاج کے اور لپٹے ہوے پھول اسکا سفید بیج اسکے مشابہ شاہدانہ کے اور اسکو حب الفقد جانتے ہین (طبیعت اسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) منفتح سدد احشا اور واسطے طحال کے نہایت نافع ہے اور کہا ہی کہ اگر عورت ایک برس مین ایک عدد بیج اسکا تناول کرے اس سال مین حاملہ نہو۔

بکھرمنیڈہ۔ بفتحۂ باے موحدہ اور سکون کاف فارسی اور خفقاے ہا اور کسرۂ راے مہملہ اور سکون یاے تحتانیہ اور نون اور دال چار نقطے ہندی اور ہا کے لغت ہندی ہے (ماہیت اسکی) ظاہرا ایک نوع خروع سے ہی کہ بنگالہ مین ہوتا ہے فرق درمیان اُسکے اور خروع کے یون ہی کہ شاخین اسکے درخت کی نیچے سے جمتی ہین اور پتے اسکے مانند پتے انجیر کے اور پھل اسکا بدون خوشے کے اور تھوڑا لانبا پوست اسکا سبز اور صاف اور مغز اسکے بیج کا سفید اور مقدر مانند ناتودے کے (افعال اور خواص اسکے) تنوع اسکے پتون کی ہضمی کا تملا

اور التیام کرنیوالا تازے زخمون کا اور قاطع نزف الدم ہے بسرعت اور مجرب ہے۔

فصل الباء الموحدہ مع اللام

بلادر بفتحہ باے موحدہ اور دال اور ضمہ دال اولی اور سکون راے مہملتین کے اور ذال معجمہ بھی آیا ہی لغت فارسی ہی عربی مین حب القلب اور حب القلب بسبب مشابہت اسکے ساتھ دل جانور کے اور رومی مین انقردیا اور ہندی مین بھلانوہ کہتے ہین (ماہیت) اسکی ایک پھل ہی ہندی درخت اسکا مشابہ درخت ... کے شاخین اسکی جڑ سے مائل بزمین اور زمین پر گری ہوئین اور جس جگہ شاخ اسکی زمین پر پہنچتی ہے ریشہ نکالتی ہی منبت اسکا جنگل اور وہ دو نوع ہوتا ہے ایک یہ کہ پھل اسکا مشابہ نارنج اور بھی کے قامی ... سبز اور بعد پکنے کے زرد ہوتا ہی اندر اسکے کچھ تھوڑا میٹھا سا تھہ چاشنی کے کم ہے اور کسیلاپن بہت ہے بعضے آدمی جانتے ہین کہ اوپر اسکے سر کے مانند اکلیل کے دانہ صنوبر ہی شکل مانند دل حیوان کے اور اوپر اسکے سر کے پھول اسکا ہوتا ہی اور پکنے کے سیاہ ہوتا ہے اور پھول گر جاتا ہی اندر اسکے پھل کے بیج ہوتے ہین گوشت اسکا تھوڑا میٹھا چاشنی چار کسیلے پن کے بہت ہے بعضی لڑکے اور آدمی اسکو کھاتے ہین اور اکلیل اسکا کہ چار ہے مغز شیرین رکھتا ہے مانند مغز بادام کے اور اوپر اسکے مغز کے اور نیچے پوست کے رقوبت غلیظ لزج نام اوسکا شہد ہے اور روغن بلادر بھی نام اور طریق لینے عسل کا یہ ہے کہ سر اسکا کہ مانند قمع کے ہے کاٹ کر دست پناہ کو گرم کر کے اُس سے پکڑ کے تھوڑین زور سے جسقدر عسل اُس سے نکلے سیپی یا شیشے یا چینی کے باسن مین جمع کرین اور اسی طرح دوانہ دو تہر لیکر عسل اُس سے نکالین تو موافق مطلب کے نکلے یا آہور ہے کہ اوپر پتھر یا لوہے کے توے پر رکھین اور دستہ ہاون لوہے کا گرم کر کے اس سے پیچ ڈین تو عسل اسکا نکلے اور چاہئے مدکو جمع کرین چاہیئے کہ ساتھ تل کے شوربہ کولین اور تھوڑا نمک کا پانی اور سیر چھڑک کر ایک کپڑا ہوا نکر کہ شکنجے مین کھینچین تو جسقدر تیل اُس مین ہے آسانی سے نکل آوے اور چاہیے کہ سب عمر کے ون مین ہاتھ اور منہ اور ناک محفوظ رکھین ورنہ ورم ہوجاتا ہی دیگا اور ہے کہ بعض مزاجون مین بسبب عدم موافقت اسکے بخار اور بو کے بدن مین ورم ہو جاتا ہے پس اگر اولاً امتحان اسکا کرکے منع چلے نکالنے کے ہون نوبت ہے اور چاہتے ہین کہ اسکے مغز کو کھا دین چاہیے کہ بھلانوے کو آگ مین ڈالین کہ پوست اور عسل اسکا جل جلا ہوا ہے دور کر کے اسکے مغز کو تناول کرین اور طریق استعمال کرنے عسل کا یون ہے کہ ساتھ تیل مغز اکھروٹ یا تیل تازی تل کے یا تازے گھی کے چکنا کر کے پلادین یا ساتھ مغز اکھروٹ یا تل مقشر یا نارجیل سائیدہ کے گھول کر تناول کرین یا معجون مین داخل کرین اور اکیلا عدون بیل کے یا کوئی چیز چکنی کے استعمال کرنا اسکا جائز نہین ہی دوسرا کبیر کہ غنگلے اور ہند مین بادام فرنگی مشہور ہے درخت اور پھل اسکا بھی مشابہ اسکے ہے مگر یہ کہ اکلیل اسکا بشکل گردے کے اور اسکے بیچ ہوتا ہے اور عسل اسکا کمتر ہے مغز اسکا شیرین زیادہ اور ماکول ہے اور عسل اسکا غیر مستعمل ہی اور دستور کھانے اسکے مغز کا بھی بدستور نوع اول کی ہی اور پہلی نوع مین بعضے والے کم عسل اور خشک ہوتے ہین اور اسکو بلادر زہر کہتے ہین (طبیعت) اسکی عسل اسکا چوتھے درجے مین گرم اور خشک اور پوست اسکا تیسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص) اسکے (منضج اور محلل اور ملطف اور مفرح جلد ہی اور واسطے قروح اور امراض باردہ دماغی اور رطوبی کے مانند فالج اور لقوہ اور رعشہ اور خدر اور نسیان اور اختلاج اور قطع ثالیل اور دفع رطوبات اور ریاح اور سلسل البول اور بہق اور تمام آثار جلدیہ اور تقویت حفظ اور ذہن اور اعصاب اور دانت اور باہ کے نافع ہے مضر ہے محرورون کو اور محرق خون ہے اور مورث خشکی دماغ اور جنون اور سرسام اور مالیخولیا اور جوشش منہ اور تہبیج بدن کا ہے مصلح تیل اکھروٹ کا اور مغز تازہ اسکا اور مغز ناریل تازہ اور تل مقشر اور ستنشاق روغن بنفشہ کا اور کھلانا ماء الشعیر اور اشربہ باردہ ہین اور مصلح تہبیج کو کہ اسکی سبب سے ہوتا ہے تیل مچھلی چھوٹی کا ہی کہ ہندی مین نام اُس مچھلی کا سنگرا ہے تل کے تیل مین بھون کر اوپر بدن کے ملین مقدار شربت ربع درم سے آدھے درم تک اور دو درم اس سے قاتل ہی بدل پانچ وزن اسکے فندق اور ربع روغن بلسان اور سندروس اسکا نقطہ ہی اکتحال اسکا جو پانون مین مورث بیاض کا ہے رافع اسکا ... ہی ضماد اسکا ساتھ ادویہ مناسبہ غیر مفرحہ کے واسطے سب امراض باردہ کے نافع ہے مغز اسکا لذیذ اور بدون مضرت کے اور مسمن اور مہیج باہ اور روغن اسکا بھی مہیج باہ اور واسطے سیاہی بالون کے نہایت موثر ہے خصوصاً کہ ساتھ روغن بطم کے مدبر کیا ہو اور دستور لینے عسل کا اور کھانے بلادر اور ان مرکبات کا کہ اصل اور عمود انمین عسل اسکا ہی مانند انقردیا اور جوارش بلادر اور حلوا اور دو ... اور روغن لوہ اور غسرتی اور لبانہ طونونیہ

اور مزید العمر اور معجون قرابادین مین مذکور ہین — بان تو کہ جس شخص نے بھلانوہ کھایا ہو اور اسکو اورام حادہ اور سوزش باطن اور اجراجات اور التہاب اور جوشش زبان اور حلق اور دواس عارض ہوتے ہین علاج اسکا یہ ہی کہ اسکو مسکہ تازہ یا گھی تازہ گائے یا بکری کا یا روغن تل تازہ کھلاوین اور اسکے بدن پر مکرر ملین اور فادزہر اور جدوار مجرب ساتھ تازے دہی گائے کے پیسکر کھلاوین یہانتک کہ تیزی اور لذع انکی تھوڑی تسکین پاوی بعد اسکے ماء الشعیر اور دہی گھاگائے کا اور شوربا چکنا اور چانول پکنے خصوصًا ساتھ تیل تل تازے کے کھلاوین اور اسکی ناک مین روغن بنفشہ اور بادام کا ڈالین اور اوپر اسکے سر کے چیزین ٹھنڈی بھی ملین مانند روغن گل کے ساتھ دودھ عورتون کے اور نطول کرین سر پر اس پانی کا کہ بنفشہ خشک اور پوست خشخاش اور جو مقشر اور تخم کاہو اور حبہ نقلاح کی ہر ایک سے ایک مشت جوش کرین یہانتک کہ پانی سرخ ہوجاوے اور صاف کرکے مکرر اسکے سر پر گراوین اور لعاب اسبغول کا ساتھ جلاب اور پانی انار کی اور اشیار باردہ رطبۂ اور پانی گوشتون کے کھلاوین اور مصلح قروح کا کہ بلاور سے پیدا ہوے ہون موم روغن بنایا ہوا سفید موم اور روغن گل سے ہی قروح ظاہری یا باطنی ہون —

بل — بفتحہ باے موحدہ اور سکون لام کے کہتے ہین کہ لغت ہندی مین نام خیار ہندی کا ہے کہ خیار کبیر سے بڑا زیادہ ہے ہندی مین اسکو بکری کہتے ہین اور لغت بنگالے مین گرہی نام ہی (ماہیت اسکی) جو کچھ حکیم میر محمد مومن نے لکھاہے کہ بیج اسکا کڑوا مغز اسکا چکنا پوست اسکے پھل کا خامی مین سبز اور بعد پکنے کے زرد خط اور یکرنگ اور گوشت اسکا خامی مین کڑوا اور بعد پکنے کے تھوڑا گھٹا ہوتا ہی اور بو اسکی بہت خوش ہوتی ہے واسطے خوشبوئی کے اسکو اپنے پاس رکھتے ہین اور جاے دستنبویہ کے ہے نبات اسکی مشابہ نبات خیار کے شاخین اسکی تپلی زیادہ پتے اسکے چھوٹے اور نازک نرم بدون رونگٹے کے (طبیعت اسکی) بیج کی آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور ساتھ قوت قابضہ کے گوشت اسکا اس سی کمتر (افعال اور خواص اسکے) مقوی احشا محلل جلابات عصب ہی اور واسطے فالج اور بواسیر وغیرہ کے نافع اور قابض طبع اور مسہی ہی بخور اسکا واسطے بواسیر کے بہت مفید ہی مقدار شربت اسکا ایک مثقال تک اور مصدع محرورون کو ہی مصلح اسکا دھنیا کہتے ہین کہ گوشت اسکا بہت محلل اور ہاضم ہے اُس حد تک کہ جو تھوڑا اوس ہی گوشت کے ساتھ طبخ کرین جلد پختہ اور خوشبو اور ہضم ہوتا ہی یہ معمول اکثر طبیا خون شاہجہان آباد کا ہی اور واسطے ہضم ہونے طعام کے اور تحلیل ریاح کے اور قولنج ریحی کے بہت نافع اور مجرب ہی اور جو خشک کرکے سفوف کرین اور ساتھ تھوڑے پانی گرم کے پیوین یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے ترکیب دیوین مانند جوارش یا معجون یا سفوف وغیرہ کے اسحاق بن عمران نے لکھاہے کہ بل ایک دانہ ہے کالا خلقت مین مشابہ بدر کے اور اس سی بڑا سر اسکا تیز اندر اُسکے مغز چکنا اور وہ مستعمل ہے اور بلاد ہند سے لاتے ہین اور بعضی بل کو پوست اسکا جانا ہے اقوال سواے انکے بھی اسکی ماہیت مین وارد ہین باجملہ ادویہ مجہولہ سے ہے اور کچھ کچھری مشہور ہے اور احتمال رکھتا ہے کہ بل خشک کہ ٹکڑے ٹکڑے کیا ہو جیسا کے ہند کے عطارون کا معمول ہی کہ ٹکڑے ٹکڑے کرکے اور خشک کرکے بیچتے ہین —

پلاس — بفتحہ باے فارسی اور لام اور الف اور سین مہملہ کے لغت ہندی ہے اسکو ڈھاک اور ٹیسو کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک درخت ہی ہندی مشہور اور دو قسم ہوتا ہے ایک بڑا اور دوسرا چھوٹا بقدر ایک قد کے اور بدون ساق کی پتے دونون کے مشابہ آپس مین اور مانند پتے بڑ کے سرا اسکے پتون کا گول جڑ انکی تپلی اور غنچہ اُسکی پھول کا کالا اور رونگٹے والا اور بعد کھلنے کے زرد نارنجی ہوتا ہے اور خوش شکل بہت پر گل نبت اُسکا اکثر بلاد ہند اور بنگالے مین پھول اسکا مستعمل ہی اور گوند اسکا بھی (طبیعت اسکی) پتون کی گرم اور تر اور ساتھ بہت کسیلی کے اسی واسطے بعضون نے اسکو خشک کہا ہی (افعال اور خواص اسکے) مشتہی طعام اور مسہی اور واسطے تحلیل و تاکیل اور بثور اور ریاح غلیظہ محتبسہ بطن کے اور قولنج اور ذرب اور تمام اور دیدان اور بواسیر کے نافع ہے اور بیج جبر اور کسر یدنون کے کہتے ہین کہ قائم مقام مومیائی کے ہی پھول اسکا سرد اور خشک اور قابض شکم اور دافع فساد بلغم اور صفرا اور خون اور مدبول اور پھول سفید اسکا بہت مقوی باہ ہے اور ضماد اسکے جوشاندے کا محلل اورام اور نزول آب خصیون کا اور اوپر مثانہ کے واسطے دفع احتباس بول اور حیض کے اور تحلیل ورم مثانے اور رحم کے نافع ہے بیج اسکا گرم اور تر دافع امراض گردہ اور بواسیر اور پیٹ کے کیڑون کا اور دافع فساد سودا اور بلغم کا ہے —

پلاس پاپڑہ — بفتحہ باے فارسی اور لام اور الف اور سکون سین مہملہ اور فتحہ باے فارسی

اور الف اور بائے فارسی اور رائے مہملہ اور ہا کے (ماہیت اسکی) پھل ایک درخت کا ہے کہ پوست اسکا زرد مغز اسکا سفید مائل بزردی اور تھوڑے لعاب کے بدون فرے غالب کے اور بعد خشک ہونے کے چوڑا تھوڑا اور لانبا مانند پتے چھوٹے ہوئے کے کہ وہی شکل ہوتا ہے اور دہ چار قسم پر ہے سُرخ کبود زرد سفید سب خواص مین برابر ہین (طبیعت اسکی) گرم اور تر (افعال اور خواص اسکے) پینا اسکا واسطے بواسیر اور دیدان اور حب القرع کے نافع ہے قطور اسکا ساتھ نمک اندرانی اور پوست ہلیلہ کے علی السویہ گلاب مین بھگوکر واسطے رفع ہونے سفیدی آنکھ کے مجرب ہے —

بلاسنطور — بفتحہ بائے عجمی اور لام اور الف اور فتحہ سین مہملہ اور سکون ہاے اور واو مہملہ کے لغت فرنگی ہے بمعنی شجرۃ النبی اور اسکو دسنطو اور لیون سنطور بھی کہتے ہین معنی پہلی لفظ کے شجرۃ النبی اور دوسرے کے شجرۂ مبارک ہے (ماہیت اسکی) ادویۂ جدیدہ سے ہے کہ ایک گروہ فرنگ نے سنہ ہجری مین ارض جدید کو اپنے تصرف مین لیا تب اُس دوا کو پہچانا اور اور اطراف مین لے گئے اور وہ ایک درخت ہے مشابہ درخت لسان العصافیر کے اپنی ہیئت مجموعی ہی ساتھ دو پوست کے ایک خارجی غلیظ مشابہ پوست بلوط کے دوسرا نازک متصل لکڑی کے یعنی اسکی مغز کے اور یہ سبز اور زرد مائل بسفیدی مانند صندل زرد کے لکڑی اسکی داخل کی کہ بطور مغز کے ہے سیاہ سنگین بہتین مانند آبنوس کے اور ساتھ چکناہٹ کی مانند لکڑی صنوبر کے کہ آگ مین جلتی ہی اور بلاسنطو کو اہل فرنگ کشتیون اور جہازون پر لاد کے قسطنطنیہ مین لاتے ہین اور اُس سے قبضے چھری اور خنجر اور تلوار

بناتے ہین بہتر اسمین سنگین بہت چکنی تازی ہی کہ پرانی اور پوسیدہ نہو اور مستعمل اور شدید النفع مغز سیاہ رنگ مشابہ آبنوس کے ہے بعد اسکے پوست داخلی مشابہ صندل زرد کے بعد اسکے پوست خارجی اسکا (طبیعت اسکی) گرم اور خشک آخر درجے دوسرے مین اور بعضون نے پایا ہی تیسرے درجے مین کہا ہی (افعال اور خواص اسکے) مفتح اور مرقق اور معرق اور مقطع اور محلل اور مجفف اور ساتھ قوت تریاقیہ کے اور بالخاصیت مقاوم سموم اور دافع انکا ہے اور واسطے صرع اور نسیان اور سبب نوازل اور نزول الماء کے آنکھ مین اور واسطے رفع ضیق النفس اور اچھے ہونے بوے منہ کے اور دور ہونے بخر کے اور تقویت معدہ اور امعا اور تفتیح سُدہ کبد اور طحال کے کہ قدیم اور متمکن ہو اور درد پہلو اور پشت اور نقرس اور مفاصل اور انضاج اورام باردہ کے اور واسطے خنازیر اور آتشک کے کہ شجر کہتے ہین اور سرطانات اور انواع جرب اور حکہ کہنہ کے اور بالجملہ اکثر امراض بلغمی اور سوداوی ردیہ کے مفید ہے اور ہزال مفرط اور قی اور حبس کو دور کرتا ہی اور انعاش حرارت غریزی اور تقویت روح اور تعدیل مزاج کی کرتا ہی اور یہ بسبب صدور آثار متضادہ اور کیفیات متخالفہ کے اور اسکو مانند چوب چینی کے طبخ کرکے مفرداً یا مرکباً مانند چوب چینی کے استعمال کرتے ہین طریق طبخ اور استعمال کا خاتمہ قرابادین کبیر مین مفصلاً مذکور ہے اور اس کتاب کی مقدمہ مین بھی

بلبل ہزار داستان — بفتحہ دو بای موحدہ اور سکون دو لام کے (ماہیت اسکی) ایک چڑیا ہی مشہور بقدر چھوٹی گنجشک کے خوش شکل اور سبز رنگ اور نزدیک اسکی سیاہ اور سفید اور خوش آواز اور ملیح الصوت لہذا اسکو گھر مین نگاہ رکھتے ہین اور پرورش اور تعلیم کرتے ہین (طبیعت اسکی) گرم اور خشک تیسرے درجہ مین (افعال

اور خواص اسکے) نہایت محرک باہ ہی خصوصاً مغز سر اور انڈے اسکے بہت جالی اور ساتھ قوت قالضہ کے ہے ضماد اسکا واسطے اچھے ہونے رنگ رخسارون کے اور دور کرنے کلف اور شعر زائد کی کے اور حمول اسکا واسطے اسقاط جنین کے مؤثر ہی اور راکھ اسکے پر کی واسطے التیام زخمون کے اور پینا خون گرما گرم اسکا واسطے تصفیہ قصبۂ ریہ اور ادرار کے مفید ہی اور صبرو دون کو نافع ہی محرورون کو مضر ہے —

بلبوس — بفتحہ بائے موحدہ اور سکون لام اور ضمہ بائے موحدہ اور سکون واو اور سین مہملہ کے لغت یونانی ہی اور مشہور نزدیک عرب کے بصل الذئب اور بصل الزیر اور فارسی مین زیر اور تلخہ پیاز اور ہندی مین واغ سو غالی اور لورستان مین حرام کہتے ہین (ماہیت اسکی) مانند پیاز چھوٹی کے ہی مگر یہ کہ تہ بر تہ نہین ہے بلکہ مانند لہسن کے ایک دانہ ہی پوست اسکا سیاہ اور تخم پتے اسکے مانند پیاز کے اور اُس سے چوڑا اور ایک اور بیچ قسم اور بو کے مشابہ پیاز کے جز اسکی پھل سی بڑی ہوتی اور تھوڑی تلخ مائل بشیرینی اور ماکولات سے ہی ابن تلمیذ کہتا ہے کہ مانند پیاز کے ہے اور چھوٹا اور لال رنگ اسکا ارغوانی اور رمانی اس سے گلگونہ بناتے ہین اور جو اسکو مرغی کے انڈے کے ساتھ خوب کرین مانند روناس کے رنگ کرتا ہی اور نرگس کی پیاز سے مشابہ پتے اسکے مانند کراس کے پھول اسکا مانند بنفشہ کے مزہ اسکا مانند شیرینی کے اور کہا ہی کہ بعض اسکا شیرین اور بعض تلخ اور بعض بیمزہ ہوتا ہی (طبیعت اسکی) پھول کی تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور بعض لوگ آخر پہلے درجے مین خشک کہتے ہین (افعال اور خواص اسکے) مہیج باہ اور جالی اور جاذب خون کا طرف ظاہر جلد کی اور سمین بدن ہی ضماد اسکا گرم بہ زور نعوظ قضیب ہے

واسطے تقویت باہ کے مفید ہی اور مخرج گانسی اور
تیر اور کانٹے کا ہی بدن سے ضماد اسکا اکیلا یا ساتھ
شہد کے واسطے التواے عصب اور کوفتگی ہڈی
کے اور اسی طرح ساتھ شہد کے واسطے تقویت بدن کے
کہ سست ہوگیا ہو اور واسطے کاٹنے کتے باولے
کے اور ساتھ مرچ کے واسطے درد معدہ کے اور
ساتھ زردی انڈے مرغ کے واسطے کمنتہ الدم کے
کہ نیچے آنکھ کے ہو اور ساتھ ادویہ مناسبہ کے
واسطے اکھاڑنے ثالیل مسماری کے اور بند کرنے
لینے کے اور ساتھ نطرون بشوی کے واسطے
تنقیہ اتجالہ سر کے اور قروح رطبہ سر کے اور
ساتھ سکنجبین کے واسطے ثبور لینہ کے اور ساتھ
جو کے آٹے کے واسطے تشگاف عضل کے اور ناخن
کے اور ساتھ خانق النمر کے واسطے کلف اور بہق اور
آثار قروح اور سیاہی باقی رہی کے بدن مین بعد
اندمال جراحت کے اور ساتھ سرکے کے واسطے غرب
کے اور طلا اسکے پختہ کا نیچے راکھ کے ساتھ بورہ
ارمنی کے واسطے سبوسہ سر اور تازے زخمون کی اور بند
ضماد اسکی بنے ہوئے کا نیچے راکھ گرم کے ساتھ سہر
پھوڑی پھلون کے کہ انکو مصر مین جمبہ کہتے ہین جو جلانے
کے واسطے قروح صفراوی ذو قمن یعنی زنخ کی کہ ہندی
مین ٹھڈی کہتے ہین اور اس قروح کے کہ بعضو دانے
ایک جگہ سے دوسری جگہ مین سرایت کرتی ہون اور
اکثر جوانون کے قبل نکلنے ڈاڑھی کے عارض ہوتی ہین
اور بہت نکے ہتی ہین اور ساتھ سرکے کے واسطے خوب
کے کو ورم بڑے کوے آنکھ کا ہے اور جو ساتھ پانی
کے پکاوین اور ساتھ سرکے کے کھاوین واسطے
دبن عضلہ کے اور حمول اسکا واسطے نکالنے
جنین کے اور شیمہ کے نافع ہی المضار و یہ سفیہ
اور مولد خلط غلیظ لزج حادی ہی مضر ہی عصب کو اور مورث
مغص ہی مصلح اسکا کاسنی اور تازہ دودھ ساتھ شہد کی

اور دافع اسکے نفخ کا انیسون ہی محلل اسکا یعنی پردہ
اسکا بیج سرکے کے محرک باہ مرطوبین کا ہے۔
بلح۔ بفتحہ بائے موحدہ اور لام اور سکون حاے حطی
کے فارسی مین غورہ خرما کہتے ہین (ماہیت
اسکی) پھل درخت خرما کا ہے کہ ابھی سبز ہی آئین
ہو اور شیرینی کی طرف میل نہ کیا ہو (طبیعت اسکی
اول درجے دوسرے مین سرد اور اسکے آخر مین
خشک اور قابض ہی (افعال اور خواص اسکی
ساتھ عطریت کے اور مقوی لثہ اور معدہ اور جگر
اور عصب سترخی اور قاطع قے صفراوی اور اسہال
مزمن اور ادرار بول اور سیلان رحم اور خون بواسیر
کا ہی شرباً ضماداً اسکا ملصق تازے زخمون کا اور
خوشبو کرنیوالا پسینے کا اور حابس اسکا چبانا اسکا
مقوی لثہ اور بدستور گٹھلیان اسکے جوشاندے کی اور
مداومت اسکے کھانے کی قاطع جذام ہے مضر ہے
شش اور سینہ کو اور مولد خلط غلیظ اور ریاح و سدد
ہی مصلح اسکا شہد اور زنجفتہ عربی اور شربت خشخاش
ہین مقدار شربت اسکا دو درم اور جزء اعظم سکب اور
ایک کا اور اکثر خوشبویون کا ہے اور جو پانی اسکا ساتھ
پانی غورے کے جوش کرین تو غلیظ ہو اور آنکھ مین لگاوین
واسطے قطع دمعہ اور جرب اور سیلاق کے مجرب ہی
بلخنتہ۔ بکسر بائے موحدہ اور لام اور سکون خائے
معجمہ اور فتح تائے مثناۃ فوقانیہ اور ہا کے اور ساتھ
ہائے مہملہ کے بھی آیا ہی لغت مغربی ہی (ماہیت
اسکی) ایک گھاس ہی زمین پر پھیلی ہوئی شاخین اسکی
پتلی اور سرخ آپسمین لپٹی ہوئین مانند لپٹے کپڑون
کے زمین پر شکل دائرہ گول کے پھول اسکا سرخ
اور سفید (طبیعت اسکی) گرم پہلے درجے مین
اور مائل بخشکی (افعال اور خواص اسکے)
محلل اور ملطف اور مقطع ہی غرغرہ اسکے عصارہ
اور جوشاندے کا واسطے نکالنے جونک کے کہ حلق مین

رہگئی ہو اور ضماد اسکے پتے کا محلل قوی ہی اور اسی
طرح نطول پتے جوش کئے گئے کا واسطے تحلیل
اور اورام کے نافع ہے اور کھانا اسکا حب مین مستعمل
نہین ہی بلخیہ۔ بفتح بائے موحدہ اور سکون لام اور
کسرہ خائے معجمہ اور فتحہ یائے مشددہ اور ہا کے
اسکو خلاف بلخی کہتے ہین بسبب اسکے کہ بیچ بلخ کی
کہ مملکت توران سے ہے بہت ملتا ہی اور بعوارتنج بھی
کہتے ہین اور فارسی مین بید مشک کہتے ہین اور
حروف انکا بیچ بحث خلاف کے مذکور ہوگا
انشاء اللہ تعالی اور بعضے اسکو گرم پہلے درجہ مین
اور مائل بہ یبوست جانتے ہین منسوب بمشتری ہی
بلسان۔ بفتح بائے موحدہ اور لام اور سین
مہملہ اور الف نون کے (ماہیت اسکی)
لکھا ہی لوگون نے کہ ایک درخت بڑا ہی مقدار درخت
بلطم تک پہونچتا ہی پرورش کرنے سے اور مانند آدمی
کے اذیت پاتا ہے سردی اور گرمی اور پیاس اور
سیرابی سے پس لایق وہ ہی کہ اسکی تدبیر کرین باعتبار
ہر زمان اور فصل کے تو کمال لایق اپنے کو پہونچے
پتے اسکے مشابہ پتے سداب کے اور بہت مفید پاؤ
اس ہی اور نبت اسکا اول عین الشمس ہا ہی کہ ایک گانون
ہی دیہات مصر سے اور انطاکی نے کہا ہی کہ کتب نصاری
مین لکھا ہی کہ حضرت مریم نے ساتھ حضرت عیسی علیہ
السلام کے کہ جب بھاگین مطریہ مین آئین اور وہان اتفاقا
کی نزدیک اسکے کنوان تھا اپنے کپڑون کو دھوکر
پانی اسکا پھینکا اس ہی درخت بلسان جما اسی واسطے
نصاریٰ اسے تعظیم بہت کرتے ہین اسکے
روغن کو سونے سے دونے پر خرید
کرتے ہین اور جمع کرتے ہین بہتر
اسمین لکڑی اسکی ہے کہ اسکو عود بلسان
کہتے ہین تازی خوشبو سنگین سرخ
رنگ ہو کہ پوست اسکا زرد ہو

اور بہتر روغن وہ ہی کہ بیچ سرطان کے نزدیک طلوع شعریٰ یمانیہ کے لیا ہو اور امتحان اسکی خوبی کا یہ ہی کہ جو پانی مین ڈالین نیچے جاتا رہی اور جو روئی یا اُون کو اس سے آلودہ کرین اور دھووین تو تمام دھو جاوی لزوجت اور لیس سے کچھ اسمین نرہے اور جو انگلی مین لگا کر لکڑی مین یا کپڑے مین اور جلا وین لکڑی اور کپڑے کو آگ سے کچھ ضرر نہ پہونچے اور اس امر مین مشابہ نفط کے ہے اور ایک مدت گذرتی ہی کہ بلسان مصر سے آنا اسکا موقوف کیا اور عناب اور عطاء اجزاے درخت بشام کے عود اور حب اور دود سے بجاے اسکو بیچتے ہین اور آدمی استعمال کرتی ہین اور یہ افعال مین بہت ضعیف اور بدل اسکا نہین ہو سکتا ہی (طبیعت اسکی) حب اور روغن اور عود کی اور بدستور ہین خواص ہر ایک کے بجاے اپنے انشاء اللہ تعالے مذکور ہونگے لیکن تپے اسکے پس پینا اسکے جوشاندی کا واسطے تحلیل نفخ اور ریاح غلیظ کے اور نکالنے جونک کے کہ حلق مین رہ گئی ہو اور قطورا نکے جوشاندے کا کان مین واسطے تسکین اُسکے درد کے اور بہاؤ کرنا انسے واسطے تسکین صداع رطوبی کے اور اسی طرح ضماد انکا واسطے رفع صداع سرد رطوبی کے اور کاٹنے بچھو کے اور ضماد انکی جڑ کے پوست کا ساتھ سرکے کے واسطے اکھاڑنے ثالیل کے اور ضماد انکی جڑ اور رشیون سوختہ کا ساتھ سرکے کے واسطے رفع ثالیل کے اور رُبّا اسکے تازے پوست کا واسطے تقویت معدے کے اور رفع کرنے اسکے رطوبات کے مفید ہی اور جو شاخ انکے پتون کی پانی مین پکا وین اور اس پانی کو ساتھ تیل تازہ تل کے جوش کرین تو روغن ہیجاو اس روغن کو قائم مقام روغن بلسان کے

١ عناب نبات لا س ۱۲ س کرکے ... ۱۲

جاننا چاہیے اور کہتے ہین کو بسبب گرمی اسکے مزاج کے منسوب بمشتری ہے۔

بلسکی۔ بضمہ باے موحدہ اور فتح لام اور سکون سین مہملہ اور کسرہ کاف اور یاے تحتانیہ کے لغت عربی ہی اور نزدیک اہل مغرب کے مشہور بمصفی الرعاۃ ہی اور صید لانیہ اسکو قوت البریہ کہتے ہین۔ (ماہیت اسکی) ایک نبات ہے بہت شاخون والی اور خشن اور مربع ساق اور شاخین اسکی لانبی اور پتے اسکے متفرق اور مشابہ پتے رد نامسر کے اور مائل بگولاہٹ اور پھول اسکا سفید اور بیچ اسکے سخت اور مدور اور درمیان اُسکے مائل بکنجی اور جوچوپان یعنے چرانے والے مواشی کے اسکے دودھ کو بالون سے صاف کرتے ہین اس مصفی الرعاۃ نام رکھتے ہین (طبیعت اسکی) مرکب القوی ہی گرمی اور خشکی او سیز غالب ہی اور خشکی اسکی زیادہ گرمی سے ہے (افعال اور خواص اسکے) ملطف اور جالی ہی اور پینا آدھا اوقیہ اسکے عصارے سے ساتھ شراب ابیض ممزوج یا ساتھ پانی کے مجرب النفع ہی واسطے رتیلا اور افعی کے اور پانچ درم اسکے حشیش سے بھی بدستور اور قطور اسکے عصارے کا یا اسکے جوشاندے کا ساتھ روغن گل کے یا روغن بنفشہ کے واسطے تسکین درد کان کے اور ضماد اسکا ساتھ چربی سور کے واسطے ابتداء خنازیر کے مفید ہے اور بسبب گرمی اپنے کے منسوب بمشتری ہے۔

بلغار۔ بفتح با اور سکون لام اور فتحہ غین معجمہ اور الف اور راے مہملہ کے اور تلاتین بھی اور ہندی مین بروار کہتے ہین (ماہیت اسکی) ثمر اسرخ رنگ موٹا دانہ دار خوشبو کہ ملتر خان سے لاتے ہین اور سبب اسکی بو کا یون کرتے ہین کہ اسکو پوست اس درخت سے پکاتے ہین کہ اس

درخت مین بوے خوش ہو اور سواے اُس شہر کے اور کہین وہ درخت نہین ہوتا ہی (طبیعت اسکی) سرد اور خشک (افعال اور خواص اسکے) مانند افعال اور خواص جلد کے ہین حروف الجیم مین مذکور ہوگا کما لائمن باسن ہین کہ اس سے بنایا ہو مقوی دل اور دافع خفقان اور ضعف باہ ہے اور قروح اسکے مرا شے ہوے کا حابس دم ہے خصوصا سوختہ اسکا کہ بیچ تازہ زخمون کے بھرتی ہین۔

بلور۔ بکسر باے موحدہ اور فتح لام مشدد اور سکون واو اور راے مہملہ کے فارسی ہین بلور بضم اول و ثانی کے اور تخفیف واو کے کہتے ہین۔ (ماہیت اسکی) ایک پتھر ہے سفید شفاف شست زیادہ زمرد سے اور سخت زیادہ شیشہ سے اور بعض مکانون مین مانند کشمیر کے سمت یاد اور شفاف زیادہ اور بیچ بعضون شہرون کے مانند عظیم آباد کے عرم زیادہ اور شفافیت اسکی کمتر ہوتی ہے (افعال اور خواص اسکے) اکتحال اُسکے خوب پیسے ہوے کا واسطے رفع ہونے سفیدی اور سبل اور جرب کے اور تعلیق اسکا واسطے رعشہ لڑکون کے اور نیند سے چونکنے کو مفید ہی

بلوط۔ بفتح باے اور ضمہ لام مشددہ اور سکون واو اور طاے مہملہ کے لغت طبرستان مین بلادی اور فارسی ہین بالوط اور لغت انطاکیہ مین دوام اور لغت عفیصیج اور لغت مصر مین ثمرۃ الفواد کہتی ہین (ماہیت اسکی) پھل ایک درخت کا ہی کہ اور منبت اسکا کوہستان اور پتھر والی زمین پھل اسکا مشہور ہی اور ایک قول پر وہ دو قسم ہی ایک قسم لانبا اور ایک قسم گول اور اسکو بشیل ہی شاہ بلوط اور بلوط الملک کہتی ہین اور یہ قسم لانبی لذیذ زیادہ اور شہور ہین کھایا جاتا ہی اور درخت اسکا

فندق کے ہی اور مؤلف مالا یسع نے تین قسم ذکر کیا
ہی اور کہا ہی لوگون نے کہ یہ قول اقرب الصواب ہے
ایک قسم گول کہ شاہ بلوط کہتے ہین اور دو قسم لانبے
اور اس دو قسم سے ایک ساتھ شیرینی کے اور
ناکول اور دوسرا ساتھ کڑوائی کے اور غیر ناکول ہی جیسے
کہ بیچ دیلم اور طبرستان کے دونون قسم ہوتے ہین اور
امین الدولہ نے محمد بن احمد سے اور جالینوس سے
نقل کیا ہی کہ بعض شہرون مین درخت بلوط کا ایک
برس بلوط پھل لاتا ہی اور ایک سال مازو اور
مترجم صیدنہ ابو ریحان کا کہتا ہی کہ ممکن ہی ایک درخت
ایک برس مین ایک قسم میوے کا پھل لاوے اور دوسرے
برس نوع دوسرا جیسا کہ درخت پستہ کا ایک برس پستے
پھل لاتا ہی اور دوسرے برس بزغنج اور یہ بزغنج مین
مذکور ہوچکا اور فستق مین انشاء اللہ تعالیٰ آویگا اور
نیچے پوست بلوط کے متصل مغز سے ایک پوست ناری
جوزی رنگ ہوتا ہی کہ اسکو جفت بلوط کہتے ہین پھل
تازہ اسکا آگ مین ڈال کر اور بریان کرکے گرما گرم
ساتھ نمک کے یا بدون نمک کے کھاتے ہین نازک
اور لذید ہوتا ہی اور مغز اسکے خشک کا آٹا بنا کر دہقان
اور روستائی روٹی پکا کر کھاتے ہین اور تحقیق وہ
ہی کہ ایک برس پھل اسکا خوب اور بڑا ہوتا ہے اور
ایک برس کوئی چیز مانند مازو کے اور کم مغز لیکن
وہ غیر مازو کے ہے چنانچہ عفص مین انشاء اللہ تعالیٰ
آویگا (طبیعت) شیرین ناکول کی سرد پہلے
درجے مین اور خشک دوسرے درجے مین اور
کڑوا تیسرے درجے مین خشک اور قائم مقام
عفص کے اور قابض ہی (افعال اور خواص
اسکے) مغلظ اور دیر ہضم اور کثیر الغذا ہے جو ہضم
ہوتا ہی مسدد اور حابس اسہال مزمن اور نزف الدم
اور نفث الدم کا ہی اور واسطے خفقان اور متلی کے کہ
معدے سے حاصل ہوئی ہو اور واسطے قرحہ امعا اور

سلسل البول اور تقطیر البول کے نافع ہی اور محرق اسکا
مدر بول اور حابس اسہال ہی اور ضماد اسکا ساتھ چربی
سور کے کہ نمک سودہ ہو واسطے ورم جڈھے کے اور
اورام بلغمی اور سوداوی کے نافع ہی اور ضماد اسکی سوختہ
کا اور بدشور ذرور اسکے سوختہ کا واسطے رفع ہونے قلاع
اور قروح ساعیہ کے اور حمول اسکا واسطے قطع سیلان
رحم کے اور مانند اسکے نافع ہے اور جو بلوط کو ساتھ آدھے
وزن اسکے کندر کو ساتھ روغن زیتون کے گھول کر
ہمیشہ کھاوین واسطے قطع سلسل البول اور بول
فی الفراش کے اور ادرار مذی اور منی اور تخفیف
نار فارسی کے مجرب جانا ہی ردی اسکی ثقیل مصدع اور
مولد سودا اور مسدد مصلح اسکے سکنجبین اور قند
ہین مقدار شربت اسکا ایک مثقال سے ہمیشہ دو
مثقال تک بدل اسکا خرنوب ہندی ہے اور
سب اجزا اسکے درخت کے سرد اور خشک ہین ریشے
چھلے اسکے زیادہ ہین خشکی مین اور بیچ قطع سیلان رحم
کے نافع ہین پتے اسکے واسطے التیام زخمون تازے
کے اور راکھ اسکی لکڑی کی جالی دانتون کی اور
اکلہ کو مفید ہے اور وہ پانی کہ وقت جلانے
لکڑی بلوط کے نکلتا ہے واسطے خضاب ابرو کے
بہتر غطاط سے ہے جفت اسکا مجفف قوی اور رادع
اور واسطے زخمون کے اور حبس سیلان خون اور
رطوبات کے شرباً اور ضماداً فائدہ مند ہے اور واسطے
فتق کے ضماد بھی اسکا نفع کرتا ہے بدل اسکا
گلنار ہے اور کہتے ہین کہ پوست انار اور مورد
برابر برابر بدل اسکے ہین (مقدار شربت
اسکے جرم کا ایک مثقال اور بیچ جوشاندے کے
تین مثقال تک اور جو پوست اسکا گھلا کر پکاوین
ایک رات بالون پر لگا دیا ضماد کرین نہایت سیاہ
کرتا ہی لیکن پہلے اس سے طین قیمولیا سے دھوا ہو وہ شاہ بلوط
ساتھ تھوڑی گرمی اور قبض کے ہوتا ہی بیس اسکا کم بلوط کے

اور غذائیت اسکی غالب ہی اور قوت جالیہ کے
اور مسمن بدن اور مولد چربی گردہ کا ہی اور بریان
کیا ہوا اسکا ساتھ شہوتون کے مشتہی اور مہیج باہ
اور مقوی بدن اور دفع سموم کے نہایت موثر ہی
اور سب خواص مین زیادہ بلوط سے اور نفاخ ہی اور
اور اقسام بلوط کے مضر حلق اور مثانہ ہین مصلح اسکی
بزر جند قوتی اور شکر اور سکنجبین ہین اور درخت
بلوط بیچ سمیت کے مانند پوست شلتوک کے ہی۔

بلوط الارض۔ (ماہیت اسکی) ایک نام ہی
مشترک درمیان کمازریوس کے اور جڑ اس نبات کی
کہ پتے اسکے مانند پتے کاسنی کے چوڑے اور سبز اور
منبت اسکا ریت والی زمین اور تخم درخت لال
کے مزہ اسکا شیرین ساتھ تھوڑی تلخی کے مانند مزہ
بلوط کے اور شکل مین بھی اسکے مانند ہے جڑ اسکی مشابہ
بلوط کے اور زمین مین ہوتی ہی پتے اسکے زمین سے
جمتے ہین (طبیعت اسکی) دوسرے درجے
مین گرم اور پہلے درجے مین خشک (افعال اور
خواص اسکے) قاطع فضول اور مفتح سدہ احشا
باطنی اور مدر بول اور حیض ہے ضماد اسکا ساتھ
شہد کے واسطے رفع بیماریون طحال کے اور تنقیہ
قروح مزمنہ متعفنہ کے اور کھانے گوشت زائد کے
اور منع کرنے زیادتی قروح کے نافع ہی اور بعض
لوگون کے گمان مین حصاۃ مثانے کو نفع کرتا ہی
مقدار اسکے شربت کا ایک درم سے تین درم تک

بلوطی۔ ہندی مین کچی اور کھجور کہتے ہین (ماہیت
اسکی) ایک نبات ہی پتے اسکے مشابہ پتے لہسن کے
اور سیاہ رنگ شاخین اسکی بہت مربع اور کالی اور
ایک جڑ سے جمین اور رونگٹے دار اور پتے اسکے مشابہ
پتے فراسیون کے اور اس سے کالی زیادہ اور رونگٹے دار
بدبو اور پھول اسکا گول اور تیز رائحہ اور زرد اور خاکستری
رنگ (طبیعت اسکی) گرم اور خشک (افعال اور

خواص اسکے) محلل ہی ضماد اسکے پتون کا ساتھ
نمک کے واسطے کاٹنے کتے باؤلے کے اور ضماد اسکی
بھجنہ کا کہ نیچے راکھ گرم کے پکایا ہو واسطے بواسیر
کے مجرب ہی اور ضماد اسکے گٹے ہوے کا ساتھ شہد کے
واسطے تنقیہ قروح وسخہ کے نافع ہی اور فعال مین قائم
مقام فراسیون کے اور یہ دونون وزن فراسیون کے
ہی اور منسوب بمشتری ہی بسبب گرمی اپنے کے۔

پلول۔ بفتح باے فارسی اور سکون لام اور فتح واو
اور سکون لام کے (ماہیت اسکی) پھل ایک
گھاس ہندی کا ہی قبیل خیار سے اور بہت چھوٹے
بڑے خیار سے دونون طرف اسکے تھوڑے پتلے پوست
اسکا سبز اور نیم سبز خط دار لانبے بیج اسکا
سفید اور تھوڑا گول اور سخت اکثر اسکو نکال کر گوشت
اسکا پکا کر گھی اور پیاز سے بریان کرکے بدون گوشت
کے یا ساتھ گوشت کے روٹی یا چانول کے ساتھ تناول
کرتے ہین بہت لذیذ ہوتا ہے دولمہ اسکا بھی لذیذ اور
چاشنی دار اسکا الذ ہوتا ہی گھاس اور پتے اسکے مانند
خیار کے لیکن املس بدون خشونت کے (طبیعت
اسکی) گرم پہلے درجے مین اور تر دوسرے درجے
مین (افعال اور خواص اسکے) مقوی
دل اور باہ اور مشتہی طعام اور دافع کھانسی اور
فساد خون اور بلغم اور صفرا اور سودا کا اور واسطے
تپ اور دمامیل اور بثور اور کیڑے پیٹ اور مقعدہ
کے نافع ہے پتے اسکے سرد اور تر دافع فساد صفرا ہین
بیارہ اسکا یعنی بون دافع فساد بلغم ہے اور پانی
خیسانیدہ اسکے بون کا دافع حمیات عتیقہ کے نافع
ہی جو کئی دن پے درپے پیوین اور اکثر معمول اہل ہند
اور بنگالے کا وہ ہی کہ ایک تولہ بیارہ اسکا کہ پلول
کی کہتے ہین ساتھ ایک تولہ دھنیا خشک کے
جو کوب کرکے رات کو پانی مین بھگوتے ہین اور
صبح کو تھوڑا مل کر اور صاف کرکے دو ماشہ شہد خالص
ملا کر آدھا اسی صبح کو اور آدھا شام کو پے درپے واسطے
حمیات عتیقہ کے پلاتے ہین لیکن محرور المزاج کو اتنا
فائدہ نہین ہی اور جو دیکھا گیا یہ ہے کہ کچھ ضرر کرتا ہی
جڑ اسکی تلخ اور تند اور ملین ہی پھول اسکا فساد اخلاط
ثلثہ کے کھوتے ہین۔

بلیلج۔ بفتح با موحدہ اور کسرہ لام اور سکون یاے
تحتانیہ اور فتح لام اور سکون جیم کے ہندی مین بہیڑا کہتے
ہین (ماہیت اسکی) پھل ایک درخت ہندی
کا ہے مائل بگولاہٹ سر اسکا تھوڑا پتلا اور نازک
بڑا پوست اسکا زرد اور خاکستری رنگ اور نازک،
زیادہ پوست ہڑ سے مستعمل پوست اسکا ہے درخت
اسکا بڑا اور پتے اسکے چوڑے زائد آنب کے پتون
سے اور اس سے چھوٹے اور مشابہ امرہ اور اکروٹ
پتون سے (طبیعت اسکی) آخر پہلے درجہ مین
سرد اور آخر دوسرے درجے مین خشک (افعال
خواص اسکے) ملطف اور قابض اور مقوی معدہ
اور اشتہا اور بالخاصیت مسہل سودا ہے اور بالطبع
مسہل سودا اور قاطع رطوبات اور بخارات کا ہی
اور واسطے رفع صداع اور بواسیر کے نافع ہے بو دادہ
اسکا واسطے اسہال فرمن کے نافع ہی اور اکتحال اسکا
واسطے دمعہ کے مفید ہے مضر ہے ثقل کو مصلح اسکا
شہد اور شکر ہے مقدار شربت اسکا تین درم
تک بدل اسکا آملہ مقشر بقدر ثلث اسکے اور شگوفہ
ختا ہموزن اسکے اور ثلث اسکا موردا اور سدس
اسکا ہیر سیاہ ہی اور جو ایک دن آدھا درم اسکے
ساتھ آدھے درم شکر کے پانی گرم کے ساتھ پیوین
اور اسپر مداومت کرین واسطے تقویت قوت باصرہ
کے اور قطع رطوبات سایلہ کے معدہ سے مفید ہے۔

فصل البا مع النون

نبات وردان بفتح باء اور نون اور الف اور
تاے مثناۃ فوقانیہ اور فتحہ واو اور سکون را اور فتحہ
دال مہملہ اور الف اور نون کے فارسی مین سوسک
اور عوام مدرور خزوک حمام بھی اور ہند اور بنگالے
مین تیل چورہ اور سونکروا کہتے ہین (ماہیت
اسکی) ایک جانور ہی اکثر سرخ رنگ اور بعض
سفید اور بعض سرخ تیرہ پر اسکے بہاق اور نیچے اسکے
پیٹ کے سفیدی اور دو مونچھ اور چھ پانون رکھتا ہی
سر اسکا زرد اور انڈے اسکے سرخ رنگ مشابہ لوبیا
کے جا ہوتے ہین اور قریب پانیون کے اور نمناک
جگہون متعفن مین پیدا ہوتا ہے اور بدبو ہے اہل چین
اور بعضے فرنگی اسکا مربا بنا کر کھاتے ہین۔
(طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم
اور خشک (افعال اور خواص اسکے)
محلل اور مجفف ہی بنیا اسکے جلے ہوے کا ساتھ دیگر
مثقال شہد کے واسطے عسر النفس اور رفع احتباس
اور حرقت پیشاب کے اسقاط کرنے جنین کے اور
واسطے تسکین درد رحم کے اندر نفع کرنے زہر ہوام
کے اور واسطے لرزے حمیات کے نافع ہے اگر
اسکے اطراف کو روغن زیتون مین پکا کر اور پیس کر
واسطے تسکین درد کان کے قطور کرین نفع کرتا ہے
اور ضماد اسکا ساتھ موم اور زردی انڈے مرغ
کے کہ ہموزن اسکے ہو واسطے ورم رحم اور گردے
کے اور احتباس بول کے مفید ہے اور جو اسکو ناخن
تر و مانا کے اور تھوڑے فنافس کہ کو فارسی مین
ساس کہتے ہین ساتھ روغن زیتون کے جوش کرین
تو گھلیا دی قد ہین اس سے واسطے بواسیر اور امراض
مقعدہ کے کہتے ہین کہ مجرب ہے اور ساتھ
انجیر کے واسطے قروح ساقون کے نافع ہے
بیضہ اسکا بیچ دفع کرنے قروح
مذکورہ کے بعدیل ہے اور لطانا
اسکے ساقون کو ساتھ ماکولات

کے ہونٹ پر ملی ہے اور بخور ہرتال اور نوسادر کا سبب اسکے بھگانے کا ہے۔

بندا - بفتحہ باے موحدہ اور سکون نون اور فتحہ دال اور الف کے لغت ہندی ہے عربی مین خمیع فطان کہتے ہین اور انشاء اللہ تعالیٰ حرف الخاء مین آویگا (**ماہیت اسکی**) ایک درخت ہو کہ اوپر اور درختون کے جمتا اور انپر لپٹتا ہے بیج بڑا ہو یا نہ بڑا ہو (**طبیعت اسکی**) گرم اور خشک اور سرد اور خشک بھی کہا ہے (**افعال اور خواص اسکی**) دافع سودا اور بلغم اور خون فاسد ہے اور واسطے دمامیل اور بثور اور ہموم کے نافع ہے اور اوپر جس درخت کے جمتا ہے اور لپٹتا ہے اسکی خاصیت پیدا کرتا ہے اور بیچ کتب اہل ہند کے مفصلاً مذکور ہے۔

بندال - بفتحہ باے موحدہ اور سکون نون اور فتحہ دال مہملہ اور الف اور لام کے اور سنکبیرہ بھی کہتے ہین (**ماہیت اسکی**) ایک گھاس ہے ہندی کہ اوپر درختون کے لپٹتی ہے پتے اسکے مشابہ پتے منولی یعنی پان کے (**بنت**) اسکا کنارہ پانیون کا اور سایہ دار جگہ مین پھل اسکا گول اور لانبا اور کڑوا اور بہت ریشہ دار خامی مین سبز اور بعد پکنے کے زرد ہوتا ہی جڑ اسکی زمین مین بہت نیچی جاتی ہے اور وہ دو قسم ہوتا ہے سفید اور زرد لیکن سفید بہتر ہوتا ہی (**طبیعت اسکی**) گرم اور خشک تیسرے درجے مین (**افعال اور خواص اسکے**) جو اسکی جڑ کو زمین سے نکالین اور اسکے پوست کو جدا کر کے سایہ مین سکھاوین اور آدھا مثقال اس سے پیسکر ماء العسل کے ساتھ کھاوین واسطے اسقاط جنین مردہ کے نافع ہے اور اسہال اور ادرار بہت لاتی ہے اور ساتھ نمک کے قے لاتی ہے اہل ہند واسطے یرقان اور استسقا کی کہ بندال کو کھلاتے ہین بسبب قوت تفتیح اور ادرار قوی کے رکھتا ہے نفع کرتا ہے اور واسطے تپ اور ربو اور ضیق النفس اور کھانسی بلغمی کے مفید ہے بیج اسکے واسطے یرقان کے نافع ہین اور سعوط اسکا ناک سے پانی بہت جاری کرتا ہی اور یرقان کو رفع کرتا ہے۔

بندق - بضمہ با اور سکون نون اور ضمہ دال مہملہ اور قاف کے معرّب فندق فارسی ہے عربی مین جلوز کہتے ہین (**ماہیت اسکی**) پھل ایک درخت پہاڑی کا ہے صحرا اور باغون مین بھی کم جمتا ہی اور مخصوص بلاد سرد سیر سے ہے پھل اسکا مائل بگولاہٹ اور مغز تازہ اسکا سفید اور پرانا اسکا مائل بزردی اور ساتھ چکناہٹ کے اور مانند مغز بادام کے دو ٹکڑے اوپر اسکے پوست سخت صدفی جوزی رنگ اور بعد پکنے کے اسکو توڑ کر مغز کو کھاتی ہین (**طبیعت اسکی**) گرم آخر پہلے درجے مین اور خشک اوائل اسی درجے مین سب اجزائے درخت ہین شاخون اور شبوات تک قوت قابضہ اور کسیلا پن اور تخفیف ہے خصوصاً پوست بیرونی کا اور جفت درمیان مغز کے اسکے پوست صدفی مین نہایت بیس (**افعال اور خواص اسکے**) بہی اور مقوی امعاء صائم اور زیادہ کرنے والا جوہر دماغ کو اور سموم باردہ کو ناشتا کھانا اور بعد طعام کے اور ساتھ انجیر کے اور سداب اور شہد کے اور واسطے کاٹنے عقرب کے ایک اوقیہ اس سے نافع ہے اور اور ساتھ شکر یا شہد کے واسطے کھانسی اور مدد کرنے کے اوپر نکالنے نفس صدر اور ریہ کے اور تقویت باہ کے مفید ہے بودادہ اسکا ساتھ تھوڑی مرچ کے پکانے والا نزلہ سرد اور موافق سینہ اور ریہ کا ہے اور انیسون واسطے خفقان اور ہزال گردے اور حرقۃ البول اور تقویت باہ اور سموم باردہ اور زہر بچھو کے نافع ہے اور ضماد اسکے پوست جلائے ہوے کا ساتھ چربی ریچھ یا مرلی سور کے واسطے داء الثعلب کے اور پسا ہوا اسکا ساتھ روغن زیتون کے اوپر تالون لڑکون شیر خوار کے واسطے رفع کرنے کبودی آنکھ کے اور حاصل ہونے سیاہی حدقہ اور بال پلکون کے نافع ہے اور کہتے ہین کہ رکھنا چار عدد فندق بیچ چار کونے گھر کے اسی طرح اپنے پاس رکھنا اسکو نافع کاٹنے بچھو کا ہے اور جو چباوین اور آنکھ مین واسطے طرفہ کے ٹپکاوین نفع کرتا ہی مغز اسکا سبب مغزون مین غلیظ زیادہ ہے کثرت اسکے کھانے کی مولد ریاح اور تمدید معدہ اور مہیج قے اور مضر معدہ ہے **مصلح** اسکا مبرود المزاج مین ماء العسل اور فانیذ اور محرورین مین سکنجبین اور جلاب اور مقشر اسکا سریع الانحدار اور غیر مقشر اسکا حابس بطن اور مصدع ہے **مصلح** - اسکا فانیذ اور جوارشین مسہلہ **بدل** اسکے حب الصنوبر اور مغز اخروٹ ہین **مقدار شربت** اسکا بیس درم تک **روغن** اسکا گرم اور خشک دوسرے درجے مین واسطے سرفہ بارد اور درد سینہ اور جگر کے کہ سردی سے ہو اور چکنا نا اس سے واسطے کاٹنے بچھو کے اور رتیلا کے نافع ہی مضر ہی معدے کو **مصلح** اسکا میتہ پوست سبز اسکا نہایت قبض مین ہے دو دانگ اس سے حابس اسہال کہنہ کا اور جفت اسکا بدستور نافع ہے۔

بندوق ہندی - ہندی مین ریٹھہ اور بنظی مین رٹھا اور بربری مین اطموط اور اطماط کہتے ہین (**ماہیت اسکی**) پھل ایک درخت عظیم ہندی کا ہے فندق سے بڑا اور پوست اسکا تاریک مائل بسرخی شکن دار مانند پستان کے نیچے اسکے رطوبت لزج تار کی

تھوڑی سی شیرین بہت کڑوی اور جو خشک اور کہنہ ہو کمتر ہوتی ہی یہان تک کہ دور ہوتی ہے اور بیج اسکے پوست تھوڑا سخت اور سخت زیادہ اوپر کے پوست سے اور اسکے جوف مین بیج سیاہ رنگ سخت موٹا مغز اسکا سفید و شیرین اور مستعمل پوست اسکے پھل کا ہے (طبیعت اسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) مقوی معدہ اور ہاضمہ اور اعصاب اور اعضاے مسترخیہ اور رافع سموم ہی اور اٹھارہ قیراط اس سے ساتھ شراب اور سکنجبین کے رفع کرنے والا قولنج کا اور ایک مثقال اس سے واسطے کاٹنے سانپ اور بچھو اور رتیلا اور تپ ربع اور اسہال اور پیچش کے شربا نافع ہی واسطے اسکے کہ اسکو پانی مین ڈالین تو کف نکلے پس صاف کرکے کھلاوین اور واسطے صداع اور شقیقہ اور سبل اور غشاوہ اور لقوہ اور فالج اور صرع اور سدر اور ریح الخشم کے کہ عبارت بطلان شم ہی ہو سعوطا ایک مرتبہ نافع ہے بخور اسکا واسطے جنون اور ام الصبیان کے اور ضماد اسکا واسطے کاٹنے سانپ اور بچھو اور رتیلا کے اور ساتھ سرکے کے واسطے خنازیر اور ریاح کمر اور پشت اور صرع کے اور اکتحال اسکے ساتھ شاندے سے ساتھ سرکے کے واسطے رفع ہونے حول کے اور نزول الماء آنکھ کے نافع ہے اور جو پانی مین [illegible] اور خوب [illegible] یہان تک کہ کف لاوے وہ کف مارگزیدہ کو کھلاوین نفع کرتا ہی اور دو درم اسکے درخت کی جڑ واسطے ذات الجنب سودا اور [illegible] اور نفث الدم کے اور فرزجہ اسکے مغز کا واسطے نکالنے جنین اور احتباس حیض کے اور ایک [illegible] واسطے درد رحم کے نافع ہے [illegible] بہت اسکا آدھے مثقال سے ایک

درم تک اور جو بیج ایک مثقال ریٹھہ کے آدھا دانگ محمود و بلاوین اسہال مین نہایت موثر ہی یعنی دست لاتا ہے اور جو اسکو دو درم کوٹ کر سکنجبین یا جلاب مین ایک مدت بھگو دین بعد اسکے اس سکنجبین کو ساتھ مسور یا جو مقشر کے طبیخ خوب [illegible] یا شوربا یا اسکو ساتھ سقمونیا کے پیوین اخلاط محترقہ کو خوب نکالتا ہے اور پینا اسکی سبزی کا کہ درمیان مغز کے ہوتی ہے ثقل سامعہ پیدا کرتا ہے ۔

بنج ۔ بفتح باے موحدہ اور سکون نون اور جیم کے معرب بنگ فارسی کا ہے عربی مین سیکران اور یونانی مین افیقون اور سریانی مین ارماطیس اور بربری مین قطفیت اور اسیقرا اس بھی اور ہندی مین اجوائن خراسانی اور لغت دیلمی مین گیرجگ کہتے ہین اس سبب سے کہ غلاف اسکا مشابہ قفل کے ہے (ماہیت اسکی) ایک نبات ہی پتے اسکے مشابہ پتے بادرنجبویہ کے اور بہت غلیظ اور چوڑائی اور لنبائی مین اس سے بڑے زیادہ اور بہت سبز مائل بسیاہی روئگنے دار خرہ اسکا تیز اور تند مشابہ فرے زنیا کے بو اسکی بھی مشابہ اسکے اور ساق اسکی غلیظ اوپر اسکے روئگنے مانند پشم کے پھل اسکا بیچ غلاف کے مشابہ گل انار کے شکل مین اور مجتمع لنبائی مین شاخین اسکی تلے اوپر نیچے [illegible] کے بھری ہوئی بیجون سے کہ مشابہ میتھی کے ہین اور بہت چھوٹے زیادہ اور غیر مدور اور وہ تین قسم ہوتی ہے سیاہ سفید سرخ پھول سیاہ کا بنفشی اور بیج اسکا مشابہ تخم ریحان کے اور تھوڑا سیاہ اور تخم ریحان سے کمتر پھول اسکے سرخ کا مائل بزردی بیج اسکا مشابہ تودری کے اور پھول سفید کا سفید سا ہی اور کثافت اسکے بیج کی کم ہے دو نوع پہلے ردی سمیت ہی اور غیر مستعمل ہین بسبب سمیت کے قسم تیسری کہ سفید ہے مستعمل ہے اور

نسبت دونون کے کمیاب ہے بعضے بجاے اسکی سرخ کو استعمال کرتے ہین اور بعض طبیب اسکے تازے کو سب اجزا کوٹ کر عصارہ اسکا لیکر آفتاب مین خشک کرتے ہین اور وقت حاجت کے کام مین لاتے ہین اور بعضے اسکو کوٹ کر گیہون کا آٹا داخل کرکے قرص بنا کر سکھاتے ہین قوت اسکی ایک برس تک باقی رہتی ہے بعد اسکے ضعیف ہوتی (طبیعت اسکی) سیاہ کی سرد اور خشک آخر تیسرے درجے مین بالکل اول چوتھے مین اور سرخ اس سے کمتر اور سفید سب سے کم یعنی اوائل تیسرے درجے مین (افعال اور خواص اسکے) سب وہ مانع نزلات اور سیلان رطوبات ہین طرف آنکھ کے اور مسکن درد کان کے اور مخدر اور منوم اور قاطع نزف الدم ہے جس عضو سے کہ ہو اور قاطع سیلان رحم اور مقوی اعضا اور رادع اور مجفف اور مسکن صداع [illegible] اور ضربان مفاصل کا اور عرق النسا اور نقرس ہین ضماد اسکے عصارے کا ساتھ آٹے جو کے واسطے اورام گرم اور درد کان اور آنکھ کے نافع ہے اور بیج اسکا ساتھ شراب کے واسطے نقرس اور ورم پستان اور خصیہ کے اور طلا اسکا [illegible] بال اگنے کو منع کرتا ہی [illegible] ساتھ سرکے کے [illegible] اسکے افیون مخفف [illegible] طلا کرنا اسکی [illegible] کا ساتھ دارچینی اور سونٹھ اور شہد کے واسطے درد معدے کے اور فتیلہ اسکا ساتھ انجیر کے واسطے بواسیر اور امراض مقعدہ کے نافع ہے اور جو [illegible] اور خناق تازہ اسکی عصارہ [illegible] مین طبخ کرین [illegible] سمن بدن ہین لیکن [illegible] اختلال عقل پیدا کرتے ہین اور کھانا تین عدد اسکے پتے ساتھ شراب کے واسطے رفع ہونے تپ کے ساتھ گرمی اور سردی کے ہے اور واسطے [illegible]

دردبدتون کے نفع کرتا ہے بخور اسکا واسطے جرب بانہ کے اور واسطے کیڑے دانت کی اور قطع کرنے نزف الدم کے مفید ہی اور پینا چھ قیراط اسکا بیچ ساتھ دودنے وزن اسکے تخم خشخاش اور بار السل واسطے کھانسی اور قطع کرنے نفث الدم اور نزف الدم سب اعضا اور رحم کے نافع ہے اور تین قیراط اس سے ساتھ شہد کے درد نقرس کو تسکین دیتا ہے اور ضماد اسکے پتون کا اور پینا اسکا ساتھ طلا کے کہ قسم شراب سے ہے واسطے الکہ بدی کے اور طلا اسکی پختہ کا ساتھ زردی انڈے مرغ کے اور ساتھ چربی کے واسطے درد چڑھے اور خصیون کے اور ساتھ آٹے باقلا کے واسطے منع کرنے پستان اور خصیون کے نفع کرتا ہے اور ساتھ شہد کے واسطے درد خصیہ کے اور ضماد اسکے پتے بریان کا ساتھ چربی یا زردی انڈے مرغ کے واسطے تسکین درد اسفل کے مفید ہے اور جو بزرالبنج اور افیون سے کہ دونون برابر ہون گولیان بناکر مقدار ایک باقلا کے یا چنے کے نگلیں بہت نیند آتی ہے اور جو بزرالبنج کو پیس کر ساتھ قطران کے گھول کر بیچ سوراخ دانت کرم خوردہ کے بھرین درد کو تسکین دیتا ہے اور فرزجہ اسکا واسطے رفع ہونے قروح رحم اور تجفیف رطوبات رحم کے مفید ہی ضماد اسکا واسطے درد جگر فرس کے اور کاتیان اسکے جوشاندے سے اور اسکی جڑ کے جوشاندے سے واسطے درد دانتون کے نفع کرتی ہین - بدل اسکا افیون ہے اور مورث سدر اور دوار اور خناق اور جنون کا ہے خصوصاً سیاہ اسمین سے جیسا کہ جالینوس نے کہا ہے اور سرخ اسمین سے قریب اسکے ہے مصلح اسکا شہد اور انیسون ا مقدار شربت [illegible] اسکے مفید

چھ قیراط سے آدھے مثقال تک اور سرخ سے چھ قیراط تک اور سیاہ سے چار قیراط تک اور ضماد قرص کا کہ اسکے پتون سے بنایا ہو قوی التاثیر ہی بیچ تسکین دردون کے اسکے گوندھے اور قطور اسکے عصارے کا ساتھ شہد کے مسکن درد کان کا ہے اور ساتھ روغن گل کے درد دانت کو تسکین دیتا ہی اور عصارہ اسکے پتے اور شاخ اور بیج تازے کا اور اسی طرح عصارہ اسکے بیج تازے کا اکیلا کہ اسکو کوٹ کر پانی گرم اسپر چھڑک کر اور نچوڑ کر نکالیں ساتھ شاف مسکنہ اوجاع عین کے واسطے تسکین درد آنکھ کے اور سیلان رطوبات حادّہ سائلہ کے اس سے نافع ہے اور جو بزرالبنج کو کوٹ اور ساتھ دودھ گھوڑی کے گھول کر اور بیچ پوست گوزن کے باندھ کر عورت تعلیق کرے جب تک کہ ساتھ اسکے ہو حاملہ نہو اور مقدار چہار درم کے سیاہ قاتل ہے بسبب سبات اور ظلمت عین اور حمرت اسکے اور سردی بدن کے بعد گرمی کے بعد اسکے ضیق النفس اور زردی رنگ بدن اور جنون اور عشاوۂ عین اور ورم پستان اور نہ بولنا اور کف منھ مین آنا اور خناق اور بعد دو دن کے مرجانا علاج اسکا مکرر قے کرانا ساتھ ماءالعسل کے یا دودھ بکری یا گدھی یا گائے کے اور پینا جوشاندے انجیر کا بسبب دودھ کے اور جوشاندہ حب الصنوبر اور بیج ماٹیا اور پوست جوزبوا اور شلغم اور لہسن اور پیاز اور ترہ تیزک اور انجیر ساتھ چربی سور پرانے کے اور ساتھ طلا کے کہ ایک قسم شراب کی ہے گرم کرکے بہت نافع ہے روغن اسکا کہ بزرالبنج سفید کو کوٹ کر ساتھ پانی گرم کے خمیر کرکے آفتاب مین رکھین تو تھوڑا خشک ہو بعد اسکے نچوڑ کر لیوین تدہین اس کا واسطے قروح صفراوی سرد اور جرب اور حکہ کے اور

سعوطا اسکا واسطے درد سر حار اور بیخوابی کے اور قطور اسکا واسطے درد کان کے اور حمول اسکا واسطے صلابت رحم کے نافع ہی اور جو ساتھ آدھی اسکے تخم کا ہو اور تہائی اسکی تخم خشخاش کوٹ کر روغن اسکالیون تریاق سموم کا ہے اور واسطے سرسام اور مالیخولیا اور وسواس اور تنگی النفس کے شرباً اور سعوطاً اور تدہیناً نافع ہے۔

بنطافلن - بکسر باے موحدہ اور سکون نون اور فتح طاے مہملہ اور الف اور فتحہ فاے اور ضمہ لام اور نون کے لغت یونانی ہے بمعنی دو خمسہ الاوراق اور وہ سواے آتلق کے ہے کہ فارسی مین اسکو پنجنگشت اور یونانی مین بنطاطلوس بمعنی دو خمسہ اور بعضے بنطاناطی بمعنی دو خمسہ اجنحہ کہتے ہین آئین لغتین اور بھی آئی ہین معنی اسکے قریب انکے ہے (ماہیت اسکی) ایک نبات ہے مشابہ پنجنگشت کے شاخین اسکی باریک اور مقدار ایک بالشت کے اور پتے اسکے مشابہ پتے نعناع کے اور ہر شاخ مین پانچ عدد اور بعضون مین زیادہ اور دونون اسکے پتے دندانے دار مانند آرے کے پھول اسکا درمیان سفیدی اور زردی کے بخلاف آتلق کے کہ پھول اسکا مائل بسرخی اور ازرقی ہے اور پتے اسکے مشابہ پتے زیتون کے اور اس سے چھوٹے اور جو ہاتھ ہی لگین تو اسکی عطریت مین مشابہ بوے بیباسہ کے اور نبات اسکی قریب درخت انار کے اور شاخین اسکی سخت پھل اسکی کہ بیج اسکا ہے بقدر مرچ کے ہوتا ہے بخلاف بنطافلن کے کہ نبات اسکی اسقدر اونچی نہین ہوتی اور شاخین اسکی اسقدر سخت نہین ہوتی اور بدون پھل کے ہے طبیعت دونون کا نزدیک یونانیون کے ہی اور جو بنطافلن کی مائل بسبزی اور لابنی اور غلیظ اور کثیر المنفعت اور جیسے حدت اور حراقت ہے طبیعت اسکی بسبب اجزا کی گرمی مین قریب باعتدال ہے

اور تیسرے درجے مین خشک اور بعضون نے دوسرے درجے مین گرم جانا ہی اور ساتھ مجفّفہ کے **(افعال اور خواص اسکے)** محلّل اور تریاق سموم اور ادویہ قتالہ کا ہے پینا دو مثقال اسکے پتون کا ساتھ اور زمالی کے کہ شراب بنائی ہوئی اسفند اور منقہ کے پانی ہو ہے یا بار اسّل کر اور ہموزن اسکے مرچ واسطے حمّی غب غیر خالص اور نائبہ بلغمیہ مزمنہ کے نافع ہی اور اسکے خواص سے ہی کہ جو پیوین واسطے حمّی ربع کے چار پتے چار شاخ سے اور واسطے حمّی غب کے تین پتے تین شاخ سے اور واسطے حمّی نائبہ کے دو پتے دو شاخ سے اور واسطے حمّی یومی کے ایک پتا تازہ اسکا اور جو ایک مہینا ہر دن اسکا پتا ایک شاخ کا کھاوین صرع مزمن کو رفع کرے اور مداومت پینا نو قیراط عصارہ اسکی جڑ کا واسطے یرقان کے مجرب ہی اور واسطے قطع نزف الدم باطنی کے مفید ہی ضماد اسکا واسطے نزف الدم ظاہری کے اور ضماد اسکے پتے کا ساتھ نمک اور شہد کے واسطے التیام زخمون کے اور بواسیر اور داخس کی اور اسیطرح ضماد اسکا اوپر فرج یا امعا کے بھی واسطے اورام مذکورہ اور نزف الدم کے نافع ہے ذرور اسکا اوپر تازے زخمون کے مفید ہے بچھانا اسکے پتون کا اوپر کپڑے خواب کے باعث کم ہونے احتلام کا ہی اور سعوط پانی اسکے پتون کا واسطے جدری گھوڑے کے نافع ہے بشرطیکہ بعد سعوط کے اس مقدار اسکو پھیرین کہ پسینا لاوے اور عصارہ اسکی جڑ کا واسطے اسہال اور درد جگر اور ریہ اور قرحہ امعا اور مفاصل اور عرق النسا اور صرع کے نافع ہی اور تین مثقال واسطے سموم اور ادویہ قتالہ کے مفید ہی اور ضماد اسکی جڑ کوٹی ہوئی کا سرکے مین واسطے منع کرنے انتشار نملہ کے اور تحلیل خنازیر اور اورام سوداویہ اور بلغمیہ کے اور بند ہوگئے اور آدھا سر کہنہ شریان فصد کی جڑنے اور دبیلات اور حمرہ اور داخس اور بواسیر کے کہ دانہ اسکا ظاہر ہوا اور واسطے جرب کے

نافع ہی اور غرغرہ اسکی جڑ کے جوشاندے کے پانی مین کہ تہائی اسکی جاتی رہی اور واسطے حلق کی اور کلیان اور نگاہ رکھنا اسکا منہ مین واسطے تسکین درد دانت کی اور منع کرنے قروح خبیثہ کے انتشار سے اور پینا اسکا واسطے رفع اسہال البطن کے اور قرحہ امعا اور درد مفاصل اور عرق النسا کے نافع ہی مضر ہے معدہ کو مصلح اسکی سکنجبین **مقدار شربت** اسکا ایک مثقال سے تین مثقال تک **بدل** اسکا بیچ تریاق کے اسقولوقندریون ہی اور بیچ صرع کے زمرد ہی اور کہتے ہین کہ بنطافلن کو ہندی ہاہل کہتے ہین اور وہ تین قسم ہوتا ہے ایک قسم کہ پھول اسکا زرد اور یہ بہت عزیز ہوتا ہے نزدیک کیمیاگرون کے اور ایک قسم کہ پھول اسکا سرخ ہی اور ایک قسم کہ پھول اسکا سفید ہی اور یہ بہت ہوتا ہی اور گھاس اسکی ڈیڑھ گز تک اور نہایت دو گز اور بہت شعبے اوپر ہر شعبے کے شاخین پتلی اور اوپر ہر شاخ کے پانچ پتے مشابہ پتے نعناع اور بہت بو اور بیچ شاخون پتلی کے ایک دو شاخ نہایت پتلی اور جمی ہوئین اور اسکے پتے بہت چھوٹے اور انکے کنارے دندانہ دار شاخین پتلی ساتھ ڈنٹھل اور نیچے باریک کہ وہی پھل اسکا ہی نکلین جوف پھل کا بھرا بہت دانون سے کہ بہت چھوٹے اور چپٹے اور بعد پکنے کے کالے ہوتے ہین اور ساقین اسکے گھاس کی خالی مجوف اہل ہند اسکو گرم اور تر جانتے ہین اور اسکے پتون کو کھاتے ہین اور واسطے استسقا اور قولنج اور ریاح کے نافع جانتے ہین قطور پانی اسکے پتون کا تین قطرے کان مین واسطے زخم اور درد کان کے نافع ہی لیکن پہلے درد عظیم ہوتا ہے بعد اسکے دور ہوتا ہی اور کہتے ہین کہ جو ایک پتا اسکا ساتھ ایک پتے دھتورے کے کوٹ کر گولی بنا دین اور صاحب تپ بلغمی کو کھلا دین اور ایک دفعہ دور ہو وی اور رنج اسکی جو ساتھ پان کے کھاوین واسطے مالیخولیا کے کہ وہ ایک نوع حمی بلغمی ہی بیچ دن ہونے نشانی باری کے اور اسی طرح تین چار

دن تک نافع اور مجرب ہی اور جو برادہ لوہے کا دو دن بھگو کر اسی مقدار اسکے عصارے سے اوپر اسکے سہرکے ڈالین کہ چار انگل اوپر اسکے رہی اور دھوپ مین چالیس دن رکھین بدون آگ کے مکلس ہوتا ہی بعد اسکے پیس کر ریشمی کپڑے مین چھان کر پان کے پانی مین گولی باندھین بقدر چھوٹے مٹر کے **مقدار شربت** ایک گولی واسطے تحلیل نفخ اور ریاح غلیظ اور قولنج ریحی کے نفع کرتا ہی اور بیچ اسکے ایک درم ساتھ ایک درم نانخواہ کے پینا واسطے استسقا کے نافع ہے۔

بنفسیج۔ بفتحہ با اور نون اور سکون فا اور فتح سین مہملہ اور جیم کے معرب بنفشہ فارسی سے ہی عربی مین فرفیر اور یونانی مین ابرو کہتے ہین۔ **(ماہیت اسکی)** ایک گھاس ہی بلندی اسکی ایک بالشت سے ڈیڑھ بالشت تک ساتھ شاخون پتلی بہت کہ ایک جڑ سے جمین کہ وے ساقین اسکے پتون کی ہین پتے اسکے مشابہ پتے ان را اور مہندی کے مگر یہ کہ پتے اسکے نیچے سے چوڑے اور بڑے اور دونون گوشے اسکے نکلے ہوئے اور فی الجملہ صنوبری شکل درمیان اسکے گھاس سے شاخین پتلی جمی ہوئین اوپر سر ہر شاخ کے ایک پھول چھوٹا خوشبودار بنفشی رنگ اور بیچ پہاڑون اور نیپال کے اور اسکے نواح کے بہت ہوتا ہے لیکن پھول اسکا چھوٹا اور زرد رنگ ہوتا ہی اور مستعمل اکثر پھول لاجوردی رنگ خوشبو ہو کہ پرانا نہوا ہو **(طبیعت اسکی)** پہلے درجے مین سرد اور بعض لوگ پہلے درجے مین سرد اور تر اور بعض پہلے درجے مین گرم اور تر جانتے ہین۔ **افعال اور خواص اسکی** مسہل صفرا کا آسانی سے ہے خصوصاً جو صفرا کہ محتبس معدے اور معا مین ہو اور مسکن پیاس اور تیزی خون کا ہی اور

واسطے حمیات گرم اور خفقان اور غشی کے ساتھ ماء الشعیر اور آلو کے اور واسطے تحلیل اورام لطیف اور سوداوی اور صداع گرم اور صرع لڑکون کے اور نزلات اور زکام اور کھانسی اور خشونت سینہ اور حلق اور خناق اور ذات الجنب اور ذات الریہ کے اور واسطے معدے اور کبد اور طحال اور نکلنے کانچ اور سوزش مثانے اور پیشاب کے اور واسطے احتباس پیشاب کے اور واسطے درد گردے کے شرباً اور نطولاً اور ضماداً نافع ہی اور سونگھنا بنفشہ تازے کا منوم ہی اور مداومت پینے بنفشہ کی کئی دن ہر دن دو درم سے چار درم تک ٹھنڈے پانی کے ساتھ واسطے رفع ہونے اسہال صفراوی کے مجرب ہی اور تین مثقال پیسا ہوا بنفشہ ساتھ شیرخشت اور شکر وغیرہ کی مسہل لطیف سریع العمل ہی اور ساتھ شیرۂ گلقند کے واسطے حمیات مرکبہ کے بعدیل ہی اور کہتے ہین کہ پھول تازہ سب ہر دن کا تریاق اور منوم ہی اور نطول اسکے جوشاندے کا ساتھ بابونہ کے اوپر سر کے درد کو ساکن اور گرمی کو دور کرتا ہی اور کھانسی اور دماغ کی خشکی کو اور اعضا کی خشکی کو نفع کرتا ہی اور ضماد بنفشہ کا کہ بہت پیسا ہوا اوپر سر اور پیشانی کے واسطے صداع اور امراض گرم معدہ کے فائدہ مند ہی (المضار) کثرت اسکی مورث ضعف دل اور باعث کرب اور ثقل معدہ اور متلی اور سوزش تپ گرم کا ہی اور بعض لوگ ان مضرتون کو خشک بنفشہ مین جانتے ہین مصلح اسکا تھوڑا انیسون ہی اور سونگھنا اسکا باعث زکام ہے مصلح اسکا نیری اور مرزنجوش ہین (بدل) اسکا نیلوفر اور پتے خبازی اور کھانسی مین گل گاوزبان اور ہموزن اسکے اصل السوس (مقدار) شربت اسکے جرم سے پانچ مثقال تک اور جوشاندہ بیس دس مثقال تک اور کہا ہی کہ بنفشہ کو ساتھ ان دواؤن کے کہ فعل انکا عصر سے ہوتا ہی مانند ہلیلہ کے ترکیب دین تو

چاہیے کہ قوت ایک کی باطل کرنے والی دوسرے کی قوت کو نہو اور بھی چاہیے کہ اسکو بہت نہ جوش کرین اسواسطے کہ بہت جوش اسکے فعل کو باطل کرتا ہے اور استعمال اسکا ساتھ شکر کے مقوی اسکے فعل کو ہی اسہال مین اور ساتھ شہد کے ضعف اسکی عمل کو ہی اور استعمال کرنا اسکے جوشاندے کا سبک زیادہ ہی معدے پر اور سریع الانحدار زیادہ ہی اسکے جرم سے اور ساتھ آلو اور عناب اور املی اور شاہترہ اور تمر کے قوی الاسہال ہی خصوصاً کہ صاف کرین اوپر ترنجبین اور شیرخشت کے اور املتاس ملکر پھر صاف کرکے روغن بادام اسپر ڈالین اور پیوین اور کھلانا پانی اسکے پتون کا مقدار ایکدرم کے ساتھ تہائی اسکے شکر واسطے نکلنے کانچ لڑکون کے نہایت اثر رکھتا ہی اور ضماد اسکا واسطے اورام گرم اور سوزش معدہ اور گرمی آنکھ کے اور نکلنے کانچ کے اور جرب صفراوی اور حکہ کی بعدیل ہی اور پینا شراب یا مربا اسکا یعنی گلقند اسکے پھولونکا واسطے ذات الجنب اور ذات الریہ اور تسکین سوزش معدہ کے مفید ہی (روغن) اسکا سرد اور تر اور منوم ہی اور واسطے جرب اور زخم بدن کی اور خشکی سینہ اور کھانسی کی اور گرنے بالون کے اور نرم کرنے اعضا اور مفاصل اور حفظ صحت ناخن کے نافع ہی اور ملکر پینا دو درم اس سی بعد تعریق کے حمام مین واسطے ضیق النفس کے مفید ہی ضماد اسکا ساتھ موم کے اوپر سینہ لڑکون کی واسطے کھانسی کی نہایت نافع اور مؤثر ہی قطور اسکا احلیل مین واسطے سوزش بول اور حرارت مثانہ کے اور سعوط اسکا واسطے درد گرم سر کے اور بیخوابی کے مفید ہی اور تدہین ناف کی اس سے واسطے کھانسی خرمن کی کے مجرب ہی اور بواسیر مردہ کو یا روئی کو روغن بنفشہ مین آلودہ کرکے مقعدہ پر ضماد کرین تنویم مین مانند اپنا نہین رکھتا ہی بدل اسکا روغن نیلوفر ہے اور طریق بنانے روغن بنفشہ کی کہتے ہین ایک یہ کہ ساتھ تل مقشر یا بادام مقشر کے

کپڑے کی تھیلی مین رکھکر ملکر رطب اور خشک کرین اور پھولون کو تجدید کرین یعنی پھولون کو بدلین یہانتک کہ مغز بادام یا تل رنگین ہو برنگ پھولون کی پس جسوقت کہ چاہین کوٹ کر روغن اسکا نکالین دوسرا طریق یہ ہی کہ پھول تازی بنفشہ کے روغن کنجد مین ڈالین اس حساب سے کہ ہر رطل پھولون مین بیس مثقال روغن کنجد ہو اور دھوپ مین رکھین اور بعد کئی دن کے صاف کرکے بنفشہ کو تازہ کرین تو رنگ اور بو بنفشہ کی روغن اٹھا لیوے شربت اسکا بنا ہوا شکر سے واسطے کھانسی کے نافع ہے اور اسی طرح مربا اسکا واسطے ذات الجنب اور ذات الریہ اور شوصہ اور درد گردہ اور ادرار بول کے مفید ہی۔

بنقہ - بفتحہ باے موحدہ اور سکون نون اور فتحہ قاف اور ہا کے (**ماہیت اسکی**) دانہ ہی مشابہ مسور کے اور اس سے موٹا اور شیرازی مین مشو کہتے ہین ایک قسم خلر سے ہے لیکن افق اسکے سفیدی اور گولاہٹ کے نہین ہی (**طبیعت اسکی**) سرد اور خشک مائل باعتدال اور قابض ہی (**افعال اور خواص اسکے**) واسطے فتق اور اسہال کے نافع اور ذرور اسکا قروح ساعیہ کو نفع کرتا ہی اور سب خواص مین مانند مسور کے ہی کثرت اسکی مولد صداع ہے مصلح اسکا روغن ہی۔

بنک - بفتحہ باے موحدہ اور نون اور کاف کے (**ماہیت اسکی**) انطاکی نے کہا کہ پوست ایک درخت کا ہے کہ یمن مین ہوتا ہی سبک اور خرد ساتھ قبض اور خوشبوئی کے اور کہا ہی کہ پوست ببول یمنی کا ہی اور بعض لوگ کہتے ہین کہ وہ بنک الآس ہی اور گرہین ہین کہ اسکی اوپر تیرتی ہوتی ہین اور یہ سب اقوال مین صحیح ہی بہتر اسمین سبک اور شیرین اور قابض اور خوشبو ہے (**طبیعت اسکی**) گرم اور خشک قریب

آخر درجے پہلے کے (افعال اور خواص اسکے
عطریات سے ہے اور مقوی جگر اور معدہ اور دماغ
ہے اور واسطے تقویت باہ اور ادرار بول کے اور
قطع کرنے اسہال صفراوی اور متلی کے کہ برودت سے
پیدا ہوتی ہے شربًا نافع ہے اور رطوبت کو نشف کرتا ہے
ضمادا اسکا واسطے تحلیل طحال اور تخفیف رطوبات کی
اور طلا اسکا مانع نکلنے عرق کا اور خوشبو کرنیوالا اسکا
اور بوئے جونے کو قطع کرتا ہے اور جلد کو رطوبات سے کہ
اسکے نیچے ہین پاک کرتا ہے مقدار اُسکے شربت
کا پانچ درم تک بدل اسکا آس ہے —

بُن — بالضمہ باے موحدہ اور سکون نون مشدد
کے اصل مین تمام شراب غلیظ کا ہے لغت یمن مین کہ
مشہور قہوہ ہے اور بالفعل اطلاق کرتے ہین ایک
پھل خاص پر اور بسبب حرمت شراب کے اسکو
ترک کرکے اسکو بجاے اُسکے پیتے ہین (ماہیت
اسکی) پھل ایک درخت کا ہے کہ کوہستانی ہوتا ہے
یمن کے پہاڑ مین اور اسکے گرد اور ملک حبشہ مین
اور تہامہ مین کہ وہ جزیرہ ہے جزائر زیر بادات سے
ملتا ہے بیج اسکا مہینے آذر مین بوتے ہین اور مہینے
آب مین طیار ہوتا ہے فصلی اور غیر فصلی ہوتا ہے یعنی
خودرو اور جنگلی صحرائی ہوتا ہے اور بھی فروع بستانی
ہوتا ہے اور ساتھ ترتیب کے کام آتا ہے کہ بستانی مین
بہت تپلی اسکی کاٹتے ہین اور پھول ضعیف
ناکارہ اسکے دور کرتے ہین اور اسکو پانی سے
سینچتے ہین بہتر بستانی ہے کہ بیت الفقیہ یمن مین
ہوتا ہے اور وہ دانے سبز متوسط چھوٹائی اور بڑائی
خوشبو اور بودادہ کوٹا ہوا اُسکا چکنا ہوتا ہے اور
اور خوش مزہ اور بو درخت اُسکا چکنا
ہوتا ہے اور خوش مزہ لعو بو درخت اسکا
ایک ساق رکھتا ہے موافق موٹائی انگوٹھے کے
بلندی اُسکی دو ہاتھ سے تین ہاتھ تک ہوتی ہے
پھل اُسکا سفید رنگ پھل اُسکا غلاف مین سیاہ
رنگ مشابہ حب الغار کے بزرگی مین اور فندق چھوٹی
کے پوست اسکا نازک زیادہ اُن دونون کے پوست
سے اندر اُسکے دو مغز اور وسط ہر مغز کے شگاف مانند شگاف
دانہ گیہون کے اور گٹھلی خرما کے لیکن اوس سے چوڑا اور
گیہون سے بڑا اور زیادہ اور گٹھلی خرما سے چھوٹا اور سبز
رنگ اور اسکے جوف مین ہے وہ نازک لپٹا ہوا ساتھ
تھوڑی تلخی کے اور بہترین اسمین تازہ سنگین سبز رنگ
یمنی ہے کہ پانی مین نہ بھیگ جاوے بعد اُسکے حبشی اور
سیاہ اُسمین بہت بد اور تلخ اور بدمزہ اور تباہی سفید
اور بڑا اور اسکا زیادہ یمنی اور حبشی سے پوست
تازہ اسکا ساتھ تھوڑی رطوبت اور لیس اور شیرینی
اور کسیلے پن کے جب خشک ہوتا ہے شیرینی اُسکی کم
اور رفتہ رفتہ دور ہوتی ہے اور کہتے ہین کہ سبب اطلاع
کا اسکے اوپر وہ ہے کہ شیخ ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ تعالی
علیہ کہ کوہستان یمن مین تشریف رکھتے تھے اُنکے
مریدون کو بسبب کثرت شب بیداری اور ریاضات
کے کسل اور ماندگی ہوتی تھی اتفاقًا ایک وقت
بعضے مریدنے پھل اسکا پاکر کھایا کسل اور ماندگی اسکی
رفع ہوئی اُس مریدنے اور مریدون سے کہا انھون
نے بھی کھایا اور نفع پایا سبھون نے اپنے پیر سے
کہا انھون نے حکم دیا کہ پانی مین جوش کرکے پانی
اسکا پیتے تھے ملال اور کلال اُنکا رفع ہوتا تھا بعد
اسکے رفتہ رفتہ شہرت تمام پائی تاجر لوگ سب جگہہ
لیگئے اور منتشر کیا اور اکثر لوگ کھاتے ہین لیکن اہل
ہر شہر اور ہر جگہہ کے ایک طریق خاص سے اہل
یمن اور رہنے والے اسکے نواح کے پوست بیرون
اسکا کہ قشر کہتے ہین خصوصًا تازہ
اسکا بہت پانی مین جوش کرکے
اور صاف کرکے گرم گرم اور نیم گرم بڑے پیالون
مین قبل طعام کے اور اکثر بعد اسکے پیتے ہین اور
بہت حرص اُسپر کرتے ہین مزہ اُسکا بھی شیرین اور
کسیلا ہوتا ہے اور اہل مکۂ معظمہ اور مدینہ طیبہ زاد
ہما اللہ تعالی شرفًا و تکریمًا اور اہل بلاد دیگر عرب اور
عجم اور ایران اور توران اور ہندوستان اور فرنگ
وغیرہ کے اسکے مغز کو بعضے کچا اور بعضے نیم بریان کہ
جوزی رنگ ہوتا ہے اور بعضے بریان کہ قریب جلنے
کے پہونچا ہو بعضے نیکوفتہ اور بعضے خوب کوٹکر پانی مین
جوش کرکے بعضے تھوڑا گاڑھا اور بعضے بہت پتلا اور
متوسط اور بعضے صاف کرکے اور بعضے بدون صاف
کرنیکے پیتے ہین فرنگی ساتھ تھوڑے دودھ اور مصری
کے پیتے ہین چنانچہ قرابادین مین مفصلًا مذکور ہے
اور اسکی طبیعت اور مزاج مین بہت اختلاف ہے
حکیم میر عماد الدین محمود شیرازی نے آخر رسالہ افیونیہ
اپنے مین بیچ قہوہ کے لکھا ہے کہ سرد اور خشک
دوسرے درجے مین ہے اس سبب سے
کہ اُسمین کوئی کیفیت غالب اور پر مزہ اور بو اور
رنگ کے نہین ہے کہ اسکی گرمی پر دلالت کرے
بلکہ تجربہ سے معلوم ہوا کہ سردی اسکی حد افراط تک
نہین پہونچتی ہے اور حکم بیچ تساوی اور غلبہ ہر ایک
کے سردی اور خشکی سے اوپر دوسرے کے موقوف
تامل پر ہے اور مرزا قاضی نے اپنے رسالہ مین
لکھا ہے کہ فقیر نے تجربہ سے معلوم کیا کہ سردی اُسکی
پہلے درجے مین اور خشکی اسکی بیچ درجے دوسرے
کے ہے اور مالک الدین یزدی نے لکھا ہے
کہ بعض لوگ کہ خواص ادویہ سے واقف
ہین اس طریق پر گئے ہین کہ سردی اُسکی
اول درجے دوسرے مین اور یبوست اُسکی
تیسرے درجے مین اس سبب سے کہ اُسکی
افراط سے یبوست دماغ اور بیخوابی اور خشکی
مزاج حاصل ہوتی ہے اُسکے شاربون کو اور شیخ
داؤد انطاکی نے لکھا ہے کہ پہلے درجے مین گرم

اور دوسرے درجے مین خشک ہی اور جو مشہور ہوا
کہ وہ سرد اور خشک ہی ایسا نہین ہی اسواسطے کہ پوست
اسکا تلخ ہے اور ہر ایک تلخ گرم ہے اور ممکن ہی کہ
پوست اسکا گرم ہو اور مغز اسکا معتدل یا سرد اول
درجے مین اور جو چیز کہ اسکی برودت پر دلالت
کرتی ہی عفوصت اسکی ہے اور تجربہ مین پہونچا ہی
کہ واسطے تجفیف رطوبات اور کہانسی بلغمی اور نزلات
اور تفتیح سدون کے اور ادرار بول کے نافع ہے
یہ سب چیزین دلیل حرارت اور یبوست کی ہین اور
حکیم میر محمد مومن نے تحفہ مین لکھا کہ قیاس سے
ظاہر ہوتا ہی کہ گرمی مین معتدل اور خشکی اسپر غالب
ہی چھلکا اوسکا گرم اور خشک زیادہ اس سے ہے
مؤلف کہتا ہی شاید کہ مرکب القوی ہو خصوصًا
تازہ اسکا اس سبب سے کہ اس مین دو جزو ہین
ایک لطیف ہوائی حار رطب اور دوسرا کثیف
ارضی بارد یابس کہ پہلے جزو سے افعال حرارت
کی کہ تفریح اور تلطیف اور تفتیح اور نضج اور ادرار اور
تلیین وغیرہ مین صادر ہوتے ہین اور جزو
ثانی سے افعال اور آثار برودت اور یبوست
کے کہ تسکین حرارت تشنگی اور تسکین ثوران اور
غلیان خون اور تیزی اور لذع صفرا کے اور منع
کرنا نوم کا اور یبوست دماغ وغیرہ مین صادر
ہوتے ہین اور جسقدر تازہ ہو وہ جزو پہلا اسمین
زیادہ ہوتا ہے اور جو پرانا ہوتا ہے بتدریج کم اور
زائل ہوتا ہی خصوصًا قشر اسکا اور جو بریان کرین
وہ بھی کمتر اور زائل ہوتا ہی بمقدار بریان کرنے کے
اور بالجملہ تازہ اور نیا اسکا خصوصًا چھلکا خام
اسکا مائل بگرمی اور خشکی ہے اور پرانا اسکا
خصوصًا بریان کیا ہوا سرد اور خشک اور جسقدر
پرانا ہوگا اور زیادہ بریان کرینگے برودت
اور یبوست زیادہ ہوگی (افعال

اور خواص اسکے جو کچھ اطباے مذکور نے بیان
فرمایا یہ ہی کہ پینا پانی اسکے جوش کیئے ہوے کا مفتح
سدو ہی بسبب تریاقیت کے کہ رکھتا ہی اور مسکن اوجاع
اور جوشش اور ثوران خون اور حدت اور لذع
صفرا اور سودا کا اور مسکن اسکے احراق کا اور مرقق
اور مصفی اخلاط کا ہے اسی سبب سے حمیات
دمویہ اور صفراویہ اور سوداویہ مین خصوصًا اوائل
مین اور بعد نکلنے حصبہ اور جدری کے اور تپ ربع
مین مفید ہی اور تپ دمویہ اور یرقان کو سودمند ہی
اور ملین طبع اور مدر بول اور مخفف رطوبات ہے
اور واسطے کہانسی بلغمی اور نزلات اور بدرفع کرنے اعیا
کے اور تقویت معدے اور اکثر انواع صداع اور رمد اور
مالیخولیا کے خصوصًا مالیخولیا احتراقی اور جو بسبب غلظ
اور انجماد اخلاط کے ہو اور واسطے تصفیہ اور ترقیق ان
اخلاط کے اور منع کرنے صعود اور اخلاط کے نافع ہی
اور کہتے ہین کہ بواسیر کو نافع ہی ضماد اسکا ساتھ شہد کے
واسطے جبر عضو نکل گئے کے اور لعوق اسکا ساتھ شہد کے
واسطے کہانسی حار رطب کے مفید ہی اور حکیم میر عماد الدین
محمود نے فرمایا کہ میرے گمان مین مجذوم کو بھی نفع
کرتا ہے بسبب اسی وجہ کے اور بھی کہانسی بلغمی اور
نزلات اور رخاوت معدے کو بسبب تخفیف رطوبات
اور صعود بخارون کو طرف دماغ کے اور اسہال کو
خصوصًا نیم بریان اس سے اور بکثرت نوم کو اور کفایت
کرنا اوپر کہانے اور تھوڑی شراب کے بدون اسکے کہ
ضعف اور انحراف مزاج ہو مفید ہی اور بھی ماندگی اور
کلال اور ملال صفرون کو اور حرکات اور مشقتون کو
رفع کرتا ہے اور بعضے راغب اور حریص نے اس رباعی کو
اسکی تعریف مین کہا ہے رباعی راحی است قہوہ ح
فزاو کسل کسل + آرام جان قوت اعضا و قوت دل
تقریب اجتماع جوانان پارسا + تفریح بخش خاطر پیران
مضمحل + اور دوسرے نے یہ فرد کہی ہے (فرد)

قہوہ حمام سفر آتش خمار تمباک - پر طاوس نظر
افسردہ تمباکو ست + اسکے مضار سے یہ ہے کہ
لوگون نے کہا ہی کہ وہ صداع پیدا کرتا ہی اور باعث
بیداری اور لاغری بدن اور زردی رنگ ہوتا ہے
اور قطع شہوت باہ اور تقلیل منی کرتا ہی اور خفقان
اور نفخ اور قولنج اور مالیخولیا اور کابوس کو اور آلات
تنفس کو خشک اور کثیف کرتا ہی اور مولد بواسیر ہی
اور بالجملہ بارد المزاج اور مرطوبین اور اصحاب غلبہ اخلاط
فاسدہ کو بہت مضر ہے اور بعضے ظریف نے اسکی مذمت
مین کہا ہی شعر آن سیاہ رو کہ نامش قہوہ است + مانع
النوم قاطع شہوہ است + اغلب کہ یہ مضار قہوہ
پرانی بہت بریان کردہ سیلہ شدہ مین ہوتی ہین نہ
اسکے خام مین خصوصًا قشر اسکا کہ بیج بعض مزاجون
کے شاید محرک باہ اور ہاضم طعام ہو اور ممکن ہی کہ
وجہ حرص اہل یمن کی جانب قہوہ کے اوپر طعام کے
انہین دونون وجہون سے ہون اسکے جواب مین اور
لوگون نے کہا کہ وجہ حرص کی اسکی طرف کثرت
حرارت مزاج اہل یمن کی اور کہانا خرما اور میوے
گرم کا ہے اور محرر کہتا ہے کہ حق وہ ہی کہ مبالغہ بہت
دونون طرف سے بیچ منفعت اور مضرت قہوہ کے
بیجا ہے اکثر مضار اور منافع بسبب عادت اور قوت
حرارت اور برودت مزاج کے اور قلت اور کثرت
پینے کے بدل جاتے ہین کلی نہین ہین لیکن بیان
کرنا وجہین ہر ایک کی مضار اور منافع سے طول
چاہتا ہی مقام گنجایش اسکی نہین کہتا ہی میرزا قاضی
نے لکہا کہ وہ جماعت کہ مزاج انکا گرم ہو دوا اس
سبب سے کہ گرمی کو کم کرتی ہے اور کم ہونے
گرمی سے رطوبت تحلیل کم ہوتی ہے کبھی ان
لوگون کو امید لاتی ہے انہین سے ایک شخص
کو دیکھا مین نے کہ اسکے مزاج مین نہایت
گرمی تھی اسلیئے کہ رات کو نہین سوتا تھا

مانند سرسام والے کے اضطراب کرتا تھا جو دو تین رات قہوہ کی مداومت کی نیند آئی اور وہ حالت جاتی رہی اور جو قہوہ دل کو مضر ہے اگر موتی کے ساتھ اسکو استعمال کرین بہتر ہے خصوصاً حصبہ اور جدری مین بعد نکلنے کے اس سبب سے کہ موتی کا حصبہ اور جدری مین نفع تمام ہے اور بھی استعمال اسکا واسطے تقویت دل کے ساتھ زعفران کے کہ کئی طاقہ زعفران کے وقت پکانے کے اسمین ڈالین بہتر ہے اور جو مسافر وقت اترنے کے منزل پر اور اسی طرح بعد بہت تعب اور مشقت اور بعد کھانے افیونی چیزون کے پیوے تعب اور کلال اور ملال کو رفع اور طبیعت کو شگفتہ کرتا ہے اور لوگون نے کہا ہے کہ ناشتا وقت امتلا کے غذا سے نہ چاہئے پینا بلکہ صبح کو تھوڑی غذا بطریق ناشتے کے بالفعل اصطلاح عوام مین تحت القوۃ مشہور ہے کھا کر اوپر اسکی کئی پیالے پیوین اور اگر چاہین عادت کرنیوالے افیون اور افیونی چیزون کے اور جاگنے والے تمام رات کے آخر دن مین یا بعد نماز عشا خصوصاً قریب آدھی رات کے کئی پیالے پیوین بہت فائدہ کرتا ہے اور کہا ہے کہ مصلح اسکا سونٹھ اور دوا المسک اور مصری اور گلاب وغیرہ ہین شیخ داؤد انطاکی نے کہا کہ جو شخص اسکے پینے کا واسطے نشاط اور رفع ہونے ماندگی اور کسل اور اُس چیز کے کہ جسکے ذکر کیا ہے ارادہ کرے چاہیے کہ شیرینی اور روغن پستہ اور گھی بہت اسکے ساتھ کھائے اور ایک قوم ساتھ دودھ کے کھاتے ہین لیکن یہ خطا ہے اور خوف حدوث برص کا ہے محرر کہتا ہے کہ بہترین مصلحات مین کہ مزہ اور بو اسکی اچھی اور خوشبو اور لذیذ کرتا ہے اور کریہ اور بدمزہ نہین کرتا ہے عنبر اشہب ہے بعد اسکے زعفران —

پنسکی - بفتحہ باے فارسی اور سکون نون اور کسرہ سین مہملہ اور سکون تاے چار نقطہ ہندی کے اور کسرہ کاف اور سکون یائے اور بن چھٹکی بھی کہتے ہین یعنی درخت جنگلی پریشان اسواسطے کہ بن بفتح باے موحدہ زبان ہندی مین بمعنی جنگل اور چھٹک بمعنی پاشان ہے (**ماہیت اسکی**) ایک نبات ہندی ہے درمیان درخت اور گھاس کے ساتھ شاخون بہت پتلی کے موافق موٹائی اُنگلی کے ہر ایک شاخ شامل اور بہت پتلی شاخون کے اوپر انکے پتے چھوٹے فی الجملہ مشابہ پتے مہندی کے بعضے چھوٹے بعضے تھوڑے بڑے اور چوڑے اور کوتاہ اُس سے پھل اسکا فی الجملہ مشابہ عنب الثعلب کے اور تھوڑا اس سے چوڑا خامی مین سبز اور بعد پکنے کے بنفشئی ہوتا ہے اور بدون مزے غالب کے اسکے جوف مین بیج چھوٹے سبز رنگ منبت اسکا کنارہ پانیون کا (**طبیعت اسکی**) ظاہرا گرم اور خشک ہے (**افعال اور خواص اسکے**) جو پتے اور پھل اسکے خوب پیس کر مستسقی کے پیٹ پر جہان تک ورم ہو گرم کر کے ضماد کرین اوپر اُسکے پتے رنڈ کے بھی گرم کر کے رکھین یا کپڑا باندھین اور تمام رات رہنے دین اور اسیطرح تین چار رات تک اور ادرار قوی کرتا ہے اور پینا پتے اور پھل اور شاخین پتلی اسکی پانی مین پیسکر واسطے رفع کرنے رطوبت رحم کے اور واسطے منع کرنے سیلان رحم کے اور اسقاط جنین کے مفید ہے۔

پنیالہ - بفتحہ باے فارسی اور سکون نون اور فتحہ یاے مثناۃ تحتانیہ اور الف اور لام کے (**ماہیت اسکی**) پھل ہندی ہے بقدر آلو کے مزہ اسکا بعضون مین چاشنی دار اور بعضے مائل ترشی اور بیج جوف بعضے کے پانچ یا چھ بیج چھوٹے اور بعضون مین زیادہ بخلاف آلو کے کہ اس مین ایک بیج ہوتا ہے درخت اسکا بعض خاردار اور بعض بدون کانٹے کے بھی مشابہ درخت آلو کے پتے اور شاخ مین اور شاید ایک قسم آلو سے ہو کہ بیچ ملک بنگالے کے بسبب غلظ ہوا اور پانی کے ایسا ہوتا ہو اور پھل پختہ اُسکا چاہین کہ تناول کرین چاہیے کہ اسکو خوب ملین تو نرم ہو اور بیج اُسکے پوست سے جدا ہون بعد اسکے چوسین اسکو ورنہ ترش اور کسیلا ہوتا ہے (**افعال اور خواص اسکے**) مسکن صفرا و مہیج بلغم ہے صفراوی مزاجون کو نافع ہے بلغمی مزاجون کو مضر ہے اور مورث حمیٰ ہے خصوصاً جو آخر موسم مین بیچ سنبلہ اور قریب میزان کے پکتا ہے اور جنگلی کا پھل چھوٹا اور شیرین زیادہ ہے۔

فصل الباء الموحدہ مع الواو

بورق - بفتحہ با اور سکون واو اور فتحہ راے مہملہ اور سکون قاف کے معرب بورہ فارسی سے ہے ہندی مین پاپریلون کہتے ہین۔ (**ماہیت اسکی**) ایک نمک ہے کہ بیچ زمین اور شور کے پیدا ہوتا ہے پانی اور نمک سے اور کئی قسم ہوتا ہے معدنی اور مصنوعی بہتر انمین معدنی ہے کہ معدن اسکے سے نکالا ہو اور یہ کئی قسم ہوتا ہے بعض سفید ہلکا بہت سوراخ کہ مزہ اسکا کھاری ہوتا ہے اسکو ارمنی کہتے ہین اسواسطے کہ ارمینہ سے لاتے ہین اور یہ اعلیٰ اور اجود اقسام مین ہے اور بعض سرخ رنگ اسکو نطرون کہتے ہین بہتر اسمین مصری سرخ اور نرم ساتھ نمکینی اور تھوڑی کھٹائی اور کڑوائی کے اور بعض خاکستری رنگ پرت دار اسکو بورق الخبازین کہتے ہین اس سبب سے کہ خبازی پانی مین گھول کر روٹیون پر قبل پکانے کے ملتے ہین اور تنور مین پکاتے ہین تو روٹیان سفید اور رونق دار ہوجاتی ہین اور

جس کو بورق الصناعت کہتے ہین اور یہ سفید شیخی سنگین ہی اور زرگر واسطے تصفیہ اور جلاے چاندی کے استعمال کرتے ہین اسواسطے کہ چاندی کو خوب صاف اور جلا کرتا ہی اور بعضا زبدی ہی یہ بہت ہلکا اور نرم ہوتا ہی اور اسکو افریقیہ سے لاتے ہین اور یہ سب اقسام مین جاد اور تیز ہے بہترین اسمین ہلکا پرت دار تپلا جلد ٹوٹنے والا بنفشئی رنگ لذع ہی کہ صورت مین مانند کف دریا کے لبتہ ہو اور یہ بھی اگر ہلکا ہی افریقی ہی ورنہ رومی ہی لیکن زبد البورق سبک غیر اسکے ہے اس سبب سے کہ بورق زبدی سبک کبیر الحجم مشابہ آٹے گیہون خالص کے اور بورہ زبدی لبتہ ساتھ ترابیت اور حمرت کے ہے اور فرق درمیان زہرہ اسبوس اور زبد البورق کے وہ ہی کہ زبد البورق بہت سفید اور سنگین زیادہ اور ساتھ تھوڑی زردی کے ہے بخلاف اسکے لیکن بورق مصنوع پس برادے شیشے اور سیسے کو مساوی الوزن گھس کے سجی کے پانی مین تسقیہ کرکے یا پانی سجی کا بہت اسپر ڈالکر آگ مین پکاتے ہین یہانتک کہ جلے اور ساتھ زرانت کی ہو جاتا ہے اور تنکار اسی قسم سے بنایا جاتا ہے اور جو درخت غرب سے بناتے ہین کہ پانی اسکے پتے کا جوش کرین تو غلیظ ہو اور گلیان بناتے ہین اور یہ بہت سبک اور سفید اور مائل بسیاہی اور ملوحت ہوتا ہی اور یہ بہت کمیاب ہی اور اسکو بورق الغرب کہتے ہین بہتر سب قسمون مین ارمنی معاف اوصاف مذکورہ کے ہی اور تیز زیادہ سبھون مین زبدی ہے (طبیعت اسکی) گرم اوسط تیسرے درجے تک اور خشک آخر درجے مین نطرون اور بورق زبدی افریقی اوسط چوتھے درجے مین (افعال اور خواص اسکے) محلل اور جالی اور جاذب خون طرف ظاہر جلد کے اور بنیا ارمنی کا قاطع اخلاط غلیظہ اور مسکن مغص اور رافع قولنج اور مہیج باہ اور مقادم

سموم ہی اور اکیلا یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے کھانسی بلغمی کے اور ساتھ ہموزن اسکے زیرہ کرمانی اور ماء العسل یا جوشاندہ زوفا یا حاشا یا سداب یا سویا وغیرہ واسطے تحلیل ریاح اور تسکین مغص مفرط کے اور ساتھ جُبرا نجدان کے واسطے رفع مضرت خون گرم بیل کے اور واسطے تحلیل خون لبتہ معدے کے اور ساتھ پانی اور شراب کے واسطے درد ریح کے نافع ہے اور ساتھ ادویہ قاتلہ دیدان کے سبب نکالنے دیدان کا اور موجب تقویت انکے فعل کا ہی اور جو پانچ درم اسکو آدھے رطل پانی مین ڈال کر اوپر آگ ملایم کے جوش کرین یہانتک کہ پانی ہو جاوے اور ربع رطل روغن زیتون شیرین اسمین ڈال کر پیوین واسطے قولنج یا ایلاس کے خصوصًا قولنج کہ پگھلانے والے چاندی اور شیشے کو عارض ہوتا ہی مفید ہی اور ساتھ بنفشے اور گوندبول کے مسہل بلغم غلیظ ہی اور مخرج کیڑون معدے کا ہے اور ساتھ زیرہ کرمانی اور میفختج کے واسطے رفع ہونے خناق کے کہ فطر کے پینے سے عارض ہوتا ہے اور قطور بورق کا کہ ساتھ پانی اور شربت زوفا کے حل کیا ہو بیچ کان کے واسطے رفع ہونے اور جاع اور تفتیح سدد اور دوی کے اور قطع کرنے رطوبت کے کہ کان سے جاری ہو اور ساتھ سرکے کے واسطے تنقیہ میل کان کے اور غرغرہ اسکا ساتھ سرکے شراب کے واسطے گرانے جونک کی کہ حلق مین رہ گئی ہو نافع ہی اکتحال اسکا ساتھ شہد کے واسطے تیزی بصر کے اور ضماد اسکا ساتھ چربی گدھے کے اور سرکے کے اور غرغرہ اسکا ساتھ چربی سور کے واسطے رفع سمیت کاٹنے باولے کتے کے اور ساتھ صمغ البطم کے اوپر دمامیل کے واسطے کھلنے دمامیل کے اور ساتھ انجیر کے واسطے استسقا کے اور ضماد اسکا ساتھ روغنون کے واسطے رفع ہزال اور خزاز اور حکہ اور جرب اور اس فالج کے کہ اسمین گردن پیچھے جھک گئی ہو وقت الخناط

علت کے اور اوپر التواے عصب کے بھی نافع ہے اور طلا اسکا ساتھ روغن بابونہ کے واسطے رفع ہونے پسینے کے اور یہی اکیلا واسطے اچھے ہونے رنگ رخسارون کے اور مونڈنے بالون کے جس عضو سے کہ چاہین کہ نافع ہے اور مداومت اسکے استعمال کی سیاہ کرنیوالی بدن کی ہی اور دو درم اس سے ساتھ ہموزن اسکے روغن زنبق اوپر ذکر اور اطراف کے واسطے ہیجان نعوظ کے بہترین دواؤن سے ہے اور اور اسی طرح ساتھ شہد کے ملنا اسکا ساتھ روغن کے اوپر شکم اور ناف اور بکھیون کے اور نزدیک آگ کے بیٹھنا اس شخص کو کہ اسکے پیٹ مین کیڑے ہون باعث قتل اور اخراج کا ہے اور ساتھ ادہان سخنہ یا محللہ کے ملنا اسکا اوپر بدن صاحب حمیات دوریہ کے وقت سردی اور قشعریرہ کے اور بیٹھنا نزدیک آگ کے ظاہر النفع ہے اور ساتھ مراہم کے واسطے جرب اور حکہ اور برص کے اور دھونا سر کا اس پانی مین کہ جسمین بورق گھولا گیا ہو واسطے خراز کے اور فرزجہ اسکا واسطے دفع رطوبات رحم کے اور احتباس حیض کے مفید ہی مفسد معدہ اور محرک قے ہے مصلح اسکا مصطگی اور گوندبول کا ہی مقدار شربت اسکا ایک درم سے دو درم تک اور قسم سرخ مین آدھی مثقال سے ایک مثقال تک بدل اسکا ڈیڑھ وزن نمک اور بعضے آدھا وزن اسکا قطران اور بعضے ہموزن اسکے ملح اندرانی کہتے ہین چھڑکنا اسکا اوپر بالون کے باعث تپلے ہونے بالون کا ہے اور واسطے داء الثعلب اور داء الحیہ کے نافع ہے اور جو چاہین کہ اسکو جلاوین طریق اسکے جلانے کا یہ ہے کہ اسکو مٹی کے کوزے مین رکھ کر سر اسکا محکم باندھ کر چنگاریون پر رکھین تو سرخ ہو جاوے بعد اسکے آگ سے اتار کے رکھین یہانتک کہ سرد ہو جاوے بعد اسکے پیس کر استعمال کرین

اور جلایا ہوا اُسکا لطیف زیادہ اور تیزی اسکی زیادہ اور قریب قوت بورق زبدی کے ہوتا ہے۔

بوزیدان - بضم با اور سکون واو اور کسرۂ زای معجمہ اور سکون یاے تحتانیہ اور فتح دال مہملہ اور الف اور نون کے عربی مین مستعجلہ کہتے ہین (ماہیت اسکی) جڑ ہے سفید موافق موٹائی اور لنبائی ایک انگل کے اور زیادہ اس سے اور ٹھوس اور سخت اوپر اسکے ظاہر کے خطوط لانبے اور ساتھ خشونت کے اور بعضون نے کہا ہی کہ وہ ایک نوع مستعجلہ سے ہے اور بعضون نے کہا کہ وہ فروع مستعجلہ سے ہی اور بعضون نے اسکو لعبت بربریہ جانا ہے اور بعض لوگ دھوکا دیکر اسکے بدلے لعبت بربریہ اور مستعجلہ دیتے ہین اور انھین دونون سے مغشوش کرتے ہین اور بیچتے ہین فرق درمیان اُنکے یہ ہی کہ مستعجلہ مین خطوط نہین ہوتے اور بوزیدان شیرین ہوتا ہی بخلاف لعبت بربریہ کے کہ وہ بدون مٹھاس کے ہی اور یہ بھی فرق ہی کہ لعبت بربریہ گرہ دار ہی بخلاف بوزیدان کے اور کہتے ہین کہ ہند سے لاتے ہین بالجملہ نبات اسکی مجہول الماہیت ہی بہتر وہ ہی جسمین موٹائی ساتھ اوصاف مذکورہ کے اور مخالف اسکے زبون اور بہت ضعیف ہے (طبیعت اسکی) گرم اور خشک آخر دوسرے درجے مین اور اول تیسرے درجے مین بھی کہا ہی ساتھ رطوبت فضلیہ کے (افعال اور خواص اسکے) ساتھ قوت تریاقیت کے اور مبہی اور محرک جماع اور مسکن اوجاع مفاصل اور نقرس اور مفتح سدہ جگر اور طحال اور منقی معدہ اور عصب اور مفاصل اور مسقط جنین ہی اور واسطے استسقا کی اور رفع کرنے کیڑے معدے کے اور ازالہ اخلاط غلیظہ باردہ کے لعبت اذا اور ترقیق کے اور دفع کرنے سموم باردہ کی نافع ہی اور بالخاصیت مسہل زرداب اور ساتھ قروما نا کے واسطے بواسیر کے نافع ہے مضر ہی خصیون کو مصلح اسکا شہد اور خردل مقدار شربت اسکا ڈیڑھ مثقال تک بدل اسکا بہمن سفید اور کہتی ہین ہموزن اسکے بیج ہے اور بیج ترنجبین کے آدھا وزن اسکا زرنباد طویل ہے

بوشدرندی - بضمۂ با اور سکون واو اور شین معجمہ اور فتح دال مہملہ اور سکون رای مہملہ اور فتحۂ باے موحدہ اور سکون نون اور کسرۂ دال مہملہ اور یا کے (ماہیت اسکی) وہ قرص ہی پتے اور گھاس ایک نبات کے کہ بقدر چھوٹے درخت کی ہی پتے اسکے مشابہ پتے حنا کے بیج اسکے گول اور شاہدانہ سے چھوٹے اور مائل بزردی منبت بلاد عجم خصوصاً نواح شہرزور اور اردبیل اہل اُس شہر کے پتے اور گھاس اسکی کوٹ کر ٹکیان بناکر اور خشک کر کے اطراف مین لیجاتی ہین (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین سرد اور پہلے درجہ مین خشک اور آخر پہلے درجے مین سرد اور خشک بھی کہا ہی (افعال اور خواص اسکے) رادع اور ملین ہی طلا اسکا واسطے تحلیل اورام گرم کے اور منع کرنے زیادتی اُن اورام کے اور تسکین اوجاع رمد اور نقرس کے خصوصاً ساتھ پانی مکو کے نافع ہی بدل اسکا قیالف ماثیا اور رسوت ہی۔

بول - بفتحہ با اور سکون واو اور لام کے فارسی مین کمیز اور شاش ہندی مین موت اور مشہور پیشاب ہی (ماہیت اسکی) وہ مائیت مشروب اور مطعوم حیوان اور انسان کی ہی کہ طبیعت بدنی گردے اور مثانے اور احلیل یا قبل کے راہ سے دفع کرتی ہی (طبیعت اسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) بہت جالی اور ملطف اور مقطع ہی بول ہر حیوان کا باعتبار مزاجون کے مختلف ہوتا ہی بول آدمی کا سب بولون سے اعدل ہی بعد اسکے بول اونٹ اور بیل کا اور جسی بول کو کہ جوش کرینگے غلیظ اور لیپتہ ہو جاوے واسطے اندمال اور تجفیف قروح خبیثہ اور نواسیر کے بعید ہی اور بول آدمی کا واسطے قروح عمیقہ رطبہ اور ساعیہ اور جرب اور حکہ اور خراز اور سعفہ اور آکلہ کے اور منع کرنے زیادتی قروح خبیثہ اور شبوربیہ آبلے کہ سر مین ہوتی ہین اور ساتھ بورہ سرخ کے واسطے کاٹنے کتے باؤلے کے کہ موضع لدغ کو اس سے دھووین اور واسطے داء الثعلب اور برص اور تقشیر جلد اور سوختگی آگ کے غسلاً اور طلاءً نافع ہی اور پینا اسکا واسطے فساد ہوا کے اور کاٹنے جانورون سمی اور سموم باکولہ کے نافع ہی اور مداومت اپنے پیشاب کی اور پیشاب لڑکے کی بقدر دو کفنہ کے واسطے ذات الجنب کے اور تمام ہوام کے اور مداومت اپنے پیشاب کی ہر صبح کو نہار بقدر دو کفنہ کے واسطے دفع طحال کے بعید ہی اور بدستور ساتھ ڈیڑھ وزن اسکے پانی پتے کھیرے کا بشرطیکہ اگر طاقت ہو قبل اسکے چلین کہ خستہ اور ماندہ ہون بعد اسکے پیوین اور دھونا مقعدہ کا پیشاب گرم سے واسطے ورم مقعدہ کے اور بیچ مرض آتشک کے دھونا بادون کا اُن کا نافع کرنے بانو کا ہی اور حقنہ اُس ہی واسطے مغص کے اور قطور اسکا واسطے کیڑے کان کے خصوصاً کہ پوست انار مین گرم کیا ہو نافع ہی اور نقل بول کا ساتھ روغن حنا کے واسطے رحم بارد کے اور ساتھ روغن گرم کے رحم مین نافع ہے اور اکتحال اسکا واسطے غبار اور ظلمت بصر کے اور طلا کرنا بول کا کہ تانبے کے باسن مین طبخ کیا ہو ساتھ شہد کو واسطے اکھاڑنے سفیدی کے پیدا ہوتی ہی اور ضماد اسکا انگور کا کہ ساتھ پیشاب کے بھیگ رہے واسطے قطع نزف الدم عضا کے اور پینا پیشاب لڑکے نابالغ کا واسطے عسر النفس اور نفس الانتصاب کے نافع ہی اور طلا اسکے کف کا واسطے مسون کے موثر ہی اور پیشاب گائے کا نہایت جالی اور واسطے قروح اصفا کے اور پیشاب بیل کا واسطے درد معدہ بارد اور

اور ساتھ صابن کے واسطے درد کان کے اور ساتھ سرکے کے واسطے درد دانت کے اور دھونا عضو کا اس سے واسطے درد گردہ اور نقرس کے مجرب جانا ہے بول خوک واسطے اکھاڑنے سفیدی کے اور گرانے سنگ گردہ اور مثانہ کے بیان ہوا ہے بول گدھی کا واسطے درد گردہ کے اور بول بکری کا کہ ہر دن مقدار چالیس مثقال کے اسکے پیشاب کو ساتھ ایک مثقال سنبل الطیب کے پیوین واسطے استسقاے لحمی کے اور قطور اسکا واسطے درد کان کے نافع ہی پیشاب اونٹ کا واسطے ورم جگر کے اور اسکے سدے کے اور استسقا اور سختی طحال کے اور تقویت باہ کے اور امراض سرد احشا کے نافع ہے قطور اسکا واسطے زخم کان کے نافع ہی پیشاب بھینس کا ساتھ اوصاف مذکورہ کے واسطے درد کان بارد کے مجرب ہے پیشاب کتے کا واسطے مسوڑان کے مفید ہے اور خواص پیشاب جانورون کے ہر ایک اپنی جگہ انشاء اللہ تعالے آوینگے۔

بول الابل۔ اقراص ہین کہ یمن سے لاتے ہین اور موسم حج مین بیچ مکہ معظمہ کے بیچتے ہین (**ماہیت اسکی**) زہراوی نے ذکر کیا ہی کہ اہل یمن اپنے اونٹون کو بیچ ایک قسم کے سال سے واسطے چرانے ایک گھاس کے کہ وہان ہوتی ہی لیجاتے ہین اور پیشاب اُنکے جمع کر کے محافظت کرتے ہین اور اس سے قرص بناتے ہین اور انطاکی نے کہا کہ ایسا نہین ہی کہ جیسا زہراوی نے ذکر کیا بلکہ وہ ایک چیز ہی کہ بیچ پہاڑون مکہ معظمہ کے پائی جاتی ہے اور وہ ٹکڑے سیاہ رنگ متحجر ہین کہ معروف نہین اور بیچنے والے ہین تاجر عرب کے اُسکو قرص بناتے ہین اور بعضون نے کہا ہی کہ بول وطواط کا ہے کہ بعضے اوپر بعضے کے جمع ہوتا ہے غارون مین اور بعضون نے کہا ہی کہ ایک گھاس ساتھ مخصوص حجاز کے پہاڑون سے کہ اسکو کوٹ کر ساتھ پیشاب اونٹ کے گھولکر قرص بناتے ہین بالجملہ اور یہ مجہولۃ الماہیت ہے (**طبیعت اسکی**) گرم اور خشک دوسرے درجے مین (**افعال اور خواص اسکے**) واسطے اندمال جروح اور قروح عیدالون کے اور قطع نزف الدم کے نافع ہی اور حمول اسکا قطع بواسیر اور حمل کرتا ہی اور ساتھ شہد کے واسطے تحلیل اورام کے طلاء نافع ہے اور بہت رہنا اسکا بدن پر زخم کرتا ہے مصلح اسکا روغن گل ہے۔

بولامونیون۔ بضمہ باے موحدہ اور سکون واو اور فتحہ لام اور الف اور ضم میم اور سکون واو اور کسرۂ نون اور ضمۂ یاے تحتانیہ اور سکون واو اور نون کے لغت یونانی ہے (**ماہیت اسکی**) ایک قسم مخلصہ سے ہے گھاس اسکی درمیان درخت اور خشخاش کے شاخین اسکی تپلی اور پر شعبہ پتے اسکے سداب کے پتون سے لانبے اور بڑے زیادہ اور اوپر اطراف شاخون کے ایک چیز گول مشابہ سر کے ہوتی ہی اسمین بیج ہوتے ہین اور مستعمل اسکے پتے اور بیج ہین (**طبیعت اسکی**) آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک (**افعال اور خواص اسکے**) ملطف اور مجفف اور جالی اور مفتح ہے اور پینا جڑ اور پتے اسکے مقدار ایک درم کے واسطے ادرار بول اور حیض اور اخراج مشیمہ اور درد سرین اور قرحہ امعاء کے اور ساتھ سرکے کے واسطے سختی طحال کے اور ساتھ شراب کے واسطے سمیت کاٹنے ہوام کی اور ساتھ پانی کے واسطے عسر البول اور عرق النسا کی اور ساتھ تازے دودھ کے واسطے تفتیت حصاۃ کے نافع ہے اور کہتے ہین کہ جو شخص تین قیراط اس سے ناشتا پیوے ہرگز اسکو بچھو نہ کاٹیگا مگر یہ کہ بچھو کو مارے اور جو ایسا کرے چاہیے کہ پھر اسکو کھاوے اور مضمغ اسکا واسطے تسکین درد دانت کے کہ سردی سے ہو نافع ہے تعلیق اسکا مانع گاڑنے بچہ کی ہی ضماد اسکا خصیون پر محلل ریاح ہے مقدار شربت اسکا ایک مثقال تک مضر ہے معدے کو مصلح اسکا عناب ہے بدل اسکا زہرباد ہے۔

بولسری۔ بضم باے موحدہ اور سکون واو اور لام اور فتحہ سین اور کسرۂ راے مہملتین اور سکون یا اور بھولسری بخفاے ہا بھی آیا ہے اور بنگالے مین بول اور موسری ساتھ میم کے بھی کہتے ہین (**ماہیت اسکی**) ایک درخت ہندی ہی اور بڑا موزون پھول اسکا چھوٹا گول اور دندانے دار اور خوشبو اور بعد خشک ہونے کے خوشبو زیادہ ہوتی ہی اور خشک اسکا بعضے تکیہ مین بھرتے ہین اسواسطے کہ کہتے ہین کہ جسجگہ یہ پھول ہوتے ہین ہزار پایہ ان مین نہین رہتا ہی اور نہین جاتا ہی پھل اسکا شکل مین بالجملہ مشابہ عناب اور متوسط بیر کے خامی مین سبز اور بعد پکنے کے زرد اور سرخ اور نارنجی ہوتا ہی اور محمیت اسکی کم ساتھ تھوڑی شیرینی اور بہت کسیلاپن کے اور بعض لڑکے اور آدمی اسکو کھاتے ہین بیج اسکا ایک غلاف مین مشابہ فندق کے اور اس سے چھوٹا زیادہ اور تھوڑا لانبا مغز اسکا تلخ اور ساتھ تھوڑی چکناہٹ کے (**طبیعت اسکی**) پھول کی سرد اور خشک ہی پھول اسکا اس سے زیادہ اور ساتھ قوت قابضہ کے (**افعال اور خواص اسکی**) محلل ہے واسطے تسکین درد دانت کے اور دفع فساد صفرا کے اور اسہال صفراوی کے اور چبانا اسکے پھل کو خصوصاً کچا یا ادھ پکا واسطے تسکین درد دانت کے اور واسطے استحکام کے اور لثہ کے نافع ہے اور کھانا اسکا قابض شکم اور نفاخ اور ممسک منی ہے اور پھل کچا اُسکا اور دوا ممسک منی ہے اور عصارہ تازہ اسکا سعوطاً اور قطوراً بیچ ناک کے واسطے اخذہ اور

امراض دماغی کے نافع ہی اور پانی بہت دماغ سے لاتا ہی اور عرق اُسکے پھول کا مقوی ارواح اور مفرح ہے اور واسطے امراض مذکورہ اور باردہ کے نافع ہے عطر اسکا کہ ساتھ برادے صندل کے بناتے ہین بہت خوشبو اور مقوی ہی اور پینا مطبوخ پوست اسکے درخت کا واسطے تسکین درد اعضا کی اور واسطے اہوہ کے مفید ہی کلیان اسکی واسطے تسکین درد دانت کے اور استحکام دانت اور لثہ کے اور عصارہ اُسکے پوست درخت کا اور پھل ادھ پکے کا ابریشم باف واسطے مضبوط ہونے رنگ ریشم کے اسکی تارون پر ملتے ہین اور رنگ اسکا سیاہ ہوتا ہی اور ثابت رہتا ہے اور پوست اسکے درخت اور پھل اُسکا کچا کوٹ کر پانی مین بھگوتے ہین بعد اسکے طبخ کرتے ہین واسطے رنگنے کرنے ریشم کے ـ

بونیون ـ بضم با اور سکون واو اور کسرۂ یاے تحتانیہ اور ضمۂ نون اور سکون واو اور نون کے لغت یونانی ہے (**ماہیت اسکی**) ایک نبات ہے ساق اسکی بقدر ایک انگل کے پتے اسکے مشابہ پتے کرفس کے اور لطیف زیادہ اس سے پھول اسکا مشابہ پھول سوئے کے بیج اُسکا چھوٹا اور خوشبودار مستعمل پتے اور بیج اور عصارہ اسکا ہے (**طبیعت اسکی**) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (**افعال اور خواص اسکے**) منفذ اور جالی اور مفتح اور محلل ریاح اور مغص ہے اور ایک درم اسکے پتے مدر بول اور مسقط مشیمہ اور پیٹ کے کیڑون کا ہی واسطے گردے اور مثانے اور طحال کے نافع ہی خصوصاً ساتھ ماء العسل کے اور چار ٹنی اسکے واسطے تقطیر البول اور مغص کے اور آدھ درم اُسکے بیج بدستور ضماد اسکا ساتھ شراب اور نمک کے نیم گرم واسطے تحلیل خنازیر کے اور حمول اسکا واسطے نکالنے کیڑے امعا کی مفید ہے

عصارہ اسکے شاخ اور پتون کا بناتے ہین مصدع اور سنفشی ہی مصلح اسکا عناب ہے اور دودھ تازہ ـ **مقدار شربت** اُسکے پتون کا ایک مثقال تک اور اُسکے بیج کا آدھا مثقال **بدل** اسکا گندر ہی

پوئی ـ بضم باے فارسی اور سکون واو اور کسرۂ ہمزہ اور سکون یاکے (**ماہیت اسکی**) ایک گھاس ہی ہندی قبیل تخم کے بنگالے مین کثیر الوجود اوپر درختون اور دیوارون اور گھر کی چھت کے مانند درخت انگور اور کدو کے اوپر جاتی ہے ساق اسکی موافق موٹائی ایک انگل کے پتے اسکے فی الجملہ مشابہ پان کے اور سبز اور اس سے موٹے اور نازک اور ساتھ رطوبت اور لزوجت کے کہ بہت ہی اور بدون رونگٹے کے اور دو قسم ہوتی ہے ایک سفید یعنی ساق اسکی سفید رنگ اور پتے اسکے سبز اور یہ بہت ہے اور دوسری سُرخ یعنی ساق اسکی سُرخ اور رنگین پتون کے بھی سُرخ رنگ اور یہ کمیاب زیادہ ہی پہلے سے اہل ہند اسکو پکا کر کھاتے ہین مانند اور ساگون کے بہت لزج ہوتی ہے (**طبیعت اسکی**) سرد اور تر (**افعال اور خواص اسکے**) منوم اور مشہی ہے اور واسطے زیادتی منی اور تلئین آلات آواز حلق کے اور تسکین تیزی حمیات گرم کے اور طلا پانی اسکے پتون کا واسطے تسکین سوزش اور منع کرنے چھالے کے آگ مین جلنے سے ہوتے ہین نافع ہی جو مکرر اور پے در پے ملین وقت جلنے کے اور بہت قریب جلنے کے ـ

فصل الباء الموحدہ مع الہاء

بہمن ـ بفتحۂ باے موحدہ اور سکون ہا اور فتحۂ میم اور سکون نون کے لغت فارسی ہی (**ماہیت اسکی**) ایک جڑ ہے فارسی فی الجملہ مشابہ چھوٹی گاجر کے اور ساتھ تھوڑی سختی اور کجی کے اور ساتھ تھوڑی خشونت اور ناہمواری کی **منبت** اُسکا کوہستان ارمن اور خراسان ہین گھاس اُسکی بقدر ایک بالشت کے اور زیادہ اور کم اُس سے پتے اُسکے مانند پتے آلو کے زمین پر پھیلے ہوئے اور کثیر التشریف اوپر انکے ساق کے کئی پتے کہ سرانکے آپس مین لپٹے ہوئے اور بدون پھول کے ماہ تموز مین جمتی ہے اور بہمن دو قسم ہوتا ہے سُرخ اور سفید سُرخ اسکا موٹا زیادہ اور بلند زیادہ اور ناہمواری اسکے پوست کی زیادہ ظاہر اسکا سُرخ زیادہ باطن اسکے سے اور سفید اسکا بھی ظاہر اور بھی باطن سفید بہترین سُرخ مین جو صاف سنگین خوشبودار کہ جو چباوین ساتھ تھوڑی لزوجت اور قبض کے ہو اور اسی طرح سفید اسکا نواح ارمنیہ اور خراسان سے لاتے ہین (**طبیعت اسکی**) دوسرے درجے مین گرم اور خشک سُرخ اسکا گرم تیسرے درجے تک اور قوی زیادہ سفید سے اور دونون مین رطوبت فضلیہ اور قوت قبض کی ہے اور مسیحی نے دونون کو گرم اور تر جانا ہے (**افعال اور خواص اسکے**) نہایت مقوی باہ اور دل اور مسمن بدن اور زیادہ کرنے والا مادہ منی کا اور مفتح اور محلل ریاح اور بلغم غلیظ لزج اور موافق مبرودین کو اور واسطے خفقان اور یرقان اور تفتیت حصاۃ ساتھ ادویہ مناسبہ کے سُرخ اسکا واسطے تقویت باہ اور انعاظ کے قوی زیادہ اور جو پانی مین جوش کرین یہان تک کہ کھل جاوے پانی اسکا ساتھ شکر کے ناشتا پیوین فربہی بہت لاتا ہے خصوصاً ساتھ بادام اور حسینی کے ضماد اسکا ساتھ نمک تلخ اور شہد کے اوپر صورت عورت کے باعث اچھے ہونے رنگ

رخسار دن کا اور دھونا سر کو اُس سے واسطے مارنے جون اور خوشبوئی بالون کے نافع ہی فرزجہ سفید کا ساتھ زعفران کے واسطے تنقیہ رحم کے اور اُسکی خوشبوئی کے موثر ہی اور دونون نوع مضر ثقل کو ہین مصلح اُسکا انیسون اور کتیرا اور عناب ہین مقدار شربت دونون کے جرم سے دو مثقال تک اور پانی جوش کیا ہوا اوسکا تین اوقیہ تک اور ہر ایک بدل دوسرے کا ہی اور بدل دونون کا تودری ہموزن ہی اور آدھا اوسکا لسان العصافیر اور موصلی سفید اور سیاہ اور اسگند ناگوری بدل بہمن سرخ کا درونج اور بدل سفید زرنباد ہی

بہمی بفتحہ بائے موحدہ اور سکون ہا اور کسرہ میم اور یا کے (**ماہیت اُسکی**) ایک گھاس ہی مشابہ گھاس جو کے اور اس سے چھوٹی اور پتلی زیادہ اور خوشہ اُسکا مشابہ شلیم کے **منبت** اُسکا موضع سایہ دار (**طبیعت اُسکی**) سرد اور خشک دوسرے درجے مین اور بہت قابض ہی۔ (**افعال اور خواص اُسکے**) مداومت اُسکے پینے کی حابس اسہال مزمن اور نزف الدم ہی اور سلس بول کو نفع کرتی ہی مقدار **شربت** اُسکا دو درم تک اور اُسکی خاصیت سے ہی کہ جو ریشم ارغوانی یا پنج مثال سرخ کے لپیٹ کر اوپر اس عضو کے کہ اس سے خون آتا ہی لٹکاوین یا باندھین پنج قطع خون کے مجرب جانا ہی۔

بھکرمول بضم بائے فارسی اور سکون ہا اور فتحہ کاف اور سکون رائے مہملہ اور ضم میم اور سکون واو اور لام کے (**ماہیت اُسکی**) ایک جڑ ہی ہندی ساتھ بہت ریشون کے تلخ اور تیز اور سیاہ رنگ ہی (**طبیعت اُسکی**) گرم اور خشک دوسرے درجے مین (**افعال اور خواص اُسکے**) مشتہی اور ہضمی اور واسطے امراض ریحی اور بلغمی اور حمیات مرکبہ اور تحلیل اورام اور ضیق النفس اور درد پہلو کے شرباً اور ضماداً نافع ہی۔

بھنگرہ بفتحہ بائے فارسی اور خفائے ہا اور سکون نون اور کاف فارسی اور فتحہ رائے مہملہ اور ہا کے (**ماہیت اُسکی**) گھاس ہندی ہی **نبات** اُسکی مقدار ایک گز تک پتے اُسکے مشابہ پتے انار کے اور اُس سے چوڑے زیادہ اور پتے اور ساق اُسکی شاداب اور مزہ اُسکا تھوڑا کڑوا اور تیز اور وہ تین قسم ہوتا ہی سفید اور زرد اور سیاہ پھول سفید کا سفید اور سبزی اُسکے پتے اور ساق کی کمتر اور پھول سیاہ کا سیاہ اور پتے اور شاخ اُسکی سبز اور تیرہ مائل بسیاہی اور پھول زرد کا زرد اور پتے اور ساق اُسکی سبز مائل بزردی اور یہ دونون بہت کمیاب ہین۔ (**طبیعت**) تینون قسم کی دوسرے درجے مین گرم اور خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) پینا پانی اُسکے پتے اور ساقہ گھاس کا واسطے تقویت بصر اور قوت باہ کے اور قوت باہ کے اور دفع رطوبات کے اور ورم سختی طحال اور جذام کے نافع ہی کلیان اُسکی واسطے امراض منہ اور درد دانت کے موثر ہی قطور اسکا پنج آنکھ کے واسطے رمد بارد کے اور طلا اُسکا اوپر سر کے واسطے صداع کے اور داء الثعلب اور بہق اور برص اور جذام اور داد اور اکثر امراض جلدیہ کے اکیلا بشرط مداومت کے اور کھجلانے موضع آفت رسیدہ کے ہر مرتبہ یا ساتھ اودیہ مناسبہ کے مانند اسکے کہ واسطے داء الثعلب کے ساتھ اصل السوس کے اور واسطے جذام اور بہق اور برص کے ساتھ خربق سفید کے اور واسطے جرب رطب کے ساتھ توتیائے ہندی سبز محرق کے اور اسی طرح قیاس کرنا چاہیے مصلح بدن اور امراض جلدیہ ہی اور کہتے ہین کہ پینا اُسکا سیاہ کرنے والا داڑھی کے بالون کا ہی خصوصاً قسم سیاہ اور کہتے ہین کہ جو اُسکی گھاس کو ساتھ نمک کے برابر کوٹ کر تین درم اس سے پیوین درد قولنج کو اُسی وقت تسکین دیتا ہی اور اگر قولنج مزمن ہو مدت ایک اربعین تک سوکھا بھنگرہ اور گل ٹیسو اور تخم پنواڑ اور تخم کرنسنگ بویہ ہی اور ہڑ اور بہیڑا آنولہ برابر برابر کوٹ کر اور چھان کر ساتھ ہموزن اُسکے قند کہنہ ملا کر ہر دن ایک تولہ تناول کرین دفع ہو مجرب ہی اور جو ایک تولہ پتے اُسکے ساتھ تین ماشہ نمک پتھر کے چباوین اور نگل جاوین دردِ پیٹ کو ہر چند پرانا ایک برس کا ہو دور کرے اور کہتے ہین کہ بیج اُسکا آدھا عصارہ ملا کر بھگووین اور زمین مین کھود کر بو دین اور پانی ملا دہ کا دیتے رہین تو سبز ہو اور ایک پر مرغ سفید کا نیچے اُس گھاس کے رکھین جب وہ پر کالا ہو جاوے اُس گھاس کو ریشون سے نکال کر سکھاوین سایہ مین اور سات مرتبے تک بھنگرے کے شیرے مین تنقیہ کرین بعد اُسکے خشک کر کے پیسین اور ایک کف دست ہر دن ایک ہفتہ تک کھاوین جذام اور برص کو دور کرے اور اگر اُسکے بیج ساتھ تل اور شکر کے ہر دن تھوڑا کھاوین باہم اور ساتھ اور باقی قوائے بدنی کو قوی کرے اور اگر ساتھ ہلیلہ اور بلیلہ اور آملہ کے کہ چارون برابر ہون اور ربع وزن اُسکے پھل کو کھاوین قولنج کو دور کرے۔

بھوئی آنولہ بضم با اور خفائے ہا اور سکون او اور کسرہ ہمزہ اور یا کے لغت ہندی ہی یعنی گیاہ آنولہ یعنی گھاس آنولہ کی اس سبب سے کہ گھاس اُسکی بقدر ایک بالشت کے ایک گز تک اور چھوٹے پتے اُسکے مشابہ پتے آنولہ کے ہوتے ہین اور نیچے اُسکے پتون کے دانے چھوٹے اور ساقین اُسکی پتلی (**طبیعت اُسکی**) سرد اور مزہ اُسکا کڑوا اور کسیلا (**افعال اور خواص اُسکے**) قطور پانی اُسکی تازی تمام گھاس کا کہ اُسمین پانی خارج سے ایک قطرہ بھی داخل نہو اسہال پنج ناصور اور قروح خبیثہ کے کئی دن متوالی واسطے اندمال کے موثر ہی ضماد اُسکے پیسے ہوئے کا ساتھ نمک کے واسطے جرب کے مفید ہی اور اکیلے واسطے قرحہ اور سقطہ کی نافع ہی

فصل الباء الفارسیہ مع الیاء المثناۃ التحتانیہ

پیار انگا - بفتحہ بائے عجمی اور یائے مثناۃ تحتانیہ اور الف اور فتحہ رائے مہملہ اور الف اور سکون نون اور کاف فارسی اور الف کے **(ماہیت اُسکی)** ایک جڑہی لانبی موافق موٹائی اُنگلی کے اور زیادہ اُس سے لنبائی اُسکی دو بالشت تک اور زیادہ بھی اور بعضے گرہ دار رنگ اُسکے پوست کا زرد مائل بسرخی براق ظاہر اُسکا تھوڑا گرہ دار اور جو پرانا ہو مائل بسیاہی ہوتا ہی مزہ اُسکا بہت کڑوا مغز اُسکا ریشہ دار اور سخت ملک رخام سے اُسکا خشک بھی نام ہی لاتے ہین سہلٹ اور اسلام آباد مین اور وہان سے اور اطراف مین لیجاتے ہین لیکن بافراط نہین ملتا **(طبیعت اُسکی)** تیسرے درجہ مین گرم اور خشک ساتھ رطوبت فضلیہ کے اور منسوب بمشتری ہی **(افعال اور خواص اُسکے)** اہل اُس دیار کے اُسکے منافع اور خواص بہت نقل کرتے ہین اور بیچ ہر مرض کے ساتھ ایک دوائے خاص کے استعمال کرتے ہین **امراض اعضاء الراس** واسطے درد سر کے تھوڑا اُس سے گلاب کے ساتھ پیس کر اور پیشانی کے طلا کرتے ہین اور کہتے ہین کہ فی الفور درد ساکن ہوتا ہی اور واسطے ام الصبیان کے مقدار ایک رتی کے پیار انگا ساتھ ایک دانے لونگ اور ایک دانہ مرچ کے ساتھ دودھ دایہ کے پیس کر کھلاتے ہین اور واسطے شبکوری کے پیار انگا اور ہلدی ہر ایک سے ایک ماشہ ساتھ دودھ عورتون کے پیس کر کپڑا اُسمین بھگو کر جلا کر دودہ اُسکا یعنی کاجل لیکر آنکھ مین لگاتے ہین اور واسطے درد آنکھ کے اور رفع سرخی اور جلائے بیاض کے پیار انگا چار رتی ہلدی گرہ دار رسوت ہندی افیون ہر ایک سے ایک ماشہ زاج سفید دو رتی ساتھ پانی کے تین رتی ساعت بخوبی کامل پیس کر حل کرتے ہین اور شیر گرم کر کے واسطے درد آنکھ اور اُسکی سُرخی کے گرد آنکھ کے طلا کرتے ہین اور واسطے سفیدی آنکھ کے سلائی سے آنکھ مین لگاتے ہین اور بھی واسطے درد آنکھ کے تھوڑا اُس سے ساتھ تھوڑی ہلدی اور افیون کے کہ بہت تھوڑی ہو پیس کر اوپر دونون آنکھ کے طلا کرتے ہین درد اور سرخی آنکھ کو دور کرتا ہی اور واسطے درد کان کے کہ میل اُس سے جاری ہو دو عدد بگین مسلم کو اوپر آگ کے گرم کرتے ہین اور نچوڑتے ہین اور پانی اُسکا لیکر تھوڑا پیار انگا اُسمین پیستے ہین بعد صاف کرنے کے نیم گرم کر کے دو تین قطرہ اُس سے بیچ کان کے ٹپکاتے ہین اور کہتے ہین کہ فوراً درد کو ساکن کرتا ہی اور ریم کو دور کرتا ہی اور واسطے درد دانت کے پیار انگا تمباکو اندرائی تمباکو و حلتیت بریان کر کے راکھ پوست درخت مدار کی اور پوست درخت بگین جنگلی کہ ہندی مین بھٹکٹیا کہتے ہین ہر ایک سے تھوڑا کوٹ کر کے اور چھان کر کے اوپر دانت کے ملتے ہین اور منھ کھول کر سر کو نیچے رکھتے ہین تو پانی اور رطوبت گر جاوے اور واسطے پینس کے کہ وہ مرض ہی کہ ملک ہند مین بیچ ناک کے ہوتا ہی پیار انگا اور توتیائے ہندی ہر ایک سے ایک ماشہ لیکر روغن گاؤ مین خوب حل تھوڑا تھوڑا سعوط کرتے ہین **اعضاء الصدر** واسطے زیادتی دودہ عورتون کے پیار انگا ایک ماشہ سیاہ دانہ زیرہ سفید شقاقل کو پانی مین خوب پیس کر اور صاف کر کے پیتے ہین تین دن تک اور واسطے ضیق النفس اور کھانسی پرانی کے ایک ماشہ پیار انگا ساتھ پوست جڑ بریارہ کے اور پوست جڑ کنگھی کے ہر ایک سے ایک ماشہ ملا کر حقہ مین مانند تمباکو کے کھینچتے ہین بھی واسطے ضیق النفس اور کھانسی پرانی کے ساتھ پانی جوشاندہ زنگنی یکسبرا کے اور ہندی مین اُسکو بھٹکٹیا بھی کہتے ہین اور وہ شاید بگین جنگلی ہو اس طرح کہ آدہ پاؤ پوست اُسکا آدھ سیر پانی خالص مین جوش کرتے ہین یہان تک کہ آدھ پاؤ یا پاؤ پانی رہے بعد اسکے تھوڑا اُسمین داخل کر کے آگ سے اُتار لیتے ہین اور صاف کر ایک ماشہ پیار انگا اُسی پانی مین پیس کر بفاصلہ چار گھڑی کے کہ تخمیناً ڈیڑہ ساعت بخوبی ہوتی ہی مقدار ایک تولہ اُس پانی کو شیر گرم کر کے پیتے ہین اور اسطرح یہان تک کہ پانی تمام خرچ ہو اور اگر مرض پرانا ہو اور مقدار پانی سے دور نہو دوسری مرتبہ بنا کر ... ہین اور واسطے ڈبہ لڑکون کے کہ ہندی مین ... مرض پسلی اور کبھی کا کہتے ہین کہ پہلو بائین مین ... لڑکون کے ڈھائی برس اور تین برس تک دفعتہ ... ہی علامت اُسکی تپ اور اچھلنا پسلی کا اور گرد ... خصوصاً بائین جانب پسلی مین اور دم اوپر ... اور دمبدم دم لینا اور نہ لینا چھاتیون کا ... رونا بہت اور بیقراری اور بے آرام ہوتا ہی ... رسالہ علیحدہ مین مجملاً ذکر پایا ہی مقدار ایک ... پیار انگا ساتھ ایک دانہ لونگ اور مرچ سیاہ کے ... پتے مین بھگو کر اور خشک کیا ہو کھلاتے ہین بہت ... ہی اور بعض عورتین ہند کی جو اسکو استعمال کرتی ... ساتھ دودھ دائی کے اُسکو پیس کر کھلاتی ہین ... کہتے ہین کہ فی الفور آرام پاتا ہی **اعضاء الغذا** واسطے تقویت معدہ اور زیادتی بھوک کے ... پیار انگا تین ماشہ نانخواہ زنجبیل بادیان جو ... ہندی کی مرچ سیاہ نمک مولی کا نمک پان کا ہر ... سے ایک تولہ سہاگا سفید بیج ترکی زاج بریان ہر ... سے ایک ماشہ چھان کر ساتھ پانی لیموں کے ... کامل تک پیستے ہین اور گولیان بناتے ہین ... گولی بقدر چنے کے یا ذرا بڑے ایک گولی ... ساتھ پانی نیم گرم کے کھاوین اور واسطے تقویت ... اور زیادتی بھوک کے اور سرعت ہضم کے ایک ... ساتھ نانخواہ اور سونف اور بایبڑنگ اور نمک کالے کے ... ایک تولہ ساتھ لیموں کے یعنی مقدار دس بارہ عدد ...

خوب بھیگین اُس مقدار کے کہ پانی انکا تمام خشک ہو جاوے
پس گولیان بنا کر نگاہ رکھتے ہین مقدار شربت ایک
ماشہ سے دو ماشے تک بعد فراغت کے طعام سے رات دن
کھاتے ہین ایک ہفتہ تک اور واسطے تقویت معدہ اور رفع
انواع اسہالات اور بواسیر اور ضیق النفس رطوبی اور کھانسی سرد
اور ریاح اور قراقر شکم کے اور بالجملہ اکثر امراض سرد اور تر کے
واسطے ایک وزن اُس سے ساتھ دو وزن مرچ سیاہ کے
خوب کوٹ کر چھان کر گولیان بقدر چنے کے بنا کر ایک گولی
صبح کو اور ایک گولی شام کو دیتے ہین اور یہ تجربہ مین پہونچا ہی
اور واسطے دفع کرنے انواع ہیضہ کے کہ محتبس ہو یا جاری بطور
قے یا اسہال کے یا دونون کے مقدار آدھا ماشہ اُسکو ساتھ گلاب
کے یا ساتھ پانی کے پیس کر کھاتے ہین اور واسطے ہیضہ رطوبی
اور بلغمی کے مقدار دو رتی پیپرا نگا اور دو تین دانے
لونگ اور اکیس دانے مرچ سیاہ خوب پیس کر کھاتے ہین
اور اگر مقدار قلیل ہینگ بھی داخل کرین بہتر ہی اور واسطے تخمہ
اور سوء ہضم کے ایک تولہ سونٹھ کو جو کوٹ کر کے پانی مین جوش دیتے
ہین اور صاف کر کے مقدار دو رتی کے پیپرا نگا منھ مین ڈال کر
چباتے ہین اور اوپر اسکے اسکو پیتے ہین اور واسطے بواسیر اور رفع
ہونے اسہال رطوبی کے ایک وزن اُسکو ساتھ آدھے وزن
فلفل سیاہ خوب کوٹ کر ساتھ پانی کنگھی کے گھول کر گولیان
بناوین ہر ایک گولی بقدر مرچ کے مقدار شربت دو گولی صبح
کو ناشتا اور دو گولی شام کو نگل جاوین بواسیر اور اسہال
رطوبی کو کہ ضعف معدہ سے حادث ہو مفید ہی **اعضاء النفض**
واسطے استسقا کے پیپرا نگا نانخواہ میتھی زیرہ سفید مرچ
سیاہ پوست جڑ بربارہ کا اور پوست بیر جنگلی کا
ہر ایک سے تین ماشہ خوب کوٹ کر اور چھان کر سات
حصے کر کے ہر دن ایک حصہ کو آدھا صبح اور آدھا شام
کو ساتھ عرق سونف کے پیتے ہین اور بجاے پانی نانخواہ
اور سونف اور جڑ بربارہ کے اور پوست جڑ انار کے ہر ایک
سے چار تولہ پانی مین جوش کرتے ہین اور صاف کر کے
بجاے پانی کے کھاتے ہین بھی واسطے استسقا کے رات دن

ناشتا ساتھ ادویہ کے کہ مذکور ہوتے ہین سفوف کر کے ساتھ
سرد پانی کے کھاتے ہین اور ادویہ یہ ہین پیپرا نگا چار رتی
کھا سفید دو ماشے نانخواہ تخم حلبہ زیرہ سفید ہر ایک
سے چار ماشے خوب پیس کر سفوف بناتے ہین اور آٹھ
حصے کر کے سات حصے اُسکے سات دن ناشتا پیتے ہین کہتے ہین کہ
چاہیے کہ جلد اوپر اُسکے دال اور خشکہ کھاوین انشاء اللہ تعالی
اُسی مدت مین دور ہوتا ہی اور واسطے طحال کے پیپرا نگا
پتا خرگوش پتا کالے کوے کا پتا مچھلی کا ہلدی جلی ہوئی راج
سفید جلی ہوئی توتیاے ہندی جلی ہوئی سہاگا جلا ہوا
ہر ایک سے ایک ماشہ ساتھ پانی صبر کے ہندی مین
گھیگوار کہتے ہین خوب گھول کر مقدار ماش کے اور رائی
کے دانے کے گولیان بناتے ہین ہر دن ایک گولی صبح
کو ایک گولی شام کو جوان کے واسطے گولیان مقدار ماش
کے اور چھوٹے کے واسطے بقدر رائی کے دیتے ہین ترشی اور
بادی سے پرہیز کرتے ہین اور تھوڑا روغن اُسکے کھانے
مین ڈالتے ہین اور تھوڑا پیپرا نگا ساتھ سرکے کے پیس کر
اوپر ورم طحال کے طلا کرتے ہین اور واسطے دفع ہونے
پرسوت کے کہ وہ بیماری ہی کہ عورتون کو بعد جننے کے
عارض ہوتی ہی وہ عورت دن بدن زرد اور ضعیف اور
لاغر ہوتی ہی اور اکثر اُسکو دست آتے ہین دو رتی پیپرا نگا
ساتھ اکیس دانے مرچ سیاہ کے اور یا دو ماشے گوشت
دھنیس کے کہ وہ ایک جانور ہندی ہی اور دو ماشے گوشت
ہرن کے بچہ کو کہ حمل مین اُسکی مان کو ذبح کر کے پیٹ سے
بچے کو نکال کر خشک کیا ہو خوب پیس کر گولیان بناتے
ہین اور سات دن تک ناشتا کھلاتے ہین اور غذاون
نامناسب سے پرہیز کرتے ہین بھی واسطے پرسوت کے
ایک رتی پیپرا نگا ساتھ عنبر اشہب اور مشک خالص اور
زعفران کے ہر ایک سے دو ماشے مرچ سیاہ اکیس دانے
گوشت دھنیس اور گوشت ہرن بچے کا کہ اُسکی مان کے
پیٹ سے نکالا ہو ہر ایک سے تین ماشے خوب پیس کر گولیان
بناتے ہین ہر ایک گولی بقدر ایک ماشہ کے ہر دن ایک حب

اُسکو کھلاتے ہین اور ترشی اور بادی اور غذاون بارد
سے پرہیز کرتے ہین اور واسطے دفع سلسل البول کے
پیپرا نگا دو رتی نانخواہ ایک ماشہ پوست جڑ بربارہ کا اور
پوست جڑ بیر کا بیج کنگھی کے ہر ایک سے ایک ماشہ خوب کوٹ کر
چھان کر صبح کو ناشتا کھاتے ہین اور واسطے ترول لمای
کے پیپرا نگا ساتھ نارجیل سفید کے پیس کر اوپر موضع ورم
کے طلا کرتے ہین اور بدستور ساتھ مرچ سیاہ کے اور واسطے
تردل پانی کے خصیون مین چھ ماشہ پیپرا نگا ساتھ پوست
خشخاش ہندی اور پوست جڑ دھتورے کے اور پوست جڑ
بربارہ کے ہر ایک سے چھ ماشہ خشک کر کے ساتھ عصارہ پوست
درخت بکاین کے خوب حل کر کے ضماد کرتے ہین بعون اللہ
تعالی تین چار مرتبے مین دور ہوتا ہی **السموم** واسطے
مارگزیدہ فی الفور کے تھوڑا پیپرا نگا ساتھ دودھ درخت
آک کے اور دودھ درخت زقوم کے کہ ہندی مین تھوہر
کہتے ہین خوب پیس کر اس موضع پر طلا کرتے ہین اور
تھوڑا پیپرا نگا ساتھ جدوار مجرب کے پیس کر کھاتے
ہین اور ساتھ مرچ کے بھی **الاوجاع** تین ماشے پیپرا نگا
کو ساتھ پاو سیر سرسون کے تیل یا تل کے خوب جلاتے
ہین اور صاف کر کے رات کو گرم کر کے اوپر موضع درد کے
ملتے ہین اور سرد ہوا سے بچاتے ہین بھی واسطے اوجاع
کے ایک تولہ پیپرا نگا کو ساتھ گل دھاوا اور زرد چوبہ
کے ہر ایک سے ایک تولہ لیکر بیچ ایک سیر روغن سرسون
کے ڈال کر شیشے مین رکھ کر چالیس دن دھوپ مین رکھتے
ہین اور کبھی کبھی ہلاتے ہین بعد اُسکے وقت حاجت کے
گرم کر کے اوپر موضع درد کے ملتے ہین اور واسطے تحلیل اورام
اور غدد کے اور تسکین اوجاع کے ساتھ دو وزن اُسکے مرچ
سیاہ نیم کے پانی مین پیس کر اور گرم کر کے ضماد کرتے ہین
حب پیپرا نگا نافع ہی واسطے اکثر امراض مانند
ضیق النفس اور کھانسی اور سوزش فم معدہ اور جذام اور
آتشک اور جروح اور قروح خبیثہ وغیرہ کے **صنعت**
اُسکی پیپرا نگا چار رتی زعفران اور مشک خالص ہر ایک سے

ایک رتی کافور خالص اور مومیائی ہر ایک سے ایک ماشہ کوٹ کر چھان کر تین تین گولی بناتے ہین ہر دن ایک گولی ناشتا کہاتے ہین اور غذا وقت ظہر کے نخود آب اور رات کو قلیہ ساتھ خشکے کے اور اگر مزاج قوی ہوتا ہی اور ہضم کر سکتا ہی وقت ظہر کے کہ کیلیہ سفری کہاتے ہین ترشی اور نبیذیات سے پرہیز کرتے ہین۔

پیپل بکسر باے عجمی اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور فتحہ باے عجمی اور لام کے لغت ہندی ہی (**ماہیت اسکی**) درخت ہندی ہی بیچ سب ملک ہند کے ہوتا ہی اور بہت بڑا اور جیتدار ہوتا ہی اور ہنود اسکی تعظیم کرتے ہین پتے اسکے چوڑے تھوڑے لانبے اور ساتھ کنگرے کم کے نوک اسکی بلند تر (**طبیعت اسکی**) پوست اور پتے اسکے درخت کے گرم اور خشک (**افعال اور خواص اسکے**) ضماد پوست اسکے درخت کا کہ موٹا ہی واسطے تحلیل اورام اور زخم ناسور کے اور پتے اسکے کہ اوپر دنبل کے گرم کر کے باندھتے ہین تحلیل کرتا ہی یا پکاتا ہی پتے سوکھے اسکے کہ خود بخود درخت سے گرتے ہین جلا کر گرم گرم پانی سیر دو مین ڈالین سات پتے تک اور اسکو پیوین تہوع اور قی کو روکتا ہی اور بھی پیپل ہندی مین دار فلفل کو کہتے ہین۔

بیخ زرین گیاہ۔ بکسر باے موحدہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور الف اور ہاے فرنگی مین جنیسو کہتے ہین (**ماہیت اسکی**) ایک جڑ ہی مشابہ بہمن سفید کے اور اس سے لانبی زیادہ اور بھاری زیادہ اور سخت زیادہ اور بعضی مائل بزردی اور سنگین اور بہت سخت اور تھوڑا براق طلائی فی الجملہ مشابہ ہلدی کے کہ زرد ہو گئی ہو اور یہ بہتر اسمین سے ہی اور چین اور زیر او وات سے لاتے ہین اور بھاری قیمت والی ہی خصوصا انواع سخت سنگین مائل بزردی (**افعال اور خواص اسکے**) مفرح اور مقوی قوی اور ارواح اور باہ ہی جو مقدار قلیل اس سے ساتھ گلاب کے پیسین اور پیوین یا کوٹ کر چھان کر اوپر پانی گوشت کے چھڑک کر پیوین مقدار

شربت اسکا ایک دانگ سے آدھے درم تک۔

بلیسم۔ بکسر با اور سکون یاے تحتانیہ اور کسرہ سین مہملہ اور سکون میم کے (**ماہیت اسکی**) ایک پھل ہی مشابہ چھوٹی بہی کے اور سخت اور ساتھ بہت رونگٹے کے بہی سے زیادہ اور انطاکی نے کہا کہ درخت اسکا سیب اور امرود سے یا ساتھ درخت بلوط یا بید یا قسطل کے کہ شاہ بلوط ہی پیوند کرتے ہین اور کشیر الوجود اور بہت سیب اور صفصات سے کہ بید ہی پیوند کرتے ہین اور اسکے پھل کے پکنے کا وقت وہ ہی کہ جب اور پھل پکتے ہین اور وسط گرمیون تک رہتا ہی (**طبیعت اسکی**) دوسرے درجے مین سرد اور خشک (**افعال اور خواص اسکے**) حابس اسہال اور قی اور قاطع خون اور مانع خفقان اور مقوی معدہ دماغ ہی اور ساتھ شہد کے محلل اورام اور جوشاندہ اسکا فاذ زہر گرم زہرون کا ہی اور کلیان اسکے جوشاندے سے واسطے تقویت دانت کے اور جلوس اسکے جوشاندے مین واسطے قطع نفث الدم اور نزف الدم رحم کے اور بواسیر کے نافع ہی پتے اسکے واسطے التیام اور التصاق تازے زخمون کے نہایت مفید ہین اور کثرت اسکی مولد سدد اور عسر البول ہی مصلح اسکا روغن بادام ہی **بدل** اسکا بلوط اور عفص مقدار

شربت اسکا دس درم سے پندرہ درم تک۔

بیش۔ بکسر با اور سکون یاے تحتانیہ اور شین معجمہ کے (**ماہیت اسکی**) ایک جڑ ہی ہندی بہت سمی قتال کہ اکثر ہند کے اور اسکے نواح کے پہاڑون مین جمتی ہی انواع اسکے بہت ہین اور کسی قسم مین تلخی و تیزی وحدت نہین ہی لیکن سب مخدر ہین فی الفور اور معفن اخلاط اور ارواح مین موافق اپنے مرتبے کے قوت اور ضعف مین اور مہلک ہین اسی سبب سے اور بعضون نے کہا ہی کہ اسکی بعضی قسمون مین تندی اور تلخی ہی اسکی ایک نوع کو سنگھیا کہتے ہین بسبب اسکی مشابہت کے ساتھ سینگ بچے ہرن کے اسلیئے کہ لغت ہندی مین سینگ شاخ کو کہتے ہین اور اسکو چنڈال بھی کہتے ہین بسبب کمال رذالت اور خباثت سمیت کے اس سبب سے

کہ چنڈال قوم بہت رذیل اور بد کو کہتے ہین اور یہ اکثر واسطے پہاڑون کہ درمیان ہند اور خطا کے واقع ہی اور کوہستان کیدار مین کہ سرحد چھوٹے تبت کی واقع ہی اور کوہستان نگرکوٹ اور رنگپور اور رانگامائی اور نیپال کے بھی ملتا ہی بہتر اور قوی تر وہ ہی کہ وزن مین سنگین اور سخت اور رنگ اسکا سیاہ لمع اور براق ہو بعد اسکے کہ جو بیش کہ اندر اسکا سرخ تیرہ بعد اسکے زرد بعد اسکے سفید باریک اور اسکے ظاہر مین نقطے سیاہ اور اوپر اسکے منہ کے ایک چیز مانند طلق یا کافور پسے ہوے کے بیٹھی ہو بعد اسکے وہ بیش کہ اندر اور ظاہر اسکا دونون عرق آلودہ ہون کہ جسوقت زبان پر پہونچے ہلاک کرتا ہی بسبب سرعت تاثیر کے اور کہتے ہین کہ حکماے ہند امتحان اسکی قوت کا اسطرح کرتے ہین اسکو پیس کر اوپر سینگ بھینس شیردار کے ملتے ہین اگر خون اسکی پستان سے نکلے اور بعضون نے کہا ہی کہ اگر خون اسکے دماغ اور پیٹ سے جاری ہو اور مر جاے تو بہت قوی ہی ورنہ ضعیف اور بعضون مے مبالغہ یہان تک کیا ہی کہ ایک دانہ درست اسکا اوپر شاخ گاو کے تعلیق کرین اگر بجاے شیر کے خون اسکی پستان سے نکلے بہت قوی ہی ورنہ ضعیف اور بیچ وجہ تسمیہ سنگھیا کے یہ بھی لکھا ہی اور کہتے ہین کہ اگر کوئی شخص اس بھینس یا گاے پر سوار ہو اسکو بھی تاثیر کرتا ہی اور بھی اگر رکاب پر لپین یا ہر موزے اور کفش سے سوار اور پہننے والے کو سرایت کرتا ہی اور بو اسکی بھی قاتل ہی اور اصل وہ ہی کہ کھانا اسکا مقدار رائی کے فی الفور قاتل ہی اور اکثر امور مذکورہ مین مبالغہ بہت ہی اور کہتے ہین کہ ایسا بیش کتاب ہی سلاطین اور حکام اپنے خزانون مین اور کمینے کے لیے محفوظ رکھتے ہین دوسری قسم بچھناگ ہی اور یہ جڑ ہی گرہ دار اور ناہموار ہی ظاہر مین مشابہ جدوار کے باہر اسکا سیاہ اندر اسکا شکری رنگ **منبت** اسکا بھی مثل منبت سنگھیا کا ہی سمیت اسکی اس سے ضعیف تر اور قابل تدبیر اور اصلاح کے ہی بخلاف اسکے اسواسطے کہ اطباے ہند بعد تدبیر اور اصلاح کے بچھناگ کو استعمال کرتے ہین خصوصا تیلیا کو بزنگ روغن چراغ کے

زرد اور تاریک مائل بسیاہی ہوتا ہے اور موٹا اور سر اسکا پتلا مانند شاخ گوزن کے اور سب اقسام بچھناگ سے بہتر ہی اور کہا ہی کہ بچھناگ کے اور اقسام بھی ہین لیکن سب ضعیف اور ہیئت اور شکل اور رنگ مین اکثر مشابہ آپسمین ہین مانند رودہ تتنا اور باجلنگ اور لکھابن کے اور یہ تینون اقسام بچھناگ ہین ضعیف ہین دو دانگ سے آدھے درم تک قاتل ہین بسبب تعفین اور افساد ارواح اور اخلاط کے اور ایک قسم صنوبری شکل اور چھوٹا ظاہر اسکا مائل بزردی مشابہ سعد کے اور اسکو ہندی مین تیرہ تیزک کہتے ہین نہایت تندی اور تلخی مین ہے اور یہ مشابہ جدوار کے ہے اور بعض نامقید دودہ مین جوش دیکر سمیت اسکی کم کرکے بجاے جدوار کے بیچتے ہین اور قسم دوسری مشابہ اکلیل الملک کے ہے اور اسکو قرون السنبل کہتے ہین اور احیانا سنبل مین بھی پایا جاتا ہی اور قسم دوسری کو ہرات مین بصورات کہتے ہین اور یہ سفید مائل بزردی غیر مخروطی شکل مشابہ جڑ کے گرہ دار اور بقدر انگلی کے ہوتا ہے اور اسکو بیر بہی بھی کہتے ہین اور اعالی کوہستان حوالی کشمیر وغیرہ مین اور مواضع سے ملتا ہے اور بعضے اسکو مہودہ بھی کہتے ہین اسکے مزے مین بھی تلخی اور تندی ہوتی ہے ایک دانگ اسکا قاتل ہے بسبب کیفیت غالبہ اپنی کے کہ اندرون مین سوزش اور غلبہ گرمی کا اور قے اور اسہال بافراط اور تشنج اور تعفین اور تحلیل ارواح کرتا ہے اور ایک قسم کو بلدیا کہتے ہین یعنی مشابہ ہلدی کے اسواسطے بندرت درمیان ہلدی کے ملتا ہے اور جو آدمی اسکو پہچانتے ہین پہلے درمیان ہلدی سے جدا کرکے بعد اسکے اسکو جوش کرکے اور خشک کرکے حل اور نقل اور شہرون مین کرتے ہین اور رنگ اسکا سبز اور خاکستری ساتھ تھوڑی زردی کے اور نقطے سیاہ اسپر بہت ہوتے ہین اور اسکو کالا کوٹ بھی کہتے ہین اور قوی السمیت ہے اور کہتے ہین کہ خاصیت اسکی گھاس کی یہ ہے کہ وقت ہوا [illegible] اور وقت سکون ہوا کے متحرک ہوتا ہی

اور ایک قسم کو ستوا کہتے ہین یعنی مشابہ سونٹھ کے احیانا پایا جاتا ہی اور یہ قوت مین ضعیف زیادہ چارون قسم سے ہی اور کہا ہی کہ شاید فی الحقیقت یہ پانچ قسم اقسام بیش سے نہو بلکہ جڑ سمی اور ہو کہ مجازا اسکو بیش کہتے ہین یا یہ کہ بیش کو نام جنس جڑ سمی کا کہتے ہین تو سبھون کو شامل ہو اور سوا انکے اقسام کو اور بھی لوگون نے کہا ہی اٹھارہ قسم تک اوسمین دس قسم زبون غیر مستعمل اور آٹھ مستعمل ہین بہتر ان آٹھون مین قسم تیلیا ہی جیسا کہ مذکور ہوا اور واسطے تطویل کے ذکر نہین کیا گھاس اسکی بقدر ایک بالشت کے اور ساتھ ایک ساق کے پتے اسکے مشابہ پتے کاہو اور کاسنی کے پھول بعضے کا سرخ اور بعضے کا زرد اور بعضے کا بنفشی اور کہتے ہین کہ طریق اخذ بیش کا اور باقی جڑون سمی کا یون ہے کہ جو لوگ کہ پہچانتے ہین اور عادت سمیات کے استعمال کی ہے بیچ اسوقت کے کہ وہ جڑین تیار ہون راتون کو جاکر ان مواضع مین سیر کرتے ہین جس جگہ کہ جڑ سمی قوی ہوتی ہے اس موضع سے شعاع ظاہر ہوتی ہے تھوڑی راکھ واسطے نشان کے اور علامت کے اس موضع پر ڈالتے ہین اور دن کو جاکر اس موضع کو چیر کر اور کھود کر اس جڑ کو احتیاط سے نکالتے ہین اور سایہ مین خشک کرتے ہین اور کہتے ہین کہ اس زمین مین کہ جڑ اقسام اعلی کی جمتی ہے مانند سینگیا اور بچھناگ اور کالا کوٹ کے کوئی گھاس اور نہین جمتی ہے مگر جدوار اور وہ بھی کئی گز سے دور زیادہ اور اوپر اسکے اطراف کے لیکن وہ جدوار تریاق اس بیش کا ہے اور شاید بوحا بضمہ باے موحدہ اور سکون واو اور فتحہ حاے مہملہ اور الف کے نام اس جدوار کا ہو نہ غیر اسکا خاک اس موضع کی مائل بسیاہی ہوتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا جربی ہی موسم پھول مین اسکے گرد کوئی جانور نہین آتا اسواسطے کہ اگر بو اسکی انکو پہونچے ہلاک ہوتے ہین مگر وہ جانور کہ اسکو بیشا موش کہتے ہین جگہ رہنے اس جانور کی اور خوراک اسکی بھی انھین جڑون سے ہے اور وہ جانور بھی سمیت بہت رکھتا ہے (طبیعت اسکی) جان تو کہ حکماے ہند اور یونان کو

اسمین اختلاف بہت ہے سب حکماے ہند اسکو چوتھے درجے مین سرد جانتے ہین اسواسطے کہ آثار اور افساد اسکے تابع خواص کے اور ذات اسکی منافی جوہر روح حیوانی کے جانتے ہین اور حکماے یونان گرم اور خشک چوتھے درجے مین بسبب دریافت کرنے بعضے آثار کے جانتے ہین (افعال اور خواص اسکے) اصلاح کیا ہوا اسکا واسطے جذام اور برص اور مرض سوداوی اور بلغمی مزمن کے مانند کھانسی وضیق النفس اور قروح خبیثہ کے مقدار کم اسکا ساتھ مصلحات کے شربا اور طلاء نافع ہے اور دستور تدبیر کھانے کی اور مرکبات مصنوعہ اس سے مانند ترتاب لنگ اور حبوب بیشی اور معجون بیشی اور روشن اور مفرح دلکشا بیشی اور تدبیر اس شخص کی کہ بیش کھایا ہو بیچ قرابادین کبیر کے مذکور ہین اور مجملا یہان مذکور ہوتا ہے جان تو کہ جملہ ان احوال سے کہ طاری ہوتے ہین اس شخص کو کہ بیش کھایا ہو حرارت اور سختی اعضا کی اور ورم اعضاے باطنی اور لبون اور زبان کا اور خیرگی آنکھ کی اور نکل آنا اسکا حدقہ سے اور رعاف اور دوار صرع اور غشی ہین کہتے ہین کہ اسکے پھول کے سونگھنے سے بھی صرع عارض ہوتی ہے اور جو شخص کہ ان امراض سے نجات پاوے کم ہے کہ منجر بسل نہووے بلکہ اکثر اسکو سل ہوجاتی ہے علاج اسکا کھلانا جدوار مجرب اور مثرودیطوس اور دواء المسک خصوصا یعنی گرگٹا اور فادزہر حیوانی اور معدنی اور مشک خالص اور پوست جڑ کبر کی ہے اور بیانی زند کے پتون کا اور قے کرنا جوشاندے تخم شلجم اور روغن چراغ سے بعد اسکے پینا چار اوقیہ جوشاندہ جفت بلوط کا ساتھ دواء المسک اور تریاق فاروق اور پوست جڑ کبر کے مفید ہے اگر بہت قوی ہو اور مہلت تدبیر کی ہو اور کہتے ہین کہ تریاق فاروق کو سقدر اسمین کچھ تاثیر نہین ہے مگر جدوار خالص اور بھی کھلانا مشک اور مرچ اور بادزہر معدنی اور دودہ اور السن اور سونٹھ اور طین مختوم اور جدوار خطائی اور پوست جڑ کبر کا اور بیج ترنج اور سرکہ

اور حلتیت اور زراوند اور لونگ اور زہر مرے اور گوشت
گاو دشتی کا خشک کیا ہوا اور موش بیش اور تریاق فاروق
اور تریاق الطین جدید ہین۔

بیش موش بیشا (**ماہیت اُسکی**) کہتے ہین
کہ ایک جانور ہے مشابہ چوہے کے مکان اُسکا وہ جگہ ہے کہ
جہان بیش جمتا ہے گوشت اُسکا تریاق بیش اور تمام سموم
حیوانی اور نباتی کا ہے اور واسطے برص اور بہق اور جذام
کے نافع ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ وہ ایک نبات ہے کہ
گرد بیش کے جمتی ہے اور فادزہر اُسکا ہے اور اُسکو یوں کہتے
ہین اور وہ جانور اور گہاس دونون بیش ہوے۔

بیض بفتح بائے موحدہ اور سکون یائے تحتانیہ اور ضاد
معجمہ کے مراد اُسکے مطلق سے انڈا مرغ خانگی کا ہے کہ فارسی
مین تخم اور خایہ ماکیان اور ہندی مین مرغی کا انڈا کہتے ہین
(**ماہیت اُسکی**) معلوم ہے بہترین اُسمین بڑا معتدل ہے کہ
اُوسی دن مرغ سے پیدا ہوا ہو اسواسطے کہ گرمی ہوا
کی اُسکو فاسد کرتی ہے اور حافظ اُسکا افساد ہوا سے
نگاہ رکھنا اُسکو نمک مین ہے (**طبیعت اُسکی**) زردی
کی مرکب لقوی اما مل بگرمی آخر پہلے درجے مین اور سفیدی
اُسکی سرد اور تر دوسرے درجے مین اور پوست بیرونی
اُسکا اول دوسرے درجے مین سرد اور خشک اور پوست
سنگین اندرونی اُسکا کہ غرقی کہتے ہین سرد اور خشک
پہلے درجے مین (**افعال اور خواص اُسکے**)
زردی نیمبرشت کی صالح الکیموس کثیر الغذا اور قلیل الفضول
اور مقوی دل اور دماغ اور بدن اور مبہی اور واسطے
منع نزلات گرم کے سینہ سے اور اصلاح حال سینہ کے اور
اصلاح خشونت سینہ کے اور نفث الدم کے اور خشونت
معدہ اور روده اور مثانہ اور قروح گردہ اور مثانہ کے
نافع ہے اور مقوی اُس شخص کو کہ خون زیادہ اُس سے
دفع ہوا ہو یا فصد سے حاصل ہوا ہو اور
موافق مزاج سوداوی کے اور جو زردی اُسکی
بیچ باسن چینی وغیرہ مین ملاوین اور ساتھ تھوڑی

مرچ یا مرے ایک تانبے کے باسن مین کہ اُسمین پانی ہو
رکھین اور جوش دیوین تو نیم پخت ہو اور درمیان مین
ہلاتے رہین اور یہ بہتر انواع اُسکے طبخ کا ہے اور سریع الہضم
اور جید الغذا ہے اور واسطے خلق کھانسی اور نفث الدم اور
تقویت باہ کے اور کھانا کچی زردی کا واسطے رفع تکلیف
کاٹنے سانپ کے اور تصفیہ آواز اور سوزش مثانہ کے
مفید ہے **مضر** ہے معدے کو اور کثرت اور مداومت اُسکی
مولد خصاۃ گردہ اور بہق اور کلف ہے نیم پختہ اُسکا
بیچ مزاج لڑکون کے قائم مقام دودھ کے ہے اور بہت
پختہ اُسکا دیر ہضم خصوصا اُس مزاج مین کہ بہت صفرا
غالب ہو اور مورث قولنج ہے **مصلح** اُسکا ادویہ گرم اور
آبکامہ ہے انڈا ساتھ کندر کے کھانا واسطے کھانسی کے
اور ساتھ بیج السی کے واسطے ضیق النفس کے اور ساتھ
تھوڑے نمک اور کندر اور انزروت کیواسطے لتسمین بدن
کے بے بدیل ہے اور ساتھ دم الاخوین کے واسطے زحیر کے
اور ساتھ کہربا اور طباشیر کے واسطے قطع سیلان خون کے
اور تشدید فوہات عروق اور سحج کے اور ساتھ سماق کے
اور ماز و اور دانہ انگور کے اور مانند انکے واسطے اسہال
صفراوی کے اور ساتھ مصطگی وغیرہ کے واسطے درد شکم کے
اور ساتھ تخم ترہ تیزک اور نمک سقنقور اور برادہ قضیب
گاو کوہی اور دارچینی کے واسطے تقویت باہ کے نہایت
نافع ہے انڈے پکائے ہوے سرکے مین قابض طبع اور مانع
مواد کے معدے پر ہے اور ضماد اُسکا ساتھ روغن گل اور
بابونہ کے واسطے ورم آنکھ اور خصیتین اور مقعدہ اور
ساتھ موم روغن کے واسطے تلیین اورام اور اعصاب کے
اور طلا کرنا انڈے پکائے ہوے کا ساتھ زعفران اور
روغن گل اور آٹے جو کے اوپر پیشانی کے واسطے منع نوازل
اور زبان آنکھ کے اور واسطے ورم بواسیر اور ورم اور ضربات
مقعدہ کے اور ساتھ شہد کے واسطے کلف اور آثار سیاہی
کے اور ساتھ مر اور زعفران کے واسطے ورم کے کہ خون
غلیظ سے پیدا ہوا اور اکیلا واسطے تشقاق سفلی کے

نافع ہے اور جو اوسکی زردی کو بقدر مطلوب کے چار
پانچ عدد یا زیادہ ساتھ زیرہ کرمانی اور گل بابونہ کے
خوب کوٹ کر اور آپسمین ملا کر اوپر ٹکڑے کپڑے کے
کہ پانی کو نہ دیکھا ہو مل کر گرم کرکے اوپر کمر کے چپکاوین
درد کمر کو تسکین دیوے اور تقویت بخشے اور اکیلا جو ٹکڑا
کپڑے کو گول چنکر درمیان مین اُسکے سوراخ چھوٹا
کرکے اُسپر ملین اور اوپر دنبل کے یا اُس ورم کے
کہ بیٹھنا اُسکا چاہتے ہون گرم کرکے چپکاوین اکیلا
دن مین منفجر کرتا ہے کہانا زردی کا ساتھ سفیدی کے
محرور المزاج کو موافق ہے اور تدہین روغن زردی کا واسطے
نکلنے بال ڈاڑہی وغیرہ کے اور واسطے تقویت باہ کے اور
واسطے تمدد اور تشنج امتلائی کے کہ برودت اور رطوبت سے
پیدا ہو مجرب ہے سفیدی اُسکی مقوی ہے اور کہانا اُسکا
غلط خام اور لزج اور دیر ہضم ہے اور ساتھ آٹے جو کے قاطع
نزف الدم اور نفث الدم اور اوپر اور نیچے سے ہے ضماد اُسکا واسطے
درد آنکھ اور گرمی مقعدہ اور قروح خبیثہ گرم اور جلنے
آگ اور آب گرم سے اور منع چھالے پڑنے کے اور اوپر پیشانی
واسطے رفع آثار گرمی دھوپ اور آگ کے اور ساتھ اور
قابضہ کے بدون لزع کے واسطے قطع خون کے
پردہ دماغ سے آتا ہو اور ساتھ کندر کے اوپر پیشانی کے
واسطے منع کرنے نزلہ کے آنکھ پر اور طلا اُسکا اکیلا
اور مسدد مسام ہے اور واسطے اورام گرم کے نافع ہے اور
ساتھ کافور اور بذر البنج کے واسطے تبرید آنکھ کے اور
رفع تیزی اور سوزش کے گرمی آفتاب سے یا آگ سے
مفید ہے حقنہ اُسکا ساتھ اکلیل الملک اور امثال اُسکے
واسطے تسکین درد امعا اور سحج اور اسہال اور مراری کے
نافع ہے حمول اُسکا ساتھ روغن گل کے واسطے ضربان
اور رحم کے مفید ہے اور پوست سخت بیرونی اُسکا جلا
اور مجفف قروح اور قاطع رعاف ہے اور واسطے جرب
حکہ کے مفید ہے اور اُسکا ساتھ سپیدے کے واسطے سفیدی
کے اور قطور مکلس کا یعنی جلایا ہوا کہ مانند چونے سفید کے ہوگیا

ساتھ شہد کے واسطے قطع سفیدی آنکھ کے نہایت سریع الاثر ہی نفوخ اسکے سوختہ کا لیکن سیاہ اور راکھ نہ ہونے پایا ہو واسطے قطع رعاف مہلک کے مجرب ہی اور کھانا تازہ لیسیا ہوا بروں جلانے کے بقدر دو درم باہ کو ہیجان میں لاتا ہی اور طلا اسکا ساتھ شہد اور سرکہ کے واسطے تحلیل اورام کے اور ذرور اسکا واسطے قطع خون کے اور واسطے التیام پورانے زخموں کے اور ملانے تازے زخموں کے مفید ہی اور پردہ ملا ہوا پوست اسکے سے یعنی غرقی ساتھ خون بچہ کبوتر کے حمولاً بکارت کو اعادہ کرتا ہی اسکو اسرار سے شمار کیا ہی پوست انڈے کا کہ مکلس کیا ہو سب افعال میں مانند چونے کی ہی جالینوس نے ایک حد واسطے نیم بخت کرنے انڈے کے قرار دی ہی کہ انڈے کو خوب پانی گرم کھولتے ہوے میں رکھیں سو عدد تک شمار کریں اور جب پانی سرد میں اوپر آگ کے رکھیں تین سو عدد تک شمار کریں نیم بخت ہوتا ہی **مقدار شربت** اسکی پانچ عدد سے پندرہ عدد تک اور انڈے باقی چڑیوں کے اپنی جگہ میں مذکور ہونگے انشاء اللہ تعالی بالجملہ انڈے سلحفاة بری کے واسطے صرع کے نافع ہیں اور انڈے رخمہ کے واسطے دفع سموم کے اور انڈے تدرو کے اور انڈے تیہو اور دراج اور کبک کے مشابہ انڈے مرغ خانگی کے ہیں اور طریق تکلیس چھلکے انڈے کا اور حلوا اسکی زردی کا اور رشتہ اور ششں رخبہ کہ اسکو فارسی میں آش زنگہ اور نسخے سیدتہم تخبہ کے اور کوکو اور نیم رو اور نیم برشت کے قرابادین میں مذکور ہیں ۔ **بیل** بکسر بائے موحدہ اور سکون یائے تحتانیہ اور لام کے لغت ہندی ہی (**ماہیت اسکی**) بیل ایک درخت ہندی کا ہی بقدر بڑے انار اور بہی متوسط کے اور پوست اسکا خامی میں سبز اور نرم بعد اسکے بہت سخت اور بعد پکنے کے مائل بزردی اور بعضا زرد کم رنگ اور پوست اسکا تھوڑا نازک کہ جلد ٹوٹ جاتا ہی پہونچنے صدمہ اور ضرب سے مغز اسکا تھوڑا شیریں خوشبو طیب الرائحہ مائل بزردی اور نرم بیج اسکا بیچ غلافوں لانبے

کے اور بیچ ہر غلاف کے پانچ اور چھ یا زیادہ باعتبار چھوٹے اور بڑے ہونے نوع اسکے پھل کے اور بیجوں کے یعنی بیج غلافوں لانبے کے رطوبت لزج گاڑھی ساتھ تیزی اور کسیلے پن کے اور اوپر اسکے غلاف اور درمیان انکے اور نیچے پوست سخت کے مغز اسکا اور ریشے باریک بھی رکھتا ہی کہ پوست سے جسم کر بیچ جوف اسکے مغز کے نفوذ کیا ہی بہتر اسکا وہ ہی کہ بڑا اور پکا اور پوست اسکا نازک اور بہت خوشبو اور مغز اسکا بہت شیریں اور خوش مزہ اور خوشبو بدون کسیلے پن کے اور بیج بہت کم ہوں یعنی وہ غلاف مذکورہ چھوٹے اور آپس سے دور اور آسانی سے بدون اسکے کہ چیرا جاوے اور بدون اسکے کہ رطوبت لزجہ اسکی مغز میں سرایت کی ہو اور بدمزہ کرے جدا ہوں اور ریشے بھی کم ہوں کہ آسانی سے اسکو جدا کر سکتے ہوں اور جو پانی میں گھولیں اور صافی میں چھانیں تمام مغز اسکا صافی سے نکل آوے اور ریشے کم اسمیں رہیں اور شربت اسکا محتاج شیرینی کا خارج واسطے اچھے ہونے مزے شیرینی کے نہو اور اگر ہو قدر قلیل سے شیرینی ہو جاوے اور جو مخالف اوصاف مذکورہ کے ہو زبون ہی درخت اسکا بڑا القدر درخت اکھروٹ اور سیب کے اور اُس سے بڑا بھی ہوتا ہی پتے اسکے بڑے زیادہ پتے سیب سے ہوتے ہیں اور فی الجملہ مشابہ اسکے لکڑی اسکی سخت اور سنگین اور کم ریشہ ہوتی ہی (**طبیعت**) اسکے پکے ہوے شیریں کی گرم پہلے درجے میں خشک دوسرے درجے میں اور نارس بہت کچی سرد دوسرے درجے میں اور نیم رس سرد پہلے درجے میں خشک دوسرے درجے میں اور ساتھ قوت قابضہ حابسہ کے (**افعال اور خواص اسکے**) مقوی دماغ اور دل اور کبد اور معدہ اور قابض اور حابس اسہال مزمن اور قاطع لزوجات اور حیض خواہ مغز اسکا بدون شیرینی کے یا ساتھ شیرینی کے کھاویں یا شربت بنا کر یعنی پانی میں گھول کر ساتھ شیرینی کے یا بدون شیرینی کے ساتھ گلاب کے پیویں **المضار** کثرت تناول اسکی مولد بواسیر اور سدہ ہی خصوصاً نیم رس اسکا اور مصلح شکر

ہموزن اسکے نیل نیم رس کو جو گل حکمت کریں اور نیچے آگ کے پکاویں اور اسکے مغز پکائے ہوے سے تین چار مثقال سے سات مثقال تک اور زیادہ بھی موافق حاجت کے ساتھ ایسی شکر یا مصری ہموزن اسکے یا آدھے اسکے بھی موافق حاجت کے ناشتا کھاویں واسطے حبس اسہال مزمن کے نافع ہی اور مجرب ہی روغن اسکے بیجوں کا صاحب دستور الاطبا نے کہا ہی کہ کتب فارسی میں کہ ہندوستان میں تالیف ہوئیں اسکے خواص بہت لکھے ہیں اگر تجربہ میں موافق آویں عجائب اور نوادر سے ہونگے طریق نکالنے روغن کا یوں ہی کہ اسکے بیجوں کو لیکر بطریق تیل جتنے کے روغن اسکا نکالیں اور مدت دو ہفتے تک کھاویں ہر دن مقدار ایک درم کے اسکو ساتھ پانی جوشاندہ ہڑ اور بہیڑا اور آنولہ منقی کے ہر ایک سے تین عدد کہ تین تین پیالے پانی میں جوش کیا ہو یہاں تک کہ ایک رہ گیا ہو پیویں عجائب اور منافع بیشمار مشاہدہ کریں اور بھی لکھا ہی کہ لیویں ہلیلہ اور بلیلہ اور آملہ ہر ایک سے ایک ایک تولہ اور پانی میں جوش کریں اور صاف کریں اور ایک ماشہ تک اس روغن سے اسمیں ملاویں اور چالیس دن تک پیویں ۔

باب تیسرا

بیچ بیان دواؤں کے کہ پہلا حرف انکا تا مثناة فوقانیہ ہی

فصل التاء مع الالف

تانبول ۔ بفتح تا اور الف اور نون اور ضمہ بائے موحدہ اور سکون واو اور لام کے لغت ہندی ہی تنبول اور پان بھی کہتے ہیں ۔ (**ماہیت اسکی**) پتے گھاس نجمی کے ہیں یعنی گھاس بیل دار مانند انگور کے ساق اور شاخ اسکی پتلی اس سے اور واسطے اسکے بھی دار لسبت کرتے ہیں پتے اسکے سبز اور چوڑے آدھا اوپر کا صنوبری شکل اور سر اسکا تیز اور

اور نیچے کا بجورا املس ہر دون وندانے اور رونگٹے کے
اور ساق اُسکے پتون کا تھوڑا لمبا اور وہ کئی قسم ہوتا ہی
ایک نوع وہ ہی کہ پتے اُسکے نازک اور چھوٹے اور سفید ہوتے
ہین پانے سے منبت اُسکا گمھا کہ ایک گانون ہی متعلقات
صوبہ بہار عظیم آباد سے اسی واسطے اُسکو گمھی کہتے ہین اور
یہ خوشبو اور خوش مزہ اور لطیف اور کم حدت ہی (طبیعت
اُسکی) معتدل گرمی اور خشکی مین ہی اور نوع دوسری
کنگیری ہی کہ بیچ شاہ جہان آباد اور اکبر آباد کے اور اُنکے
نواح کے اور دکھن کے ہوتا ہی پتے اُسکے بڑے اور سبز اور
بہت لطیف اور نازک اور بیچ مقدار گام کے کہ ایک قریہ ہی
متعلقات جہانگیر نگار سے ہوتا ہی اور کافوری کہتے ہین
بیچ تیزی مزے اور تندی بو کے مشابہ لونگ کے
ہوتا ہی (طبیعت اُسکی) گرم آخر دوسرے درجے مین
اور خشک اُسکے اوسط مین اور ایک نوع ہی کہ پتے اُسکے
بڑے اور متوسط اور نازک اور چبانے سے سفید ہوتے ہین
اور اکثر بلاد ہند اور بنگالے مین ہوتا ہی اور اُسکو سانچی کہتے
ہین اور یہ بھی لطیف اور خوشبو ہی لیکن لطافت اور بو اُسکی
موافق تین نوع کے ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک
وسط اول درجے دوسرے کے ہی اور ایک نوع وہ ہی
کہ پتے اُسکے سبز اور بڑے زائد اُنسے اور ساتھ تیزی مزے
اور بو کے اور اُسکو بنگلہ کہتے ہین اسواسطے کہ مخصوص بنگالہ
کے ہی (طبیعت اُسکی) گرم بیچ آخر دوسرے درجے
کے اور خشک بیچ اوسط اُسی درجے کے اور ہر ایک سانچی
اور بنگلہ سے کئی قسم ہوتے ہین بیچ ہر شہر اور ہر جگہ کے ایک
قسم سے بیچ بعضی جگہون کے پتے اُسکے بڑے اور
بیچ بعضی جگہون کے چھوٹے اور قسم بنگلہ سے جیسے کہ پتے
نازک اور چھوٹے اور تھوڑے چوڑے ہوتے ہین ملک
پوربی اسکو کہتے ہین منسوب ملک پور کہ نام ایک گانون کا ہی
توابعات مرشد آباد سے کہ وہان ملتا ہی اور یہ بہترین اقسام
سے ہی اور بالجملہ اُسکے انواع اور اصناف بہت ہوتے
ہین بیچ ہر شہر اور ہر جگہ کے نوع اور نام خاص سے

مشہور ہین پتے ان سب کے جبتک درخت پر ہین سبز
اور بعد توڑنے کے بعضون کے پتے تپانے سے سفید ہوتے
ہین اسی طرح کہ بہت پتے اُنکے بیچ زنبیل یا ٹوکرے کے
رکھ کر سر اُسکا پیال سے چھپا کر زمین مین ایک گڑھا موافق
اُسکے کھود کر اُس گڑھے مین آگ جلاتے ہین بعد اُسکے
آگ کو اُسمین سے نکال کر زنبیل یا ٹوکرے کو کہ اُسمین
پان رکھتے ہین ایک رات دن درمیان اُس گڑھے کے
رکھتے ہین اوپر اُسکے ایک پتھر یا کوئی چیز بھاری اسواسطے
کہ پتے نرم نرم ہوکر آپسمین بیٹھ جاوین رکھتے ہین بعد اُسکے
گرمیون مین راتون کو شبنم مین اور جاڑون مین گرم جگہون
مین نگاہ رکھتے ہین پس پتے سفید اور نازک ہو جاتے ہین
خبر اُسکی جو تحقیق کو پہونچی خولنجان ہی کہ ہندی مین کلیجن کہتے
ہین اور خولنجان مین بیان کیا جاویگا انشاء اللہ تعالی اور
بہتر ہین اُسمین مطلقاً پتے متوسط سفید و نازک پرانے ہین اور
پتے کچے نورس اور سبز نازگی لئے ہوئے یا بہت پرانے درخت
مین رہے ہوے اور رطوبات اُنکی تحلیل ہوئی ہو سب
زبون ہین اسواسطے کہ یہ نازک غیر لذیذ اور وہ درخت
اور کسیلا ہوتا ہی (افعال اور خواص اُسکے) پان
مطلقاً مفرح اور مشتہی اور مقوی معدہ اور جگر اور دماغ
اور دل اور حافظہ اور فہم اور نشا لانے والا اور
مفتح اور مدر فضلات ہی چبانا اُسکا واسطے رفع ہونے
رطوبات منہ اور لثہ کے اور استحکام اور تقویت دانت اور
لثہ کے اور خوشبوئی منہ کے اور تسکین پیاس کاذب بلغمی کے
اور گرسنگی کے اور تصفیہ آواز کے اور ضیق النفس اور کھانسی
سرد رطوبی بلغمی اور تقویت معدہ اور ہاضمہ کے خصوصاً
ساتھ فوفل اور دانہ الایچی کے نافع ہی اور واسطے نزف الدم
لہاۃ کا اور محلل اورام لہاۃ کا ہی ضماد اُسکا ملحم تازہ زخمون
کا اور پاند ضفا پان بنگلہ گرم کئے ہوئے کا اوپر نزول الثدی
خصیون کے نافع ہی لیکن تین تہہ ہون ابتدا مین بیچ
دو تین دن کے تحلیل کرتا ہی اور بہت گرمی کرے اور ترشح
لاوین مین پان نہ باندھین یا ایک باندھین پاپکر بڑی باندھین

بلکہ بطریق ایکدن یا دو دن کے تو تحلیل ہو اور جو پتے
پان کے ساتھ مصالحہ کے تھوڑی فوفل ورق کرکے اور
تھوڑا کتھا اور تھوڑا چونا مسنول ہین اور اہل ہند بالکل اُن
سب کو کھاتے ہین چباوین اور پانی اُسکا اوپر تازے زخم
کے عموماً اور پر زخم کھلی سر کے بعد موتراشی اور خون آلود
ہونے کے ملین اور اسی طرح بعد ختنے لڑکون کے کہ اُسپر
ٹپکاوین یا چھڑکین خون اُسکا بند کرتا ہی اور باعث
خشکی اور سرعت اندمال کا ہوتا ہی اور دستور کھانے پان
کا ہی کہ ساتھ مصالح مذکورہ کے خوب چبا کر پانی اُسکا
کھاتے ہین اور ثفل اُسکا پھینک دیتے ہین اسواسطے
کہ ثفل اُسکا مسدد اور مورث قولنج ہی اور کبھی واسطے
لذت کے یا واسطے تقویت معدہ اور تقطیع اخلاط بلغمی کے
کئی دانے چھوٹی الایچی کے یا بڑی کے یا ایک دو دانے
لونگ کے مصالح مذکورہ مین زائد کرتے ہین اور ناشتا کھانا پان
کا مضر ہی خصوص محرور المزاج کو اور بیچ بعضے مزاجون کے
ناشتا کھانا اسہال لاتا ہی خصوصاً بنگلہ اور جو بعد ون
مصالح مذکورہ کے ساتھ نمک کے سات آٹھ سے دس تک
یا زیادہ پتے اُسکے موافق برداشت طبیعت کے کھاوین
اسہال بلغم کرتا ہی اور کھانسی اور ضیق النفس کو مفید ہی اور
اہل ہند جسوقت تانبول کہتے ہین مراد اُنکی مرکب شکری ہی
برگ تنبول اور جوز بوا اور شربت مصری وغیرہ سے چباتے ہین
قرابادین مین نسخے اُسکے مذکور ہین اور نسخے عرق کے بھی
تاڑ بفتح تا اور الف و راے ہندی کے (ماہیت اُسکی)
نام ایک درخت ہندی کا ہی تنہ اُسکا بہت بلند اور قوی اور
اُسکے سر کے پتے اور ہر ایک ساتھ ساق بلند کے اور چیر دار اور
ہر ایک شامل اوپر بہت پتون کے کہ آپسمین ملے ہوے اور اُن
پتون سے بوریا بنتے ہین اور لکھنے والے اہل لنک کہ اُسکو
اوڈولیسہ کہتے ہین بجاے کاغذ کے اپنے قلم سے اپنے اُسپر لکھتے
ہین مدت تک رہتے ہین اور وہ نر اور مادہ ہوتا ہی نر اُسکا گوپے
نکالتا ہی اور پھل نہین لاتا ہی مانند نخل خرما کے مادہ اُسکا پھل لاتا
ہی اور پھل اُسکا گول اور بیچ شکل کے مشابہ ناریل خام کے پوست جوز

پر ریشہ اور اُسمین دانے تھوڑے چوڑے اور بیج بعضے پھل کے چار دانے اور بیج بعضے کے تین اور بیج بعضے کے دو اور بیج بعضے کے ایک دانہ پڑتا ہی اور اُسکو ہندی مین تاڑ گل کہتے ہین کچے پن مین چیر کر نکالتے ہین اور کھاتے ہین تر اور شاداب اور نازک اور تھوڑا شیرین مانند فالودے کے منجملہ اور مغز نارجیل تازے کے بستہ ہوتا ہی اور جسقدر پکتا جاتا ہو سخت ہوتا ہی یہان تک کہ مانند نارجیل دریائی کے بہت سخت ہوتا ہی اور اُسوقت مین درمیان ریشون اُسکے دانے کے کہ مانند آنب ریشہ دار کے ہی رطوبت لزج تھوڑی شیرین مائل بہ تلخی اور بدبوی سُرخ رنگ نکلتی ہی بعضے آدمی اُسکو تھوڑا میدہ گیہون کا اور تھوڑی شیرینی داخل کرکے روغن مین مانند غلولہ کے بریان کرکے کھاتے ہین اہل بنگالہ اور عظیم آباد اور اہل ہند کے سر خوشہ اُسکے پھل کو نر ہو یا مادہ اور مادہ سے اکثر بیچ زمانہ شروع نکلنے کے اور خامی کے کاٹ کر ایک مٹی کا باسن اُسمین باندھتے ہین جو پانی کہ اُسمین جمع ہوتا ہی اُٹھا لیتے ہین اور اُسکو تاڑی کہتے ہین مزہ اُسکا تھوڑا مائل بشیرینی اور فی الجملہ گریہ انگیز اور تازگی مین کہ ابھی گرمی ہوا کی اُسمین نہ لگی ہو اور جوش نہ آیا ہو کہتے ہین کہ مسکر نہین ہوتی اور جب جوش مین آتی مسکر ہوتی ہی اسی واسطے رات کو باسن نیا اُسمین باندھتے ہین اور قبل طلوع آفتاب کے وہ لوگ کہ اُسکو کھاتے ہین اور خواہش اُسکے کھانے کی اور حرص اُسپر رکھتے ہین نزدیک اُسکے درخت کے جاکر مجرد اُتارنے کے کھاتے ہین اور ہر مرتبہ باسن نیا باندھتے ہین اور جو باسن دن کو باندھتے ہین بفاصلہ تین چار ساعت کے اُتارتے ہین یہ تاڑی بسبب گرمی ہوا کے تھوڑی مسکر ہوتی ہی تاڑی سے سرکہ بھی بناتے ہین اور وہ سرکہ بہت ترش اور لطیف ہوتا ہی (طبیعت اُسکی) دانہ پھل کچے کا سرد اور تر تاڑی مرکب القویٰ ساتھ تھوڑی حرارت اور بہت رطوبت کے اور دانہ پھل پکے کا سرد اور خشک سرکہ اُسکا سرد اور تر بدون قوت قابضہ کے (افعال اور خواص اُسکے) دانہ پھل کچا اُسکا ثقیل اور دیر ہضم اور نفاخ اور رافع تشنگی اور مقوی باہ اور رافع فساد صفرا اور خون اور ضربہ اور سقطہ اور مدر بول ہی تاڑی اُسکی نفاخ اور مقوی باہ اور منعظ اور مسمن اور مقوی ارواح اور منشط اور رافع تشنگی اور مدر بول اور واسطے سوزش بول اور قروح مجاری بول کے نافع ہی اور تھوڑی مصدع ہی کثرت اُسکی مورث دوار خصوص مسکر۔

تال مکھارا۔ بفتحہ تاے فوقانیہ اور الف اور لام اور فتحہ میم اور کاف اور خفاے ہا اور الف اور فتحہ راے مہملہ اور الف کے لغت ہندی ہی عوام تال مکھانہ ساتھ نون کے اور بزبان بنگلہ کے کلیا کھارا کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک بیج ہی چوڑا تھوڑا لانبا چھوٹا خاکستری رنگ براق لعابدار مانند تودری کے گھاس اُسکی بقدر ایک گز کے شاخین اُسکی بہت ایک جڑ سے جمی ہوئین پتے اُسکے مشابہ پتے کاسنی کے اور خشن اور رونگٹے دار پھول اُسکا سفید اور چھوٹا زائد کاسنی کے پھول سے گرہین اُسکی بھی مانند گرہون کاسنی کے بیج اُسکے اُنھین گرہون مین مگر اُسکی گرہون مین کانٹے مانند ببول کے ہوتے ہین بخلاف کاسنی کے منبت اُسکا کنارہ پانیون کا اور زمین نمناک (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک ساتھ رطوبت فضلیہ کے (افعال اور خواص اُسکے) بیج اُسکے مفرح اور مسمن اور مبہی اور زائد کرنے والے منی کے اور ممسک اُسکے اور رافع فساد خون کے اور جو خوب کوٹ کر مقدار ایک درم سے تین چار درم تک اُسکو ساتھ ہموزن اُسکے قند یا شکر ساتھ دودھ تازے کے پیوین منی کو زائد کرتا ہی اور امساک کرتا ہی سرعت انزال اور جریان منی کو دور کرتا ہی لیکن بسبب سختی کے دیر مین کوٹا جاتا ہی پینا پانی اُسکے جوشاندے پتون اور ساق کا اور سلاقہ اُسکا واسطے استسقا کے بسبب قوت ادرار کے مفید ہی اور ضماد اُسکے پتے اور ساق اور جڑ کا تمام پیس کر اور گرم کرکے اوپر کمر کے واسطے درد پشت کے اور اوپر مفاصل کے واسطے فسخ عضلہ کے اور اُسکے درد بخور یا پانی اُسکے جوشاندے کا بھی واسطے امراض مذکور کے نافع ہی۔

فصل التاء المثناة الفوقانیہ مع الباء الموحدہ

تبن۔ بکسر تا اور سکون باے موحدہ اور نون کے فارسی مین کاہ کہتے ہین اور وہ اسم جنس ہی (ماہیت مطلق اُسکی) مشہور ہی اور شکل ہر گھاس کی علیحدہ علیحدہ ہی (طبیعت اُسکی) اکثر کی پہلے درجے مین سرد اور دوسرے درجے مین خشک اور بعضے مین اختلاف (افعال اور خواص اُسکے) جلوس جوشاندے گھاس گیہون مین اور پسینا نکالنا اُسکے بخار سے واسطے تحلیل ورم اور رفع کرنے اُن امراض کے اور برودت ہوا سے اور برف سے پیدا ہوے ہون اور ملنا اُسکا اوپر قدمون کے واسطے تکلیف کے کہ چلنے سے اوپر برف اور یخ کے حاصل ہوئی ہو اور دھونا بدن کا اُس سے واسطے رفع ہونے اعیا اور سستی کے نافع ہی لیکن اشیاے کو مشابہ شیرینی کی ترش کے کرتا ہی اور اگر ترنج اور بالنگو اور لیمو کو اُسمین جوش کرین اور دو تین مرتبے پانی بدل دیوین پوست اُنکے شیرین ہوجاتے ہین تلخی اُنکی جاتی رہتی ہی ضماد اُسکی راکھ کو ساتھ ڈیڑھ وزن نمک اور تھوڑے سرکے کی واسطے قروح ساقین کے نافع ہی گھاس جو کہ مبرد ہی بچھانا اُسکا واسطے محرورون کے مفید ہی غسول گھاس باقلا کا واسطے اکھاڑنے آثار جرب اور کلف کے خصوصاً کلف سیاہ کے نافع ہی اور اُن پتے خرما کے آتش سے رنگ کرتے ہین سیاہ ہوتے ہین اور خاصیت گھاس باقلا کی یہ ہی کہ جو نیچے درخت میوہ دار کے وقت ظاہر ہونے اُسکے شگوفے کے باقلا کی گھاس بخور کرین اُسکو اور اُسکے پھل کو محفوظ رکھتی ہی سب گھاسین خصوصاً گھاس خلر کی کہ اُسکو جلبان کہتے ہین عصب کا مضر ہی اور سونا اُسپر نہایت مضر ہی عرق گھاس سرخ مقوی دل اور دماغ اور واسطے رفع غشی اور سستی اور ضعف دل محرورون کے نہایت نافع ہی اور طریقہ اُسکے لینے کا یہ ہی کہ گھاس دیوار خشک کو ساتھ گلاب کے بیچ دیگ عرق کش کے مقطر کرین

اور بقدر حاجت کے پیوین اور سونگھنا گھاس گل سرخ کا اور گھاس گل دیوار کا اوپر اسکے پانی یا گلاب چھڑکا ہو بھی مقوی دل اور دماغ ہی۔

فصل التاء المثناة الفوقانیة مع الدال المهملة

تدرج - بفتحہ تاے مثناۃ فوقانیہ اور دال اور سکون راے مہملتین اور جیم کے معرب تدرو فارسی کا ہی ترکی مین تروغال اور شکاہن اور مازندران مین تورنگ ہندی مین لوا کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک چڑیا ہی خوش رنگ نیکو منظر رنگ دار اور نقش دار مشابہ دراج کے اور اس سے بہتر اور چھوٹا گوشت اسکا حلال ہی (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک اور خشکی اسکی دراج سے کمتر (افعال اور خواص اسکے) گوشت اسکا نہایت لطیف اور جلد ہضم اور مولد خون صالح اور مقوی دماغ اور فہم اور رافع نسیان اور وسواس خصوصاً کہ تین دن تک پے در پے کھاوین اسکے تناول کرین اکتحال اسکے پتے اور خون سے اور قطور انکا واسطے سفیدی اور نزول پانی کے آنکھ مین اور سعوط اسکے پتے کا نفع [illegible] اور واسطے رفع کرنے نسیان اور وسواس اور خیالات فاسدہ کے مفید ہی اور طلا اسکے سرگین کا بہق اور کلف اور برص کو نفع کرتا ہی اور بشرہ عورتون حاملہ کو اچھا کرتا ہی راکھ اسکے پر کے بالون کو سیاہ کرتی ہی لیکن جلد سفید ہو جاتے ہین [illegible] اسکا مانند غبار کے واسطے التیام قروح کے مجرب اور کثرت کھانے سے اسکے گوشت کی مصدع اور مولد مرہ صفرا ہی محرورون مین مصلح اسکا سکنجبین ہی۔

فصل التاء مع الراء المهملة

تراب - بضمہ تا اور تخفیف راے مہملہ اور الف اور با کے فارسی مین خاک اور ہندی مین مٹی کہتے ہین (ماہیت اسکی) معروف اور اسکی مطلق سے وہ خاک مراد ہی کہ آفتاب کی تابش اور صدمے آنے جانے خلق سے نرم ہو گئی ہو (طبیعت اسکی) سرد باعتدال اور خشک ہی (افعال اور خواص اسکے) مجفف اور رادع اور مٹی چولھے کی بہت مجفف اور قوت ردع کی اسمین زیادہ اور قوت تحلیل کی کم ضماد اسکا رادع اور محلل اورام اور مجفف رطوبات ہی اور وہ خاک کہ درمیان نمک کے ہوتی ہو یا مٹی کے باسن ہین کہ اسمین نمک رکھتے ہین بہت مجفف اور محلل ہی ضماد اسکا واسطے تحلیل رطوبات اور اورام سرد اور مرطب کے نافع ہی۔

تراب المربعات (ماہیت اسکی) مٹی چوراہے کی ہی (طبیعت اسکی) لطیف زیادہ اور معتدل ہی بسبب کثرت صدمے مختلف اور بہت آنے اور جانے خلق کے (افعال اور خواص اسکے) مجفف اور منقی زخمون میل دار کا اور باعث اور التیام انکا ہی اور واسطے مضبوطی اعضاے سترخیہ اور فرملہ اور استسقا کے ضماد اسکا اور دلگا نافع ہی اور معجون قدمیہ کا جزو ہی اور کہتے ہین اسکے خواص سے کہ جو قبل طلوع آفتاب کے ہفتہ کے دن بائین ہاتھ سے خاک مذکور اٹھاوین اور نیلے کپڑے مین باندھ کر معلق کرین جادو کو باطل کرتی ہی اور اسکے شر کو دفع کرتی ہی اور جو عورتین اپنے سر کو اس سے دھووین بیچ حمام کے نظر بد سے محفوظ رہتی ہین اور جو تیسرے ساعت دن چہار شنبہ سے اٹھاوین واسطے عداوت اور تفریق کے موثر ہی

تراب الصیدا (ماہیت اسکی) مٹی غار پہاڑ صیدا کی بلاد شام (افعال اور خواص اسکے) واسطے جبر کسر کے شرباً اور ضماداً نافع ہی نزدیک اہل اس بلد کے حتی کہ انکے گمان مین ہی کہ مصدوع یعنی خستگی بدن کی کہ ہڈی ٹوٹی ہو جو اسکو پیے اس ہفتے مین باذن اپنے خالق تعالی کے پہونچ کر جبر مصدوع کو اور وصل شگافتگی ہڈی کا کرتی ہی تھوڑے زمانے مین۔

تراب الشاذروہ (ماہیت اسکی) مٹی ایک جزیرہ کی ہی جزائر روم سے انتہائے دریا اندلس مین اور وہ جزیرہ کو بالسر کہتے ہین - (افعال اور خواص اسکے) کہتے ہین کہ خاک اس جزیرہ کی یہ خاصیت رکھتی ہی عجیب اور غریب کہ جو مقدار آدھے مثقال کے اسکو پانی مین گھولین اور آدمی یا جانور کی ناک مین ٹپکاوین کہ اسکے حلق مین جونک چپک رہی ہو اسی ساعت جونک اسکے حلق سے نکل آتی ہی جو اور گیہون جمے ہوے اس جزیرے مین یہی خاصیت رکھتے ہین تعلیق اسکی اوپر سر اس جانور کے کہ جونک اسکے حلق مین ہو جونک کو گراتا ہی اسی طرح اگر اسکو کھاوے ان چیزون مین کوئی ہوام یا جانور موذی نہین رہتا ہی۔

تربد بضمہ تاے مثناۃ فوقانیہ اور سکون راے مہملہ اور ضمہ باے موحدہ اور دال مہملہ کے ہندی مین نسوت کہتے ہین اور ناگ تیر اور بدارہ اور بنگالے مین تیوری کہتے ہین (ماہیت اسکی) جسم ہی کہ ظاہر اسکا مائل بسیاہی اور باطن اسکا سفید ہلکا اور مجوف انبوبی اور طرف اسکا مصمغ ہی منبت اسکا حوالی خراسان اور ہند اور سندھ مین گھاس اسکی ساق دار پتے اسکے مشابہ پتے لوبیا اور لبلاب کبیر کے اور اطراف اسکے باریک اور بھی پھول اسکا دوکا بخونی اور ایک ساق کے حبا پھل اسکا مانند لسان العصافیر کے اور جو بیج کہ اندر اسکا سیاہ اور غیر مجوف ہو سم ہی مانند خربق سیاہ کے زرد اسکا بھی بد ہی بہتر اسمین ساتھ ان اوصاف مذکورہ کے کہ تازہ کیڑا نہ کھایا ہو مجوف مصمغ متوسط درمیان غلظت اور رقت کے مانند جوہر املس سریع التفت سہل السحق بے ریشہ یا کم ہون ساتھ تھوڑی تیزی کے اور قوت نافذہ اور جلا کی ہو اور جو مخالف اوصاف مذکورہ کے ہو ردی اور غیر مستعمل ہی (طبیعت اسکی) اول تیسرے درجے مین گرم اور اسکے آخر مین خشک اور صاحب شفاء الاسقام نے گرم اور خشک آخر دوسرے درجے مین کہا ہی (افعال اور خواص اسکے) مسہل بلغم اور رطوبات رقیقہ اور تھوڑا صفرا اور اخلاط سوختہ کا اور ساتھ سونٹھ کے کہ مقوی اسکے فعل سے قاطع بلغم غلیظ اور لزج ہی بسبب

رقیق کرنے کے اور دافع خفقان ہے اور منقی دماغ اور معدہ ورحم کا ملائم ہے ہی اور مفتح سدہ دماغ اور واسطے فالج اور امراض عصبانی اور کھانسی کے کہ بشرکت رطوبت معدہ کے ہو اور واسطے عرق النسا کے اور ساتھ روغن بادام اور تخم السی کے واسطے کھانسی مزمن اور درد سینہ کے اور ساتھ پوست ہلیلہ کابلی کے اور مانند اسکے مالیخولیا اور جنون اور صرع کے نافع ہی اور کہا ہی کہ جو اسکو کچا پیس کر پیئین اخراج بلغم کو صفرا سے زیادہ کرتا ہی اور جوشاندہ اسکا بالعکس یعنی صفرا کو زیادہ نکالتا ہی بلغم سے لیکن لائق وہ ہی کہ جو بیج مطبوخ یا سفوف کے استعمال کرین مبالغہ کوٹنے مین اور خوب چھاننے مین نکرین تو حمل معدے مین اور امعا مین نچیکے اور بیج معاجین کے خوب مبالغہ کوٹنے اور پیسنے مین کرین اور جو بطریق سفوف کے ساتھ سونٹھ اور شکر کے کھاوین چاہیے کہ ساتھ پانی گرم کے اور اگر ساتھ نمک کے کھاوین یا پانی سرد کے اور تھوڑا پینا اُس سے ساتھ زنجبیل اور مصری کے کہ بطور قہوی سونٹھ کے پکا کر گرم تھوڑا تھوڑا پیئین واسطے کھانسی رطوبی کے اور ضیق النفس سرد تر کے نافع ہی مضر ہی امعا کو اور مجفف اعضا اور منعشی اور مکرب ہی محرور المزاج اور صاحب قلب حار کو مضر ہی مصلح اسکا چھیلنا پوست سیاہ اسکا اور ساتھ روغن بادام یا پستہ کے چرب کرنا اور ساتھ کتیرا کے استعمال کرنا ہی لیکن چاہیے کہ موافق اعتدال کے چرب کرین اسواسطے کہ بہت چرب کرنا اسکا سبب ضعف اسکے عمل کا ہی اور وجہ چھیلنے اسکے پوست کی یون کہتے ہین کہ ذرا رہے اسکے گھاس کے ساتھ ہوتے ہین مقدار شربت اسکے جرم سے تین درم تک بدل اسکا ہموزن اسکے پوست ریشہ توت کا اور بعض مزاجون مین غاریقون ہی اور طریق تدبیر جوارش اور حبوب و دواء الترمس بطور التربد اور سفوفات و شربت اور معاجین ترمس کا قرابادین مین ذکر ہی

ترمس بفتحہ تا اور سکون رائے مہملہ اور کسرہ میم اور سکون سین مہملہ کے فارسی مین باقلائے مصری کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک بیج ہی باقلا سے چھوٹا سفید مائل بزردی اور گولاہٹ اور چپٹا وسط اسکا تھوڑا گھسا ہوا اندر کی طرف مزہ اسکا ساتھ تلخی کے بستانی اور بری ہوتا ہی بستانی اسکا بڑا بری چھوٹا اور زرد اور کڑوا تیز ہو بہتر اسمین بیج تغذیہ کے بڑا بستانی ہی اور دوا مین بری بہت کڑوا (طبیعت) بستانی کی آخر پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجہ مین خشک بری اسکا دوسرے درجے مین گرم اور آخر دوسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص اسکے) مفتح سدہ کبد اور طحال اور محلل صلابات اور جالی اور مدر بول اور حیض اور مسقط جنین اور دور کرنے والا کلف اور برص اور بہق کو ہی پینا اسکے جوشاندے کا اور لعوق اسکا کہ پکا کر ساتھ ماء العسل یا سرکے کے گھول کر بنایا ہو ساتھ پانی کے واسطے نکالنے دیدان اور حب القرع اور ادرار بول اور حیض کے اور ساتھ سداب اور فلفل کے واسطے ادرار حیض اور نکالنے جنین کے اور تحلیل اورام طحال کے اور تفتیح سدہ کبد کے اور ضماد اسکا ساتھ ماء العسل کے نیچے ناف کے واسطے نکالنے دیدان کے اور اوپر برص اور بہق اور برش اور سب آثار جلدیہ اور سعفہ اور بثور اور جرب اور قروح خبیثہ اور خنازیر اور اورام سوداویہ جگر کے اور جذب کرنے زہر سوام کے اور اکلہ اور نار فارسی کے اور بدستور ساتھ سرکے کے یا شہد کے اور سرکہ کے ملا کر واسطے تسکین درد عرق النسا کے اور تحلیل خنازیر اور نار فارسی اور ورم طحال کے اور ساتھ مازریون کے واسطے جرب مواشی کے اور ضماد اسکا پکا کر ساتھ سرکے اور شہد کے واسطے عرق النسا اور درد سرین اور آثار ضربہ اور سقطہ کے اور جوشاندہ اسکا بیچ سرکے کے واسطے اورام سرد اور تہیج بلغمی کے اور درد مفاصل باردہ کے خصوصاً پانی دریا یا پانی راکھ کا ملایا ہوا ساتھ سرکے کے اکیلا واسطے درد مفاصل گرم کے اور ضماد اسکا

ساتھ آٹے جو و پانی اور سرکے کے واسطے تسکین درد گرم کے اور اکیلا اوپر جوڑ کے واسطے عرق النسا کے اور اوپر بشرے کے واسطے تنقیہ کے اور اچھا کرنے رنگ رخسارون کے اور واسطے سرخ ہونے رخسارون کے اور دور کرنے آثار ضربہ کے خصوصاً سولف کے پانی کے ساتھ نافع ہی اور جو اسکے آٹے کو ساتھ بیج السی اور تھوڑے سقمونیا کے گھول کر اوپر ٹکڑے کاغذ کے لگا کر ضماد کرین واسطے مسون کے اور نکلنے مقعدہ کے اور شقاق کے اور بواسیر کے اور سامر کے واسطے عرق النسا کے اور ضماد اسکے جوشاندے کا اوپر غانغرایا کے نافع ہی غانغرایا ایک ورم ہی کہ پہلے حس کو عضو سے برطرف کرتا ہی بعد اسکے ورم ہوتا ہی پینا اسکا بھی واسطے اس بیماری کے اور واسطے تنقیہ احشا کے اور پینا مقدار ایک رطل کے اس سے واسطے برص کے اور دھونا چارپایون کو اس سے واسطے مارنے کنہ کے اور چھڑکنا پانی اسکے جوشاندے کا کہ تلخی اسکے پانی مین آئی ہو اوپر دیوارون گھر اور حجرے کے سبب قتل مچھر وغیرہ کا اور مانع انکی پیدائش کا ہی اور گرانا اسکا اوپر بہق اور سعفہ کے یعنی شور سر کے اور جرب اور اکلہ کے اور قروح خبیثہ کے اور اسی طرح دھونا زخمون کا اس سے نافع ہی اور ناشتا کھانا ہر دن تین درم اسکے تلخ سے واسطے تقویت روح باصرہ اور منع کرنے سعود الخرون کا واسطے صداع مزمن کے اور حفظ کے نزول الماء آنکھ سے اور ساتھ شہد کے واسطے ضیق النفس اور کھانسی مزمن اور استسقا اور تقویت طحال اور مثانہ اور رفع ہونے حصاۃ کے نافع ہی اور جو اسکو ساتھ جڑ اُس نبات کے کہ اسکو خامالاون اسود کہتے ہین جوش کرین اور اس پانی سے جرب جانورون کی دھوین خصوصاً بکری کی دور ہوتی ہی اور پینا پانی جوشاندے اسکی نبات کا واسطے ادرار بول کے مفید ہی اور کہا ہی کہ اسکی خاصیت مجربہ سے یہ ہی کہ جو مقدار ایک مشت کے اسکو نیم کوفتہ کرکے پوست اسکا

دور کرکے بیچ باسن تانبے بے قلعی کے ساتھ دودھ تازہ کے
اس مقدار کہ اوپر اُسکے آجاوے ملائم آگ مین پکادین تو
تمام دودھ کو جذب کر لیوے بعد اُسکے ہموزن اُسکے
گھی اُسپر ڈالین اور پکادین یہانتک کہ گاڑھا اور قریب
لبستہ ہونے کے پہونچے اور گرم گرم اوپر ٹکڑے کپڑے کے
لگا کر چاہیے پر ضماد کرین اسہال صفرا کا کرتا ہی اور اوپر ناف
کے اسہال سودا کا اور اوپر چوتڑ اور بکھیون کے اسہال بلغم
خام کا اور جوارادہ بند ہونے اسہال کا کرین اُس ٹکڑے
کو اس جگہہ سے اُٹھالیوین اور ٹھنڈھے پانی سے دھوین
اور امر اسرار مکتوم طب سے ہو اور واسطے بوڑھون اور
لڑکون کے کہ اُنکو دوائے مسہل نہین پلا سکتے خوب ہی
حمول اُسکے آٹے کا ساتھ شہد اور مرمکی کے واسطے ادرار
حیض اور نکالنے جنین اور تحلیل ریاح رحم کے نافع ہی اور
سب افعال مین تلخ اُسکا قوی زیادہ ہی اُسکے شیرین سے
اور شیرین پر غذائیت غالب ہی اور دیر ہضم اور ثقیل اور
کثرت اُسکی بسبب زردی رخسارون کی اور معین اور مصلح
کے ہی اور کھانا اُسکے جوش کئے ہوے کا ساتھ روغن اور
سرکے اور دہی کے اور کھانا اُسکو ساتھ نمک اور صعتر اور
شیرینی کے اور پینا نبیذ کشمش اوپر اُسکے مقدار شربت
اُسکا ساتھ ادویہ کے تین درم سے پانچ درم تک اور اکیلا
سات مثقال تک بدل اُسکا جلاے آثار مین دو وزن
اُسکے باقلا اور تخم خربزہ اور بیچ دفع کرنے کیڑون کے
ہموزن اُسکے درمنہ ترکی اور سب افعال مین افسنتین ہی

ترنجبین بفتحہ تا اور راے مہملہ اور سکون نون اور
فتحہ جیم اور کسرہ باے موحدہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ
اور نون کے (ماہیت اُسکی) شبنم ہی کہ اوپر اُس
کانٹے کے کہ اُسکو حاج اور خار شتر کہتے ہین خراسان
اور ماوراء النہر اور بلاد گرجستان اور ہمدان
مین گرتی ہی اور لستہ ہوتی ہو مانند ریزے
مصری کے مزہ اُسکا شیرین اور جالی بہتر اُسمین سفید
تازہ پاکیزہ غیر مخلوط ساتھ پتے اور کانٹے کے ہی

اسواسطے کہ شاخین اُسکی کاٹ کر چادرون مین ڈال کر
ہلاتے ہین تو جو کچھ ترنجبین انپر لبستہ ہوئی ہو جدا
ہوجاوے پس پتے اور شاخ اور کوڑے سے پاک
کرکے اطراف مین لیجاتے ہین اور جو شاخون مین لپیٹی
اور چپکی ہوتی ہین پانی مین دھو کر اور صاف کرکے جوش
کرتے ہین تو غلیظ اور لبستہ ہوجاوے (طبیعت اُسکی)
پہلے درجے مین گرم اور تر اور جالی شکر سے زائد
ہی (افعال اور خواص اُسکے) ملین طبع اور مسہل
صفرا باسانی ہی اور محرک اخلاط اور لطیف زیادہ شیر
خشت سے واسطے کھانسی اور درد سینہ اور متلی اور
حمیات گرم اور تسکین پیاس کے اور ساتھ ماء الجبن
کے واسطے اخراج اخلاط محترقہ کے اور بدستور ساتھ ماء الشعیر
کے اور واسطے دفع اخلاط گرم کے اور ساتھ روغن گاؤ
کوہی کے واسطے عسر البول کے اور مداومت اُسکی ساتھ
دودھ تازہ کے واسطے تحریک باہ کے کہ ایک اوقیہ سے
ساتھ آدھے رطل دودھ بھینس کے پیوین اور مسمن بدن
ہی اور پینا ترنجبین کا ساتھ پانی زیرے کے واسطے رفع
قراقر پیٹ کے ساتھ تپ خفیف کے ہو اور بیچ حمیات
حادہ اور جدری اور حصبہ اور اسہال الدم اور بواسیر
اور بول الدم کے استعمال اُسکا جائز نہین ہو جیسا کہ شیخ
رئیس نے بیچ بحث حمیات جدری کے کہا ہی کہ افضل وہ
ہی کہ تلیین طبیعت صاحب جدری کی املی سے کرین
اور اگر دست نہ آوین زیادہ کرین اُسپر شیر خشت
اور پرہیز کرین ترنجبین سے اور صاحب ذخیرہ نے
بیچ غب خالص کے لکھا کہ ترنجبین حمیات گرم مین نہ دیوین
اسواسطے کہ وہ صفرا ہوجاتی ہی اگر ضرورت ہو ساتھ
ترشیون کے دین اور بیچ باب جدری اور حصبہ
کے کہا کہ مضرت اُسکی خصوصاً صاحب جدری اور
حصبہ کو مانند مضرت شہد کے ہی محرور المزاج
کو اسواسطے کہ محرک اخلاط ہی اور باعث
زیادتی بیقراری اور ہلاک کا ہی اور صاحب

شفاء الاسقام نے بحث جدری اور حصبہ کے لکھا کہ
وہ دونون کو مضر ہی واسطے تحریک اُسکے اخلاط ردی
کو اور پہونچنے کیفیت اُن اخلاط کے دل کو اور واسطے
شیر خشت اور بیچ بحث اسہال الدم کے لکھا کہ اگر قبض ہو
مزلقات دین اور شیر خشت مناسب ہی لیکن ترنجبین سے
پرہیز کرین اسواسطے کہ اُسمین قوت اور ار خون کی ہی
مولف کہتا ہی کہ صاحب بواسیر اور بول الدم کو بھی
بدستور مضر ہی اور مضر ہی طحال اور محرور المزاج کو مصلح
اُسکا املی اور عناب اور ماء الشعیر ہین اور وہ بطی النزول
ہی مصلح اُسکا پانی آلو کا اور عناب ہین مقدار
شربت اُسکا سات مثقال سے نو مثقال تک
بدل اُسکا شیر خشت ہی اور بدستور پانی جو کا اور
شکر سرخ کے دواء الترنجبین اور شربت اور معجون
اُسکے قرابادین کبیر مین مذکور ہین ۔

فصل التاء مع الشین المعجمہ

تشمیزج بفتحہ تاے فوقانیہ اور سکون شین معجمہ اور
کسرہ میم اور سکون یاے تحتانیہ اور فتحہ راے اور سکون
جیم کے معرب چشمیزج فارسی کا ہی اور بھی فارسی مین چشک
اور چشوم اور عربی مین حبۃ السودا اور اہل حجاز شیم اور
ہندی مین چاکسو کہتے ہین (ماہیت اُسکی) دانہ ہی
بقدر بہدانہ کے اور مثلث شکل اور سیاہ تھوڑا چکنا براق
بہترین اُسمین بڑا سیاہ براق ہی اور ابن بیطار نے
لکھا کہ جو بلاد سودان وغیرہ سے لاتے ہین تھوڑا بڑا
حجازی سے اور آدمیون کے گمان مین وہ افضل ہی
حجازی سے (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین
گرم اور خشک اور بعضون نے تیسرے درجے مین کہا ہی
(افعال اور خواص اُسکے) جالی ہی اور ساتھ تھوڑی
تیزی اور نہایت قبض اور تحلیل کے اور مقوی باصرہ اور دافع
دمعہ اور غشاوہ کے اور نکالنے قذی کے نافع ہی مدبر اُسکا
ساتھ زعفران اور ماميران چینی کے اور شکر کے

کہ مقوی تحلیل اور زیادہ کرنے والے اُسکی جلاکے ہین واسطے امراض مذکورہ کے زیادہ نافع ہین کہ ساتھ گلاب کے پیس کر بطریق سرمہ کے پرورش کرکے استعمال کرتے ہین ضماد اُسکا واسطے زخم قضیب اور اعضا عصبانی اور جذام کے نافع ہی اور دستور اُسکی تدبیر کا یون ہی کہ پیچ بجوف پیاز کے یا خمیر مین رکھکر نیچے آگ کے پکا کر مقشر کرین بعد نکالنے کے اُس سے استعمال کرین اور تین طور اور اور نسخے ذرورات تشمیز جی اور قطور اور کحل اُسکا بیچ قرابادین کے مذکور ہین۔

فصل التاء المثناۃ الفوقانیہ مع الفاء

تفاح۔ بضمہ تاے مثناۃ فوقانیہ اور فتح فاے مشددہ اور الف اور حاے مہملہ کے فارسی مین سیب کہتے ہین (ماہیت اُسکی) مشہور ہی شیرین اور ترش اور فریبی میخوش چاشنی دار ہوتا ہی بہتر اُمین شامی بعد اُسکے اصفہانی درخت پر پکا ہوا شاداب بڑا لطیف ہی (طبیعت اُسکی) شیرین کی گرم پہلے درجے مین اور تر دوسرے درجے مین ترش اول پہلے درجے مین سرد اور خشک میخوش حرارت برودت مین معتدل اور پہلے درجے مین خشک اور سب اجزا اُسکے درخت کے سرد اور خشک تپے اور پھل اُسکے ساتھ قوت تریاقی کے ہین (افعال اور خواص مجموع اُسکے) مفرح اور ساتھ عطریت اور رطوبت لطیف کے اور مقوی دل اور دماغ اور جگر ہی اکلاً اور شرباً اور واسطے خفقان اور عسر النفس اور تقویت فم معدے کے اور منع کرنے گرنے فضول کے معدے پر اور واسطے تنبیہ بھوک کے نافع ہی شیرین اُسکا مفرح اور ملطف روح حیوانی اور سریع الاستحالہ طرف صفرا کے جو معدے مین ہو پکا اُسکا واسطے کم النسی مسیبی کے اور پانی اُسکا ساتھ شراب اور آب گوشت کے واسطے رفع ہونے غشی کے مجرب ہی اور پانی اُسکا صاحبین مفرحہ مین مقوی اُنکے افعال کا ہی رب اور شراب اُسکا بیچ سب افعال کے قوی زیادہ اُسکے جرم سے ہی اور واسطے ذات اور تقویت معدہ اور کبد کے اور دفع کرنے وسواس سوداوی کے اور دفع کرنے زہرون کے خصوصاً زہر بچھو کے اور دفع کرنے وبا کے بہت مؤثر ہی اور مسکن حرارت ہی مربیٰ اُسکا بھی قریب اُسکے ہی اور بہتر ہی اُسکے جرم غیر مربا سے اور اگر تفاح عفص کو خمیر مین رکھکر بھونین واسطے ذوسنطاریا کے کہ اسہال دموی ہی اور واسطے صاحب سل اور ذرب البول کے مفید ہی اور ضماد اُسکا آنکھ پر واسطے تسکین درد آنکھ کے نافع ہی اور کثرت اُسکے کھانے کی خصوصاً کچا نارس ربیعی اُسکا مورث حمیات مرکبہ اور نسیان اور مولد ریاح اور تمدد تمام بدن کا اور مولد اوجاع عضلہ اور اختلاج کا ہی مصلح اُسکا دارچینی اور اغذیہ لطیفہ ہین ترش اُسکا مسکن قی اور عطش اور موافق معدے صفراوی کا ہی پکایا ہوا اُسکا خمیر مین واسطے اسہال دموی کے مصلح ادویہ مسمیہ کا سو کھایا ہوا اور ستو اُسکا ساتھ پانی انار کے اور ادویہ مناسبہ کے واسطے تقویت معدہ اور اسہال صفراوی اور تسکین قی کے نافع ہی مضر ہی سینہ کو اور مورث ہی ذات الریہ اور ریاح عروق کو مصلح اُسکا گلقند اور دارچینی اور چاٹنا شہد کو میخوش اُسکا مولد خلط صالح اور مسکن تشنگی اور قی صفراوی اور اسہال ہی اور بیچ باقی افعال کے مانند ترش کے ہی اور کہتے ہین کہ سب اقسام اُسکے جس وقت کہ خلط حار کو کہ معدے مین ہو تلیین اُسکو دفع کرتے ہین تفاح خام نارس ہیضہ مولد خلط خام اور حمی ہی ضماد اُسکا شروع اورام حارہ مین نافع ہی رب سیب ترش کہ پانی اُسکا بدون شیرینی کے قوام مین لائے ہون آخر درجے پہلے مین سرد اور رطوبت و یبوست مین معتدل اور واسطے غلبہ صفرا اور جوش خون اور اسہال صفراوی کے اور قی صفراوی کے اور رفع کرنے غم اور الم سوداوی کے نافع ہی مضر ہی اسہال دموی اور ریاح کو اور مداومت اُسکے کھانے کی مضر ہی عصب کو شربت اور مربا اُسکا قریب النفع ہی اُس سے اور ساتھ تھوڑی حرارت کے اور واسطے سوداوی کے انفع ہی شیرین سے سبب تلخی قابض زائد ہی سب سے پینا عصارہ سبب پکے کا اور عصارہ اُسکے پتون کا بھی بقدر ایک اوقیہ کے ونش درم تک اور طلا اُسکا بھی واسطے دفع کرنے زہر بچھو اور تمام ہوام کے نافع ہی اور ضماد اُسکے پتون کا واسطے ردع اورام گرم کے شروع مین مفید ہی شگوفہ اُسکا ساتھ ادویہ مناسب کے واسطے دفع اخلاط متعفنہ کے اور ساتھ ادویہ مفرحہ کے واسطے تفریح کے موثر ہی مربا اُسکا یعنی گلقند پھول سیب کا واسطے ضعف دل اور دماغ کے اور واسطے اُٹھانے شہوت باہ کے نافع ہی کہ پھول سیب کے ساتھ دو وزن اُسکے شیرہ گلقند گل سرخ کا پھول کر مانند گلقند گل سرخ کے بناوین مقدار شربت تفاح کا سات مثقال ہی اور اولیٰ وہ ہی کہ محرور المزاج ترش اور میخوش کو تناول کرے اور مبرود المزاج شیرین کو ہر چند سیب شیرین محرور المزاج کو نہین ہی اور بلغمی مزاج سیب شیرین عفص کھاوے اور جو اُسکے کھانے سے ثقل پاوین چاہیے کہ اوپر اُسکے پانی سرد پیوین اور کھانا ترش نہ کھاوین اور اسی طرح اوپر ہر میوے تر اور تازے کے بلکہ مراق اسفیدباجات اور مسخنات پیوین اور جب تک معدے سے نہ اُترے کھانا نہ کھاوین سیب تفر یعنی پھیکا کسیکو مناسب نہین ہی اور وہ ردی ہی جوارش اور حلوا اور خمیر اُسکے پھول کا اور رب اور اشربہ اور عرق اور مربا اُسکا بیچ قرابادین کے مذکور ہین۔

فصل التاء المثناۃ الفوقانیہ مع المیم

تمر۔ بفتحہ تاے فوقانیہ اور میم اور سکون راے مہملہ کے فارسی مین خرما ہندی مین کھجور اور چھوہارا کہتے ہین (ماہیت اُسکی) معروف ہی نر اور مادہ ہوتا ہی نر اُسکا طلع اور خوشہ لاتا ہی اور پھل نہین دیتا ہی بخلاف مادہ کے اور بیچ خوشون طلع دونون نوع کے گرد ہوتی ہی کہ اُسکو کشر کہتے ہین ابتدائے ظہور خامی مین گرد نر کو اور مادہ کے مارتے ہین

پھل اُسکا بڑا شیرین اور شاداب بیج اُسکا چھوٹا ہوتا ہی
ور نہ خوب نہین ہوتا ہی اور ابتداے پیدائش سے انتہا
تک اور کمال بلوغ تک عنات مرتبے مقرر کرکے ہر مرتبہ کا ایک
نام رکھا ہی پہلے مرتبہ کو طلع اور بانع بھی کہتے ہین دوسرے
کو بلح تیسرے کو خلال چوتھے کو بسر اور پانچوین کو قسب
اور چھٹے کو رطب اور ساتوین کو تمر اور ہر ایک
انمین انشاء اللہ تعالی اپنی جگہ مین مذکور ہونگے
اور باعتبار اماکن اور شہرون کے مختلف ہوتا ہی بہترین
اماکن مین کہ خرما وہان کا خوب ہوتا ہی ہجر ہم توابع
فارس سے ہی بعد اُسکے طمان بعد اُسکے جگہین اور
بہترین اصناف غیر ہجری مین آزاد ہو بعد اُسکے معکوم
بعد اُسکے ختاوی ہی کہ پوست اُسکا نازک اور مغز
اُسکا بہت اور بیج اُسکا چھوٹا اور شیرین اور ریگا لے رشتہ
ہوتا ہی (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم
اور پہلے درجے مین خشک اور بعض لوگ
پہلے درجے مین تر جانتے ہین (افعال اور
خواص اُسکے) کثیر الغذا اور مولد خون متین
اور واسطے فالج اور لقوہ اور الحیا کے اور تقویت
گردہ دُبلے کے اور تسمین بدن کے اور باہ سرد دون
کے اور امراض سرد بلغمی کے اور درد کمر کے اور تلمین
مفاصل کے نافع ہی اور سینہ اور ریح سرد کو موافق ہی
اور پینا اُسکے جوشاندے کا ساتھ میتھی کے واسطے تپ
بلغمی اور تفتیت حصاۃ کے مجرب ہی اور ساتھ چلغوزے کے
واسطے فربہ کرنے دبلون کے اور خیساندہ اُسکا تازہ
دودھ مین خصوصًا ساتھ تھوڑی دارچینی کے اور
اُسکے پیچھے بھی پینا دودھ تازہ بیچ تقویت باہ کے
بیعدیل جانا ہی لیکن ثقیل اور دیر ہضم اور مسدد ہی
مضر ہی محرورون کو اور صاحب شہرون گرم کو اور
بیچ اُن شہرون کے کہ خرما وہان حاصل نہین ہوتا
اُن شہرون کے ساکنون کو کثرت اُسکے کھانے کی جانب
نہین ہی اور مولد سودا اور سدہ جگر اور طحال اور جلانیوالا

خون کا اور معفن اخلاط کا اور مصدع اور مورث قلاع منہ کا اور
مورث رمد کا آنکھ مین اور مورث درد دانت کا ہی مصلح اُسکا پانی
انار اور سکنجبین اور دوغ اور خشخاش اور بادام مقشر کھانا
اور دھونا منہ کو بعد اُسکے کھانے کے ساتھ پانی نیم گرم کے
خصوصًا سماق اُسمین بھگویا ہوا اور بدستور غرغرہ ساتھ گلاب
اور سماق کے یا سرکے کے اور چبانا طرخون کا کہ بہت دیر تک بیچ
منہ کے رہے مانع ہی ضعف دانت قلاع دہن اور خناق کو
مصلح اُسکے مسدد کا سردون مین جوارشین مسہلہ یا معجون
اور بالجملہ محرورون مین موجب بہت مرضون کا اور سردون
مین باعث زوال امراض سرد اور رطوبات تر کرنے والے کا ہی
اُسکا لفاح اور دیر ہضم اور ثقیل اور مسدد بیچ اُسکا گرم اور خشک
اور صحیح وہ ہی کہ مرکب القوی ہی ساتھ بہت برودت اور تھوڑی
حرارت کے اور شدید القبض ہی اور پینا پانی اُسکے جوشاندے
کا واسطے تفتیت حصاۃ کے اور پسا ہوا اُسکا واسطے رفع
اسہال کے اور بند کرنے پیٹ کے قوت سے نافع ہی اور
ذرور اُسکے جلے ہوے کا واسطے قروح خبیثہ کے اور منسول
اُسکا واسطے الصاق زخمون تازہ کے اور گرانے اہداب
آنکھ کے اور سبل اور قروح آنکھ کے اور تیزی بصر کے اور سیاہی
آنکھ کے نافع ہی۔

تمر ہیرونی۔ بکسرہ ہا اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور
ضمہ راے مہملہ اور سکون واو اور کسرہ نون اور یاے ایک
قسم پتلی چھوٹی خرما سے ہی کہ سرخ رنگ اور گٹھلی پتلی اور
چھوٹی ہوتی ہی۔

تمر ہندی۔ عربی مین صبار اور حار دجوش اور حومر اور
ہندی مین املی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) پھل ایک درخت
کا ہی ہندی بیچ غلاف کے مانند باقلے کے مگر یہ کہ اُس سے چوڑا
زیادہ اور پوست اُسکا بعد پکنے کے تھوڑا سخت صدفی ہوتا
ہی بخلاف باقلے کے مغز اُسکا سواے اُسکے دوسرا پوست نہین
رکھتا ہی لنبائی اُسکے پھل کی بقدر ایک بالشت کے اور دو
نوع ہوتی ہی ایک سرخ تیرہ تھوڑی چاشنی دار اور وقت خامی
کے بھی سرخ رنگ ہوتی ہی گجرات اور اُسکے نواح مین اور اکبر آباد

مین بہت خوب ہوتی ہی اور اماکن مین اس خوبی کی نہین
ہوتی لیکن یہ نوع بافراط نہین ہوتی ہی دوسری سرخ کم رنگ
مائل بہ تیرگی اور یہ خامی مین سفید ہوتی ہی اور یہ قسم بہت ہی
بیچ دو نوع کے مائل بگولاہٹ اور یا تھوڑی چوڑی مغز اُسکا
سفید اور پوست اُسکا سرخ تاریک زیادہ تر مثل بڑا اور
بیج املی سرخ کا سفید سے چھوٹا اور درخت اُسکا بڑا اور پتے
اُسکے چھوٹے لانبے اور بہت بہتر املی پکی بدون کسیلا پن کے
تھوڑی پرانی یعنی چھ سات مہینے کی کہ ایک سال تک اسپر
گذرا ہووے نہ پرانی بگڑی ہوئی اور دستور ہی کہ پھل پکا
مقشر کرکے تھوڑے ریشے اُسکے دور کرکے گولیان بڑی
بڑی بناکر کچھ چکنی کرکے رکھتے ہین ور نہ کیڑے کھا جاتے
ہین رطوبت اُسکی خشک اور ترشی اُسکی کم ہو جاتی ہی
(طبیعت) پھل ہر دو نوع کی پہلے درجے مین سرد دوسرے
درجے مین خشک اور تیسرے درجے مین بھی کہا ہی خشکی
کی زیادہ ہی (افعال اور خواص اُسکے) لطیف زیادہ
آلو سے اور رطوبت اُسکی اُس سے کمتر اور مقوی دل
مسکن صفرا اور قابض شکم ہی خصوصًا سرخ اور مسکن تشنگی
صفراوی اور ملین طبع اور مسہل صفرا اور اخلاط محترقہ
بیچ حموضات کے کوئی مسہل سواے اُسکے نہین ہی اور مطفی
ہیجان خون ہی اور واسطے خفقان گرم کے اور حمیات گرم
اور غشیہ اور کرب اور غشی اور رفع کرنے پیاس کے اور
جرب کے اور ہیضہ صفراوی کے اور غرغرہ اُسکا واسطے خناق
کلیان اُسکی واسطے قلاع دہن کے نافع ہی اور کہا ہی کہ
کوپنچا ہیے کہ پانی مین بہت ملین اسواسطے کہ موجب
سدہ اور نفرت طبیعت اور موجب متلی اور تنگی ہو
چاہیے کہ پانی مین بھگودین جب خوب بھیگ جاوے
قوت اُسکی بالکل پانی مین آجاوے صاف کرکے
مصری یا شکر کے یا جسکو چاہین اشربہ وغیرہ سے
اور اہل ہند پینا اُسکے خیساندے کا واسطے جذام کے
جانتے ہین المضار کثرت اُسکی مورث سعج اور
اور مضر ہی سینہ اور کھانسی اور طحال کو اور مولد

اور نہار کھانا اُسکا مضر ہی اور بدستور کچی اور تازی اور پکی ہوئی اس سبب سے کہ مسدد ہی اور بہت نفاخ اور دیر ہضم اور دیر گو اُترتی ہی (مصلح اُسکا) کتیرا اور خشخاش اور بنفشہ اور عناب اور لعاب بہدانہ اور ساتھ تھوڑی شیرینی کے کھانا (مقدار شربت اُسکا) سات مثقال سے بیس مثقال تک (بدل اُسکا) آلو سیاہ اور غیر اسہال مین زرشک دانہ اُسکا تیسرے درجے مین سرد اور خشک اور خالص کھانا اُسکے مغز کا واسطے امساک منی کے مجرب ہی ضماد اُسکا واسطے خلع عضو کے اور واسطے دقی اور تقویت سستی اعضا کے اور ساتھ چربی وغیرہ کے واسطے نضج اور کھلنے دمل کے اور جو خوب کوٹ کر اور چھان کر فرج مین ملین تنگ کرے اور مطبوخ اُسکے گُنے ہوئے کا اور تخم ریحان کُنی ہوئی کا ساتھ دودھ عورتون کے یا دودھ بکری کے واسطے پکانے دملون گرم کے اور واسطے اُنکے بہنے کے ساتھ تکرار عمل کے مجرب ہی اور جو پتے پتلے اُسکے پیسین اور پانی مین ملین اور صاف کرین اور پیوین واسطے زحیر گرم کے اور اُس بیماری کے کہ ہند اور بنگالے مین اہوہ کہتے ہین اور واسطے تپ صفراوی اور قرحہ مجاری بول اور احلیل کے کہ فارسی مین سوزنک اور ہندی مین سوزاک کہتے ہین نافع ہین ضماد اُسکا واسطے تسکین سوزش اورام گرم تیز کے اور درد کے اور اُنکی تحلیل کے اور ساتھ تھوڑے پیپل کے واسطے رفع تکلیف لعاب مکڑی کے کہ عضو پر مل گئی ہو اور واسطے تحلیل اورام گرم اور سرد کے بھی مفید ہی ضماد اُسکے پھول کا واسطے تسکین رمد گرم اور درد اور گرمی آنکھ کے اور پتا اُسکا واسطے بواسیر خونی کے اور ذرور پوست اُسکے درخت کا واسطے التیام جروح اور قروح کے اور راکھ پوست اُسکے درخت کی واسطے لانے بھوک کھانے کے نافع ہی جوارش اور حلوا اور سکنجبین اور شراب اور مربا اور معجون اُسکی قرابادین کبیر مین مذکور ہین ۔

تمساح بکسر اول اور سکون میم اور فتحہ سین مہملہ اور الف اور سکون حاے مہملہ کے فارسی مین نہنگ ہندی مین مگرمچھ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) جانور ہی بڑا بڑی نہرون مین مانند رود نیل اور بعضے مواضع گنگا مین بیچ ہند اور بنگالے کے ہوتا ہی اور چار ہاتھ اور پانون و دنبالہ دار اور چمڑا اُسکا سخت اور موٹا اور بہت قوی ایسا کہ دریا مین شیر اور ہاتی کو کھینچ لیتا ہی اور ہلاک کرتا ہی اور خشکی مین ہاتھ اور پانون سے پتھر مارتا ہی اور بیچ وقت چبانے کے جبڑا اوپر کا ہلاتا ہی بخلاف اور جانورون کے اور منھ اُسکا بہت کشادہ ہوتا ہی اور کہتے ہین کہ لوے دانت رکھتا ہی پچاس اوپر کے جبڑے مین اور چالیس نیچے کے جبڑے مین اور درمیان ہر دانت کے دوسرے دانت تک دانت چھوٹا مربع ہوتا ہی اور وقت بند کرنے منھ کے ایک دانت درمیان دوسرے دانت کے آکر منطبق ہو جاتا ہی زبان اُسکی لانبی اور لنبائی اُسکی بڑے جثہ کی دو گز تک اور چوڑائی اُسکی دو گز اور زیادہ اوپر اُسکے انڈے خشکی مین رکھتا ہی بچے اُسکے جو پانی مین رہتے ہین تمساح ہوتے ہین اور جو خشکی مین رہتے ہین سقنقور ہین اور پانی کے باہر بھی زندگی کرتا ہی نوع چھوٹی اُسکی کہ ریت مین زندگی کرتی اُسکو ورل مائی کہتے ہین اور کہتے ہین کہ یہی سقنقور ہی (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور تیسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) بخور اُسکے کلیجہ کا واسطے رفع جنون کے اور اکتحال اُسکی بیٹ سے واسطے رفع سفیدی آنکھ کے کہ تازی ہو یا مزمن اور پتا اُسکا اِس امر مین قوی الاثر ہی قطور اُسکی چربی کا ساتھ روغن گل کے واسطے رفع صداع اور شقیقہ اور درد کان اور گرمی کے اور درد کمر اور گردے کے اور تقویت باہ کے اور ضماد اُسکا دافع تکلیف اُسکے کاٹنے کا اُسی وقت ہی گوشت اُسکا محرک باہ ہی اور اسفیدباج اُسکا مسمن بدن مہزولین کا اور رافع قولنج ہی لیکن ردی الکیموس اور طلا اُسکے خون کا ساتھ بہیڑے اور آلول کے واسطے تغیر رنگ وضع اور بہق سفید کے اور اوپر پیشانی اور کنپٹی کے اور تدہین اُس سے بدن کو صاحب تپ ربع کو موثر ہی اور چلانا اُسکی چربی کو چراغ مین بیچ اُس گھر کے کہ اُسمین وزغ ہون کہتے ہین کہ مانع نکلنے کا ہی اور بدستور جلانا بتی کا کہ اُسکی چربی اور موم سے بنائی ہو جب تک کہ وہ روشن ہی اور جو اُسکی چربی کو اوپر موقع اُسکے کاٹنے کے ملین تسکین دیتا ہی درد کو اور جو اوپر پیشانی بکری سینگھ مارنے والی کے ملین سب بکریان اُس سے بھاگ جاوین اور تعلیق اُسکی آنکھ کا کہ زندگی مین نکالی ہو واسطے منع کرنے زیادتی جذام کے اور تسکین درد آنکھ کے کہ آنکھ دہنی اُسکی جانب دہنی آنکھ کے اور آنکھ بائین اُسکی جانب بائین آنکھ کے باندھین اور باندھنا اُسکا اوپر دہنے پانون کے واسطے تقویت جماع اور تعلیق دہنے دانت اُسکے کی اوپر دہنے بازو کے بیچ تحریک باہ کے اور تقویت مجامعت کے اثر تمام رکھتا ہی اور جو پوست تمساح کا گرد شہر کے پھراوین اور اوپر چھت کے لٹکاوین اُس شہر مین اولے نہ گرینگے ۔

فصل التاء مع النون

تن ۔ بضمہ تاے فوقانیہ اور تشدید نون کے (ماہیت اُسکی) مچھلی بڑی ہی فربہ چکنی کہ دریاے منظلم اور دریاے شام مین ملتی ہی اور اُسکو جالون مین شکار کرتے ہین اور نمکسود کرتے ہین (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک ہی ۔ (افعال اور خواص اُسکے) کھانا نمکسود اُسکا واسطے سانپ شاخدار کے اور ضماد اُسکا واسطے کاٹنے کتے دیوانے کے نافع ہی اور کھانا اُسکو اور بعد اُسکے قی کرنا منقی معدہ اور مخرج بلغم غلیظ ہی ۔

تنباکو بفتحہ تا اور سکون نون اور فتحہ باے موحدہ اور الف اور ضمہ کاف اور سکون واو کے ترکی مین تتن اور ہندی مین بجر ابھنگ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) حکیم میر محمد مومن نے تحفۃ المومنین مین لکھا ہی

کہ ظاہر اده ایک قسم ماہی زہرج پہاڑی سے ہی کہ اسکو فلومس کہتے ہین اسواسطے کہ بیچ ماہیت کے ساتھ قسم تیسرے کے مشابہ او بیچ سمیت کے مشابہ اُسکے ہی اور قسم تیسری فلومس کی تعریف کی ہی کہ پتے اُسکے مانند پتے کرتم کے اور اُس سے لانبے زیادہ ساتھ تھوڑی رطوبت لبسدار کے ساق اُسکی زیادہ اوپر ایک گز کے ساتھ تھوڑے رونگٹے کے بیج اُسکے چھوٹے سرخ مائل بسیاہی اور بیچ غلاف کے اور موید دوسرا یہ ہی کہ بقراط کے زمانے مین واسطے رفع وبا کے ایک گھاس کو مقرر کیا ہی کہ اُسکو لاکر بیچ خندق اطراف شہر کے جلا کر دھوان اُسکا پہونچاوین دھوان اُسکا باعث اس بات کا ہوا کہ کسی کو وبا نے اثر نہ کیا اور وہ گھاس ایک قسم فیلومس کی تھی اور اثر تنباکو کے مشابہ ہی اور بیچ ہر شہر کے کہ تنباکو نے رواج پایا وہ بتدریج کم ہوئی بالفعل نایاب ہی واللہ علم بحقیقۃ الحال جان لو کہ وہ ادویہ جدیدہ سے ہی قریب تین سو برس کے گذرتا ہی کہ ملی ہی اور دو سو برس سے کچھ زیادہ ہوے کہ تنباکو بالکل پھیل گئی اور سبب شہرت اور کثرت تنباکو کے ایران اور توران اور ہندوستان مین لوگ کہتے ہین کہ پرتگیش ہین کہ وہ ایک گروہ نصاریٰ سے ہی کہ ارض جدید سے لائے بیج اور پتے اُسکے اور اطراف ایران اور ہندوستان کے لیگئے وہان سے اور جگہون مین منتشر ہوے اور اسی طرح کہ شاید بالفعل کوئی ملک اور شہر اور گانون نہوگا کہ اُسکو استعمال نہ کرین خواہ بطور پینے کے حقہ مین خواہ کھانا اُسکے جرم کو خواہ سعوط کرنا سفوف اُسکے جرم کا دماغ مین خواہ اس شہر اور گانون مین پیدا ہوتی ہو یا اور جگہ سے لائین اور بقیمت اعلیٰ مول لیوین اور کہتے ہین کہ ابتداے اُسکے انتشار کا ایران مین زمانے سلطنت شاہ عباس ثانی کے اور ہندوستان مین آخر زمانے اکبر بادشاہ اور اوائل جہانگیر بادشاہ کے رہا ہی تنباکو بہت اقسام اور انواع کی ہوتی ہی بہترین اُسمین پتے بڑے موٹے لبسدار تند بو زرد مائل بسرخی ہی کہ خالص سرخ مائل بتاریکی سیر پڑے ہون کر جو خوب کوٹ کر ساتھ پانی کے گھولین شیرہ دار لبسدار ہو خواہ کالپی خواہ گانزرونی یا طونی یا بلیسی یا تلخی یا ملتانی ہو یا اور اماکن سے جس جگہ کہ خوب ہوتی ہو مانند امانت خوانی بنارسی اور قسم اعلیٰ سورتی واسطے کھینچنے کے خالص اُسکے حقہ مین اور واسطے خمیر کرنے کے ساتھ قند سیاہ کے کہ ہندی مین گڑ بضم کاف فارسی اور سکون راے ہندی چار نقطہ کے اور ہا کے کہ اہل ہند اور دکھن اور بنگالے کے مستعمل رکھتے ہین کہ پتے تماکو کو ساتھ ہموزن اُسکے یا تھوڑا زیادہ اس سے شکر کو اسمین خوب کوٹ کر اور گھول کر ایک باسن مین رکھ کر کئی دن چھوڑ دیتے ہین تو خمیر پاوے اور اُسکو گڑاکو کہتے ہین اور بعضے واسطے سرعت اور زیادتی تعفین اور تخمیر کے کئی دن بیچ زمین کے یا گھوڑے کی لید مین دفن کرتے ہین بعد اُسکے نکال کر حقہ مین رکھ کر آگ اُسپر رکھ کر پیتے ہین باصطلاح ہند کے اس طریق کو سلفا کہتے ہین اور صاحب امتیاز تو اچھوٹا چاندی یا مٹی کا بنا کر ایک طرف اُسکے بقدر ایک تولہ کے اُس سے کہ گڑاکو کہتے ہین لگا کر حقہ مین رکھتے ہین کہ طرف خالی اُسکی اوپر رہے اور اوپر اُسکے چنگاریان رکھ کر کھینچتے ہین اور بعض لوگ واسطے خوشبو کے سنبل الطیب کوٹ کر اور بعضے لوگ صاحب طبع خوش سلیقہ پوست سیب کا اور اگر نہ ملے مربا سیب کا یا بہی کا کوٹنے مین داخل کر کے مٹی کے باسن مین رکھ کر اور سر باسن کو مٹی سے بند کر کے زمین مین دفن کرتے ہین تو خمیر ہو جاوے بعد اُسکے نکال کر بدستور اوپر توے کے لگا کر کھینچتے ہین بہت خوشبو ہوتی ہی اور بہتر تنباکو مین واسطے گڑاکو کے تنباکو بھیلسہ کا کہ دکھن مین ہی بہت خوشبو اور بھاری قیمت ہی پتے اُسکے چھوٹے اور زعفرانی رنگ اور شیر دار اور لبسدار بعد اُسکے تنباکو چنار گڑہ کا کہ قریب بنارس کے ہی اور بیچ بنگالے کے بھاگلپور مین اور بیچ ہند کے قسم کال ہوتی ہی بہت تند اور تلخ (طبیعت اُسکی آخر تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال

اور خواص اُسکے) معطش اور مجفف اور زہر اقسام مچھلی کا دھوان اُسکا مصلح فساد ہواے وبائی کا اور تعفن کا اور منقی رطوبات دماغ اور محرک اُسکا ہی اور واسطے درد رطوبی دانت کے اور بو بلغمی کے اور کھانسی رطوبی اور ضیق النفس بلغمی کے کھینچنا اور چبانا اور کھانا اُسکا نافع ہی اور بدستور کھانا گڑاکو کا بمقدار دانہ چینی کے ناشتا گولی بنا کر اور سعوط پسے ہوے پتے کا مانند غبار کے واسطے دفع نزلات دماغی سرد تر مزمن کے اور تعطیش کرنا اُس سے مفید ہی اور نگلنا دھوان اُسکا رافع قبض بطن کو جانا گیا ہی خصوصاً نہار اور ذرور اُسکی راکھ کا واسطے زخم دواب کے اور ضماد اُسکا ساتھ روغن گل سرخ کے واسطے جرب متقرح اور خراز کے اور منع کرنے نزف الدم جراحات تازہ کے اور تخفیف قروح مزمنہ اور نزول الماء کے آزمودہ ہی پینا پانی حقہ کا کہ زرد ہو گیا ہو کثرت کھینچنے حقہ سے واسطے استسقا اور مار گزیدہ کے نافع ہی بسبب ادرار بول اور عرق مفرط کے اور وہ میل کہ بیچ آب ذحقے کے خصوصاً نزدیک سر حقے کے جمع ہوتا ہی جو اُسکی بتی بناوین یا بتی کو اُسمین آلودہ کر کے ناسور مزمن مین رکھین تین چار مرتبے نہایت چھ سات مرتبے التیام پاتا ہی اور جو آنکھ مین لگاوین شبکوری کو دور کرے خواہ وہ [illegible] تازہ ہو خواہ خشک بطریق اکتحال کے اور پینا تنباکو کو حقہ مین ساتھ پتے سنبھالو کے واسطے دفع ضیق النفس اور کھانسی مزمن اور تاریکی بصر کے رطوبت اور برودت سے عارض ہوئی ہو نافع ہی تنباکو کو مضر ہی دل اور دماغ گرم اور خشک کو اور محرور المزاج اور سوداوی کو اور مورث سدہ اور خفقان اور تکدر حواس اور مغلظ خون ہی مصلح اُسکا دودھ تازہ ہی اور کہتے ہین کہ معیار صحت مزاج بدن کا یہ ہی کہ اُس مریض کو خصوصاً صاحب حمی کو خوش نہین آتا ہی پینا حقے حب تنباکو اور عرق اور مرہم اور معجون اُسکے قرابادین مین مذکور ہین جان تو اعیان اور اشراف اور اعزہ اور اطبا

اور بعضے نصاری سے پیچ بنگالے اور سندھ کے جس طور سے کہ صاحب سلیقہ سندھ کے تو انکا کر معمول رکھتے ہین پیتے ہین لیکن اُنکی ولایت مین تنباکو حقے مین نہین پیتے بطور سعوط اور عطوس کے اکثر استعمال کرتے ہین اور کچھ لوگ پتے اُسکے کھاتے ہین اور بطور دم کے کھینچتے ہین۔

تنز وختائی - بفتحہ اول وسکون نون اور ضمہ زاے معجمہ اور سکون واو کے اُسکو شاہ چینی بھی کہتے ہین۔ (ماہیت اُسکی) قرص ہین بنائے بعضے سُرخ مائل بہ تاریکی اور بعضے مائل بسبزی کہ ختا سے لاتے ہین اور بھی قرص سیاہ رنگ کاشغر سے لاتے ہین کہ انکا نام بھی تنزو ہی اور تحقیق یہ ہی کہ تخمیر اُسکے عصارہ تیتے ختائے ختائی سے ہی اور ماوہ اُسکا مٹی ہی کہ بعضے کان بازہر معدنی سے لاتے ہین قرص غیرہ بنا کر مُہر بادشاہ اس ملک کی واسطے اعتبار کے اُسپر کر کے اطراف مین لیجاتے ہین اور چونکہ بازہر معدنی مختلف الالوان ہی اسواسطے تنزو بھی مختلف الالوان ہوتا ہی اور بھی مجعول گل ارمنی اور طین مغرہ اور ہرتال سے ساتھ پانی گھاسون مخلّہ کے بناتے ہین اور بجاے تنزو کے بیچتے ہین علامت اُسکی یہ ہی کہ اُس سے بو ہرتال کی آتی ہی بخلاف تنزوختائی اصلی کے (طبیعت اُسکی) مرکب القوی مائل بحرارت ہی (افعال اور خواص اُسکے) رادع محلل اور قابض ہی اور واسطے اورام گرم اور سرد کے اور کاٹنے ہوام کے اور تسکین درد سر اور درد باقی اعضا کے اور واسطے تحلیل خنازیر اور اورام سخت کے اور قطع کرنے نزف الدم زخمون کے اور پینا ایک دانگ اُس سے آدھے مثقال تک واسطے اسہال دموی اور بواسیر اور قی الدم اور نفث الدم کے اور ذرور اُسکا واسطے قرحہ آنکھ اور مقعد اور قضیب کے اور فرزجہ اُسکا واسطے سیلان حیض اور رطوبات رحم اور سبب بیماریون رحم کے کہ رطوبت سے ہون نافع ہی مضر ہی ریہ کو مصلح اُسکا کتیرا ہی نسخے تنزو کے گرم اور سرد قرابادین مین مذکور ہین۔

تنکار - بفتحہ تاے مثناۃ فوقانیہ اور نون اور کاف اور الف اور راے مہملہ کے ہندی مین سہاگہ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) کہا ہی لوگون نے کہ دو قسم ہوتا ہی معدنی اور وہ ایک نوع بورق کی ہی اور یہ دو قسم ہوتا ہی ایک مشابہ نمک کے اُسکو بورہ زبدی اور شیرازی مین تنکچ کہتے ہین اور ایک قسم مشابہ برف کے اور اُسکو زبد البورق کہتے ہین شیرازی مین برنگ کہتے ہین اور قسم دوسری مصنوع اور ایک قسم لحام الذہب مصنوع سے ہی اور اور جو بالفعل مشہور اور متعارف ہی مرکب نمک اور سجی سے برابر برابر اور تین وزن دونون کے بورہ ارمنی سے ہی کہ مجموع کو گاے کے تازے دودھ مین یا مجنسہ کے اسقدر کہ اسکو چھپالیوے جوش کرتے ہین تو لسبتہ ہو جاوے اور دھوپ مین سکھاتے ہین اور لحام الذہب بنایا ہوا پیشاب لڑکون سے کہ وہ قریب بلوغ کے ہون کہ بیچ باسن تانبے کے جمع کرتے ہین اور تانبے کے دستے سے دھوپ مین اور نمناک جگہ مین بہت مدت رکھتے ہین تو لسبتہ اور سخت ہو اور جو بات تحقیق ہوئی یہ ہی کہ وہ معدنی ہی بنگالے مین کوہستان شمالی بنگالے سے مانند نیپال اور بہرائچ اور اُنکے نواح سے بہت لاتے ہین اور اطراف مین لیجاتے ہین اور مصنوع اگر ہو کچھ کم ہوگا طبیعت اُسکے اقسام کی آخر تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور سموم سے ہی (افعال اور خواص اُسکے) ڈالنا اُسکو طلا یعنی سونے مین وقت اوٹانے کے سبب نرمی اور جلد پگھلنے سونے کا ہی اور لطیف اور محلل اور جالی اور مسقط بواسیر اور واسطے لیجانے گوشت فاسد زخمون کے اور درد دانت اور تاکل اُسکے اور قتل کرنے کیڑے دانت کے مفید کہا ہی لیکن تجربہ اور تکرار عمل سے معلوم اور مشاہدہ ہوا کہ متاکل دندان کا ہی اور دانت کو جلد گراتا ہی جو کبھی دن پڑی ورپڑی ہیں کر دانت کی جڑ پر ملین اور معدنی کی خاصیت سے یہ ہی کہ قلعی کو صاف اور لوہے کو نرم کرتا ہی اور لوہے کی جو ایکبار بیچ پانی سوہاگہ معدنی کے بوجھا دین اور دوسری بار لال کر کے تل کے تیل مین بوجھا دین لوہا مذکور مانند مقناطیس کے اور لوہے کو جذب کرتا ہی اور فرق درمیان سہاگہ معدنی اور مصنوعی کے یون ہی کہ سہاگہ مصنوعی جو آگ مین ڈالین اُس سے ایک رطوبت نکلتی ہی بخلاف معدنی کے۔

تنین - بکسرہ تا اور نون مشددہ اور سکون یاے تحتانیہ اور نون کے فارسی مین اژدہا کہتے ہین۔ (ماہیت اُسکی) ایک جانور ہی بری اور بحری ہوتا ہی بری منہ سے کاٹتا ہی مانند سانپ کے اور بحری اُسکا دم سے مانند بچھو کے اور دونون اُسکے ہاتھ اور پانون اور چنگل رکھتے ہین اور کہتے ہین کہ وہ چار ناخن مرتب رکھتا ہی اور ایک ہتھیلی مین اور اوپر اُسکے سر کے دستہ بالون کا مانند کاکل کے جب کسیکو کاٹتا ہی اُسکو مار ڈالتا ہی بسبب نزف الدم کے (طبیعت اُسکی) چوتھے درجے مین گرم اور خشک اور سم قاتل ہی (افعال اور خواص اُسکے) ضماد اُسکی راکھ جلی ہوئی کا ساتھ شہد کے واسطے قطع بواسیر اور بہق اور برص کے نافع ہی اور جو گوشت تازہ اُسکا اوپر جگہ اُسکے کاٹنے کے مانند ہیں زہر کو کھینچتا ہی اور اُسکی تکلیف کو دفع کرتا ہی اور معالجہ اُسکے کاٹے ہوے کا مانند معالجہ قروح خبیثہ کے ہی۔

فصل التاء المثناۃ الفوقانیہ مع الواو

توابل - بفتحہ اول اور واو اور الف اور کسرہ باے موحدہ اور لام کے (ماہیت اُسکی) نام اصطلاحی ادویہ خشک کا ہی کہ طعامون مین ڈالتے ہین مانند دھنیا اور زیرہ اور تیزپات ہندی اور مرچ اور الاچی اور لونگ اور دارچینی کے اور مانند انکے۔

توبال - بضم اول اور سکون ثانی اور فتحہ باے موحدہ اور الف اور لام کے معرب تفال فارسی ہی یونانی مین اماطیس کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ریزے ہین کہ تانبے اور لوہے گرم سے وقت کوٹنے کے جدا ہوتے ہین ہندی مین آہنی کو لوہ چون اور

مسی کو ونگ چون کہتے ہین مطلق اُسکے سے توبال مس مراد ہی بہتر اُسمین مائل بسیاہی اور سرخی اور براق پتلا ہی کہ قبرسی اُسکا نام ہی جب سرکہ اُسپر چھڑکتے ہین زنگ پیدا کرتا ہی زنگار اُس سے بنتا ہی اور سفید رقیق ضعیف القوت ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک تیسرے درجے مین (افعال اور خواص) ملطف اور جالی اور نحاس جلے سے لطیف زیادہ اور معفن اخلاط اور واسطے منع کرنے قروح خبیثہ کے انتشار سے اور واسطے التیام قرحہ آنکھ کے اور خشونت پلکون کے اور سبل اور بیاض کے اور لیجانے گوشت زائد سخت زخمون کے جو اُس سے مرہم بناوین نافع ہی اور واسطے جرب اور حکہ کے مفید ہی اور پینا آدھا مثقال مغسول اُسکا ساتھ ایک مثقال علک البطم یا آٹے گیہون کے یا عربی کے کہ گولی بناکر واسطے رفع لسباعت اُسکے نگل جاوین اوپر اُسکے سرکہ پیوین اسواسطے کہ وہ مقیی اور مسہل قوی بلغم کا ہی اور واسطے استسقا اور زردپانی کے مفید ہی اور پینا آدھا مثقال اُس سے کہ مقدار **شربت** اُسکا ہی ساتھ ماء القراطن یعنی ماء العسل کے واسطے اسہال خلط مائی اور جبن کے مفید ہی اور جبن آزار پیٹ کا اور ورم اور بڑا ہونا پیٹ کا نام ہی اور زیادتی اُسکی سبب سحج اور قرحہ امعا کا ہی اور بہار اُسکا استعمال کرنا نہ چاہیے اور اسی طرح غیر مغسول اُسکا بیچ امراض آنکھ کے اسواسطے کہ بہت تیز ہی اور پانی اُسکے غیر مغسول کا نہایت لطیف اور تیز ہوتا ہی ذرورات اور شیافات اور مراہم مین مستعمل ہی اہل ہند توبال کو منجنون مین کہ مستی کہتے ہین استعمال کرتے ہین جیسا کہ بیچ قرابادین کے حرف المیم مین بیچ مستی کے مذکور ہی (طبیعت اُسکی) چوتھے درجے مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) قابض اسہال خون اور دافع خفقان اور ذرب اور ضعف معدہ اور باہ اور سب منافع اور خواص مین قریب توبال نحاس کے ہی اور جو توبال کو باندھ کر نمناک جگہ مین خصوصاً نیچے مٹھورون کے ایک ہفتہ رکھین زعفران ہوتا ہی اور واسطے دور کرنے جرب آنکھ کے اور صاف کرنے اُسکی سرخی کے اور سات ربع اسکے نوسادر واسطے رفع بیاض اور سبل کے آزمودہ ہی اور ساتھ سرکے اور شہد کے واسطے تحلیل اورام کے نافع ہی اور زعفران الحدید مین باقی خواص اُسکے انشاء اللہ تعالی مذکور ہونگے اور دستور غسل توبال النحاس کا بیچ مقدمہ اس کتاب کے مذکور ہوا۔

توت - بضمہ تا اور سکون واو اور تاء فوقانیہ کے اور ساتھ ثاء مثلثہ کے بھی آیا ہی (**ماہیت اُسکی**) پھل ایک درخت کا کہ مشہور شیرین اور ترش ہوتا ہی شیرین کو نبطی اور ترش کو شامی کہتے ہین بہتر وہ نوع مین بڑا شاداب ہی (**طبیعت اُسکی**) شیرین کی گرم آخر پہلے درجے مین اور تر آخر دوسرے درجے مین اور بہت شیرین اُسکا دوسرے درجے تک اور ساتھ قوت قابضہ اور باردہ کے (**افعال اور خواص اُسکے**) مولد خون صالح اور مرطب دماغ اور مفتح سدہ اور مصلح جگر اور فساد طحال اور مسمن بدن اور مبہی اور مقوی چربی گردے کا اور مدر بول اور ملین طبع اور واسطے آبلہ اور خفیہ کے نافع ہی اور بیچ الفاج کے مشابہ انجیر کے اور سریع الاستحالہ طرف خلط موجود کے شیخ رئیس اور صاحب شفاء الاسقام نے اسکو مفسد خون کہا ہی اور مصدع اور مفسد معدہ ہی مصلح اُسکا سکنجبین کھٹی بیچ مبرودون کے اور جو شخص کہ اسکو تپ جلد عارض ہوتی ہی اُسکو جوارش کمونی اصلاح کرتی ہی توت ترش دوسرے درجے مین سرد پہلے درجے مین خشک اور قابض خصوصاً خشک اُسکا کہ قائمقام سماق کا ہی (**افعال اور خواص اُسکے**) ملطف اور مفتح اور مسکن حدت خون اور قامع صفرا اور رادع اور محلل اورام گرم حلق اور خنجرے کا اور مانع گرنے مواد گرم حلق اور زبان اور باقی اعضا مین بسبب قوت قبض کے کہ رکھتا ہی اور مسکن عطش اور بند اشتہا اور غرغرہ اُسکے پانی سے اور بدستور اُسکے رب سے واسطے قروح خبیثہ دہان اور قلاع اور بثور کے اور رادع اور تحلیل اورام حلق اور تالو اور زبان کے اور تقویت اُسکی آزمودہ ہی خصوصاً ساتھ مدبنیات کے مانند پانی پتے تازے دھنیا کے اور پانی پتے کاسنی اور شب یمانی اور مازو اور مشک اور بول اور زعفران اور مامیثا اور ایرسا اور کندر کے ہر ایک بقدر حاجت کے رادع اور تحلیل اور جلا سے پینا واسطے قروح امعا اور اسہال گرم اور ذوسنطاریا اور تمام مواد منجلبہ طرف معدے کے خصوصاً سوکھا ہوا اُسکا ساتھ معینات اور مقویات کے مفید ہی مضر ہی سینہ اور ریہ اور عصب کو مصلح اسکا شہد اور پانی انار کا خصوصاً جوارشات اور اطریفل صغیر رب اُسکا سب افعال مین قائم مقام اُسکے ہی صفت رب اور شراب کی ساتھ خواص اور منافع کے قرابادین مین مذکور ہین پانی جوش کیا ہوا توت کی جڑ کا مقدار آٹھ مثقال کے جڑ اُسکی پانی مین جوش کرکے واسطے نکالنے حب القرع کے خصوصاً کہ پتے شفتالو کے اضافہ کیا ہو اور بدستور جوشاندہ شگوفہ اُسکا بیچ ایک رطل پانی کے کہ ربع رہ گیا ہو ساتھ شکر یا شہد کے یا یہ کہ انجیر اُسمین پکایا ہو واسطے خانق النمر اور تمام زہرون کے اور برسام اور جنون اور درد کمر اور پشت کے کہ خلط خام سے ہو نہایت نافع ہی اور جوشاندہ اُسکے پتون کا بھی یہی اثر رکھتا ہی غرغرہ اُسکا واسطے ذبحہ اور خنازیر کے اور بدستور ضماد اُسکا اور جوشاندہ آٹھ درم اُسکے ریشون کا ساتھ تین اوقیہ انجیر کے کہ نوے مثقال پانی مین جوش کیا ہو یہان تک کہ آدھا رہ گیا ہو مسہل قوی سودا کا ہی شرباً اور مضمضۃً اور ضماداً نطول اُسکا واسطے درد دانت کے اور تحلیل برے اورام کے نافع ہی اور توت کے گوند سے بھی یہی اثر حاصل ہوتا ہی اور جو پانی ریشے توت کا کہ اُسکے

چیرنے سے کیا ہو سات اوقیہ ساتھ تپے انگور اور انجیر سیاہ کے بمقدار ایک اوقیہ کے ساتھ تھوڑے پانی مینھ کے دیگ مین ڈال کر اور اطراف سرپوش مین خمیر لگا کر جوش کرین تو چھٹا حصہ رہجاے تو بالون کو اُس سے دھووین خضاب قوی اور مجرب ہی اور اسی طرح جوشاندہ پتے توت ترش کا ساتھ پتے انگور اور انجیر سیاہ کے اُنھم مضمضہ توت ترش کا واسطے ورم اور بثور منھ کے اور غرغرہ اُس سے واسطے ورم حلق اور خناق اور ذبحہ اور بدستور جوشاندہ اُسکے پتے کا اور جوشاندہ پوست درخت اور پتون کا واسطے درد دانت کے نافع ہی چبانا اُسکے گوند کا بھی یہی اثر رکھتا ہی اور جوشاندہ اُسکی جڑ کا مرخی دانت کا ہی۔

الاورام والقروح والجروح

ضماد اُسکا ساتھ سرکے کے حمام مین واسطے بتی مزمن اور قروح خبیثہ مخففہ کے اور بدستور عصارہ اسکا اور طلا اوسکے پتون کا ساتھ روغن زیتون کے واسطے قروح اور سوختگی آگ کے اور ضماد اُسکے پتون کا اکیلا واسطے بثور اور قروح اکثر اعضا کے اور واسطے حرب رطب اور یابس کے نافع ہی اور توت کچا بہت قابض ہی اور ضماد اُسکا ساتھ سرکے کے واسطے رفع کرنے شقاق اور شری کے اور اکیلا بھی واسطے شقاق دونون ٹخنون کے اور شقاق درمیان انگلیون کے سریع الاثر اور آزمودہ ہی السموم پینا عصارہ اُسکے پتون کا بقدر ڈیڑھ اوقیہ کے واسطے کاٹنے رتیلا اور ہوام کے اور پوست درخت توت شامی کا تریاق شوکران کا ہی جو پانی مین جوش کرکے پیوین اور چاہیے اوپر توت کے کھانا ترش تناول نہ کرین خصوصاً اوپر شامی کے۔

توتیا - بضمہ تا اور سکون واو اور کسرہ تاے فوقانیہ اور فتحہ یاے تحتانیہ اور الف کے معرب دودیاے فارسی کا ہی یونانی مین تقولس کہتے ہین (ماہیت اُسکی) تحفۃ المومنین مین حکیم میر محمد مومن رحمۃ اللہ علیہ اور طبیبون نے لکھا ہی کہ توتیا معدنی اور مصنوعی ہوتا ہی معدنی کی تین قسم ہین ایک سفید مشابہ پوست بیضہ شتر مرغ کے اُسپر کوئی چیز مانند نمک کے ظاہر یہ سب اقسام سے بہتر ہی اور دوسری زرد اور تیسری کبود اور شفاف اور یہ سب سے غلیظ زیادہ اور مشہور توتیاے ہندی ہی اور توتیاے دیلمی کی نہایت تیزی مین ہی اور اُسکی کئی قسم اور بھی لوگون نے لکھی ہین جیسا کہ تحفہ اور باقی تذکرون مین مذکور ہین اور امین الدولہ نے لکھا کہ توتیاے بحری بھی ہوتا ہی اور وہ پتھر سفید گول مشابہ سنگریزے کے ہی لیکن دونون قسم پہلے کہ سفید اور زرد ہین ظاہر یہ ہی کہ مصنوعی دود قلعی اور سیندور اور جست سے ہین اور قسم تیسری کو تانبے سے بناتے ہین مولف کہتا ہی کہ جو تحقیق ہوا یہ ہی کہ غیر مصنوع نہین ہوتا ہی لیکن کرمانی کہ تانبے اور سفالک اور مرزابی یعنی مشابہ ناودان کے کہ ہندی مین کپہ یا اور سنگ بصری کہتے ہین دھوان ہی کہ بیچ کرمان ہی کہ کان سرب کی ہی وقت آتارنے کے بناتے ہین اسی طرح سے کہ بھٹی کے دو طبقہ بلند بناتے ہین نیچے اُسکے جگہ آگ جلانے کی مانند چولھے کے رکھتے ہین اور لسیدار مٹی کہ اُسکو عراق مین خاک رست کہتے ہین قلمین اور شمشی بلند بمقدار ایک بالشت کے اُسکے دونون سر تھوڑے پتلے ہون بناتے ہین اور خشک کرکے نمک کے پانی مین غوطہ دیتے ہین اور پھر خشک کرکے دونون طبقے بھٹی کے داہنی اور بائین اور بشکل چلیپا کے اُنکو سولاکر چنتے ہین یہان تک کہ وقت اُٹھنے سرب کے دھوان اُسکا اُنکو لپٹے اور اُنپر بستہ ہو اور ضائع نہو چنانچہ ایک زمانہ دراز گذرا اور دریافت کیا کہ بہت دھوان اُنپر لپٹا اور بستہ ہوا ہی تو اُنکو نکالتے ہین اور توڑتے ہین دھوان بستہ مانند انبوبہ اور سفالک کے اُنسے جدا کرتے ہین وہ توتیا کرمانی ہی اور پھر بدستور قلمون اور شمسون تازے اُس بھٹی مین چنتے ہین اور ایسا دوسرے طور پر سنا گیا کہ بھٹی کو مانند تنور ستر تنگ کے بلند بناتے ہین اور نیچے اُسکے جگہ آگ کی رکھتے ہین اور اُس تنور کی دیوارون مین نیچے سے اوپر تک بہت سوراخ واسطے قایم کرنے اُن قلمون اور شمسون کے بناتے ہین بعد اُسکے وہ قلم اور شمسے بطریق مذکور کے اُن سوراخون مین رکھتے ہین بعد ایک مدت کے دھوان بہت اُنپر بستہ ہوا اُنکو نکالتے ہین بجاے اُنکے اور قلمین قائم کرتے ہین اور اسی طرح قلعی اور جست سے سنا گیا کہ بناتے ہین بہتر اُنکین ٹکڑے اور انبوبے سخت بدون ملاپ خاک کے ہی اور مستعمل خوب پسا ہوا اور مغسول ہی اسواسطے کہ استعمال غیر مغسول کا جائز نہین ہی اور توتیاے سبز کہ توتیا ہندی ہی تانبے سے ساتھ زاج سفید کے بطریق احتراق کے بناتے ہین استعمال اسکا واسطے امراض آنکھ کے نادر ہی اکثر مستعمل قسم کرمانی ہی کہ مذکور ہوچکا اور جو توتیا بصری مشہور ہی اس سبب سے نہین کہ وہ بصری مین بنتی ہی بلکہ اس سبب سے کہ کرمان سے بصرے مین لیجاتے ہین اور وہان سے اور جگہون مین اور ملک ہند مین لیجاتے ہین (طبیعت اُسکی) جالینوس نے پہلے درجے مین سرد اور دوسرے درجے مین خشک جانتا ہی اور بعضون نے سرد اور خشک دوسرے درجے مین کہا ہی مغسول اُسکا بارد اور مجفف بدون لذع کے اور ساتھ قوت تقریہ کے توتیا سبز ہندی گرم تیز یابس چوتھے درجے مین اکال مجفف ہی نہایت تجفیف مین (افعال اور خواص کرمانی کے) وہ اکبر ادویہ آنکھ سے ہی اور مقوی روح باصرہ اور حافظ صحت آنکھ کا اور مانع اترنے مواد کا طرف آنکھ کے اور واسطے قرحہ آنکھ اور ناک اور قضیب اور رعانہ اور مقعدہ اور سرطان منقرح اور تمام اعضا کے اور اندمال قروح اور جروح اور اکلہ کے اور رفع کرنے بدبوئی نیچے بغل کے اکتحالاً اور ذروراً اور طلاءً اور مرہماً نافع ہی اور ساتھ روغن گل کے واسطے التیام جراحات عصبہ کے اور نشف رطوبات کے اور قطع کرنے نفث الدم اور نزف الدم کے اور تقویت معدہ مسترخیہ کے

اور واسطے قروح ظاہری اور باطنی کے شرباً اور ضماداً مفید ہی شیاف اسکا واسطے سوزش پیشاب اور قروح مجاری پیشاب کے اور حمول اسکا واسطے سیلان رحم کے نافع ہی مول سدہ وہی مصلح اسکا شہد مقدار شربت اسکا آدھے مثقال تک بدل اسکا ہموزن اسکے شادنج آدھا وزن اسکا توبال النحاس مغسول ہی اور کہتے ہین کہ مرقشیشا اور اقلیمیا ہین طریق اسکے تشویہ کا یہ ہی کہ اسکو ساتھ پانی کے پیس کر قرص بناتے ہین اور اوپر آگ نرم کے مٹی کے باسن مین رکھتے ہین اور پھیرتے ہین تو خشک ہوا اور توتیاے سبز ہندی ساتھ قوت سمیت اور اسہال کے قوی اور قاتل ہی شرباً استعمال اسکا درست نہین ہی سوختہ اور غیر سوختہ اسکا بیچ بعض امراض آنکھ کے سرمون اور ذرورون مین اور بعضے جروح اور قروح مین بیچ مراہم اور اطلیہ اور اضمدہ کے مستعمل اور اہل ہند کہتے ہین کہ جو زہر خوردہ تھوڑا اس سے پیوے تو شدید لاتا ہی اور اسکے صدمے سے نجات پاے مقدار قلیل اسکے محرق سے ساتھ پانی بھنگرے کے طلاء واسطے تخفیف جرب رطب اور داد کے اور تحلیل اورام خبیثہ کے مانند جذام اور قروح کے اور واسطے ناصور وغیرہ کے قطور نافع ہی اور جو مقدار تین مثقال سرمہ کے خوب پیس کر ساتھ پانچ سیر پانی ملاکر زراقہ مین بھر کر احلیل مین تر زریق کرین ایک رات دن تین چار دفعہ واسطے سوزاک کے نافع ہی اور یہ پانی پانچ چھ دن تک رہتا ہی اور بگڑتا نہین اسکو استعمال کر سکتے ہین اور بدستور ایک درم اس سے ساتھ دو درم مردار سنگ کے آپسمین خوب پیس کر ساتھ آدھ سیر دہی کے ملاکر ایک ٹکڑے کپڑے پر ڈال کر پانی صاف اسکا ٹپکے زراقہ مین بھر کر استعمال کرین واسطے مرض مذکور کے نافع ہی اور دستور غسل کا اور پروردہ کرنا مانی کا ساتھ پانی غورہ کے اور ذرورات توتیا کرمانی کے اور شیافات اسکے اور حبوب

ومراہم توتیاے ہندی سکے بیچ قرابادین کے مذکور ہین اور طریق احراق توتیاے ہندی کا یون ہی کہ اسکو ریزہ ریزہ کرکے مٹی کے باسن مین اوپر آگ کے رکھین تا جوش مین آوے جب جوش موقوف ہو مانند زاج کے بعد اسکے اٹھا کر پیسین اور استعمال کرین اور جو کسی نے توتیاے سبز کھایا ہو اسکو متلی اور قے اور سوزش اور درد معدہ اور احشا اور سوزش پیشاب اور براز مین اور تمدد اعضا وغیرہ عارض ہوے ہون تدبیر اسکی یہ ہی کہ اسکو قے کرادین اور اہراق دسمہ اور دودھ تازہ مکرر کھلادین بعد اسکے العیہ اور روغن بادام اور آب گوشت چکنا کھلادین۔

تودری بضم تاے فوقانیہ اور سکون واو اور فتحہ دال اور کسرہ راے مہملہ اور سکون یا کے نام فارسی ہی یونانی آردیمین اور عربی بزر الخمخم اور بزر اللوہ اور قصیصہ اور اصفہانی مین قدومہ اور کرمانی مین رودرخت اور تبریزی مین درنیا کہتے ہین (ماہیت اسکی) بیچ ایک گھاس کا ہی کہ پتے اسکے لانبے اور بعد دون ساق کے شاخین اسکی سرخ اور سخت اور ساتھ تھوڑے کانٹے کے پھل اسکا غلاف مین کہ باریک اور لطیف ہی بیچ اسکا مسور سے چھوٹا اور تھوڑا چوڑا اور وہ تین قسم ہی سرخ اور زرد اور سفید اور سرخ کو اصفہان مین قدومہ گلگون کہتے ہین اور سفید سرخ اور زرد سے تھوڑی بڑی اور چوڑی زیادہ ہوتی ہی تودری سواے خبہ کے ہی خبہ کو اصفہانی مین خاکشی کہتے ہین (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین تر اور بعضے خشک کہتے ہین (افعال اور خواص اسکے) تینون قسم افعال مین قریب آپسمین ہین مشتہی اور مقوی باہ اور منعظ اور مسمن بدن اور واسطے برودت احشا کے اور سرخ کرنے رنگ رخسارون کے اور صاف کرنے بشرے کے اور دفع کرنے مواد سوداوی کے اور صاف کرنے آواز کے اور کھانسی

رطوبی اور نفسی کے اور جوشاندہ اسکا سرکے مین واسطے التیام اعضا کے اور رنگ رخسارون کے نافع ہی ضماد اسکے کوٹے ہوے کا ساتھ پانی کے واسطے تحلیل سرطانات باطنی اور اورام باردہ اور اورام سوداوی کے نافع ہی اکتحال اسکا ساتھ شہد کے واسطے دفع کرنے زخم آنکھ کے اور پاک کرنے میل آنکھ کے اور لعوق اسکا ساتھ عسل کے واسطے تقطیع اخلاط لزجہ کے کہ سینہ اور پھیپھڑے مین ہون اور پینا اسکے جوشاندے کا ساتھ شراب کے واسطے دفع کرنے زہرون کے نافع ہی اور کہا ہی کہ جو ساتھ قوت ملتہبہ کے ہی جب ارادہ اسکے کھانے کا کرین چاہیے کہ پانی مین بھگو دین بعد اسکے جوش کرین اور تھیلی مین باندھ کر خمیر لگاوین اور بریان کرین بعد اسکے استعمال کرنا اسکا نافع ہی واسطے نفث اخلاط غلیظہ لزجہ کہ سینہ اور ریہ مین ہون اور واسطے تحلیل اورام سوداوی نیچے کان کے اور پستان اور خصیون کے اور دفع کرنے تکلیف ادویہ قتالہ کے مقدار شربت اسکا بیچ دفع کرنے زہرون کے تین درم سے پانچ درم تک اور بیچ باقی افعال کے دو درم سے تین درم تک بدل اسکا بہمن سرخ ہی گھاس اسکی قابض اور نہایت رادع ہی دواء التودری قرابادین مین مذکور ہین۔

تورئی بضمہ تاے فوقانیہ اور سکون واو اور فتحہ راے مہملہ اور کسرہ ہمزہ اور سکون یا کے (ماہیت اسکی) پھل ایک گھاس ہندی کا ہی کہ بیل دار مانند کھیرے اور ککڑی کے اور انکے پھل سا لمبا موٹا اسکا دو پیازہ اور قورمہ مین پکا کر یا بدون گوشت کے سادہ ساتھ گھی اور پیاز کے بریان کر کے ساتھ روٹی یا چلاو کے کھاتے ہین لذیذ ہوتا ہی اور وہ تین قسم ہوتی ہی ایک گھرمی دوسری گھیا تیسری سوٹی اور بڑی قسم پہلے جنگلی خار دار اور بعضی کڑوی اور بعضی شیرین بھی ہوتی ہی اور دو قسم باقی بستانی اور بدون کانٹے کے اکثر شیرین اور دونون قسم مستعمل ہین

طبیعت کڑوی کی گرم اور تر شیرین سرد اور ساتھ زود
کے کم ہوتی ہی (افعال اور خواص اُسکے)
اہل ہند پتے اور شاخ قسم پہلی کے منضج بادی بلغم خام کے
اور دافع اُسکے اور دافع اَماس اعضا اور زردی بدن اور
استسقا اور طحال اور جذام اور بواسیر اور فساد بلغم اور
صفرا کو اور پھل اُسکا سرد اور خشک اور ملین اور دافع فساد
اخلاط ثلثہ کا اور واسطے قرحہ مجاری بول اور بول الدم
کے نافع جانتے ہین اور پھل قسم دوسری کا تپ لرزہ اور
بلغم لزج بدن مین پیدا کرتا ہی اور پھل قسم تیسری کا ملین
اور دافع فساد صفرا کا ہی۔

فصل التاء مع الهاء

تھکار - بفتح تاء اور خفاء ہا اور کاف اور الف اور رائے
مہملہ کے نام دوا ہے ہندی کا ہی بنگالے مین کثیر الوجود ہی
(ماہیت اُسکی) ایک درخت ہی ایک قد تک
اور زیادہ اُس سے شاخین اُسکی پراگندہ اور پر اُنکے
گرہین اور اوپر سر ہر گرہ کے ایک دو شاخ پتلی اور پر اُنکے
پتے چھوٹے چوڑے بے دندانے کے صعتر کے پتون سے
چوڑے اور بڑے مزہ اُسکا کڑوا ساتھ تھوڑی عفوصت کے
پھول اُسکا چھوٹا ساتھ ایک ساق پتلی کے سفید رنگ
اور بلند اور بعد سوکھنے کے ایک ساق پتلی اُسمین سے
ظاہر ہوتی ہی اور پر اُسکے سر کے پتے چھوٹے چھوٹے زرد
اسکے درمیان مین تار پتلے سفید رنگ ہوتے ہین۔
(طبیعت اُسکی) آخر دوسرے درجے تک گرم
اور خشک گرمی اُسکی زیادہ ہی خشکی پر (افعال
اور خواص اُسکے) کھانا دو تین درم پتے اُسکے
ساتھ تھوڑی ادرک کے آپسمین ملاکر اور پیس کر
گولیان بناکر واسطے رفع ہونے تپ بلغمی کے اور اوجاع
اعضا کے خصوصاً ہاتھ اور پاؤن کے کہ بعد کھانے
کے بیٹھ جاوین تو پسینا نکلے اور خشک ہوجاوے
بخور اُسکا کہ اُسکو باسن سر بستہ مین پکا کر لیوین واسطے
اوجاع استرخاے اعضا کے نافع ہی۔

فصل التاء مع الیاء المثناة التحتانیہ

تین - بکسرہ تا اور سکون یاے تحتانیہ اور نون کے
فارسی مین انجیر کہتے ہین (ماہیت اُسکی) بری
اور بستانی اور کوہی ہوتی ہی اور ہر ایک نر اور مادہ اور
سفید اور سیاہ بری اُسکا سواے جمیز کہتے ہی اور جمیز کو
ہندی مین گولر کہتے ہین حروف الجیم مین بیچ بیان جمیز کے
انشاء اللہ تعالی آویگا درخت انجیر کا بڑائی اور چھوٹائی
مین متوسط ہوتا ہی پتے اُسکے چوڑے شاخین اُسکی شیر دار
پتے اُسکے جب توڑتے ہین اُنکی جڑ سے بھی دودھ نکلتا
ہی درخت اُسکا پھولتا نہین اور پھل دیتا ہی بخلاف
اور درختون کے پھل اُسکا ہمیشہ ملا ہوتا ہی شاخون
سے پتے بستانی کے چوڑے زیادہ پتے بری سے
اور شاخین کوہی کی اور پتھرون کے پھیلی ہوتی ہین
اور پھل اُسکے بہت اور چھوٹے بستانی سے اور انجیر شامی
کالا اور بہت بڑا ہوتا ہی بہترین انجیر مین شیرین اور
شاداب ہی سفید ہو یا سیاہ سفید واسطے کھانے کے
اور سیاہ واسطے دوا کے بہتر اور انسب ہی اور وہ انجیر کہ
قبل نکلنے پتے کے یا ساتھ پتے کے نکلا ہو نہ چاہیے کھانا
اور بلکہ پرہیز کرنا اُس سے اولی ہے اور کہتے ہین کہ جو شاخ
انجیر کی نمک اور پانی مین ایک ساعت رکھین پھر نکال کر
بووین انجیر اُسکا شیرین ہوتا ہی (طبیعت اُسکی)
پہلے درجے گرم اور دوسرے درجے مین تر اور
بعضون نے دوسرے درجے مین بھی گرم کہا ہی بری گرم
زیادہ ہی بستانی سے اور رطوبت مین کمتر ہی (افعال
اور خواص اُسکے) انجیر تازہ ملطف اور محلل
اور جالی قوی ہی صرع اور فالج کو نافع ہی اور کثیر الغذا
زیادہ باقی میوون سے اور سریع الانحدار اور مسکن
حرارت اور تشنگی اور معرق اور ملین اور مسہل باسانی ہی
اور توڑنے والا قوت غضبی کو اور سرد کرنے والا دل کا ہی
خصوصاً جو چالیس صبح کو ساتھ انیسون کے تناول کرین
اور واسطے خناق اور ربو اور کھانسی اور درد سینہ
اور خشونت قصبۂ ریہ اور تقویت کبد کے اور رفع
سدے اور اَماس طحال اور بواسیر اور ہزال گردہ
اور عسر البول اور تقطیر البول اور تنضیج اورام اور دمامیل
کے نافع ہی اور ساتھ بادام اور پستہ کے واسطے اصلاح
ابدان ضعیف کے اور زیادہ کرنے عقل اور جوہر دماغ
کے اور ساتھ مغز اخروٹ کے واسطے حفظ کے سموم قتال
سے اور ساتھ سداب کے قائم مقام تریاق کے اور
ساتھ مغز قرطم کے اور ڈیڑھ دانگ بورہ ارمنی کے
مسہل اخلاط غلیظہ ہی اور جو ناشتا کھاوین مجاری
غذا کو کشادہ کرے اور بدن کو موٹا کرے اور کھانا
اُسکا قبل طعام کے تلیین کرتا ہی اور ساتھ مری کے
خلط بلغمی کو نکالتا ہی معدے سے اور طبیعت کو برا معلوم
ہو اور پر اُسکے سکنجبین پیوین انجیر خشک دوسرے درجے مین
گرم اور پہلے درجے مین تر اور ملطف اور سب افعال
مین ضعیف تر تازے سے اور معطش اور ثقیل اور
ملین اور دافع مواد عفنہ کا ہی طرف جلد کے اسواسطے
کثرت اسکی مولد خون ہی اور واسطے فالج اور امراض
رطبہ اور مبرودون کو اور درد پشت اور تقطیر البول
کو نافع ہی اور نعوظ لاتا ہی بسبب گرم کرنے گردے
کے امراض الراس چیپا تر اور خشک اسکا بھی
واسطے صرع اور تقویت دماغ کے اور ذرور اُسکے
خشک کا مجفف قروح ناف کا ہی الاذن قطور
پانی اُسکے جوشاندے کا ساتھ رائی کے واسطے طنین
اور کھجلی کان کے نافع ہی العین اکتحال اور قطور
اُسکے دودھ کا ساتھ شہد کے واسطے غشاوہ رطب کے
اور ابتداے نزول الماء کے اور غلیظ ہونے طبقات
آنکھ کے اور ساتھ پانی اُسکے پتون کے واسطے جرب
اور خشونت پلکون کے نافع ہی الفم والصدر غرغرہ
اُسکے جوش کیے ہوئے پانی سے واسطے رفع اورام

عضلۃ اللسان اور قصبۂ ریہ کے اور پینا پانی اسکے جوش کیے ہوئے کا ساتھ ہیتھی اور شہد کے کہ جوش کریں تو مانند لعوق کے ہو جاوے واسطے صاف کرنے اور ریہ کے اور ساتھ زوفائے خشک کے واسطے تنقیۂ فضول سینہ اور کھانسی پرانی اور اوجاع مزمنہ ریہ کے مفید ہی اعضاء الغذا ساتھ سداب اور انیسون کے واسطے رفع ریاح سدۂ طحال کے اور ساتھ مغز اخروٹ کے واسطے معتادین قولنج کے اور صاحبان یبوست طبع کے اور ساتھ قرہم کے مقدار ڈیڑھ دانگ نطرون کے واسطے اطلاق بطن کے اور بدستور شربت اسکا اور حقنہ اسکے پانی جوش کیئے ہوئے سے واسطے مغص کے نافع ہی اور جو انجیر کو بیچ سرکہ تند انگوری کے نو دن بھگو دین اور ہر دن پانچ عدد اکثین سے ساتھ تھوڑے سرکے کے بیوین اور بیضے انجیر کو کوٹ کر اکیلا یا ساتھ اشق اور سکبینج اور جند بیدستر کے ضماد کریں واسطے تحلیل ورم طحال کے مجرب ہی اور محلل خام اسکا بھی یہی اثر رکھتا ہی اور جو انجیر ساتھ کم وزن اسکے مغز اخروٹ کا کوٹ کر ایک دانہ بیس مثقال کھاوین بالخاصیت محرک باہ اور منعظ ہی اور اطلاق بطن کرتا ہی اور واسطے کاٹنے بچھو اور تمام زہرون کے مجرب جانا ہی شربت اسکا واسطے کھانسی مزمن اور تفتیح سدون کے اور تنقیہ گردے اور مثانے کے نافع ہی انجیر تری سب پھلوں میں قوی زیادہ ہی ضماد پکا اور کوٹ کر اکیلا ساتھ آٹے گیہون کے یا جو کے یا ابرسا یا نطرون یا بورہ کے واسطے تحلیل ورم لوکان کے اور ورم اورام سوداویہ اور تحلیل خنازیر اور ثالیل اور تعقد عصب اور آثار سیاہ جلد کے کہ خیلان کہتے ہین اور واسطے بہق کے اور تحلیل ورام غلیظہ اور اوجاع مفاصل اور نقرس کے اور ساتھ خمیر ناپختہ کے یا خمیر مایہ کے واسطے تفتیح دمامیل کے اور ساتھ زاج کے واسطے قروح شاملہ ساق اور ساتھ بورہ ارمنی کے واسطے بہق کے اور ساتھ پوست لوبیا نار کے واسطے داء الثعلب کے اور جوش کیا ہوا اسکا ساتھ شراب کے

کہ پستین اور جو کا آٹا اسمین داخل کیا ہو واسطے جبن اور غلظ معدہ اور ربو اور ورم اور ریاح کے نافع ہی تکمید اسکے پختہ کا ساتھ آٹے جو کے واسطے تسکین اوجاع کے اور جلایا ہوا اسکا ساتھ روغن زیت کے بیچ سفید کرنے دانت کے مفید ملیا ہی اور مقوی لثہ اور نافع کو ادخش قروح اور آثار جلد کا اور سیاہ کرنے والا بالون کا اور واسطے ذوسنطاریا اور اسہال مزمن کے نافع ہی اور ساتھ موم اور روغن زیتون کے واسطے بواسیر کے اور ساتھ سرکے اور زردی انڈے کے گرم کر کے واسطے امراض مقعدہ کے اور حقنہ اسکا ساتھ پانی جوش کیئے ہوئے سداب کے واسطے مغص کے اور حمول اسکا ساتھ شہد کے اور پارچہ پشمی کے واسطے تفتیح قروح اور خروج رحم کے اور واسطے پاک کرنے رطوبات فاسدہ کے اور واسطے قطع نزف الدم رحم کے نافع ہی انجیر نارس مائل بسردی ہی دودھ اسکا زیادہ اور تیزی کے ہی خصوصاً بری اور کوہی اسکا اور محلل اور جاذب ساتھ تریاقیت کے اور ضماد اسکے پتے کا واسطے خنازیر اور تعقد عصب کے اور ساتھ سرکے اور نمک کے واسطے قروح رطبہ کے اور ساتھ شہد کے واسطے کاٹنے کتے باولے اور ساتھ سرکے کے واسطے کاٹنے نیولے کے اور طلا اسکا ساتھ بیٹ خشخاش کے واسطے نکالنے ہڈی ٹوٹی ریزہ ریزہ ہوئی کے نافع ہی اور جو ایک دانہ انجیر خام کو ساتھ گوشت کے کہ بہت سخت ہو مانند گوشت بیل کے اور مانند اسکے پکا دین جلد گلاتا ہی اور جو بیچ رنگ ہر اسیکے ڈالین بھی اسکے گوشتون کو جلد گلاتا ہی شاخین تازی اسکی بھی یہی اثر رکھتی ہین دودھ اسکا بہت گرم اور تند اور جالی اور مقرح اور مسہل قوی اور خطرناک خصوصاً دودھ بری کا اور مانند انفحہ کے بستہ کرنے والا ہر چیز بہنے والی کا اور تیلا کرنے والا ہر چیز بستہ کا ہی اکتحال اسکا واسطے نزول الماء کے اور منجن اسکا بدستور اور جو روئی مین آلودہ کر کے نیچے دندان درد کرنے والے کے یا بیچ سوراخ دانت کرم خوردہ کے رکھین درد کو ساکن کرتا ہی پینا اسکا ساتھ مغز بادام کے کہ لیپا ہو الیّن بطن اور درد کرنے والا سختی رحم کو ہی

ساتھ خطرے کے ضماد اسکا ساتھ چربی کے واسطے دفع ثالیل کے اور ساتھ ہیتھی کے واسطے نقرس کے اور ساتھ آٹے جو کے جالی جرب متقرح اور غیر متقرح اور داد اور چھائین اور چھیپ کا ہی طلا اسکا واسطے کاٹنے زنبور اور باقی ہوام کے اور کتے باولے کے اور واسطے تنقیہ آثار جلد کے اور لیجانے گوشت زائد کے نافع ہی حمول اسکا ساتھ زردی انڈے مرغ اور کتیرا کے واسطے بستہ کرنے تقرح کے اور واسطے تنقیہ رحم اور ادرار حیض کے اور نکالنے جنین کے نافع ہی عصارہ انجیر کی شاخون کی بھنے پتون کے قائم مقام اسکے دودھ کے ہی اور سب افعال میں اسکے ہی اور ہلانا مار انجبن کو انجیر کی لکڑی سے کہ پوست اسکا جدا کر کے ہیں اسکا گچا ہوا اعانت کرتا ہی اور اطلاق طبیعت ضماد اسکے تازے پتون کا واسطے التیام زخمون کے اور سر کے کے واسطے تقشر جلد کے اور جو شاخ اسکا واسطے ہڑی کے کہ کوفتہ ہو طلا اسکا ساتھ پانی کے واسطے منع گرنے بالون کے نافع ہی اور جو اوپر موضع کاٹنے کتے کے اتا چھڑکین اور رنڈ کے پتے تازے گرم کر کے باندھین درد تسکین دے اور تکرار عمل سے زخم کو التیام کرے عصارہ تازہ پتون کا بہت گرم اور مقرح جلد اور مفتح افواہ عروق مقعد اور واسطے قلع ثالیل اور خیلان اور اسہال کے نافع ہی لیکن خالی تکلیف سے نہین ہی اور باقی اجزا اسکے فی الجملہ نفع صراع اور جنون اور وسواس میں رکھتے ہین اور پھل قوی زیادہ ہی اور انجیر جگر کو مضر ہی اور معدے ضعیف بھی خصوصاً تر اور مضر اسنان کو ہی خصوصاً کثرت اسکی اسکے خشک کا مغز اخروٹ اور صعتر اور انیسون اور مصلح سکنجبین اور شربت ترنج اور ریباس بدل اسکا چلغوزے کا اور مقدار شربت اسکا خشک سے تیس مثقال تک اور تازے سے ایک رطل ہی لعوق اور اشربہ اور محلل اور مطبوخ التین قرابادین مین مذکور ہین

تُوَاج بکسرہ اولی اور سکون یائے تحتانیہ اور فتحہ اور الف اور جیم (ماہیت اسکی) کہتے ہین کہ ایک درخت کا ہی مشابہ پوست درخت چنار کے اور کہتے

کہ پوست درخت لسان العصافیر بلا اختلاف کا ہی اور ظاہرا
طالیسفر ہی اور جو تحقیق ہوا یہ ہی کہ وہ سوائے طالیسفر کے
ہی بلکہ پوست درخت لسان العافیر کا ہی کہ ہندی مین درخت
اسکا کریہ بضم کاف اور سکون رائے مہملہ اور فتحہ یائے تحتانیہ
اور ہا کے نام ہی اور پوست اسکا یعنی کریہ کی چھال لغت ہندی
مین یعنی پوست درخت کے ہی اور ایک لغت مین کالا گورا
کہتے ہین (طبیعت اسکی) آخر دوسرے درجے مین سرد
اور خشک اور بعضے آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک
کہتے ہین اور قابض اور بہت کڑوا (افعال اور
خواص اسکے) واسطے درد سر اور درد دانت اور
تقویت لثہ اور نزلہ رطوبی اور رعاف کے اور بخور اسکا
واسطے بواسیر خونی اور اسہال مزمن اور تحلیل ورم رخو کے
اور شقاق مقعدہ اور نزف الدم زخمون کے اور سیلان رحم و
حیض کے نافع ہی اور ضماد اسکا ساتھ سرکے کے واسطے درد
اور تحلیل اورام رخو کے اور سنون اسکا واسطے درد دانت
اور تقویت لثہ اور نزلہ رطوبی کے اور بخور اسکا واسطے بواسیر
اور شقاق مقعدہ اور اسکے ورم کے اور درد رحم کے اور
رفع ہونے وبا کے اور طاعون کے عجیب الاثر ہی اور آدھا
مثقال اسکا ساتھ ایک مثقال نیلوفر کے واسطے حبس
اسہال بواسیری وغیرہ کے اور اسہال الدم کے مجرب ہی
سفوف اسکا ساتھ دو نیم دہی کے کہ چکیدہ کیا ہو اور
ساتھ رب قابضہ کے مانند رب حب الآس کے اسہال
مزمن بارد و بواسیر کو قطع کرتا ہی اور کہتے ہین کہ واسطے
بواسیر خونی کے استعمال اسکا نافع ہی اس طور پر کہ سات
مثقال اسکو خوب پیس کر اور ساتھ روغن بادام شیرین کے
چرب کرکے گولیان بناوین اور پانچ دن پہلے ان گولیون کو
کھاوین پہلے دن ایک مثقال دوسرے دن ایک مثقال
اور ایک دانگ تیسرے دن ایک مثقال اور دو دانگ
اسیطرح ہر دن ایک دانگ بڑھاوین کہ پانچ دن مین بالکل
کھائی جاوین اور غذا دن بھر مین ایک مرتبہ وقت ظہر کے

چلاو ساتھ زردی انڈے مرغ نیمبرشت کے اور پانچوین
دن مسکہ تازہ گائے کا ساتھ چلاو کے کھاوین اور واسطے
رعاف کے تھوڑا پیس کر ناک مین نفوخ کرین اور تھوڑا
پیس کر ساتھ گلاب اور صندل اور کافور کے اوپر پیشانی
کے ضماد کرین اور واسطے نفث الدم کے ایک مثقال اسکو
ساتھ ہموزن اسکے بحۃ التیس میل کرین اور واسطے
منع سیلان خون جراحت کے خوب پیس کر اسپر چھڑکین اور
واسطے حبس اسہال دموی کے آدھا مثقال اس سے
ساتھ شیرہ تخم خرفہ مقشر بریان کے پیوین اور فرزجہ اسکا
واسطے قطع سیلان رحم اور حیض کے مفید ہی مضر ہی
سفل کو اور محرورون کو اور معطش اور مورث التہاب
احشا ہی اسواسطے کہ گرم جانتے ہین مصلح اسکا کتیرا اور
رُب فواکہ کے اور اسپغول اور روغن بادام شیرین مقدار
شربت اسکا ایک مثقال تک ہی اور جوارش اور
سفوف اور مرہم اسکے قرابادین مین مذکور ہین -

چوتھا باب

بیچ بیان ان دواؤن کے کہ حرف پہلا انکا ثائے مثلثہ ہی

فصل الثاء المثلثہ مع الالف

ثافسیا - بفتح ثائے مثلثہ اور الف اور کسرہ فا اور
سکون سین مہملہ اور فتحہ یائے تحتانیہ اور الف کے
مشتق ہی نام جزیرے سے کہ پہلے وہان پایا گیا
اور وہان سے لیکر اطراف مین لے گئے اور اس جزیرہ
کو ثافنیس کہتے ہین اور بعضے الف کو دور کرتے ہین اور
لغت معربی ہی یونانی مراس بربری اور واباس کہتے
ہین (ماہیت اسکی) گوندا ایک نبات کا ہی سخت
سفید رنگ مشابہ انزروت اور کڑوا سخت تند گھاس
اسکی مشابہ سرلفہ کے پھول اسکا سفید اور بیج اسکا
مانند بیج انجرہ کے اور تھوڑا چوڑا اور اسکے شعبون اطراف
مین اکلیل اور ایک چتر مانند اکلیل اور چتر سوئے کے جڑ اسکی غلیظ اور

بہت تیز منبت اسکا پہاڑ سخت مین نکالن اور پوست
جون اور دیلمی مین شیلی کہتے ہین جڑ اسکی چھیل کر دودھ کہ
اس سے نکلتا ہی بعد بستہ ہونے کے لیتے ہین اور بعضے جڑ اسکی
نچوڑ کر عصارہ اسکا لیتے ہین اور یہ تھوڑا تیز ہوتا ہی اور
بعض لوگ مجموع جڑ اور پتے اور ساق اسکی نچوڑ کر
عصارہ اسکا بناتے ہین اور مٹی کے باسن مین خشک
کرتے ہین اور یہ متخلخل اور سبز مائل بسیاہی ہوتا ہی
اور ضعیف القوت ہی اور چاہیے کہ جو شخص اسکے دمع
کو نکالتا ہی پوستین پہنے ہو اور صورت اور بدن اپنے کو
محفوظ رکھے یا اپنے بدن پر موم روغن بارد و قابض ملے
اور روغن بنفشہ کو استنشاق کرے اور وہ دن گرم نہو
اور ہوا بھی نہو اسواسطے کہ جو صورت کو پہونچے گا بسبب
تیزی کے کہ اسمین ہی آماس ہو جاویگا اور چھالے
پڑ جاوینگے اور کبھی رعاف آویگا اور اس سبب سے
ہلاک ہوگا کہتے ہین کہ صنع سداب بری ہی اور غیر اسکا ہی
اسواسطے کہ سداب بری کے صفات غیر اسکے ہین -
(طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک دمعہ
اسکا گرم اور تر چوتھے درجے تک اور قوی ترین سب اجزا
مین ہی اور ساتھ رطوبت فضلیہ کے کہتے ہین کہ بیس اسکی
کمتر ہی اسکی گرمی سے (افعال اور خواص اسکے)
محلل اور منضج اور جاذب قوی ہی عمق بدن سے طرف
ظاہر جلد کے اور مقئی اور مسہل بلغم غلیظ ہی اور واسطے
استرخائے مفاصل بارد اور درد پہلو کے اور بطلان
اشتہا اور تحلیل ریاح اور تفتیح سدد اور داء الثعلب
اور اسقاط دانہ بواسیر اور قطع آثار اور انفاج اور
نفخ روتی کے نافع ہی پینا اسکا ساتھ ماء العسل کے
پانچ قیراط تک مسہل بلغم غلیظ اور صفرا ہی اور واسطے
درد پہلو اور بطلان شہوت طعام اور استسقا کے نافع
ہی طلا اسکا واسطے رفع آثار جلد اور کلف اور بہق کے
نافع ہی ضماد اسکا واسطے داء الثعلب کے اور جانے بالون کے
اور درد پہلو اور زانو اور قدم اور نقرس اور مفاصل کے مفید ہی

اور ساتھ پیوزن اُسکے مرہم اور کُندر واسطے گندنۃ الرحم اور
اسقاط دانہ بواسیر کے اور اکھاڑنے آثار سیاہی اور بقشی
اور کبودی جلد کے بشرطیکہ زیادہ دو ساعت سے نہ
گزرین بعد اُسکے اُٹھا کر ساتھ پانی دریا یا پانی رماد کے گرم
کرکے دھودین اور ساتھ شہد کے واسطے جرب متقرح کے اور
ساتھ گندھک کے واسطے القبا اور ورم سوداوی کے نافع
ہی مقدار شربت اُسکے عصارہ کا پانچ قیراط
تک اور اُسکے دودہ کا آدھے مثقال تک مضر ہی حلق
اور معدے کو مقرح ہی مصلح اُسکا کتیرا اور پوست
اُسکی جڑ کا پیچ افعال کے مانند اُسکے گوند کے ہی اور جو
ریزہ ریزہ کرکے بیچ روغن زیتون کے یا روغن گاو مین
جوش کرین واسطے تقویت عصب اور درد مفاصل کے
اور پینا اُسکا ساتھ حریرے وغیرہ کے واسطے مبرود اور
مفلوج کے نہایت نافع ہی اور واسطے جانے بالون کے
مانند کے اور دوا انھین ہی حقنہ کرنا اُس سے واسطے
عرق النسا کے اور ضماد اُسکے لیپے ہوئے کا ساتھ آٹے
جو کے واسطے گوشت کٹے ہوئے کے اور درد سینہ کے
نافع ہی اور بعد کچھ مہینے کے قوت اُسکی ضعیف ہوتی ہی
مقدار شربت پوست جڑ اور اُسکے جرم کا تو قیراط تک
بدل اُسکا جانے بالون مین صرف بابلی ہی مضر ہی مثانے
اور آلات بول کو مصلح اُسکا حب الآس اور بلوط ہی
کثرت اُسکی مورث ورم زبان اور حلق اور معدہ اور
ضیق النفس اور غشی اور احتباس بول اور گرمی بہت اور
قی تدبیر اُسکی قی کرنا اور دودہ تازہ اور لعاب اسپغول
اور مسکہ گاے کا اور ماء الشعیر سرد کیا ہوا پینا اور غرغرہ
روغن گل کا کرنا اور پانی سرد مین بیٹھنا اگر تشنج ہوا ہو
اور کہتے ہین کہ بیج سداب کے مصلح اُسکے ہین بالخاصیت
اور کہتے ہین کہ جو گھاس اور ساق اُسکی داخل غذا
کے کرین اسقدر گرمی بدن مین پیدا کرتی ہی کہ جاڑے
مین محتاج اوڑھنے کا نہین ہوتا اور رنگ رخساروں
کا سُرخ کرتی ہی اور واسطے اکثر امراض باردہ رحم کے نافع ہی

فصل الثاء مع الجیم

ثجیر ـ بفتحہ ثا اور کسرہ جیم اور سکون یاے مثناۃ
تحتانیہ اور راے مہملہ کے (ماہیت اُسکی) جرم چیز
نچوڑی ہوئی کا ہی قوت اُسکی درمیان پانی لطیف اور
جرم کثیف اُس چیز کے ہی مطلق ثجیر سے لاے پانی انگور
کا ہی اور لاے ہر چیز کو ثجیر کہتے ہین (طبیعت اُسکی)
قابض ہی (افعال اور خواص اُسکے) ضماد اُسکا
ساتھ نمک کے واسطے ورم حار اور ورم سوداوی اور
ورم پستان کے اور حقنہ اُسکے جوشاندے سے واسطے
قرح امعا اور اسہال مزمن کے اور منع کرنے سیلان رطوبات
مزمنہ رحمیہ کے اور اسی طرح جلوس اُسمین اور دانے انگور کے
کہ ثجیر مین رہگئے ہون قابض اور خوب ہی واسطے معدے کے
اور جو بریان کرکے مانند ستو کے پیس کر پیوین واسطے قرحہ
امعا اور اسہال مزمن اور تقویت معدہ مسترخیہ کے
نافع ہی اور ضماد ثجیر اصفر کا ساتھ سرکے کے واسطے تحلیل
حمرہ اور ورم کبد کے مفید ہی۔
ثرید ـ روٹی توڑی ہوئی چھوٹی کٹی ہوئی ہی کہ گوشت کے
پانی مین یعنی یخنی مین ڈال کر تناول کرین اور شامل ہی
ویسی روٹی کو اور اوس روٹی کو کہ دہی اور مٹھائیون مین
توڑ کر ڈالین اور کھاوین۔

فصل الثاء مع العین المہملۃ

ثعلب ـ بفتحہ اول اور سکون عین مہملہ اور فتحہ لام
اور سکون باے موحدہ کے فارسی روباہ ہندی مین لومڑی
اور لوکھری بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک جانور
ہی بری اور بہتر اُسمین ثعلب سفید ہی (طبیعت اُسکی)
گرم اور خشک ہی پوست اُسکا گرمی مین قریب سمور کے
اور ساتھ بہت سوکھت کے (افعال اور خواص اُسکے)
کھانا گوشت اُسکا واسطے مجذومون اور مرطوبون کے اور تحریک
باہ کے اور صاحبان استسقا کو مفید ہی اور لومڑی اُسکی زندہ
جوش کئے ہوئے سے کہ ہاتھ اور پاؤن اُسکے باندھ کر
گھونٹے ہوئے پانی مین ڈالین اور جوش کرین یا گوشت اُسکا
واسطے درد مفاصل کے اور بہ دستور بیٹھنا اُسمین تقعد
اور سختی مفاصل اور اُسکے درد کو کھوتا ہی کہ اُسمین روغن
زیتون داخل کیا ہو لیکن بعد تنقیہ کے مفید ہی اور اُسکا طریخ
اس سے واسطے امراض مذکورہ کے اور جلد چلنے لڑکون
کے اور رفع ہونے اعیا کے اور بخور اُسکے پانی جوش کئے ہوئے
کا واسطے فالج اور استرخا اور تمدد اور تشنج صبیبی اور امتلائی
کے اور پینا ایک مثقال اُسکے پھیپھڑے سکھائے ہوئے
سے پیس کر ساتھ پانی کے اور شہد کے واسطے ربو اور کھانسی
کے اور ملنا اُسکا ساتھ پوست سوختہ انڈے کے اور پروا داء الثعلب
کے باعث جمنے بالون کا ہی اور قطور چربی پگھلائی ہوئی کا
روغن زیتون مین یا روغن مناسب درمین بیچ کان کے
واسطے تسکین درد کے اور مداومت اُسکی باعث رفع کری
کے اور طریخ اُسکا ساتھ روغن زیتون پرانے کے واسطے
درد مفاصل کے اور نقرس اور درد بارد کے اور ملنا
اور پاؤن کو ساتھ اُسکی چربی کے بیچ سردی ہوا اور
سفرون کے مانع اُنکی مضرت کا ہی نگاہ رکھنا اُسکا منہ
مین درد دانت اور درد آنکھ کو نافع ہی اور سعوط اُسکے پتے کا
ساتھ اُشق اور پانی کرفس کہ تینون مساوی ہون بیچ
اٹھارہ دن کے ایک مرتبہ واسطے جذام کے اور واسطے
ابتدائے جذام زائل ہونے جذام کے نہایت موثر ہی خاکستر
اُسکے پوست کی واسطے سوختگی آگ کے اور بواسیر اور قروح کے
کے مفید ہی اور اُسکے خواص سے یہ ہی کہ جو دانت اُسکے اپنے پاس
رکھین بیچ ہاتھ کے لڑکون واسطے منع کرنے فریاد کرنے کے
جانا ہی اور کبوتر کے خانون مین ڈالین باقی نہ رہیگا مگر ایک
کبوتر اور جو اُسکی چربی کو ملین اور گھر کے کونون مین
ڈالین کہ اُسمین کیک ہو سب کیک اُسپر مجتمع ہونگے
اور پہننا اُسکے پوستین کا سبب گرمی بدن
مبرودون اور مرطوبون بلغمی مزاج اور بوڑھون کا ہی

اور اُس شخص کو کہ سردی اُسپر غالب ہو مفید ہی اور جسقدر بال اُسکے زیادہ ہون گرم زیادہ ہی اور محرور المزاج کو مضر ہی آب زن اور بخور ثعلب اور جوشاندہ اُسکا قرابادین مین مذکور ہین اور جو ثعلب کو زندہ روغن زیتون مین جوش کرین سب افعال مین وہ تیل قوی ہی۔

ثقل۔ نام جرم اُن چیزون کا ہی کہ پانی اُنکا نچوڑا ہو بجیرے غلیظ زیادہ اور افعال مین مشابہ اُسکے۔

فصل الثاء مع اللام

ثلج۔ بفتحہ ثا اور سکون لام اور جیم کے فارسی مین برف کہتے ہین (**طبیعت اُسکی**) تیسرے درجے مین سرد اور دوسرے درجے مین خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) مخدر اور معطش اور مسکن اور درد انت کا اور نکالنے والا جونک کا کہ حلق مین رہ گئی ہو اور واسطے کیڑا کے معدے کے اور واسطے تقویت ہضم معدے گرم اور حمیات گرم اور جرب اور حکہ کے ضماد اُسکا پیشانی پر واسطے قطع رعاف کے اور پینا باعث اجتماع حرارت کا معدے مین اور اُسکی تقویت کا اور مورث سعال ہی اور مضر ہی احشاے ضعیف اور مبرود دن اور مرطوبون اور صاحبان اورام باطنی کو اور **مصلح** اُسکا لونگ اور شہد اور پانی پر وردہ اُس سے بہتر اُسکے جرم سے ہی اور جو تھوڑا نمک اور شورہ اُسمین ملاکر دودھ باسن نازک مٹی یا چاندی یا تانبے قلعی دار یا جست کے دودھ کو کہ قند اور مصری سے شیرین کرکے تھوڑا گلاب داخل کرکے یا شربت یا فشرہ یا پانی جس میوے کا کہ چاہین بھرین اور گلاب یا بیدمشک یا عرق بہار یا عرق کیوڑا جو مرغوب ہو تھوڑا ڈال کر بیچ باسن کے بھر کر سر اُسکا ایک سرپوش سے چھپاوین اور اطراف اُسکے خمیر سخت سے مضبوط اور بند کرین کہ پانی اُسمین کچھہ نفوذ نہ کرے بعد اُسکے اُس باسن کو اُسمین چھپادین اسی طرح کہ برف ملا ہوا نمک اور شورے سے ہر طرف مقدار ایک بالشت کے یا زیادہ ہو اور تین چار ساعت کامل اُسمین رکھین جس جگہ ہوا وہان نہ پہونچے تو بستہ ہو جاوے بعد اُسکے نکال کر تناول کرین۔

ثلج چینی معرب ثلج چینی کا ہی۔ (**ماہیت اُسکی**) ایک رطوبت ہی بستہ مانند برف کے مشابہ نمک دریائی کہ ہند سے لاتے ہین اور ابن بیطار نے کہا کہ زہر مجبر اسیوس کا ہی اور بیچ اسیوس کے مذکور ہوا (**طبیعت اُسکی**) سرد اور خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) واسطے جلاے عین اور ظلمت بصر کے اور ضماد اُسکا اوپر بدن کے واسطے تپ دق کے نافع ہی اور اس نام کو اوپر بارود کے بھی استعمال کرتے ہین

ثلثان۔ عنب الثعلب ہی۔

فصل الثاء مع المیم

ثمام۔ بفتحہ ثاے مثلثہ اور میم اور الف اور میم کے لغت عربی ہی میر محمد مومن نے لکھا کہ بیچ ستکابن کے آراوش اور بیچ مازندران کے نارمیل کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) ایک گھاس ہی مشابہ گیہون کے اور چھوٹی اُس سے ساق اُسکی پتلی اور بدون گرہ کے اور غیر مجوف خوشہ اُسکا مشابہ ارزان کے مزہ اُسکا شیرین **طبیعت** دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) پینا اُسکا محلل ریاح اور مفتح سدد ضماد تازے ثمام کا واسطے اورام آنکھ کے اور منع کرنے گرنے مواد کے طرف آنکھ کے اور اکتحال اُسکے سوختہ مغسول سے واسطے جلاے باصرہ کے اور تقویت اشفار آنکھ کے اور جاے اُسکے کے اور دور کرنے سفیدی آنکھ کے نافع ہی **مضر** ہی گردے کو **مصلح** اُسکا کتیرا ہی **مقدار شربت** اُسکا پانچ مثقال تک **بدل**۔ اُسکا تودری ہی۔

ثمرۃ الاثل۔ فارسی مین بارگز اور گزماز ہندی مین چھوٹی مائین کہتے ہین (**افعال اور خواص اُسکے**) قابض اور قاطع نزف الدم اور مقوی احشا ہی پانی اُسکے جوش کیے ہوئے کا کہ ایک اوقیہ اُس سے بیچ دو رطل پانی کے جوش کرین تو آدھا رہے منقی رطوبات عفنہ لڑکون کا اور واسطے کاٹنے رتیلا کے اور رفع کرنے جرب رطب کے اور ساتھ شکر کے واسطے ربو اور کھانسی اور ضعف جگر اور احشا اور زردی رخسارون کے اور رطوبات رحم کے اور اکلہ اور حکہ اور امراض مقعدہ اور قروح رطبہ کے شرباً اور طلاً نافع ہی کلیان اُسکی واسطے تاکل دانت کے اور استحکام لثہ کے مفید ہی اور جو ایک رات دن پانی مین بھگودین بیچ افعال کے مانند اُسکے جوشاندے کے ہی قطور اُسکا مقوی پلکون اور رادع مواد کا اور مانع قبول آفال کا ہی اور مقوی بصر اور واسطے دمعہ اور سلاق اور جرب کے بہت مفید ہی خصوصاً کہ گلاب مین بھگووین اور جرم اُسکا واسطے نزف الدم اور زخم پھیپھڑے کے اور اسہال پرانے اور سیلان مواد اور نزف الدم اعضا کے اور بریان کیا ہوا اُسکا بیچ جوف مٹی سرد ہونے کے واسطے اسہال کے مجرب ہی ذرور اُسکا واسطے لیجانے گوشت زائد کے اور قطع خون زخمون کے اور طلا اُسکا واسطے اچھے ہونے رنگ رخسارون کے اور صاف کرنے بشرے کے اور حمول اُسکا واسطے تخفیف رطوبات رحم کے اور ضماد اُسکے پختہ کا ساتھ پانی اور سرکے کے واسطے طحال کے اور اُسکو ساتھ صندل اور افسنتین کے جوش کر کر اور پانی اُسکا ساتھ شکر کے قوام مین لاوین پینا اُسکا واسطے تحلیل طحال کے بعدیل ہی اور واسطے تقویت اشتہا اور اعضا اور اعصاب کے اور دفع ہونے اعیا اور مغص کے اور تنقیہ رطوبات فاسدہ معدے کے نہایت مؤثر ہی **مضر** ہی سر کو **مصلح** اُسکا دو قو ہی **بدل** اُسکا مازو ہی ساتھ تخم انار کے ہموزن اُسکے **مقدار شربت** اُسکے جرم سے دو مثقال تک اور کہتے ہین کہ چار درم ہی۔

ثمرۃ الطرفا۔ فارسی مین گزماز معرب اُسکا گزمانج

ہندی مین بڑی مائین کہتے ہین (ماہیت اُسکی)
پھل درخت جھاؤ کا ہی مثلث شکل بڑا غذبہ سے کہ
ثمرۃ الاثل ہی اور وہ مذکور ہوا ہی سب افعال مین
مانند اُسکے اور خالی حرارت لطیفہ و رجلا اور تقطیع سے نہین ہی
ثمنش - بضمہ ثائے مثلثہ اور سکون میم اور ضمہ نون
اور سکون شین معجمہ کے یونانی مین وہ نبات ہی کہ درمیان
درخت اور گھاس کے ہو -

فصل الثاء المثلثہ مع الواو

ثوم - بضمہ ثائے مثلثہ اور سکون واو اور میم کے
فارسی مین سیر اور ہندی مین لہسن کہتے ہین -
(ماہیت اُسکی) بری اور بستانی اور جبلی
ہوتا ہی بری کو یونانی مین اسقوردیون اور عربی مین
ثوم الحیہ کہتے ہین اور حرف الالف مین مذکور ہوا اور
بستانی دو قسم ہوتا ہی ایک بہت دندانے دار یعنی
کئے دانے آپس مین ملے ہوے اور ایک منحصر ایک دانے
پر بقدر چھوٹی پیاز کے یہ بہ نسبت اُسکے کم ہوتا ہی اور جبلی
کو فارسی مین موسیر کہتے ہین پتے اُسکے چوڑے مانند نرگس کے
اور پھول اُسکا بنفشئی جوڑا اُسکی ایک دانہ بقدر چھوٹی
پیاز کے اور بہت بڑی بستانی سے اور بو مین فی الجملہ
مشابہ اُس سے اور بہتر سب سے بستانی بڑا دانہ ہی اور جبلی
واسطے اچار بنانے کے بہتر اور بدون مخلل کے یہ قسم کم
مستعمل ہی تازہ سب اقسام کا بہتر ہو پرانے سے اور
ایک نوع دوسرا مرکب درمیان ثوم اور کراث کے ہی کہ
اُسکو کراثی کہتے ہین (طبیعت اُسکی) تیسرے
درجے مین گرم اور خشک ساتھ رطوبت فضلیہ کے حرارت
اُسکی مشابہ حرارت غریزی کے بری چوتھے درجے مین
گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے)
محلل اور جالی اور مفتح اور مجفف رطوبات معدے
اور مفاصل کا اور پتلا کرنے والا خون کا اور مدر بول
اور حیض اور عرق ہی اور ساتھ قوت تریاقیت کے اور مفرح

جلد ہی اور کھانا اُسکا ساتھ رعایت زمانے اور مزاج اور
حد اعتدال کے حافظ صحت مزاج اور دافع مضرت پانیون
مختلف اور ہوائے وبائی اور تعفن کا خصوصًا ساتھ
سرکے کے اور واسطے تصفیہ حلق اور آواز اور لو اور
ضیق النفس اور نسیان اور فالج اور لقوہ اور رعشہ کے
اور اکثر امراض عصبانی اور اوجاع مفاصل اور عرق النسا
اور نقرس اور درد ورک وغیرہ کے اور قطع اخلاط غلیظہ
طحال کے اور دفع کرنے ریاح بھیون کے اور قولنج ریحی
اور جونک کے کہ حلق مین رہ گئی ہو اور اقسام کیڑے معدے
اور حب القرع کے اور مرطوبین کو محرک باہ اور مولد منی
ہی اور محرورون مین مجفف منی ہی اور معطش ہی اور
واسطے حمیات کہنہ اور قروح ریہ اور درد معدہ اور
رفع کرنے پیاس کے کہ بلغم کے سے ہو اور سدہ ماساریقا کے
اور واسطے تقطیر البول کے اور اچھا کرنے رنگ رخسارون
کے اور تلطیف غذاؤن غلیظہ کے اور تحلیل اورام اور
حصاۃ گردے کے اور کاٹنے سانپ کے اور باقی ہوام اور
کتے باولے اور تیلا کے اور ساتھ شراب کے واسطے زہر
افعی کے اور مداومت اُسکے کھانے کی باعث گرنے بالون
کا اور جمنے سیاہ بالون کا ہی اور ساتھ انجیر اور سداب
کے یا مغز اکھروٹ کے قوی زیادہ ہی تا دن ہو ساتھ جوش
کیا ہوا ساتھ زیرے کے اور پتے صنوبر کے واسطے
تقویت دانت کے اور ساتھ دودھ بکری کے پکا کر یا
ساتھ گھی تازے گائے کے بریان کر کے اور ساتھ شہد
کے شیرین کر کے حلوا بنا کر بیچ تحریک باہ اور
الفاظ کے بیدیل ہی اور ساتھ جوشاندے فودنج
جبلی کے جون اور لیکھون کو قتل کرتا ہی المضار کثرت
اُسکی اوپر عدم رعایت مزاج اور سن اور فصل کے مصدع اور
محرق خون ہی مضر ہی آنکھ اور ریہ اور بواسیر اور عورتون
حاملہ اور صاحبان زحیر اور خنازیر کو اور مولد صفرا سبب
تیز کا اور مضعف باہ اور ہیجان مین لانے والا امراض نائبہ کا
ہی مصلح اُسکا پکانا اُسکا بیچ پانی مین ساتھ نمک کے

اور اضافہ کرنا روغن بادام کا اور استعمال کرنا اُسکا ساتھ
دھنیا اور سکنجبین اور پانی انار ترش وغیرہ کے اکتحال
اُسکے پانی سے واسطے کمنتہ الدم کے اور غرغرہ
اُسکے سرکے محلل سے یعنی سرکہ مین اُسکو پرورده کر کے
واسطے نکالنے جونک کے حلق مین رہ گئی ہو اور ذبحہ کے
اور کلیان اُسکے جوشاندے کی ساتھ کندر کے واسطے درد
بارد دانت کے اور تقویت لثہ کے اور بدستور نگاہ رکھنا
اس پانی کا کہ اُسمین موم اور لکڑی تھوہڑ کی اور کندر
جوش کیا ہو منھ مین واسطے درد دانت کے کہ برودت سے
پیدا ہوا ہو اور حقنہ کرنا اُس سے واسطے عرق النسا کے
اور ملنا اُسکو بریان کر کے اوپر دانتون کے واسطے تسکین
درد ریحی اور رطوبی دانتون کے مفید ہی طلا اُسکا ساتھ
شہد کے واسطے بثور اور داد اور قروح رطبہ سر اور
سبوسہ سر کے اور بہق اور جرب کے مفید ہی لیکن مقرح جلد ہی
اور ساتھ پتے رنڈ اور زیرے کے اور ساتھ جند بیدستر
اور روغن زیتون کے واسطے جذب سم بچھو اور سانپ اور
کتے باولے اور سب زہرون کے اور رفع اذیت کے
نافع ہی اور بدستور ساتھ شہد یا سرکے کے واسطے تحلیل
رطوبات غلیظہ اور ورم اعضا کے اور ضماد اُسکے پختہ کا
ساتھ دودھ کے واسطے کھولنے دبیلہ اور دنبل کے اور
قضمید اُسکے سوختہ کا ساتھ شہد کے واسطے دور کرنے
خون بستہ کے نیچے پلک کے واسطے داء الثعلب کے اور
ساتھ روغن گاو کے واسطے سیج کے نافع زیادہ ہی اور کھانا اُسکا
بیچ گھی کے بریان کر کے اور طلا کرنا اُسکے جرم کا یا اُسکے روغن
کا یا ان دونون کا واسطے تجفیف قروح رطبہ سر کے اور تدہین
اُس روغن سے کہ بکر لہسن اُسمین جوش کیا ہو واسطے جمنے
خون کے اطراف بدن مین اور واسطے بوائی کے درد واسطے
مفاصل اور قولنج بلغمی اور سیج کے کہ اخلاط لزج سے پیدا ہو ہون
شربًا اور طلاءً خارج سے نافع ہی اور طلا اُسکی راکھ کا ساتھ شہد کے
واسطے بہق اور برص اور داء الثعلب اور کمنتہ الدم اور جرب کے
اور جلوس اُسکے جوشاندے پتے اور ساق کے مین واسطے

ادرار بول اور رفع احتباس حیض نکالنے مشیمہ کے اور بدستور تدہین کرنا اُس سے لیکن یہ ضعیف ہی بہ نسبت اُسکے اور طلا اُسکا ساتھ نوشادر کے واسطے برص اور بہق کے اور ساتھ زفت کے واسطے داخس اور خشونت ناخن کے اور واسطے کجی ناخن کے اور جوشاندہ اُسکا قاتل جونکا ہی اور چبانا اُسکے پتون کا اور بعد اُسکے کلی کرنا لہسن کی بدبو کو مٹانے کے لئے دور کرنے والا اُسکی بو کا ہی اور کہا ہی کہ اگر واسطے فالج کے چالیس دن ہر دن لہسن مقشر کھاوین اس طور سے کہ پہلے دن ایک دانہ اور دوسرے دن دو دانے اور تیسرے دن تین دانے اسی طرح چالیس دن تک چالیس دانے ہوں اور پھر بدستور ایک دن ایک دانہ کم کرین کہ دن ہشتادم ایک دانہ رہ جائے انشاء اللہ تعالیٰ درمیان مین دور ہو جاویگا اور حاجت دوسری دوا کی نہوگی اور جو مہلاوین کو زمین مین دفن کرین تو سڑ جاوے اُس جگہ لہسن کو بو دین یہان تک کہ زور پکڑے بعد اُسکے اُسکو نکال کر معجون بناوین تقویت عظیم کرتا ہی اور بال سفید داڑھی کے سیاہ کرتا ہی تریاق الثوم اور منافع اُسکے اور روغن اور محلل اور معجون لہسن کے قرابادین مین مذکور ہین۔

ثومون۔ بضمہ ثاے مثلثہ اور سکون واو اور ضمہ میم اور سکون واو اور نون کے فارسی مین تخم ندراب اور ترکی مین صفرا ادوی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک بیج ہی مشابہ بیج خاکشی کے (طبیعت) اُسکا سایہ دار جگہ گھاس اُسکی مشابہ سداب کے پتے اُسکے لانبے اُس سے پھول اُسکا سفید بیج اُسکے کڑوے اور تیز اور چھوٹے کہتے ہین کہ تر بتر زرد جیرہ اُسکی ہی اور افعال مین مشابہ خربق کے (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) منقی اور مسہل اخلاط غلیظ اور مسہل اقسام کیڑے معدے کا اور نکالنے والا جنین کا اور مدر بول اور حیض اور محلل اورام سرد کا ہی مقدار شربت اُسکا آدھا درم مصلح اُسکا کتیرا اور دھنیا ہی۔

فصل الثاء مع الثاء المثناۃ التحتانیہ

ثیل۔ بکسرہ ثاے مثلثہ اور سکون یاے تحتانیہ اور لام کے لغت عربی مین تخم اور تخمہ خورمہ ترکی مین پیلان اغروی اور بیج نکاین کے گرگ جبہ واش اور فارسی مین بید گیاہ کہتے ہین اور بعض لوگ کہتے ہین کہ وہ ایک قسم خرشف کا ہی (ماہیت اُسکی) کئی قسم ہی ایک قسم گھاس ہی کہ کنارے پانیون کے اور راہون مین اور نمناک زمینون مین جمتی ہی اور زمین پر پھیلی ہوتی ہی اور مخصوص کسی زمانے کے نہین ہی شاخین اوسکی لانبی اور پتلی اور ساتھ بہت گرہون اور جوڑ کے پتے اُسکے بہت چھوٹے سر اُسکے تیز اور تھوڑے سخت مانند صعتر کے اوپر ہر سر کے ایک گرہ اور ایک جوڑ جما ہوا پھول اُسکا درمیان سرخی اور سفیدی کے مزہ اُسکی گھاس کا بمزہ جڑ اُسکی جب تک تر اور تازی ہی اُسکو کھاتے ہین مزہ اُسکا شیرین ہمزہ ساتھ تھوڑی تیزی اور قبض کے چارپائے اُسکو کھاتے ہین اور مزہ اُسکے گرہون کا شیرین زیادہ اقسام اوپر اُسکے چوڑے اور نرم جو چارپاے اوسکو کھاتے ہین مرجاتے ہین۔ (طبیعت) اُسکا کہا ہی کہ بابل مین بہت ہی راہون مین جمتی ہی قسم دوسری کہ پتے اُسکے مانند لبلاب کے پھول اُسکا خوشبو اور ساتھ قوت قبض کے پھل اُسکا چھوٹا رنگین اُسکی پانچ یا چھ موافق موٹائی اُنگلی کے اور نازک اور مدر بول (طبیعت اُسکی) قسم پہلے کی پہلے درجے مین سرد اور خشک اور ساتھ قوت قبض کے اور کہتے ہین کہ معتدل ہی (افعال اور خواص اُسکے) پینا اُسکے جوشاندے کا واسطے مغص اور قروح مثانے اور عسر البول کے اور جوشاندہ اُسکی جڑ کا واسطے تفتیت سنگ گردے کے اور قروح مثانے کے اور پانی اُسکی گھاس کا آدھے رطل سے ایک رطل تک واسطے رفع ہونے زہر اقسام سانپون کے اور کتے باولے کے اور رقت اور احتباس پیشاب کے اور واسطے تفتیت حصاۃ کے اور حمیات گرم اور سل کے نہایت مجرب ہی اور ضماد اُسکی جڑ کا واسطے التیام زخمون تازے کے اور جب تک کہ خون آلودہ ہون اور واسطے کاٹنے ہوام کے اور ضماد اُسکے حشیش کا واسطے اورام گرم اور منع کرنے نزلات کے اور ضماد اُسکی راکھ کا واسطے قطع خون بواسیر کے اور تحلیل اورام کے اور تجفیف قروح کے نہایت نافع ہی اور مدر بول ہی قسم دوسری کہ عصارہ اُسکا ساتھ ادویہ مناسبہ مانند شراب کے یا شہد کے اور دونون مساوی اور آدھا اُسکا مُر اور ثلث اُسکے مرچ ہموزن دونون کے گند طبخ کرکے واسطے بیماری آنکھ اور تحلیل کرنے مواد آنکھ کے مفید ہی نہایت مدر بول اور واسطے قطع قی اور اسہال کے اور گرنے مواد کے معدے پر اور احشا پر اور واسطے تفتیت حصاۃ گردہ اور مثانے کے اور قروح ان دونون کے مفید ہی اور قسم تیسری اُسکی جو اُسکو شیشے کے باسن مین ور آگ ملائم کے جلاوین بعد اُسکے تانبے کے باسن مین پیسین ضماد اُسکا واسطے قطع خون بواسیر کے مجرب کہا ہی اور کہتے ہین کہ زیادہ تین مرتبے سے احتیاج نہین ہوتی کہ ہر مرتبے مین آدھا درم اُسکو لیوین اور ضماد اُسکا ساتھ روغن گل کے نہایت ملین اور منضج اور محلل ہی۔

باب پانچوان

بیچ بیان اُن دواؤن کے کہ پہلا حرف اُنکا جیم ہی۔

فصل الجیم مع الالف

جاء النہر۔ بفتحہ جیم اور الف اور ضمہ راے مہملہ اور الف اور لام اور فتحہ نون اور سکون ہا اور راے مہملہ کے یعنی ہمسایہ نہر کے اسواسطے کہ نبات اُسکی نہرون سے اور پانی جدا نہین ہوتی خشک جگہون مین نہین جمتی (ماہیت اُسکی) نبات ہی مشابہ نیلوفر کے پتے اُسکے اوپر پانی کے ہوتے ہین

مشابہ پتے چقندر کے رونگٹے دار جڑ اُسکی خشن مزہ اُسکا ساتھ تھوڑی تلخی کے بدون پھول اور پھل کے ہوتی ہی (طبیعت اُسکی) سرد اور خشک دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) واسطے حبس اسہال اور خون اور قطع کرنے پیاس کے شرباً اور واسطے تحلیل اورام و التحام قروح خبیثہ عفنہ اور سایہ و حکہ کے طلاءً اور ضماداً اور ذروراً نافع ہی اور پھیلنے کو منع کرتی ہی اور بطریق مرہم کے بھی استعمال کرتے ہین مضر ہی عصب کو مصلح اُسکی شکر مقدار شربت اُسکا دو مثقال تک۔

جام پھل۔ بفتحہ جیم و الف اور سکون میم اور فتحہ باے فارسی اور خفاے ہا اور لام کے نام پھل ہندی کا ہی بنگالے مین مشہور ہی سفری آنب (ماہیت اُسکی) پھل ایک درخت کا ہی کہ فی الجملہ مشابہ امرود کے اور دو قسم ہوتا ہی ایک قسم کہ مغز اُسکا سفید اور قسم دوسرا سرخ رنگ اور پختہ ہوجانے کے دونون شیرین ہوتے ہین اور مانند امرود کوہی جنگلی کے ہوتا ہی جرم اُسکا دانے دار اور بیچ اُسکے جون کے تخمہاے ریزہ بہت بقدر تخم میر اور سفید سے سفید اور سرخ سے سرخ رنگ اور تھوڑے سخت اور شکل قسم سفید کی صراحی دار مانند قسم چھوٹے امرود کے کہ اُسکو گلابی کہتے ہین اور سرخ اکثر گول فصل گرمی مین کہ موسم بارش کا ہو ہند اور بنگالے مین پھل دیتا ہی اور جاڑون کی فصل مین بعضے درخت لیکن اسطرح کثرت سے نہین ہوتے اور دکھن مین بنگالے سے بہتر ہوتا ہی لیکن بنگالے مین کثرت سے بہت ہی بہتر اسمین پکا بڑا شاداب شیرین کم تخم ہی خصوصاً نوع سفید درخت اُسکا موافق بڑائی درخت سیب اور بہی کے اور غیر موزون تنہ اُسکے سیب کے پتے سے تھوڑے اونچے اور سایہ خشونت کے اور بدون دندانے کے لکڑی اُسکی ریشے دار لیکن جلد ٹوٹتی ہی اور قابل عمارت کے نہین ہوتی اہل ہند اس سے خلال بناتے ہین اور جلاتے ہین درخت اُسکا جلد پھل لاتا ہی اور بہت ہوتا ہی پرانا اُسکا کم پھلتا ہی اور جو اُسکے تنہ کو کاٹ ڈالتے ہین اُسکے اطراف سے شاخین نکل کر ایک دو برس مین پھلتا ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور تر ساتھ رطوبت لزجہ اور قوت قابضہ کے (افعال اور خواص اُسکے) مفرح اور مقوی قلب اور معدہ اور ملین طبع ابتدا مین بعد اُسکے قابض ہی مدر بول اور حابس اسہال ہی خصوصاً کہ ساتھ پوست اور بیج کے اُسکو کھاوین اور نیم رس اُسکا قابض زیادہ ہی اور جو پوست اُسکے نئے درخت کا یعنی پودے کا کہ ابھی نہ پھلا ہو مقدار دو تین مثقال کے رات کو تھوڑے پانی مین بھگو دین اور صبح کو مل کر اور صاف کرکے تھوڑی شکر داخل کرکے تین چار دن تک ہر دن تازہ بھگو کر پیوین اسہال رطوبی کو بند کرتا ہی مجرب ہی المضار مضر ہی مبرودون کو اور صاحبان قولنج کو اور مصدع اور محرک نزلہ اور اخلاط ساکنہ اور مہیج ہی اور نفخ اور ریاح اور قراقر پیدا کرتا ہی اور حمیات کو ابدان مستعدہ پیدا کرتا ہی خصوصاً اگر بہت کھاوین کلی اُسکے پتون کے جوشاندے کی تقویت لثہ اور استحکام دانت ہلنے والے کی کرتا ہی اور دانت کے درد کو تسکین دیتا ہی۔

چام گھاس۔ بفتحہ جیم عجمی اور الف اور سکون میم اور فتحہ کاف عجمی اور خفاے ہا اور الف اور سین مہملہ کے لغت ہندی اور بنگالہ ہی (ماہیت اُسکی) گھاس ہی کہ بنگالے اور ہندی مین بہت ہوتی ہی بیچ نمناک جگہون کے موسم برسات مین جمتی ہی ساقین اُسکی بلند بقدر ایک گز کے زیادہ یا کم اُس سے دو عدد یا زیادہ تین تین پتے اوپر سر ہر ساق کے لگے ہوئے ساتھ بورقیت اور تیزی کے جڑ اُسکی سفید بقدر چھوٹی پیاز کے ساتھ تیزی اور بورقیت کے پھول اُسکا مشابہ چوڑے پتے کے طرف نیچے اُسکے لپٹی ہوئی اور اسی طرف سے ایک میل مخروطی شکل حجاب ہوا اور نیچے سر پھول کے بشکل صراحی اور جڑ باریک اور سفید پھول اُسکا نہایت بدبودار ہوتا ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) کھانا ساق اُسکے پتون کا پکا کر واسطے استسقا کے اور جڑ اُسکی ساتھ مرچ کے پیس کر گولیان بناوین ہر گولی بقدر مرچ یا چنے کے تین چار گولیان اُسکی واسطے ابتدا کرنے قی کے اور بیچ ہیضہ کے کہ بند ہوتی ہو ہو اور رکھی مقدار ایک چنے کے یا باقلے کے اُس جڑ سے بیچ مغز کیلے کے اسقدر کہ نگل سکے واسطے تحلیل طحال کے کئی دن پی در پی کہ بعد نگلنے کے ایک دو لقمہ چاول نرم پکے ہوئے بے روغن اور بے نمک کے کھاوین مجرب جانا ہی اور جو مقدار چوبیس تولے کے کہ ڈیڑھ پاؤ ہندی ہوتا ہی جڑ اُسکی خوب پیس کر چینی کے باسن مین رکھین ہموزن اُسکے گھی گاے کا داخل کرین اور خوب ملاوین بعد اُسکے لیمون کا پانی کہ اُسکو ہندی مین کاغذی کہتے ہین سولہ عدد داخل کرین اور خوب ملاوین اور اگر پانی لیمو کا کم ہو مانند مرہم گاڑھا ہو اور مانند ضماد کے پتلا نہو پانی چار لیمون کا اور ڈالین اور بیچ شیشے کے یا باسن چینی کے رکھکر نمناک جگہ مین رکھین واسطے التیام قروح خبیثہ اور ساعیہ کے کہ ہندی مین کھرکھرہ کہتے ہین نافع ہوتا ہی دن مین دو مرتبہ اُسکے اندر زخم کے بھرین اور اوپر اُسکے بطریق مرہم کے لگاوین اور اگر بعد التیام کے اور اچھے ہوئے زخم کے کھجلی اُس جگہ باقی رہے تیل مذکور اُس جگہ ملین کھجلی دور ہوجاویگی اور یہ روغن ایک ہفتہ سے زیادہ نہین رہتا ہی دوسرے ہفتہ مین اگر حاجت ہو پھر بناوے۔

جاموس۔ بفتحہ جیم اور الف اور ضمہ میم اور سکون واو اور سین مہملہ کے فارسی مین گاومیش اور ہندی مین بھینس کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک قسم گاو صحرائی سے ہی سیاہ رنگ اور بہت زور آور اور بنسبت بیل پالے کے سینگھ اُسکے بہت بلندی اور قوی زیادہ ہند اور بنگالے مین دو قسم ہوتا ہی ایک صحرائی اُسکو بھینس کہتے ہین اور دوسرا جنگلی

یہ بہت قوی ہوتا ہی اور بڑے سینگھ اُسکے بلند اور قوی زیادہ اہلی سے کہتے ہین اُسکو ارنا کہتے ہین زور اُسکا اس مرتبہ تک ہوتا ہی کہ شیر اور ہاتی کو مارتا ہی دودھ اور گھی بھینس کا نسبت دودھ گاے کے چکنا اور گاڑھا زیادہ خصوصًا دودھ جنگلی کا کہ اُسکو ارنا کہتے ہین (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک جنگلی گرم زیادہ ہی (افعال اور خواص اُسکے) گوشت اُسکا بہت غلیظ اور واسطے اصحاب ریاضت کے اور ہزال گردے کے نافع ہی اور گوشت بچے شیر خوارے کا شیر خوارہ کہ دو تین مہینے کا ہو قورما اور کباب اُسکا بہت لذیذ ضرر اور غلظت مین بہت کم ہی دھوان کرنا اُسکے بال اور سینگھ کا باعث بھاگنے افعی کا ہی راکھ اُسکے سُم کی مجفف قروح اور حکہ ہی کہتے ہین کہ پینا اُسکی راکھ بخنے کی مفرح ہی اور مولد سودا **مضر** ہی درد مفاصل وغیرہ اور عرق النسا اور نقرس کو **مصلح** اُسکا آب کامہ اور دارچینی اور ادویہ ملطفہ اور گھلا کر پکانا اُسکا اور بعد اُسکے سکنجبین پینا سلہٹ مین پوست جنگلی سے سپر بناتے ہین خوب ہوتی ہی۔

جامون۔ بفتحہ اول اور الف اور ضمہ میم اور سکون واو اور نون کے (ماہیت اُسکی) میوہ ہندی ہی درخت اُسکا بہت بڑا القدر اکھروٹ کے اور اُس سے بڑا پتے اُسکے تھوڑے تپلے اور اونچے ایک بالشت تک اور سبز تیرہ اور شگوفہ اُسکا سفید اور بہت چھوٹا میوہ اُسکا مشابہ انگور سیاہ کے اور تھوڑا النبا اور بعض بڑا زیادہ اور رنگ ظاہر اور باطن اُسکا بنفشی باغی اور صحرائی ہوتا ہی صحرائی پھل اُسکا چھوٹا اور بیج اُسکا بڑا اور کم آب اور ترش ساتھ کسیلے پن کے اور باغی بھی دو قسم ہی پھل اُسکا بہت بڑا اور بہت شاداب چاشنی دار اور بیج اُسکا چھوٹا ساتھ کسیلے پن کم کے اور اسکو راے جامون کہتے ہین اور قسم دوسری بیچ اوصاف مذکورہ کے اس مرتبہ مین نہین (طبیعت اُسکی) سرد آخر درجے دوسرے مین اور خشک تیسرے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) حابس اسہال صفراوی اور مقوی معدہ اور کبد گرم کا اور بجھانے والا تیزی خون اور صفرا کا غرغرہ اور مضمضہ اُس سے واسطے واسطے خناق اور قلاع گرم کے اور استحکام لثہ کے اور کھانا اُسکا واسطے بند کرنے اقسام اسہال کے اور تسکین گرمی معدہ اور کبد اور تیزی صفرا اور تشنگی کے اور واسطے تحریک اشتہا اور باہ محرورون کے اور واسطے ذیابیطس کے مفید ہی طلا اُسکے پھل پکے کا واسطے داء الثعلب کے نافع ہی اور جانیوالا بالون کا ہی کئی مرتبے مین اور خیسا ندہ اُسکے ریشے تیلے جڑ کے کہ بمقدار دو تولہ کے کہ نیم کوفتہ رات کو پانی مین بھگو کر صبح کو مل کر اور صاف کر کے پیوین مدت بیس دن تک یا چالیس دن تک اور مغز اُسکی پرانی گٹھلی کا ساتھ مغز پرانی گٹھلی آنب کے اور بہیڑہ کے بریان کر کے واسطے اسہال مزمن کے مجرب ہی ذرور اُسکے خشک پتون کا واسطے استحکام لثہ کے مفید ہی اور ناشتا کھانا اُسکا **مضر** ہی معدے کو اور دیر ہضم ہی **مصلح** اُسکا نمک کہ اُسکو دھو کر نمک اُسپر چھڑک کر ایک ساعت رہنے دین بعد اُسکے تناول کرین پینا افشرہ اُسکا کہ پانی اُسکا لیکر صاف کر کے تھوڑا پانی اور مصری اُسقدر کہ اُسکے مزے کو اچھا کرے داخل کر کے پیوین شربت اُسکا بھی کہ پانی اُسکا صاف کر کے تھوڑی مصری یا قند کہ اُسکے مزے کو چاشنی دار کرے آگ ملائم پر طبخ کرین تو انگشت پیچ ہو جاوے افعال مذکورہ مین بہتر ہی کھانے پھل کچے اُسکے سے لوہے یا فولاد کو جو برادہ کر کے اُسکے پتون کے پانی مین ڈالین اور دھوپ مین رکھین کہ گشتہ نرم اور ہلکا ہوے یہانتک کہ جوش کھا کر اوپر اُسکے آوے بعد اُسکے دھو کر استعمال کرین بہتر ہی کھانا اُس لوہے یا فولاد کشتہ کا واسطے تقویت اشتہا اور رفع اسہال مزمن اور استسقا اور بواسیر غیرہ کے نافع ہی اور ایک نوع اُسکی کہ گلاب جامن نام ہی مخصوص بنگالے مین ہوتی ہی ہند اور دکھن مین اور جگہ نہین ہوتی وہ تھوڑی گول اور شیرین اور بعضی تھوڑی آبدار اور خوشبو مشابہ بوے گلاب کے گویا گلاب مین پرورده کیا ہی اور بیج جوف بعضے کے ایک دانہ اور بعضے مین دو دانے اور بعضے مین تین دانے آپسمین ملے ہوے مغز اُسکا سبز بپستئی رنگ درخت اُسکا موافق بڑائی درخت نوع پہلے کے نہین ہوتا ہی اور اکثر پراگندہ ہوتا ہی پتے اُسکے بھی طول اور عرض مین اُس سے کمتر اور تھوڑے چوڑے اور نازک زیادہ اور سبز اور روشن (طبیعت اُسکی) معتدل مائل بسردی اور خشکی (افعال اور خواص اُسکے) مفرح قلب اور دماغ اور مقوی معدہ اور کبد گرم اور نفاخ ہی بیچ اُسکا ساتھ عفوصت کے اور قابض اور رادع ہی۔

جاورس۔ بفتحہ جیم اور الف اور فتحہ واو اور سکون را اور سین مہملتین کے معرب گاورس فارسی سے ہی اور نوع چھوٹا دخن کا ہی کہ فارسی مین ارزان اور ہندی مین باجرا کہتے ہین اور کنگنی ایک قسم اُس سے (ماہیت اُسکی) ایک دانہ ہی کہ رنگ اُسکا خاکستری اور ارزن سے چھوٹا زیادہ صاحب اختیارات بدیعی نے لکھا کہ تین نوع ہی ایک نوع کہ دخن اور فارسی مین ارزن شیرازی مین الم بفتحہ الف اور ضمہ لام اور میم کے اور نوع دوسری کو ذرت بذال معجمہ اور فارسی مین زرت بزاے معجمہ کہتے ہین نوع تیسری کو جاورس کہ معرب گاورس کا ہی شیرازی مین کال کہتے ہین نوع پہلا متوسط بڑائی اور چھوٹائی مین اور اُسکو ہندی مین باجرا کہتے ہین نوع دوسری کو ہندی مین جوار اور نوع تیسری کو کہ سب سے چھوٹی ہی اُسکو کنگنی کہتے ہین اور بھی ہند اور بنگالے مین ایک نوع اور ہوتی ہی کہ کنگنی سے بڑی اور زرد رنگ ہی اُسکو چینا کہتے ہین دخن اور ذرت اپنی اپنی جگہ پر مذکور ہونگے انشاء اللہ تعالی پتے اُسکے مانند جو کے اور تھوڑے چوڑے زائد اور لانبے زائد خوشے اُسکے بھی مانند خوشے کے جو کے دانے اُسکے اُس سے چھوٹے زیادہ

نرم زیادہ اور مجتمع زیادہ بہترین انمین زرد سنگین ہی
(طبیعت اُسکی) پہلے درجے مین سرد آخر دوسرے
درجے مین خشک اور بعض لوگ سرد اور خشک دوسرے
درجے مین کہتے ہین (افعال اور خواص اُسکے)
لطیف زیادہ دُخن سے اور قابض اور مجفف بدون لذع کے
اور ردی الکیموس قلیل الغذا یعنی خون صالح اُس سے کمتر
پیدا ہوتا ہی اور دیر ہضم ہی اور جو ہضم ہو بدن کو قوی کرے
اور ساتھ روغن اور چربی کے غذائیت اُسکی زیادہ ہوتی
ہی اور کھانا اُسکا پکا کر اور گھلا کر واسطے التوا اور انشقاق
حجاب کے اور نزلات کے نافع ہی کھانا اُسکی روٹی کا
حابس اسہال مراری اور مدر بول اور مسقط جنین ہی
کثرت اُسکی مولد خون سوداوی اور مورث سدہ ہی
مصلح اُسکا روغن اور شکر اور حلوا چکنا یا ساتھ دودھ
کے یا ساتھ پیوسی کے اُسکو پکانا اور ساتھ گھی کے کھانا
اور حمام کرنا اور ملنا روغنون کو اوپر بدن کے کماد
کرنا گرما گرم اُس سے محلل نفخ معدہ اور پکھیون کا
اور محلل مغص اور درد بواسیر کا ہی اُسکو پکانا ساتھ
تازے دودھ کے واسطے صاحبان خون زائد کے اور
رطوبات فاسدہ کے اور جلوس اوپر اُسکے پسے ہوئے کے
ساتھ نمک کے کہ کپڑے مین بھرا ہو اور واسطے نکلنے کانچ
کے اور پیچش اور ثقل محتبس کے امعا مین نافع ہی۔
بدل اُسکا ضماد مین شونیز ہی اور استعمال کرنا
اُسکے پرانے کو کہ ایک سال اُسپر گذرا ہو درست نہین ہی
جاوشیر بفتحہ جیم اور الف اور ضمہ واو اور کسرہ شین
معجمہ اور سکون یائے تحتانیہ کے فارسی مین جوا شیر اور
گوشیر اور بھی شیرازی مین جاموشی کہتے ہین (ماہیت اُسکی)
ایک گوند ہی بدبو ظاہر اُسکا سرخ تاریک باطن اُسکا
سفید اُسکے نبات کی ساق غلیظ اور بلند زیادہ ایک
گز سے اور نرم اوپر اُسکے ایک چیز مشابہ پشم کے پتے اُسکے
پتے انجیر کے مائل بگولاہٹ اور دندانے دار پانچ دندانے اور
خشن اور بہت سبز فیہ اُسکا مشابہ پتے سوئے کے پھول اُسکا

ف فارسی مین سمبھو ہندی مین

زرد اور خوشبودار بیج اُسکا سیاہ اور قریب انیسون کے
اور خوشبودار تیز ساق اُسکی چھوٹی اور غلیظ اور نرم اور
رونگٹے دار اور رونگٹے کھیرے کے ظاہر اُسکا سیاہ اندر اُسکا
سفید بہترین اُسکے گوند مین تیز بو زعفرانی رنگ ہی اور
طریق اُسکے لینے کا یہ ہی کہ اُسکی جڑ کو چیرتے ہین وقت ظاہر ہونے
اُسکی ساق کے اور حوالی اُسکے خالی کرکے نیچے اُسکے بچھاتے
ہین کہ گوند اُسکا اُسمین جمع ہو اور جب خشک ہوتا ہی اُن
پتون سے اُٹھا لیتے ہین اور کبھی ساق اُسکی جڑ سے وقت
نکلنے پھول کے کہ وقت ہونے آفتاب کے برج جوزا مین ہی
بطریق مذکور کے گوند لیتے ہین نشانی اُسکے خوب ہونے کی
یہ ہی کہ بطریق توڑنے اور پیسنے کے ریزے اُسکے سفید ہون
اور زبان کو کاٹین اور ہاتھ مین چکین جو بیچ سرکے یا پانی
کے حل کرین جلد گھل جاوے اور بو اُسکی تیز ہو اور جو گوند
اُسکی ساق سے لیتے ہین رنگ اُسکے خشک کا زرد اور محلول
اُسکا دودھ مین برنگ دودھ کے ہوتا ہی اور یہ ضعیف العمل
اور غیر مستعمل ہی مغشوش اُسکا سیاہ زنگار اور اشق اور موم
مغشوش کرتے ہین (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک
تیسرے درجے مین اور بعضے خشک دوسرے درجے مین
کہتے ہین (افعال اور خواص اُسکے) محلل ریاح
اور مفتح سدد اور مقوی اعصاب ضعیفہ اور مضعف
اعصاب صحیحہ قویہ ہی اور ملین صلابات اور جالی
لزوجات اور اوساخ ہی اور قوت تریاقیت کی ہی
اور واسطے امراض بارد بلغمی کے خصوصاً عصبانی
اور دماغی مانند صداع اور فالج اور لقوہ اور صرع
اور ام الصبیان اور رعشہ کے کہ کثرت جماع سے ہوا ہو
اور واسطے نزلات اور کوفتگی اور تعقد عضلے کے
اور درد مفاصل کے اور اُس درد کے کہ صدمے
سے ہوا ہو اور واسطے جبر کسر ہڈی کے اور درد پہلو کے
اور نزف الدم اور کھانسی بلغمی کے نافع ہی کہ آدھا درم
اُسکو ساتھ پانی مرزنجوش کے پیوین اور اوپر اُس
موضع کے بھی ضماد کرین ایک مثقال اُسکا واسطے

لرزے حمیات دائرہ اور استسقا اور یرقان اور
تقطیر البول اور جرب مثانے اور نفخ رحم اور اورام
طمث اور قولنج ریحی اور بلغمی کے اور تقویت حماد
اور رفع سموم کے نافع ہی (امراض الراس) پینا
اُسکا واسطے صداع اور صرع اور ام الصبیان اور لقوہ
اور رعشہ اور نزلات کے مفید ہی التشنج و الصدر پر
پینا آدھا مثقال ساتھ ماء القراطن کے یا ساتھ شراب کے
واسطے ضربہ اور صدمے کے مفید ہی العین اکتحال
اُس سے واسطے نزول الماء کے اور تقویت تیزی نظر کے
مفید ہی الاذن قطور اُسکا کان مین واسطے رفع
کری کے نافع ہی الاسنان ملنا اُسکا اوپر دانت
کے اور بھر نا سوراخ دانت کرم خوردہ مین واسطے تسکین
درد کے اور منع کرنے تاکل دانت کے نافع ہی الصدر
پینا اُسکا واسطے کھانسی اور درد پہلو کے کہ سردی سے
پیدا ہوا ہو اور بدستور ضماد اُسکے پتون کا واسطے زخم
کے موثر ہی اعضاء الغذا پینا اُسکے عصارے
کا ساتھ سرکے کے اور طلا کرنا اُس سے واسطے تحلیل
طحال کے نافع ہی اور جو دو مثقال اُسکو بیچ دو جرعے
عصیر انگور کے ڈالین اور بعد بیس دن کے صاف کرکے
اور پیوین واسطے طحال اور استسقا کے جید النفع ہی
اعضاء النفض پینا ایک بندقہ بھر اُسکو ساتھ
گرم پانی کے واسطے ادرار بول اور حیض کے اور صلابت
رحم بارد اور تحلیل صلابت رحم کے اور رفع کرنے
تقطیر البول کے نافع ہی پھل اُسکا بھی ادرار حیض کرتا
خصوصاً ساتھ افسنتین کے اور اختناق رحم کو فائدہ
کرتا ہی اور جنین کو اسقاط کرتا ہی اور ریاح رحم کو
پراگندہ کرتا ہی اور صلابت رحم کو دور کرتا ہی شرباً
اور حمولاً اور قولنج اور حکہ کو نافع ہی اور اسہال خلط
خام کرتا ہی اور حمول اُسکے محلول کا ساتھ شہد
کے واسطے ادرار طمث کے اور قتل کرنے جنین اور
اُسکے نکالنے کے ہر چند بعد تین دن کے ہو خصوصاً ساتھ

اسکا یا فتیلہ اسکا رحم مین باعث زیادتی عمل کا ہی
الجروح والقروح والاوجاع طلا اسکا ساتھ شہد کے واسطے قروح مزمنہ اور آتشک کے اور ساتھ روغن زیتون کے واسطے اوجاع مفاصل اور عرق النسا اور نقرس کے اور ساتھ روغنون کے واسطے رفع اعیا کے اور بدستور پینا اسکے عصیر کا واسطے عرق النسا کے سریع النفع ہی **السموم** جوش کرنا اسکا ساتھ روغن زیتون کے اس حد تک کہ بمنزلہ مرہم کے ہو واسطے کاٹنے کتے باولے کے اور ساتھ زراوند کے پینا اسکا واسطے لسع ہوام وغیرہ کے اور بدستور عصیر اسکا ڈالنا مرہمون مین واسطے التیام قروح کے نافع ہی مضر ہی انثیین کو **مصلح** اسکا مربا جوز ہی اور بعض لوگ عصب صبیح کے واسطے مضر جانتے ہین **مقدار شربت** اسکا ایک مثقال **بدل** اسکا ہموزن اسکے بہروزہ یا دودھ انجیر کا اور بیچ اسہال کے اشق ہی پینا اسکے بیجون کا ساتھ شراب کے واسطے اختناق رحم کے اور اصلاح عصب صلب کے اور خدرہ اور قولنج بلغمی اور ریحی کے اور آدھا مثقال اسکا ساتھ آدھے مثقال زراوند طویل کے واسطے کاٹنے ہوام کے اور ساتھ آدھے مثقال افسنتین کے واسطے احتباس حیض کے بہت نافع ہی ضماد اور فندور اسکی جڑ کا واسطے قروح مزمنہ ہڈی کے کہ گوشت سے خالی ہوئی ہو نافع ہی حمول اسکا واسطے ادرار حیض کے اور نکالنے جنین مردہ کے نہایت قوی الفعل ہی پھول اسکا بھی واسطے زخمون اور شبور کے اور بالجملہ سب اجزا اسکے واسطے قروح خبیثہ کے نافع ہین۔

چاول منگری۔ بفتحہ جیم فارسی اور الف اور ضمہ واو اور سکون لام اور ضمہ میم اور سکون نون اور کاف فارسی اور کسرہ راے مہملہ اور سکون یا کے **(ماہیت اسکی)** پھل ایک درخت کا ہی کہ اسلام آباد مشہور بہ چاٹگام مضافات صوبہ بنگالہ مین ہوتا ہی بیچ ایک غلاف کے کہ تھوڑا نازک سخت خاکستری رنگ اور ظاہر مغز اسکا سیاہ رنگ اور باطن اسکا سفید مائل بزردی اور ساتھ چکناہٹ کے اور بوے غالب کے اور جسقدر پرانا ہوتا ہی میل بزردی اور سیاہی کرتا ہی بہتر اور مستعمل تازہ ہی **(طبیعت اسکی)** گرم اور خشک تیسرے درجے مین اور ساتھ تریاقیت کے **(افعال اور خواص اسکے)** مفتح اور جالی اور مصلح خون فاسد اور واسطے جذام اور جرب متقرح اور داد اور اکثر امراض دموی اور سوداوی کے نافع ہی شربًا اور ضمادًا مضر ہی محرورون کو روغن اسکا بھی واسطے جرب اور داد کے مفید ہی۔

چاے ختائی۔ بفتحہ جیم عجمی اور الف اور یاے تحتانیہ اور فتحہ خاے معجمہ اور فتحہ طاے مہملہ اور الف اور کسرہ ہمزہ اور یا کے اور صحیح تاے فوقانیہ ہی **(ماہیت)** اور سبب اطلاع کا اسپر حکیم میرزا قاضی نے اپنے رسالہ مین لکھا کہ سبب مشہور ہونے اور پہچانے جانے کا یہ ہوا کہ ایک بادشاہ چین کا اوپر ایک کے خواص اپنے سے ناخوش اور غصہ ہوا اور اسکو اپنے ملک سے نکال دیا وہ شخص جنگلون اور پہاڑون مین پھرتا تھا زرد اور علیل اور ضعیف ہو گیا ایک دن لسبب نہایت بھوک کے اطراف پہاڑون مین پھرتا تھا ایک گھاس کو دیکھا اسکو کھانے تھوڑی مدت مین آثار صحت کے اور حسن صورت کے اپنے مین دیکھے اور خوب قوت پائی شہر مین آکر ایک مقربون بادشاہ سے احوال اپنا ظاہر کیا اس شخص نے بحضور بادشاہ کے عرض کیا بادشاہ نے حکم کیا کہ اسکو لاو جب وہ حاضر ہوا بادشاہ نے اسکی صورت دیکھنے سے متعجب ہو کر استفسار کیا اسنے حال گھاس کا بیان کیا بادشاہ نے حکم کیا کہ اس گھاس کو حاضر کرو اور تجربہ کر کے خواص اسکے لکھو اور بھی جنین نے ایسا اپنے اختیارات مین لکھا کہ نبات چاے مشابہ نبات شبست کے ہی اور پتلی اس سے اور خوشبو ساتھ تھوڑی تلخی کے جو اسکو جوش کرین تلخی اسکی دور ہوتی ہی اور پینا پانی جوش کیا ہوا اسکا حرارت باطن کو تسکین دیتا ہی اور خون کو صاف کرتا ہی اور وہ خودرو اور مزروع ہوتی ہی اور اسنے کہا کہ بیچ بلاد چین کے نبات اسکی ایک گروہ نے کہ مشاہدہ کیا ہی کہتے ہین کہ درمیان شہر چین کے ایک میدان ہی اور گھاس اسکے اطراف مین جمتی ہی آدمی اسکو خار پر کھاتے ہین بیچ اور شرا اسکی بدون اجازت بادشاہ کے نہین کر سکتے خراج اسکا بادشاہ کے خزانے مین جاتا ہی مترجم صیدانہ ابوریحان کہتا ہی کہ چاے ایک نوع ہی انواع نبات کے کہ **منبت** اسکا زمین چین کی ہی اسکو لیجاتے ہین سایہ مین خشک کرتے ہین اور وقت حاجت کے ساتھ پانی گرم کے شربت کے کھاتے ہین شربت اسکا قائم مقام ادویہ مرکبہ کے ہی اور مضرت ادویہ مرکبہ کی نہین رکھتی ہی اس سبب سے اہل تبت کی دفع مضرت شراب کی اس سے کرتے ہین کہ اسواسطے کہ وہ لوگ شراب کے پینے مین افراط کرتے ہین اور دفع مضرت شراب مین کوئی دوا اسکو نہین پہونچتی ہی اور وہ نافع ترین ادویہ مین ہی جو لوگ کہ چاے کو تبت مین لیجاتے ہین اسکی قیمت مین سوائے مشک کے اور چیز نہین لیتے ہین اور درمیان قیمت چاے اعلی اور ادنی کے فرق اور تفاوت بہت ہی اور اسی طرح بیچ بو اور منافع کے اور بھی نقل ہی کہ بیچ ملک ختا کے ایک گروہ انھون کے بطریق سیر کے صحرائی مین گئے تھے کھانا پکا کر ایک باسن مین رکھ کر اوپر اسکے ایک شاخ پتون سے بھری درختون اس جنگل سے چھپا کر اپنے کام مین مشغول ہوے بعد ایک زمانے کے کہ خالی ہو کے چاہا کہ کھانا کھاوین دیکھا کہ وہ کھانا بالکل مضمحل ہوا ہی اس امر کو طبیبون سے ظاہر کیا وہ ان لوگون نے بعد تلاش کے حدس اور قیاس سے دریافت کرتے ان شاخون کے ہضم کرنے طعام مین اثر بہت رکھتے ہین لیس در پے تجربہ کے ہو کر اس گھاس کو حاصل کیا اور تجربہ کیا اور محرر کتاب کا کہتا ہی کہ

جو کچھ مشاہدہ ہوا تھے اُسکے مشابہ تھے انار اور مہندی
اور ریحان کے ہین اور اس سے بڑے اور چوڑے اور
موٹے زائد اور شاخیں اُسکے بلند زیادہ اور تھی بعضی نوع کی چھوٹی
زیادہ بعضے سے اور سُنا گیا کہ درخت اُسکا بقدر ایک قد کے
دو تین قد تک اور مشابہ درخت مہندی اور انار کے اور
اوپر اُسکے ساق قریب یا نہنا شاخین تیلی جمی ہوئین اور
اُنکے ... پھول چھوٹے اور پتے اُنکے گول اور بعض جگہ تین
عدد اور بعض جگہ چار عدد آپس مین ملے ہوے مشابہ پھول
سہ برگ اور چہار برگ کے اور اوپر سر شاخون کے بھی پھول
پانچ پتون کا (**منبت** اُسکا ملک چین اور خطا اور نیپال مین
اور بہت رنگون اور اقسام کی ہوتی ہے سفید اور سبز اور
بنفشی اور تیرہ اور سیاہ لیکن سفید چھوٹے پتے کی اور
خوشبودار کہ پتیان اُسکی بہت لپٹی ہون سب سے
قوی زیادہ ہے بعد اُسکے سبز لیکن بیس اُسکا اُس سے
زیادہ بعد اُسکے بنفشی بعد اُسکے سیاہ اور یہ سب سے
ضعیف زیادہ اور زبون زائد نوع پہلی یعنی خوب اور
اعلیٰ اور اُسکے عزیز الوجود اور بھاری قیمت کی ہے واسطے
تجارت کے نہین لاتے ہین سلاطین اور حکام اُس
دیار کے واسطے امثال اور اقران اپنے کے بطریق
ہدیہ اور تحفہ کے اور دیار مین بھیجتے ہین لیکن اقسام
اور اُسکے بہت ہین خصوصاً سبز تیرہ اور سیاہ
کہ بہت اور ارزان ہین بعضے لوگون سے سُنا
گیا کہ بعضے نامقید اور بے احتیاط چائے مستعمل
کو ساتھ غیر مستعمل کے مغشوش اور تبدیل
کرکے بیچتے ہین اسطریق پر کہ جو طائفہ نصارا کا
معمول یون ہے کہ جوش کی ہوئی چائے نہین کھاتے
ہین اور مضر اور بدذائقہ جانتے ہین جرم اُسکا
لہذا پانی کو خوب جوش کرکے بلکہ اُس مقدار
جوش کرتے ہین کہ ربع یا خمس پانی کم ہو جاوے
پس قدر قلیل چائے کو ایک باسن مین کہ وہ
چائے دان چینی یا چاندی کا ہے ڈال کر پانی گرم اُسپر
ڈالتے ہین مثلاً ایک من ٹبی پانی کے کہ تخمیناً
تین ظرف ایک سیر ہندی کا ہوتا ہے ایک درم نہایت
ایک مثقال نوع متوسط چائے کی اور انواع اعلیٰ سے
کمتر اور زبون سے زیادہ دو مثقال تک ڈال کر آدھ
ساعت کامل رہنے دیتے ہین تو قوت اور بو اُسکی
پانی مین آجاوے اور پانی تھوڑا رنگین ہو جاوے
پس پانی صاف اُسکا کہ مطلق کچھ درد یا پتی اُسمین
نہو پیالون مین اونڈیل کر تھوڑی مصری یا قند اُسمین
واسطے اصلاح مزے کے کہ اُسمین کڑوی اور کسیلاپن
ہوتا ہے ملا کر پیتے ہین اور اکثر تھوڑا دودھ گاے کا تازہ
یا دودھ بکری کا تازہ تھوڑا جوش کیا ہوا واسطے رفع
یبوست کے بھی ڈال کر نیم گرم پیتے ہین پس خدمتگار
اُنکے اُن پتون مستعمل کو خشک کرکے اور بتدریج
جمع کرکے قوطیون وغیرہ مین بدستور پہلے کے بھر کر سر
اُنکا بند کرکے بیچتے ہین فرق درمیان مستعمل اور
غیر مستعمل کے یہ ہے کہ غیر مستعمل مین بو بہتر اور سیاہی
رنگ کی اور کم رنگ ہونا پانی کا اور کھلا رہنا پتیون کا
ہے یعنی چائے مستعمل کی بو بری ہوگی اور پانی اُسکا
کم رنگ ہوگا اور پتیان اُسکی لپٹی ہون گی بخلاف
غیر مستعمل کے کہ اُسمین بو اچھی اور رنگ سیاہ یا سبز
خوب ہوگا اور پانی مین رنگ بہت ہوگا اور پتیان
اُسکی لپٹی ہون گی (**طبیعت اُسکی**) گرم آخر
دوسرے درجے تک اور خشک وسط اُسی درجے
مین نوع اعلیٰ اُسکی گرم تیسرے درجے مین اور بعض
لوگ سرد جانتے ہین بسبب تسکین عطش کے
اور تسکین سوزش باطن کے اور دفع کرنے ضرر شراب
کے اور یہ وہم ہے اسلیئے کہ صدور افعال مذکورہ
کا اُس سے اس سبب سے ہے کہ وہ ملطف اور تقطیع بلاغم
اور اخلاط لزجہ اور معطشہ اور رطبہ کو کرتی ہے اور رطوبات
حادثہ شراب کو دفع کرتی ہے (**افعال اور خواص**
اُسکے) مقوی قوی اور ارواح اور معدہ
اور باہ مبرودون اور مرطوبون کی اور نشاط پیدا
کرنے والی اور نعوظ پیدا کرنے والی اور ملطف اور
مفتح اور منضج اور مرقق مواد اور معرق اور مدر بول
اور مسکن عطش کاذب اور صداع بارد اور سوزش
معدے کی اور مسکن ڈکار دخانی کی اور صاف
کرنے والی خون اور رنگ رخسارون کی اور مبدرق
ادویہ کی قعر معدے اور عمق بدن تک اور منقی مواد
اور دماغ کی اور واسطے دور کرنے بخر کے اور بو
شراب اور پیاز اور لہسن کے اور پیدا کرنے بو اچھی
کے نہایت مفید ہے اور واسطے خفقان اور امراض دل
اور انتصاب نفس اور انبساط نفس اور دور کرنے غم
اور ہم کے اور یرقان اور سوء القنیہ اور استسقا
اور امراض سددی اور بواسیر اور حبس البول
اور تقطیر کے کہ سردی سے یا ضعف گردے سے
پیدا ہوا کیلی یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے مفید ہے فساد
اُسکے پختہ کا واسطے اورام سخت کے اور تسکین درد
بواسیر کے نطول اُسکا معرق اور سنوم اور بیج اُسکے
مزے کے تھوڑی تلخی اور عفوصت کی ہے بسبب
بھگونے کے پانی گرم بطور مسطور کے یا جوش کرنے
پانی مین اور داخل کرنے مصری اور دودھ جوش
کیئے ہوئے کے بہت کم اور دور ہوتی ہے لہذا مصلح اُسکی
شیرینی اور دودھ کو جانتے ہین اور بدون شیرینی کے
استعمال نہین کرتے اور ناشتا پینا اُسکا بھی مضر ہے
اور سبب پیدا ہونے امراض حارہ کا ہے خصوصاً محرور المزاج
مین لیکن جو شخص کہ اُسکے معدے مین اخلاط فاسدہ
لزجہ ردیہ بہت ہون خصوص کہ پہلے کھانے سے اپنے
مین ثقل اور ڈکار اور نفخ پاوے اُسکو چائے نہار پینا نافع
ہے اور پینا اُسکو بہت گرم مضر جانتے ہین خصوصاً اوقات
گرم مین اور مزاجون گرم مین اور جوانون مین اور پیرون
گرم کے بلکہ نیم گرم کو نافع جانتے ہین اور بھی دیر طعام کے
سبب جلد ہضم اور تحلیل ہونے طعام کی ہے اسی سبب سے

نفاری اور اونکے تابع اور ہر روز صبح کو نہار اور آخر دن مین وقت اترنے غذا کے مستعمل رکھتے ہین بہتر ہین مصلحات مین پیچ محرورون کے فوفل اور دودھ بکری کا اور مبرودون مین مشک اور لونگ اور بادیان خطائی اور سونٹھ اور دارچینی اور واسطے انعاش حرارت غریزی کے عود ہندی اور عنبر اور زعفران اور دارچینی اور مانند اُنکے ہی اور واسطے تقویت باہ اور رفع کرنے مضرت کثرت جماع کے ساتھ خفیتہ الثعلب اور دارچینی اور عنبر اور نبات اور دودھ کے اور بالجملہ ساتھ ہر دوا کے کہ مقوی اُسکے فعل کو ہو دوائے مسہل یا قابض یا ملین یا مقوی وغیرہ استعمال کرین مثلاً اگر ساتھ تمر ہندی اور ریوند چینی کے جوش کرین اور صفرا اور بلغم لزج کو نکالے اور جو ساتھ بنفشہ اور پرسیاوشان اور اصل السوس کے اور گل خطمی اور بابونہ اور سنا مکی کے جوش کر کے صاف کرین اور تھوڑا نمک طعام کا اور شکر خام اور روغن گل ملا کر حقنہ کرین تنقیہ امعا کا فضول لزجہ باردہ سے کرتی ہی آسانی سے اسی طرح بیان طریق استعمال چاے کا قرابادین مین مفصل مذکور ہی اور بھی طریق اسکے استعمال کا یہ ہی کہ بطور نفاری کے مذکور ہوا تھوا اسکا مقوی قوی اور ارواح اور باہ اور منعظ اور ممسک ہی۔ صنعت اُسکی چاے قسم اعلی اور دارچینی قلمی خصیۃ الثعلب مصری ہر ایک سے آدھا درم اسگند ناگوری کباب چینی ہر ایک سے ربع درم کوٹ کر چھان کر بدستور مقرر کے جوش کر کے دو حبہ عنبر اشہب اُسمین گھول کر مصری اسقدر کہ شیرین کرے داخل کرے نگرم پیوین اور اگر پانچ عدد لونگ بھی اضافہ کرین بہتر ہی اور بھی ایک قسم چاے کی دیکھی گئی کہ نیپال کے پہاڑون سے اور بھینٹ سے لاتے ہین گھاس اسکی فی الجملہ مشابہ گھاس نعناع کے بقدر ایک بالشت کے اور زیادہ پتے اُسکے تھوڑے سے اور بلند اور ساتھ خشونت

اور ضخامت کم کے پتے تازے زرد رنگ اور خشک خاکستری خصوصاً لیشت اُنکی اور بہت لطیف اور نازک اس حد تک کہ جو پتے اُسکے منہ مین رکھین تھوڑے زمانہ مین گھل جاوین اور اسمین اسقدر کچھ ثقل نہ رہے (طبیعت اُسکی) گرم اور تر چائی سے اور لطیف زیادہ اور طریق اُسکے استعمال کا بھی مانند اُسکے (افعال اور خواص) مین بھی قریب اسکے ہی۔

فصل الجیم مع الباء الموحدۃ

جبرہ - بفتحہ جیم اور باے موحدہ اور را کے لغت مغربی ہی مشتق جبر سے یونانی مین اولسطیون بمعنی جمع کرنے والے چمڑے کی (ماہیت اُسکی) ایک گھاس ہی ربیعی اور ہر برس تازہ جمتی ہی (منبت اُسکا) بلاد مغرب اور پرٹیلے اور بلندی کے بہت جمتی ہی بلندی اُسکی مقدار تین انگل کے چار انگل تک اور بو اُسکی مانند بوے شراب کے پتے اُسکے مشابہ پتے سیب کے اور قابض ہی جڑ اُسکی سفید مانند بال تیلے کے گھاس اُسکی بدون پھل اور پھول کے نہایت بقا اسکی سرطان تک ہی اور تین مہینے سے زیادہ نہین رہتی مگر یہ کہ شہد مین رکھین (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور تر (افعال اور خواص اُسکے) مقوی دل اور جگر اور حواس اور مفرح اور واسطے صاف کرنے حزن کے اور التیام زخمون کے شرباً اور طلاءً اور ساتھ شراب کے دو درم اس سے واسطے وہن اور فسخ عضلہ کے نافع ہی اور کہتے ہین کہ جو اُسکی جڑ کو ساتھ گوشت کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے جوش کرین ٹکڑے گوشت کو آپسمین ملا دیتی ہی پینا اُسکا واسطے یرقان کے مجرب جانا ہی اور جو تازے زخمون پر لگاوین اُسکو ملتزق اور ملتئم کرتی ہی مصدع محرورون کو مصلح اُسکا مغز بادام تلخ ہی مقدار شربت اُسکا چار درم تک **بدل** اُسکا بیخ التیام کے قنطوریون اور بیخ تفریح کے مثل اور ربع اُسکے زعفران ہی۔

جبسین - بفتحہ اول اور سکون باے موحدہ اور کسرہ سین مہلہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور نون کے فارسی مین سنگ گچ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک پتھر براق ہی ڈھیلا جلد ٹوٹنے والا اور پرت دار کہ آسانی سے جدا ہوتے ہین تین قسم ہوتا ہی ایک سفید براق پرت دار انطاکی نے کہا کہ یہ حقیقت مین ابرک ہی کہ خوب نضج نہین ہوا اور بعضے کہتے ہین کہ پارہ ہی کہ اُسپر اجزاے ترابیہ غالب ہو کر منجمد ہو گیا اسکو اسفیداج جصاصین کہتے ہین دوسرا سُرخ رنگ حجری تیسرا غیر صفائی اور غیر براق اور یہ پتھر گچ کا ہی کہ پکا کر کوٹ کر گچ اس سے بناتے ہین بدتر اُسمین سرخ رنگ ہی اور بالجملہ طبیعت سب اقسام کی تیسرے درجے مین خشک اور بعضے اول چوتھے درجے مین خشک کہتے ہین (افعال اور خواص اُسکے) قابض اور مغری ہی ضماد اُسکا ساتھ سرکے کے ملانے والا اور چپکانے والا زخمون کا اور حابس خون کا کہ اعضاء سے جاری ہو اور محلل ورم اور ترہل اور استسقا کو ہی **امراض الراس** طلا اُسکا اکیلا اور ساتھ سفیدی انڈے مرغ کے اور اغبار آسیا کے واسطے قطع سیلان خون کے اور ساتھ سرکے کے اوپر پیشانی کے اور بھی ساتھ گل ارمنی اور عدس اور لحیۃ التیس کے اور بھی ساتھ پانی مورد اور سرکے کے واسطے بند کرنے رعاف کے نافع ہی **العین** طلا اُسکا ساتھ سفیدی انڈے مرغ کے واسطے رمد دموی کے اور منع کرنے گرنے مواد کے آنکھ پر اور ساتھ پانی دھنیا کے واسطے رفع ہونے سُرخ بادے کے اور اور ام ملتہبہ کے مجرب ہی اور اُسکے خواص سے ہی کہ جو ساتھ روغن زیتون کے اور تھوڑے لوبے ارمنی اور شب یمانی کے پیسین اور راوی کتاب توشجات مگس مین انگوٹھا دیتا ہی اور اوپر کپڑون اور روشتون

اگر عین میل اور چربی انکی دور کرتا ہی طلا اُسکا اوپر بواسیر کے موثر ہی المضار پینا اُسکا قاتل ہی بسبب پیدا کرنے خناق اور خشکی منھ کے اور قولنج کے تریاق اُسکا پینا ماء العسل اور اشیاء لعابی اور عصارہ خطمی تر اور تازہ کا اور ملوکیہ کا بعد اُسکے پینا ربع درم سقمونیا بیچ جلاب کے اور حب النیل کے اور قی کرنا اور اگر سحج عارض ہو اُسکا علاج کرین اور اکثر اعراض اور علاج مین مانند اسقیداج کے ہی اور قومی زیادہ اُس سے اور سفیداب جصاصین سب فعال مین قوی زیادہ سب اقسام سے ہی اور نہایت قابض اور رادع اور جالی اور مجفف ہی۔

جبین۔ بفتحہ جیم اور باے موحدہ اور نون مشددہ کے فارسی مین پنیر کہتے ہین (**ماہیت اسکی**) مشہور ہی اور وہ دودھ بستہ ہی صنعت سے بسبب ڈالنے پنیر مایہ وغیرہ کے اُس دودھ پر بہتر اُسمین تازہ چکنا ہی کہ درمیان نرمی اور سختی کے اور خوشبو لذیذ مائل بشیرینی ہو اور دودھ معتدل جانور صحیح البدن سے کہ خوراک اُسکی اچھی گھاسین ہون بنایا ہو اور بنایا ہو اماست سے بہتر اور سریع الہضم ہی اور دستور اُسکے بنانے کا یہ ہی کہ دودھ کو جوش کر کے پنیر مایہ اُسپر ڈال کر بستہ کرین اور نمک اُسپر چھڑکتے رہین تو ماہیت اُسکی جنبیت سے جدا ہو اور بعد جدا ہونے جنبیت کے اُسمین نمک لگا کر ٹوکرون مین یا تھیلیون مین کہ سنگین ہون رکھ کر نمک اُسپر چھڑک کر ایک پتھر بھاری اُسپر رکھتے ہین تو مائیت اُسکی بالکل نکل جاوے اور بعضے راکھ مین دفن کرتے ہین واسطے جذب مائیت کے بعد اُسکے استعمال کرین اگر نمکین نہ بنانا چاہین ثانیاً نمک اُسپر نہ چھڑکین بہتر ہی نمکسود مین وہ ہی کہ تازہ نمک چھڑکا اور چکنا ہو اور بہت پرانا اور مزہ اور بو اُسکی فاسد اور بگڑی نہو اور جو تنا دین کرین بو اُسکی ڈکارین

ایک مدت تک منھ مین نہ آوے (**طبیعت اُسکی**) تازے کی دوسرے درجے مین سرد اور تر (**افعال اور خواص اُسکے**) مقوی معدہ اور امعا اور مقوی گردہ اور ملین طبع اور مولد خلط صالح اور دیر ہضم اور بعد ہضم کے سریع السلوک اعضا مین اور ساتھ مغز اکھروٹ اور صعتر کے نہایت مسمن بدن اور باعث نرمی جلد کا اور دافع مضرت اُس شخص سے کہ اُسنے مردار سنگ کھایا ہو **اعضاء الغذا** کھانا پنیر بھونا ہوا بعد پکانے اور نچوڑنے اُسکے پانی کے حابس اسہال ہی خصوصاً اسہال صفراوی مین **العین** ضماد اُسکا واسطے رمد اور طرفہ کے نافع ہی **الصدر** جو پنیر کو پانی مین جوش کرین اور مرضعہ پانی اُسکا پیوے دودھ اُسکا زیادہ ہو اور زخم اور قرحہ مین آماس ہونے نہین دیتا خصوصاً ساتھ پتے خیار کے یا حماض بری کے **المضار** مضر ہی مبرودون کو اور بھوک کو کھوتا ہی غیر مہضوم اُسکا سبب سدے کا اور قولنج اور ایلاوس اور تاریکی بینائی کا ہی **مصلح** اُسکا شہد اور نعناع اور صعتر ہین پنیر نمکسود پرانا دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور قاطع بلغم اور مقوی اشتہا اور امعا اور مجفف رطوبات ہی ضماد اُسکا ساتھ شہد کے واسطے انفجار دمل کے اور رافع ہونے واحس کے اور ساتھ روغن زیتون کے واسطے تحجر مفاصل اور قروح ردیہ کے اور بدستور ساتھ پانی اکارع یا پائے جانور کے اور کہتے ہین کہ مفاصل سے ایک چیز مانند گچ کے نکلتی ہی بدون تکلیف کے اور ساتھ نوسادر کے واسطے کلف اور جرب کے نافع ہی **السموم** ساتھ فوفل لیخ جبلی کے واسطے لسع جانوران سمی کے نافع ہی اور مولد اخلاط صفراوی اور معطش اور مولد جرب اور حکہ ہی مضر ہی مبرودون اور صاحبان سدہ احشا کو اور لاغر کرنے والا بدن کا ہی **مصلح** اُسکا مغز اکھروٹ کا اور بہت پرانا شر اقرب بہ سمیت کے ہی **مصلح** اُسکا بھی مغز اکھروٹ ہی اور پنج

محرورون کے میوے اور ترشیان اور پنیر غیر چکیدہ کو فارسی مین دلمہ کہتے ہین نہایت رطب ہی اور منوم اور واسطے تپ دق اور سل اور التہاب معدہ اور دفع خشکی جلد کے اور خشکی طبع اور وسواس اور امراض صفراوی اور سوزش خون کے نافع ہی **مضر** ہی مبرودون کو اور مورث امراض سرد اور تر مولد حصاۃ ہی۔

جبلاہنگ۔ لغت فارسی ہی اور جبلہنج معرب اسکا ہی (**ماہیت اُسکی**) بیج ایک کانٹے کا ہی زرد رنگ مشابہ شیوران کے ترکی مین صفرادوی کہتے ہین اور وہ ثومون ہی اور ذکر ہوا (**افعال اور خواص اُسکے**) مسہل اور مقئی ہی پینا ایک درم تک اُسکا واسطے فالج کے نافع ہی مقدار شربت اُسکا آدھا درم تک اور ایک درم اُسکا قاتل ہی اسواسطے کہ ساتھ قوت سمیت کے ہی جو شخص کہ اُسکو کھاوے خناق عارض ہوتا ہی اور تدبیر اُس شخص کی کہ اُسکو کھا ہو قی کرین اُن تدبیرون سے کہ مذکور ہوئین اور کھلانا روغن اور زیرہ اور انیسون اور جند بید ستر کا ساتھ نبیذ کے اور کھانا غذاے چکنی اور دودھ تازہ ساتھ شہد کے اور ضماد نمک نیم گرم کا اوپر پیٹ کے اور جسوقت پیٹ اُسکا بند ہو اُسکے حقنے مناسب کرین۔

فصل الجیم مع الثاء المثلثہ

جثجاث۔ بفتحہ جیم اور سکون ثاے مثلثہ اور فتحہ جیم اور الف اور ثاے مثلثہ کے لغت عربی اور یونانی مین برولبیون کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) گھاس ہی مشابہ گھاس درمنہ ترکی کے اور اُس سے چھوٹی اور خوشبو زیادہ شاخین اُسکی پتلی اور بہت پھول اُسکا مشابہ اقحوان کے رنگ اسکا سفید مائل بزردی بیج اُسکے ساتھ تھوڑی چوڑائی اور تلخی کے اور چھوٹی مسور کے (**طبیعت اُسکی**) دوسرے درجے مین

گرم اور خشک۔ (افعال اور خواص اُسکے) مفتح سدد اور محلل ریاح اور قاطع عرق اور مدر حیض اور مزیل مغص ہی اور گرم کرنے والے احشا کے پینا اُسکے جوشاندہ کا اور تین درم اُسکے جرم کا واسطے کسر ریاح اور دور کرنے ہچکیون دی کے بے مانند ہی اور دھونی اُسکی واسطے گرانے مشیمہ کے نافع ہی اور دردسر پیدا کرتی ہی اور مصلح اُسکا شہد کابلی مقدار شربت اُسکا تین درم تک بدل اُسکا ہر نجاسف ہی

فصل الجیم مع الدال المہملۃ

جدوار بفتحہ جیم اور سکون دال مہملہ اور فتحہ واو اور الف اور راے مہملہ کے معرب زدوار ہی زبان عجمی کا ہی عربی مین انثلہ یونانی مین ساطریوس مغربی مین ماہ فرذین اور ماہ فرفین اور ہندی مین نربسی کہتے ہین کہ نر بکسرہ نون اور سکون راے مہملہ کے انکی لغت مین واقع اور خالص کرنے والا اور بس بکسرہ باے موحدہ اور سکون سین مہملہ کے بمعنی زہر کے ہی پس تیا اُسکا خالص کرنے والا بدن کا ربخ سمیت زہر سے ہی (ماہیت اُسکی) ایک جڑ ہی مشابہ سعد کے اکثر صنوبری شکل اور عقربی گرہ دار بمقدار ایک انگل کے اور اس سے چھوٹی اور بڑی بھی ثقیل الوزن تھوڑی سخت تلخ مزہ ظاہر اُسکا سیاہ رنگ باطن اُسکا بنفشئی بہترین اُسمین وہ ہی کہ ساتھ اوصاف مذکورہ کے ہو اور جو پیلی رنگ اُسکا بنفشئی مزہ اُسکا کڑوا ہو اور جو ایسی ہو ضعیف العمل یا مغشوش ہی اور کہا ہی کہ جدوار پانچ قسم ہوتی ہی ایک وہ ہی کہ ظاہر اُسکا سیاہ رنگ اور باطن اُسکا بنفشئی مائل بسرخی اور عقربی شکل مزہ کڑوا ہو اسطور پر کہ جو اُسکو چکھین پہلے اُس سے تھوڑی شیرینی معلوم ہو بعد اُسکے تلخی بہت اور اس قسم کو ختائی کہتے ہین اسواسطے کہ منبت اُسکا اکثر ختا کے پہاڑ ہین اور یہ بہترین قسمون سے ہی دوسری قسم وہ ہی کہ ظاہر اور باطن اُسکا دونون تیرہ رنگ مائل بزردی اور کڑوا مزہ اور عقربی شکل ہو یہ بیچ خوبی کے بعد ختائی کے ہی تیسری قسم وہ ہی کہ ظاہر اور باطن اُسکا سیاہ اور ایسی ہو کہ اُسکی نیلی رنگ اور کڑوی ہو یہ بیچ خوبی کے بعد دوسری قسم کے ہی منبت ان دونون قسم کا پہاڑ تبت اور نیپال اور مورنگ اور رنگپور اور نواح انکے ہین چوتھی قسم وہ ہی کہ مائل بسیاہی اور کڑوی بقدر زیتون کے ہو منبت اس قسم کا اکثر پہاڑ دکھن کے ہین پانچوین قسم اندلسی ہی اُسکو انثلہ کہتے ہین اور بقدر ایک بالشت کے ہی اور سیاہ اور نرم اور بہت کڑوی منبت اُسکا اکثر بیش کے ساتھ جمتی ہی اور کہتے ہین کہ بسبب اُسکے مجاورت اور ہمسایہ ہونے کے سمیت بیش کی کم ہوتی ہی اس حد تک کہ اہل اس شہر کے بمقدار آدھے دانگ کے کہ بیش کو کھاتے ہین اور نقصان نہین ہوتا ہی بخلاف اور بیشون کے کہ علحدہ اور جدوار سے جمے ہون کہ مقدار کم اُسکا مہلک ہی حکیم ہاشم طہرانی نے بیچ رسالہ فاذ زہر اپنے کے لکھا کہ جدوار اکثر مکانون مین جمتی ہی ساتھ بیش کے اور بدون بیش کے یہان تک کہ خراسان مین خصوصًا اُس حدود مین کہ سمت مشرق کا نزدیک زیادہ ہو اور ایک جماعت سے سنا گیا کہ بیچ پہاڑون قہستان کے کہ درمیان مشہد مقدس اور تبت کے واقع ہی گھاس جدوار کی بہت جمتی ہی لیکن چھوٹی اور کم رنگ بسفیدی مائل اور بیچ تریاقیت کے ضعیف زیادہ اور جو پہاڑون تبت کے جمتی ہی اُس سے بڑی اور رنگین زیادہ اور قوی زائد ہی اور تریاقیت مین قریب ختائی کے اثر اور فائدہ بہت اکسیر مرتبت ہوتا ہی اور بہتر ہی اُس جدوار سے کہ ہند کے پہاڑون مین جمتی ہی اسی طرح جو جدوار کہ حدود تبت مین جمتی ہی قوی زیادہ ہی بعد اُسکے اور بہتر ہندی سے ہی اور ہندی بہتر اور جگہون سے اور خراسانی اور سوا اُسکے بہت زبون اور نہایت ضعیف الاثر محرر کہتا ہی کہ بیچ ہر شہر کے وہان کے پہاڑون سے جو قریب ہین اور وہان جمتی ہی لاتے ہین مثلاً خراسان اور قندھار اور کابل اور شاہجہان آباد مین تبت کے پہاڑون سے اور ختا کے پہاڑون سے کمتر اور بھی شاہجہان آباد کے عظیم آباد تک نیپال کے پہاڑون سے اور بیچ مرشد آباد کے اکثر مورنگ اور رانگامائی اور رنگپور کے پہاڑون سے لاتے ہین اور بیچ ہر ایک امکنہ مذکورہ سے جدوار بہت اقسام اور انواع ہوتی ہی ہر چند قوت مین ضعیف زیادہ اقسام تبتی اور ختائی سے ہین بسبب تفاوت آب اور ہوا کے جان تو کہ بعضی شہرون مین جو جدوار اصلی عزیز الوجود اور کمیاب ہی بعضے نامقید اور بیباک بعضے اُن جڑون کو کہ مشابہ جدوار کے ہین رنگ کرکے بجاے جدوار کے بیچتے ہین اور بھی کبھی بعضے انواع بیش کے دودھ مین جوش کرتے ہین تو سمیت اُسکی کم ہووے اور جو بیش سفید شکری رنگ ہوتا ہی بدلے اُسکے بیچتے ہین اور فرق درمیان جدوار اصلی اور جعلی رنگ کیے ہوئی کے کئی وجہ سے ہی ایک یہ ہی کہ جو جدوار رنگ کی ہوئی ہو پانی مین تر کرتے ہین ہاتھ یا کپڑے کے ٹکڑے سے ملتے ہین رنگ اُسکا اُسمین در آتا ہی اور جو پانی گرم مین ڈالین پانی رنگین ہوتا ہی اس رنگ پر کہ اُسکو اُس سے رنگین کیا ہی دوسری وجہ یہ ہی کہ ظاہر اُسکا خشن اور ناہموار اور شکن دار ہوتا ہی اس سبب سے کہ بیچ رنگ کے بھگو کر اور جوش کرکے سکھاتے ہین بخلاف اصلی کے کہ اُسمین نرمی اور صفائی اور نمو داری ہوتی ہی وجہ تیسری یہ کہ جو توڑین رنگ سب اجزاے اُسکے باطن کا مساوی نہین ہوتا ہی بلکہ نزدیک پوست کے اور ظاہر اُسکا رنگین زیادہ ہوتا ہی اُسکے مغز سے اور فرق درمیان جدوار اور بیش کے بھی کئی وجہ سے ہی ایک یہ کہ بیش اکثر چھوٹا اور پتلی زیادہ جدوار سے ہوتا ہی اور رنگ اُسکا سرخ زیادہ دوسری وجہ یہ کہ جو بیش کو کاٹین اور زبان پر رکھین سوزش اور سن معلوم ہوتا ہی اور اگر قوی ہو زبان پر ورم ہوتا ہی اکثر چھالا نکلتا ہی بخلاف جدوار کے اور بھی بعد پیدا کرنے امور مذکورہ کے جو جدوار کو چبا دین یا پیس کر زبان پر ملین بیش کی تکلیف اور اغما کو رفع کرے اور مزہ اُسکا کڑوا ہوتا ہی جیسا کہ مذکور ہوا بخلاف بیش کے اور اسی طرح آزمایش جدوار کی درزہر ان مین کرتے ہین اور کہا ہی کہ تریاقیت جدوار کی بیچ سمیت بیش کے زیادہ تریاق فاروق سے ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک دوسرے تیسرے درجے مین اور گرمی اُسکی لذاع اور موذی نہین ہی بسبب مناسبت کے ساتھ حرارت غریزی اور ارواح کے اور زائد کرنے جدوار کی ان

دونون کو اور احتمال ہے کہ جو کچھ شیخ رئیس نے رسالہ قلبیہ مین لکھا کہ
حرارت اسکی مفرط نہین ہے بنا بر اسی جہت کے کہ اثر اور نفع اسکا
اسکی کیفیت سے نہین ہے بلکہ صورت نوعیہ اور خاصیت سے بھی ہے
لہذا تریاق سب انواع سموم حارہ اور باردہ مشروبہ اور ملدوغہ کی
ہے شرباً اور ضماداً (افعال اور خواص اسکے) مفرح اور مقوی
قوی اور اعضاء رئیسہ یعنی دل اور دماغ اور جگر کی ہے اور تقویت
احشا کی کرتی ہے اور فادزہر سب زہر گرم اور سرد کی اور مفتح
اور ملطف اور محلل اور مسکن اوجاع اور مسمن بدن اور مقوی
باصرہ اور مقوی دانت اور مشتہی اور منعظ اور مدر ہے اور واسطے
امراض دماغی عصبانی کے مانند صرع اور فالج اور لقوہ اور غشی
اور استرخا اور خدر اور استسقا اور برقان اور ضعف معدہ اور
تفتیت حصاۃ اور قولنج اور عسر البول کے نافع ہے اور رافع
عفونت اخلاط اور تپ ربع کی اور اکثر امراض باردہ کی ہے
شرباً اور طلاءً پینا آدھا مثقال جدوار پسی ہوئی ساتھ شراب
کے واسطے دفع سمیت سانپون قتال اور بچھو کے اور رتیلا بچھ
جرارہ اور تیلا اور سب جانور سمی اور بیش کے نافع ہے اور بدستور
واسطے اوجاع اور اورام باطنی کے اور رفع کرنے ہیضہ کے اور مقدار
آدھے درم جدوار ساتھ جلاب کے یا شراب کے یا اور کوئی شربت
مناسب کے مانند شربت گاوزبان اور ابریشم اور بادرنجبویہ کے
اور مانند انکے یا عرقون مناسب کے مانند عرق گاوزبان اور گلاب
اور بادرنجبویہ اور بید مشک اور نیلوفر کے واسطے تفریح دل اور
رفع کرنے ضعف دل کے اور خفقان اور طپش اور غشی دل
کے خصوصاً کہ سردی سے ہو مفید ہے جو کئی دن پے در پے تناول
کرین اور بھی واسطے دفع وبا کے ایام وبا مین مداومت کرنا جدوار
پر اور ساتھ گلاب کے واسطے درد مفاصل کے اور ساتھ جلاب گرم کے
واسطے درد معدہ کے مقدار ایک دانگ کے اس سے اور ساتھ
سکنجبین کے واسطے سدہ جگر کے اور ساتھ سکنجبین بزوری
یا سادہ کے یا شربت دینار اور یا شیرہ مکو اور تخم کاسنی کے
واسطے تفتیح سدہ ماساریقا اور استسقا کے کئی دن پے در پے مداومت
کرنا اکسیر اور واسطے سنگ گردے اور مثانے کے ساتھ
شیرہ خارخسک کے اور واسطے حبس البول کے ساتھ شیرہ

تخم خیارین اور خربزے کے یا خارخسک کے اور واسطے قولنج
ریحی کے ساتھ مطبوخات مناسبہ کے مانند مطبوخ سداب اور ریوند چینی
اور سونف اور مکو کے اور واسطے رفع حمیات بلغمی مزمن اور ربع
کے بعد تنقیہ کے ساتھ جلاب گرم کے یا شربتون مناسبہ کے مداومت
کرنا دو دانگ اس سے اکلاً اور شرباً سات دن تک اور واسطے
دشواری جننے کے مقدار دو دانگ جدوار پیس کر ساتھ پانی گرم کے
یا میتھی یا شیرۂ خارخسک یا جلاب کے کھلاوین جلد وضع حمل ہوگا
اور اگر لڑکا پیٹ مین مرگیا ہو اور سمیت اسکی بدن مین اثر کی ہو
یا بہت ضعف وقت ولادت کے عورت کو طاری ہوا ہو یا خون
نفاس کا بہت جاری ہوا ہو مقدار چار حبہ جدوار کو ساتھ گلاب
کے پیس کر کھلاوین اقل مدت یہ ہے کہ سات دن تک مداومت
کرین صبح کو نہار اگر موافقت کرے گرمی نہ کرے آخر دن کو بھی
اور واسطے ام الصبیان اور اکثر امراض دماغی لڑکون کے
مقدار کم ساتھ دودھ اسکے مرضعہ کے پیس کر کھلاوین اور جو
سن مین بڑا ہو ساتھ ادویہ مناسبہ اس بیماری کے آدھے
درم سے آدھے مثقال تک حکماے ہند مداومت اسکی مسمن بدن
جانتے ہین اور واسطے تقویت الفاظ کے اکیلی یا ساتھ ادویہ مناسبہ
کے یا گلاب کے پیس کر یا حبوب اور معجون بنا کر اگر تناول کرین
مفید ہے طلا اسکا ساتھ سرکے اور گلاب کے واسطے تفتیح ورم سرد
کے اور اسکے تحلیل کے خصوصاً ورم جو ابن کے کان کے پیچھے
اور نیچے بغل کے اور چڈھے کو کہتے ہین اور واسطے خناق
اور خنازیر اور ربانی اور اورام گلو وغیرہ کے اور رافع کرنے لسع ہوام
اور وبا اور برص اور بہق اور واسطے صفائی کلف اور آثار جلد
اور درد جلد مفاصل کے اور بدستور ساتھ کئی دانے مرچ سیاہ
کے واسطے اورام گرم اور سرد انکے ساتھ پانی تپے دھنیا تازہ
کے اور طلا اکیلی جدوار کا یا ساتھ پانی دھنیا سبز کے یا سرکے
کے اوپر پشت آنکھ کے واسطے تحلیل اورام پلکون کے اور درد
دانت کے واسطے تسکین درد سر انت کے اور اوپر بواسیر کے
واسطے تسکین درد اور تحلیل ورم بواسیر کے اور طلا اسکا اوپر
پشت نہار کے واسطے تفتح مثانے اور حبس البول کے اور قطور اسکا
آنکھ مین واسطے نزول ماء بارد کے اور طلا مین واسطے حبس بول کے

اور بند ہونے سیل کے اسمین اور درد اور اسکا اوپر زخمون کے
واسطے التیام اور نفث الدم کے مفید ہے تمریخ اسکا ساتھ
روغنون مناسبہ کے واسطے امراض دماغی اور عصبانی کے مانند جمود
اور سکتہ اور فالج اور لقوہ اور استرخا اور رعشہ اور خدر اور مانند انکے نافع ہے
اور مقوی دماغ اور اسکے قوی کا اور اعصاب کا ہے اور بالجملہ یہ دوا
عظیم النفع کثیر الخاصیت واسطے اکثر امراض کے خصوصاً باردہ کے
کے اکیلی یا ساتھ ادویہ مناسبہ ہر بیماری کے مفید ہے شرباً اور ضماداً
اور طلاً اور تدہیناً مقدار شربت اسکا آدھے دانگ سے چار دانگ
تک باعتبار امزجہ اور اشخاص اور امراض اور فصول اور بلدان کے
اور بیچ حمی ربع اور تمام امراض کے دو دانگ تک اور بیچ تقویت باہ
کے آدھے مثقال تک اور بیچ استسقا کے چار دانگ تک بدل اسکا
بیچ تفریح اور تریاقیت تین وزن اسکے زرنباد اور ہموزن اسکے
تریاق فاروق یا فادزہر حیوانی ہے مضر ہے محرورون یا ایس المزاج
کو اور مصداق اور مورث زخم اور قرحہ امعا محرورون کے مصلح
اسکا سکنجبین سادہ اور دودھ تازہ آہن تاب یا ماء الشعیر اور اکثر
اور واسطے قرحہ کے کثیر اقرابادین مین مفصل ماہیت اور اقسام
اور افعال اور خواص اور منافع اور طریق استعمال اور قانون ترکیب
افیون کا جدوار سے بیچ بیان افیون کے اور دستور کھانے جدوار
کا حبوب اسکے ساتھ تھوڑی افیون کے اور بعد دن افیون اور اور
اور مراہم اور دعا ہین اور مطبوخات اسکے مذکور ہین۔

فصل الجیم مع الراء المہملۃ

جرادلیر۔ بفتحہ جیم اور راے مہملہ اور الف اور
دال مہملہ کے لغت عربی ہے فارسی مین ملخ اور ہندی
مین ٹڈی بکسرہ تا سے چار نقطہ ہندی اور سکون
یاے تحتانیہ اور کسرہ دال چار نقطہ ہندی اور یاے کے
کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک جانور
ہے مختلف الالوان ساتھ نسبت یا لون بلند کے
کمتر ایک ہفتہ سے بچہ نکالتی ہے اور اوپر نباتات
اور درختون کے بیٹھتی ہے اور اکثر ایک برس سے
زیادہ نہین جیتی ہے جس درخت کو کھاتی ہے فاسد

کرتی ہی توبع ٹڈی اُسکی بعضے برسون مین بہت پیدا ہوتی ہی اور جس مزرعہ کے بیٹھتی ہی اسکو کھاتی ہی اور فاسد کرتی ہی بہتر اسمین بڑی موٹی ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک تیسرے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) مسہل اور جالی اخلاط غلیظہ اور واسطے امراض عصبہ ریہ اور تقطیر البول کے نافع ہی اور کھانا بارہ عدد ٹڈی کہ سر اور اطراف اُسکے دور کئے ہون ساتھ ایک درم مورد خشک پیسے ہوے کے واسطے استسقا کے مجرب کہا ہی اور واسطے جذام کے بالخاصیت مفید ہی بخور اُسکا واسطے بواسیر اور عسر البول کے طلا اُسکے پانون کو کوٹ کر واسطے ثالیل اور کلف اور جرب کے مفید ہی خصوصًا جلاے ہوے ساتھ سرکے کے اور طلا جوف اُسکے انڈے کا واسطے دفع کلف کے نافع ہی اور کھانا قسم فربہ بدون ازو کے اُسکو بریان کرکے واسطے کاٹنے بچھو کے مفید ہی اور تعلیق نوع سبز گردن بلند کا کہ مزرعون مین ملتی ہی واسطے رفع ہونے تپ ربع کے بالخاصیت مفید ہی اور نکسود اُسکے قلیل الغذا اور مولد خلط غیر صالح اور مورث جرب اور حکہ اور محرق اخلاط اور مجفف ہی مصلح اُسکا سکنجبین اور انار چاشنی دار یا انارین مین اور شیرہ تخم خرفہ اور تخم خیار بھی کہا ہی اس مولف نے کہا کہ جو ملخ کو جلا دین اور ملخ اُسکی بو سے بھاگتی ہین اور اگر نہ بھاگین مرجاوین۔

جراد البحر۔ بفتحہ جیم اور راے مہلہ اور الف اور ضمہ دال اور الف اور لام اور فتحہ باے موحدہ اور سکون حاء اور راے مہلہ کے فارسی مین ملخ دریائی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) لوگون نے کہا ہی کہ وہ ایک جانور ہی سر اُسکا مربع اور حوالی سر سے آدھے بدن تک صدفی ہر طرف سے دس ہاتھ پانون بکری کے اوپر اُسکے سر کے دو شاخ اور نیچے اُسکے آنکھ کے جیسے تیلے اُس سے اور آنکھین اُسکی نکلی ہوئین مولف کہتا ہی کہ شاید جو کچھ لوگون نے ماہیت اُسکی بیان کی ہی روبیان کی ماہیت ہی اسواسطے کہ روبیان اسی شکل اور ہیئت کی ہیچ اسی بلاد کے مانند بنگالے اور کنارے دریاے فارس اور بحرین وغیرہ کے ہوتی ہی اور سنا گیا کہ جراد البحر فی الجملہ مشابہ بڑے گنجشک کے ہی اور پر دار اور بقدر ٹڈی پرواز کرکے پانی سے نکلتی ہی اور پھر پانی مین گھس جاتی ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور تر اور جراد بری سے خشکی زیادہ ہی (افعال اور خواص اُسکے) کھانا اُسکا ہر دن تین عدد بھون کر یا جوش کرکے واسطے دفع زیادتی جذام کے مفید ہی اور پینا دو مثقال اُسکے بالکل جلاے ہوے سے ساتھ پانی چنے کے سات دن پور پور واسطے تفتیت اور نکالنے حصاۃ کے مجرب ہی گردے مین ہو دن یا مثانے مین۔

جرجیر۔ بکسر اول اور سکون ثانی اور کسرہ جیم اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور راے مہلہ کے فارسی مین ترہ تیزک اور ہندی مین ترمرا اور بیج اُسکا ہالون اور عوام ہالم اور چندسور اور چندسر بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) بری اور بستانی ہوتا ہی بری کو بہقاق اور بستانی کف عائشہ اور فارسی مین کیکرا اور شیرازی مین کھترک کہتے ہین اور بری دو نوع ہوتا ہی ایک ڈنڈی دار تپے اُسکے مولی کے تپے سے چھوٹے زیادہ اور دندانے دار پھول اُسکا زرد اور بہت تیز اور اُسکو خردل بری کہتے ہین اور دوسرا بدون ڈنڈی کا تپے اُسکے نرم اور کم تیز پھول اُسکا سرخ اور بستانی بھی تین قسم ہوتا ہی ایک مشابہ مولی اور ساق دار تپے اُسکے ساتھ خشونت کے اور مازندران مین سترہ اور گور ترہ اور تنکابن خاص مین ترہ کہتے ہین بیج اُسکا سفید اور حرف بابلی اسی کو کہتے ہین اور ایک قسم کو رشاد اور فارسی مین تیرہ تیزک کہتے ہین تپے اُسکے بڑے پھول اُسکا سرخ ارغوانی رنگ بیج اُسکا مائل بسبزی اور لنبائی کے اور قسم تیسرا بدون تپے کے بیج اُسکا چھوٹا زیادہ حب الرشاد سے اور مراد اُسکے مطلق سے یہی ہی بہترین اُسمین بستانی ہی طبیعت بری کی تیسرے درجے مین گرم اور آخر دوسرے درجے مین خشک اور بستانی اُسکا دوسرے درجے مین گرم اور پہلے مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) بری مفتح سدہ جگر اور طحال کا اور جالی اور مدر بول اور مفتت حصاۃ اور مولد منی اور محرک جماع اور محلل ریاح اور ہاضم طعام ہی ضماد اُسکا ساتھ تیل کے واسطے دور کرنے آثار قروح کے اور بدستور طلا اُسکے پانی کا ساتھ تپے بھینس کے کلف کو مفید ہی کھانا اُسکا نہار واسطے دفع ہونے بدبوئی نیچے بغل کے اور کھانا شراب ریحانی اوپر اُسکے واسطے کاٹنے نیولے وغیرہ کے نافع ہی کہتے ہین کہ اُسکے خواص سے یہ ہی کہ جو پانی اُسکا لیکر انار ترش کے درخت کو سینچین شیرین ہوتا ہی۔ اور جو خشک چنے کو اُسمین پروردہ کرین اور بوین تولید منی کرتا ہی اور بے مانند ہی اور کہتے ہین کہ جو تپے اور شاخ اور بیج اُسکے سب کو ہاون مین خوب کوٹین اور بیچ ایک باسن کے پھیلا کر سکھا دین اور دوسرے مرتبہ ہاون مین کوٹین اور دودھ تازہ اُسپر چھڑکین اور کوٹین کئی دفع اور دودھ کو ملا دین یہان تک کہ مانند خمیر کے ہو جاوے اور قرص بنا کر سایہ مین سکھا دین اور وقت حاجت کے استعمال کرین بہت اچھا اور پاکیزہ ہی المضار مصدع اور مورث سدر اور منجر اور مظلم بصر ہی حدیث شریف مین آیا ہی کہ جو شخص جرجیر کو رات مین کھاوے رگ جذام کی اُسکے دماغ سے حرکت کرتی ہی اور نزف الدم عارض ہوتا ہی بعد خواب کے اور دوسری حدیث مین آیا ہی کہ برص کو پیدا کرتا ہی رات کو کھانا اُسکا مصلح اُسکا کاسنی اور خرفہ اور سرکہ ہی بری اُسکا بیج اور ادرار بول اور تحریک باہ اور الفاظ کے قوی زیادہ بستانی سے ہی خصوصًا بیج اُسکا و بیج اُسکا کہ حب الرشاد ہی بیچ خواص مذکورہ کے قوی زیادہ ہی اُسکے تپے سے اور قوی الجلا ہی اور پینا اُسکا ساتھ گرم پانی کے مقئ بلغم اور ساتھ زردی انڈے نیمبرشت کے محرک باہ اور منعظ اور مسمن بدن ہی اور ضماد اُسکا واسطے کلف کے اور ساتھ شہد کے واسطے بہق اور نمش کے اور ساتھ تیل کے واسطے اشقاق ناخن کے مفید ہی اور کثرت اُسکی مہیج دم کی ہی اور اُسکے ثوران کا باعث ہی اور سبب گرنے مواد کا اعضاء ضعیفہ پر مصلح اُسکا دودھ تازہ مقدار شربت اُسکا بستانی سے پانچ درم اور بری سے تین درم تک بدل اُسکا ہم وزن اُسکے تودری یا بیج زردک بری یا بیج پیاز کے ہین۔

جرجیر الماء۔ قرۃ العین ہی اور حرف القاف مین انشاء اللہ تعالی آویگا

جرجیلک - بفتحہ جیم اور سکون راے مہملہ اور کسرہ میم اور سکون یاے تحتانیہ اور فتحہ لام اور سکون کاف کے لغت کوہستان اور بربستان اور جاشلق نام ایک دوا کا ہی کہ ترک زبان کے نبات آزاد کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک جڑ ہی موافق موٹائی انگلی کے لنبائی اسکی زیادہ اوپر ایک بالشت کے رنگ اسکے ظاہر کا مائل بسیاہی اور باطن اسکا سفید اور ساتھ سختی کے مزہ اسکا شیرین ساق اسکی قریب ایک گز کے پتے اسکے لانبے بقدر ایک بالشت کے مشابہ زبان کے اور سبز باریک اور لطیف پتے اسکی ساق کے جانب اوپر سے بقدر پتے بید کے اور پھول اسکا کبود اور نیلوفر ہندی کے پھول سے بہت چھوٹا اور مستعمل اسکی جڑ ہی (افعال اور خواص اسکے) جو کوٹین اور اوپر جڑ دانت کے چھڑکین اسطور پر کہ چپک رہے کہ کھانے اور پینے سے دور ہو اور منجن اسکا ایک دو دفعہ واسطے رفع تعفن دانت کے اور جمانے گوشت جڑ دانتون کے مجرب ہی اور پینا اسکا واسطے رفع زخمون باطنی اور اورام احشا کے اور ضماد اسکا واسطے جبر کسر کے اور رفع کرنے سب زخمون کے اور واسطے دور کرنے تشنج کے مفید ہی۔

چرونجی - بکسر جیم فارسی اور فتحہ راے مہملہ اور سکون واو اور خفاے نون اور کسرہ جیم اور یا کے (ماہیت اسکی) مغز پھل ایک درخت کا ہی ہندی بیچ اکثر ہند کے پہاڑون مین ہوتی ہی درخت اسکا بمقدار نارنج متوسط کے پتے اسکے موافق بڑائی پتے انجیر کے اور بے دندانے کے پھل اسکا مشابہ قہوہ کے اور آلو بالو یا فالسے کے اور اس سے بڑا اور اسکو ہندی مین پیالہ کہتے ہین اور پوست خارجی اسکا نازک اور خامی مین سبز اور بعد پکنے کے بنفشئی لحم اسکا خامی مین سخت اور بعد پکنے کے نرم اور سبز پستئی رنگ اور چاشنی دار ہوتا ہی اور اسکو کھاتے ہین اور پانی مین گھول کر افشرہ بناتے ہین مغز اسکا کہ نیچے اسکے لحم کے بیچ ایک غلاف خشبی تھوڑے سخت کے کہ پوست پستہ سے نازک زیادہ ہی اور موٹا زائد ہی حبہ الخضرا کے پوست سے اور مغز اسکا مقدار آدھے چنے چھوٹے اور بیچ آلو بالو کے اور چکنا اور میٹھا اور لذیذ اور بعض لوگ نے اسکو حب السمنہ جانا ہی اور شاید سوا اسکے اسواسطے کہ ماہیت اسکی درخت اور پھل کی مشابہ بہت درخت چرونجی کے نہین ہی چنانچہ انشاء اللہ تعالی آویگا (طبیعت اسکی) گرم دوسرے درجے مین اور تر پہلے درجے مین (افعال اور خواص اسکے) اور جالی منفط اور مسمن بدن اور کثیر الغذا اور اکثر افعال مین قریب حب السمنہ کے اور جو خوب پیسین اکیلے یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے اور پر بشرے کے ملین بشرے کو صاف کرے بسبب جلا کے کہ اسمین ہی بیچ اسکے سرد اور تر دافع مضرت صفرا اور جوش خون کے اور دافع تشنگی کی ہی۔

جرّی - بکسرہ جیم اور راے مشددہ اور یا کے لغت عربی ہی فارسی مین مار ماہی اور مصری مین نکوار اور سریانی مین سیلورس اور یونانی مین سلارس اور ہندی مین کجیا مچھلی کہتے ہین (ماہیت اسکی) مچھلی ہی بڑی جثہ کی اور فربہ کہ مصر کے دریا مین ملتی ہی سیاہ رنگ بے سنے کے اور ساتھ ہڈی کے کہ کم ہی شارب اسکی یعنی مونچھ مانند مونچھ سانپ کے پتلی اور لانبی سر اسکا لانبا منہ اسکا بہت لانبا مانند سونڈ کے گوشت اسکا ڈھیلا ساتھ لزوجت اور سہوکت کے کہ بہت کم ہی یہودی اسکو نہین کھاتے حکیم میر محمد مومن نے لکھا کہ تنکابن مین اسکو اسپلی اور مازندران مین کلمیس کہتے ہین (طبیعت اسکی) غیر نمکسود کی گرم اور تر اور نمکسود گرم اور خشک ہی (افعال اور خواص اسکے) جالی ساتھ قوت جاذبہ قویہ کے ہی کھانا گوشت تازہ اسکا کثیر الغذا اور پیدا کرنے والا خون بلغمی کا اور منقی اور مصفی قصبہ ریہ اور آواز کا ہی اور ملین بطن ہی واسطے سل اور نفث الدم کے نافع اور لوگون نے کہا ہی کہ ملح اسکی واسطے امراض مذکورہ سوائے سل اور نفث الدم کے نافع زیادہ ہی اور جلوس اسکے جوشاندے مین کہ ملح ہو واسطے قرحہ امعا کے ابتدا مین اور واسطے جذب مواد کے طرف ظاہر بدن اور بدستور دھوان اسکا مقعدہ مین اور حقنہ اسکا واسطے عرق النسا کے بے مانند ہی اور ضماد اسکے نمکسود کا واسطے نکالنے پھانسی اور کانٹے کے اور جذب مواد کے طرف ظاہر جلد کے نافع ہی المضار کہا ہی کہ وہ مولد بلغم لزج ہی اور دیر ہضم مضر ہی گردے کو اور پیدا کرنے والی برص کی ہی مصلح اسکا نمکسود کرنا اور ساتھ سرکہ اور نعناع اور صعتر اور آبکامہ اور سکنجبین کے کھانا ہی

فصل الجیم مع الزاء المعجمہ

جزر - بفتحہ اول اور ثانی اور راے مہملہ کے معرب گزر فارسی ہی اور بھی فارسی مین زردک اور ہندی مین گاجر کہتے ہین (ماہیت اسکی) برّی اور بستانی ہوتی ہی برّی کو یونانی اسطافالینوش اغریس کہتے ہین اور بعضون نے اسکو شقاقل جانا ہی سہو ہی اور بستانی دو قسم ہی جڑ ایک قسم کی لانبی اور دوسری کی گول سرخ اور زرد پتے اسکے مشابہ شاہترہ کے اور اس سے چوڑے زیادہ مزہ اسکا تھوڑا کڑوا ساق اسکی پراگندہ اور خشن پھول اسکا چتردار مانند سوے کے اور سفید اور درمیان اسکے ایک چیز مانند روئی کے اور بنفشئی تخم اسکا سرخ اور شیرین شاداب کم ریشہ بستانی (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور تر اور بعضون نے پہلے درجے مین بھی کہا ہی ساتھ رطوبت فضلیہ کے (افعال اور خواص اسکے) بستانی ملطف اور مفتح سدہ جگر اور مقوی معدہ اور ملین اور مبہی اور زیادہ کرنے والی جوہر منی کو اور منفط ہی اور واسطے قطع بلغم اور کھانسی اور درد سینہ اور معدہ اور جگر کے اور نکالنے سنگ گردہ اور مثانہ کے اور ادرار بول کے مفید ہی اعضاء الصدر واسطے ذات الجنب اور کھانسی مزمن کے فائدہ کرتی ہی اعضاء الغذا عسر الہضم ہی مربا اسکا سریع الہضم ہی اور واسطے استسقا کے مفید ہی اعضاء النفس مسکن نفخ اور مدر بول ہی خصوصاً جزر برّی اور بدستور بیج برّی کے کہ اسکو دوقو کہتے ہین اور اسی طرح تازی پتی اسکی باہ کو ہیجان مین لاتی ہی خصوصاً بستانی کے اسواسطے کہ نفخ اسکا زیادہ ہی حمول اسکا اور پینا اسکے بیج کا واسطے عسر حمل کے نافع ہی اور جو بیج اور پتے اسکے پانی مین جوش کرکے نطول کرین یا دھووین ہاتھ پانون لڑکون کے اس سے واسطے تحلیل خون بستہ کے انکے موذین بسبب سردی کے نافع ہی اور مربا اسکا شہد مین نہایت مبہی اور مقوی احشا اور رحم ہی اور ہاضمہ کو

قوت دیتا ہی اور ساتھ ادویہ مناسبہ کے بسبب تقویت کبد سرد کے اور تجفیف رطوبات کے اور واسطے زیادتی تقویت باہ کے اور بد دماغ پر نافع بہت ہی حلوا اُسکا اکیلا یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے قریب ہی اُسکے مربا سے اور لذیذ زیادہ اُس سے مخلل اُسکا پروردہ اُسکا سر کے ہین واسطے پگھلانے اور تحلیل تحال کے بے مانند ہی اور مقوی معدہ اور جگر بارد ہی اور دوشاداب اُسکا قریب اُسکے مربا کے ہی اور لطیف قوی زیادہ اُس سے نبید اُسکا کہ اُسکا پانی نچوڑ کر چوتھائی اُسکے شہد ڈال کر جوش کرین بعد اُسکے مٹکے مین رکھین یہان تک کہ جوش مین آوے اور مسکر ہو جاوے نہایت مست کرنے والا اور لطیف الانحلال اور مصدع ہی عرق اُسکا ساتھ ادویہ مناسبہ کے اگر بنایا جاوے بہت اثار کے قائم مقام شراب کے ہی اور تھوڑا مسکر ہی ضماد اُسکے پتے کا واسطے آنکھ کے نافع ہی جرم اُسکا دیر ہضم اور نفاخ ہی اور مضر ہی محرورون کو مصلح اُسکا ادویہ گرم اور آبکارہی گاجر پکائی ہوئی ساتھ گوشت بکری کے بچہ کے خلط صالح ہی مقدار شربت اُسکے جرم سے ایک سو ساٹھ مثقال تک اور مربا حلوا سے دس مثقال سے بیس مثقال تک اور نبید سے پچاس مثقال تک اور عرق سے ستر مثقال تک ہی بیج اُسکے محرک باہ ہین اور اس امر مین جڑ سے قوی زیادہ ہین اور عسر حبل کو نافع ہین اور مانع ہین حیض کو اور باقی افعال مین مانند جڑ کے ہین اور جو اُسکو مجوف کر کے بھر دین اُسکے بیج شلغم کے اور بیج مولی کے بھر دین اور پھر اُسکا بند کر کے نیچے آگ کے پکاوین بعد اُسکے نکال کر کھاوین واسطے نکالنے سنگ گردے اور مثانے اور عسر البول کے مجرب کہا ہی اور پینا ایک درم اُس سے سات ہمون اُسکا شکر واسطے درد ساق پانون کے اور ضماد اُسکے بیج اور پتون کا ملا کر واسطے قروح متاکلہ کے نافع ہی **مقدار شربت** اُسکا دو درم تک **بدل** اُسکا انیسون اور دوقو ہی جزر بری کو بلاد قزوین مین گزر کہتے ہین جڑ اُسکی بقدر ایک انگلی کے پھول اُسکا زرد بیج اُسکے غلاف مین کہ خاردار ہوتا ہی دوقو مین مذکور ہوگا (**طبیعت اُسکی**) بیج کی اول تیسرے درجے مین گرم اور آخر پہلے درجے مین خشک ہی (**افعال اور خواص اُسکے**) ساتھ تیزی اور لذع کے اور سب افعال مین سوا باہ کے قوی زیادہ بستانی سے ہی اور کہا ہی کہ تقویت باہ مین بھی قوی زیادہ اور مدر قوی اور حمول اُسکا واسطے نکالنے جنین مردہ اور طمث کے اور پینا اُسکا واسطے درد سینہ اور شوصہ اور درد پشت اور استسقا اور عسر البول اور انتفاخ بطن اور نہش اور لسع ہوام کے مفید ہی اور معین ہی اوپر حمل ہونے کے اور کہا ہی کہ جسنے اُسکو پیا ہو اور ہوام اُسکو کاٹین تکلیف نہین ہوتی اور کھانا کچا اُسکو واسطے رفع مسموم کے اور ضماد اُسکے پتون اور جڑ کا پکا کر واسطے بستہ ہونے خون کے سردی ہوا سے ہوا ہو نافع ہی اور حمول اُسکی جڑ کا منقی رحم اور معین حمل پر ہی لٹکانا اُسکو گھرون مین بالخاصیت سبب بھاگنے ہوام کا ہی **مضر** ہی معدے اور حلق اور عصب کو **مصلح** اُسکا انیسون ہی حلوا اور شراب اور عرق جزر کا قرابادین مین مذکور ہین۔

جزع بفتحہ جیم اور سکون زاے معجمہ اور عین مہملہ کے (**ماہیت اُسکی**) ایک پتھر ہی کہ عقیق کی کان مین کہ یمن اور حبشہ اور کنبایت کہ توابع گجرات سے ہی نکلتا ہی بعضے مشابہ آنکھ کے ساتھ طبقات کے اور خطوط گول اور سفید اور زرد اور سرخ اور سیاہ کے اور بعضے پرت دار اور زنگارنگ کے الحاصل پتھر اُسکا صاحب طبقون رنگ برنگ کا ہوتا ہی جس طور سے اُسکو کاٹین اور تراشین رنگ اور طبقے اُسکے ظاہر ہوتے ہین چوڑے بشکل نگینے کے جزع گول و رزین اور رنگون سے یا غوری اور سیاہ اور سفید کو سلیمانی اور شفاف براق رنگین ہو رنگ زرد اور سبز کے عین الہر اور ہندی مین لہسنیا کہتے ہین اور یہ عین الہر اکثر یاقوت کی ملتا ہی عقیق کی کان مین نہین ملتا جیسا کہ صاحب تحفہ نے لکھا ہی اور حرف العین مین انشاء اللہ تعالی بیان اُسکا دیگا یاقوت کی کان سے سخت ہو یا نرم لیکن سخت بہت اعتبار رکھتا ہی خصوصاً کہ اندر اُسکے جرم کے اڑھائی خط مانند دھاگے کے ہون بہت اعتبار رکھتا ہی اور بھی ہندو اسکو مبارک جانتے ہین اور بھاری قیمت سے مول لیتے ہین (**طبیعت اُسکی**) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) جالی اور ساتھ تیزی کے اور واسطے یرقان اور منع کرنے خواب کے شربا اور واسطے عسر ولادت کے لپیٹنا اُسکا بیچ بال سر عورتون کے موثر ہی اور تعلیق کرنا اُسکو اوپر لڑکون کے مورث سیلان رطوبات کا اُنکے منھ سے اور رفع کرنے ام الصبیان کے اور نگاہ رکھنا اُسکو پاس اپنے مورث ہموم اور غموم کا اور سبب لڑائی اور جھگڑے کا ساتھ آدمیون کے اور سبب دیکھنے خوابون ڈرانے والے کا ہی اور رافع لقوہ ہی اور سرمہ لگانا اُس سے واسطے نزول الماء کے اور رفع ہونے سفیدی آنکھ کے اور سنون اُسکا واسطے تنقیہ اور صفائی دانت کے اور ذرور اُسکا قاطع خون اور رچانے والا گوشت تازے کا اور لیجانے والا گوشت فاسد کا ہی۔

فصل الجیم مع العین المہملۃ

جعدہ بضمہ جیم اور سکون عین مہملہ و فتحہ دال مہملہ اور ہا کے لغت یونانی مین قولیون کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) دو نوع ہوتا ہی ایک صغیر جبلی گھاس اُسکی سفید رنگ بقدر ایک بالشت کے پتے اُسکے پتلے اور بچھے ہوے زمین پر اوپر کی طرف اُسکی رونگٹے دار اور اطراف اُسکے کانٹے چھوٹے چھوٹے گھیرے ہو اور اوپر اطراف شاخون کے قبے کی مانند اوپر اُسکے دھاگے پتلے بعضے مشابہ بال کے اور پھر بیچون سے پھول اُسکا مائل بزردی اور ثقیل الرائحہ ساتھ عطریت اور تھوڑا کڑوا اور شیرازی مین کل اریہ اور بستانی کو جعدہ کبیر اور فارسی مین عنبر بید کہتے ہین پتے اُسکے بڑے زیادہ اور کم بو جبلی سے **نبت** اُسکا کنارہ پانیون کا اور نمناک جگہ مین اور فصل بہار جمتا ہی جاڑون تک رہتا ہی اور بعد آٹھ مہینے کے اُسکے لینے سے قوت اُسکی ضعیف ہوتی ہی اور مستعمل جبلی ہی (**طبیعت اُسکی**) گرم اور خشک آخر دوسرے درجے مین اور بعضے تیسرے درجے مین خشک کہتے ہین (**افعال اور خواص اُسکے**) ساتھ قوت تریاقیت اور مسہلہ اور مقوی سدد سب اعضا کے اور ساتھ قوت ملطفہ اخلاط کے اور قوت مدرہ بول اور حیض کے ہی پینا اُسکے جوشاندے کا ڈھائی اوقیہ واسطے صاف اور تیز کرنے ذہن کے اور رفع کرنے نسیان کے اور نہش ہوام اور بچھو کے اور استسقاے بارد اور یرقان اسود سدی اور حمیات بلغمی اور سوداوی کے اور نکالنے دیدان اور

حب القرع کے اور تحلیل ریاح اور درد دونون پہلو کے اور
حسر البول کے اور درد مفاصل کے اور تفتیت حصاۃ اور ادرار جنین
اور تنقیہ رحم کے اور ساتھ شہد کے واسطے تحلیل طحال کے اور ضماد
اُسکے تازے کا واسطے صداع اور تنقیہ قروح مزمنہ کے اور ملنے اور بھر
زخمون اور قروح کے خصوصاً نوع کبیر اُسکا اور ذرور اُسکے صغیر کا
واسطے بھرنے قروح ردیہ اور نشف انکے رطوبات کے اور پچھلانا اُسکا
اور دھولان کرنا اُس سے اور چھڑکنا پانی خیسانده اُسکا واسطے
بھگانے ہوام کے نافع ہی مصدع ہی اور مضر ہی معدے کو مصلح
اُسکا خما ہی مقدار شربت اُسکے جرم سے تین درم تک اور
اُسکے جوشاندے سے بتیس مثقال تک بدل اُسکا پودینہ کوہی
ہی اور بیج تحلیل ریاح کے شیح ارمنی اور پیٹ نکالنے کیڑے معدے
کے ایک وزن اور دو تہائی وزن اُسکا پوست جڑ تازہ انار
کا اور بیج درار کے سلیخہ اور سرمہ اُسکے عصارے کا ساتھ شہد کے
واسطے بصر کے نافع ہی۔

فصل الجیم مع الغین المعجمہ

چغد بضمہ جیم اور سکون غین معجمہ اور دال مہملہ کے نام
فارسی بوم کا ہی (ماہیت اُسکی) ایک چڑیا ہی کہ دن کو
قوت باصرہ اُسکی نہایت ضعیف ہوتی ہی بسبب دشمنی آفتاب
کے اس حد تک کہ اپنے چھپنے سے اور اپنی جگہ سے نہیں
نکل سکتا ہی اور پرواز نہیں کرسکتا ہی اور وہ کئی قسم ہی
ایک بڑا جثہ اُسکا فارسی مین بوق اور شاہ بوم اور ترکی
مین سارو قوس اور ہندی مین اُلو کہتے ہین اور قسم اوسط
سیاہ رنگ اُسکو چغد اور ترکی مین کورہ بوم اور ہندی
مین چیلہ اور قسم صغیر کو ترکی مین بیلاق اور قسم چھوٹی
جسیا سے زیادہ کہ قد اسکا بقدر قمری کے اور سر اُسکا
مقدار چھوٹے نارنج کے ہی اُسکو مرغ حق اور ہندی مین پینچہ
کہتے ہین (افعال اور خواص اُسکے) کھانا گوشت
اُسکا موّرث البلہ اور ہیجہ قوی کا سب امور مین ہی اور جلانا
اُسکا خون اور تپانا ساتھ لکڑی جھاؤ کے اور شہد ملا کر واسطے
سلسل بول کے اور بول فی الفراش کے اور سرمہ خون اُسکا

بیت کا واسطے رتوندی کے اور لگانا گرم گرم دل اُسکا وقت
ذبح کے اوپر منہ اور گردن صاحب لقوے کے نافع ہی اور قطور
اُسکے مغز کا ساتھ روغن بنفشہ کے بیچ سوراخ ناک کے طرف موافق
مین صاحب شقیقہ کے لئے مجربات سے ہی اور طلا اُسکے
خون سے ساتھ روغنون کے واسطے مارنے جوون کے مفید ہی
اور کہتے ہین کہ اُسکے خواص سے ہی کہ جو اُسکو مارتے ہین ایک
آنکھ اُسکی کھلی اور دوسری بند ہو جاتی ہی کھلی آنکھ اُسکی سبب
بیداری اور بند آنکھ موجب خواب کی ہی۔

فصل الجیم مع الفاء

جفنت آفریدیہ بضمہ جیم اور سکون فا اور تا زے مثناۃ
فوقانیہ اور الف اور فتحہ فا اور کسرہ رائے مہملہ اور یا اور دال
مہملہ کے انطاکی نے کہا کہ لغت یونانی ہی بمعنی فرفوج اور بہار کے
نزدیک خصیۃ الثعلب مشہور ہی اور بغدادی نے کہا ہی کہ نام
فارسی ہی معنی اُسکے المخلق زوجا ہی اور یہ اظہر معلوم ہوتا ہی
اُسکے یونانی ہونے سے اور سوائے خصیۃ الثعلب کے ہی لیکن بیچ
تقویت باہ کے اُس سے قوی زیادہ ہی (ماہیت اُسکی)
ایک گھاس ہی بقدر ایک بالشت کے ساتھ بہت شاخون پتلی
کے پتے اُسکے چھوٹے زیادہ پتے چنے سے اور بہت ملے ہوے
آپسمین اور نزدیک اُسکی ساق کے غلاف مشابہ بہر اور بادام
کے تین چار تک اطراف اُسکے غار دار اندر ہر غلاف کے تین پردے
لپٹا ہوا مین اور ہر پردے مین پانچ پانچ مشابہ تخم کے اور صنوبری
شکل نبت اُسکا بلاد شام اور روم کے (ماہیت
اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک
اور ساتھ رطوبت فضلیہ کے اور انطاکی نے آخر دوسرے درجے
مین خشک کہا ہی (افعال اور خواص اُسکے)
تقویت باہ مین قوی زیادہ ہی خصیۃ الثعلب سے اور
محلل ریاح و مسکن اور مغص اور اوجاع مفاصل کا
ہی اور جو سات مثقال اُسکے بیج کو ساتھ گوشت بکری کے
یکجا ملا کے جوش کرین اور صاحب استسقائے طبلی اور لحمی کو
بعضہ اُسکی مداومت کرا دین یعنی اُسکو کھلا دین اور پانی اُسکا

پلوا دین استسقا دور ہوتا ہی مربا اُسکا ساتھ شہد کے
نہایت محرک باہ ہی اور گردہ کرنا اُسکا اوپر خصیون کے
واسطے تحلیل ورم اور ریح خصیون کے نافع ہی مضر
ہی گردے کو مصلح اُسکا کتیرا ہی مقدار
شربت اُسکا دو درم ہی بدل اُسکا شونیز ہی

فصل الجیم مع الکاف

چکی بفتحہ جیم فارسی و کسرہ کاف مشددہ اور یا
کے (ماہیت اُسکی) پھل ایک درخت کا ہی کہ
زبان ہندی اور بنگالے مین کٹھل کہتے ہین بنگالے
مین بنسبت اور بلاد کے بہت ہوتا ہی اور اچھا ہوتا ہی
درخت اُسکا بڑا زیادہ اکھروٹ کے درخت سے اور چنار
درخت سے چھوٹا پتے اُسکے پتے نارنج اور ترنج سے بڑے
اور پیچ شکل کے مشابہ آلنسے اور تھوڑے موٹے اُس سے
لکڑی اُسکی زرد رنگ اور پرانی اور سال خوردہ زرد
مائل بسرخی پھل اُسکا تنہ درخت اور اُسکی شاخون سے
نکلتا ہی اور جو پھل تنہ نزدیک جڑ کے ہوتا ہی بہتر اور شیرین زیادہ
ہوتا ہی اور کہتے ہین کہ نیچے زمین کے بھی اُسکی جڑ سے نکلتا ہی
وہ بہت شیرین اور لذیذ اور شاداب ہوتا ہی اور پھل
اُسکا بڑائی اور چھوٹائی مین مختلف ہوتا ہی چھوٹا ایک سیر تک
تک اور کمتر اس سے بھی دیکھا گیا اور اُسمین دو تین
کہ ہندی مین کوا کہتے ہین ہوتے ہین اور بڑا ایک
من ہندی تک کہ بارہ من تبریزی سے ہوتا ہی اور اُسمین
سو عدد زیادہ بھی کووے ہوتے ہین پوست
اُسکا خامی مین سبز اور بعد پکنے کے زرد اور تاریک
مائل بسرخی اور ناہموار اور دانے دار اوپر دانے
کے گویا تھوڑے کانٹے نکلے اور جسقدر
دانے اُسکے درشت زیادہ اور بڑے ہون
اغلب ہی کہ کووے اُسکے بڑے ہونگے اور شیرین
اور شکل کٹھل مسلم کی مانند اوجھ حیوان کے ہی کہ
الٹ کر حمل یعنی پردے اُسکے اوپر اور باہر کر دے اور اندر

جوف اُسکا کسی چیز سے بھر دیا ہوا اور وہ کٹھل کئی قسم کا ہوتا ہی بعضا دانے اُسکے چھوٹے اور نرم اور بدبودار یہ سب قسمون مین زبون ہی اور بعضا دانے اُسکے متوسط اور بعضا شیرین اور بے ریشہ اور شاداب اور خوشبودار اسکو کھا جاتے ہین اور بعض دانے اُسکے بہت لطیف اور بے ریشہ اور شاداب کہ بیچ منہ کے پانی ہوجاتے ہین اگر اُسکے جوف سے نکالین اور ایک ساعت رکھین خودبخود گھل کر پانی ہوتے ہین یہ سب قسمون مین بہتر ہی اور جلد ہضم ہوتا ہی اور کم نفخ ہی اور وہ کٹھل کہ جسکے دانے نرم اور لزج ہون نفاخ اور دیر ہضم ہی اور درمیان اُسکے دانون کے چیزین تھوڑی نازک اور لانبی متصل اُسکے دانون کے ہوتی ہین کہ چار سے چھ گز تک کہ بنگالے مین اُسکو چاپنی کہتے ہین بعد نکالنے دانون کے اُن چیزون کو جدا کرکے کم مایہ لوگ کھاتے ہین وہ تھوڑی سخت اور ثقیل اور نفاخ ہوتے ہین اور بھی بیچ اُسکے جوف کے پردے اور ریشے ہوتے ہین کہ اُسکے پوست سے جمے اور واسطہ ہوئے درمیان اُسکے دانون کے اور بیچ اُسکا بیچ جوف دانون کے ہوتا ہی تھوڑا سخت اور اوپر اُسکے پوست نازک کچا غیر مستعمل ہی مگر اُسکو آگ مین بھون کر ساتھ نمک کے کھاتے ہین لذیذ ہوتا ہی اور کہتے ہین کہ وہ مصلح اور ہاضم پھل کا ہی اور بھی آدمی بنگالے کے بیچ اُسکا پھلی مین بطور دو پیازے کے اور قورمے گوشت کے بھی پکاتے ہین خوب اور لذیذ ہوتا ہی اور وہ لکڑی چھال اُسکا اُسکے واسطے سے درخت مین ملا ہوتا ہی اور وسط پھل تک پہونچے کہ موافق موٹائی ایک انگل کے اور ایک قبضہ ہاتھ کے ہی اور لنبائی مین ایک بالشت سے ایک گز تک باعتبار بڑائی اور چھوٹائی پھل کے جو اسمین بیچ جوف پھل کے ہی تھوڑی نرم ہوتی ہی خصوصاً طرف اعلیٰ اُسکی اُس ٹکڑے کو ہند اور بنگالے مین موسلہ کٹھل کا کہتے ہین اور اوپر اطراف اس لکڑی کے اور قریب پوست کے خصوصاً مقام اتصال پھل کے درخت سے بطوع بہت لسیدار ہوتا ہی کہ اُسکو ہندی مین لاسہ کٹھل کا کہتے ہین جس جگہ لگ جاتا ہی مشکل سے جدا ہوتا ہی اور جب تک ہاتھ کو روغن سے چرب نہ کرین خوب جدا نہین ہوتا ہی چنانچہ سنا گیا کہ اہل ہند اور بنگالے کے نزدیک مرکے کٹھل کو وقت کچے پن کے کہ اُسوقت لاسہ اُسکا بہت لسیدار ہوتا ہی کاٹ کر یا چھیل کر اور کوٹ کر تیوری اُسکا گھاس مین آلودہ کرکے خصوصاً گھاس چاول کی کہ اُسکو فارسی مین پیشال اور ہندی مین نروا کہتے ہین اُس گھاس آلودہ کو میدان مین متصل گانوُن کے کہ شیر آتا ہی اور آدمی اور بیل اور بکری اور بکرے کو ضائع کرتا ہی پھیلا کر کے خوراک شیر کی مانند بکری یا مینڈھے کے وہان باندھ کر اوپر درخت کے بیٹھتے ہین اور جو شیر وہان بطمع خوراک کے داخل ہوا گھاس لاسہ آلودہ اُسکے ہاتھ اور پانوُن مین چپکتی ہی شیر اُسکے چھوڑانے کے لئے غصے سے ہاتھون کو اوپر سر اور بدن کے ملتا ہی وہ گھاس سر اور بدن مین زیادہ چپکتی ہی یہان تک کہ آنکھین اُسکی بند ہوجاتی ہین بعد اُسکے شیر غصہ سے لوٹ جاتا ہی وہ گھاس بالکل بدن مین چپک جاتی ہی کہ بدن اُسکا نظر نہین آتا گویا تو وہ گھاس کا ہو جاتا ہی پس آدمی درخت سے اُتر کر بھاری لکڑیون سے اسقدر مارتے ہین کہ سب ہڈیان شیر کی آسانی سے ٹوٹ جاتی ہین اور اسیطرح ہرن بارہ سنگھا وغیرہ جانورون کو زندہ پکڑ لیتے ہین اور شکاری چڑیون کے پکڑنے کے لئے اوپر سرکنڈے کے بھی وہ لاسہ لگا کر آہستگی سے چڑیون کے پرون مین کہ درخت پر بیٹھتی ہین اُس لکڑی کو بچاتے ہین اُنپر چپکتی ہی پس اُنکو پکڑ لیتے ہین۔ (طبیعت اُسکی) پھل کی آخر دوسرے درجے مین گرم اور اول اُس درجے کے خشک اور ساتھ رطوبت فضلیہ کے (افعال اور خواص اُسکے) مبہی اور منعظ اور ممسک اور نفاخ اور دیر ہضم اور ثقیل اور مفسد خون اور مولد خون غلیظ سوداوی اور امراض سوداوی کا ہی مصلح اُسکا نمک اور کیلا اور پانی سرد اوپر اُسکے پینا اور بعض مزاجون مین نہار تازہ کھانا مربا اور حلوا اُسکا بہت لذیذ ہوتا ہی لیکن چاہیئے کہ تھوڑا نیم رس اور بے ریشہ ہو اُسکا مربا یا حلوا بنا دین اور تھوڑی مشک و زعفران گلاب مین پیس کر آخر مین داخل کرین ضماد اُسکے ٹکڑے درمیانی کا یعنی موسلہ کا جو جلایا ہو اکیلا یا ساتھ بیٹ کبوتر اور تھوڑے چونے کے دمامیل کو منفجر کرتا ہی اور مقرح جلد ہی اور کہتے ہین کہ اُسکے خواص سے ہی کہ جس گھر مین وہ موسلہ ہوگا وہان سانپ نہ آویگا لیکن یہ امر کچھ اصل نہین رکھتا ہی اور جو اُسکے پتے نازک پر روغن گاو کا تازہ ملین اور اوپر زخم کھرکھرہ کے کہ قروح ساحیہ سے ہی بکرر باندھین انشاء اللہ تعالیٰ التیام پاویگا۔

چکوترہ۔ بفتحہ جیم فارسی اور کاف اور سکون واو اور فتحہ تاے فوقانیہ اور راے مہملہ اور ہا کے لغت ہندی ہی اور تیاری بھی کہتے ہین **(ماہیت اُسکی)** ایک نوع لیمون سے ہی درخت اُسکا درخت نارنج سے بڑا زیادہ پتے اور پھول اُسکے بھی پتے اور پھول نارنج سے بڑے زائد پھل اُسکا بڑا القدر تربز متوسط کے پوست اُسکا موٹا زیادہ پوست نارنج سے مغز اُسکا سُرخ رنگ چاشنی دار خوش اور کم آب زائد نارنج سے بیچ بلاد گرم سیراب کے کثیر الوجود ہی اور بیچ بنگالے کے سب بلاد ہند سے خصوصاً بیچ ہوگلی کے بہت ہوتا ہی شاداب اور آب شیرین اور ترشی کم کہ بدون قند کے کھاتے ہین **(طبیعت اُسکی)** سرد اور تر دوسرے درجے مین **(افعال اور خواص اُسکے)** قریب نارنج کے ہین

چکونڈہ۔ بفتحہ جیم فارسی اور کاف اور خفاے نون اور دال چار نقطے ہندی کے لغت ہندی ہی اُسکو پنوار بھی کہتے ہین۔

(ماہیت اُسکی) ایک گھاس ہی ہندی بقدر دو گز کے پتے اُسکے چھوٹے مخروطی شکل اُلٹے یعنی کنارہ چوڑا اُسکا اوپر اور پتلا نیچے متصل

شام کے وقت غروب آفتاب کے پتے اُسکے مرجھا کر آپسمین ملے ہوتے ہین اور تمام رات اسی طرح رہتے ہین وقت طلوع آفتاب کے پھر کھلتے ہین اور تمام دن کھلے رہتے ہین اور بدبو اور کڑوے بیج اُسکے غلاف مین مشابہ مونگ کے اور بیج مولی کے دانے اُسکے بھی مشابہ اُسکے مگر غیر مدور اور چوڑے لانبے اور بادام کی شکل اور بہت سخت ہین جبتک کئی دن گرم پانی مین نہ بھگوئین نرم نہین ہوتے اور نہین پستے اور بعضون نے کہا کہ سنگ سبویہ یہی ہی اور بعضون نے سوائے اسکے جانا ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) محلل اور جاذب ہی الوبا، والقوبا، واسطے رفع ہونے تکلیف وبا کے اور اکثر امراض جلدی کے مانند داد اور بہق اور جرب کے نافع ہی اور کھانا پتے پختہ کا اور پینا پانی اُسکے بھگوئے ہوئے خیساندے کا اور ضماد اُسکے جرم پسے ہوئے کا اکیلا یا ساتھ گندھک زرد خالص کے کہ ہندی مین آنولہ سار کہتے ہین یا تھوڑی قیمار کے کہ ہندی مین رال کہتے ہین نافع ہی بشرطیکہ اسکے مکرر ہو اور مداومت کرین کئی دن تک اور جو اُسکو ایک باسن مین ڈال کر گرم جگہ مین مانند پشت چولھے کے ایک ہفتہ تک رکھین تو خوب بھیگ کر جوش مین آوے بعد اُسکے پیسین اکیلا یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے اوپر داد کے ضماد کرین نافع زیادہ ہی اور ضماد اُسکے پسے ہوئے کا ساتھ پانی لیمون کے واسطے برص کے بشرطیکہ تکرار استعمال کیے نافع ہی اور اُسکو اگر کوٹ چھان کر ساتھ دہی کے ملا کر دھوپ مین رکھین تو جوش مین آوے واسطے داء الثعلب کے کہ اُسکو فارسی مین موخورہ اور بال خورہ کہتے ہین اور واسطے داد کے بھی نافع ہی ساتھ تکرار عمل کے مگر پہلے موضع علت کو خوب ملین کہ سرخ اور قریب نکلنے خون کے ہو پہنچے اور کھانا پتے پختہ کا بطریق شوربے کے واسطے دفع وبا اور امراض مذکورہ کے مجرب ہی چنانچہ نقل ہی کہ بیچ کسی برس کے بنگالے مین قحط پڑا اور بیچ کسی شہر کے شہر دن سے وبا آئی آدمی اُس شہر کے گرد کے پہاڑون مین چلے گئے جب کسی نے اِس گھاس کو کھایا وبا سے نجات پائی اور جن لوگون نے نہ کھایا ہلاک ہوے اور ضماد پوست اُسکی جڑ کا ساتھ آٹھوین حصے اُسکے زاج سفید کے پانی مین پیس کر تپلا تپلا واسطے رفع ہونے داد کے مجرب ہی ساتھ تکرار عمل کے اور کھانا بھی اُسکا گولی بنا کر مقدار ایک تولہ کے نہار تین دن تک اور بعضون کو ایک دو دست آتے ہین لیکن چاہیئے جو واسطے کھانے کے ہی اُسمین زاج کو بریان کرین اور وزن اُسکا کم ہو کر بیچ ایک تولہ پوست اور جڑ کے ایک ماشہ زاج ہو بلکہ اِس بھی کم بیچ بعض مزاجون کے اور یہ بھی بہت کڑوا ہوتا ہی واللہ اعلم عند اللہ تعالیٰ۔

فصل الجیم مع اللام

جلاب۔ بضمہ جیم اور فتحہ لام مشددہ اور الف اور باے موحدہ کے (ماہیت اُسکی) جملہ اشربہ سے ہی کہ واسطے تقویت دل اور رفع خفقان اور توحش اور مالیخولیا وغیرہ کے بناتے ہین اور ساتھ عرقون مناسبہ کے پیتے ہین اور طریق بنانے کا یہ ہی کہ مصری سفید یا شکر سفید مقدار ایک من کے ساتھ تین من گلاب کے آگ ملائم مین جوش کرین اور کف اُسکا دور کرکے صاف کرین جب آدھا رہجاوے ایک درم زعفران گلاب مین پیس کر داخل کرین اور باسن مین رکھین اور وقت حاجت کے ساتھ پانی سرد کے یا ساتھ ایک عرق کے عرقون مناسبہ سے حل کرکے تخم بالنگو یا فرنجمشک باریحان وغیرہ اُسپر چھڑک کر پیوین اور اگر گرمی مزاج مین غالب ہو اسبغول اُسپر چھڑکین اور اگر سردی غالب ہو عنبر اور مشک ہر ایک سے دو دانگ گلاب مین داخل کرین آخر جوش مین جلاب طبی یہی ہی۔

چلاپا۔ بفتحہ جیم عجمی اور لام اور الف اور فتحہ باے فارسی اور الف کے ادویۂ جدیدہ ہی کہ غرض جدید مین بیچ ایک شہر کے کہ چلاپا اُسکا نام ہی ملتا ہی جو اطبا اُس شہر کے خواص اُسکے دریافت کرکے اور بلاد مین لیگئے اور زبان انگلشی مین جلپ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک گھاس ہی خاکستری رنگ پرانی اُسکی مائل بسیاہی شکل مین فی الجملہ مشابہ چھوٹے اور وسط شلغم اور چقندر کے بدون مزہ اور بوے غالب کے کہ طبیعت کو بد معلوم اُسکو کوٹ کر یا جوڑ اکر کے اور سکھا کر وہان سے لاتے ہین۔ (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) اُسمین قوت مسہلہ ہی بدون غائلہ کے اور تھوڑی قوت قابضہ ہی اور طبیعت کو بد نہین معلوم ہوتا جیسا ریوند ہی اور وہ خطرہ کہ مازریون وغیرہ مین ہوتا ہی اُسمین نہین ہی اور گرمی پیدا نہین کرتا اور واسطے اکثر امراض کے مانند درد سر پرانے اور صرع اور نوازل قدیمہ اور پرانی کھانسی اور حمیات مزمنہ اور درد گردہ اور درد پشت اور عرق النسا اور درد مفاصل اور قولنج اور استسقا اور یرقان وغیرہ کے نافع ہی اور طریق اُسکے استعمال کا واسطے اسہال کے یون ہی کہ مقدار اسکا آدھے درم سے ایک مثقال تک اُسکو خوب کوٹ کر اور چھان کر ساتھ پانچ مثقال گلقند کے ملا کر کھاوین اور اوپر اُسکے عرق سولف یا انیسون کا پیوین کہ اُسکے عمل پر اعانت کرتے ہین اور واسطے دفع امراض کے معجون اُسکی ساتھ ادویہ مناسبہ کے اور بھی خیساندہ اسکا کہ اُسکو نیم کوفتہ کرکے پانی مین ایک رات بھگوئین بعد اُسکے صاف کرکے ساتھ شکر یا شربت دردکے یا شربت بنفشہ وغیرہ کے موافق احتیاج کے پیوین مقدار شربت اُسکا آدھے درم سے دو درم تک بدل اُسکا میچوقان ہی کہ وہ بھی ادویہ جدیدہ سے

حرف المیم مین انشاء اللہ تعالی آویگا۔

جلد۔ بکسر جیم اور سکون لام اور دال مہملہ کے فارسی مین پوست اور ہندی مین چمڑا اور کھال بھی کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) معلوم ہی بہتر واسطے کھانے کے پوست بکری کے بچے یکسالہ کا ہی اور لذیذ زیادہ سب پوستون مین پوست مرغ فربہ کا کہ پکایا ہو (**طبیعت اُسکی**) باعتبار ہر حیوان کے مختلف ہوتی ہی اور بنسبت گوشت ہر حیوان کے جلد اُنکی سرد اور خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) پینا پوست اندرون سنگدان یعنی چینہ دان چڑیون کا خصوصاً سنگدان مرغ کا سکھایا پیسا یا ہوا ساتھ طلا کے یا ماء العسل کے واسطے درد معدے کے اور پکانا پوست سر بکری کے بچے کا کہ تازہ ذبح کیا او پر سر صاحب سرسام کے مفید اور مجرب ہی اور لپیٹنا عضو مار گزیدہ کا بیچ پوست تازہ کے بھی واسطے جذب سمیت کے اور پوست بکری کا واسطے قروح خبیثہ اور حکہ اور جرب کے اور بکرا یا پوست بکری کا واسطے قطع خون زخم تازے کے اور لپیٹنا عضو ضربہ اور صدمہ رسیدہ کا بیچ پوست بکری یا بکرے کے یا مانند اُنکے کہ تازہ اور گرم گرم وقت ذبح کے ہو مسکن درد اور ورم اُس عضو کا ہی اور بدستور واسطے تحلیل اورام سر کے مفید ہی اور روغن پوست گینڈے کا واسطے التیام جروح و قروح کے مفید ہی اسطور پر کہ پوست گینڈے کا روغن کنجد مین ڈالین اور دھوپ مین ایک مدت تک رکھین جب وہ روغن خرچ ہو جاوے اور روغن اُسمین ڈالین اور راکھ سب پوستون کی واسطے تو اصیر اور سوختگی آگ کے اور واسطے سبج جلد کے نافع ہین اور ضماد پوست جلے ہوے گھوڑے آبی کا ساتھ آٹے مٹر کے تین دن پڑا رہے واسطے رفع ہونے سرطان کے مجرب ہی اور پوست جلایا ہوا قنفذ بری کا ساتھ روغن زیتون کے واسطے داء الثعلب کے اور پوست جلایا ہوا افعی کا واسطے داء الحیہ کے مفید ہی اور پینا پوست جلایا ہوا افعی کا کہ اُسنے کسی کو کاٹا ہی واسطے جذب سمیت کے اُس شخص کے بدن سے نافع ہی اگر پوست اسی سانپ کا نکال کر اور جلا کر جلدی سے اُسکو کھلا دین اور جلایا ہوا پوست کفش کے تلے کا واسطے سحج کے کہ موزے اور کفش سے عارض ہوا ہو مگر ورم نہ کیا ہو اور واسطے سحج کے کہ درمیان رانون کے حرکت سے پیدا ہوا ہو اور واسطے سوختگی آگ کے بھی نافع ہی اور تعلیق پوست ماہی کا واسطے تسکین حمیات باردہ کے اور پوست شغال کا واسطے کاٹنے کتے باولے اور منع کرنے خوف کے پانی سے اور تعلیق اُسکے پوست کا اوپر کمر کے واسطے دفع ہونے بواسیر کے اور پوست بندر کا اوپر درخت کے مانع ثمر روگی درخت کا ہی اور رکھنا پوست سانپ کا درمیان کپڑون کے اور اسباب کے مانع کیڑے لگنے کا ہی اور پوست حیوانات ماکول کا دیر ہضم اور مولد خلط صالح منتن قلیل الدمویت کے ہین مصلح اُسکے گھلا کر پکانا انکو اور ساتھ سرکے کے اور مری اور انار اور افاویہ کے کھانا اور بھونا ساتھ دارچینی گرم کے یا ساتھ انجیر اور شہد کے کھانا اور بقیہ تھوڑے خواص جلد حیوانون کے بیچ بیان حیوانون کے مذکور ہوے اور انشاء اللہ تعالی مذکور ہونگے۔

جلنار۔ بضمۂ جیم اور سکون لام اور فتحۂ نون اور الف اور راے مہملہ کے معرب گلنار فارسی کا ہی اور اُسکو گل انار صد برگ اور ہزارہ بھی کہتے ہین اسواسطے کہ پھول اُسکا بہت بڑا اور بہت پتے والا ہوتا ہی جن گھر یا حبس باغ مین کہ پھلتا ہی کہتے ہین کہ جلد اُسکو ویران اور خراب کرتا ہی (**ماہیت اُسکی**) بری اور بستانی اور سرخ اور سفید ہوتا ہی اور درخت اُسکا مشابہ درخت انار کے مگر یہ کہ تھوڑا اُس سے گنجان ہوتا ہی اور بہت بلند نہین ہوتا ہی بہتر اُسمین فارسی ہی یا مصری (**طبیعت اُسکی**) اول دوسرے درجے مین سرد اور خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) قابض اور حابس سیلانات اور رادع اور مجفف اور مقوی اعضا اور واسطے استحکام دانت اور مسوڑھے کے اور واسطے حبس اسہال دموی اور صفراوی اور مطوبی اور زلق امعا اور سحج اور قرحہ امعا کے اور واسطے نزف الدم ہر عضو کے اور اورارطث اور بواسیر اور جرب اور حکہ اور منع کرنے گرنے مواد کے معدے پر اور واسطے فتق کے شربا اور ضماداً اور طلاءً نافع ہی اور جوشاندہ سرکہ کے جوش کرین اور اُس سے کلیان کرین واسطے رفع ہونے بدبوئی منہ کے اور قلاع اور استحکام مسوڑھے اور دانت کے مفید ہوتا ہی اور ضماد اُسکا واسطے التیام زخمون کے اور بدبوئی نیچے بغل کے اور منع کرنے بڑھاؤ اورام کے اور گرنے مواد کے اعضا پر اور ذرور اُسکا واسطے نزف الدم قروح اور سحج کے اور طبیخ اُسکا ساتھ سرکے اور طین مصرہ کے گرد زخم کے مانع گرنے مواد کا طرف زخم کے ہی (**المضار**) مصدع اور مسدد ہی (**مصلح اُسکا**) کتیرا ہی (**مقدار شربت اُسکا**) ایک درم سے دو درم تک (**بدل اُسکا**) ہموزن اُسکے اقماع رمان یا پوست تازہ یعنے انار کا یا حضیت ملوط عصارہ اُسکا کہ گلنار تازہ کوٹ کر نچوڑین اور پانی اُسکا لیکر خشک کرین مانند عصارے لحیۃ التیس کے یا یہ کہ گلنار خشک پانی مین جوش کرین یہان تک کہ قوت گلنار کی پانی مین آجاوے بعد اُسکے ملین اور صاف کرکے پھر جوش کرین یہان تک کہ بستہ ہو جاوے سب افعال مین قوی زیادہ اور لطیف زیادہ اُسکے جرم سے ہی اور اُسکے خواص سے ہی کہ چہارشنبہ کے دن بوقت طلوع آفتاب کے ایک عدد غنچہ صاحب رمد کو اور جسکو رمد کی عادت ہو درخت سے منہ سے توڑ کر نگلین ایک سال تک رمد نہوگا مجرب ہی سفوف اور اقراص اُسکے قرابادین مین مذکور ہین۔

جلنجبین۔ بضمۂ جیم اور فتحہ لام اور سکون نون اور فتحۂ جیم اور کسرۂ باے موحدہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور نون کے معرب گل انگبین فارسی کا ہی یعنی پتے گل سرخ کے مل کر برابر اُسکے شہد کہ حقیقت اور اصل گلقند وہی ہی اور مجازاً

اُس گلقند کو کہتے ہین کہ شہد اور گل سرخ برابر سے بنایا ہو اور اگر گل سرخ کم ہو اور شکر زیادہ اُسکو گل شکری کہتے ہین بہتر اُسمین وہ ہی کہ خوب مل کر بنایا ہو اور گل سرخ خوشبو اور تازہ شہد یا شکر خالص اور سفید بہتر ہو اور بہت اتفاق پڑتا ہی کہ درمیان مین پھر محتاج داخل کرنے شہد یا شکر کے ہوتے ہین اسواسطے کہ شہد یا شکر اُس مقدار کہ اچھا خمیر ہووے اور حافظہ ہو سکے فساد سے بیچ قرابادین کے حرف الواو مین بیان ورد مین اقسام گلقند کے مذکور ہین (طبیعت عسلی کی) گرم اور خشک دوسرے درجے مین اور شکری گرم دوسرے درجے مین تر پہلے درجے مین (افعال اور خواص دونون قسم کے) مقوی دماغ اور معدہ اور مجفف رطوبات غریبہ کے اور مانع چڑھنے بخارات کے طرف دماغ خصوصاً کھانا اُسکا بعد طعام کے ہی اور گلقند عسلی واسطے مبرودون اور مشائخ کے اور اُن لوگون کے کہ اُنکے دماغ مین رطوبت غالب ہو اور واسطے فالج اور درد مفاصل اور نقرس اور تفتیت حصاۃ اور عسر البول کے اور سنات ربع اُسکے معجون کمونی واسطے تحلیل ریاح غلیظہ اور قولنج اور درد پشت کے اور مداومت اُسکی جاڑون مین باعث حفظ صحت کی ہی اور گلقند شکری واسطے محرورون اور جوانون کے اور واسطے رفع کرنے شروع وسواس اور جنون کے اور ہموزن اُسکے معجون اسطوخودوس ملاکر اور آدھا اُسکا معجون بنفشہ کہ خوب ملایا ہو مداومت اُسکے استعمال واسطے رمد کہنہ اور رفع کرنے بخارات اور ضعف بصر اور صداع اور شقیقہ کے اور رفع کرنے سدد کے اور دفع کرنے اخلاط محترقہ کے مجرب ہی اور پینا جوشاندہ گلقند عسلی کا ساتھ تربد اور بیج کرنس کے کہ مکرر چھانا ہو واسطے لقوہ اور فالج اور استرخاے منھ اور زبان کے اور شروع درد مفاصل کے اور جوشاندہ شکری کا ساتھ املی اور عناب کے واسطے دوار اور سدر کے نافع ہی اور جو گلقند کو پانی مین جوش کرین اور مل کر صاف کرین قائم مقام اُسکے شربت کے ہی شیخ رئیس نے بیچ معالجات قانون کے بحث سل مین لکھا ہی کہ ایک عورت ضعیف کو سل تھی مین نے واسطے کھانے گلقند کے اُسکو حکم دیا وہ ایک مدت تک گلقند کھایا کی اور اُس حد تک کھایا کہ مجکو اُسکے مقدار کے بیان سے شرم آتی ہی اور اُسنے صحت پائی (المضار) معطش اور مضر ہی جگر کو (مصلح) اُسکا خشخاش (مقدار شربت) اُسکے جرم کا چار مثقال تک اور جوشاندہ کا ساتھ چھہ وزن اُسکے پانی کہ آدھا رہجاوے چودہ ۱۴ مثقال تک اور قوت عسلی کی چار برس تک اور شکری کی دو ۲ سال تک باقی رہتی ہی۔

جلوز - بضم جیم اور فتحۂ لام مشددہ اور سکون واو اور زاے معجمہ کے اور بکسرۂ جیم کے بھی آیا ہی نام عربی فندق کا ہی اور بعضے اوپر بادام کوہی کے بھی استعمال کرتے ہین اور حب الصنوبر کبیر کو بھی کہتے ہین اور یہ بسبب اشتباہ جیم کے خا سے ہی اسواسطے کہ حب الصنوبر بجاے مہملہ ہی اور صاحب اختیارات بدیعی نے لکھا کہ محقق ہی یہ ہی کہ جلوز لوز بری ہی اور اُسکے روغن کو زیت الهرجان اور زیت السودان بھی کہتے ہین اور اہل مغرب اقصیٰ کے ارجان اور ارقان کہتے ہین اور وہ بادام کوہی ہی کہ شیرازی مین نخرک کہتے ہین قائم مقام چلغوزہ کے ہوتا ہی منفعت مین (طبیعت اُسکی) گرم پہلے درجے مین اور کہتے ہین کہ دوسرے درجے مین اور خشک ہی پہلے درجے مین ساتھ رطوبت فضلی کے (افعال اور خواص اُسکے) مبہی اور زیادہ کرنے والا منی کا اور واسطے درد پشت اور عصب اور استرخا اور عرق النسا اور کاٹنے بچھو اور رتیلا کے نافع اور دیر ہضم اور ردی ہضم اور معدے سے دیر مین گذرتا ہی (مصلح) اُسکا شکر (بدل) اُسکا چلغوزہ ہی۔

جلید - بفتحہ جیم اور کسرۂ لام اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور دال مہملہ کے فارسی مین تگرگ اور ہندی مین اولے کہتے ہین اور (طبیعت) مین اور سب (افعال) اور آثار مین مانند ثلج کے ہی اور اُس سے کثیف زیادہ اور کہا ہی کہ جو اولے کو اوپر ٹکڑے کپڑے کے پھیلا کر اوپر گردن صاحب حلو کے کہ بنگالے مین یہ مرض ہوتا ہی اور اُسکو گھینگا کہتے ہین باندھین اُسکو تحلیل کرتا ہی لیکن درد اور سوزش بہت کرتا ہی اور جو اُس عضو پر کہ جلا ہو ملین اُسکے درد اور سوزش کو تسکین دیتا ہی اور جو اولے کو زمین پر ڈالین کہ پانی ہو جاوے اُسکی مٹی دمل پر ملین سوزش اور درد کو ساکن کرے اور جو اُسکی مٹی کا گلولہ بنا کر سکھا دین پھر وقت حاجت کے پانی مین بھگو کر ضماد کرین یہی اثر ہوتا ہی۔

فصل الجیم مع المیم

جماز - بضمہ جیم اور فتحہ میم مشددہ اور الف اور راے مہملہ کے اور بزاے معجمہ بھی آیا ہی اور اُسکو قلب النخل اور لب النخل اور شحم النخل اور فارسی مین پنیر نخل کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک چیز ہی سفید رنگ شیرین قریب مزے دودھ کے کہ بیچ سر درخت خرما کے اور جگہ طلع ہوتا ہی کہ جو اُسکو کاٹین یا نکالین وہ درخت سے گرتا ہی اور پھر نہین پھلتا بہترین اُسمین سفید تازہ شیرین ہی (طبیعت اُسکی) آخر پہلے درجے مین سرد اور دوسرے اُسی درجے مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) مقوی معدہ اور احشا اور قاطع اسہال خون وغیرہ ہی اور واسطے نزف الدم اور درد سینہ کے اور رفع کرنے اُسکی خشونت کے اور خشونت حلق کے اور بے آواز اور صاف ہونے اور ارکے اور واسطے کھانسی اور غلبہ صفرا کے اور جوش خون کے اور منع کرنے تحلیل ارواح کے

نصوصاً روح طبیعی کے اور جذب حرارت غریبی کے بدن سے اور دفع کرتے قے صفراوی اور خمار کے اور ضرر نبیذ کے اور لاغری گردے کے پینا اسکے جوشاندے کا نافع ہی خصوصاً ساتھ شکر کے ضماد اُسکا واسطے کاٹنے زنبور کے نافع ہی **المضار** مضر ہی ریہ کو اور مولد ریاح اور خلط خامی اور بطی النزول ہی معدے سے **مصلح** اُسکا شہد اور سکنجبین اور خرما او سونٹھ پروردہ ہین **بدل** اُسکا حماض ہی۔

جمجم۔ بکسر دو جیم اور سکون دو میم کے (**ماہیت اُسکی**) ایک جڑ ہی مشابہ زردک بری کے اور لانبی اندر اُسکا سفید باہر اُسکا درمیان سفیدی اور زردی اور خوشبو ہوُن کے اور ساتھ تھوڑی تلخی اور تندی اور شیرینی کے بلاد چین سے آتی ہی وہان سے بخارا اور سمرقند اور باقی بلاد مین لیجاتے ہین کہتے ہین کہ اُسکو سونے کی سوئی سے زمین سی نکالتے ہین اور ارستان مین اُسکو گرز موشان کہتے ہین ساق اور پتے اسکے مشابہ زردک کے ہین (**طبیعت اُسکی**) تیسرے درجہ مین گرم اور خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) واسطے خناق اور ربو اور کھانسی اور ضیق النفس اور نزف الدم اور ذات الریہ اور ذات الجنب کے اور آدھا مثقال اُسکا واسطے خفقان کے شربا نافع ہی اکثر استعمال اُسکا ساتھ بہمن سرخ اور سفید اور شکر کے ہی واسطے تحریک باہ کے اور مربا اُسکا بیچ سب افعال کے قوی زیادہ ہی قرابادین مین ذکر اُسکا ہو چکا **مضر** ہی طحال کو **مصلح** اُسکا گوند ببول ہی مقدار شربت اُسکا آدھا درم **بدل** اسکا تین وزن اسکے سکنجبین ہی امین الدولہ نے کہا کہ ایک مثقال سی ڈیڑھ مثقال تک ساتھ جلاب کے خفقان کو اُسی وقت نفع کرتا ہے مجربات سے ہی۔

جمد۔ بفتحہ جیم اور میم اور سکون دال مہملہ کے فارسی مین یخ کہتے ہین بیچ طبیعت اور افعال کے مانند ثلج کے اور اُس سے لطیف زیادہ اور خوبی اور بدی اُسکی اُس پانی سے کہ اُس سے بستہ ہوا ہی بدل جاتی ہی اور واسطے ہیضہ اور حمیات صفراوی اور محترقہ کے نہایت نافع ہی ضماد اُسکا پیشانی پر واسطے منع کرنے رعاف کے اور جو کہ آنکھ کسی کی برف اور یخ اور ہوا سردی سے ورم کی ہو اور دور کرے سلائی یخ کی کہ درمیان تنہ یا شاخون درخت کے بستہ ہوئی ہو اندر آنکھ کے کھینچین مفید ہی ورم اور درد اُسکا دور کرتا ہی **مضر** اورام باطنی اور اعضا کو ہی۔

جمست۔ بفتحہ جیم اور فتحہ میم مشددہ اور سکون سین مہملہ اور تاے مثناۃ فوقانیہ کے (**ماہیت اُسکی**) ایک پتھر ہی کہ بیچ صفرا کے کہ وہ ایک بادیہ ہے۔ تین منزل مدینہ طیبہ سے ملتا ہی بعض اُسمین سے سفید اور بعض سرخ اور بعض آسمانجولی اور مقدار ایک رطل کی ہوتا ہی اور بیچ اُس کانکے کہ وہان بھی پیدا ہوتا ہے اور کہتے ہین کہ مادہ اُسکی پیدائش کا پارہ تھوڑا اور گندھک بہت جید ہی اور ضعیف النضج اور طبخ تمام نہین پایا باعتبار کمی حرارت کے ورنہ یاقوت ہو جاتا طریقہ طبخ کرکے بہتر اُسمین سرخ ارغوانی شفاف ہی (**طبیعت اُسکی**) گرم اور خشک تیسرے درجہ مین (**افعال اور خواص اُسکے**) پینا اُسکا محلل اورام اور رافع خفقان اور غثیان اور غشی اور سستی کا ہے طلا اُسکا واسطے ورم آنکھ کے اور خراج کی اور پہننا انگوٹھی کا کہ اُس سے بنائی ہو واسطے نقرس اور حاصل ہونے حاجتون کے اور واسطے محبوب ہونے کے نزدیک خلائق کے اور نیچے سر سونے والے کے رکھنا سبب دیکھنے خوابون پریشان کا ہی مقدار شربت اُسکا آدھے درم تک اور بیچ باسن کے کہ اُس سی بنایا ہو کھانا اور پینا مانند اسکے جرم کے ہی۔

جمل۔ بفتحہ جیم اور میم لام کے عربی مین ابل ہے اور فارسی مین شتر اور ہندی مین اونٹ بضم الف اور خفاے نون اور سکون واو اور تاے چار نقطہ ہندی کے اور اُسکے بچے کو عربی مین جزور اور راحل کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) مشہور ہی اور وہ حیوان عقلمند سے زیادہ اور حیوانون سے جب بیمار ہوتا ہی پتے بلوط کی کھاتا ہی اور جو اُسکو سانپ کاٹتا ہی خرچنگ کھاتا ہی بہتر اُسمین ایک سالہ فربہ اعرابی چرنے والا اپنے منھ سے سرخ رنگ اور داشقر ہی (**طبیعت اُسکی**) دوسرے درجے مین گرم اور اول تیسرے درجے مین خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) کھانا اُسکے گوشت کا مقوی باہ اور اعضا اور منعظ قوی ہے اور واسطے تب ربع اور عرق النسا اور درد مزمن سرین کے اور یرقان اسود اور سوزش پیشاب کے نافع ہی طلا اُسکے گوشت جلائے ہوے کا واسطے داد کے اور طلا اسکے پھیپھڑے تازے کا کہ ابھی تک گرم ہو واسطے کلف کے مجرب ہی اور کلیجا اُسکا نزول لما آنکھ کو اور تقویت باصرہ کو نافع ہی طلا اُسکی چربی کا بواسیر کو مفید ہے اور نگاہ رکھنا اُسکی چربی کا جس جگہ کہ چاہین بھگانے والا سانپ کا ہی اور مداومت کھانی ریہ کی مورث کوری کی ہی حمول مغز اسکی ساق کا ساتھ پشم کے بعد طہر کے تین دن پی در پی معین حمل پر ہے اگر نقوع سرگین خشک اونٹ کا رعاف کو قطع کرتا ہے اور پینا اُسکا ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے صرع کے اور ضماد سرگین تازے کا واسطے خنازیر اور ثبور کے اور مجور اور طلا اُسکا واسطے ثالیل کے موثر ہے اور کھانا اُسکے کوہان کا واسطے تنقیہ رحم اور بواسیر کے اور بند کرنے خون اور شقاق کے نافع ہے پنیر مایہ اسکے بچے کا کہ گھاس نہ کھایا ہو نہایت مقوی باہ کا ہی اور منعظ اور بستہ کرنے والا سائل کا اور گھلانے والا اخلاط اور منی بستہ کا اور سمن بدن ہی پینا کف منھ اونٹ کا کہ وقت مستی کے نکلتا ہی جنون پیدا کرتا ہی اور ٹپکانا پانی پودینہ کا اونٹ کے

دماغ مین اُسکی سستی کو دور کرتا ہی دودھ اُسکا اگر یون استسقا کو نافع ہوتا ہی خصوصًا ساتھ اُسکے پیشاب کی مجرب ہی قرابادین مین اور بیچ مقدمہ اس کتاب کی بھی دستور اُسکے پینے کا مذکور ہی پیشاب اُسکا اکیلا بھی موثر ہی اور مدر قوی اور مسہل زرد آب کا ہی اور واسطے کھانسی اور زکام اور ورم جگر اور استسقا اور یرقان اور سدۂ جگر اور تقویت باہ کے اور رفع کرنے سستی کے جلدی سے اور سونگھنا اُسکا واسطے تنقیح سدے مصفات کے اور رفع کرنے نظر بد کے اور قطور پیشاب گرم کیے ہوئے کا کان مین مسکن درد کا ہی اور واسطے رفع کرنے ثقل سامعہ کے موثر ہے اور نطول اُسکے جوشاندے کا ساتھ حرمل کے واسطے نقرس اور فالج اور خدر اور اورام کے مجرب ہے اور ذرور اُسکے نازک بالون کا واسطے تنقیہ اور اندمال قروح کے اور ذرور بال جلائے ہوئے کا واسطے قطع سیلان خون زخمون کے اور سعوط اُسکا واسطے بند کرنے رعاف کے اور باندھنا اُسکے بالون کا اوپر ران کے واسطے رفع کرنے سلس البول کے اور باندھنا کنہ اونٹ کا اوپر آستین عاشق کے عشق کو دور کرتا ہی اور جو گیہون کو اونٹ کے پسینے مین بھگو کر چڑیون کو کھاوین چڑیان بے ہوش ہوجاتی ہین اور کف اُسکے منہ کا بھی یہی اثر رکھتا ہی گوشت اُسکا غلیظ اور ردی الکیموس اور ثقیل اور مولد خون سوداوی ہی **مصلح** اُسکا ساتھ نمک اور سوئے کی گھلاکر پکانا اور ساتھ روغن زیتون رکابی کے جوش کرنا اور مرچ اور کرویا اور زیرہ کرمانی داخل کرنا اور ساتھ کف خردل کے کھانا بعد اُسکے سرکہ خالص اور آبکامہ یا سرکہ کبر مخلل کا یا ساتھ اشترغار کے پینا محرور المزاج کو اور واسطے غیر درد مفاصل کے اور مبرود المزاج کے مربا سونٹھ کا کھانا ہی۔

جمہوری۔ بفتحہ جیم اور سکون میم اور ضمہ ہا اور سکون واو اور کسرہ راے مہملہ اور سکون یاے **(ماہیت اُسکی)** ایک شراب ہی کہ مثلث کو ساتھ پانی کے جوش کرین یہان تک کہ پانی جل جاوے اور ایک مدت تک رہنے دین بعد اُسکے استعمال کرین اور بعضے لوگ شراب انگوری سہ سالہ کو جمہوری کہتے ہین اور دوسرے شخص نے کہا کہ گندہ پانی انگور کا ہی کہ جوش کیا ہو یہان تک کہ آدھا رہ گیا ہو بعد اُسکے مٹھور مین ڈال کر شراب بنادین **(طبیعت اُسکی)** گرم اور خشک **(افعال اور خواص اُسکے)** مفتح اور محلل اور مشتہی اور مبہی اور معین اوپر جماع کے اور سریع الانحدار اور مولد خون صالح غلیظ اور مسخن احشا ہی۔

جمیز۔ بفتحہ جیم اور فتحہ میم مشدد اور سکون یاے تحتانیہ اور زاے معجمہ کے یونانی مین اصفو مصری یعنی تین الاحمق اور ہندی مین گولر کہتے ہین اور جو اُسکے پھل کے اندر مچھر ہوتے ہین لہذا اُسکو تمر لشیہ کہتے ہین **(ماہیت اُسکی)** پھل ایک درخت کا ہی مشابہ انجیر کے دودھ اُسکا بہت اور غلیظ پتے اُسکے مشابہ پتے توت کے ایک برس مین تین یا چار مرتبے پھلتا ہی اور پھل اُسکا بدون پھول کے اُسکے ساق سے نکلتا ہی بمقدار آلوچہ کے سبز اور سفید رنگ اور بعد پکنے کے بعض سرخ ہوتا ہی اور بیج اُسکے موافق بڑائی بیج انجیر کے اور بعض شہرونمین آپ نہین پکتا ہی جبتک کہ اُسکو نہ کوچین نسبت شام کے شہر اور گرد اُسکے ہند اور بنگالے مین بہت ہی بلکہ ان دونون مین بہت انواع ہوتا ہی اور دودھ اُسکا اسطرح لیتے ہین کہ اُسکی شاخ کو چھیلتے ہین مگر احتیاط کرین کہ اصل درخت کو صدمہ کوچنے کا نہ پہونچے ایام بہار مین قبل اسکے کہ پھلے اور جو دودھ اُس سے نکلے سیپی مین جمع کرتے ہین یا مٹی کے باسن مین کہ لعاوا ہو یا چینی یا شیشے کے باسن مین اور جمیز سوا انجیر بری کے کہ اسواسطے کہ انجیر بری سمومات سی ہے اور ماکول نہین ہے اور اسکو دیلم مین دیو انجیر اور جمیز کو شلکا انجیر کہتے ہین اور ماکول ہی **(طبیعت اُسکی)** دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین تر **(افعال اور خواص اُسکے)** واسطے وسواس اور کھانسی بلغمی اور درد سینہ اور نفث الدم اور طحال اور گردے کے نافع ہی لعوق اُسکا کہ پتے اور پھل اور شاخ اُسکے جوش کرکے اور کرکے ساتھ شکر کے قوام مین لاتے ہین واسطے ربو اور ضیق النفس اور کھانسی مزمن اور گرفتگی آواز کے مجرب ہی اور مطبوخ اُسکے نیم رس کا واسطے نفث الدم کی سینہ اور بواسیر سے اور ایک مثقال اُسکے پیسے ہوئے سی ساتھ پانی کی واسطے قطع اسہال کے مجرب ہی اور ساتھ ہموزن اُسکے شکر واسطے کھانسی آزمودہ کے اور ضماد عصارے اُسکے پتے کا واسطے تحلیل اور نضج دمامیل کے اور پینا اُسکا ساتھ ... کی واسطے قروح سر کے اور کاٹنے جانورون سمی کے اور طلا اُسکا بھی سودمند ہی اور کہتے ہین کہ کھانا پھل پختہ اُسکا ساتھ چھ دن کی کہ اُسکے جون ... ہوتے ہین نافع رمد کا ہی دودھ اُسکا گرم اور ساتھ تیزی کے ہی لیکن ضعیف زیادہ ہی انجیر کے دودھ سے اور ساتھ قوت بلغہ اور محللہ اورام سخت کے اور مسہل اخلاط غلیظہ اور ملصق زخمون کا اور جذاب ہی اور پینا آدھا درم اُسکا واسطے تحلیل طحال اور حمیات سرد کے اور ساتھ لرزے اور سردیکے اور درد اکھا اسکی لکڑی کی واسطے قروح ساعیہ اور آکلہ اور آتشک کے مجرب ہی پھل اُسکا ردی الغذا اور نفاخ ہے مضر ہی معدے کو اور مورث حمیات ہی **مصلح** اُسکا لیمون اور سکنجبین اور گلقند ہی اور پینا پانی سرد اوپر اُسکے اور ایک نوع اُس سی چھوٹا آلوچہ سے ہی اور شیرین اور بعد پکنے کے سرخ ہوتا ہی اور پر اُسکے ایک چیز اُسکے شیر سے نکل کر مانند دانے مصری کے بستہ ہوتی ہی اور اُسکو

ایک قوم حماما کہتے ہین اور بیچ فلسطین اور بنگالے کے بہت ہی اور بیچ فلسطین کے مشہور اور معروف بسیاہی اور بیچ ہند اور بنگالے کے گول چھوٹا مشہور ہی درخت اُسکا بڑا زیادہ اور انواع سے اور پھل اُسکا محتاج کوٹنے کا نہین ہی لعوق اُسکا واسطے کھانسی اور امراض سینہ اور تحلیل مواد اور رفع اعیا کے نافع ہی اور طریقہ اُسکے بنانے کا یون ہی کہ اُسکے پھل کو کوٹ کر پانی مین بھگو دین بعد اُسکے جوش کرکے صاف کرین اور تھوڑا کتیرا اور گوند ببول کا کہ خوب پیسا ہوا آخر طبخ مین او سپر چھڑکین جب قوام او سکا انگشت بیچ ہوا تار لیوین

فصل الجیم مع النون

چنپا ـ بفتح جیم فارسی اور سکون نون اور فتحہ باے فارسی اور الف کے (ماہیت اُسکی) ایک درخت ہندی ہی اور تین قسم ہوتا ہی ایک قسم کہ پھول اُسکا زرد اور دوسری قسم کہ پھول اُسکا گلابی اور درخت ان دو قسمون کا چھوٹا اکھروٹ کے درخت سے اور پتے اُسکے تھوڑے پتلے اُس سے اور قسم تیسری کہ درخت اُسکا چوڑا زیادہ اور پتے اُسکے چھوٹے اور زیادہ چوڑے اور پھول اُسکا لانبا اور رنگ اُسکا سفید اور اُسکو ناک چنپا کہتے ہین دواؤن مین پھول قسم اخیر کا مستعمل ہی اور پھول تینون قسم کا مشابہ لالہ کے پتے اُسکے پانچ عدد پتلے زیادہ اور اونچے زیادہ بقدر لنبائی دو پورا اُنگلی کے اور موٹے اور خوشبو اُس حدتک کہ محرورون مین احداث رعاف کرتا ہی اور درمیان اُسکے پھول کے کئی دانے چھوٹے مانند اُسکے کہ بیچ اکثر پھولون کے ہوتے ہین (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) سونگھنا اُسکا مقوی دل سرد کا اور کھانا اُسکا دافع بلغم اور ریاح اور قاطع شہوت طعام ہی اور کہتے ہین کہ جو سر اُسکے درخت کو کاٹ کر اور تنہ اُسکا مقدار تین چار گز کے چھوڑ کر اُسپر لتہ لپیٹ کر اور تیل چراغ کا اُسپر گرا کر مانند مشعل کے جلاتے ہین تو تمام جو کچھ زمین سے باہر ہی جلے بعد اُسکے جڑ اُسکی نکالین فادزہر اکثر زہرون کا ہی شربا اور ضماداً اور طلاءً اور کہتے ہین کہ چوب حیات مشہور ملک ہند مین بھی ہی لیکن یہ بات اصل نہین رکھتی ہے درخت چوب حیات کا اور ہی نواح قلعہ رہتاس مین کہ بیچ صوبہ عظیم آباد کے ہی ہوتا ہی شاید خواص مین قریب اُسکے ہو ـ

جند بادستر ـ بضمہ جیم اور سکون نون اور دال مہملہ اور فتحہ باے موحدہ اور الف اور فتحہ دال اور سکون سین مہملتین اور فتحہ تاے مثناۃ فوقانیہ اور سکون راے مہملہ کے اور بیدستر یاسی بجاے الف کی بھی آیا ہی یونان مین اکسیانوسش اور فارسی مین آش بجگان اور ترکی مین اغلان اشتی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) خصیہ ایک حیوان کے ہین آبی کہ مزدوج یعنی دو عدد متصل آپسمین مین بشکل تھیلی خصیونکی اور وہ جانور بشکل کتے بہت چھوٹے کی ہی اور سوا کتے آبی کی ہے بال اُسکے سُرخ مائل بسیاہی اور غلیظ اور خارج پانی سے زندگی کرتا ہی اور بیچ دیلم کے اُسکو سنگ کہتے ہین اور حکیم میر محمد مومن نے تحفہ مین لکھا کہ قیاس تقاضا نہین کرتا ہی کہ خصیہ اُسکا موافق ہرائی جند بادستر کے ہو اور حقیر نے تازہ اُسکو دیکھا کہ صیاد نے قطع کیا تھا ہرگز بو اور رنگ اُسمین نہ تھی بعد جوش کرنیکے پانی اور رکھنے گھر مین اور پرورده کرنیکے دھوئین کی جگہ مین بعد ایک مدت کی رنگ اور بو اُسمین آئی اور بیکہ اُسمین ایک نوع استحالہ کا ہی کوئی شک نہین ہی اور رنگ اُسکا زرد اور سرخ اور سیاہ ہوتا ہی اور بہتر اُسمین اور مستعمل زرد بعد اُسکے سرخ بھاری خوشبو تیز اور جلد ٹوٹنے والا ہو کہ زیادہ تین برس سے اُسپر نہ گذرا ہو اور جو کچھ مخالف ان اوصاف کے ہو ردی ہی اور صاحب ترویج الارواح نے لکھا کہ قوت اسکی پندرہ برس تک رہتی ہی بعد اُسکے ضعیف ہوتی ہی اور انطاکی نے لکھا کہ شک نہین ہی بیچ اس بات کے بلکہ زیادہ بھی رہتی ہی اور جند بیدستر سیاہ ساتھ سمیت کے اور اتصال ہی کہ محرر کہتا ہی کہ جو کچھ حکیم نے لکھا ہی بہت تازہ نرم اور بدبو اور بعد مدت کی ایک سال تک زیادہ کہ اوپر اُسکے گذرے سخت اور خوشبو اور رنگ اُسکا خوب ظاہر ہوتا ہی (طبیعت اُسکی) آخر تیسرے درجے میں گرم اور دوسرے درجے میں خشک اور لطیف زیادہ اور قوی زیادہ سب ادویہ گرم اور خشک سے ہی اور جیر صمغی اور سمی کہ داخل اُسمین ہی لازم شدید التسخین ہی استعمال اُسکا جائز نہین ہے (افعال اور خواص اُسکے) مفتح سدد اور محلل اورام اور تریاق ادویہ سرد اور قتالہ اور اکثر ہوام کا اور تریاق مخنوق خراتین کا اور ہیجان مین لانے والا حرارت غریزی کا امراض الراس والعصب والقلب والمعدۃ واسطے امراض سرد رطب دماغی اور ریحی اور عصبانی کے مانند صرع اور ام الصبیان اور فالج اور رعشہ اور تشنج رطب امتلائی اور استرخائی اور لیثرغس اور نسیان اور دوار اور ریحی مزمن اور بلغمی اور شقیقہ اور سبات اور جنون اور کزاز امتلائی رطب اور زکام اور درد اعصاب اور اذان وغیرہ کے اور مالیخولیاے مراقی اور خفقان سرد اور فواق اور نفخ معدہ اور قولنج بلغمی اور ریحی کے شرباً اور سعوطاً اکیلا یا ساتھ ادویہ مناسبہ ہر علت کے اور کھانا ایک حبہ اُسکا ساتھ دودھ مرضعہ کے واسطے ام الصبیان کے اور واوپر ناخون لڑکے کے ملنا موثر ہی السموم طلا اُسکا ساتھ سرکے کے اور تمریخ اور تدہین اُسکا ساتھ روغن گل کے ساتھ روغنون مناسبہ کے واسطے دفع سموم کے اور کھانا اُسکا بعد افیون کے اُس مقدار کہ افیون کھائی ہو دافع اُسکی سمیت کا ہی خصوصاً ساتھ سرکے کے اور جو ساتھ ہموزن اُسکے افیون کو پیوین سمیت افیون کی دور کرے خصوصاً ساتھ سرکے کے اعضاء النفس جو بعد فصد صافن کے

مقدار دو درم اُسکو ساتھ پانی فودنج کے یا شہد کے کھاوین اور اطرش کرے بدون ضرر کے اور جنین اور مشیمہ کو نکالے اور سردی رحم کو دور کرے اور اگر ساتھ اُسکے تپ ہو ساتھ شہد اور مرچکے مقدار ایک ملعقہ کے چاٹین کچھ نقصان نہ پہونچاوے اور ساتھ مرکے کے واسطے فواق کے نافع ہی الصداع بخور اُسکا واسطے اقسام صداع بارد و ریحی کے مفید ہی العین سرمہ اُسکا واسطے ظلمت البصر اور دمعہ اور سبل کے اور طلا اُسکا واسطے قروح قتال اور اکثر امراض دماغی اور عصبانی اور دوزمرمن کے نافع ہی ضماد اُسکا اکیلا یا ساتھ روغنون مناسبہ کے واسطے تحلیل اورام فرمتسرفا اور گرم اور اوجاع سرد مفاصل وغیرہ کے اور بدستور مذہبین اُسکے روغن سے نافع ہی الاذن ڈالنا اُسکا کان مین واسطے ریاح اور ثقل سامعہ کے کہ سردی سے ہو اور واسطے درد سرو کان کی اور اسی طرح قطور اُسکا ساتھ روغن ناردین کے کان مین واسطے امراض مذکورہ کے اور سونگھنا اُسکا واسطے اورام اور بیماریون ریہ کے اور تقویت دماغ کے نافع ہی حمول اُسکا مصلح حال رحم ہی اور مسقط جنین اور مدر حیض اور بول ہی مضر ہی محرورون کو مصلح اُسکا شربت بنفشہ مقدار شربت اُسکا ایک دانگ تک بدل اُسکا شل اُسکے وجع یا نصف اُسکے مرچ اور بیخ بعض سوادکے ہموزن اُسکے مشک اور بیخ امراض جگر کے فرفیون اور واسطے تحلیل رطوبات رحیہ کے تمین وزن اُسکے مرچ اور تہائی اُسکے پیپل اور تہائی زرنباد ہے جندبیدستر سیاہ بقدر ایک درم کے قاتل ہے اور بہت اتفاق ہوا کہ بیچ مدت ایک رات دن کے مارتا ہی ورنہ سرسام پیدا کرتا ہی تریاق اُسکا حماض اترج اور سکنجبیر کا اور دودھ گدھی کا ہی دوا جندبیدستر کی اور جوارش اور حب اور روغن اور مرہم اور معجون اور نسخے تجربہ کے باعتبار اسکے کہ اصل اور عمود ان مین جندبیدستر ہی بیچ قرابادین کے حرف الجیم مین مذکور ہین —

جنطیانا — بکسرۂ جیم اور سکون نون اور کسرۂ طاے مہملہ اور فتحہ یاے تحتانیہ اور الف اور فتحہ نون اور الف کے لغت یونانی ہی رومی مین اسلیسقان اور فارسی مین گوشاد اور عجمی اندلس مین پیش کشکہ کہتے ہین اور بعض لوگ پیش کشکہ کو سوا اسکے جانتے ہین اور ہندی مین پکھان بید بفتحہ یاے فارسی اور کاف اور خاے ہا اور الف اور نون اور کسرہ باے موحدہ اور سکون یاے تحتانیہ اور دال مہملہ کے کہتے ہین اور لوگ کہتے ہین کہ نام اُسکا نام بادشاہ سے نکالا گیا ہی کہ وہ بادشاہ پہلے اُسپر مطلع ہوا اور اُس سے شفا پائی اور نام اُس بادشاہ کا جنطین تھا (**ماہیت اُسکی**) دو قسم ہوتا ہی رومی اور غیر رومی بہتر اصناف مین ہی مستعمل اور نزدیک اطلاق کے مراد یہی قسم ہے اور اُسکو فارسی بھی کہتے ہین اور وہ ایک جڑ ہے لانبی ایک بالشت تک اور مولی مائل بسرخی اور تیرگی اور کڑوائی ساق اور عروق اُسکے موافق موٹائی انگلی کے اور مجوف اور املس اور بقدر دو گز کے اور گرہ دار پتے اُسکے مشابہ اکھروٹ کے یا بارتنگ کے اور اُس سے چھوٹے اور آپس مین دور دور اور سرخ اور اطراف اور وسط اُن پتون کا دندانے دار پھول اُسکا سرخ مائل بکبودی پھل اُسکا بیچ غلاف کے چوڑا نازک ہلکا مشابہ کنجد کے **منبت** اُسکا پہاڑ اور سایہ دار جگہین اور برف نشین اور نمناک ہین قسم دوسری اسکو جرمغانی کہتی ہین پتے اُسکے مشابہ پتے حماض کے اور یہ غیر مستعمل ہی بیچ بنگالہ کے جنطیانا شیرین مزہ بھی دیکھا گیا (**طبیعت اُسکی**) اول تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور بعضے دوسرے درجے مین خشک کہتے ہین قوت اُسکی تین برس تک باقی رہتی ہے (**افعال اور خواص اُسکے**) قابض اور نہایت ملطف اور جالی اور محلل اور منقی اور مفتح سدد اور مسکن اوجاع بارد اور لایت کرنے والا دل کا اذیت زہرون مین بسبب قوت قابضہ اور تریاقیہ کے اور مدر بول اور مخرج جنین ہی پینا اُسکا واسطے امراض مذکورہ کے اور کاٹنے کتے باولے کے اور بچھو اور ہوام اور سموم مشروبہ کے اور واسطے ورم جگر اور تلی اور عسر البول اور احتباس حیض کے اور دو درم اُسکا ساتھ شراب کے واسطے التواے عصب اور وجع کبد اور طحال کے اور برودت اورام کبد اور طحال کے اور پینا اُسکا ایک مثقال ساتھ مرچ اور سداب اور شراب کے واسطے نہش اور ہوام کتے باولے وغیرہ کے نافع ہی اور بیچ تریاقیت کے قوی زیادہ ہی اور پینا عصارہ اُسکا مقدار ایک مثقال اُس سے ساتھ پانی کے واسطے درد پہلو اور معدہ اور کبد سرد اور سقطہ اور وہن عضلہ کے اور التواے عصب کے نافع ہی ضماد اُسکا ساتھ شراب کے واسطے کاٹنے جانورون سمی کے اور زخمون اور قروح خبیثہ اور ورم سرد احشا کے اور ضربہ اور سقطہ اور کسر اعضا اور ردی اور درد معدہ کے اور ساتھ سرکے کے واسطے دور کرنے بہق کے اور طلا اُسکا ساتھ مہندی کے اوپر ہتیلی کے قاطع خون حیض کا ہی اور لطوخ اُسکا واسطے ورم آنکھ کے اور داخل کرنا اُسکا شیافات حادہ مین بجاے عصارہ خشخاش سیاہ کے مفید ہی اور حمول اُسکا واسطے اخراج جنین کے اور اُسکے اسقاط کے موثر ہے اور بدستور پینا دو مثقال اُس سے کوٹ کر ساتھ شہد کے اور پانی نیم گرم کے نافع ہی رازی نے کہا کہ جنطیانا بڑی دواؤن سے ہی کہ تریاقات اور معاجین کبار مین داخل کیا جاتا ہی واسطے دفع سموم کے اور تقویت ادویہ کے خصوصا واسطے دفع سمیت کاٹنے کتے باولے اور افعی اور سانپ اور بچھو اور سباع کاٹنے والے سمی کے اور واسطے مقابلہ کرنے کے ساتھ سموم قاتلہ مشروبہ کے **المضار** مضر ہی سینہ محرورون کو مصلح اُسکا اسقولوقندریون **مقدار شربت** اُسکا ایک مثقال تک بدل بیچ تفتیح اور تحلیل کے ڈیڑھ وزن اُسکا عصارون اور آدھا وزن اُسکا پوست بیخ کبر اور

اور باقی مواضع مین قسطا اور زراوند ہموزن اُسکے اور کہتے ہین کہ خنطیا ناجر سغانی اور عصارہ اُسکا کہ اُسکی جڑ کوٹ کر پانچ دن پانی مین بھگو دین بعد اُسکے جوش کرین یہان تک کہ غلیظ ہو پس صاف کرکے پھر طبخ کرین تا بستہ ہو سب افعال مذکورہ مین شرباً اور ضماداً قوی زیادہ ہی جرم اُسکی جڑ سے اور ساتھ سداب کے بیچ تریاقیت کے قوی زیادہ ہی اور قوت اُسکی سات برس تک باقی رہتی ہی دوا از جنطیانا اور روغن اور سفوف اور شرابہا اور ضماد اور معجون اُسکا بیچ قرابادین کبیر کے مذکور ہین —

فصل الجیم مع الواو

چوب چینی — بضمہ جیم فارسی اور سکون واو اور بای موحدہ اور کسرہ جیم فارسی اور سکون یای تحتانیہ اور کسرہ نون اور یاے اور اُسکو خشب الصینی اور بیخ چینی بھی کہتے ہین ادویہ جدیدہ سی ہی (ماہیت اُسکی) ایک جڑ ہی سرخ اور گلابی رنگ اور تھوڑی شیرین خصوصاً تر اور تازی اور بقدر ایک بالشت کے اور چھوٹی بہت اور بلند زیادہ اُس سی اور قوی ہوا فق موٹائی ایک قبضہ کے اور بعضی پتلی زیادہ اُس سے اور بعضی کم گرہ اور بعضی بہت گرہ دار اور بعضی سیدھی اور بعضی ٹیڑھی اور بعضی منشعب اور بعضی چکنی اور بعضی کھردری اور بعضی بھاری اور بعضی ہلکی بعضی سخت اور بعضی نرم اور ڈھیلی اور بعضی سفید اور بعضی سیاہ براق ہوتی ہی بہتر اور مختار اور مستعمل اُسمین سرخ اور گلابی رنگ اور شیرین گرہ کہ ٹکڑے اُسکے بڑے اور سیدھے اور قوی اور بے گرہ کے یا کم گرہ اور چکنی اور بے ریشہ اور سختی اور نرمی مین متوسط اور غیر منشعب اور غیر متشقق اور تازی اور بھاری عرقی اور بہت پرانی اور کرم خوردہ نہو اور جو سفید اور ہلکی اور ڈھیلی ہو خام ہی اور جو سیاہ براق سخت پر ریشہ اس شکل پر کہ گویا اُسکے اندر گوند لگا ہے اُسکو مصنع کہتے ہین اور اسی طرح گرہ دار ٹیڑھی اور بہت ریشہ والی اور منشعب اور متشقق یہ سب زبون ہین اور غیر مستعمل ہین ان سب سی کہ قرابادین کبیر مین مذکور ہین نبات اُسکی قبیل تخم اور بیارہ سے ہی اور فی الجملہ زمین پر پھیلی ہوئی شاخ اُسکی پتلی اور سخت اور غیر مجوف فی الجملہ مشابہ شاخون نئی جمی بانس کے کہ ہند اور بنگالے مین ہوتا ہے مگر یہ کہ پتے اُسکے پتلے اور تھوڑی بلند مشابہ پتے ساذج ہندی کے اور اُس سی چھوٹے منبت اُسکا اکثر پہاڑ بلاد چین کی اور کنارے پانیون اور چشمون کے اور بیچ کوہستان سلہٹ کے کہ شمال اور شرق بنگالے کے واقع ہی بھی ہوتی ہی لیکن بہت ضعیف اور کم قوت اور بہت ریشہ دار اور بہت گرہ دار اور ہلکی اور ڈھیلی اور چین سے کبھی جڑ تازی اُسکی درمیان ایک مٹی سرخ رنگ لزج کے لاتے ہین چنانچہ سنہ ۱۱ع مین بیچ کلکتہ کے لائے تھے محرر اس کتاب نے مرشدآباد مین تھوڑی حاصل کرکے اور مٹی مشابہ اُسکے لیکر باغیچہ مین بوئی سبز ہوئی بیارہ اُسکا یعنی گوند اُسکا مشابہ اُسکے تھا کہ مذکور ہوا اور لبنا اُسکا مقدار تین چار گز کے اور پتے اُسکے تھوڑے چھوٹے اور دو دو پتے ہر ساق کے تین چار یا پانچ پتے سے زیادہ نہ تھے اور اُسکی جڑ سے جڑین اور ملی ہوئی آپس مین جسمین بعد ایک سال کے نکالی گئی خوبی مین مانند چوب چینی کے نہ تھی لیکن شیرین مزہ اور پھر بو لی گئی بسبب اختلاف آب اور ہوا کے یا قصور خدمت کے سبز نہ ہوئی بلکہ سڑ گئی (طبیعت اُسکی) گو حکیم میر محمد عماد الدین محمود شیرازی نے گرم اور تر اول درجے مین جانا ہی لیکن حرارت مین یقین اور رطوبت مین تامل کیا ہی اور حکیم مرزا قاضی یزدی اور حکیم میر محمد ہاشم طہرانی نے سرد درجہ اول مین اور خشک درجہ دوسرے مین جانا ہی اور حکیم میر محمد مومن نے مرکب القوی مائل بحرارت اور حکیم محمد اکبر مشہور بحکیم ارزانی نے اپنی قرابادین قادری مین بھی مرکب القوی لکھا لیکن سب قائل ہین کہ اُسمین رطوبت فضلی ہی اور نواب معتمد الملوک سید حکیم علوی خان مرحوم نے بھی مرکب القوی اور اجزاے ترکیبی اُسکے مائل بحرارت اور یبوست کے ساتھ بہت رطوبت فضلی غریبی کے کہا ہی دلائل ہر ایک کے مفصلاً قرابادین کبیر مین مذکور ہین اور یہ قول قریب تر بصواب ہے محرر کہتا ہی کہ اصل وہ ہی کہ تر اور تازی اُسکی گرم اور تری ساتھ یبوست کے اور جسقدر پرانی ہوتی ہی یبس زیادہ ہوتا ہی اور رطوبت کم ہوتی ہی اور تاثیر حرارت خشکی کی بھی غالب ہوتی ہی (افعال اور خواص اُسکے) ملطف اور مفتح سدد اور محلل فضول اور مرقق اور معرق اور مصفی خون اور ارواح اور منوم اور سریع النفوذ اعضا مین اور اقصی بدن مین اور عروق ضعیفہ شعریہ مین اور مدد کرنے والی حرارت غریزی کی اور مقوی اعضاے رئیسہ اور معدے اور باہ کی اور مدر بول اور حیض اور مجفف رطوبات غریبی کی باعتبار قوت قابضہ کے اور واسطے فالج اور رعشہ اور تشنج امتلائی اور صداع مزمن سوداوی اور شقیقہ اور سواد نزلہ مزمن کے اور اختلاط ذہن اور سبات اور اقسام جنون کے اور مالیخولیا اور مانیا اور قطرب اور امراض سوداوی اور دموی اور محترق کے مانند جذام اور آتشک اور سب قروح خبیثہ اور ساعیہ اور جوشش اور داد اور جرب اور حکہ اور آکلہ اور قروح گردہ اور مثانہ اور امراض متعددہ اور بواسیر اور نواصیر اور اسہال بواسیری اور سلس البول اور امراض رحم اور عرق کی اور نکلنے والی حصبہ اور جدریے اور واسطے سوء القنیہ اور استسقا لحمیہ اور یرقان اسود اور سل اور گومڑ سخت اور اورام سوداوی سخت متحجر اور حصیا سوداوی پرانی اور رق شیخوخہ اور حمی ربع اور سرطانات اور بہق اسود اور برص اسود اور کلف اور اوجاع مفاصل اور درد سرین عرق النسا اور نقرس اور داء الثعلب اور داء الحیہ اور داء الفیل کے اور واسطے ترک ہونے عادت افیون کے اور دفع کرنے سمیت اخلاط فاسد محترق کے

نافع ہی اور یاہ مایوسون کو اعادہ کرتی ہی اور رنگ بشرے کو تازہ اور سُرخ اور صاف رونق دار کرتی ہی اور بدنکو فربہ کرتی ہی اور سوا ے انکے امراض سوداوی اور بلغمی مزمن کو اُس تفصیل سے کہ قرابادین کبیر مین مذکور ہوا نفع کرتی ہی ساتھ شرطون کے اور طریقے استعمال چوب چینی کے بطور جوشاندہ کے یا بطور تعریق کے بامن سربستہ مین یا بطور قہوے کے یا بطور خیساندے کے یا سفوف شربت یا حلوا یا حریرہ یا مربا یا روغن یا مرہم یا معجون کے یا سوا ے انکے اکیلے یا ساتھ ادویہ معینہ اور مناسبہ اور مخصوصہ ہر بیماری کے اور بالجملہ اکثر امراض مزمنہ سوداوی اور دموی محترقہ کو مفید اور مجرب ہی اور امراض بلغمی خصوصًا تازے کو اسقدر مفید نہین ہی اور بیچ تصفیہ خون اور تمام اخلاط اور جدا کرنے ہر ایک کے اخلاط ہی اُس سی بہتر کوئی چیز نہین ہے چنانچہ ایک شخص کو واسطے بعضی بیماریون کی چوب چینی بطریق مطبوخ کے ساتھ شرطون مقررہ کے کھلائی گئی آخر مین غلبہ خون اور سودا اور بلغم کا بھی معلوم ہوا اور کھجلی ہاتھ پانوان اور اکثر اعضا مین اور دانے چھوٹے اور خفقان پیدا ہوا پہلے فصد ہفت اندام کی لی گئی بعد اُسکے بالفاصلہ دو تین دن کے فصد صافن کی اور ان دونون فصد مین تمیز اور جدائی خون کی سودا سے ظاہر تھی کہ بوقت نکلنے خون کے جو رگ کو کشادہ کیا تھا بہت شعبے مین خون سیاہ مانند رنگ سیاہی کے کہ جسکو روشنائی لکھنے کی کہتے ہین اور ایک شعبہ قوی زیادہ کہ اُس خون سرخ غلیظ مائل بہ تیرگی دو دونون ملے ہوے آپسمین نکلتے تھی جو خون سیاہ تھا لگن کی تہ مین مانند طلیجی سیاہ کے ٹکڑے ٹکڑے بستہ ہوا اور خون ملا ہوا باقی اور بلغم کے مانند تارون کا ی کے معلق تھا چوب چینی مضر ہو اطفال اور محرورون اور جوانون اور شہرون اور فصلون گرم مین وقت استعمال کرنیکے اور بعد استعمال کے کئی دن تک کھانا ترشی اور نمک اور ٹھنڈھا پانی اور میوے اور اشیاے ترنفاخ مانند بقول اور

حبوب اور اعراض نفسانی اور بدنی اور جماع اور غسل کرنے اور پہونچنا سرد ہوا کا بدن مین سبب بہت مضر ہین اور جو مقدار شربت کا باعتبار مزاجون اور مرضون اور وقتون وغیرہ کے مختلف ہوتا ہی اور فی الحقیقت کوئی مقدار معین نہین رکھتی ہی اور اسی طرح طریقے اُسکے استعمال کے مختلف تھے لہذا یہان ذکر نہین کیا **بدل** اُسکا صاصفراس اور بعض مواد مین شجرۃ الجنی اور بعض مواد مین عشبہ مغربیہ ہی جو دو تین سپے اُسکے ساتھ گوشت کے جوش کرین گوشت کو جلد گلاتے ہین اور لذیذ کرتے ہین مانند گوشت آہو اور گوزن کے۔

چوب چینی ختائی۔ (**ماہیت اُسکی**) ایک چیز ہی مانند غدہ اور گرہ بڑی کے مشابہ کدو اور کٹھل کے اور پوست اُسکا تھوڑا اگھر کھرا جوزی رنگ تیرہ مغز اُسکا اور گلابی اور بادامی رنگ بدون ریشے کے مانند خمیر خشک شدہ کے اور کوہستان ختا اور نیپال سے لاتے ہین اور اُسکی حقیقت کی اطلاع نہین ہے شاید درخت کے تنہ سے نکلتا ہی مانند کٹھل کے اور بعضے میوے دوسرے کے اور اُسکے خواص بہت نقل کرتے ہین مانند خواص چوب چینی کے اور بعضے بہتر اور قوی تر اُس سے جانتے ہین اور دستور اُسکے استعمال کی بھی مانند خواص چوب چینی چین کے ہین اور یعنی ایک دن دو ماشہ اُسی ساتھ دو مین ماشہ مصری کے سفوف کرکے ساتھ تھوڑے پانی گرم کے پیتے ہین اکیس دن سے چالیس دن تک نمک اور ترشیون اور بقول وغیرہ سے پرہیز بدستور چوب چینی کے ہی اور اُس سے ہلکا زیادہ۔

چوب حیوۃ۔ بفتحہ حاے مہملہ اور یاے تحتانیہ اور واو اور تا کے (**ماہیت اُسکی**) لکڑی درخت ہندی کی ہی کہ نواح بنارس اور گورکھپور اور رہتاس مین ملتا ہی اور بہت بڑا ہوتا ہی اُس سے تخت اور پلنگ کے پائے وغیرہ بناتے ہین رنگ اُسکا خاکستری رنگ اور خالدار اور ابری سیاہ تیرہ اور کم رنگ ہوتا ہی اور پرانا بہت رنگین اور سخت ہوتا ہی اور تازہ کی بین جو قطع کرتے ہین ایک بو اچھی تھوڑی سی مشابہ بوے عود ہندی کے اُس سے نکلتی ہی پتے اُسکے مشابہ پتے رنڈ کی اور اُسکی تین شعبے بلند اور موٹے زیادہ پتے رنڈ سے (**طبیعت اُسکی**) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) ساتھ تریاقیت اور قوت قابضہ کے واسطے دفع ہیضہ کے کہ قی اور اسہال بند نہ ہوتے ہون اور واسطے اسہال رطوبی کے اور تہوع کے مفید ہی ریاح باطنی اور سموم مشروبہ اور ضعیفہ کو دفع کرتی ہے ضماد اُسکا واسطے دفع سموم منہوشہ اور ملدوغہ اور تحلیل اورام اور تسکین اوجاع کے نافع ہے اور کہتے ہین کہ سانپ اور بچھو اور کھنکھجورا نزدیک اُس شخص کے کہ اُسکے تخت پر سوتا ہو نہین آتے اور ایذا نہین پہونچاتے۔

جوز۔ بفتحہ جیم اور سکون واو اور زاے معجمہ کے فارسی مین گردگان اور چار مغز اور ہندی مین اکھروٹ کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) پھل ایک درخت کا ہی کہ بڑا ہوتا ہی پتے اُسکے چوڑے اور تھوڑے لانبے اور فی الجملہ موٹے اور اُس پھل کے تین پوست ہوتے ہین ایک سبز موٹا ساتھ بہت عفوصت کے اور تھوڑی کڑوائی کے اور خامی مین تھوڑا نرم اور بعد خشک ہونے کے خشبی ہوتا ہی اور دوسرا کہ اُسکے نیچے ہی سخت اور دو ٹکڑے آپس مین ملے ہوے اور سرا اُسکا تھوڑا نکلا ہوا اور نیچے اُسکے مغز اور اوپر اُسکے پوست رقیق محتوی اوپر اُس مغز کے اور مغز اُسکا سفید ساتھ بہت دہنیت کے مانند مغز چلغوزے کے اور چار حصے ہی دو حصے آپس سے بہت جدا اور تھوڑا ملا ہوا آپس مین رکھتے ہین اور دو حصے اور آپس مین متصل اور تھوڑی جدائی اور درمیان انکے پردہ نازک تھوڑا سخت خشبی ہی (**طبیعت اُسکی**) دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک اور ساتھ رطوبت فضلی کے

تازی گرمی اور یبوست مین کم ہی اور رطوبت فضلی
مین زیادہ اور جسقدر خشک ہو حرارت اور یبوست
اسکی بڑھتی ہی رطوبت اسکی کم ہوتی ہی افعال اور
خواص اُسکے) بہت لطیف اور ملین طبع اور محلل
اور بہی اور مانع تخمہ اور مقوی اعضاے رئیسہ خصوصًا
دماغ اور مقوی حواس باطنی خصوصًا ساتھ مویز منقی
اور انجیر سفید اور بڈھون کو بہت موافق ہی کھانا
دس مثقال اُسکا کہ ساتھ انجیر کے کوتا ہو بیچ تلیین طبع
کی مجرب ہے اور اکیلا ناشتا کھانا واسطے سہولت سدہ کے
اور بریان کیا ہوا اُسکا ساتھ پوست کے واسطے کھانسی
کے کہ سرد ہوا سے پیدا ہوئی ہو اور کھانا اسکا ساتھ
انزروت کے مانع ضرر انزروت کا ہی اور نکالنے والا
کیڑے معدے کا بعید ہی ہی اور بدستور ساتھ بلادر کے
نافع اُسکے ضرر کا اور کھانا اُسکا ساتھ انجیر اور سداب کی
واسطے رفع مضرت سموم کے خواہ قبل حصول سم کے خواہ
بعد اُسکے اور پینا اُسکے جلائے ہوے کا کہ مع پوست
جلایا ہو مقدار ایک مثقال کے ساتھ رب مورد کے
اور مانند اُسکے واسطے قطع خون بواسیر کے مجرب ہے
اور بالخاصیت کھانا اُسکے مغز کا مسکن مغص اور مصلح
قروح ہی اور بدستور ضماد اُسکا اور سرمہ اُسکا واسطے جرب
اور سل اور دمعہ کے مفید ہی حمول اُسکے مغز سوختہ کا ساتھ
شراب کے واسطے منع اور ار حیض کے اور ضماد اُسکا
ساتھ شہد اور پیاز اور نمک کے واسطے کاٹنے کتے
باولے کے اور جو ساتھ زیرۂ کرمانی کے نرم پیس کر
ساتھ شہد کے گھولکر اوپر سر اور بدن مفلوج اور
ملقوہ کے یا صاحبان اوجاع مفاصل باردہ کے اور
حمیات باردہ بلغمی مزمن کے ملین اور بیچ حمام کے یا
بیچ آفتاب کے یا گھر گرم مین اور اوپر فرش گرم کے اوپر
طریقون مخالف علت کے اور اوپر لپشت کے بیچ غیر اُسکے
سووین اور اوپر اپنے لحاف روئی دار کو ڈالین اور
رہنے دین تو خوب پسینا آوے بعد اُسکے بدن کو

پاک کرکے نیچے اُسکے سے نکالین اور اپنے بدن کو ہوائے
سرد سے محفوظ رکھین اور پانی سرد نہ پیوین ایک دو
دفعہ مین دور ہوتا ہی اور اگر حمام ہی اُسکے گھر مین جاوین
اور ننگے ہووین اور اُسکو گرم کرکے اوپر سر اور تمام بدن
کے ملین اور بیچ فالج اور لقوے کے اگر چاہین طرف مخالف
کی سووین اور اُس مقدار صبر کرین کہ خوب پسینا نکلے
بعد اُسکے اپنے بدن کو پاک کرین اور استعمال پانی کا
مطلقًا نہ کرین اور اگر نکلین ہوا سے اپنے کو محفوظ رکھین
اور ضماد اُسکے تر اور تازے کا واسطے آثار ضربہ کے اور
دلوک اُسکا واسطے ازالہ کلف اور تشنج مُنھ کے اور طلا
اُسکے چبائے ہوے کا ناشتا واسطے داء الطفال اور ورم
سوداوی کے کہ زخم ہو گیا ہو اور بدستور طلا چبائے
ہوے مغز پرانے اُسکے کا نہار مُنھ واسطے عرب اور
غالنغرایا اور حمرہ اور داء الحکون کے اور التواے عصب
کے اور واسطے تمدد اور تشنج اور تار قدمون کا کہ سردی
اور خشکی سے پیدا ہون اور واسطے داء الثعلب اور
ورم پستان کے اور طلا مغز پرانے جلائے ہوئیکا ساتھ
زفت کے واسطے قروح سر کے اور مغز اُسکا بسبب لطافت
اور دہنیت کے سریع الفساد اور استحالہ کی طرف خلط
صفراوی کے خصوصًا پرانا اُسکا اور کثرت اُسکے کھانے
کی بسبب نکالنے حب القرع کے اور سبب ورم پستان
ورم چھالے مُنھ کے خصوصًا محرورون مین کہ اُنکو مضر ہی
اور واسطے اسکے چاہیے کہ بعد اُسکے کھانے کے مُنھ کو
دھووین اور انار چاشنی دار چوسین اور سکنجبین پیاوین
اور ساتھ تھوڑی خشخاش کے کھانا بھی مصلح اسکا ہی
اور جب متغیر ہو اور بگڑ جاوے اور پھپھوندی لگ جاوے
ردی اور زبون اور ساتھ سمیت کے ہوتا ہے
استعمال نہ کیا چاہیے اور اُسکی قے کرنا اور
ترشیان کھانا ہی مربا اسکا ساتھ شہد کے واسطے
فربہ کرنے گردے کے اور تحریک باہ کے بہت موثر
ہی اور ملین بطن اور مقوی معاے اعور ہے اور

سرکہ پروردہ اُسکا صاحبان ضعف معدہ کیا تریاق ہی
گوندہ اُسکا واسطے قروح خبیثہ کے اور ذرور اُسکا اور
رکھنا اُسکا اوپر دانت درد کرنے والے کے اور
بیچ مرہمون کے بھی واسطے قروح خبیثہ کے مفید ہی اور
عصارہ اُسکے پوست کا ساتھ چوب انار کے کہ
جوش کرکے لبند کیا ہو واسطے اورام تغانع کے
یعنی نفلات حلق کے مجرب ہے اور غرغرہ اُسکے
پوست جوش کئے ہوئے پانی سے واسطے تحلیل اورام
لثہ کے اور استحکام دانت کے اور ذرور اُسکے پوست
سخت یعنی دوسرے پوست کا واسطے تجفیف زخمون کی اور ملنا
اُسکو پیس کر تین دن واسطے نزف الدم اور زوال القطیر البول
کے کہ استرخا سے پیدا ہوا ہو اور بدستور حمول اُسکا
ساتھ شراب کے واسطے نزف الدم رحم کے نافع ہی اور جو
پوست اُسکے جڑ کا مقدار آدھے اوقیہ کے ایک اوقیہ
تک جوش کرین اور پانی اُسکا بعد پرہیزی معدہ کے طعام
سے پیوین فی الفور دست آور ہے اور بہت اخلاط لزجہ کو دفع
کرے اور درد اسفل کو خصوصًا درد
پیٹ کو نفع کرے اور جو پوست ہیرون اُسکا
بیچ حالت تری اور تازگی کے کوٹین اور
خبث الحدید کو پیس کر اُسپر چھڑکین اور ہر روز
ہلاتے رہین اچھا خضاب اور رنگ اُسکا دیر تک
رہتا ہی اور بدستور جو ساتھ خبث الحدید اور
سرکے کے جوش کرین اور ایک ہفتہ تک دھوپ
مین رکھین اور ہر دن ہلایا کرین بعد اُسکے
استعمال کرین تو یہ ابلغ اور انفع پہلے سے ہے
اور ملنا پوست سبز اُسکا اوپر داد کے اور
خراز کے نافع ہی اور مسواک کرنا اُسکے پوست
تازے سے یعنی ملنا اُسکا دانتون پر مقوی مسوڑھے
کا ہی اور بدستور ملنا پوست تازہ اُسکی جڑ سے
ہر روز پانچ دن تک ایک مرتبہ دانتون مین و ماغکو اخلاط سے پاک کرتا ہی
اور نسیان کو رفع کرتا ہی اور جو پوست اُسکی جڑ کا بیچ

روغن زیتون کے جوش کرین تو گل جاوے اور اُس سے ضماد کرین بواسیر اور امراض مقعدہ کو نہایت مفید ہے قطور بانی اُسکے پتون کا گرم کیا ہو واسطے نکالنے میل کان کے اور رب اُسکے پوست سبز کا کہ ساتھ شہد کے یا رب انگور کے بنایا ہو واسطے خناق اور چھالے منھ کے اور واسطے نکلنے خون کے دانتون کی جڑ سے اور سست ہونے جڑ دانتون کے اور واسطے مضبوط کرنے مسوڑھون کے بعدیل ہی اور طلا اُسکے پوست تازے کا ساتھ ہموزن اُسکے پتی مہندی کے واسطے نزلات اور صداع مزمن اور شقیقہ اور فالج اور سب اوجاع بارد کے مانند نقرس وغیرہ کے نافع ہی اور طلا کرنا برادہ اسکے پوست کا ساتھ سرکے کے اور واسطے سرخ کرنے رخسارون کے مجرب ہی اور ساتھ زفت کے واسطے قوی کرنے عضو مخصوص کے اور بھگونا اُسکا کئی دن بیچ روغن زیتون کے اور بدن پر ملنا واسطے منع کرنے تولید جون کے مجرب ہی جانا ہو اور پینا اسکا واسطے تلی کے مجرب جانا ہے اور جوش کرنا جوز مسلم کو بیچ اُس روغن کے کہ ضرر اسکا گرد گیا ہو اور اسی طرح سب کھانے کہ ضرر اسکا متغیر ہوا ہو رفع تغیری کا ہی اور اُسکے مغز کے خواص سے ہی کہ جو تانبے کے ساتھ کوٹین یا تانبے پر ملین تانبے کو ٹکڑے ٹکڑے کرے اور کہتے ہین جو بیچ فصل خزان کے مازو کو روغن زیتون مین جوش کرین اُس حد تک کہ سیاہ ہو جاوے اور صاف کرکے شیشے مین رکھین اور نیچے درخت جوز کے گڑھا کھود کر اور ریشے قوی اُسکے کاٹ کر طرف متصل درخت کا اُس شیشے مین ڈالین اسطرح کہ شیشے کی تہ تک نہ پہونچے تیل مین رہے پس اطراف منھ شیشے کو خوب بند کرکے خاک مین چھپاوین اور اُس وقت تک رکھین کہ وہ درخت پھلے بعد اُسکے شیشے کو نکالین اُسمین ایک چیز مشابہ روشنائی لکھنے کی ہوگی اور وہ خضاب بہت اچھا ہی مدتون تک

اثر اسکا رہتا ہی یہ امر اسرار سے ہی اُسمین حاجت ملنے کی اوپر بالون کے نہین ہی کنگھی کو اُسمین تر کرکے بالون مین کرین بال سیاہ ہونگے اور جو قبل نکلنے بالون کے حمام مین خصیون پر ملین بال سفید نہ جمینگے کندی نے مجرب جانا ہے اور بعضون نے کہا ہی کہ اُسکے خواص سے ہی کہ جو اُسکے درخت کے سایہ مین سوئین وبا کرتا ہی اور سونے والا آدمی جاگ اُٹھتا ہی اُس حالت مین کہ وہ آدمی حواس کھوئے ہو اور جو چاہین کہ جوز کو مقشر کرین پتلے چھلکے سے کہ مغز سے ملا ہوتا ہی چاہیے کہ ایک پاس مین رکھ کر ساتھ آٹے کے بریان کرین بعد اُسکے ہاتھ سے ملین تو پوست اُسکا جدا ہو روغن اُسکا خواص مین مانند مغز پرانے کے ہی اور وہ محلل اور مسخن ہی پینا اُسکا ایک دن تین درم ایک ہفتہ تک واسطے درد جوتر کے مجرب ہی اور واسطے امراض باردہ اور امزجہ باردہ کے نافع ہی اور طلا اُسکا واسطے اکلہ اور نواسیر آنکھ کے اور نرم کرنے عصاب کے اور رفع کرنے اوجاع باردہ کے اور دور کرنے داد اور داء الثعلب اور خون کے مجرب ہی اور سعوط اُسکا واسطے لقوے اور فالج اور تشنج کے نافع ہی بدل اُسکے مغز کا ہموزن اُسکے حبۃ الخضرا ہی اور بدل اُسکے روغن کا روغن سداب ہی —

جوزابہ — بفتح جیم اور سکون واو اور فتحہ زائے معجمہ اور الف اور بائے موحدہ اور ہا کے ترکی مین اوساج کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) ایک طعام ہی کہ گیہون کے آٹے اور ساگون سے بناتے ہین (**طبیعت اُسکی**) گرم اور مرطب اور باعتبار ساگون کے مختلف ہوتا ہی (**افعال اور خواص اُسکے**) ملین اور موافق سینہ اور شش کے اور قلیل الغذا اور نفاخ ہی مضر ہی صاحبان ریاح اور رطوبت معدے کو —

جوزارقم — بفتحہ جیم اور سکون واو اور زائے معجمہ اور فتحہ الف اور سکون رائے مہملہ اور فتحہ قاف اور سکون میم کے لغت بربری مین اکثار کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) جڑ ایک گھاس کی ہی گول بقدر اخروٹ کے اور سفید اور ٹھوس اور جلد ٹوٹنے والی اور مزے مین مشابہ ساتھ بلوط اور باقلا کے ساتھ تھوڑی تیزی کے اور جو خشک ہوتا ہی ایک پوست سیاہ پتلا اُسپر ظاہر ہوتا ہی اور پوست زرد اُس سے جدا ہوتا ہی ساق اُسکے گھاس کی پتلی گول اور زیادہ ایک گز سے اور خشن اور خاکستری رنگ اور جوف پھول اُسکا سفید اور مشابہ قبے سونیکے ویح اُسکا بہت پتلا اور تیز مزہ پتے اُسکے مشابہ پتے گاجر کے کھیتون میں اور پہاڑون مین جمتی ہی اور وسط گرمی مین پیدا ہوتی ہی تین برس تک قوت اُسکی باقی رہتی ہی بعد اُسکے ضعیف ہوتی ہی بہتر اُسمین پہاڑی پر تازی ہی (**طبیعت اُسکی**) دوسرے درجے مین خشک اور آخر تیسرے درجے مین بھی کہا ہی (**افعال اور خواص اُسکے**) مخدر اور مسکر اور مفتت حصاۃ اور نکالنے والی کیڑے معدے کو خصوصاً جو ساتھ پانی جوش کیے ہوئے خشک کے ہوین اور وہ روٹی کہ اُس سے بناتے ہین نہایت منوم ہے اور ضماد اُسکا واسطے تحلیل اورام بلغمی اور خناق کے اور سوائے اُسکے مجرب جانا ہی اُس حد تک ایک رات مین تحلیل کرتی ہی مقدار شربت اُسکا سولہ قیراط تک مصلح اُسکی تحذیر کا تازہ دودھ اور کثرت اُسکی دو درم تک سم ہے اور باعث قی شدید اور اسہال اور استرخائے اعضا کے اور قاتل ہی مصلح اُسکا ڈالنا ہاتھ اور پاؤن پر پانی اور سونگھنا خوشبو سرد اور تر کو اور ملنا ادہان بارد کا اور پینا سرد پانی اور عود اور میبہ سادہ کا —

جوزبوا — بفتحہ جیم اور سکون واو اور زائے معجمہ اور فتحہ بائے موحدہ اور واو مشدد اور الف کے معرب جوز بویا ہے

جوز بویا ہے فارسی کا ہی ہندی مین جاپھل کہتی ہین (ماہیت اُسکی) پھل ایک درخت کا ہی کہ بیچ ایک جزیرے کے جزائر زیرباد سے سمی جاوہ کہ زبان فرنگی مین آیا وہ اور واسکے بندکو باوے کہتے ہین ملتا ہی اور وہ بندر ولندیس کے قبضے مین ہی کہ عوام انکو ولندیز کہتے ہین اور ایک قوم نصارا سے ہے جہازون پر لیجاتے ہین اور بیچتے ہین اور بھی سنا گیا کہ دکھن مین پیدا ہوتا ہی اور اس زمانے مین انگلش بھی کہ ایک قوم اور نصارا سے ہی ایک نوع جوزبوا کو پایا ہی اور فی الجملہ شکل مین مشابہ بلوط کے ایک غلاف مین مانند غلاف بلوط کے اور اُس سے سخت زیادہ اور مغز اُسکا مغز جوزبوا مشہور سے تھوڑا ڈھیلا اور لطیف زیادہ اور بیچ چکناہٹ اور بو کے اُس سے کمتر اور قوت مین ضعیف تر اور درخت جوزبوا بقدر درخت اکھروٹ کے اور اُس سی کوچک تر اور پتے اُسکے فی الجملہ مشابہ ساتھ پتے اُسکے کے اور کوچک تر اور باریک تر اُس سے اور پھل اُسکا بقدر پھل اکھروٹ کے کوچک تر ساتھ پوست سبز خام کے اور اُسمین تین پوست ہوتے ہین ایک خارج کہ وہ خامی مین سبز اور نرم اور بے ریشہ اور موٹا قریب موٹائی انگلی کے چنانچہ مسلم اُسکو بناکر وہان سے لاتے ہین اور نیچے اُس پوست لحمی کے پوست دوسرا سخت تھوڑا صدفی اور اوپر اُسکے بسباسہ لپٹا ہوا اور بیچ جوف اُس پوست سخت صدفی کے جوزبوا ہوتا ہی بمقدار فندق کے اور تھوڑا لانبا فندق سے بڑا بہتر اُسمین تازہ گرم ناخوردہ سنگین تیز مزہ اور تیز بو اور سرخ رنگ ہی اور قوت اُسکی تین برس تک باقی رہتی ہی (طبیعت اُسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم اور تیسرے درجے مین خشک اور ساتھ قوت قابضہ اور رطوبت فضلی کے اسی واسطے کبڑے اُسکو جلد کھاتے ہین (افعال اور خواص اُسکے) مفرح اور ملطف اور مسکر اور حافظ حرارت غریزی اور ہاضم طعام اور مقوی معدہ اور فم معدہ کو اور مقوی مری اور جگر اور باہ سرد ون کو اور واسطے سختی جگر اور تلی اور اورام باردہ تلی اور یرقان کے اور واسطے خوشبوئی منہ اور عرق اور بول اور تحلیل ریاح اور دفع ہونے کلف اور نمش اور غثیان اور قے اور رطوبت معدہ اور زلق الامعا اور اسہال معدے بارد رطب کے اور دور کرنے رطوبات متعفنہ معدے کی اور استسقاء لحمی اور عسر البول کے تئین مفید ہی اور بریان کیا ہوا اُسکا حابس اسہال رطوبی کا ہی ضماد اُسکا واسطے درد سر بارد اور فالج اور لقوہ اور استرخا اور اورام بارد جگر اور اوجاع بارد رطب اور اوجاع اور ضعف اعضا کے کہ چوب چینی کے کھلانے سے ہوا ہو اور ساتھ افسنتین اور شہد کے واسطے ازالہ کلف اور نمش اور آثار ضربہ کے اور ساتھ روغنون کے واسطے کرے کان کی اور اوجاع باردہ کان کے قطور گا اور تدہینا نافع ہے اور سرمہ اُسکا واسطے تقویت باصرہ اور سبل اور جرب کے مفید ہی مضر محرورون کو اور مصدع ہے مصلح اُسکا دھنیا ہی اور مضر ہی جگر اور پھیپھڑے کو مصلح اُسکا بنفشہ اور شہد ہی مقدار شربت اُسکا دو مثقال تک اور کثرت اسکی مورث سوء خلق اور حمق کا ہے بدل اسکا بسباسہ ہموزن اُسکے اور بیچ صلابات کے ڈیڑھ وزن سنبل الطیب اور روغن اور عطر اسکا بیچ افعال مذکورہ کے بہت قوی زیادہ ہین اور مربا اُسکا ضعف زیادہ اور محلل اُسکا اُس سے بھی ضعیف زیادہ جوارش اور حب اور روغن اور سفوف اُسکا بیچ قرابادین کے مذکور ہین اور واسطے کیڑے نہ کھانے کے اُسکو چونے مین رکھتے ہین ۔

جوز جندم ۔ بفتحہ جیم اور سکون واو اور زاے معجمہ اور فتحہ جیم اور سکون نون اور ضمہ دال مہملہ اور سکون میم کے معرب گوز گندم فارسی سے ہی اور گل گندم بھی کہتے ہین اور نزدیک عرب کے نفیخ الجنت مشہور اور شحم الارض اور نزدیک اہل رقہ کے خرء الحمام اور نزدیک اہل اندلس کے تربتہ العسل مشہور ہی ۔ (ماہیت اُسکی) ایک چیز ہی مشابہ مغز اکھروٹ کے کہ اوپر پتھرون کے پیدا ہوتی ہی سفید مائل بزردی بغدادی اور انطاکی اور مالیقی نے لکھا ہی کہ بقدر دانہ چنہ کے سفید مائل بزردی ہی کہ بیچ میدانون کے اوپر پتھرون کے پیدا ہوتی ہی اور انطاکی نے کہا کہ میرے گمان مین وہ ایک رطوبت ہی کہ اُسمین خاک لطیف ملی ہے جو شہد مین ڈالین جلد گھل جاتی ہی اور مقدار قلیل اُسکی حجم بہت پیدا کرتی ہی اور شہد کو گاڑھا کرتی ہی اور اُسکے حجم کو بڑھاتی ہی اُس حد تک کہ ایک اوقیہ شہد کا حجم ایک رطل تک ہوتا ہی (طبیعت اُسکی) اول تیسرے درجے مین گرم اور خشک ساتھ رطوبت فضلیہ کے اور بعض لوگ پہلے درجے مین گرم کہتے ہین اور بعضے تیسرے درجے مین سرد اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) نہایت مبہی اور منعظ اور مسمن اور مانع شہوات ردی کا مانند مٹی کھانے کے اور مفتت حصاۃ اور رافع عسر البول ہی اور ساتھ پانی سیب کے واسطے قطع نزف الدم کے اور ضماد اُسکا واسطے نزف الدم اور درد اور سینہ کے نافع ہی اور مغثی اور مقئی ہی مصلح اُسکا ریباس اور انار ہین مقدار شربت اُسکا دو درم اور جو ایک رطل اور ایک ربع اُسکو بیچ دس رطل شہد اور تیس رطل پانی گرم مین ڈالین اور خوب ہلا دین اور سر اُسکا چھپا دیوین جلد مسکر اور شراب ہو جاوے اُس حد تک کہ قوی تر خمر سے ہوتا ہی اہل عراق اُسکو ترجیح دیتے ہین خمر پر اور بغدادی نے لکھا کہ ایک صنف جوز جندم کی ناحیہ بربر سے لاتے ہین وہ چھوٹا اور بہت زرد اور قوی اور ساتھ سمیت کے ہی استعمال اسکا کسی طرح جائز نہین ہی اور ہیجان مین لانے والا باہ کا اور مجفف اور باوجود اُسکے اور مطفی قوت باہ کا ہی بسبب شدت تخفیف کے کہ اُسمین ہی اسی سبب سے بھی قاطع نزف الدم کا ہی جو خارج سے اُسپر چھڑکین با مقدار دو درم کی

ساتھ پانی بہی اور سیب کے پیوین۔

جوز الخمس ۔ بفتحہ جیم اور سکون واو اور زاے معجمہ اور الف اور لام اور فتحہ خاے معجمہ اور سین مہملہ کے (**ماہیت اُسکی**) پھل ایک درخت ہندی کا ہے بقدر ایک فندق کے گول اور سیاہ خالدار اور پوست اُسکا ناہموار اور اُسکے جوف مین دانے بقدر قرطمی کے اور زیادہ پانچ عدد سے نہین ہوتے لہذا اُسکو جوز الخمسہ کہتے ہین (**طبیعت اُسکی**) دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور تیسرے درجے مین گرم بھی کہا ہے (**افعال اور خواص اُسکے**) مسہل بلغم اور لزوجات اور خلط سوداوی محرق اور محلل ریاح اور مفتح سدد ہی مقدار شربت اُسکا دو درم ساتھ پانی گرم اور مصطگی کے۔

جوز الزنج ۔ بفتحہ زاے معجمہ اور سکون نون اور جیم کے (**ماہیت اُسکی**) ایک پھل ہی بقدر سیب کے اور لانبا اور چاشنی دار اندر اُسکے دانہ مشابہ قاقلہ صغار کے تیرہ رنگ اور تیز مزہ مانند خولنجان کے اور خوشبو منبت اُسکا صحراے بلاد بربر کا ہی (**طبیعت اُسکی**) معتدل ہی (**افعال اور خواص اُسکے**) جو اُسکو پیسین اور مقدار ایک دانگ کے پیوین ساتھ پانی گرم کے قولنج کو نفع کرے اور معدے کو تقویت دے اور جوارشات گرم مین داخل کیا جاتا ہی۔

جوز السرو ۔ بفتحہ سین اور سکون راے مہملہ اور واو کے (**ماہیت اُسکی**) پھل درخت سرو کا ہی خشبی محض (**طبیعت اُسکی**) تیسرے درجے مین سرد اور خشک اور گرم بھی کہا ہی لیکن اول صحیح زیادہ ہے (**افعال اور خواص اُسکے**) قاطع نزف الدم اور مقوی اعصاب اور تانشف رطوبات عروق سے اور مقوی معدہ اور کبد اور تلی اور امعا اور ذہن کا اور بوے منھ کو اچھا کرتا ہی اور سدہ کو کھولتا ہے طلا اُسکا ساتھ شہد اور گلاب کے واسطے شقیقہ اور درد سر بارد کے اور ساتھ قوت قابضہ کے اور ممسک منی اور حابس بطن ہی اور واسطے کھانسی غرس اور نسیان اور عسر البول کے اور پینا اُسکا ساتھ شراب کے نافع ہی اور ضماد اُسکا ساتھ سرشیم اور اسراش کے واسطے فتق کے نافع ہی اور جو اُسکو کوٹین ساتھ انجیر کے اور بتی بناکر ناک مین رکھین گوشت زائد کو کھاوے اور جلوس اُسکے جوشاندے مین واسطے نکلنے کانچ کے اور دفع کرنے رطوبات رحم کے نافع ہی مقدار شربت اُسکا آدھا درم ہی اور وہ باعث زردی رخسارہ کا ہی **مصلح** اُسکا شہد اور روغن بادام مین **بدل** اُسکا جڑ انار کی برابر اُسکے اور ہموزن اُسکے انزروت سرخ اور کہتے ہین کہ ڈیڑھ وزن اُسکے ابہل اور برابر اُسکے کزمازج ہی حرف السین مین بیچ بیان سرو کے بھی خواص اُسکے مذکور ہونگے انشاء اللہ تعالے۔

جوز الشرک ۔ بکسرہ شین معجمہ اور سکون راے مہملہ اور کاف کے اُسکو تین القیل اور جوز الحبشہ بھی کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) ایک درخت ہے بڑا قریب جوز شامی کے پھل اُسکا بقدر اخروٹ کے اور تھوڑا لانبا اور گول پوست اُسکا بہت نازک زیادہ اور سرخ اور سنبلہ کے تیار ہوتا ہی بعد خشکی کے تیرہ رنگ اور شکن دار ہوتا ہی اور خود بخود اُس سے جدا ہوتا ہی اور نیچے اُسکے پوست سخت اور اُسکے جوف مین دانے مشابہ انگور کی اور خوشبو ساتھ تھوڑی تیزی کے اہل مصر اُسکو فلفل السودان کہتے ہین اور کہتے ہین کہ تیزی اُسکی فلفل سے زائد ہی رنگ اُسکا مائل بہ تیرگی اور بنفشی اور سرسئی (**طبیعت اُسکی**) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) محلل ریاح اور مغص شدید اور مفتح سدد اور دافع درد چوتڑ کا اور عرق النسا اور بیخوابی کو کہ سردی سے پیدا ہو نفع کرتا ہی باہ اور اشتہا کو ہیجان مین لاتا ہے بول کو ادرار کرتا ہی جنین کو اسقاط کرتا ہی درد مثانے کو نفع کرتا ہی پینا پانی اُسکے جوشاندے کا واسطے تفتیت حصاۃ کے اور تیل اُسکا کہ اُسکو پیس کر ساتھ سو تل اُسکے پانی مین جوش دین یہان تک کہ چوتھائی رہجاوے پس صاف کرکے روغن زیتون ہموزن اُسکے ڈالین اور دوسری دیگ مین یا آگ ملائم مین پکاوین تو پانی بالکل جاتا رہے اور تیل رہجاوے واسطے فالج اور لقوہ اور درد کمر اور قولنج اور اورام رخوہ اور اوجاع باقی اعضا کے مفید ہی مقدار شربت اُسکا ایک مثقال تک مضر ہی ریہ کو اور مصدع ہی **مصلح** اُسکا کتیرا **بدل** اُسکا فلفل آدھے وزن اُسکے اور بیچ تحریک باہ کے انجبار اور کہتے ہین کہ جو اُسکو ساتھ چوتھائی اُسکے فلفل کو پیسین اور پانی مین جوش کرین بعد اُسکے پانی مین مٹر کو جوش کرین تو پانی خشک ہو جاوے اور اُسکو ساتھ فلفل کے مشابہ کرتی ہین کچھ فرق نہین رہتا فلفل سے چنانچہ بعضے ناسقیدیدی اُسکے فلفل مغشوش کو بیچتے ہین۔

جوز العبہر ۔ بفتحہ عین وسکون باے موحدہ اور فتحہ ہا اور سکون راے مہملہ کے (**ماہیت اُسکی**) دانہ ہی مشابہ آنولے کے اور گول اور اُسکے جوف مین ایک مغز مشابہ دانہ آلو بالو کے اور سرخ رنگ اور ساتھ تھوڑی مٹھائی اور قبض کے (**طبیعت اُسکی**) مائل بگرمی وخشکی (**افعال اور خواص اُسکے**) قاطع اسہال مالیخولیا اور ساتھ رب مورد کے واسطے اورام باطنی کے نافع ہے۔

جوز القطاۃ ۔ بفتحہ قاف اور طاے مہملہ اور الف اور تاے مثناۃ فوقانیہ کے اور جوز البری بھی کہتے ہین

اور اُسکو جوز القطاۃ اس سبب سے کہتے ہین کہ قطاۃ کا فارسی مین سنگ خوار نام ہی وہ بہت حریص ہی اسکے کھانے پر اور بعضون نے کہا ہی کہ جوز النہار ہے لیکن جوز النہار سواے اسکے ہی (ماہیت اُسکی) ایک دانہ ہی مشابہ کاکنج کے اور بیچ ایک غلاف کے اور ظاہر غلاف مین دو دانے چھوٹے ہوتے ہین گھاس اُسکی پر شاخ کہ اُسکی جڑ سے جمتی ہی اور زمین پر پھیلی ہوتی ہین اور ریزہ گرد اور نرم پتے اُسکے مشابہ پتے خرفہ کے اور اُس سے چوڑے زیادہ اور نرم زیادہ اور رونگٹے دار اور غبار آلودہ منبت اُسکا کنارہ پانیونکا اور نمناک جگہین (طبیعت اُسکی) مائل بگرمی اور خشکی (افعال اور خواص اُسکے) پینا پتے اُسکے ساتھ شراب کے واسطے تقطیر البول اور جرب مثانے کے خصوصًا ساتھ پانی جوشاندے جڑ ہلیون کے اور عصارہ اُسکا واسطے قولنج ریحی اور خلطی اور زکب کے کہتے ہین کہ نافع ہی۔

جوز القی - ہندی مین پھل اور فرنگی مین نور بطلبہ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) پھل ایک درخت کا ہی مخصوص شہرون مین اور ہند اور بنگالے کے مقدار انجیر کوہی اور فندق بہت بڑی کے پوست اُسکا تھوڑا موٹا اور زرد تیرہ اور تھوڑا ارخوا اور ریشہ دار اور اُسکے جوف مین دو پردے ہر پردے مین بہت بیج چھوٹے آپس مین ملے ہوے فی الجملہ مشابہ ساتھ بہدانہ کے اور لعاب دار مستعمل پوست اُسکا ہی بہترین اُسکا تازہ کرم خوردہ (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) منقی بلغم اور مسہل اور واسطے امراض باردہ دماغی اور عصبانی کے مانند فالج اور لقوہ اور کھانسی اور ضیق النفس سرد تر مزمن اور اورام اعضا کے اور تحلیل ریاح اور نفخ شکم اور جذام اور دمامیل اور بثور کے نافع ہی اور بیس درم سوئے کو ایک رطل پانی مین جوش کرین تو آدھا رہجاوے صاف کرکے تھوڑا شہد اُسمین ملاوین اور جوز القی کو پیا اور منقی کو ساتھ تھوڑے نمک لپے ہونے کے شہد مین گھولین اور ساتھ جوشاندے مذکور کے پیوین خصوصًا بعد اُسکے کہ شلجم باشوربا کھایا ہو لغاصلہ ایک دو ساعت کے نہایت قی لاتا ہی اور بدون تکلیف کے اور بدستور جو ایک درم اُسکو ساتھ ایک مثقال سونف اور گرم پانی کے اور تھوڑے شہد کے اور اسی طرح ساتھ سونف اور انیسون کے یا بقدر کفایت کے اُس سے ساتھ شہد کے ملاکر گرم پانی کے ساتھ کھادین قی لاتا ہی اور فضول بلغمی اور صفراوی کو دفع کرتا ہی اور اسہال بھی لاتا ہی بقدر قوت اور فصل اور طبیعت کے اور اسی طرح اُسکو ساتھ نمک طعام کے اور ضماد اُسکا واسطے تحلیل اورام کے اور نضج دمامیل کے اور انفجار اُسکے کے نافع ہین مقدار شربت اُسکا ایک درم ہی بدل اُسکا بورہ اور خردل برابر ہین۔

جوز الکوتل - بفتحہ کاف اور سکون واو اور فتحہ تاے مثلثہ اور سین مہملہ بھی اور سکون لام کے اور اُسکو افراض الملک اور بعضے جوز القی کہتے ہین۔ (ماہیت اُسکی) پھل ایک گھاس کا ہے ہندی مشابہ خرنوب کے بیچ شکل اور رنگ کے گول اور تھوڑا چوڑا پوست اُسکا نازک اور بیچ جوف اُسکے ایک غلاف مشابہ غلاف شاہ بلوط کے مزہ اُسکا مانند باقلا کے پتے اُسکے مشابہ لبلاب کے پھول اُسکا سفید اور مستعمل پھل ہی بہترین اُسمین پھل تازہ (طبیعت اُسکی) آخر تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) نہایت مقئی اور مسہل اور منقی بدن کو اخلاط ردیہ سے اور جہت رفع سدہ اور صلابت کے اور اوجاع سرد کے اور تفتیت حصاۃ کے نافع ہے المضار مرخی اعضا ہی اُسمرتبہ مین ایک ہفتہ تک حالت اصلی پر نہین آتے بعد اُسکے کھانیکے مصلح اُسکا فواکہ اور ربوب ہین مقدار شربت اُسکا ایک دانگ تک اور ایک درم قاتل ہی بسبب قی اور اسہال کے تدارک اُسکا گرانا ٹھنڈھا پانی اوپر بدن کے اور پینا مبردات خوشبو کا ہی۔

جوز الماثل - بفتحہ میم اور الف اور کسرہ تاے مثلثہ اور سکون لام کے اور جوز ماثم اور جوز ماثا اور جوز ماث بھی اور اُسکے درخت کو مرقد کہتے ہین فارسی مین تاتولہ ہندی مین دھتورہ اور ایک لغت مین اسستر موینہ کہتے ہین اور وہ معرب کوز ماثل فارسی کا ہی (ماہیت اُسکی) پھل ایک درخت کا ہی کہ بقدر درخت بیگن کے ہوتا ہی پتے اُسکے تھوڑے اور اُس سے چھوٹے خودرو اور مزروع اور سفید اور بنفشئی ہوتا ہی لیکن بنفشئی کمتر اور سفید سے بہتر خصوصًا بنفشئی مائل بسیاہی اُسکا کہ ساق اور پتے اور پھل اور پھول اُسکے سب بنفشئی ہوں اور پھول اُسکا شکل بوقتا سے اور سرنا سے اور لبلاب کے اور اُس سے لانبے زائد اور پھول قسم بنفشئی کا دوہرا اور تہ اوپر تہ کے تین سے پانچ تک کہا ہی اور سیاہ بہت ہی پھل اُسکا بقدر اخروٹ کے اور خاردار مانند پھل رینڈ کے اور بیچ اُسکے جوف کے دانے بہت اور چھوٹے تھوڑے مشابہ دانہ سماق کے اور تھوڑا خوش مزہ اور مستعمل بیج اُسکے ہین بہترین اُسمین بیج تازے بڑے موٹے ہین (طبیعت اُسکی) اول چھوٹے درجے مین سرد اور خشک کہتے ہین کہ بیج خشکی کے قریب باعتدال ہی اور قول اول اصح ہے (افعال اور خواص اُسکے) مخدر قوی اور مسکر ہی یہان تک کہ پوست پھل کا اور شحم جوف کا اور پھول اُسکا اور مسکن صداع صفراوی اور دموی مزمن اور حرارت ملتہبہ اور مفرط کا

اور نہایت منوم اور رادع اورام گرم کا اور ضماد اُسکی جرم کا یا چکنا تا اُسکے دانے کے تیل سے واسطے بواسیر اور اوجاع حارہ مقعدہ کے اور طلا اُسکے جوشاندے کا ساتھ سرکے کے واسطے تحلیل اورام اور استسقا اور ضربان کے اور قطع عرق کے اور منع کرنی قشعریرہ کے اور ضماد اسکے مجموع نبات کا واسطے تقویت اعضاے مسترخیہ کے اور منع کرنے گرنے مواد کے اعضا پر اور تخفیف رطوبات غریبی کے نافع ہی اور باندھنا اُسکے پتے گرم کیے ہوے کو اوپر آنکھ صاحب رمد کے موجب تسکین الم ہی اور اوپر سر کے واسطے درد سر بارد کی اور بند کرنے نزلات باردہ کے اور اوپر انثیین کے واسطے نزول الماء کے اور اوپر اورام اور دمامیل کی واسطے تحلیل اور نضج انکے کے مفید ہی مقدار شربت اُسکا ایک دانگ تک **بدل** اُسکا تفاح دو وزن اُسکے اور مورث جنون اور فساد فکر کا ہی **مصلح** اُسکے مرچ اور سونف ہین اور جو کوئی مقدار زائد ایک دانگ سے کھاوے اور اسی طرح پھول اُسکا لیکن اُس شخص کو عادت کھانے مسکرات اور مخدرات کی نہو نشا اور تخدیر لاتا ہے اور سب چیزین اُسکی نظر مین کبود دکھائی دینگی اور خیالات فاسدہ اُسکے خیال مین آوینگے اس حد تک کہ گویا خارج مین دیکھتا ہی اور عقل اُسکی جاتی رہیگی اور باتین پریشان کہے گا اور جو چاہے کہ چلے نہ چل سکے اور درست بیٹھ نہ سکیگا چوہے اور چیونٹی اُسکی نظر مین آوینگی اور جب چاہے کہ اُنکو پکڑے ہنسے گا اور آنکھین اُسکی سُرخ اور تاریک ہونگی اور ہاتھ کپڑے اور فرش اور دیوار پر بہت دوڑاوے گا کہ گویا کوئی چیز لیے جاتا ہے اور بالجملہ ایک حالت مانند دیوانون کے حاصل ہوتی ہی اور بیج اکثر عوارض کے مانند افیون کے ہی لیکن روغن تل اور ترشیان اُس سے منافات نہین رکھتے ہین اور تریاق کاٹنے حیوانون سمی کا ہے اگر کھائین اور عصارہ اُسکے پتونکا طلا کرین ورم اُسکی مانند دواے بیروج خوردہ کی ہی اور کھانا کف اور گھی گرم کیا ہوا اور قے کرنا اور رکھنا ہاتھ اور پانون کو بیچ پانی گرم کے اور گرم کرنا بدن کو ملنے روغنون سے اور ریاضت سے اور کھانا غذاؤن چکنی کا اور پینا شراب مقوہ کا بھی علاج اُسکا ہی اور معجون جوز ماثل مسمی بحافظ الصحۃ اور حب الشفا اور حب جوز ماثل اور حب بدل افیون جوز ماثلی اور حب بیج جوز ماثل اور حلواے جوز ماثل اور روغن اُسکا قرابادین مین مذکور ہین۔

جوشیصا۔ بفتحہ اور ضمہ جیم اور سکون واو اور کسرہ شین معجمہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور فتحہ صاد مہملہ اور الف کے لغت نبطی ہی اور اہل جزیرہ جو ساقی تنکابن مین بلاخوار کہتے **(ماہیت اُسکی)** پھل ایک درخت کا ہی بقدر چنے کے بشکل زعرور کے اور خشخاش کے اور بہت چھوٹا اور بعد پکنے کے سُرخ اور شیرین ہوتا ہے اور ساتھ قبوضت کے املول جیسے رومی مین ہوتا ہی اور جسقدر درخت پر زیادہ رہتا ہی سُرخ زائد اور شیرین ہوتا ہی لیکن قبوضت اُسکی کم نہین ہوتی اور درخت اُسکا بلند نہین ہوتا چوڑا اور بمقدار آلو بالو کے ہوتا ہی پتے اُسکے مشابہ سیب کے پھول اُسکا سفید اور بیچ بعض شہرون کے خزان نہین کرتا ہی **(طبیعت اُسکی)** دوسرے درجے مین گرم اور خشک **(افعال اور خواص اُسکے)** مشتہی اور ڈکار لانے والا اور فی الجملہ مسمن بدن اور رکھانا اُسکا قبل طعام کے اور بعد اُسکے مسکن درد معدہ اور تمام اوجاع بدن کی خصوصًا درد کمر اور پہلوون کے اور ہاضم طعام کا ہر حال مین اور مانع تعفن طعامون کا معدے مین مضر ہے محرورون کو **مصلح** اُسکا انارین مقدار شربت اُسکا تین درم تک۔

چونلائی۔ بفتحہ جیم فارسی اور سکون واو اور اخفاے نون اور فتحہ لام اور الف اور کسرہ ہمزہ اور سکون یا کے لغت ہندی ہی اور بعضے کہتے ہین کہ بقلۃ یمانیہ ہے لیکن ظاہرا غیر اُسکے ہی **(ماہیت اُسکی)** ایک گھاس ہی کہ ہند مین اکثر مزروع اور ماکول پتے اُسکے تھوڑے مشابہ پتے ریحان کے اور بے مزہ ساتھ تھوڑی تیزی کے ساق اُسکی بہت بلند نہین ہوتی اور بدون پھول کی بیج اُسکا چھوٹا مانند بیج لیسان افروز کے اور جو پتے اور سر اُسکی شاخوں نازک کاٹین پھر شاخین اور تازے پتے جمتے ہین پھر کاٹتے ہین اسیطرح کئی مرتبہ اور اُن پتون کو ساتھ گوشت کے یا بدون گوشت کے پکا کر یا گھی اور پیاز مین بریان کرکے پکا کر کھاتے ہین لذیذ ہوتا ہی بورانی اُسکی بھی لذیذ ہوتی ہی حکیم میر عبد الحمید نے حاشیہ تحفہ مین لکھا ہی کہ بیچ شبانکارہ فارس کے ایک گانون مین کہ نام اُسکا تبریزی دیکھا گیا اور اُسکو سلیمانی کہتے ہین اہل سکنہ وہان کے اُسکی بورانی پکاتے ہین **(طبیعت اُسکی)** پہلے درجے مین گرم مائل بہ خشکی اور اہل ہند اُسکو سرد جانتے ہین **(افعال اور خواص اُسکے)** جلد ہضم اور دافع صفرا جو پانی اُسکی جڑ کا ایک مثقال حضض ہندی اور ایک مثقال تار قیصر اُسمین پیس کر گولیان بنادین ہر ایک گولی بقدر دانہ خندق کے اور ہر دن ایک گولی اُسکے ساتھ ایک پیالے اُسکے پانی کے پیوین واسطے بواسیر سائل کے نافع اور مجرب ہی لیکن ایام کھاتے ہین ادویہ مضرہ بواسیر کے کھانے سے پرہیز کرین اور جڑ اُسکی جڑ کو پیسین اور عرق بدنی پر ضماد کرین اُسکی نفع کرتا ہے۔

فصل الجیم مع الیاء المثناۃ التحتانیہ

جنیت۔ بفتحہ جیم اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور خفا نون اور تا مثناۃ فوقانیہ کے **(ماہیت اُسکی)** ایک درخت ہی ہندی اور بہت بڑا نہین ہوتا ہے

پتے اُسکے مشابہ پتے انبلی کی پھول اُسکا بنفشی بیچ اُسکا غلاف مین مانند باقلا کی اور اُس سے پتلا (طبیعت اُسکی) اول تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) پتے اُسکے مسہل بلغم اور قاتل اقسام کیڑون کے جو صبح کو ناشتا پہلے تھوڑی شیرینی کھا دین اوپر اُسکے مقدار سات آٹھ مثقال کے پانی اُسکے پتون پسے ہوے کا خالص ہو وے اسلئے کہ پانی اُسمین داخل کرین ہوین اقسام کیڑے پیٹ کو دفع کرے مجرب ہے ضماد اُسکے پتے گرم کیے ہوے کا واسطے تحلیل اورام اور نضج دمامیل کے نافع ہے اُسکے پھول سے کاغذ کو رنگین کرتے ہین رنگ اُسکا ارغوانی ہوتا ہے لیکن ٹھہرتا نہین مسلم پتے اُسکے گرم کیے ہوے واسطے تحلیل نزول الماء کے جس عضو مین کہ ہو اور اُسکے پتون کو کوٹ کر اور مانند گردے روئی کے بناکر ایک طرفہ لگا کر واسطے تحلیل نزول الماء خصیون کے اور گرم کیے ہوے پتے اُسکے بدن پکانے کے واسطے تحلیل اورام سرد اور نضج دمامیل کے مفید ہے اور بیج اُسکے پیس کر اوپر ناصور کے اور پرانے زخمون کے ملین یا بتی اُسمین آلودہ کرکے اُسکے جوف مین باعتبار رکھین نافع ہے۔

جیدار - بکسرۂ جیم اور سکون یائے مثناۃ تحتانیہ اور فتح دال مہملہ اور الف اور رائے مہملہ کے لغت فارسی ہے (ماہیت اُسکی) ایک نبات شجری ہے پتے اُسکے مانند پتے بلوط کے اور ساتھ شدت سبزی کے مائل بزردی ہے اور پر اُسکے شبنم ہوتی ہے کہ اُس سے دانہ سرخ بقدر مسور کے بستہ ہوتا ہے اور سرخی اُسکی زیادہ ہوتی ہے آخر مہینے ایار ماہ آٹھی تک رہتا ہے اُسکو حب القمر کہتے ہین حرف القاف مین انشاء اللہ تعالے مذکور ہوگا پھل اُسکا بقدر مازو کے اور مائل بہ گولاہٹ ہے (طبیعت اُسکی) نبات سرد اور خشک تیسرے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) جو پتے خشک اُسکے پیس کر ایک مثقال ساتھ سرد پانی کے کھاوین زحیر کو دفع کرے اور ذرور اُسکا واسطے التیام زخمون کے اور طلا اُسکا واسطے تقویت اعضائے مسترخیہ کے اور ضماد اُسکے تازے پتون کا واسطے تحلیل اورام گرم کے اور تسکین اوجاع کے اور ہتک عضلے کے اور جلوس اُسکے جوشاندے مین واسطے تخفیف رطوبات رحم کے نافع ہے مقدار شربت اُسکا ایک مثقال ہے۔

جیکلک - بکسرۂ جیم اور سکون یائے مثناۃ تحتانیہ اور کاف اور فتح لام اور سکون کاف کے لغت ترکی ہے (ماہیت اُسکی) ایک پھل ہے مشابہ دل گنجشک کے اُسکے جوف مین دانے چھوٹے مشابہ اُن دانون کے کہ توت مین ہوتے ہین لیکن اُسکا سرخ تیرہ اور چاشنی دار اور بو مین مشابہ کم رنگ خربزے کے گھاس اُسکی بقدر ایک بالشت کے اور زیادہ اس سے ہے پتے اُسکے مشابہ گل سرخ اور ساتھ تھوڑے کانٹون کے پھول اُسکا مانند بابونہ اور پھول بنفشہ کے گھاس اسکی ہمیشہ سبز تنکابن مین بہدانہ اور دیلم مین جیل اور گیلان اور مازندران مین خربزہ گاؤ کہتے ہین اور ابن تلمیذ نے ہیجو نام رکھا ہے ایک اور گھاس کہ ہمیشہ سبز ہے اور دانہ اُسکا سرخ اور شفاف بقدر چنے کے پتون کے وسط سے ایک چیز مانند پتلے بال کے ملی ہوئی پتے اُسکے بقدر دو درم کے اور ساتھ تقعیر انتہا اُسکا مانند سر سوئی اور حیلہ کانٹون سے ہے اور اُسکو گوجن کہتے ہین اور وہ دونون قسم اُسکی طبرستان مین ملتی ہین اور اخیر کو تنکابن مین خیر کہتے ہین اور وہ دانہ آس بری کا ہے (ماہیت اُسکی) سرد اور تر (افعال اور خواص اُسکے) مقوی دل اور مصفی صفرا اور مرطب بدن ہے اور واسطے امزجہ سوداوی اور خفقان اور کھانسی اور جرب اور حکہ اور بواسیر اور واسطے تصفیۂ خون کے اور واسطے جدری اور حصبہ کے نافع ہے اور سب افعال مین گھاس اُسکی مانند علیق کے ہے۔

باب چھٹا

بیچ بیان دواؤن کے کہ پہلا حرف اُنکا حائے مہملہ ہے

فصل الحاء المہملۃ مع الالف

حاقطی - بفتحہ حائے مہملہ اور الف اور کسرۂ ہمزہ اور سکون قاف اور کسرۂ طائے مہملہ اور سکون یا کے بغدادی نے کہا کہ لغت یونانی ہے اور یوس اقطی بھی کہتے ہین اور وہ سبوقہ ہے (ماہیت اُسکی) دو صنف ہوتا ہے کبیر صغیر بڑائی مین مانند درخت کے ہوتا ہے شاخین اُسکی پتلی اور چار عدد سے زیادہ نہین ہوتی ہین پتے اُسکے دندانے دار اور بقدر الگروٹ کے اور قسم صغیر مقدار ایک بالشت کے شاخین اُسکی پتلی اور پتے اُسکے دندانے دار اور بقدر پتے بادام کے پھول دونون کا سفید اور پھل دونون کا بمقدار بطم کے جوڑا مین تیار ہوتا ہے قوت اُسکی دو برس رہتی ہے (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) مخرج اخلاط لزجہ اور رطوبات غلیظہ کا اور مفتح سدد اور رد دور کرنے والا استسقا اور رادع فضل کا شربتًا اور طلاءً مجرب ہے اور حمول اُسکا واسطے اوجاع رحم کے اور امراض مقعدہ اور بواسیر مفتوحہ کے اور حب اُسکے جو وقت حیض کی عورت نگلے حاملہ ہوتی ہے کلیان اُسکے پانی کی واسطے گرانے کیڑے دانت کے اور طلا اُسکا

بالون پر باعث سیاہی اور نہ گرنے بالون کا اور سعوط اسکا تین دن باعث دور ہونے سرخی آنکھ کے نافع ہی مضر ہی ریہ کو مصلح اسکا شہد ہی مقدار شربت اسکا ایک درم تک ۔

حاج ۔ بفتح حاے مہملہ اور الف اور جیم کے فارسی مین خار شتر اور ترکی مین دوہ تیکانی اور ہندی مین جوانسا کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) ایک گھاس ہی کہ ترنجبین اُسپر خراسان مین بستہ ہوتی ہی بغدادی نے لکھا کہ نام خار عاقول کا ہی اور غلطی سے اُس شخص نے کہ اُسکو خلنج جانا ہی (**طبیعت اُسکی**) گرم اور بہت خشک اور سرد بھی کہا ہی (**افعال اور خواص اُسکے**) رادع اور مفتح اور جالی اور تریاق سموم کا ہی پینا اور ضماد اور بخور اسکے بواسیر کو رفع کرتے ہین اور سرمہ اُسکے عصیر کا واسطے خفیف سفیدی آنکھ کے اور قطور اُسکے پانی خالص کا ناک تین تین قطرے نہار کو بعد ایک ساعت کے استنشاق کرنا روغن بنفشہ کا واسطے رفع صداع مزمن کے مجرب جانا ہی روغن اُسکا کہ اُسکے پتے تازے کے پانی سے بنایا ہو واسطے درد مفاصل کے اور سب بیماریون بارد کے نہایت موثر ہی شگوفہ اُسکا واسطے بواسیر کے نافع ہے ۔

حاشا ۔ بفتح اول اور الف اور فتحہ شین معجمہ اور الف کے یونانی مین ثامس اور مغربا مین مشہور صفر الحمیر ہی اور بیچ بیت المقدس کے اور اُسکے حوالی مین مواضع سنگلاخ مین بہت جمتا ہے (**ماہیت اُسکی**) ایک نوع پودینہ کوہی سے ہی مشابہ صعتر کے اور بقدر ایک بالشت کے اور شاخین اُسکی پتلی اور پر برگ اور چھوٹی اوپر اُسکے روئنگٹے مانند روئی کے پھول اُسکا چھوٹا اور گول اور سفید مائل بہ بنفشی اور سرخی کے بیچ اُسکے چھوٹے خردل سے منبت اُسکا سنگستان (**طبیعت اُسکی**) دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور شیخ رئیس اور بغدادی اور صاحب شفاء الاسقام نے اور بھی اور لوگون نے گرم اور خشک تیسرے درجے مین اور انطاکی نے دوسرے درجے مین جانا ہی (**افعال اور خواص اُسکے**) مسخن قوی اور مدر بول اور حیض اور عرق اور دودھ ہی اور مخرج جنین اور مشیمہ ہے اور مفتح سدہ احشا و منقی سینہ اور شش کا ہی اور واسطے ضیق النفس اور کھانسی اور تقویت معدہ اور کبد اور طحال اور گردہ کے اور تحلیل خون بستہ کے نافع ہی اور تریاق سموم سرد حیوانی اور نباتی کا اور حابس نفث الدم کا ہی اور مقطع اور مسہل بلغم کا اور مخرج اقسام کیڑے معدے کا اور شگوفہ اُسکا مسہل سودا ہی اور قائم مقام افتیمون کے اور ساتھ نمک طعام اور سرکے کے باعث زیادتی تلطیف اور تقطیع کے ہی اور جو دو درم حاشا کو ساتھ نمک اور سرکے کے پیوین کیموس بلغمی کو اسہال کرتا ہی اور جو دو مثقال اُسکو ساتھ شہد کے گھولین اور ساتھ گرم پانی کے پیوین واسطے فالج اور لقوہ اور نسیان اور کزاز اور صرع اور تقویت گردہ اور باہ کے اور رفع کرنے درد منھ اور خلق کے اور نفث بلاغم کے اور تفتیح قولنج کے نافع ہے اور جو قدرے بیچ طعام کے ڈالین مانند سبزیون یعنی ساگو نکے اور کھاوین ضعف آنکھ کو نافع ہو اور قوت باصرہ کو نگاہ رکھتا ہو اور ضعف معدے اور جگر کو کہ اخلاط فاسدہ سے پیدا ہو دور کرتا ہی اور ہضم غذا پر مدد کرتا ہی اور پینا اُسکے جوشاندے کا ساتھ شہد کے واسطے عسر النفس اور نفس الانتصاب کے اور نکالنے حمیات کے اور ادرار حیض اور پیشاب کے اور نکالنے جنین اور مشیمہ کے اور لعوق اُسکا ساتھ شہد کے واسطے اسہال نفث بلغم اور فضول مجتمعہ کے سینہ مین اور کھانسی اور ضیق النفس کے اور ضماد اُسکا ساتھ سرکے کے واسطے تحلیل اورام بلغمی تازے کے اور تحلیل خون بستہ کے اعضا مین اور واسطے اُکھاڑنے شش اور ثوالیل لٹکے ہوئے اور خشک کے کہ یونانی مین افردخودس کہتے ہین اور ساتھ ستو اور شراب کے واسطے عرق النسا کے اور مانند اُسکے نافع ہی اور حاشا مصری واسطے مصروعون کے نافع ہی اور باعث افاقہ کا ہی اور کہتے ہین کہ جو نزدیک مصروع کے حالت صرع مین حاشا کو جلاوین کہ دھوان اُسکا مصروع کے منخرین پہونچے اگر ہوش مین آوے اور افاقہ ہوے نشانی اچھے ہونے کی ہی مضر ہے ریہ کو مصلح اُسکا نعناع ہی مقدار شربت اُسکا دو مثقال سے پانچ درم تک **بدل** اُسکا بیچ منقیہ کے آدھا وزن اُسکا افتیمون اور بیچ غیر منقیہ کے ڈیڑھ وزن اُسکا صعتر ہی اور جو ایک وزن اُسکو ساتھ دس وزن اُسکے پانی انگور کو جوش کرین تو تہائی رہجاوے سب افعال مین قوی زیادہ اُسکے جرم سے ہی اور شراب اُسکی کہ سو مثقال اُسکو کوٹ کر چھانکر لتے مین باندھکر ساٹھ ساٹھ رطل پانی انگور کے بیچ چھوٹی مٹھور کی ڈالکر سر اُسکا باندھ کر رکھ دیوین تو شراب ہو جاوے بعد اُسکے استعمال کرین واسطے تقویت ہاضمہ اور رفع کرنے سوء ہضم کے اور رفع کرنے سقوط اشتہا اور اوجاع عصبانی اور برودت کے اور تمام اوجاع کے کہ بیچ مکھیون کے ہون اور واسطے قشعریرہ حمیات باردہ کے اور دفع کرنے نقصان سردی ہوا اور برف اور سموم باردہ حیوانی اور نباتی کے نہایت موثر ہی اور حاشا سب افعال مین مغز سے قوی زیادہ ہی ۔

حاشیش ۔ بفتح حاے مہملہ اور کسرہ شین معجمہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور سکون شین معجمہ کے فارسی مین حسن یوسف کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) ایک چیز ہے مانند موم کے کہ ب

پانیون مین ہوتی ہے رنگ اُسکا مائل بسفیدی اور بدمزہ مائل بتلخی اور تیزی کے اور جو تحقیق سے معلوم ہوا یہ ہے کہ وہ دانے ہین بہت چھوٹے اور سفید خشخاش سے چھوٹے زیادہ اور سخت ہندی مین تخم کربلی کہتے ہین (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک چھوٹے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) بہت تند اور قوی زیادہ افریون سے اور مقئی اور قوی ہے اگر پلاوین اُس شخص کو کہ جسکے درد شدید ہو مقدار آدھا درم اُسکا ساتھ پانی گرم کے قے شدید لاتا ہے اور ایک چیز مشابہ خون کی قے مین نکلتا ہے اور وہ شخص درد سے نجات پاتا ہے ضماد اُسکا جالی اور سرخ کرنے والا رخسارے کا اور عورتین اُسکو استعمال کرتی ہین اور واسطے امراض سر کے استعمال اسکا خارج بدن سے تجویز ہے اور کھانا ایک درم اُسکا قاتل ہے بسبب قے مفرط اور احتراق اور سوزش اور اختناق اور اختلاط ذہن کے دوا اُسکی پینا دودھ تازہ ماء الشعیر اور روغن بادام اور ستو جو کا سرد کیا ہوا برف اور یخ مین اور جلاب سرد کیا ہوا اور دہی گاے کا ساتھ قرص کافور کے ہے۔

حاماسوقی - بفتح حاے مہملہ اور الف اور فتح میم اور الف اور ضمہ سین مہملہ اور سکون واو اور کسرہ قاف اور سکون یاے (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہے زمین پر پھیلی ہوئی مقدار ایک بالشت کے شاخین اُسکی پانچ شعبے موافق موٹائی اُنگلی کے جمے ہوے ساتھ پتون چھوٹے کے پھول اُسکا سفید اور اسکی شاخین سے ایک پھل بقدر مرچ کے پیدا ہوتا ہے اور جب قطع کرتے ہین اُنسے دودھ نکلتا ہے (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک پہلے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) واسطے کاٹے بچھو کے شربًا اور ضمادًا مجرب ہے فرزجہ اُسکا واسطے اصلاح رحم کے مفید ہے۔

فصل الحاء المہملۃ مع الباء الموحدۃ

حباب - بضم حاے مہملہ اور فتحہ باے موحدہ اور الف اور باے موحدہ کے (ماہیت اُسکی) ایک جانور ہے بہت چھوٹا اور سیاہ مشابہ بچھو کے اور جعل سے زیادہ پتلا اور سواے زنڈ کے اور جگہ نہین ہوتا ہے اور جو کسی کو کاٹے اسکو مار ڈالتا ہے اُسی دن نہایت تین دن تک اور اُسکے کاٹے ہوے کو سرخی آنکھ کی اور کرب اور گرمی اور اضطراب قلب عارض ہوتا ہے علاج اُسکا کھلانا مخدرات قوی مانند کافور کے اور مانند اُسکے۔

حباحب - بفتحہ اول اور ثانی اور الف و کسرہ حاے مہملہ اور باے موحدہ فارسی مین کرم شب تاب اور ہندی مین جگنو اور بھگ جنی بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک جانور ہے مکھی سے چھوٹا اور تھوڑا پتلا اور خاکستری رنگ اور زرد مقعدہ اُسکی نہایت سبز نیچے بازوون کے چھپی ہوئی جب اُڑتا ہے کھل جاتی ہے اور رات کو مانند آگ کے چمکتی ہے (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک اور تیز اور ذراریح سے قوی زیادہ (افعال اور خواص اُسکے) تین عدد اسکے قتال ہین اور ایک عدد مقطوع الراس اُس سے کہ سوکھا ہو ساتھ بارہ مثقال ضیسانزے حلتیت کے جو تین دن پیوین واسطے نکالنے سنگ گردہ اور مثانہ کے مجرب جانا ہے اور قطور ایک عدد خشک پسا ہوا اُسکا ساتھ روغن گل کے واسطے نکالنے میل کان کے اور دور ہونے گرانی کان کے اور ساتھ صبر اور سفیدے کے واسطے گرانے دانہ بواسیر کے نافع ہے اور کہتے ہین کہ جو اُسکو بیچ روغن کنجد کے ڈالین اور اُس روغنکو اوپر منھ کے ملین باعث دوستی کا ساتھ آدمیون کے اور باعث نکلنے حاجات کا ہے۔

حبارا - بضمہ حاے مہملہ اور فتحہ باے موحدہ اور الف اور فتحہ راے مہملہ اور الف کی فارسی مین ہوبرہ اور ترکی مین توحدزی اور ہندی مین جز کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک چڑیا ہے بڑی کہ منقار اُسکی اونچی پانون اُسکے لانبے اور وہ تین نوع ہوتی ہے ایک بڑی ابلق تھوڑی بڑی زیادہ مرغ سے اور دوسرے خاکستری رنگ منقش بسیاہی پہلی نوع سے تھوڑی چھوٹی اور تیسری بہت چھوٹی کہ ہندی مین لک کہتے ہین بکسرہ لام کے (طبیعت اُسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) موافق مبرودون کے ہے گوشت اور چربی اُسکی واسطے ربو اور ضیق النفس اور بہق کے نافع ہین پردہ اُسکے سنگدان کا واسطے خفقان اور اکثر امراض سینہ کے سرمہ اُسکا ساتھ تھوڑے اُسکے نمک واسطے ابتداے نزول الماء کے نہایت نافع ہے اور جو چربی اُسکی ساتھ تھوڑے نمک اور سنبل کے گھول کر بقدر چنے کے گولی بنا کر خشک کرین اور پانچ عدد اُس سے نگلین بیچ قطع کرنے اسہال دوری کے کہ ذرب کہتے ہین بے عدیل ہے اور خون اُسکا تین مثقال تک ساتھ پانی اور شراب کے واسطے ربو اور عسر النفس کے اور راکھ اُسکی واسطے ثالیل کے

ضماد مفید ہی گوشت اُسکا دیر ہضم اور مضر ہے محرورون کو مصلح اُسکے سرکہ اور دار چینی ہین اور کہتے ہین کہ جو ناخن اُسکے ساتھ ہو زن اُسکے حب النیم کو پیس کر ساتھ شہد کے کسی شخص کو کھلاوین سبب بہت دوستی کا ہوتا ہی تعلیق اُسکا موجب قبول ہونے کا آنکھ دُکھنے والون سکے اور تعلیق اُسکی داہنی آنکھ کا نظر بد کو دور کرتا ہے اور تعلیق اُس پتھر کا کہ اُسکے سنگدان مین ملتا ہو رعاف کو قطع کرتا ہی بیضہ اُسکا خضاب اچھا ہو۔

حجبوہ ۔ بفتح اول اور سکون ثانی اور فتحہ حاے مہملہ اور ضم باے موحدہ اور سکون واو کے (ماہیت اُسکی) پھل ایک درخت کا ہی عمان مین اور ترائی مین موافق درخت ناریل کے ہوتا ہی لیکن پوست نہین رکھتا ہی مستعمل پھل اُسکا ہو کہ بڑا زیادہ ناریل کے پھل سے ہوتا ہی اور پوست اُسکا نازک زیادہ اور جو توڑین اُسکے جوف سے دانے بقدر چنے کے اور بڑے اُس سے اور ایک چیز نرم مشابہ آنٹے کے خاکستری رنگ اور لذیذ تیز ترش ساتھ بہت قبوضت کے نکلتی ہے اور وہ پھل جب تک پوست مین ہو قوت اُسکی سات برس تک باقی رہتی ہے اور جو نکالین ایک برس تک (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین سرد اور تیسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) قاطع اسہال مزمن اور نزف الدم ہی اور تشنگی اور سوزش صفراوی اور قے اور ہستلی کو فائدہ کرتا ہی اور جو ایک ہفتہ اُس سے ملازمت کرین صداع حار ساذج کو رفع کرتا ہی اور تصاعد بخار کو طرف دماغ کے سدد اور دوار مین منع کرتا ہی اور ساتھ شہد کے واسطے زحیر کے نافع ہی مضر ہے سینہ کو اور آواز کو اور سورش کھانسی کا ہی مصلح اُسکا کتیرا مقدار شربت اُسکا ایک درم بدل اُسکا سماق ہی ہند اور بنگالے مین ایک پھل مشابہ اُسکے ملتا ہے لیکن درخت اُسکا مشابہ درخت ناریل کے نہین ہوتا بلکہ مشابہ درخت بیل کے ہی ہیئت مین پھل اُسکا تھوڑا چھوٹا پتے اُسکے چھوٹے اُسکے پتے سے بیج اُسکے چھوٹے چنے سے مغز اُسکا ترش اور ساتھ قبوضت اور بعض اقسام اُسکے تھوڑی چاشنی دار اُسکو ہندی مین اور بنگالے مین کو پتہ اور کت پھل کہتے ہین اور اگر اُسکا ذکر چاہتا ہو حرف الکاف مین مذکور ہوگا۔

حبرج ۔ بفتح حاے مہملہ اور باے موحدہ اور راے مہملہ اور سکون جیم کے (ماہیت اُسکی) ایک چڑیا ہی مشہور مشابہ حباری کے اور اُس سے چھوٹی کنارے پانیون کے ہوتی ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) غلیظ اور مولد خون سوداوی مصلح اُسکا کھلا کر پکانا اور ساتھ مصطگی اور دار چینی اور سرکہ اور مری اور اشترغار کے اور بدون روغن کے کھانا اور اگر تھوڑا روغن اُسپر مل کر بریان کرین بہتر ہی اور مجوز ہے۔

حب البان ۔ بفتح حاے مہملہ اور ضمہ باے مشددہ اور الف اور لام اور فتحہ باے موحدہ اور الف اور نون کے ہندی مین بکاین اور فرنگی مین توز انگون ناریہ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک دانہ ہی چھوٹا زیادہ پستہ سے اور گول اور بیج غلاف کے مانند غلاف لوبیا کے ساتھ تھوڑی تلخی کے پوست اُسکا سفید ہی اور رقیق اور درخت اُسکا بڑا زیادہ درخت جھاؤ سے پتے اُسکے مشابہ پتے رنڈ کے اور چھوٹے اُس سے اور بہت سبز پھول اُسکا زرد رنگ مانند رسی ہی ہوتی کے اور کہتے ہین کہ پتے بعضی شاخون کے بہت سفید ہوتے ہین بخلاف اور درختون کے (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) مفتح سدہ جگر اور تلی کا اور مسہل بلغم خام کا اور عصارہ اُسکا منقی ہی اور پینا اُسکے جرم کا ساتھ پانی اور سرکہ کے واسطے تلی کے مجرب ہی پتے اُسکے واسطے رعاف کے اور منجن اُسکا واسطے استحکام لثہ کے اور ضماد اُسکا واسطے تحلیل اورام سخت کے اور تشنج اور مفاصل اور سعفہ اور سختی جگر اور تلی کے اور دفع کرنے مواد سوداویہ اور بلغمیہ اور کلف اور جرب اور حکہ کے اور ساتھ پیشاب کے واسطے ثالیل کے نافع ہی اور منثی ہی مضر ہی جگر اور معدے کو مصلح اُسکا سونف ہی مقدار شربت اُسکا دو درم تک بدل اُسکا ڈیڑھ وزن سائنجہ اور دسوان حصہ اُسکا بسباسہ ہی روغن اُسکا جالی اور محلل ہی قطور اُسکا واسطے درد کان اور دوی اور طنین کے اور تمریخ اُس سے واسطے رفع کرنے ثالیل اور شقاق مزمن کے اور واسطے نرم کرنے عصب کے اور درد دانت کے اور اوجاع سرد اور فالج وغیرہ کے اور واسطے تحلیل ورم جگر اور تلی اور بواسیر کے اور ساتھ مصطگی کے واسطے قے بلغمی کے اور ضماد اُسکا ساتھ عنبر کے واسطے نزلات باردہ اور سردی دماغ اور جرب اور حکہ اور تقشر جلد اور قروح کے نافع ہی اور پینا ایک مثقال اُس سے ساتھ پانی اور شہد کے ہیجان مین لاتا ہی قے کو اور مسہل ہے اور ساتھ پانی اور سرکے کے واسطے

تنقیہ جگر اور تلی کے نافع ہی اور پانچ درم اُس سے مسہل رطوبات رقیقہ کا ہی مضر ہی معدے کو مصلح اُسکا انیسون ہی اور جو جبوب مین ڈالین پھپھوندی نہین لگتی۔

حب بلسان ۔ بفتحہ حاے مہملہ اور کسرۂ باے موحدہ شددہ اور فتحہ باے موحدہ اور لام اور سین مہملہ اور الف اور نون کے (**ماہیت اُسکی**) بیج درخت بلسان کا ہی بقدر مرچ کے اور بڑا اُس سے اور تھوڑا مائل بہ لنبائی رنگ اُسکا اشقر اور تھوڑا ثقیل الوزن مغز اُسکا سفید مزہ اُسکا کڑوا اور فرق اُسکے اور درمیان بیج لبشام کے یہ ہی کہ بیج لبشام کا بے مزہ اور بے مغز اور گول ہی اور کہتے ہین کہ بالفعل حب بلسان کے اور درخت بلسان کا کم ہی بیج لبشام کا بدلے حب بلسان کے دیتے ہین لیکن بدل اُسکا نہین ہوتا ہے (**طبیعت اُسکی**) آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) مقوی معدہ اور رفع کرنے والا سردی معدے کا اور مقوی ہاضمہ کا اور ساتھ قوت تریاقیہ کے اور مجفف رطوبات معدہ اور امعا کا اور رافع صرع اور سدر اور دوار اور درد سر پڑانے کا اور ربو اور معص اور امراض بلغمی اور سوداوی اور ضیق النفس اور کھانسی اور ورم ریہ اور درد معدے کا اور تحلیل ریاح اور نفخ اور فتح سدۂ جگر اور استسقا اور عرق النسا اور کاٹنے ہوام کو اور عسر البول اور احتباس حیض اور داء الثعلب اور داء الحیہ اور تقویت چرپاؤ نکے ثربا اور ضماد انافع ہے اور جلوس اُسکے جوشاندے مین انفتاح رحم کو مفید ہے مضر ہی مثانہ کو مصلح اُسکا کتیرا مقدار شربت اُسیکا دو درم تک بدل اُسکا ڈیڑھ وزن عود بلسان اور اگر دو نہو ہموزن اُسکے سلیخہ اور دسوان حصہ اُسکا لبسابہ ہی اور بیج تریاقیت کے ہموزن اُسکے زراوند طویل اور حب الغار ہین بلسان مین بھی بعضے خواص حب بلسان کے مذکور ہوتے ہین۔

حبۃ الخضرا ۔ بفتحہ حاے مہملہ اور باے موحدہ شددہ اور ضمۂ تاے مثناۃ فوقانیہ اور الف اور لام اور فتحہ خاے معجمہ اور سکون ضاد معجمہ اور فتحہ راے مہملہ اور الف کے (**ماہیت اُسکی**) پھل درخت بطم کا ہی کہ فارسی مین سقنہ کہتے ہین اور بطم مین خواص اُسکے درخت کے مذکور ہوے اور حبۃ الخضرا کو فارسی مین بن کہتے ہین اور وہ دو نوع ہے ایک نوع کو شاہ بن کہتے ہین اور یہ چھوٹا بیج نسبت اُسکا نازک زیادہ اُس حد تک کہ ساتھ پوست کے چبا سکتے ہین اور کھا سکتے ہین نوع دوسری کہ اُس سے بڑی اور پوست اُسکا سخت ہے ابن یوسف نے کہا کہ اس زمانے مین تین قسم ہے اسطرح پر کہ بیج مالورد کے اور اُسکے نواح مین بن کے درخت کو ساتھ درخت پستہ کے پیوند کرتے ہین پھل اُسکا بڑا اور لذیذ زیادہ ہوتا ہی اور اُسکو کلمنگ کہتے ہین بہتر بن اُسمین سبز تازہ بڑا دانہ ہی اور درخت شاہ بن کو ضرو کہتے ہین پھل اُسکا خوشے مین ہوتا ہی اور کچا اُسکا بنشہ نام رکھتا ہے اور بیج آبدوغ اور بد رقون کے ملاتے ہین واسطے اچھے ہونے مزے کے اور خوشبو کے اور تقویت معدے کے درخت شاہ بن کو ضرو اور اُسکے گوند کو صمغ الضرو کہتے ہین بیچ حرف الضاد کے آوے گا انشاء اللہ تعالیٰ (**طبیعت اُسکی**) تازے کی پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک اور خشک اُسکا تیسرے درجے مین گرم اور خشک ہی (**افعال اور خواص اُسکے**) مفرح اور مقوی حواس اور جگر اور تلی کا اور مہیی اور مہیج باہ اور مسمن بدن اور گردہ اور مسکن اوجاع باطنی اور مفتح سدہ گردہ اور مخرج رطوبات سینہ اور ریہ کا اور منقی بدن کا اخلاط بلغمی سے اور مفتت حصاۃ ہی اور جو سختی کہ صدمہ اور ضرب سے ہوتی ہی اُسکو نرم کرتا ہی اور اقسام کیڑے معدے کو نکالتا ہی اور مدر بول اور حیض اور خون بواسیر ہی اور مسمن گردہ اور معدہ اور محلل نفخ اور ریاح کا شرباً اور ساتھ قوت قابضہ کے واسطے فالج اور لقوہ اور کھانسی اور خفقان اور درد کمر اور پشت اور قولنج اور غشی اور استسقا کے مفید ہے اور ساتھ بادام اور شکر کے واسطے تسمین بدن اور تقطیر بول کے اور ساتھ سرکے کے پینا واسطے درد سینے اور تنقیۂ جگر کے اور کاٹنے افعی اور رتیلا کے نافع ہی اگر روٹی مین داخل کرین سبب جلد ہضم ہونے کا ہوتا ہی اور اُسکے ضرر کو دفع کرتا ہی مضر ہے محرورون کو اور دیر ہضم ہے اور ردی الکیموس ہی اور مصدع اور دماغ کو مضر ہے اور احشاے گرم کو بھی مضر ہے اور کثرت اُسکی سبب جوشش منھ اور کون کا ہی اور بھونک کھانے کی باطل کرتا ہی مصلح اُسکا گلاب اور رب ریباس اور رب فواکہ حامضہ کے اور سکنجبین مین اور کہتے ہین کہ کتیرا ہی اور کہتے ہین کہ خمیرہ بنفشہ ہے مقدار شربت اُسکا تین درم سے پانچ درم تک بدل اُسکا مغز بادام تلخ یا پستہ یا الھرٹ اور کہتے ہین کہ ہموزن اُسکے حب البطیخ ہے ضماد اُسکا منضج زخمون جلد کا ہی اور طلا اُسکا منقی چہرے کا اور واسطے کلف اور شقاق

لب کے مفید ہے اور طلا اسکے جلائے ہوے کا اوپر
داء الثعلب کے سبب جسمے بالون کا جھڑنا ہے خصوصاً بالون
سر کا نیچے اسکے جو خشک کرکے کوٹین اور اوپر
بالون کے خضاب کرین بالون کو جما دے
اور بڑھا دے اور مداومت غسل کی اس
سے حمام مین قاطع نزلات کی اور نہایت مجرب ہی
لکڑی اور پتے اسکے پیلے درجے مین گرم
اور خشک اور مقوی دماغ اور واسطے
دفع کرنے بوے بد کے بدن سے اور واسطے
بھگانے ہوام کے اور لگا رکھنا لکڑی اسکی
اپنے پاس واسطے حاصل ہونے حاجتون کے
اور بخور اسکے پوست کا واسطے بھگانے
ہوام اور پسون کے مجرب جانا ہے اور رچ
ساتھ مصطگی اور قسط اور روغن کے
جوش کرین واسطے فالج اور لقوہ اور کزاز
اور رعشہ اور مفاصل اور اوجاع کے
اور واسطے جبر کسر اور ضربہ اور سقطہ کے
نہایت مفید ہے شربا اور طلاءً اور مرہم اً
گوند اسکا واسطے تحلیل رطوبات کان کے
اور واسطے قروح ریہ اور کھانسی مزمن کے
اور تلیین بطن کے اور ہیجان باہ کے اور کاہے
افعی کے مفید ہوتے

حب الراس - بفتحہ اول و ضمہ ثانی
مشدد اور الف اور لام اور فتحہ راے
مشدد اور الف اور فتحہ سین مہملہ اور سکون
نون کے اور اسکو حب الجبل اور حب بری
اور اسطافسیا اغریا کہتے ہین اور ابن بیطار
نے کہا کہ معنی اسکے حب الجبل ہے اور
بغدادی نے کہا کہ ایسا نہین ہی (ماہیت
اسکی) ایک دانہ ہے مشابہ بہ موفرج کے
ادم انیس اور ریچ بلاشبہ مشابہ قرطم کے

اور چوڑا اور ساتھ تھوڑی سی تیزی اور تلخی اور
عطریت کے اور گول بھی کہا ہے اور کوہستان
فارس سے لاتے ہین اور کردستان اور
ہمدان سے بھی پھول اسکا مشابہ سوسن کے
اور راسن حرف الرا مین آوے گا اور کہا ہی
کہ پتا اسکا مشابہ ہے کرم بری کے اور دندانے
دار اور جڑین اسکی بھری ہوئین اور شاخین
اسکی کھڑی اور سیاہ رنگ ہین (طبیعت
اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک
(افعال اور خواص اسکے)
بہی اور مقوی بالون کا اور مانع ہے
بالون کو گرنے سے اور واسطے امراض سرد
کے نافع ہے شربا اور طلاءً اور غرغرہً
مقدار شربت اسکا دو درم تک
بدل اسکا راسن بقدر آدھے وزن کے
اور صاحب تحفہ نے لکھا کہ مولف ملا مسیح
نے موبزج کو حب الراسن جانا ہے
لیکن انکو اشتباہ ہوا اسوجہ سے کہ
حب الراسن مشابہ رکھتا ہی
موبزج سے

حب الرباس - بکسر راے مہملہ اور
سکون باے تحتانیہ اور فتحہ باے موحدہ اور
الف اور سین مہملہ کے فارسی مین تخم ریباس
کہتے ہین بہترین اسمین تازہ ہے (طبیعت
اسکی) سرد اور خشک ہی (افعال اور
خواص اسکے) قابض ہے اور واسطے
قرحہ صفراوی اور جرب اور حکہ کے شربا
اور ضماداً نافع ہے بدل اسکا تخم حماض
بستانی ہی

حب الزلم - بضم زاے معجمہ اور فتحہ لام اور
سکون میم کے (ماہیت اسکی) سواے

تخم نبکر کے ہی چنانچہ بعضون نے وہم کیا ہی اور
ابن بیطار نے کہا کہ ابن واقد نے لکھا کہ وہ
ایک حب ہی چکنا اور چپٹا تھوڑا بڑا چنے سے
ظاہر اسکا زرد باطن اسکا سفید خوش مزہ اور
لذیذ بلاد بربر سے لاتے ہین اور ہمارے
نزدیک اسکو فلفل السودان کہتے ہین اور لیکن
فلفل السودان سواے اسکے ہی اور بغدادی نے
لکھا کہ وہ دو قسم ہوتا ہی ایک بڑا زیادہ چنے
سے اور چپٹا اور خوشبو اور خوش مزہ اور
شیرین اور پوست اسکا مائل بسیاہی شہر دمشق
اور مصر مین ملتا ہی دوسرا تھوڑا لانبا اور چھوٹا
اور زرد رنگ مصر اور بربر سے لاتے ہین گھاس
اسکی کم ایک گز ہے پتے اسکے گول مانند درم کے
(طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم
اور تر اور ساتھ رطوبت فضلیہ کے (افعال اور
خواص اسکے) محرک باہ اور مسمن بدن اور
گردہ اور مقوی جگر ضعیف اور دافع خشونت
سینہ اور کھانسی اور امراض سوداوی اور حرقۃ
البول کا شربا اور چبا کر اوپر کلف کے ملین
اسکو دور کرے مقدار شربت اسکا واسطے تحریک
باہ کے ساتھ مثقال تک بدل اسکا حب الخضرا
مضر ہے حلق کو اور مولد سودا ہی مصلح اسکی
سکنجبین ہی

حب السمنہ - بکسر سین مہملہ اور سکون میم
اور فتحہ نون اور ہا اسکو شاہدانہ ہندی بھی کہتے ہین
اور فارسی مین نقل خواجہ کہتے ہین (ماہیت
اسکی) ایک دانہ ہی بقدر مرچ کے گول
اور سیاہ رنگ اور چکنا مغز اسکا سفید اور
شیرین اور ساتھ چکناہٹ کے نبات اسکی
بقدر ایک گز کے اور شیر دار ہے اسکے سفید
خاکستری رنگ نبت اسکا جنگل اور بند ال

(طبیعت اسکی) گرم اور خشک اور بسبب رطوبت فضلی کے (افعال اور خواص اسکے) پینا شیرہ اسکے مغز کا ساتھ ماء العسل کے مسہل بلغم ہے آسانی سے اور جو شیرہ اسکا لے کر پانی اور آٹے اور شکر اور روغن بادام شیرین کے یا روغن تل کے ساتھ طبخ کرین تو مانند حریرہ و فالودہ اور تر حلوا کے ہو جاوے اور تناول کرین واسطے تسمین بدن مہزولین اور صاحبان برودت و یبس کے نافع ہے اور پینا پانی اسکے پتون کا بقدر ربع رطل کے واسطے اسہال بلغم اور صفرا کے کہ بے ہول نافع ہے (مقدار شربت) اسکا مغز سے دس درم تک (بدل) اسکا پستہ اور تل بالمناصفہ حب السمنہ ثقیل اور بطی النزول ہے (مصلح) اسکی سکنجبین اور عسل ہین ۔

حب العزیز بفتحہ عین مہملہ اور کسرۂ زاے معجمہ اور سکون یاے تحتانیہ اور زاے معجمہ کے (ماہیت اسکی) انطاکی نے مانند ماہیت حب الزلم کے لکھا ہے اور بعض اطبا نے اسکی دو نوع کہا ایک نوع کو اہل مصر اسکندریہ مین بوتے ہین فصل گرمی مین وقت ہونے آفتاب کے برج اسد مین تیار ہوتا ہے (طبیعت اسکی) گرم پہلے درجے مین اور تر دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اسکے) مسمن بدن اور گردہ لاغر اور مولد خون صالح کا ہے اور واسطے تقویت باہ اور کبد ضعیف اور سوزش البول اور خشونت سینہ اور کھانسی اور امراض سوداوی کے مانند جنون کے نافع ہے اور کثرت اسکی مضر ہے حلق کو اور ثقیل اور مولد سدہ ہے (مصلح) اسکی سکنجبین ہے (مقدار شربت) اسکا بارہ مثقال تک (بدل) اسکا حب الخضرا ہے بہترین طریق استعمال اسکا واسطے تسمین بدن کے وہ ہے کہ اسکو کوٹ کر پانی مین بھگو دین ایک رات بعد اسکے ملین اور صاف کر کے ساتھ شکر کے پیوین ۔

حب القلت بضمۂ قاف اور سکون لام اور تاے مثناۃ فوقانیہ کے معرب کلت ہندی کا ہے حکیم علی نے بیچ شرح قانون کے لکھا کہ اسکو ہندی مین کلتھی کہتے ہین بضم کاف اور سکون لام اور تاے مثناۃ فوقانیہ او خفاے ہا اور سکون یا کے اور کلتھی اور ایک قسم کو جگر کت اور قسم دوسری کو راتج بباے فارسی او رجیم عربی کے اور اس قسم کو عربی مین کاسر الحجر کہتے ہین ۔ (ماہیت اسکی) لوگون نے لکھا کہ وہ ایک دانہ ہے سیاہ مائل بہ کبودی اور براق مشابہ بیج السی کے اور اس سے بڑا مائل بہ گولاہٹ اور شیرین اور وقت چبانے کے گرمی پیدا کرتا ہے اور جو بنگالے مین دیکھا گیا ایسا نہین ہے بلکہ ایک دانہ ہے اکثر سفید مائل بزردی اور بعضا مائل بسرخی اور بعضا ٹیڑھا چپٹا تھوڑا لانبا بقدر دانہ مسور اور میتھی کے اور مغز اسکا دو ٹکڑے اور سفید رنگ (طبیعت اسکی) گرم تیسرے درجے مین اور خشک دوسرے درجے مین اور کہتے ہین گرم دوسرے درجے مین اور مائل برطوبت ہے (افعال اور خواص اسکے) نہایت مفتت حصاۃ گردے کا اور مشتہی طعام کا اور رافع فواق اور امراض آنکھ کا اور مدر بول اور حیض اور ملین طبع اور مجفف منی اور بواسیر اور مفتح سدہ طحال اور قولنج اور بلغم ہے پینا جوشاندہ اسکا اکیلا یا ساتھ ادویہ مناسبہ اور جو چھ مثقال بیج شلغم کے بیچ چھتیس مثقال پانی کے جوش کرین اوپر آگ کے یہانتک کہ پچیس مثقال پانی مین باقی رہے پس صاف کر کے ساڑھے بارہ مثقال اسکو صبح ناشتا نیم گرم اور ساڑھے بارہ مثقال شام کو بھی نیم گرم پیوین واسطے تفتیت اور اخراج سنگ گردہ اور مثانہ کے مجرب ہے ضماد اسکا واسطے اچھے ہونے رنگ رخسارون کے اور رفع ہونے بواسیر کے نافع ہے مضر ہے ریہ کو (مصلح) اسکا شہد ہے (مقدار شربت) اسکا ایک درم ساتھ پانی بیج مولی کے واسطے تفتیت حصاۃ کے چنانچہ سندھ مین سنگتراش اسکو کوٹ کر پانی مین جوش کر کے اوپر پتھر کے ڈالتے ہین پتھر نرم ہو جاتا ہے پس آسانی سے کٹ جاتا ہے اور اہل ہند کو اعتقاد ہے کہ اسکو کوٹ کر اوپر پتھر کے ملین پتھر کو قابل قطع کے کرتا ہے ۔

حب الکلکی بضمۂ قاف اور فتحہ لام اور یاے کے (ماہیت اسکی) حب اناغورس ہے حرف الالف مین مذکور ہو چکا اور وہ ایک بیج ہے مشابہ چھوٹے گردے کے باقلا سے بڑا مائل بہ لنبائی اور اسکے وسط مین خطوط رنگ اسکا ملا ہوا رنگون مختلف سے قوت اسکی تین برس تک باقی رہتی ہے بہتر وہ ہے کہ جو لیا گیا ہو سنبلہ مین حکیم میر عبد الحمید نے حاشیہ تحفہ مین لکھا کہ ہندی مین کوبچ کہتے ہین بجفاے واو درخت اسکا مشابہ درخت نسرین کے پتے اسکے زرد اور چھوٹے اور بہت سی شاخین اور مشابہ پھول بارتنگ کے کہ اسپر بیج ہوتا ہے اور اسکی پھول زرد اور چھوٹے بیج اسکا بیج غلاف کے مانند غلاف باقلا کے بہت بڑا اور بہت کانٹے چھوٹے چھوٹے جو ہاتھ مین لگ جاوے سوزش ہوتی ہے اور بہت کھجلی ہوتی ہے (طبیعت اسکی) آخر

دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) محذر اور مسکن اور جالی آثار اور مقئی بلغم بقویت ہے ساتھ پانی گرم کے اور پینا ایک مثقال اُسکو ساتھ شراب کے واسطے صداع بارد کے اور کھانا سات عدد اُس سے اور بدستور تعلیق اُسکی واسطے اخراج مشیمہ اور جنین کے اور عسر ولادت کے مجرب جانا ہی **مقدار شربت** اُسکا آدھے مثقال سے ایک درم تک اور زیادہ اُسکا کرب اور مغثی اور دو درم تک قاتل ہے **مصلح اُسکے** روغن اور گوند ببول اور مصطگی ہین ۔

حب المحلب ۔ بفتحہ میم اور بکسرۂ میم بھی آیا ہی لیکن فتح اصح ہی اور سکون حاے مہملہ اور فتحہ لام اور باے موحدہ کے فارسی مین پیوند مریم اور ہندی مین کھیونی کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) حب ایک درخت کا ہے مشابہ درخت بطم کے اور پراگندہ اور ایک قد آدمی تک اور زیادہ اُس سے پتے اُسکے لانبے اور مشابہ پتے بید کے اور زرد آلو کے پتے سے چھوٹے اور خوشبو لکڑی اُسکی بھی خوشبو اسی واسطے دھونی نہاوند کے لاٹھی واسطے کوٹنے کپڑون کے اُس سے بناتے ہین تو بو اُسکی مغز مین پہونچے پھول اُسکا سفید اور دانہ اُسکا بہت خوشبودار اور ساتھ تلخی کے اور اوپر سر شاخون کے جمتا ہی اور بقدر جلبان کے کہ اُسکو جلز اور سرکابلی کہتے ہین پوست اُسکا سُرخ اور مائل بسیاہی اور مغز اُسکا سفید ساتھ تیزی مزے کے اور چکنا اور اکثر خوشبوئیون مین داخل کرتے ہین اور تیل اُسکا بھی بناتے ہین بہترین اُسمین تازہ بڑا بھاری خوشبو بہت چکنا ہی کہ مغز اُسکا سفیدی مین مانند موتی کے ہو اور بدتر سیاہ ہی (**منبت** اُسکا پہلے پہاڑ کے اور بلاد سردسیر اور سیران مین ہوتا ہے اور اکثر آذربایجان اور نہاوند سے لاتی ہین روغن اُسکا بھی وہان سے لاتے ہین افطاکی نے لکھا ہی کہ پوست اُسکا میعۂ یابسہ ہی اور صاحب تحفہ نے لکھا کہ بیچ بلاد گرم سیر کے پایا جاتا ہی اور بیچ فرستان کے بہت ہے اور اُسکو مہلب کہتے ہین (**طبیعت اُسکی**) حب کے دوسرے درجے مین گرم اور خشک خشکی اُسکی گرمی سے کم ہے اور ساتھ قوت محللہ اور مغریہ اور قابضہ کے (**افعال اور خواص اُسکے**) **اعضاء الراس والصدر والقلب والغذاء والنفض** مفرح اور مقوی حواس ہی اور واسطے اخراج رطوبات غلیظہ لزجہ اور سینہ اور پھیپھڑے کے اور خفقان اور بہر اور ضیق النفس اور غشی کے نافع ہی اور مقوی جگر اور طحال ہے اور مسکن اوجاع باطنی کا مانند کبد اور طحال اور گردہ اور پشت اور قولنج اور درد پہلو وغیرہ کا خصوصاً ساتھ ماء العسل کے اسواسطے کہ وہ محلل ریاح غلیظہ کا ہی اور مدر بول اور حیض اور مفتح سدۂ گردہ اور مخرج اقسام کیڑے معدے کا اور رافع تقطیر البول کو اور بھی ہے اور بیچ حبس اسہال دموی کے گل مختوم سے بہتر ہی اور خوردنی مین داخل کرین سبب ہضم ہونے روٹی کا ہوتا ہی اور مداومت اُس سے نہانے کی حمام مین مانع نزلات ہی **الزینۃ والاوعیۃ وغیرہا** طلا اُسکا واسطے کلف اور جرب کے اور صاف کرنے بشرے کے اور جوشاندہ اُسکا واسطے نقرس اور تحلیل سختیون کے کہ جو صدمہ اور ضربہ سے پیدا ہوئی ہون اور جسقدر پرانی ہوگئی ہون اور واسطے تقویت اعضاے ضعیفہ کے خصوصاً ساتھ آتش کے اور ضماد اُسکا بھی واسطے نقرس اور اوجاع باردہ کے نافع ہے **مقدار شربت** اُسکا تین درم سے پانچ درم تک **بدل اُسکا** مغز اکھروٹ اور بادام کڑوا **المضار** مضر ہی دماغ اور احشاے گرم کو **مصلح اُسکا** گلاب اور روغن بنفشہ اور رب ریباس ہین **الخواص** نگاہ رکھتا ہی کپڑے کبود مین اور بدستور بخور اُسکا مبطل سحر اور موجب الفت اور محبت دشمنون کا لکڑی اور پھل اُسکے پہلے درجے مین خشک اور مقوی بدن اور رافع بوے بد کے اور بھگانے والے ہوام کی ہین اور ہوام نزدیک اُسکی لکڑی کے نہین جاتے اور نگاہ رکھنا اُسکو اپنے پاس سبب حاصل ہونے حاجتون اور مطلبون کا ہی بخور اُسکا واسطے بھگانے ہوام اور پشون کے مجرب جانا ہی اور جو ساتھ شراب اور مصطگی اور قسط کے روغن مین خشک کرین اور پینا اور تدہین کرنا اُس سے بھی واسطے فالج اور لقوہ اور رعشہ اور اوجاع مفاصل اور کزاز اور نقرس اور اورام کے اور جبر کسر ضربہ اور سقطہ کے نہایت مفید ہے ۔

حب المنسم ۔ بکسر میم اور سکون نون اور فتحہ سین مہملہ کے اور بشین معجمہ بھی آیا ہی اور میم کی لغت عربی ہی (**ماہیت اُسکی**) ایک دانہ ہی خوشبو اور خوش مزہ مشابہ حب البطم کے اور چھوٹا اُس سے بقدر مغز بطم کے اور مرچ کے اور بہت املس اور جلد ٹوٹنے والا مغز اُسکا سفید یا دیر مین اور حجاز مین ہوتا ہی اور کہتے ہین کہ فلفہ ہے رنگ اُسکا درمیان سرخی اور زردی کے اور درخت اُسکا

اُسکا مشابہ شمشاد کے (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) مفرح اور مفتح اور مسخن اور مسہی اور مقوی معدہ مسترخیہ اور ہاضمہ کا اور مجفف اور ناشف رطوبات غریبی کا معدے اور احشا اور بدن سے اور مفتت حصاۃ اور مدر بول اور رادع بخارات ردیہ کا ہی شربًا اور طلاءً کثرت اُسکی مضر اور مصدع ہے مصلح اُسکا دودھ مقدار شربت اُسکا ایک مثقال بدل اُسکا کبابہ ہی اور اکثر اہل مین اور حجاز خصوصًا عورات اُسکے نیل کو کہ عطر منسم کہتے ہین واسطے محبت اور عداوت کے استعمال کرتے ہین اور خوشبو ہی اور کہتے ہین کہ جو شخص استعمال اُسکا جس ارادے اور قصد سے کرتا ہی وہی اثر ہوتا ہی خصوصًا عداوت اور بغض اور تفرقہ مین درمیان دو دوستون کے اور درمیان عرب کے یہ مشہور ہے اور جو چاہین کہ درمیان دو آدمی کے یا درمیان جماعت کے دشمنی اور تفرقہ پڑے کہتے ہین کہ حق سبحانہ تعالے درمیان اُنکے عطر منسم کو چھڑکے۔

حب النیل بکسر نون اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور لام کے فارسی مین تخم نیلوفہ اور ہندی مین مرچائی اور زرکی اور بنگالے مین جھار مرچہ کہتے ہین اور ایک نوع دوسری ہوتی ہو اُسکو بڑا جنا کہتے ہین قوت اسہال اس قسم کی زیادہ کہا ہی (ماہیت اُسکی) ایک دانہ گھاس کا ہی کہ مشابہ لبلاب کے اور پر ہمسایہ اپنے کے لپٹتا ہی شاخین اُسکی پتلی اور سبز پتے اُسکے سبز پتے مین پھول کبود مشابہ پھول لبلاب کے دھوپ مین سمٹ جاتا ہی بیچ اُسکے بیچ ایک غلاف کے اور بیچ ہر غلاف کے تین دانے مثلث شکل کر اوسکو حب النیل کہتے ہین (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) جالی بہق اور برص کا اور مفتح سدہ جگر اور طحال کا اور مسہل قوی بلغم غلیظ اور خصوصًا ساتھ تربد کے اور منقی بدن کا اور دافع اوجاع مفاصل اور تمام امراض سرد کا اور مخرج دیدان اور حب القرع کا ہے اور واسطے بہق اور برص اور نقرس اور جرب اور قروح خبیثہ کے مفید ہی اور ساتھ سقمونیا کے مسہل صفرا اور اخلاط غلیظ کا اور ساتھ ہلیلہ کے مسہل سودا اور مفتح سدہ جگر اور طحال کا اور مسہل قوی ہی اور صاحب معالجات بقراطی نے لکھا ہی کہ تین درم اُس سے ساتھ چھ درم شکر سفید کی جو تین دن پیوین واسطے دور کرنے انواع جرب کے مجرب ہی مقدار شربت اُسکا ایک دانگ سے آدھے مثقال تک اور ایک درم اور زائد اُس سے قاتل ہی بسبب مغص اور اسہال مفرط کے اور بسبب چکنے کے ماسا ریقا اور امعا مین مصلح اُسکا ہلیلہ اور اُسکو خوب پیسنا اور چکنا کرنا روغن بادام سے اور جو کوٹ کر ایک رات روغن بادام مین بھگو دین اور صبح کو اکیلا یا ساتھ مطبوخات مناسبہ کے پیوین رفع تکلیف مغص اور پیچ کی کرتا ہی بدل اُسکا شحم حنظل ہموزن اُسکے اور جرار منی چھٹا حصہ اُسکے اور حب النیل اکیلا ایک رات دن کے بعد عمل کرتا ہی اور ساتھ معاجین اور محرک کے جلد عمل کرتا ہے اور قوت اُسکی تین برس تک باقی رہتی ہی۔

حبق — بفتحہ حا اور با اور قاف کے عربی مین نام جنس سب نباتون کا کہ درمیان درخت اور گھاس خوشبو کی ہی مطلق سے فودنج مراد ہوتا ہی۔

فصل الحار المهملة مع الجيم

حجر — بفتحہ حا اور جیم اور سکون را کے فارسی سنگ اور بردا اور ہندی مین پتھر کہتے ہین (ماہیت اُسکی) نام جنس اُن چیزون کا کہ زمین کے اجزا سے سخت ہو وین بسبب طول ہونے زمانے کے اور پے در پے ملنے اجزاے لطیفہ رقیقہ ارضیہ اور رطوبات لزجہ اور پہونچنے گرمی اور خشکی اور یبس کے اور رسنے ایک مرتبہ بعد مرتبہ دوسرے کے یہان تک کہ مزاج عرضی اُسکا رفع ہو جاوے اور جو اقسام سے مختلف ہوتے ہین رنگون مین یا صفائی اور شفافی وغیرہ مین سو باعتبار اختلاف اُن اجزا کے محل کے اور غلبہ رطوبت اور حرارت کے اور مانند اُنکے مثلًا اگر رطوبت اور سردی غالب ہو سفید اور اگر دونون قلیل ہون پھپھوندی لگ جاوے اور منکدر ہون اور اگر سرخی اور خشکی غالب ہو سرخ اور کمتر زرد اور اگر حرارت بہت اور رطوبت کم ہو سیاہ اور سخت اور اگر ضعیف ہو رخو اگر تاثیر گرمی اور رطوبت کی اوس مین برابر ہو متساوی الاجزا اور اگر مختلف ہو تو غیر متساوی اور رنگ اور سختی اور ڈھیلے پن وغیرہ مین تفصیل اُسکے مراتب اور اقسام کی طول چاہتی ہی یہ مقام گنجایش اُسکی نہین رکھتا ہی جان تو کہ اطباے فرنگ کہتے ہین کہ بدن انسان مین پتھرون کے تاثیر اور منفعت اور خاصیت نہین ہوتی اس واسطے کہ جملہ اقسام پتھر کے مزہ اور بو نہین رکھتے ہین جسطور سے کہ اُسکا استعمال کرین بدن مین کچھ تاثیر اُنکی معلوم نہ ہوگی اور اسی طرح

سونے اور چاندی کا حال ہی لیکن یہ بات اُنکی ناتمام اور دعوی بے دلیل ہی اور علم تحقیق اللہ تعالیٰ کو ہی۔

الحجر الابیض - بفتحہ حاے مہملہ اور جیم اور ضمہ راے مہملہ اور الف اور لام اور الف اور سکون باے موحدہ اور فتحہ یاے تحتانیہ اور سکون ضاد معجمہ کے (**ماہیت اُسکی**) ایک پتھر ہی سفید کہ پیسا ہوا اُسکا پانی مانند دودھ کے ہوتا ہی اور کہتے ہیں کہ وہ حجر لبنی ہی (**طبیعت اُسکی**) معتدل مائل بحرارت اور یبوست ہی (**افعال اور خواص اُسکے**) واسطے عسر البول کے نافع ہی اور سب افعال میں مانند فاوزہر حیوانی کے ہی اور مراد اکثرون کی حجر ابیض سے زجاج آئینہ ہی۔

الحجر الاحمر - بفتحہ الف اور سکون حاے مہملہ اور فتحہ جیم اور سکون راے مہملہ کے (**ماہیت اُسکی**) ایک قسم الماس سے ہی برنگ جز مونگے کے ایکدانگ اُسکا زہر قاتل ہی۔

الحجر الارمنی - بفتحہ ہمزہ اور سکون راے مہملہ اور فتحہ میم اور کسرہ نون اور سکون یاے نسبت کے (**ماہیت اُسکی**) ایک پتھر ہی لاجوردی اور خاکستری رنگ اور تھوڑا کبود ساتھ رملیت کے ملمس اُسکا نرم اور ملایم اور ایک قسم اُسکا سُرخ اور تیرہ ارمینہ سے لاتے ہیں لہذا ارمنی نام ہی بہتر اُسمین بہاڑی جلد ٹوٹنے والا ساتھ تھوڑی شوریت کے انطاکی نے لکھا کہ شاید لاجورد کچا غیر کامل ہو (**طبیعت اُسکی**) گرم اور خشک دوسرے درجے مین اور انطاکی نے دوسرے درجے مین سرد اور خشک لکھا ہی اور صاحب اختیارات نے پہلے درجے مین گرم اور خشک جانا ہی (**افعال اور خواص اُسکے**) مفرح دل ہی بالخاصیت اور بالعرض بسبب تنقیہ سوداکے اور سوداکا مسہل قوی ہی

اور لاجورد سے زیادہ تر نافع ہے اور کنگھی سیاہ سے سالم تر اور رجالی گردہ اور مثانہ ہے اور بالخاصیت جذام کو مفید ہی اور مستعمل مغسول اُسکا ہے غسل باعث زیادتی تقویت عمل کا ہوتا ہی غیر مغسول اُسکا معدے کو مضر ہی اور مغثی ہی مصلح اُسکے کتیرا اور شہد اور سلیخہ اور انیسون ہین مقدار شربت اُسکا آدھے مثقال تک بدل اُسکا لاجورد مغسول ہے ڈیڑھ وزن اُسکا اور خربق ہموزن اُسکے۔

حجر الاساکفہ - بفتح الف اور سین مہملہ اور الف اور کسرہ کاف اور فتحہ فا اور ہاکے (**ماہیت اُسکی**) ایک پتھر رنگین بسرخی اور زردی اور سیاہی کے آپس مین ملے ہوے بشکل کنگر یکے ٹکڑا اُسکا ٹوٹا ہوا مائل بہ تیرگی اور کبودی ہی (**طبیعت اُسکی**) سرد اور خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) ورزور اُسکا واسطے ورم لہات اور زخمون کے اور قطع نزف الدم کے نافع ہی کفش گر اُسکو استعمال کرتے ہین اس سبب سے حجر الاساکفہ نام ہوا اور اسکاف کفش سینے والے کو کہتے ہین۔

حجر الاسفنج - بکسر ہمزہ اور سکون سین مہملہ اور فتحہ فا اور سکون نون اور جیم کے ایک پتھر ہے کہ اسفنج مین پایا جاتا ہی اور ماہیت اسفنج کی مذکور ہو چکی بہتر اُسمین سفید اور سخت ہی (**طبیعت اُسکی**) پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) مجفف بدون لذع کے اور قاطع نزف الدم ذرور اُسکا واسطے التیام زخمون کے اور طلا اُسکا واسطے تحلیل اورام کے اور پینا دو دانگ اس سے ساتھ شراب کے اور امثال اُسکے واسطے تفتیت حصاۃ گردے کے اور یرقان کے نافع ہے۔

الحجر الاعرابی - بکسر الف اور سکون عین مہملہ اور فتحہ راے مہملہ اور الف اور کسرہ باے موحدہ اور یاے نسبتی کے فارسی مین شکر سنگ اور سنگ زخم کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) ایک پتھر ہی مشابہ دانت ہاتھی کے بادیہ عرب سے لاتے ہین (**افعال اور خواص اُسکے**) جالی اور قاطع نزف الدم زخمون وغیرہ کا ہی اور منجن اُسکے جلائے ہوے سے دانت کو صاف اور ریشہ کو مضبوط کرتا ہی۔

حجر الافروج - بفتحہ الف اور سکون فا اور ضمہ راے مہملہ اور سکون واو اور جیم کے حجر افروجی بھی کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) ایک پتھر ہے مانند قلیشور کے اور ہلکا کہ پانی مین نہین ڈوبتا اسلام بول روم سے آتا ہی (**افعال اور خواص اُسکے**) مجفف اور قابض پینا اُسکا ایک دانگ گدر گڑا ہوا اُسوقت اور جلد ہمیت کاٹنے بچھو کے دفع کرتا ہی۔

الحجر الافریقی - بکسر ہمزہ اور سکون فا اور کسرہ راے مہملہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور کسرہ قاف اور یاے نسبت کے (**ماہیت اُسکی**) ایک پتھر ہی درمیان خفت اور ثقل اور لین اور صلابت کے اور ساتھ خطوط سفید کے مانند اقلیمیا کے اور افریقیہ سے لاتے ہین بہتر اُسمین زرد رنگ متوسط درمیان خفت اور ثقل اور صلابت اور لین کے ہے (**طبیعت اُسکی**) مجفف ساتھ تھوڑے قبض اور لذع کے (**افعال اور خواص اُسکے**) محرق اُسکا کہ تین مرتبہ گرم کرکے شراب مین ڈالین بعد اُسکے مل کر دھوئین واسطے قروح خبیثہ اور متعفنہ کے اکیلا اور ساتھ شراب اور شہد کے نافع اور ساتھ روغن کے واسطے سوختگی آگ اور امراض آنکھ کے مفید ہے احراق اُسکا سبب زیادتی اُسکی قوت کا ہی استعمال محرق غیر مغسول جائز نہین ہی۔

حجر الانا غاطس - بفتحہ ہمزہ اور نون اور فتح غین معجمہ

اور الف اور کسرہ طاء اور سکون سین مہملتین کے (ماہیت اُسکی) ایک پتھر ہے کہ جو پیسنے میں رنگ میں مانند خون کے ہو جاوے (افعال اور خواص اُسکے) قطور اُسکا ساتھ دودھ عورتون کے آنکھ مین واسطے ورم اور دمعہ اور طرفہ کے مفید ہے۔

حجر الایل ۔ بکسر ہمزہ اور فتحہ یاے مثناۃ تحتانیہ مشددہ اور لام کے (ماہیت اُسکی) ایک پتھر ہی کہ زہرہ گاو کوہی مین پیدا ہوتا ہی اُسکو پادزہر گاوی کہتے ہین اور پادزہر مین مذکور ہوا۔

الحجر البارقی ۔ بفتحہ باے موحدہ اور الف اور کسرہ راے مہملہ اور قاف اور سکون یاے نسبت کے (ماہیت اُسکی) ایک پتھر مشابہ الحجر خزفی کے بقدر ہتھیلی ہاتھ کے اور ہلکا بارقہ ایک موضع ہی قریب کوفہ کی کہ اُسکی طرف منسوب ہی تھوڑا اُس سے پانی کو اپنے مین بہت جذب کرتا ہی اور پانی پر ٹھہرتا ہی ڈوبتا نہین اور بعد جذب کے پانی کی تہ مین جاتا ہی اور جب دھوپ مین رکھتے ہین پھر پانیکو چھوڑ دیتا ہی (افعال اور خواص اُسکے) کہتے ہین کہ اُسکے خواص سے ہی کہ جو واسطے استسقاے زقی کے حوالی ناف کو کچھ زخم کرکے اُسپر باندھین رطوبات کو جذب کرتا ہی اور بعد جذب کے دھوپ مین رکھین رطوبات کو چھوڑ دیتا ہی اور بعد چھوڑنے کے پھر لگاوین یہان تک کہ سب رطوبات کو جذب کرے اور صحت ہووے وزن اُسکے ٹکڑے کا چاہیے کہ تین دینار ہو کہ ایک مثقال ہوتا ہے اور ٹکڑا آدھے مثقال کا دو مثقال پانی کو جذب کرتا ہے۔

الحجر البحرمی ۔ بفتحہ باے موحدہ اور سکون حا اور کسرہ راے مہملتین اور سکون یاے نسبت کے (ماہیت اُسکی) ایک جسم ہی سفید اور گول اور سخت اُسکے جوف مین ایک دانہ ہی کہ اوپر اور نیچے حرکت کرتا ہی سواحل دریا سے لاتے ہین اور ایک قسم انگشت سے ہی اور ماہیت اُسکی انگشت کی حرف الالف مین مذکور ہو چکی اور کہا ہی کہ وہ ایک چیز ہی مشابہ فلک بزرگ کے کہ دریا کنارے پر پھینک دیتا ہی اور اُسمین ایک چیز ہے کہ اوپر سے نیچے کو حرکت کرتی ہی اور کہا ہی کہ وہ فنفذ بحری ہی کہ بعد مرنے کے اور گر جانے کانٹونکے دریا کنارے پر ڈالتا ہی اور بالجملہ دوا مجہول الماہیت سی ہے (افعال اور خواص اُسکے) پینا ایک دانگ سے دو دانگ تک بیچ تفتیت حصاۃ کے جس جگہ کہ ہو نافع ہے اور مجرب کہا ہی۔

حجر البحیرۃ ۔ بضمہ باے موحدہ اور فتحہ حاے مہملہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور فتحہ راے مہملہ اور ہاکے (ماہیت اُسکی) ایک پتھر ہی رقیق اور سیاہ اور جو آگ مین ڈالین تھوڑا سوزش کرتا ہی نواح شام سے لاتے ہین (افعال اور خواص اُسکے) ساتھ محللات کے محلل اور ساتھ مجففات کے مجفف اور واسطے تحلیل ریاح اور ورکین اور التیام جراحات کے نافع ہی۔

حجر البرم ۔ بفتحہ باے موحدہ اور راے مہملہ اور الف اور میم (ماہیت اُسکی) ایک پتھر ہے سیاہ کہ اُس سے ایک اور ظروف بناتے ہین اور خراسان مین بہت ہی (افعال اور خواص اُسکے) واسطے تقویت لثہ کے اور نزف الدم کے موثر ہی۔

حجر البسر ۔ بضمہ باے موحدہ اور سکون سین اور راے مہملتین کے (ماہیت اُسکی) ایک پتھر ہی سفید گول صاف بحر حجاز مین پایا جاتا ہی (افعال اور خواص اُسکے) جو تھوڑا اُس سے پلاوین ادرار بیت کرتا ہی اور تقویت دل اور تفتیت حصاۃ کو بہت نافع ہی اور بالخاصیت تعلیق اُسکی اوپر مثانے کے خارج سے واسطے ادرار بول کے مفید ہی اور جو ساحل جدہ مین بیچ بڑی سیپی گول لشکل سم کے پایا جاتا ہی بہت کثیف اور مستعمل طب مین نہین ہی۔

حجر البشم ۔ بفتحہ باے موحدہ اور سکون شین معجمہ اور ہاکے اور لشب بیاے مثناۃ تحتانیہ کے اول مین اور باے موحدہ کے آخر مین بھی آیا ہے فارسی مین یشم کہتے ہین یہم ہی کہ آخر مین ہی (ماہیت اُسکی) ایک پتھر ہی بہت سخت اور بہت رنگون کا ہوتا ہی بہترین اُسکا زیتونی رنگ بعد اُسکے سبز مائل بزردی بعد اُسکے سبز صاف بعد اُسکے سبز مائل بسفیدی پس سفید ہی کہ اسکو کافوری کہتے ہین بلکہ جو صاف زیادہ اور سخت زیادہ اور شفاف زیادہ ہو بہتر اور مستعمل ہی (طبیعت اُسکی) آخر دوسرے درجے مین سرد اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) پینا اُسکا واسطے تقویت دل اور معدے کے اور خفقان کے عجیب الفعل ہی حتی کہ تعلیق اُسکی واسطے نزف الدم اور قروح باطنی اور زحیر اور حرقۃ البول کے اور ساتھ شراب سفید کے واسطے حصاۃ کے نافع ہے مقدار شربت اُسکا ایک دانگ اور تعلیق اُسکی اوپر گردن کے واسطے خناق کے اور اوپر دل کے واسطے خفقان کے اور طپش دل کے اور اوپر معدے کے واسطے تقویت معدے کے اور اوپر ران کے واسطے عسر ولادت کے اور بیچ ہاتھ کے واسطے رفع سحر اور چشم بد کے اور ضرر صاعقہ کے موثر ہی اور کہتے ہین کہ جو قمر برج اثنی یعنی بادی مین ہو اور اوپر اُسکے صورت انسانی نقش کرین تعلیق اُسکی واسطے آلام باطنی کے نافع ہی اور بعضے بیچ اور تاثیر دل کے کہ مذکور ہوے نقش کرنا صورت آدمی کا شرط نہین رکھاہی اور بعضے مقدار ایک مثقال کے شرط جانتے ہین واسطے اس عمل کے۔

حجر البقر - بفتح باے موحدہ اور قاف اور راے مہملہ کے اور اُسکو خرزۃ البقر بھی کہتے ہین اور ہندی مین گاے روچن (**ماہیت اُسکی**) ایک مہرہ ہی کہ بیل کے پتے مین پیدا ہوتا ہے سفیدار زردی انڈے مرغ کے اور زرد تر اُس سے اور گرہ دار نزدیک نکلنے کے اور تازگی کے تھوڑا نرم ہوتا ہی اور بعد سرد ہونے اور خشک ہونے کے تھوڑا سخت اور تاریک اور بعضے منقط ایسا ہی ہوتا ہی جرم اُسکا تھوڑا خفیف اور سُست اور ظاہر اسکا سخت زیادہ اور بیچ رنگ کے مساوی اور بعضا گول اور بعضا مثلث اور بعضا چوڑا اور بعضا لانبا اور جس شکل سے کہ چاہتے ہین وقت نرمی اور تازگی کے بناتے ہین اور ایک مثقال سے چار مثقال تک ہوتا ہی اور بیچ شیروان کے پیدا ہوتا ہی نادر زہر ہی اور وہ تخت فادزہر مین مذکور ہوچکا اور کہتے ہین کہ نشانی پیدا ہونے اُسکے کی بیل کے پتے مین یہ ہی کہ روز بروز وہ بیل زرد اور ضعیف اور دُبلا ہوتا ہی آنکھ اُسکی مائل بزردی اور سفیدی عرق اُسکا گول اور اکثر اوقات چلاتا ہی اور کچھ نر اور مادے پر پیدائیش اُسکی خصوصیت نہین رکھتی لیکن ہر گاو کے پتے مین نہین ہوتا بلکہ سیکڑے دو نسے ایک مین بہتر اُسمین بڑا بھاری تازہ ہی (**طبیعت اُسکی**) آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور انطاکی نے گرم پہلے درجے مین خشک دوسرے درجے مین کہا ہی (**افعال اور خواص اُسکے**) حجر التیس سے نہایت ضعیف زیادہ اور محلل اور مسمن اور مدر بول اور حیض اور مفتت حصاۃ اور واسطے یرقان کے اور اُس مرض کے کہ ہندا اور بنگالے مین ہوتا ہی اُسکو ڈبہ کہتے ہین نافع ہی اکتحال اُسکا واسطے رفع ہونے سفیدی آنکھ کے اور تقویت بصر کے اکیلا یا ساتھ سرمہ مناسبہ کے اور طلا اُسکا واسطے بہق اور برص کے اور دفع ہونے آثار جلد کے اور بواسیر کے اور قیام خون کے اور ساتھ پانی اور دھنیا خشک کے واسطے جمرہ اور نملہ ساعیہ کے اور امثال اُسکے اور ساتھ شراب کے واسطے جمانے بال سیاہ کے بیچ موضع برص کے اور داء الثعلب کے بعد اُکھاڑنے بال سفید کے مجربات سے ہی اور سعوط بقدر ایک عدس کے ساتھ پانی چقندر کے واسطے نزول الماء کے بیچ آنکھ کے اور کھانا اُسکا ہر دن بقدر دو حب کے ساتھ جلاب کے بعد حمام کے بلا فاصلہ کے یا بیچ حمام کے اور پیچھے اُسکے آب گوشت مرغ فربہ کا پینا کئی دن تک باعث تسمین بدن کے اور تولید چربی کی اور نرم کرنے کے مجربات سے جانا ہی اور اسی طرح ساتھ مغز بادام یا نارجیل یا حب الخضرا یا حب الصنوبر کے کھانا اور مستعمل عورتوں مصر اور عراق کا ہی حمول اُسکا ساتھ شہد کے واسطے ناسور کے نافع ہی مضر ہی محروروں کو اور مصدع ہی مصلح اُسکا کتیرا ہے مقدار شربت اُسکا دو قیراط تک اور ایک مثقال اُسکا قاتل ہے اور جو بیچ گُردے بیل کے پیدا ہوتا ہی بڑا زیادہ اور ہلکا زائد اور سب افعال مین ضعیف زیادہ اُس سے ہی۔

حجر البلور - بکسرۂ باے موحدہ اور فتحہ لام مشددہ اور سکون داو اور راے مہملہ کے (**ماہیت اُسکی**) ایک پتھر ہے مشہور سفید اور شفاف شیشے سے سخت زیادہ اور شفاف زیادہ اُس سے ہی نگینے اور تسبیح اور باسن پانی پینے کے اور قلیان اور عینک وغیرہ تراش کر بناتے ہین (**افعال اور خواص اُسکے**) نگاہ رکھنا اُسکو ساتھ اپنے مانع دیکھنے خوابوں مشوش کا ہے اور سونے مین جو ڈرتا ہی اُسکو بھی منع کرتا ہی اور نگاہ کرنا اُسمین مانع سبل کا ہے اور ملنا اُسکا اوپر پستان عورت شیر دار کے باعث زیادتی شیر کے مفید ہی اور جو چاہین کہ جلا اُسکی زیادہ ہو چاہیے کہ بیچ خوان بز کے رکھین اور جو اُس سے عینک بڑی کہ وسط اُسکا موٹا ہوتا وین اور سامنے آفتاب کے رکھین اور نیچے اُسکے روئی یا سوت ہو تو جلد جلتا ہی اور شیشے کی عینک سے بھی یہ اثر ظاہر ہوتا ہی۔

حجر البولس - بضمہ باے موحدہ اور سکون داو اور ضمۂ لام اور سکون سین مہملہ کے اور جو بولس سب آدمیوں سے پہلے اوپر افعال اور خواص اِس پتھر کے واقف ہوا اُسکے نام سے یہ پتھر نام رکھا گیا (**ماہیت اُسکی**) ایک پتھر ہے مشابہ بورہ ارمنی کے اور اُس سے خفیف زیادہ اور ہلکا زیادہ اور چمک دار اور نقطے زرد اور سفید بہت اُسمین ہوتے ہین (**طبیعت اُسکی**) گرم اور خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) محلل قوی جو اُسکو بیچ روغن زیتون کے جوش کرین اور اُس تیل کو اوپر بدن صاحب اعیا کے ملین جلد اعیا کو رفع کرتا ہی۔

حجر الحبشی - بفتحہ حاے مہملہ و باے موحدہ اور کسرۂ شین معجمہ اور سکون یاے نسبت کے اور اُسکو حجر الفلفل بھی کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) ایک پتھر ہی مشابہ زبرجد کے اور تیرہ اور کہتے ہین کہ ایک نوع زبرجد سے ہی اور جو بیچ مین سفید رنگ ہوتا ہی (**طبیعت اُسکی**) گرم اور خشک اور بہت تیز اور کاٹنے والا (**افعال اور خواص اُسکے**) منقی اور جالی اور واسطے ازالہ آثار قریبۃ العہد کے اور بیاض انتشار کے کہ بدون ورم کے ہو اور واسطے طفرہ تازے غیر سخت کے نافع ہی۔

حجر الحمام - بفتحہ حاے مہملہ اور میم مشددہ اور الف اور میم کے (**ماہیت اُسکی**) ایک جرم ہی کہ بیچ دیگچے یا نیلے حمام کے جم جاتا ہی اور تیرہ رنگ

اور سست ہوتا ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) ادویہ قوی سے ہے واسطے سرطان کے ضماد اُسکا واسطے سرطان غیر مزمن کے موثر ہے۔

حجر المموت - بضمہ حاے مہملہ اور سکون واو اور تاے مثناہ فوقانیہ کے فارسی مین سنگ سرماہی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک جسم ہی سفید اور چپٹا فی الجملہ مثلث شکل سخت مشابہ پتھر کے کہ دو طرف سر ایک نوع مچھلی کے کہ ہندی مین پتھر چٹا کہتے ہین پیدا ہوتا ہی بیچ ہر طرف کی ایک عدد اور وہ مچھلی بقدر ایک بالشت کے نہایت دو بالشت تک ہوتی ہی اور بنگالے مین بہت ہی سفنی والی اور حلال ہے اکثر لوگ کہاتے ہین جو مچھلی کہ چھوٹی ایک بالشت کی ہو سنگ اُسکا چھوٹا اور بڑی مچھلی سے بڑا نکلتا ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک اور تیز اور ساتھ قوت مفتتہ کے (افعال اور خواص اُسکے) بیچ تفتیت حصاۃ گردے کے قوی التاثیر ہی۔

حجر الحیہ - بفتحہ حاے مہملہ اور یاے مثناۃ تحتانیہ مشددہ اور ہاے کے فارسی مین مہرہ مار کہتے ہین (ماہیت اُسکی) بہت اقسام ہوتا ہی ایک قسم معدنی اُسکو مار مہرہ کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ بیچ کان زبرجد کے ملتا ہی اور وہ زبرجدی رنگ مائل بسیاہی وخاکستری ہوتا ہی بشکل نگینے مربع کے ایک مثقال سی دو مثقال تک دوسرا حیوانی کہ بیچھے سر بعض افاعی کی ہوتا ہی اور بیچ سب افاعی کے نہین پایا جاتا ہے بلکہ بعضون مین نادر پایا جاتا ہی اور جو گوشت سی جدا کرین نرم ہوتا ہی بعد لگنے ہوا کے متحجر ہوتا ہے اور بعضے سادہ سپی کے مائل بہ نیلگونی اور خاکستری رنگ اور بعضا سیاہ سخت اور خط دار خط سفید لیکن بعضا سفید اور سست اور مجہول بھی ہوتا ہی اور امتحان اصلی کا جعلی سے اُسکو جو بی کا کہتے ہین کہ جو لو برموضع مارگزیدہ کے

رکھین چپک جاوے اور جو دودھ اُسپر ڈالین دودھ بستہ اور متغیر ہو جاوے اور کہا ہی کہ جو بعد اُسکے دودھ مین ڈالین دودھ کو منجمد کرے اور جو بالکل زہر کو جذب کر لیا ہو پھر نہ چپکے گا اور دودھ کو منجمد نہ کریگا اور وقت جذب سم کے رنگ اُسکا متغیر ہوتا ہی اور جو دودھ مین ڈالین اپنی اصلی حالت پر آتا ہی اور امتحان دوسرا یہ ہی کہ جو اوپر کپڑے لٹھی سیاہ یا کبود کے ملین سفید کرے اور جب مبالغہ کرین سیاہ ہو جاوے اور سفیدی اُسمین نہ ہیگی اور امتحان یون ہی کہ جو لیموں کے پانی کو ایک چینی کے باسن مین ڈالین اور اُسکو اُس پانی مین رکھین حرکت کرے اور گھومے لیکن یہ امتحان اُس سے خصوصیت نہین رکھتا ہی بلکہ اکثر اصداف اور حلزونات بھی ایسے ہوتے ہین (افعال اور خواص اُسکے) واسطے زہر سانپ کے قوی الاثر ہی اور واسطے عقرب اور ہوام گزیدہ کے ضعیف العمل ہی لیکن شیخ رئیس نے بیچ مفردات قانون کی لکھا کہ جالینوس منکر اس فعل کا ہی پینا اُسکا واسطے تفتیت حصاۃ اور سنگ مثانے کے نہایت نافع ہے مقدار شربت اُسکا تین قیراط تک ہی اور تعلیق مخطط کی واسطے صداع اور بیشتر غش کے نافع ہی۔

حجر الخزامی - بفتحہ حا اور زاے معجمتین اور الف کسرہ میم اور یاے نسبت کے (ماہیت اُسکی) ایک پتھر ہی سیاہ رنگ اور گول اور بدبو صقلیہ سی لاتے ہین اور آگ سے مشتعل اور روشن ہوتا ہی اور جو تھوڑا پانی اُسپر ڈالین شعلہ نکلتا ہی اور جو روغن مین ڈالین بجھ جاتا ہی (افعال اور خواص اُسکے) بخور اُسکا واسطے بھگانے ہوام کے اور اپنے پاس رکھنا اُسکو واسطے صرع اور عقر عورتون عاقر کے اور درد رحم کے اور اذیت حیوانون موذی کے موثر ہی۔

حجر الخزفی - بفتحہ خا اور زاے معجمتین اور کسرہ فا اور سکون یاے نسبت کے (ماہیت اُسکی) ایک پتھر ہے بصری مشابہ خزف کے یعنی ٹھیکری کے اور پرت دار زرد اور پھٹ جاتا ہی اور ریزہ ریزہ ہو جاتا ہی (طبیعت اُسکی) گرمی مین کمتر ہی یا قوت سی اور بہت خشک اور ساتھ قوت قابضہ اور حادہ کے (افعال اور خواص اُسکے) قائم مقام حجر قیشور کے ہی بیچ مونڈنے بالون کے اور دو درم اُس سے ساتھ شراب کے قاطع خون حیض کا ہے اور کھانا ایک مثقال اُسکا چار دن بعد طہر کے قطع حمل دائمی کے ہی ضماد اُسکا ساتھ شہد کے واسطے ورم پستان کے اور قروح خبیثہ کے نافع ہی اور زیادتی اور انتشار کو مانع ہی۔

حجر الخطاطیف - بفتحہ خاے معجمہ اور طاے مہملہ اور الف اور کسرہ طاے مہملہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور فا کے (ماہیت اُسکی) ویسقوریدوس نے کہا کہ اگر بچہ پہلا فرستوک کا وقت زیادتی نور ماہتاب کے لے کر پیٹ اُسکا چیرین دو عدد پتھر اُسکے پیٹ مین پاوین ایک یکرنگ اور دوسرا ملون بہت رنگون کا جو پتھر ایک رنگ کو بیچ پوست اونٹ یا گوسالے کے باندھین قبل اُسکے کہ زمین پر گرے تعلیق اُسکی اوپر بازوے مصروع یا گردن کے واسطے زوال صرع کے بمدد خداے تعالے مفید ہوتی ہی اور مجرب ہی اور انطاکی نے لکھا کہ وہ ایک پتھر ہے بقدر سر انگلی کے مائل بزردی اور سفیدی اور اُسکو حجر الیرقان کہتے ہین اور سراندیپ مین ملتا ہی اور جو بچہ خطاطیف کو یرقان عارض ہوتا ہی ماں باپ اُسکے جا کر اُس پتھر کو واسطے دور کرنے یرقان کے لاتے ہین اور نزدیک ہمارے نہین پایا جاتا مگر خطاطیف کے آشیانون مین جو آدمی کہ پہچانتے ہین اُسکو حیلے سے حاصل کرتے ہین اسطرح کی کہ انکے بچون کو زعفران سے زرد کرتے ہین اسطرح پر

کہ ان باپ اُنکے نہ جانین وہ بعد دیکھنے کے بچون کو زرد رنگ بگمان یرقان کے جاکر اُس پتھر کو لاتے ہین پس آدمی اُنکے آشیانون سے نکال لاتے ہین (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) واسطے یرقان اور خفقان اور تفتیت حصاۃ اور تفتیح سدد کے شرباً اور طلاءً اور تعلیقاً نافع ہی اور کہا ہی کہ ملون اُسکا جو بیچ ریشمی کپڑے کے لپیٹ کر نگاہ رکھین اپنے پاس باعث جاہ اور قبول کا اور موجب حاصل ہونے حاجتون کا ہوتا ہی اور امین الدولہ نے کہا کہ تعلیق پتھری ملون سُرخ اُسکا واسطے دفع خوف لڑکون کے سونے مین نافع ہی۔

حجر الخمار۔ بفتحہ خاء معجمہ اور فتح میم اور الف اور راے مہملہ کے اور اُسکو حجر الخمار اس سبب سے کہتے ہین کہ وہ رافع خمار کا ہی اور خرزۃ الخمار بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک پتھر ہی بھاری اور چکنا اور نرم اور سُرخ مایل بسیاہی اور بہت سخت نہین ہی اور وہ قسم مادہ خماہان کا ہے کہ اُسکو حدید چینی کہتے ہین بہترین اُسکا وہ ہے کہ جو اوپر تانبے کے پیسین پیسا ہوا اُسکا سُرخ رنگ ہو (افعال اور خواص اُسکے) جو مقدار ڈیڑھ مثقال اُسکو پیس کر مخمور پیوے اُسی وقت خمار دور ہو اور پسینا نکلے اور سردی اور سرور اور خوشی اُسکو حاصل ہو۔

حجر الدیک۔ بکسرۂ دال مہملہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور کاف کے (ماہیت اُسکی) ایک پتھر سفید مائل بہ تیرگی بقدر باقلا کے اور اُس سے چھوٹا اور بیچ پیٹ خروس کے پیدا ہوتا ہی (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک پہلے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) واسطے دفع غم اور ہم اور وسواس کے اور تفتیت حصاۃ کے شرباً اور تعلیقاً نافع ہے اور پینا اُس پانی کا کہ اُسمین دھویا ہو واسطے تسکین تشنگی مفرط کے بے بدیل ہی اور دستور نگاہ رکھنا اُسکو منھ مین۔

حجر الرحی۔ بفتحہ را اور حاے مہملتین اور الف کے اُسکو توت کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک پتھر ہی سیاہ اور بہت سوراخ دار اور متخلخل مانند اسفنج کے اور ساتھ سختی کے اور شرقی جبال حلب سے لاتے ہین (طبیعت اُسکی) آخر تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) محلل اور حابس خون حیض کا ہے اور جو گرم کرکے سرکہ اُسپر ڈالین اور عضو کو اُسکے بخارہ پر رکھین ورم کو دور کرے اور نزف الدم اور رعاف کو اور خون حیض کو بند کرے اور دھونا مقعدہ کو اُس سرکے سے کہ اُسکو اُسمین گرم کرکے بجھایا ہو واسطے نکلنے مقعدہ کے اور نطول اُسکا واسطے استحکام اعضا کے اور قطع کرنے پسینے کے اور رفع کرنے ابنا کے اور حمول اُسکے جرم کا واسطے بواسیر اور قطع حیض کے اور طلا اُسکا واسطے استسقا کے نافع ہے۔

حجر الرخام۔ بفتحہ راے مہملہ اور خاے معجمہ اور الف اور میم کے (ماہیت اُسکی) ایک پتھر ہی کہ سُست ہوتا ہی بعضے شہرون مین اوپر قبرون کے نصب کرتے ہین اور وہ کئی قسم ہوتا ہی مراد اُسکے مطلق سے قسم سفید ہی (طبیعت اُسکی) آخر دوسرے درجے مین سرد اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) رادع اور قاطع نزف الدم کے اور واسطے زخمون کے اور ساتھ سرکے کے واسطے تحلیل اورام اور دفع ہونے استسقا کے اور ساتھ گوند ببول کے اور نوسادر کے واسطے بہق اور رفع ہونے آثار کے اور ذرور اُسکا واسطے رفع ہونے بواسیر کے اور پینا سحوق اُسکا ساتھ شہد کے بوزن مقدار ایک مثقال واسطے رفع ہونے ملون دموی کے موثر ہی کہتے ہین کہ سنگ مقابر کا کہ اُسپر کچھ لکھا ہوا اُسکو پینا باعث نسیان کا ہی اور اسی طرح بہت کھانا اُنکے نقشون کا اور پینا اُسکا دن شنبہ کو پیش از نکلنے آفتاب کے نام معشوق کے اور قصد رفع ہونے عشق کے دافع تعشق کا ہی۔

حجر الزبرہ۔ بکسرۂ زاے معجمہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور فتحہ راے مہملہ اور ہاے کے (ماہیت اُسکی) ایک پتھر ہے ساتھ چکناہٹ کے اور ثقیل اور جلد ٹوٹنے والا (افعال اور خواص اُسکے) ذرور اُسکا واسطے اندمال زخمون کے بہت نافع ہی۔

حجر السلوان۔ بفتحہ سین مہملہ اور سکون لام اور فتحہ واو اور الف و نون کے (ماہیت اُسکی) ایک پتھر ہے سفید اور شفاف مثابہ بلور کی اور فرق درمیان اُسکے اور بلور کے یہ ہی کہ یہ پانی سے نرم ہوتا ہی اور جب پانی مین گھولتے ہین مانند دودھ کے ہو جاتا ہی بخلاف بلور کی (افعال اور خواص اُسکے) پینا پانی محلول اُسکا واسطے خفقان اور نزف الدم اور حرارت معدہ اور رفع کرنے مرض عشق کے نافع ہے مقدار شربت اُسکا ایک درم ہے اور وہ نوع کہ مائل بزردی اور بہت براق نہین ہے جملہ سموم سے ہی۔

حجر السنطریطہ۔ بفتحہ سین اور سکون طاے اور

کسرۂ راے مہملتین اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور تاے مہملہ کے فارسی مین سنگ مرمر کہتے ہین (ماہیت اُسکی) دو نوع ہی ایک معدنی اور دوسرا آبی کہ اُسکو جس شکل پر چاہین منجمد اور بستہ کرتے ہین اسی طرح جس زمین کو کہ اُسمین پانی رہتا ہی جس شکل پر کہ چاہتے ہون اُسکو کھودین اور ایک رات رہنے دین اُسکے خلل اور فرج سے پانی جگہ کھودی ہوئی مین جمع ہوگا دوسرے دن جا کر اُس خاک کو کہ وہان سے نکالی تھی اُسمین ڈالین اور ایک مدت تک رہنے دیتے ہین بعد اُسکے کہ خوب بستہ اور سخت ہوگیا ہی نکالتے ہین اور تراش کے جلا دیتے ہین اور معدنی اُسکا تختہ پتھر کا ہی کہ اُسکی کان سے نکالتے ہین یہ سخت تر اور شفاف زیادہ آبی سے کان اُسکی کرمان اور بیچ شہر بابک اور قلعہ اقاد الخسبجان اور رائین اور تبریز اور اجمیر کی بھی ہی لیکن کرمانی بہتر اور سخت زیادہ اور رنگ اُسکا سبز اور سفید اور نخودی اور لون برنگ ہاے زرد اور سفید اور سرخ کم رنگ رگ دار اور مشابہ یشم کے اور تبریزی تھوڑا زرد رنگ اور ڈھیلا زیادہ ہی اور اجمیری سفید اور سخت ہوتا ہی بہتر سب مین وہ ہے کہ معدن مرغ سے لاتے ہین (افعال اور خواص اُسکے) منجن اُسکے سوختہ کا واسطے تقویت لثہ کے اور ضماد اُسکا ساتھ راتینج اور زفت کے واسطے تحلیل اورام سخت کے اور ساتھ موم روغن کے واسطے درد فم معدے کے اور ذرور اُسکے خام کا واسطے سوختگی آگ کے مفید ہی۔

حجر السمک — بفتحہ سین اور میم اور کاف کے فارسی مین سنگ سرماہی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک پتھر ہی کہ سر ایک قسم مچھلی سے نکلتا ہی مچھلی اُسکی بقدر ایک بالشت کے دو بالشت تک سفنے دار حلال ہوتی ہی اور ہر مچھلی مین دو پتھر دونون جانب اُسکے سفید براق سخت چھوٹی مچھلی سے چھوٹا اور بڑی مچھلی سے بڑا نکلتا ہے (طبیعت اُسکی) پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک ساتھ قوت مفتتہ کے (افعال اور خواص اُسکے) پینا اُسکا پیس کر واسطے تفتیت حصاۃ گردے کے مجرب ہی۔

حجر العسلی — بفتحہ عین وسین مہملتین اور کسرۂ لام اور یاے نسبت کے (ماہیت اُسکی) ایک پتھر ہی سفید اور لیسا ہوا اُسکا غلیظ اور مائل بزردی اور شیرینی (طبیعت اُسکی) مائل بحرارت (افعال اور خواص اُسکے) منقی قروح کا ہے اور سب افعال مین حجر لبنی سے ضعیف زیادہ ہی۔

حجر الغاغاطیس — بفتحہ دو غین معجمتین اور دو الف اور کسرۂ طاے مہملہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور سکون سین مہملہ کے (ماہیت اُسکی) ایک پتھر ہے سنگین اور سیاہ رنگ مائل بکبودی اور بھی کہا ہے کہ وہ پتھر بہت ہلکا پرت دار ہی کہ وادی غاغا ما سے کہ درمیان فلسطین اور طبریہ کے ارض مقدس سے ہی لاتے ہین اور وہ وادی مشہور یہ جہنم ہے اور اس پتھر کو جو آگ مین ڈالتے ہین مانند لکڑی کے جلتا ہی اور ایک رطل اُسکے سے ایک اوقیہ رہجاتا ہی اور سفید اور سخت ہوتا ہی بو اُسکی وقت جلنے کے مانند بوے سینگھ جانورون اور نفط اور قیر کے ہوتی ہی (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) محلل اور ملین ہی پینا اُسکا قاطع حمل اور حیض اور مفتت حصاۃ ہی مقدار شربت اُسکا آدھی درم تک بخور اُسکا واسطے رفع ہونے غشی کے کہ اختناق رحم سے ہوتی ہی اور واسطے بھگانے ہوام کے اور دفع کرنے کیڑے درختون کے نافع ہی مضر ہی ریہ کو مصلح اُسکا زعفران اور ہیجان مین لانے والا صرع مصروعین کا ہی بخور اُسکا اور ضماد اُسکا واسطے نقرس کے اور جمانے گوشت کے مفید ہی۔

حجر الفتیلہ — بفتحہ حا اور کسرہ تاے مثناۃ فوقانیہ اور فتحہ لام اور ہا کے (ماہیت اُسکی) ایک پتھر ہی اندک زرد رنگ مشابہ غاریقون کے اور ریشہ دار کہ اُس سی فتیلہ یعنی بتی بنا سکتے ہین اور کرمان مین کثیر الوجود ہی اور اُس پتھر کو کہ کوٹنے مین مانند روئی کے نرم ہوتا ہی اور اوپر ہتیلی ہاتھ کے ملکر بتی بنا کر چراغ مین رکھتے ہین اور اوپر اُسکے تیل ڈالکر روشن کرتے ہین جب تلک کہ اُسپر تیل والتے ہین روشن رہتا ہی ایک بتی چھوٹی دو تین مہینے کفایت کرتی ہی اور کہتے ہین کہ کپڑا بھی اُس سے بناتے ہین (افعال اور خواص اُسکے) کہتے ہین کہ واسطے التیام زخمون جانورون کے بے مانند ہے۔

حجر الفلفل — بضمہ دو فا اور سکون دو لام کے (ماہیت اُسکے) نزدیک مولف مالابد کی پتھر حبشی ہی اور مذکور ہو چکا اور نزدیک ابن تلمیذ کے کنکرون مین مشابہ فلفل کی کہ وقت سنگھنے مرچ کے اُس سے ملکر کیفیت اُسکی حاصل کی ہی (افعال اور خواص اُسکے) بیچ طلا کرنے کلف وغیرہ کے مستعمل ہی۔

حجر القیطی - بکسر قاف اور سکون یاے وحدہ اور کسرۂ طاے مہملہ اور یاے نسبت کے لغت اہل مصر میں مشہور اشنان قصارین ہے اسواسطے کہ دھوبی کپڑون کو اُس سے دھوتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک پتھر ہی مائل بسبزی اور سست اور نہایت جلد ٹوٹنے والا پہاڑون سید مصر سے لاتے ہین اور دھوبی بیچ دھونے کتان کے استعمال کرتے ہین بہتر اُسمین سبز بہت دھیلا اور سریع التفتیت والانحلال ہو پانی مین (طبیعت اُسکی) سرد اور خشک پہلے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) مغری اور مجفف بدون لذع کے اور قابض اور مانع سیلان مواد کے طرف عضو کے اور قاطع سیلان خون ظاہر اور باطن کا جس نوع سے کہ استعمال کرین اور طلا اُسکا محلل اورام مجفف قوی ہی اور درور اُسکا واسطے سیلان زخمون کی اور اندمال زخم اعصاب رخوہ کی اور اکتحال اُسکا اکیلا یا ساتھ ادویہ مناسب قوبہ کے واسطے دمعہ اور جرب اور سلاق کی اور قروح اُنکم کی اور پینا اُسکا ساتھ پانی کے واسطے اسہال مزمن اور درد مثانے کے اور نزف الدم کے اور طلا اُسکا محلل اورام اور مجفف قوی اور ساتھ موم روغن کے واسطے منع کرنے زیادتی قروح خبیثہ کے اور التیام زخمون کے اور فرزجہ اُسکا واسطے قطع سیلان حیض کے اور رفع کرنے بدبوی رحم کے نافع ہی۔

حجر القمر - بفتحہ قاف اور میم اور سکون راے مہملہ کے اور اُسکو بزاق القمر اور زبد القمر اور ہندی مین چندرکانت کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک پتھر ہے سفید مائل بخاکستری اور ہلکا اور شفاف کہ چاندی کو جذب کرتا ہی اور وقت زیادتی نور ماہتاب کے خاکستری اُسکی بسفیدی تبدیل ہوتی ہی مغرب مین اور بلاد عرب مین پایا جاتا ہے اور کہتے ہین کہ وہ ایک شبنم ہے کہ پتھر دن پر گرتی ہے اور متحجر ہوتی ہی اور وقت زیادتی نور ماہتاب کے بہت سفید ہوتی ہی بہتر اُسمین وہ ہی کہ بیچ اوصاف مذکورہ کے زیادہ ہو (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین سرد اور معتدل بھی کہا ہی اور پہلے درجے مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) پینا ایک عدسہ اور سعوط اُسکا واسطے صرع کے مجرب ہی اور واسطے وسواس اور جنون اور خفقان اور نزف الدم کے مفید ہی اور تعلیق اُسکا پارچہ کبود مین باعث قبولیت اور جاہ اور رفع ہونے خوف اور فزع کے اور لگانا اُسکا اوپر درخت خرما کے حافظ پھولون کا اور باعث پیدا ہونے پھلون کا ہی مضر ہے گردے کے مصلح اُسکا کتیرا ہی۔

حجر القیشور - بفتحہ قاف اور سکون یاے تحتانیہ اور ضمہ شین معجمہ اور سکون واو اور راے مہملہ کے صاحب منہاج نے بسین مہملہ کہا ہی (ماہیت اُسکی) ایک پتھر ہی متخلخل سفید مشابہ اسفنج کے پانی کے ٹکڑے پر ٹھہرتا ہی اور کہتے ہین کہ وہ ایک قسم زبد البحر سے ہی اور سیاہ بھی ہوتا ہے جبال اسکندریہ اور اعمال مصر سے لاتے ہین اور علی بن مجوسی نے کہا کہ وہ اہل صناعت مین مستعمل ہی بیچ حل کرنی سونے اور چاندی کے بہترین اُسمین ہلکا کثیر التجویف اور ہش ہی (طبیعت اُسکی) پہلے درجے مین گرم اور تیسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) محلل اور جالس نزف الدم ہی اور پینا سرکے کا کہ اُسمین اُسکو گرم کرکے ڈالا ہو واسطے ضیق النفس کے اور طلا اُسکا واسطے مونڈنے بالون کے اور تحلیل رطوبات کے بیچ استسقا کے نافع ہی اور رجواور نوشتہ جات کے ملین حک ہوجاو نیگو اُس حدتک کہ معلوم نہو نگے منجن اُسکے جلائے ہوے اور پسے ہوے کا واسطے جلاے دانت کے اور استحکام لثہ کے اور بیجانی گوشت زائد کے اور پھر لانے قروح غائرہ کے مفید ہی اور اکتحال اُسکا واسطے شب کوری اور رفع ہونے آثار کے اور ملنا اُسکا اوپر کف پا کے مانند جھانوے کے واسطے رفع ہونے صداع کے اور تقویت بصر کے موثر ہی اور دستور اُسکے احراق کا یون ہی کہ آگ مین لال کرکے شراب مین تین مرتبے تک ڈالین تو سرد ہوجاوے بعد اُسکے پیس کر استعمال کرین۔

حجر الکرک - بفتحہ کاف وراے مہملہ اور کاف سا اور بزاے معجمہ بھی آیا ہی (ماہیت اُسکی) ایک پتھر ہی بہت سفید سہند سے اور کنارے وہان کے دریا سے لاتے ہین کہ دریا اُسکو پہاڑون پر پھینک دیتا ہی قبل حکاکی ساتھ کدورت کے اور بعد حکاکی کے شفاف اور سفید ہوجاتا ہی مشابہ حجر السلون کے اور بلور کے (طبیعت اُسکی) آخر دوسرے درجے مین سرد اور خشک اور پہلے درجے مین سرد اور یبوست مین معتدل بھی کہا ہی (افعال اور خواص اُسکے) رادع اور جالی اور واسطے خفقان اور تشنگی اور پیاس اور سوزش کے اور درور اُسکا واسطے رفع نزف الدم کے اور اکتحال اُسکا واسطے رفع سفیدی مزمن اور ذرہ اُسکا واسطے ..ر کرنے آثار قروح آنکھ کے اور اعضا کے مفید ہی منجن اُسکا واسطے جلاے دانت کے اور رفع کرنے زردی دانتون کے اور سب امراض ردیہ دانتون کے نافع ہی اور پینا شراب

اور طعام کا بیچ قدح بنائے ہوئے کے اُس سے باعث سرور اور رفع ہونے شرور مجلسون کا اور رکھنا اُسکو بیچ گھر دو آدمی کے کہ آپس مین دشمنی رکھتے ہون لیکن اُنکو معلوم نہو سبب الفت اور دوستی کا ہی درمیان اُنکے اور نزدیک اہل ہند اور سندھ کے بہت معتبر ہی اور اُس سے مہر بناتے ہین اور بالون مین کھینچتے ہین کہ بالون کو دراز کرتا ہی۔

حجر الکلب - بفتحہ کاف اور سکون لام اور بائے (**ماہیت اُسکی**) ایک پتھر ہی جو کتے کی طرف ڈالین کتا اُسکو دانتون سے اُٹھا کر دور پھینک دیتا ہی (**افعال اور خواص اُسکے**) کہا ہی کہ بیچ عداوت اور تفرقہ کے بہت تاثیر رکھتا ہے اور جو بیچ شراب کے یا پانی کے ڈالین اور اُسکو پیوین اور حاضر کرنا اُسکو مجلسون مین باعث لڑائی اہل اُن مجلسون کا ہوتا ہی اور ڈالنا اُسکا بیچ برج کبوترون کے سبب بھاگنے کبوترون کا ہی۔

حجر الکلی - بفتحہ کاف اور فتحہ لام اور یا کے (**ماہیت اُسکی**) ایک پتھر ہے کہ بیچ گردہ آدمی کے پیدا ہوتا ہی سرخ رنگ مانند گوشت کے (**طبیعت اُسکی**) گرم اور خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) کہا ہی واسطے تفتیح سنگ مثانہ کے موثر اور واسطے تفتیت سنگ گردے کے بے منفعت اور سرمہ اُسکا واسطے بیاض چشم کے مجرب ہی۔

حجر اللبنی - بفتحہ لام اور بائے موحدہ اور کسرہ نون اور یائے نسبت کے (**ماہیت اُسکی**) ایک پتھر ہی خاکستری رنگ ساتھ تھوڑی شفافی کے اور ہوتا ہی بیچ شیرین اور مانند دودھ کے ہوتا ہے اسواسطے اُسکو حجر اللبنی کہتے ہین اور ارمنیہ سے لاتے ہین (**طبیعت اُسکی**) دوسرے درجے مین سرد اور پہلے درجے مین خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) قاطع نزف الدم اور نفث الدم اور خون حیض کا اور مفتت حصاۃ کا ہی اور واسطے زخم معدے کے شربا نافع ہے اور اکتحال اُسکا واسطے منع کرنے نوازل کے اور قرحہ اور سلاق اور خشونت اجفان کے نافع ہی اور ضماد اُسکا رادع مواد اور مورث یرقان کا ہی **مصلح** اُسکا شہد ہی **مقدار شربت** اُسکا آدھا درم **بدل** اُسکا سافنج ہے اور چاہیے کہ اُسکو پانی مین پیس کر اور حل کر کے حقہ قلعی دار مین رکھ کر جسوقت کہ چاہین استعمال کرین۔

حجر اللوقو عرافس - بضمہ لام اور سکون واو اور فتحہ قاف اور واو اور فتحہ عین اور رائے مہملہ اور الف اور ضمہ فا اور سکون سین مہملہ (**ماہیت اُسکی**) ایک پتھر ہی کہ دھوبی لوگ اوپر اُسکے کپڑون کو دھوتے ہین (**طبیعت اُسکی**) مجفف بدن لذع کے ہی (**افعال اور خواص اُسکے**) واسطے قطع سیلان اور اسہال اور درد وحشانہ اور نفث الدم اور خشک کرنے زخمون کے شربا اور ذروراً نافع ہی۔

حجر المثانہ - بفتحہ میم و رثائے مثلثہ اور الف اور فتحہ نون اور ہا کے (**ماہیت اُسکی**) ایک پتھر ہے کہ بیچ مثانے آدمی کے پیدا ہوتا ہے (**طبیعت اُسکی**) گرم اور خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) پینا اُسکا واسطے تفتیت سنگ گردے کے موثر ہے اور واسطے سنگ مثانے کے بے اثر اکتحال اُسکا واسطے سفیدی آنکھ کے سفید ہی۔

حجر المحک - بکسرہ میم اور فتحہ حائے مہملہ اور سکون کاف کے ہندی کسوٹی نام ہے (**ماہیت اُسکی**) ایک پتھر ہے سیاہ ثقیل الوزن اور بعضے اغبر بھی جو سنار منھ کا سوا تر اُسکو پہونچے مزہ زعفران کا اُس سے ظاہر ہوتا ہی اور جو اُسکو اوپر اعضا کے ملین چرک کو دور کرتا ہی بعضے آدمی اُس سے سنگ پا بناتے ہین اور جو سونے کو اُسپر ملین اسطرح سی ایک خط اُس سے اُسپر ظاہر ہوا اچھائی اور برائی اور خالص ہونا یا مغشوش ہونا سونے کا اُسکے رنگ سے ظاہر ہوتا ہی (**طبیعت اُسکی**) دوسرے درجے مین سرد اور خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) پینا اُسکا واسطے عسر النفس اور درد گردے کے اور اکتحال اُسکا ساتھ دودھ مرضعہ لڑکے کے واسطے رفع ہونے سفیدی اور درستی طبقات آنکھ اور قروح آنکھ کے نہایت نافع ہی **مقدار شربت** اُسکا ایک دانگ ہی۔

حجر المسن - بکسرہ میم اور فتحہ سین اور نون مشددہ کے (**ماہیت اُسکی**) ایک پتھر ہی اُسپر چھری اور تلوار کو تیز کرتے ہین فارسی مین سنگ فسان اور سنگ کارد کہتے ہین اور مختلف رنگون کا سفید اور سرخ اور سیاہ اور خاکستری رنگ اور زیتونی اور سیاہ دو طبقہ ہوتا ہے بہترین اُنمین سرخ اور سیاہ براق اور سماق قسم زیتون اُسکا ہی (**طبیعت اُسکی**) گرم اور خشک ہی اور باقی اقسام اُسکے سب سرد اور خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) واسطے سلاق اور سفیدی آنکھ اور حکہ اور جرب اور داء الثعلب کے اور منع کرنے بڑائی

پستان اور خصیون کے گلاؤ اور طلاءً نافع لیپا ہوا
اُسکا ساتھ لوہیے کے واسطے جمانے بالون کے
اور پینا ایک درم اُسکا ساتھ سرکے کے واسطے
صرع اور ورم طحال کے نافع ہی مضر ہی گردے کو
مصلح اُسکا کتیرا قسم خاکستری اُسکا جو پیسین اوپر
تانبے کے اور طلا کرین اوپر اُن قروح کے کہ
دفعۃً پیدا ہوتے ہین مفید ہی اور جلایا ہوا قسم
زیتونی اور سبز اُسکا واسطے سوختگی آگ کے اور
سفیدی آنکھ کے اور ساتھ سرکے اور نطرون کے
واسطے قوبا اور جرب اور حکہ کے اور ساتھ قیروطی کے
واسطے سرطان اور اکلہ اور شقاق اور خروج
مقعدہ کے اور اورام گرم اعضاے عصبانی کے
اور التیام زخم عصب کے اور اُسکے درد کے
نافع ہی پینا اور یہ آنکھ کا اوپر اُسکے باعث
زیادتی تقویت اور جلا آنکھ کے نافع ہے
فیروزا اُسکے قسم سرخ کا واسطے بیاض چشم
کے اور قروح اور سوختگی آگ کے
مفید ہے —

حجر المشقق — بضمہ میم اور فتحہ شین معجمہ اور
قاف مشددہ اور سکون قاف ثانی کے
(ماہیت اُسکی) ایک پتھر ہے زعفرانی
رنگ یعنی برنگ ناردون زعفرانی کے تہ برنگ
پسی ہوئی زعفران کے اور تہ بر تہ اور جلد ٹوٹنے والا
اور نواح مغرب سے لاتے ہین اور رنج شکل کے
مانند سرنج کے اور بیچ قوت کے قریب شادنج کے
اور تھوڑا اُس سے ضعیف زیادہ **(افعال
اور خواص اُسکے)** قطور اُسکا ساتھ دودھ
لڑکیون کے واسطے قروح عمیقہ آنکھ کے اور التیام
طبقہ قرنیہ کے اور نکل آنے حدقہ کے اور خشونت
اجفان کے بہتر مجرب لینی سے ہی —

حجر المقناطیس — بکسرہ میم اور سکون
قاف اور فتحہ نون اور الف اور کسرہ طاے مہملہ
اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور سین مہملہ کے
اور مغناطیس بغین معجمہ کے بھی آیا ہے فارسی مین
سنگ آہن ربا اور ہندی مین چومک پتھر
کہتے ہین **(ماہیت اُسکی)** ایک پتھر ہے سیاہ
مائل بسرخی تیرہ کہ انتہاے عمان اور حوالی بحر ہند سے
لاتے ہین بہترین اُسکا لاجوردی رنگ صاف ہی
کہ لوہے کو خوب جذب کرے اور بعد جذب
لوہے کے اُس سے خوب چپک جاوے اور
زبون تر اُسمین سیاہ ہی کہ قوت جاذبہ اُسکی
واسطے لوہے کے ضعیف ہوا اور جو واسطے لوہے کی
ایک مدت تک رکھین قوت جاذبہ اُسکی کم ہوتی
ہی اور لہسن کے ملنے سے اور پسینے کے
لگنے سے قوت اُسکی کم ہوتی ہی اور جو بیچ خون
گرم بیل کے ڈالین قوت اُسی کی عود کرتی ہی
اسی طرح جو خون بکری مین ڈالین اور ہر دن
دودھ چڑھاتے رہین حکماے فرنگ نے مشاہدہ
کیا کہ مقناطیس کو ایک مدت غیر معین مختلف تک
میل ہی ایک جانب دہنے یا بائین قطب شمالی سے
مگر وجہ اُسکی ابھی تک پائی نہ گئی **(طبیعت
اُسکی)** پہلے درجے مین گرم اور تیسرے درجے
مین خشک **(افعال اور خواص اُسکے)**
پینا اُسکا واسطے فالج اور اوجاع مفاصل اور
عرق النسا اور نقرس اور تقویت جگر اور طحال کے
اور ازالہ حصاۃ اور عسر ولادت کے اور ساتھ
ماء العسل کے واسطے اخلاط غلیظ کے اور ساتھ
فوالبض کے واسطے قطع اسہال کے اور ذرور اُسکا
واسطے رفع زخم آلات لوہے زہر دار کے
مجرب اور عجیب الاثر ہی اور واسطے قطع نزف الدم
اور التیام زخمون کے اور محرق مغسول اُسکا سب
افعال مین مانند شادنج کے ہے مقدار
شربت اُسکا تو قیراط تک اور نگاہ رکھنا اُسکو
ریشمی کپڑے مین لپیٹ کر طرف بائین کے واسطے
عسر ولادت کے اور درد جننے کے اور بخور اُسکا
کہ نرم پیس کر تھوڑا تھوڑا اوپر چنگاری کے
چھڑکین اور بواسطہ نلے کے زخم مین پہونچادین
واسطے رفع ہونے سیلان زخم کے ہرچند کہ
عزامین ہی نہایت مفید اور مجرب ہی کہتے ہین کہ
جو عورت حائض اُسکو مس کرے یہ اثر اُسکا
دور ہو جاتا ہی اور کہتے ہین کہ جب زحل برج
سنبلہ مین ہو اُسکو گلاب سے دھو کر سرمہ
بنا کر کوئی شخص آنکھ مین لگاوے اور مدت
مدید تک دوسرا شخص لوہے کو دیکھا رہے پہلے
شخص کو ایسی محبت دوسرے کے ساتھ ہوتی ہی
کہ بیان نہین ہو سکتی اور مجربات سے شمار
کیا جاتا ہی —

حجر المنقی — بنون ساکن بعد میم مفتوح کے
اور قبل قاف مکسور کے اور یاے نسبت کے
(ماہیت اُسکی) سنگ ریزہ ہی ایک
مقدار زیتون کے ساتھ رنگون مختلف کا
شہر منف متعلقات مصر سے لاتے ہین
(افعال اور خواص اُسکے) طلا
پیسے ہوے کا باعث بیحس ہونے عضو کا ہی
اُس حد تک کہ اگر اُس عضو کو کاٹ ڈالین
معلوم نہووے —

حجر النار — بفتحہ نون اور الف اور رائے مہملہ کے
اُسکو حجر الاصم اور حجر الزناد فارسی سنگ آتش
زنہ اور سنگ چقماق بھی کہتے ہین **(ماہیت
اُسکی)** بہت قسم ہی سفید نباتی اور سبز
اور سرخ اور خاکستری رنگ اور طبع اور ثقل اُسکا
اور تیز اور جو لوہے کو اُس پر ماریں ایک آگ
اُس سے نکلتی ہی اور بو خانبت کی آتی

(طبیعت اُسکی) پہلے درجے مین سرد اور تیسرے درجے مین خشک اور بعضون نے گرم کہا ہی (افعال اور خواص اُسکے) ذرور اُسکے پسے ہوے کا مانند غبار کے واسطے خنازیر و تنقیہ اور التحام افواہ خنازیر کے اور قروح عسرة الاندمال سب اعضا کے اور تعلیق اُسکا وقت ولادت کے اوپر ان عورتون کے باعث سہولیت ولادت کا ہی لیکن بعد ولادت کے چاہیے کہ جلد کھول ڈالین۔

حجر النمر۔ بفتحہ نون وکسرہ میم اور راے مہملہ (ماہیت اُسکی) ایک پتھر ہی ابلق مشابہ پوست پلنگ کے بقدر بادام یا دام کے اور اُس سے چھوٹا اور بیچ پیٹ پلنگ مادہ کے پیدا ہوتا ہے جب دودھ مین ڈالتے ہین دودھ پھٹ جاتا ہے (افعال اور خواص اُسکے) طلا اُسکا واسطے التیام زخمون کے اور تعلیق اُسکا واسطے قائم ہونے حمل کے موثر ہی۔

حجر الہندی۔ بکسرہ ہا اور سکون نون اور کسرہ دال مہملہ اور یاے نسبت کے (ماہیت اُسکی) ایک پتھر ہے مائل بسیاہی اور سرخی اور پسا ہوا اُسکا مائل بسرخی اور زردی اور اُسکو شادنج ہندی کہتے ہین سواحل دریاے ہندی سے لاتے ہین (افعال اور خواص اُسکے) ذرور اُسکا واسطے خون بواسیر اور زخمون کے بیعدیل ہے اور پینا اُسکا ایک دانگ اور کمتر اُسسے واسطے قطع اعضاے باطن کے اور بواسیر اور زہر بچھو کے مفید ہی۔

حجر الیہود۔ بفتحہ یاے مثناة تحتانیہ اور ضمہ ہا اور سکون واو اور دال مہملہ کے اور اُسکو زیتون بنی اسرائیل اور فارسی مین سنگ جہودان کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک پتھر ہی فی الجملہ بلوطی شکل اور زیتونی اور مائل بسفیدی ساتھ خطوط متوازی یعنی مقابل کے طول مین اور پانی مین جلد پس جاتا ہے کوئی مزہ غالب نہین رکھتا ہی فلسطین مین ارض شام سے بیچ پہاڑ بیروت کے اور دیار قدس مین بھی ملتا ہی نر اور مادہ ہوتا ہے نر اُسکا ساتھ اوصاف مذکورہ کے اور مادہ اُسکا بدون خطوط کے مائل بسرخی اور تیرگی اور بعض چوڑا غیر مستدیر اور نر اُسکا مخصوص حصاة مردونسے اور مادہ اُسکا حصاة عورتون سے ہی مادہ پیدایش اُسکی شاید اجزاے لطیفہ ارضیہ ازجہ مختلط برطوبات اور اجزاے ہوائیہ محتقنہ بیچ پتھرون کے ہوتا ہی کہ بسبب تابش شعاع ستارون کے سوراخ اور خلل پتھرون سے نکلتا ہی اور بعد نکلنے کے اُس پتھر پر متحجر ہوتا ہی (طبیعت اُسکی) پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک اور معتدل بھی جانتے ہین ساتھ مفتتہ کے (افعال اور خواص اُسکے) مدر بول اور مفتت حصاة اور مانع تولید حصاة ہی اور خون بستہ کو پگھلاتا ہے مثانہ مین اور جو آدھا مثقال اُسکو پیس کر ساتھ پچاس مثقال پانی گرم اور ایک مثقال روغن بادام تلخ کے پیوین واسطے تفتیت حصاة اور ادرار بول کے اور رفع عسر البول اور واسطے پگھلانے خون بستہ کے مثانہ مین مجرب ہی اور بدستور ساتھ پانی گرم خالص کے اور اکتحال اُسکا ساتھ خون خفاش کے واسطے جمانے بال پلکو نکے کر گرگئے ہون اور طلا اُسکا بھون پر واسطے جمانے بالون کے خصوصًا ساتھ خون خفاش کے اور اکیلا واسطے التیام زخمون کے اور ساتھ شہد کے واسطے تلئین سختیون کے نافع ہے مضر ہی جگر کو مصلح اُسکا گوند سفوفات اور معاجین اُسکے قرابادین کبیر مین مذکور ہین۔

فصل الحا مع الدال المہملتین

حداة۔ بکسرہ حا اور فتحہ دال مہملہ اور الف اور تاے مثناة فوقانیہ کے فارسی مین غلیواج اور شیرازی مین گور گورہ اور ترکی مین چلقان اور ہندی مین چیل کہتے ہین کنیت اُسکی عربی مین ابو القطاب اور ابو الصلت اور جمع اُسکی حدا اور احدان آئی ہی (ماہیت اُسکی) چڑیا ہی مشہور فی الجملہ مشابہ بازون کے اور شہرون اور عمارات اور درختون پر رہتی ہی اور گوشت چھوٹے جانورون کا لیجاتی ہے اور ہندی مین ایک نوع اور ہوتی ہی کہ سر اور سینہ اُسکا سفید اور باقی بدن اُسکا سب سرخ اور تیرہ اور جثہ مین پہلی نوع سے چھوٹی آدمی مردار خوار کہ ایک قسم ہنود ہند اور بنگالے سے ہین کہ اُنکو ڈوم اور کنجر اور چنڈال کہتے ہین گوشت نوع دوسرے کا کھاتے ہین اور گوشت پہلی قسم کا نہین کھاتے اسواسطے کہ جنون پیدا کرتا ہی بسبب فاسد کرنے اخلاط اور گوشت کے (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) کھانا گوشت جوش کیا ہوا اُسکا ساتھ گندنا کے اور مداومت اُسپر قاطع بواسیر ہے اور پینا تھوڑا اُسکے جلے ہوے سے کہ بالکل اُسکو جلایا ہو ساتھ گلاب اور تھوڑے مشک کے واسطے ربو اور ضیق النفس

اور کھانسی مزمن کے اور بدستور خون اسکا ساتھ ادویہ مذکورہ کے واسطے امراض مذکورہ کے ناشتا اور مغز اسکے سر کا جو گندنا کے پانی مین جوش کرین اور پیوین واسطے زحیر اور بواسیر کے اور پینا راکھ جلی ہوئی اسکے پرون کے بغیر اسکے سر کے مقدار ایک کرداگ سے دو دانگ تک ساتھ پانی کے واسطے نقرس اور غدد بلغمی اور سلعہ کے بیحد مفید ہی اور ذرمین اگر اسکو دھن سے کہ بیضہ اسکا اسمین جوش کیا ہو یہان تک کہ نکل جاوے واسطے برص کے مجرب جانا ہی اور واسطے فالج اور نقرس اور تقویت اعصاب کے نافع ہے اور جو پتا اسکا سایہ مین خشک کرکے وقت حاجت کے ساتھ پانی کے پیس کر جسکو ہوام نے کاٹا ہو اسکی آنکھ مین بیچ آنکھ طرف مخالف عضو کاٹے ہوئے کے لگا دین مثلا اگر جانب داہنے مین وہ عضو ہو تو بائین آنکھ مین اور اگر جانب بائین مین ہو تو داہنی آنکھ مین لگا دین شفا پاوے بعد خدائے تعالے عقوضاکہ بیچ پانی سونف کے تین ہفتہ دھوپ مین رکھین جو آنکھ اسکی نیچے تکیہ کسی شخص کے رکھین اسی طرح کہ وہ بجانے نیند نہ آوے گی اور جو زندہ اسکو گھر مین لٹکا دین سانپ اور بچھو اس گھر مین اسکا دیو داخل نہونگے اور ضماد فضلہ تازہ نوع سرخ کے پنچے گا جو آشیانے اسکے سے لا کر ورم بیضہ پر لگا دین تحلیل کرے مجرب ہی لیکن چاہیے کہ ایک ساعت سے زیادہ نہ رکھین اور پسا ہوا خشک اسکا ساتھ پانی یا عرق سونف کے بھی یہی اثر رکھتا ہی لیکن تازے سے ضعیف تر ہے کہتے ہین کہ جو دو لشکر آپس مین مقابل ہون اور چیل سرخ اوپر جس لشکر کے کہ

پرواز کرے اسکی فتح ہو گی اور اسی سبب سے اسکو فتح اللقا کہتے ہین۔

حدید۔ بفتحہ حا اور کسرۂ دال مہملتین اور سکون یائے مثناۃ تحتانیہ اور دال مہملہ کے فارسی مین آہن اور ہندی مین لوہا کہتے ہین (**ماہیت اسکی**) جملہ فلزات معروفہ سے ہے اجناس کلی اسکے دو قسم ہین نر اور مادہ نر اسکا بہت سخت ہی فولاد اور مادہ اسکا کہ نرم ہی آہن ہی فولاد کا فی طبعی کو شابورخان اور شابرخان بھی اور مصنوع لوہے نرم سے اسطام کہتے ہین اور جو سینگھ بکری کا جلایا ہوا اور حجر الرخام وزن مین برابر اوپر لوہے کے طلین اور اوپر آگ کے سرخ کرین بہت نرم ہو قیر اور فتر اسی کو کہتے ہین اور جو سانپ سیپے یا مرقشیشا یا سم الفار یا ہرتال کے اوٹا دین جلد پگھلتا ہی اور بدستور جو ساتھ رانگے کے پگھلا دین اور بعد اسکے ساتھ شورے کے رانگے کو اسمین جلا دین جلدی پگھل جاتا ہی اور فولاد مصنوع بہت مشہور ہی اور طریق اسکے بنانے کا یون ہی کہ لوہے متعارف کو بھٹی آگ بہت گرم مین ایک ہفتہ تک گرم کرتے ہین اور اندرائن اور ایلوا اور جو چیز کہ خوب کڑوی ہو ساتھ زہر حیوانون کے پیس کر اسپر گراتے ہین اور اسقدر اسکو تاؤ دیتے ہین کہ یہ چیزین اسکے جرم مین داخل ہوتی ہین اور جو کہتے ہین کہ لوہے کو گرم کرکے ایک بار روغن تل مین بجھا دین اور دوسری مرتبہ پانی مین مانند آہن ربا کے لوہے کو جذب کرے (**طبیعت اسکی**) دوسرے درجے مین گرم اور تیسرے درجے مین خشک (**افعال اور خواص اسکے**) پانی لوہے گرم کیے ہوئے کا نہایت مقوی باہ اور قابض ہے اور واسطے زخم امعا اور اسہال مزمن بواسیر کے اور

ورم طحال اور تقویت معدے کے اور سلسل البول اور درد معدے کے اور کاٹنے کتے باولے کے اور رفع کرنے روئے رخسارون کے اور بیضہ کے نافع ہی اور وہ پانی کہ آہنگر لوہے کو گرم کر اسمین بجھاتے ہین اور اسکو دوس اور ماء الحدید بھی کہتے ہین اور شراب کہ گرم لوہے مین بجھا کر بیچ رفع کرنے خفقان اور استسقا اور طحال اور سلسل البول اور ضعف جگر اور معدہ اور باہ اور حبس اسہال معدی اور رد وسنطاریا کے قوی زیادہ ہی پانی گرم کیے ہوئے لوہے سے اور وہی آہن تاب بیچ توڑنے اسہال دموی اور نزف حیض واسترخائے مقعدہ کے قوی زیادہ ہی اور جو برادہ لوہے کا بیچ اس شراب کے کہ زہر آلودہ ہو ڈالین تمام زہر دن کو جذب کرے اور سمیت شراب سے نکل جاوے پس پینا اسکا نقصان نہین کرتا ہی اور خبث الحدید اور زعفران الحدید انشاء اللہ تعالی مذکور ہوگا قطور اس سرکے کا کہ لوہا اسمین جوش کیا ہو واسطے قطع کرنے چرک کے کہ کان سے جاری کہ پرانا ہوا ہو نافع ہی المضار برادہ لوہے کا جو کھا دین درد شکم شدید اور خشکی منھ کی اور درد سر پیدا کرتا ہی دوا اسکی پینا دودھ تازہ ساتھ بعضی ادویہ قویہ کے ہی بعد اسکے مسکہ اور روغن بنفشہ اور روغن گل اور سرکہ اوپر سر کے ملنا اور بمقدار ایک درم مغناطیس کھانا اور شوربا چکنے اور گھی گائے کا خواص مین ذکر کیا ہی کہ برادہ لوہے کا اگر اس شخص پر باندھین کہ سوتے مین دانت بجاتا ہی پھر نہ بجاوے اور طلا کرنا میل لوہے کا ساتھ شراب کے واسطے داخس اور نقرس کے اور جھول چرک اسکا کا

حابس نزف الدم رحم کا اور تحفیف بواسیر ہی۔

حدق - بفتحۂ حا اور دال مہملہ اور سکون قاف کے کہتے ہین کہ نام بادنجان کا ہی اور کہتے ہین کہ بادنجان دشتی ہی اہل قدس اسکو بادنجان بری کہتے ہین اور اہل حجاز شوکۃ العقرب اور ہندی مین بھٹکٹیا اور کنٹیگن کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) بعضے شہرون مین گھاس اُسکی بادنجان سے بڑی اور بعضے شہرون مین برابر اور مشابہ اُس سے پھل اُسکا بقدر جوز ماثل کے اور پرخار اور بیج بعضے شہرون کے مانند بنگالے کے بھرا ہوا بیج سے اور خامی مین سبز اور بعد پکنے کے زرد گرمیون مین ہوتا ہے اور جلد بگڑ جاتا ہی اور ہند مین تین قسم ہوتا ہی ایک چھوٹا اور گھاس اُسکی تر زمین پر پھیلی ہوئی اور پرخار اور پھل اُسکا بقدر چھالیا کے پھول اُسکا برنگ پھول بادنجان کے اور قسم دوسری کہ گھاس اُسکی اُس سے بڑی اور پھول اُسکا سفید اور گھاس اُسکی بقدر بادنجان کے اور قسم تیسری گھاس اُسکی بڑی بادنجان سے پھول اُسکا مانند پھول بادنجان کے پھل اُسکا بقدر جوز ماثل کے اور بعضے کا اُس سے بڑا (**طبیعت اُسکی**) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) بت جالی اور قائم مقام صابون کے بیچ صاف کرنے میل کے لہذا اہل شام کپڑے اُس سے دھوتے ہین بخور نوع بڑی سے کہ اُسکو مقدسی کہتے ہین واسطے بواسیر کے بے عدیل ہے اور طلا نوع چھوٹی کا کہ اُسکو حجازی کہتے ہین واسطے کاٹنے ہوام اور بچھو کے اور بدستور کھاتے پھل یا جڑ اُسکی اُسی وقت نافع ہی لیکن ساتھ خطرے کے اور مورث کرب ہے **مصلح** اُسکا سکنجبین ہی اور قطور روغن زیتون کا یا سوائے اُسکے کہ اُسکے پھل کو اُسمین جوش کیا ہو واسطے تسکین درد کان کے اُسی وقت نافع ہی اور تدہین اُس سے واسطے رفع اعیا کے مفید ہی حمول اُسکا ساتھ شہد کے واسطے کیڑے حلق کے اور منا زیرہ اُسکے پھول کا واسطے کھانسی مزمن کے اور نوع چھوٹی اُسکی واسطے ضیق النفس اور کھانسی اور سوزش پیشاب کے اور تپ بلغمی اور جذام اور رفع کرنے قبض شکم کی اور سنگ مثانہ کے مفید جاتا ہی اور پھول نوع سفید کا واسطے حمل کے اور تیز کرنے حرارت معدے کے اور ہضم ہونے طعام کے اور دفع کرنے بلغم کے اور کھانسی اور ضیق النفس اور فساد خون اور جذام اور تپ بلغمی کے نافع ہی اور حکماء ہند کے کہتے ہین کہ اتوار کے دن جو کچھ پچھتر ہو یا سوا پچھتر ہو نیچے اُسکی گھاس کے جو اور تل اور چاول گرا دین اور ایک شخص طرف اُتر کے اسی طرح کہ سایہ اُسکا اُسپر نہ پڑے کھڑا ہو اور جڑ اُسکی کھودے اور عورت بانجھ کو کہ حیض سے پاک ہوئی ہو تین دن ساتھ دودھ گائے یکرنگ کے کہ گوسالہ اُسکا بھی ہمرنگ اُسکے ہو کھلا دین اور مرد اُس سے مقاربت کرے حاملہ ہوتی ہی انشاء اللہ تعالٰی اور جو اُس جڑ کو ساتھ روغن گاو اور بلدی کے پیس کر اوپر سر کے ملین واسطے صداع اور شقیقہ کے اور بخور اُسکا واسطے تپ کے اور تعلیق اُسکا اوپر گردن کے واسطے خنازیر اور سلعہ کے اور سعوط اُسکا ساتھ دودھ عورتون کے واسطے صرع کے مفید ہی اور جو ساتھ پیپل اور پیشاب بھینس کے پیسین اور وہ عورت کہ بچہ اُسکے پیٹ مین نہ ٹھہرتا ہو اور ساقط ہوتا ہو کھاوے لڑکا اُسکے پیٹ مین رہیگا اور بڑا ہوگا اور اچھی طرح پیدا ہوگا اور جو وقت مقاربت کے اُسکی جڑ کو کمر پہ باندھین انزال نہوگا اور جو ساتھ صندل سرخ پیس کر اوپر بدن کے ملین جو شخص کہ بو اُسکی سونگھے دوست اور تابعدار ہوگا اور نوع صغیر اُسکی واسطے سلس البول اور تپ اور بواسیر خونی اور اسہال خون کے اور امثال اُنکے نافع ہی۔

فصل الحاء مع الراء المہملتین

حربت - بضمہ حا اور سکون رائے مہملتین اور ضمہ بائے موحدہ اور سکون تائے مثناۃ فوقانیہ کے اور بثائے مثلثہ بھی آیا ہے (**ماہیت اُسکی**) گھاس ہی اوپر زمین کے پھیلی ہوئی پتے اُسکے پتلے اور لانبے اور درمیان اُسکے لانبے پتون کے پتے چھوٹے اور خوشبو اور مزہ اُسکا ساتھ تیزی کے اور بہت خوشبو کرنے والا منہ کا ہی (**طبیعت اُسکی**) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) مفتح سدد اور واسطے سوء ہضم اور دفع کرنے بدبوئی منہ کے اور واسطے قولنج کے نافع ہی اور جو بکری اُسکو کھاوے دودھ اور گوشت اُسکا خوشبو اور لذیذ ہوتا ہی اور مصدع ہی **مصلح** اُسکا وصفیا **مقدار شربت** اُسکا تین درم تک **بدل** برنجاسف ہی۔

حرباء - بکسرۂ حا اور سکون رائے مہملتین اور فتحہ بائے موحدہ اور الف کے اُسکو حاما لاون بھی کہتے ہین کنیت اُسکی ابو مجاذب اور ابو الزندلیق اور ابو الشقیق اور ابو قادم اور فارسی مین آفتاب پرست اور ہندی مین گرگٹ بکسرۂ دو کاف فارسی اور سکون رائے مہملہ اور تائے چار نقطہ ہندی کے کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) ایک جانور ہی فی الجملہ مشابہ چلپاسہ کے اور اُس سے بہت بڑا بال اُسکے افشان اور ہمیشہ آفتاب کی طرف نظر رکھتا ہی اور ربیع ایام

گرمی کے چہرہ اُسکا سُرخ ہوتا ہی اور دُم اُسکی بلند اور آنکھین اُسکی سب طرف پھرتی ہین اسی واسطے اپنے شکار کو جس طرف کہ ہو دیکھتا ہی اور جو شکار کہ تنکے وغیرہ مین نزدیک اُسکے آوے اپنی زبان کو جلد نکالتا ہے اور اُسکو لیجاتا ہی اور دور سے کہ دیکھتا ہی جاکر اُسکو شکار کرتا ہی اور حشرات سمّی کو مانند ہزار پا اور بچھو کے بھی شکار کرتا ہی اور رکھتا ہی اور کسی کو نہین کاٹتا ہی اور جو کاٹتا ہے قاتل ہی اور معالجہ نہین رکھتا (طبیعت اُسکی) چوتھے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) کہتے ہین کہ جو بال پلکون کے اُکھاڑے اور خون اُسکا اُسپر ملے پھر بال نہ جمین گے بیتہ اُسکا جو اکتحال کرین غشاوہ بصر کو دور کرے اور چربی اُسکی جو ادپر پوے کے آگ مین جلاوین اور خون اور پانی مین ملاکر اوپر قروح سر کے ملین ایک مرتبہ مین قروح کو دور کرے اور جو پانی جوشاندہ اُسکا ساتھ پانی حمام کے ملاکر بدن کو اُس سے دھوئین رنگ بدن کو کئی دن تک سبز رکھتا ہے اور گوشت اُسکا سم قاتل ہی اور اُسکے کھانے سے قے اور درد دل عارض ہوتا ہی دوا اُسکی قے کرنا اور سب تدبیرین زراریج کی عمل مین لانا اور انڈے بھی اُسکے زہر قاتل ہین ایک ساعت مین مار ڈالتے ہین دوا اُسکی کھانا فضلہ باز کا ساتھ طلاء کے کہ ایک نوع شراب سے ہی اور قے کرنا اور پاک کرنا معدے کا اور ملنا لاعوق کا اور تمام بدن کے اور تکمید کرنا سر کا ساتھ ماء اللحم کے اور کھانا انجیر خشک کا ساتھ سکہ اور حنظیانہ کے

حردون - بکسر حاے مہملہ اور سکون راء اور ضمۂ دال مہملتین اور سکون واو اور نون کے اور بیچ طبرستان کے ماچہ کول اور بیچ اصفہان کے مال مالی اور ہندی مین ہامنی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک جانور ہے مشابہ ساتھ وزغہ اور ورل بری کے اور اُس سے بہت چھوٹا ساتھ ہاتھ پانوُن پتلے اور لانبے کے اور ایک دن مین کئی رنگ مختلف بدلتا ہے اور بیچ گھرون اور ویرانون اور پہاڑون کے پایا جاتا ہی (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) تعلیق اُسکے ڈول کا سیاہ لتے مین باندھ کر واسطے تپ ربع کے اور طلا اُسکے پوست سوختہ کا ساتھ شہد کے واسطے بحس کرنے اعضا کے اُس حد تک کہ چوٹ سے اور کاٹنے سے تکلیف معلوم نہین ہوتی اکتحال اُسکے خون سے واسطے تقویت باصرہ کے اور سرگین اُسکا واسطے تنقیہ بشرے کے اور رفع کرنے سبب آثار کے مفید ہی بہترین سرگین اُسکی کا وہ ہے کہ سفید اور ہلکا اور جلد ٹوٹنے والا اور جو پیسین بو اُسکی ترش مشابہ بوے خمیر کے ہوتی ہی اور امین الدولہ نے کہا کہ تدہین چربی اُسکے گوشت کی بالون کو جماتی ہی اور تعلیق اُسکا اوپر داہنے بازو کے ہیجان مین لانے والا باہ کا اور شہوت جماع کا ہی اور بدستور اُسکے تعلیق پیٹ کے مُہرے کا کہ قریب اُسکے گُردے کے ہی اوپر کمر کے اور کھانا ایک قیراط داہنی آنکھ سُکھائی ہوئی اُسکی سے ساتھ پانی سداب کے البتہ قاطع منی کا اور ایک قیراط بائین آنکھ سے ساتھ چنے سیاہ پانی جوش کیے ہوئے کے اور دوا استار گھی کے نہایت محرک باہ ہے اور مسخن گردہ ہے اور کہتے ہین کہ حردون کو بنام صاحب عرق النسا کے شکار کرین اور رگ باطن اُسکے ران کی تلاش کرکے اُس جگھ کو چیرین اور اُس رگ کو بنام اُس شخص کے قطع کرین بعد اُسکے ہاتھ سے بدون کسی آلہ کے اُسکو ریزہ ریزہ کرین بالخاصیت اُس بیماری کو دور کرتا ہی مجرب جانا ہی اور رکھانا گوشت حردون کا اعدر شور بہ اُسکا مورث جذام کا ہے -

حرشف - بفتحہ حا اور سکون راے مہملتین اور فتحہ شین معجمہ اور سکون فا کے لغت نبطی ہی اور عربی مین حکوب اور سلبین اور خوبع اور فارسی مین کنگر کہتے ہین (ماہیت اُسکی) بہت قسم ہوتا ہی بُستانی اور بری اور بری دو قسم ہوتا ہی کبیر اور صغیر لیکن بُستانی مین پہلو اور لیف مانند کا ہو اور بدون دندانے کے ہوتے ہین اور صنف کبیر بری کی ساق اُسکی بقدر ایک اُنگلی کے اور لانبی ۲ گز تک اور بہت پتے اور کانٹے تیز ہوتے ہین اور کہتے ہین کہ پتے اُسکے چھوٹے زیادہ بستانی کے پتون سے اور مائل لنبیا ہی اور اوپر اُسکی ساق کے ایک چیز مشابہ بعیب اور انار کے جمع ہوتی ہی اجزاے زرد رنگ سے بیچ اُسکا لانبا اور جو سے بڑا جڑ اُسکی مایل سُرخی اور ساتھ لزوجت کے اور بطلق حرشف سے یہی قسم مراد ہی لیکن صنف صغیر بری اُسکی بدون ڈنڈی کے اور چھوٹی خار دار اور اُسکو خوبہ کہتے ہین اور سب قسمین ساتھ رطوبت لیبدار کے اور پتے نوع بُستانی کے ناکول ہین اُنکو لکاکر ساتھ دہی اور کشک وغیرہ کے اور ساتھ گوشت کے یا بدون گوشت کے کھاتے ہین لزیذ ہوتے ہین (طبیعت اُسکی) بُستانی کی

دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک اور کہتے ہین کہ پہلے درجے مین تر ہے اور ساتھ رطوبت فضلیہ کے (افعال اور خواص اسکے) مبہی اور مدر بول اور حابس طبع اور مسمن گردہ اور مثانہ اور محرک جماع اور محلل ریاح اور ہاضم غذا اور واسطے قرحہ ریہ کے اور جراحت امعا کے اور ضماد اسکا واسطے داء الثعلب کے اور خوشبو کرنے عرق کے اور موم روغن اسکا کہ تلی وزن موم کے پانی کنگر کا ملا کر بنایا ہو واسطے تحلیل اورام صلبہ کے سریع الاثر ہے اور واسطے برص کے نافع ہے اور نطول اسکا واسطے خارش بدن کے اور ضماد اسکی جڑ کا واسطے سوختگی آگ کے اور التواے عصب کے نافع ہے اور مضر ہے دماغ کو اور مولد سودا اور نفاخ ہے مصلح اسکا ادویہ گرم اور روغن اور سرکہ مین اور (طبیعت) صنف بری کبیر کی آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور سب افعال مین قوی زیادہ بستانی سے اور مقطع اخلاط متعفنہ کا اور مخرج سودا غلیظ سینہ کا مضر ہے محرورون کو مصلح اسکا سرکہ اور ریشیان ہین طلا کرنا اجزاے لطیف اسکے عول کا ساتھ سرکے کے واسطے جرب کے اور نطول جوشاندہ اسکے سب اجزا کا واسطے تزاز کے اور دفع کرنے خون کے نافع ہے اور صنف بری صغیر اسکی محلل اور مقوی ضمیر حرشف کو فارسی مین کنگر زد کہتے ہین اور بیچ حرف الکاف کے انشاء اللہ تعالی مذکور ہوگا۔

حرف بضمہ حا اور سکون راے مہملتین اور فا کے نام نبطی حب الرشاد کا اور سریانی مین بقلیا سا اور عربی مین سمنا اور بربری مین بالسقین اور فارسی مین تخم سپندان اور اسفند سفید اور تخم ترہ تیزک اور شب خیز کا اور یونانی مین فرداموسن اور حرف ابیض اور ہندی مین ہالم کہتے ہین اور کہتے ہین کہ اسکو بریان کرین اسوقت اسکو مقلیا سا کہتے ہین (ماہیت) جنس ترہ تیزک سے ہے بری و بستانی ہوتا ہے اور شاد قسم بستانی ہو اور باگول پتے اسکے نرم اور چھوٹے اور حرجیر مین مذکور ہوا بیج اسکے اشقر اور لامبے اور پتے بری کے مائل بگولاہٹ اور دندانے دار شیرین اسمین بابلی ہے اور مستعمل بستانی ہے گھاس اور بیج اسکے دونون نوعون سے کہا ہے کہ جسکا بیج چھوٹا ہے اسکو حرف کہتے ہین اور طعام گرم مین اکثر استعمال کرتے ہین اور جو سفید اور گول ہے اسکو خردل کہتے ہین اور اسکو اکثر طلاؤن مین استعمال کرتے ہین اور جو لا بنا مشابہ تخم شاہ اسفرم کے ہے اسکو حب الرشاد کہتے ہین (طبیعت اسکی) اور اسکے نبات کی دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) ملطف اور قاتل کیڑے معدے اور حب القرع کا ہے اور محلل ریاح اور مقطع بلغم ہے اور نبات خشک اسکی افعال مین قریب اسکے بیج کے ہے ضماد اور نطول پانی اسکے جوشاندے کا واسطے منع کرنے بالون کے مضر ہے معدے اور مثانے کو اور محدث تقطیر البول کا ہے مصلح اسکا سرکہ اور کاسنی ہے بو بری اسکے کی شدید الحرارت اور مشابہ بستانی کے اور اُس سے افعال مین قوی زیادہ ہے اور دستور بیج اسکے بستانی کے بیج سے قوی ہین طبیعت بیج بستانی کے کہ حب الرشاد مراد ہے تیسرے درجے مین گرم اور خشک

(افعال اور خواص اسکے)

نہایت محرک باہ اور مدر بول اور محلل اورام طحال اور منضج اورام بلغمی اور محلل انکا اور قاتل جنین اور اقسام کیڑے معدے اور امعا کا اور مقوی ذہن اور تریاق ہوام اور مخرج فضول سینہ اور ریہ کا اور مواد فاسد کا بدن سے اور واسطے استعمال مواد اور رطوبات غلیظہ کا اُس سے اور اتارنے والا بلغم خام کا طرف شانے کے اور دفع کرنے والا استرخاے کل بدن کا اور مفتح سدون کا اور دافع سیلان چرک امعا اور معدے کا اور مقوی اشتہا ہے اور بمقدار تین درم ساتھ پانی گرم کے واسطے رفع ہونے قولنج اور تحلیل ریاح اور تنقیہ سینہ اور ریہ کے اور واسطے ربو کے اور ادرار حیض اور نہش ہوام کے اور تسخین معدے اور کبد کے اور اٹھانے شہوت طعام اور باہ کے اور نکالنے دیدان اور حب القرع اور نکالنے مشیمہ کے اور قاتل جنین کا بیچ پیٹ کے اور مخرج اسکا ہے اور بدستور پانچ درم اُس سے ساتھ پانی گرم اور فانیذ سنجری اور روغن تل کے واسطے رفع قولنج کے سریع الاثر ہے اور لعوق اسکا ساتھ شہد کے واسطے کھانسی اور ربو اور درد پہلو کے کہ خلط غلیظ سے عارض ہوا ہو اور ساتھ زردی انڈے مرغ کے کہ نیمبرشت ہو اور شہد کے واسطے درد سینہ اور شگاف عضلے کے اور تنقیہ اُس مواد کے کہ بسبب صدمہ کے سینہ پر گرا ہو اور ساتھ انڈے نیمبرشت کی اکیلا نہایت مبہی اور مصلح سینہ کا اور جبر کرنے والا شکستگی اعضا کا اور ساتھ دودھ بکری کے بقدر دو درم کے وزن ٹنک واسطے ازالہ برص کے

موثر ہی بشرط نہایت امساک کرنے طعامون سے اور بُرادہ اُسکا بہت قابض اور واسطے سحج اور اسہال بلغمی کے نافع ہی مضر ہے گُردے کو مصلح اُسکے شکر اور بصری اور کھیرا بدل اُسکا خردل اور بیج ترہ تیزک کے مقدار شربت اُسکا چار درم اور ضماد اُسکا ساتھ شہد کے واسطے تحلیل ورم طحال کے نافع ہی اور سریع الاثر اور واسطے تنقیہ قروح شہدیہ سر اور داد اور جرب متقرح کے کہ اُسکو نار فارسی کہتے ہین اور کاٹنے ہوام کے اور منع کرنے گرنے بالون کے اور درد سر اور درد جوڑون کے اور ضماد اُسکا ساتھ آٹے جو کے اور سرکے کے واسطے عرق النسا اور اورام گرم اور سوختگی آگ کے اور ساتھ پانی اور نمک کے واسطے پکانے دمامیل کے اور بدستور پتے اُسکے مگر یہ ضعیف ہین عمل مین اور بھی نطول اور پینا اُسکا واسطے منع کرنے گرنے بالون کے اور دھونا سر کا اُسکے پانی سے واسطے رفع کرچرک اور رطوبات لزجہ کے اور منع کرنے گرنے بالون کے اور نطوخ اُسکا واسطے بہق ابیض اور برص کے اور طلا اُسکا ساتھ خون خطاطیف کے واسطے رفع وضح وغیرہ کے اور ساتھ شہد کے واسطے کمش کے اور ساتھ صابون کیواسطے نمش مستحکم اور ساتھ زفت کے واسطے درد سر کہنہ کے اور ساتھ غار کے واسطے درد اسافل اور کمرگاہ کے اور واسطے انفجار دبیلہ کے موثر ہے اور حقنہ کرنا اُس سے واسطے قرحہ امعا اور درد جوڑون کے اور حبس اسہال اور استرخاے مقعدہ کے اور دھوان اُسکا واسطے بواسیر کے اور بھگانے ہوام کے مفید ہی۔

حرف ابیض - بضمہ حا اور رائے مہملتین اور فا اور فتحہ الف اور سکون باے موحدہ اور فتحہ یاے تحتانیہ اور ضاد معجمہ کے فارسی مین اسفندان سفید اور ہندی مین سرسون کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) ایک قسم حرف بستانی سے ہی پتے اُسکے چوڑے اور جڑ اوسکی بڑی اور پھول اُسکا سفید اور تیزی اُسکی رشاد سے کمتر اور بھی خردل فارسی سی (**طبیعت اُسکی**) قریب اُسکے (**افعال اور خواص اُسکے**) منشف رطوبات کا اور ڈکار دینوالا اور سب افعال مین مانند رشاد کے ہی۔

حرف البابلی - بضم حا اور راے مہملتین اور فا اور الف اور لام اور فتحہ باے موحدہ اور الف اور کسرہ باے موحدہ اور یاے نسبت کے (**ماہیت اُسکے**) گھاس اُسکی بقدر ایک بالشت کے اور پتے اُسکے مشابہ پتے مولی کے اور ساتھ خشونت کے پھول اُسکا زرد اور بیج اُسکے سفید اور گول اور بیج تنکا بن کے خاصترہ اور بیج مازندران کے کلہ ترہ اور شاہترہ کہتے ہین (**طبیعت اُسکی**) گرم اور تیز زیادہ حرف نبطی سے ہی کہ حب الرشاد اُسکا نام ہی (**افعال اور خواص اُسکے**) مقئی قوی اور مسہل خون بسبب شدت تفتیح اور جذب کے اور مدر حیض اور مفسد جنین اور مخرج اُسکا ہی واسطے امراض سرد اور عرق النسا کے نافع ہی اور ضماد اُسکا انفجار کرنے والا دبیلہ کا اور بیج سب افعال کے حرف بستانی سے قوی زیادہ اور سولہ قیراط اُسکے پھول سے مسہل قوی اور مقئی اخلاط صفراوی کے ہین **مقدار شربت** اُسکا ایک درم ہی۔

حرف السطوح - بضمہ سین اور طاے مہملتین اور سکون واو اور حا کے یونانی مین الُمسقی اور غامنا اور بیج اندلس کے معروف بہ اشیروان ہی اور اکثر اطبا اُسکو حرف بابلی کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) بقول دیسقوریدوس کے مقالہ ثانیہ مین ایک گھاس ہی زمین پر پھیلی ہوئی پتے اُسکی شلجہ لا بقدر ایک اُنگل کے اور دندانے دار اور ساتھ رطوبت لزجہ اور وسط اُسکے سے ایک شاخ پتلی بقدر ایک بالشت کے دو شعبے اُسمین نکلے ہوئے اور اوپر اطراف اُسکے پھول سفید اور ایک پھل کہ گویا ایک چیز ہے نچوڑی ہوئی **نبت** اُسکا چھت گھرون کی اور دیوارین اور صاحب تحفہ نے اُسکو حرف شرقی جانا ہی (**طبیعت اُسکی**) گرم اور ساتھ تیزی کے انواع مذکور سے قوی زیادہ ہے (**افعال اور خواص اُسکے**) انفجار کرنے والا دبیلات اندرونی کا اور مدر حیض اور مفسد جنین اور مخرج اُسکا ہی شربا اور حمولاً اور واسطے لقوے اور عرق النسا کے مفید ہی اور مسہل خون اور مقئی قوی اور مخرج بلاغم اور جراحات اور اخلاط صفراوی کا ہی اور نہایت **مقدار شربت** اُسکا ایک دانگ تک اور آدھا اور جوا اٹھارہ قیراط اُسکے پھول سے یوسا اخراج مرۂ صفرا کو ساتھ قے اور اسہال کے کرے اور حقنہ کرنا اُس سے واسطے عرق النسا کے نافع ہی اور بسبب قوت تفتیح اور جذب کی کہ رکھتا ہے اسہال خون کا کرتا ہی و بیلات اندرونی کو انفجار کرتا ہی

حرف الماء - بفتحہ حا اور سکون راء مہملتین اور فا اور الف اور لام اور فتحہ میم اور الف کے بعضے سیسبر لکہتے اور بعضے اُسکو فرد انو من جانتے ہین (**ماہیت اُسکی**) ایک گھاس ہی کہ اوپر کنارے پانیونکے جمتی ہی پتے اُسکے مشابہ پتے ترہ تیزک کی پہلے گول اور آخر مین دندانے دار ہوتا ہی اور وہ سوا جرجیر الماء کے ہی اسواسطے کہ جرجیر الماء درمیان بندھی پانی کے جمتا ہی اور پتے اُسکے بے دندانکے ہین

طبیعت اُسکی) تازے کی دوسرے درجے مین گرم اور خشک اُسکا تیسرے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) مسخن اور مدر بول اور حیض ہے اور واسطے بیماریون سرد باطنی کے اور ضماد اُسکا واسطے قروح اور بثور لبنیہ اور کلف کے نافع ہے اِس سے کہ رات کو ملین اور صبح کو دھوئین۔

حرف المشرق - بضمہ حا اور سکون راے مہملتین اور فا اور فتحہ میم اور سکون شین معجمہ اور کسرہ راے مہملہ اور قاف کے (ماہیت اُسکی) ایک صنف حرف بُستانی سے ہی مقدار ایک گز کے ساتھ شاخون پتلی کے اور بیچ دونون جانب شاخون کے مانند گھاس خرنوب کے جیسے مشابہ شیطرج کے اور اُس سے نرم زیادہ اور سفید پھول اُسکا سفید اور اُسپر اطراف شعبون کے شاخین اُسکی اور پھل اُسکا مانند خلکہ کے بیج اُسکے سفید اور قریب خردل کے تیزی مین قائم مقام مرچ کے اور بیچ طعامون کے بدلے اُسکے داخل کرتے ہین اور بیچ سب افعال کے حرف بستانی سے قوی زیادہ ہی جوشاندہ اُسکی گھاس کا ساتھ گھاس جَو کے واسطے نزلات باردہ کے اور رفع کرنے اخلاط صدری کے اور تحلیل ریاح کے موثر ہے۔

حرمل - بضم حا اور سکون راے مہملتین اور فتحہ میم اور سکون لام کے اور ساتھ فتحہ اور کسرے کے بھی آیا ہی لغت سریانی ہے فارسی مین اسپند کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک نوع سداب کوہی سے ہے دو قسم ہوتا ہی ایک قسم کہ نبات اُسکی مقدار ایک گز کے اور ایک تنہ سے کئی شاخین جنبی ہین پتے اُسکے مائل بگولاہٹ اور غلاف اُسکے دانون کا گول اور مثلث الاضلاع اور مخطط ہین خطون سے ساتھ تھوڑی سی سرخی کے بیج اُسکے بقدر خردل کے اور ثقیل الرائحہ مطلق حرمل سے یہی قسم مراد ہے اور ایک قسم کے مانند پتے بید کے اور اُس سے چھوٹے اور مائل بہ سفیدی پھول مانند یاسمین کے سفید اور خوشبو اور غلاف اُسکے دانے کا لانبا اور سفید رنگ اور اسکو حرمل ابیض باعتبار رنگ اُسکے غلاف کے کہتے ہین چار برس تک قوت اُسکی باقی رہتی ہی (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) لطیف اور جالی سینہ اور پھیپھڑے کا رطوبات لزجہ سے اور محلل ریاح امعا کا اور سواد غلیظہ کا اور مبہی اور مسمن اور مدر بول اور شیر اور حیض کا اور مسہل سودا اور بلغم غلیظ اور جب القرع کا اعضار الراس والغذا وغیرہما پینا جرم اُسکا واسطے صرع اور فالج اور جنون اور نسیان اور سب امراض باردہ دماغی اور عصبانی کے اور تسخین اعضاے دماغ اور تمام بدن کے اور رفع کرنے استسقا اور یرقان اور سدد اور قولنج اور عرق النسا کے نافع ہے اور پینا خیساندہ اُسکا واسطے تحلیل مواد سوداوی کے اور صاف کرنے خون اور نرم کرنے طبع کے مفید ہے اعضار الصدر جو ایک اوقیہ اُسکو کوٹین اور ساتھ چار اوقیہ پانی کے جوش کرین بعد اُسکے صاف کرکے ساتھ تین اوقیہ شہد اور دو اوقیہ روغن تل کے پیوین نے بہت لاتا ہی اور سینہ اور اعالی بدن کو رطوبت لزجہ سے پاک کرتا ہی اور ضیق النفس اور کھانسی رطوبی کو مفید ہی امراض الراس وغیرہ جو بقدر ایک رطل کے بیچ شراب کے یا پانی انگور کے کہ بقدر تیس رطل کے ہو جوش کرین یہان تک کہ چوتھائی رہ جاوے اور بیس دن ہر دن دو اوقیہ تک پیوین واسطے رفع کرنے درد سر مزمن اور صرع کے مجرب جانا ہی اور تین دن پے در پے وہ عورت کہ حاملہ ہوتی تھی اب نہین ہوتی اُس جوشاندے سے پیوے حاملہ ہو اور پندرہ رات صاحب عرق النسا مقدار ایک مثقال سے ڈیرھ مثقال تک کوٹ کر اُسکو تناول کرے عرق النسا کو دور کرے اُسکو مجرب جانتے ہین اور جو بیچ السی اور شہد کے گھول کر آس سے مداومت کرین واسطے رفع ہونے ضیق النفس کے بعدیل ہی اور جو غلیثے پسے ہوئے کو اضافہ کرین واسطے تفتیت حصاۃ کے نافع ہی اکتحال اُسکا ساتھ زعفران کے اور پتہ مرغ خانگی اور شہد اور شراب کے اور پانی سونف تازی سبز کے واسطے ضعف بصر امتلائی کے اور نطول اُسکے جوش کیے ہوئے پانی سے واسطے تقویت اعضا اور سیاہ کرنے بالون کے اور دور کرنے خدر کے اور مداومت اُسکے کھانے کی کہ جوش کیا ہو ساتھ روغن تل اور پانی کے واسطے رفع ہونے امراض ریہ اور جگر کے اور طلا اُسکا ساتھ روغن سوسن کے اوپر ناف اور پٹھون کے واسطے قولنج مزمن کے اور ضماد اُسکے پسے ہوے گرم کیے ہوئے کا اکیلا واسطے فالج اور استرخا اور خدر اور اوجاع ریحی وغیرہ کے جس عضو مین کہ ہو نافع ہی بشرط مداومت کے اور بدستور ساتھ تہائی وزن اُسکے سونٹھ سوکھی ساتھ پانی پتے عنب الثعلب کے اور اگر بیچ دھوپ کے

طاقت رکھتے ہون اس ضماد کو لگاوین کہ جلد خشک ہو بہتر ہے اور سعوط عصارہ اسکے جوشاندے کا واسطے نزلہ اور سرخی آنکھ کے اور قطور اسکا بیچ پانی مولی اور روغن زیتون کے جوش کیا ہو واسطے ثقل سامعہ اور کری اور دوی اور طنین کے اور بخور اسکا واسطے درد دانت کے اور رفع کرنے چشم بد کے اور تعلیق اسکا نیلے کپڑے مین رافع سحر کا کہتے ہین ڈالنا اسکا گھر مین باعث تفرقہ کا ہے اور بخور اسکا باطل کرنے والا اسی اثر کا ہے (مضر) ہے محرورین کو اور مصدع اور مقئی (مصلح) اسکے ربوب اور میوے ترش اور سکنجبین اور ترشیان (مقدار شربت) اسکا ایک مثقال سے دو مثقال تک (بدل) اسکا قردمانا اور کہتے ہین کہ بیخ سداب کا ہے روغن اسکا تیسرے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک اور مفتح سدہ دماغی اور واسطے فالج اور لقوہ اور رعشہ اور استرخا اور صرع اور اختلاج اور ریاح اعصاب اور خدر کے شرباً اور ضماداً اور حقنۃً اسکا واسطے درد کمر اور عرق النسا اور سردی گردے اور رحم کے مفید ہے حمول اسکی جڑ کا ساتھ روغن ابرسا پیسے ہوئے کے مفتح افواہ عروق اور خون بواسیر کا ہے۔

حرملہ۔ بفتحہ حا اور سکون راے مہملتین اور فتحہ میم اور لام اور ہا کے اسکو اقضیانا کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک گھاس ہے کہ حجازی بقدر ایک قد آدمی کے اور کنارے پانیون کے جمتی ہے اور جملہ یتوعات سے ہے اور دودھ سے بھرے ہوئے پتے اسکے لانبے زیادہ پتے بید سے چھوٹے زیادہ اس سے اور تیرہ رنگ (طبیعت اسکی) گرم اور ساتھ تیزی کے (افعال اور خواص اسکے) کہتے ہین کہ جو دودھ اسکا روئی یا صوف مین لیوین کہ وہ روئی اور صوف خوب بھیگ جاوے اور اسکو رہنے دیوین تو بدبو ہووے پس صاحب جرب دھوپ مین بیٹھ کر جرب کو کھجلاوے اور اس روئی یا صوف کو اسپر ملے زور سے کہ درد معلوم ہووے جرب جلد دور ہوتی ہے۔

حزب۔ بضم حاے مہملہ اور زاے مہملہ کے خاک خالص اور بکسرہ اور فتحہ خاک پتھر والی ہے

فصل الحار المہملہ مع الزاء المعجمہ

حزار۔ بفتحہ حاے مہملہ و زاے معجمہ اور الف کے اور بضمہ ہاے مہملہ اور مد اور قصر کے بھی آیا ہے فارسی مین اسکو دینار رویہ کہتے ہین اور بقول بعضون کے اسکے بیچ ملک زدفرا اور شیرازی مین مرگ گازرونی اور گوخر بھی اور بیچ مازندران کے انارچہ کہتے ہین (ماہیت اسکی) بستانی اور بری ہوتا ہے مطلق سے بستانی مراد ہے ساق اسکی بقدر ایک انگلی کے اور اس سے پتلی شاخین اسکی پتلی اور کئی شعبے اوپر ساق کے جمی ہوئین قبہ اسکا مشابہ قبے کاجر بری کے اور مائل بہ زردی بیج اسکے چوڑے اور مائل بہ لنبائی اور تیز مزہ اور ساتھ عطریت کے اور پتے اسکے مشابہ پتے دھنیا کے اور اس سے بہت چھوٹے اور کہتے ہین کہ مشابہ کرفس ہے اور اس سے بڑے اور چوڑے زائد اور کہتے ہین مانند پتے سداب کے اور اس سے وزد زیادہ اور جڑ اسکی مشابہ گاجر کے اور سفید اور ساتھ تھوڑی تیزی کے اور مزہ اسکا اور مزہ اسکے پتے کا مرکب ہے مزے گاجر اور سولف سے اور صاحب تحفہ نے لکھا کہ شہاریخت اور سعید جرجانی اور ابن تلمیذ نے کہا ہے کہ بیچ طبرستان کے اسکو جعفری کہتے ہین اور ظاہرا جعفری قسم بری سے ہو چنانچہ دیکھا گیا کہ مؤلف کہتا ہے کہ مشابہ اس گھاس کے ہند اور بنگالے مین بہت ہوتی ہے اور اسکے بہت اقسام ہین اور گھاس دو گز کی بلندی تک اور زیادہ بھی ایک قسم وہ ہے کہ پتے اسکے پھول کے بڑے اور زرد تیرہ رنگ اور کم برگ پانچ عدد تک وسط انکے چھوٹے پتے کر ساق اور شاخین اسکی پتلی اور سبز مائل بنفشئی اور اسکو جعفری کہتے ہین دوسری قسم وہ کہ قبہ اسکے پھول کا بڑا اور پتے بہت اور رنگ اسکا طلائی اور اسکو صدبرگ اور گینڈا کہتے ہین اور بعض لوگ تدبیر سے پتے اسکے پھول کو پستئی رنگ کرتے ہین اسطرح کہ وقت ظاہر ہونے شگوفہ اور پھول کے کہ درمیان فصل جاڑون کے ہوتا ہے شاخ متصل اسکی جڑ کے چیرکے تھوڑا نیل اسمین ڈالتے ہین اور اوپر اسکے کپڑا تر کر کے لپیٹتے ہین اور تیسری قسم وہ کہ اسکو حبشی کہتے ہین پتے اسکے پھول کے زرد اور بھورے اور چھوٹے لپیٹے ہوتے ہین اور چوتھی قسم وہ ہے کہ اسکو سرنائی کہتے ہین پتیان اسکے پھول کی تھوڑی اونچی اور لنبائی مین مشابہ سرنا کے اور بھی ایک قسم اور ہوتی ہے کہ پتیان اسکے پھول کی سرخ بھری ہوئین نیچے کی طرف اسکے وسط مین پتے چھوٹے زرد بہت خوش شکل اسکو گل مخمل کہتے ہین پتے اسکے نبات کے مشابہ ترہ تیزک کے اور بہت گنجان اور بھی نر و مادہ ہوتا ہے نر اسکا اوپر اطراف اسکے پھول کے قبے کی پتیان بلند چوڑی آٹھ عدد سے دس عدد تک

اور اُسکے وسط میں تکمہ اوپر اُسکے پتیاں بہت چھوٹی کہ اُسکو زیرہ کہتے ہین اور اُسکے مادہ کے پتے سب برابر اور موٹے اور گھاس اُسکی مزروع ہوتی ہی یعنی تخمی اور بھی اُسکی قلم بٹھلانے سے بیج اُسکا سیاہ اور پتلا لانبا اور پھول قلمی کا زائد اور رنگین زیادہ تخمی سے بہتر اُسمین صد برگ اور پھول بڑا تازہ ہی (طبیعت اُسکی) پہلے درجے مین گرم اور خشک اور تیسرے درجے مین بھی کہا ہی (افعال اور خواص اُسکے) مسخن اور قابض اور محلل اور منضج جراحات اور اورام سخت اور ہاضم اور مدر بول اور حیض اور کاسر ریاح اور دافع ڈکار ترش اور دافع مضرتین اغذیہ منفخہ اور معطشہ کا اور واسطے زہر بچھو کے اور تمام ہوام بارد کے اور تقویت معدے بارد کے اور واسطے تسخین معدے سرد کے اور کھانا اُسکے جوشاندے کا واسطے بواسیر ریحی اور خونی کے اور نکالنے سنگ گردے کے مجرب جانا ہی قطور پانی اُسکے پتون کا واسطے جریان رطوبات چرک کان کے اور طلا اُسکے درخت کے پتون کا واسطے داد اور بہق اور کلف کے اور نطول اُسکے جوشاندے کا واسطے تقتیت حصاۃ کے نافع کہا ہی اور جو تھوڑا پانی پتے اُسکے سے اور تھوڑی زاج سفید اور طوطیاے کرمانی اُسکے پتون کے خیساندے مین گھول کر آنکھ مین ٹپکادین ہر صبح کو گئی دُھند باعث تقویت آنکھ کا ہوتا ہی (المضار) مصدع ہی اور محرور دل مین موجب رمد اور جرب اور بثور اور قاطع منی کا ہی مصلح اُسکے ستو اور پانی سرد کاسنی اور بقول سرد اور بادرنجبویہ بھی کہا ہے اور ترشیان بخور اُسکا واسطے رفع اذیت ریاح ردی کے اور پتیان اُسکے پھول کی جو پانی مین جوش کرین تو رنگ انکا پانی مین اُتر آوے

پس صاف کرکے اور تھوڑی پھٹکری داخل کرکے سفید کپڑا یا کاغذ اُسمین رنگین بہت زرد اور اچھا ہوتا ہی اور اگر تھوڑا نیل اُسمین داخل کرین سبز پستئی ہوتا ہی اور کپڑے پر رنگ پکا ہوتا ہے اور دھوپ مین بدلتا اور بگڑتا نہین۔

حزاے بری - اور حزاۃ بھی کہتے ہین اور شیرازی مین کوخر کہتے ہین (ماہیت اُسکی) جملہ سداب بری سے گنا ہی دو قسم ہوتا ہی بری اور بستانی ایک قسم کا مازندران مین جعفری کہتے ہین پتے اُسکے مشابہ ہین پتے کرفس کے بقدر پتے دھنیا کے بیج اُسکے سبز اور خوشبو اور یہ بہتر سب اقسام سے ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک آخر تیسرے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) مقوی ہاضمہ اور دافع ریاح اور ادویہ قتالہ سرد خصوصاً زہر بچھو کے اور مدر بول اور مجفف منی اور دوسری قسم کہ بستانی ہی ساق اُسکی بقدر ایک گز کے اور بہت گرہ دار ہی پتے اُسکے مشابہ پتے سداب کے اور ساتھ رونگٹے کے اور خوشبو اور تیز مزہ بیج اُسکے مشابہ انجدان کے اور زوفرا اُسی کو کہتے ہین اور صاحب اختیارات نے لکھا ہی کہ پتے اُسکے مشابہ ہین گاجر کے اور مزہ اُسکا قریب مزے سولف کے بیج اُسکے سبز رنگ خوشبو اور خوش مزہ نزدیک بیج گاجر کے شکل مین اور اوپر کیڑے کے چمٹتا ہی شیرازی مین اُسکو خوہ وسک کہتے ہین (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) مقوی معدہ اور احشا اور جگر اور محلل ریاح اور ہاضم اور مفتح سدۂ جگر اور طحال اور مسخن گردے کا اور مثانے کا اور مقوی مثانے کا اور مجاری

بول کا اور رافع خمار کا ہی پینا اور سونگھنا اُسکا واسطے زکام کے اور رطوبات دماغی اور سردی دماغ کے نافع ہی اور ضماد اُسکا واسطے تسکین اور درد بواسیر کے اور بر مسنور رکھانا اُسکا موثر ہی تیل اُسکا کہتے ہین کہ بواسیر کو دور کرتا ہی اور زنگ منھ کو اچھا کرتا ہی اور کوئی دوا اسکو نہین پہونچتی ہی طلا اُسکے پھول اور پتے کا ساتھ شہد کے واسطے جراحات اور اکلہ کے اور ضماد اُسکے سب اجزا کا ساتھ شراب کے یا روغن بنفشہ کے واسطے رفع زہر ہوام کے اور آدھا درم اُسکا ساتھ تھوڑی شراب کے واسطے کاٹنے ہوام کے شرباً نافع ہی جالینوس اسکو بالخاصیت واسطے کھانسی خشک کے مفید جانتا ہی بیج اُسکا سب افعال مین قوی زیادہ اور اکثر اُسکے اجزا سے ہی مضر ہی سر کو اور مجفف منی مصلح اُسکا بادرنجبویہ بدل اُسکا سداب ہے جس وقت اقسام اور اجزا کے نہ پائے جاوین مقدار شربت اُسکا تین درم تک اور اُسکے بیج سے ایک مثقال تک۔

حزاز الصخر - بفتح حاے مہملہ و زاے معجمہ اور الف اور زاے معجمہ اور الف اور لام اور فتحۂ صاد مہملہ اور سکون خاے معجمہ اور راے مہملہ کے بضم حا بھی آیا ہی اور بیچ مصر کے حشاء المفریش اور فارسی مین گل سنگ اور دیلمی مین سنگ حنا نام ہے اور اُسکو حزاز اس سبب سے کہتے ہین کہ مرض حزاز کو کہ نوع داد سے ہی دور کرتا ہی (ماہیت اُسکی) ایک چیز ہے کہ اوپر نمناک پتھرون کے پیدا ہوتی ہی رنگ اُسکا سبز مائل بسفیدی ہی جو ہاتھ سے ملین حنا کے

رنگ مین مشابہ ہوتا ہی (طبیعت اُسکی) سرد اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) جالی اور واسطے انضمام داد کے اور قطع نزف الدم اور تسکین حرارت اعضا اور اورام گرم اور ورم زبان کے اور ساتھ شہد کے واسطے یرقان کے ضماداً نافع ہے —

حزنبل بفتحہ اور ضمہ حاے مہملہ کے بھی اور ضمہ زاے معجمہ اور سکون نون اور ضمہ باے موحدہ اور سکون لام کے لغت عربی ہے اور کف الدابہ اور کف النسر اور یونانی میں مرباقلن کہتے ہین (ماہیت اُسکی) امین الدولہ نے ایک نوع بہمن سفید سے جانا ہے اور مراد اُس سے ایک جڑ ہے سفید اور موٹی مائل بتیرگی اور زردی مزہ اُسکا شیرین مائل بہ کڑوائی گھاس اُسکی گنجان پتے اُسکے مشابہ پتّے سیب کے اور چوڑے زیادہ اُس سے اور رونگٹے دار اور ساق مجوف اُسکے وسط سے جمی رنگ اُسکا درمیان سرخی اور زردے کے اور رونگٹے دار اور پتے چھوٹے اُسکے ساق کو گھیرے ہوئے بلندی اُسکی دو گز تک اور ترچھی طرف اسفل کے اس حد تک کہ زمین سے ملجاتی ہین اور سر کے ایک چیز متخلخل مثل اسفنج کے اور اندر اُسکے تھوڑی رطوبت اور کانٹے چھوٹے اُسکے اطراف مین پھول اُسکا مائل بہ سفیدی اور زردی اور ساق کو گھیرے ہوئے مانند فراسیون کے اور بہ دن شعبے اور شاخ سے کے منبت اُسکا نزدیک پانیون کے اور اکثر بلاد مانند طرسوس اور اراضی شام اور غور اور طبریہ اور جبال بیت المقدس اور ہکار موصل کے اور سواے انکے جو شہر کہ اُسکی طبیعت سے موافق ہین بہتر سب مین طرسوسی چکنا اور شیرین ساتھ تھوڑی تلخی کے تازی اُسکی جو زمین سے کھودین نرم مانند موم کے ہوتی ہی اور جو چباوین مانند خمیر کے ہوتی ہے اور جو گرمیون کی فصل مین نزدیک خشکی کے اُسکی گھاس کو کھودین سخت اور بڑی ہوتی ہی قوت اُسکی دو برس تک باقی رہتی ہی (طبیعت اُسکی) اول تیسرے درجے مین گرم اور درمیان دوسرے درجے کے خشک (افعال اور خواص اُسکے) مفتح اور محلل اور ملطف اخلاط اور مہی اور مقوی احشا ہی (اعضا الراس والصدر الغذاء والنفض والزانیۃ والمفاصل وغیرہا) پینا اُسکا واسطے دفع ہونے صداع پرانے اور بخارات کے اور منع کرنے تصاعد بخار کے اور واسطے تقویت دماغ اور قطع نزلات اور رمد کے اور درد لہاۃ اور لثہ اور کھانسی اور ربو اور ضیق النفس اور قولنج اور ریاح غلیظہ اور ضعف جگر اور تلی کے اور ساتھ شہد کے واسطے حصاۃ کے اور مداومت ایک ہفتہ سے دو ہفتہ تک اُس سے واسطے استسقاے لحمی اور زقی کے اور ساتھ سکنجبین کے واسطے اچھے ہونے رنگ رخسارون کے اور ساتھ مغز تخم خربزہ کے واسطے درد گردے اور نزف الدم کے اور ساتھ گلنار کے واسطے قطع سیلان خون کے اور ساتھ پانی گندنا کے واسطے گرانے دانے بواسیر کے اور مداومت اُسکے کھانے کی ساتھ پانی کرفس کے واسطے تحلیل اُس چیز کے کہ خصیون مین ہوتی ہی اور ساتھ صبر کے واسطے درد مفاصل اور عرق النسا کے نافع ہی الراس بخور اُسکا واسطے صداع اور تحلیل مواد دماغی کے اور ضماد اُسکا کہ خوب پکایا اور گھلایا ہو ساتھ سداب کے بیچ روغن زیتون کے واسطے فالج اور لقوہ اور کزاز اور خدر اور عرق النسا کو مفید ہی الاذن قطور اُسکا کان مین واسطے ثقل سامعہ کے نافع ہی العین اکتحال اُسکا واسطے قطع سفیدی اور ناخنہ اور سلاق کے مفید ہی السموم پینا اُسکا واسطے سموم حیوانی اور نباتی اور تقویت باہ کے اجماع اطبا کا ہی منفعت مین خصوصاً ساتھ شراب کے اور بدستور طلا کرنا اُسکا الخواص پینا خیسانده اُسکا ایک درم تازے دودھ مین بقدر ایک سیر کے صبح کو ناشتا اور آخر دن تک کچھ نہ کھانا ہو جب کچھ نہ تاثیر کرنے زہرون کا ہی مطلقاً حیوانی ہون یا نباتی مدت ایک برس تک اور کہتے ہین مدت عمر تک اور ساتھ پانی اور نمک کے واسطے سقطہ کے نافع ہی الجراح ضماد تازہ اور خشک اُسکا واسطے منع کرنے زخمون کے اور واسطے التیام زخمون کے نہایت مفید ہی اور کہتے ہین ریہ کو مضر ہے مصلح اُسکا انیسون مقدار شربت اُسکا ایک مثقال سے دو مثقال تک یوسف بغدادی نے ہر باقلن کے ایک صنف کو بیان کیا کہ شام مین ملتی ہی اور وہ ایک جڑ ہے مشابہ سورنجان کے سخت اور بڑی اور جو چباوین نرم ہوتی ہی اور رنج رفع کرنے اثر زہرون کے بیچ عرصہ ایک سال کے مخصوص جانا ہی —

فصل الحاء مع السین المہملتین

خسک — بفتحہ حا اور سین مہملتین اور سکون کاف کے اور اُسکو شکوہنج اور شکرہنج بھی اور شیراز مین خارسو لہک اور اصفہانی مین

ہر داود اور مغرب مین حمص الامیر اور فارسی مین خار خسک اور ہندی مین گوکھرو اور بہت چنگھاڑ یعنی اگر ہاتھی کے پانؤن مین چبھی ہاتھی چلاوے — (ماہیت اُسکی) بری اور بستانی ہوتا ہے بری اُسکا ویرانون مین اور نزدیک پانیون کے اور جنگلون مین جمتا ہی مشابہ گھاس ہندوانی کے اور شاخین اُسکی خاردار زمین پر پھیلی ہوئی مین پتے اُسکے کر نزدیک کانٹون کے جو مشابہ پتے زیتون و درجنے کے اور مزہ ظاہری اُسکا اور مزہ اُس شبنم کا کہ اُسپر گرتی ہی کھٹا اور جرم اُسکا بمزہ اور ساتھ تھوڑی عفوصت کے پھل اُسکا سہ پہلو اور اطراف اُسکے بھی مانند کانٹے کے اور مغز اُسکا چنے سے چھوٹا اور سفید رنگ بستانی اُسکا نہرون مین جمتا ہی شاخین اُسکی بلند زمین سے کانٹے اُسکے چھوٹے اور شاخین اُسکی لانبی اور طرف اونچی شاخون کے غلیظ زیادہ طرف اسفل سے اور اوپر اُنکے ایک چیز جمی ہوئی موافق باریکی بال کے اور جمیع مشابہ خوشے کے پھل اُسکا بھی مشابہ اُسکے پھل کے بہتر سب مین بستانی ہی (طبیعت اُسکی) مرکب القوی تھوڑے جوہر رطب اور بہت جوہر یابس سے اور حرارت لطیف سے اور پہلے درجے مین گرم اور خشک بھی کہا ہے (افعال اور خواص اُسکے) اعضار الغذار والنقض والسموم وغیرہا جالی اور مدر بول اور مسکن درد مثانہ اور زائد کرنیوالا منی کا اور مفتت حصاۃ گردے اور مثانے کا اور مشفیح اور رادع اور ملین اور رافع قولنج گرم اور مانع گرنے مواد کا اور ساتھ شراب کے واسطے دفع ادویۂ سمی نباتی کے اور پینا عصارے اُسکے پتے اور جڑ اور پھل تازے کا واسطے قرحہ مجاری بول اور احلیل کے اور اُسکو فارسی مین سوزنگ اور ہندی مین سوزاک کہتے ہین اور واسطے تقویت باہ اور تفتیت حصاۃ اور عسر البول اور قولنج کے اور عصارہ اُسکا مستعمل اکتحال مفرد اور مجفف اور رادع مین ہی اور کلیان اُسکے عصارے کی ساتھ شہد کے واسطے قلاع اور عفونت منھ اور درد لثہ اور اورام عضلہ حلقوم کے نافع اور ضماد اُسکے جوشاندے کا واسطے ردع ورم گرم کے اور منع کرنے اُسکی پیدائش کے اور گرنے مواد کے اعضا پر اور دو مثقال عصارہ خشک بری ساتھ شراب کے واسطے زہر افعی کے اور چھڑکنا پانی اُسکے جوشاندے کا واسطے دور کرنے کیک کے نہایت مؤثر ہے اور جو چنے کو خارخسک کے پانی مین مکرر پرورده کرین بیج تقویت باہ کے بےعدیل ہے مقدار شربت اُسکا پانچ درم تک مضر ہی سرکہ مصلح اُسکے بادام اور روغن کنجد مین بیج اُسکے سب افعال مین مانند عصارے اُسکی گھاس کے اور تیل اُسکا کہ پانی اُسکی گھاس کا ساتھ تیل تل کے پکا دین بدستور مقرر کے طلا اُسکا اور پینا اور حقنہ کرنا اُس سے واسطے تقویت باہ اور درد مفاصل کے اور اچھا کرنے رنگ رخسارے کے اور درد کمر اور گردے اور عسر البول کے اور ٹپکانا اور ملنا اُسکا احلیل اور عانہ اور کمر مین واسطے حصاۃ گردے اور مثانے کے مفید ہی مقدار شربت اُسکا سات مثقال ساتھ میفختج یا شہد یا نبیذ کے اور جو اُسکے بیج کو کہ خسک دانہ کہتے ہین ساتھ تازے دودھ کے تین مرتبہ پکاوین اور ہر مرتبہ سکھا دین بیج تقویت باہ کے بے مانند ہین —

حسل — بفتحۂ حا اور سین مہملتین اور سکون لام کے اور ساتھ کسرۂ حا کے بھی آیا ہی یونانی مین جسمی کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) ایک گھاس ہے مشابہ صعتر کے پتے اُسکے لانبے زیادہ اور بڑے زیادہ اُس سے اور تیرہ رنگ (**طبیعت اُسکی**) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) پختہ اُسکا مقوی معدہ اور ہاضم اور اصلاح کرنے والا طعام فاسد ہوے کا اور واسطے خوشبوئی منھ اور ڈکار کے اور ساتھ شراب کے واسطے کاٹنے رتیلا اور بچھو کے مفید ہے **مقدار شربت** اُسکا پانچ درم اور زیادہ اُس سے بھی درست ہے —

حسو — بہ تشدید واو کے اور حسو بروزن فعول کے بھی آیا ہی (**ماہیت اُسکی**) ایک غذا ہی کہ حبوب وغیرہ سے بناتے ہین رقیق اور پتلی بطریق قہوہ کے تناول کرتے ہین فارسی مین حریرہ اور قرابادین مین انواع اُسکے مذکور ہین —

فصل الحا مع الشین المعجمہ

حشیشۃ البراغیث — بفتحۂ بای موحدہ اور راے مہملہ اور الف اور کسرۂ غین معجمہ اور سکون یاے تحتانیہ اور ثاے مثلثہ کے لغت مین گیاہ ذوفنش کہتے ہین اور عراق مین مراد اُس سے ایک گھاس ہے

کہ کیک کو دور کرتی ہی اور بیچ طبرستان کے دلریش کہتے ہین اور ایک قسم ذو قش سے کہتے ہین۔

حشیشۃ الداخس ۔ بفتحہ دال مہملہ اور الف اور کسرۂ خاے معجمہ اور سکون سین مہملہ کے لغت عربی ہی یونانی مین فارنوخیا کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) ایک گھاس ہی قیمت اُسکا سنگ لاخ زمین ہو پتے اُسکے مشابہ پتے مسور کے اور اُس سے بڑے (**طبیعت اُسکی**) آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) محلل اور ملطف ضماد اُسکا واسطے سعفہ اور قروح شہدیہ اور داخس کے نافع ہی۔

حشیشۃ الزجاج ۔ بفتحہ زاے معجمہ اور فتحہ جیم اور الف اور جیم کے رومی مین کستین اور اہل اندلس جیقہ اور جیقا اور فارسی مین گیاہ آبگینہ کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) ایک گھاس ہو کہ بیچ شورہ زار اور دیوارون کے جمتی ہی شاخین اُسکی پتلی مائل بہ سرخی اور پتے اُسکے خشن اور روئگٹے دار اور اوپر اُسکی شاخون کے ایک چیز مشابہ بیج کے بقدر چاول کے اور خشن اور بہت گردی اور کپڑے پر جمتی ہی (**طبیعت اُسکی**) دوسرے درجے مین سرد اور خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) محلل اورام اور رادع اور مفتح سدد اور جالی اور قابض اور میل شیشے کو بالکل دور کرتا ہے اسی سبب سے اُسکو حشیشۃ الزجاج کہتے ہین اور تحسی اُسکے عصارے سے بقدر دو اوقیہ کے ساتھ شکر کے واسطے کھانسی پرانی کے

بہت موثر ہی اور ضماد اُسکے عصارے کا واسطے اورام گرم اور بواسیر کے اور ساتھ سفیدی کے واسطے حمرہ اور نملہ اور سوم روغن اُسکا ساتھ روغن حنا اور ساتھ چربی بکری کے اور طلا اوسکے بثور کا واسطے داد کی اور غرغرہ اُسکا واسطے ورم لوزتین کے اور ساتھ روغن گل کے واسطے درد کان کے مفید ہے **مضر** ہے سر کو **مصلح** اُسکا مصری ہی اور خشخاش بھی مقدار **شربت** اُسکا دو مثقال تک

حشیشۃ العلق ۔ بفتحہ عین مہملہ اور لام اور سکون قاف کے امین الدولہ نے لکھا کہ اُسکو بیچ گیلان کے خسیس کہتے ہین اور جلبہ پودینہ سے ہی بیچ مازندران کے اوجی کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) ایک گھاس ہے مشابہ سوسنبر کے اور مائل لبیا ہی اور خوشبو بالخاصیت اخراج جونک کا حلق سے کرتی ہی اور سب افعال مین قوی زیادہ نو دنج سے ہے

حشیشۃ المعدن ۔ بفتحہ میم اور سکون مہملہ اور کسرۂ دال مہملہ اور سکون نون کے اور اُسکو ریش سمندر کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) ایک گھاس ہی سفید اور سخت قریب سختی پتھر کے اور جو ٹوٹ جاوے اجزا اُسکے ریزہ ریزہ ہوتے ہین اور ساتھ روغن کے جو مشتعل ہو شعلہ اُسکا موقوف نہین ہوتا (**افعال اور خواص اُسکے**) جالی اور مورث صحت اور طراوت جلد داخل ضمادات طلو کی مین کرتے ہین۔

فصل الحاء مع الصاد المہملۃ

حصاۃ ۔ بفتحہ حاء اور صاد مہملتین اور الف اور تاے مثناۃ فوقانیہ کے فارسی مین سنگریزہ اور ہندی مین پتھری اور کنکری کہتے ہین (**طبیعت اُسکی**) سرد اور خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) رادع اور مجفف اور ذرور اُسکے پیسے ہوے کا مانند غبار کے واسطے نزف الدم زخمون کے اور دفع اُسکے ضرر کے مفید ہے اور ڈالنا اُسکو بیچ کوزہ پانی کے مصلح اُسکی غلظت کا ہی اور مقوی احشا کا ہی۔

حصرم ۔ بکسر حا اور سکون صاد اور کسرۂ راے مہملتین اور سکون میم کے فارسی مین غورہ کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) انگور خام نارس سبز کھٹا ہے جو نوع انگور سے کہ ہو (**طبیعت اُسکی**) اول دوسرے درجے مین سرد اور آخر اُسی درجے مین خشک اور عصارہ اُسکا سرد زیادہ اور خشک زیادہ اُس سے (**افعال اور خواص اُسکے**) مطفی گرمی خون اور صفرا کا اور قاطع صفرا کا اور مقطع بلغم کا کہ معدے مین حاصل ہوا ہو اور حابس طبع اور مانع گرنے مواد کا اور مقوی جگر اور بدن اور رافع تشنگی اور سستی اعضا کا اور ضماد خشک پسا ہوا اُسکا واسطے خوشبو کرنے پسینے کے اور منع کرنے تولد حصف کے اُسی برس دوسری مرتبہ اور واسطے جوشش اور خارش اور سستی بدن کے نافع ہی اور **مضعف** معدہ سرد اور **مضر** باہ کو اور مولد ریاح اور سعفہ اور مورث عطش ہے بیچ بعض مزاجون کے بسبب تکثیف کے اجزاے معدے کو **مصلح** اُسکا گلقند اور انیسون اور انجیر **بدل** اُسکا ریباس اور

حماض اور اترج بین رُب اُسکا قاطع تشنگی اور
مسکن حرارت اور سوزش معدہ اور واسطے
اسہال مراری اور اُٹھانے اشتہا اور حفظ
جنین اور تقویت احشا اور منع غثیان صفراوی
اور خمار کے اور منع قبول کرنے مواد کے
اور ساتھ رُب انار میخوش کے واسطے صفراوی
کے مجرب ہی اور عصارہ اُسکا دھوپ مین خشک
کیا ہوا واسطے خناق اور ورم حنجرہ اور لہو
اور قلاع منھ اور رعاف اور قے الدم کے
اور ساتھ پانی گندنا کے واسطے تخفیف دانہ
بواسیر کے اور فرزجہ اُسکا واسطے تنقیہ اور اصلاح
رحم کے اور ساتھ سرکے کے واسطے نواصیر کے
اور قطور اُسکا واسطے میل کان کے اور غرغرہ
اُسکا واسطے ورم حلق کے اور اکتحال اُسکا
واسطے دمعہ اور خشونت اجفان اور تاکل
کے اور حقنہ اُسکا واسطے قرحہ امعا اور سیلان
رطوبت رحم کے مفید ہے اور سب افعال
مین مانند رُب کے اور پانی اُسکا مانند سب
افعال مین اُسکے عصارے کے اور مقوی
قوت ماسکہ معدے کا اور جو توتیا کو اُسمین
پرورده کرین اور بدستور تمام دواؤن آنکھ
کے اُسکے افعال کو مقوی ہی مضر ہے سینہ
کو اور مورث ہی سعال کو مصلح اُسکا گلقند اور
شربت خشخاش مقدار شربت اُسکے
عصارے سے ایک مثقال بدل اُسکا پانی
سیب ترش کا اور سماق مین شراب اُسکی کہ
پانی غورہ کا کہ قریب شیرینی کے ہو تین جزو
بناوین اس طرح پر کہ تین چار دن دھوپ
مین رکھین تو جوش کرے بعد اُسکے صاف کرکے
شورہ مین رکھین تو شراب ہوجاوے قابض اور
مقوی معدہ اور مشف رطوبات رحم کا اور
واسطے دیر ہضمی اور استرخاے معدہ اور قولنج
ثقلی اور وبا کے اور سب افعال مین مانند اُسکے
عصارے کے ہی اور پرانا ایک سالہ اور زیادہ
اُس سے بہتر ہی اور قوی زیادہ تازہ ہی اور بدستور
جو اوپر آگ کے قوام مین لاوین اور شربت بناوین

حصی لبان الجاوی — بفتحہ حا اور کسرہ
صاد مہملتین اور سکون یاے مثناة تحتانیہ اور
ضمہ لام اور فتحہ باے موحدہ اور الف اور ضمہ
نون اور لام اور فتحہ جیم اور الف اور کسرہ واو
اور سکون یاے فارسی مین حسن لبہ ہندی مین
لُبان کہتے ہین (ماہیت اُسکی) گوند ضرو یمنی
کا ہی اور کمکام وہی ہے اور بیچ ضرو کے
مذکور ہوگا اور انطاکی نے لکھا کہ اہل اس
صناعت نے تحقیق نہین کیا اور بعد تکلیف کے
مین نے تحقیق اور تشخیص کیا کہ وہ گوند ضرو
کا ہی پہلے پیدائش مین بقدر دانے گیہون کی
ہوتا ہی اور بتدریج مقدار خرنوب کی ہوتا ہی
بو اُسکی مرکب ہی بوے مصطکی اور کندر سے اور
خوشبو مین سب گوندون سے زیادہ ہی جو آگ
مین ڈالین اور وہ بخورات طیبہ سے ہی بہتر وہ ہی
کہ خوشبو اور سفید مائل بسرخی اور سیاہ ہی
اور مغشوش ساتھ مصطکی اور کندر اور
گوند ببول کے کرتے ہین اور فرق یہ ہی کہ جو آگ
مین ڈالین اصلی مین بوی خوش آتی ہی بخلاف
مغشوش کے (طبیعت اُسکی) دوسرے
درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک
(افعال اور خواص اُسکے)
القلب مقوی دل اور مورث سرور کا ہی شربتاً
اور بخوراً **الفم** چبانا اُسکا واسطے رفع قلاع
کے اور تقویت لثہ کے اور رفع ہونے کھانسی
کے **الراس** طلا اُسکا واسطے حبس نزلات کے
نافع ہی **الاذن** قطور اُسکا ساتھ روغن
مناسب کے واسطے درد کان سرد کے مفید ہی
الصدر والدماغ والمعدة
پینا اُسکا واسطے امراض سینہ اور کھانسی
رطوبی اور تقویت دماغ اور معدے کے
اور پگھلانے رطوبات کے اور تحلیل اُنکے
اور رفع ہونے منص کے اور تقویت
آلات تناسل اور مقعدہ کے نافع ہی **الزینة**
اغتسال اُس سے واسطے تقویت بدن اور
حفظ بالون کے گرنے سے **مقدار شربت**
اُسکا دو درم تک **بدل** اُسکا لادن اور
مصطکی بالمناصفہ ہی محرور دن کو مصدع ہے
مصلح اُسکا روغن بنفشہ اور خشخاش ہے

فصل الحاء المہملة مع الضاد المعجمة

حضض — بضم حاے مہملہ اور ضاد معجمہ اور
سکون ضاد معجمہ ثانی کے (ماہیت اُسکی)
دو نوع ہی مکی اور ہندی مکی کو یونانی مین
لوقیون کہتے ہین اور جو مشہور ہے وہ یہ ہی کہ
عصارہ پتے اور بیج ایک گھاس کی ہے کہ
خار دار قریب تین گز کے پوست اُسکا کاہی
رنگ پتے اُسکے مشابہ شمشاد کے پھل اُسکا
مشابہ فلفل اور سیاہ اور چکنا مزا اُسکا کڑوا
اور کہتے ہین کہ پتے اُسکے گول تھوڑے
موٹے اور ہر پتون کا تھوڑا جھکا ہوا منبت
اُسکا ختم وادی عرفات کا ہی گھاس اُسکی بالکل
یعنی جڑ اور پتے اور بیج اور ساق کوٹ کر ایک
حوض مین بھگوتے ہین بعد اُسکے خوب روندتے
ہین اور صاف کرکے چھوڑ دیتے ہین تو درد
اُسکا نیچے بیٹھے بعد اُسکے زلال اُسکا لیکر

پکاتے ہین تو قریب لبستہ ہونے کے ہیو پنچے پس
ٹھیکون مین بھر کر منہ اُسکا بند کرکے اطراف مین
لیجاتے ہین اور اُسکو خولان کہتے ہین اور درد
اُسکا صافی سے چھان کر رہنے دیتے اور اجزاے غلیظ
اُس سے جدا کرکے پس تھوڑا طبخ دیتے ہین کہ
قریب جمنے کے پہونچے گولیان بناتے ہین اُسکو
حضض کہتے ہین اور بعض ثقہ آدمی سے سُنا گیا
اور تحقیق یہی ہو کہ گھاس اُسکی بعینہ گھاس مکو کے
ہو کہ بدستور مذکور کے بناتے ہین اور بعضے
مغشوش اور بعضے مجعول مورد کے پتے اور
ہمبر سقوطری سے ہر ایک سے تیس مثقال اور مرملی
پچیس مثقال اور زعفران بیس مثقال اور دوشاب
ایک من تبریزی سے بناتے ہین اور فرق درمیان
اصلی اور جعلی کے یہ ہو کہ رنگ بیرونی اصلی کا زرد
مائل بسیاہی ہی اور رنگ اندرونی اسکا مائل بسرخی
ہو اور جو پانی مین حل کرین کف اسکا برنگ
خون کے ہو اور مزہ اسکا ساتھ قبوضت اور تلخی
کے اور جو آگ مین ڈالین جلنے لگے اور مجعول اور
مغشوش اُسکے مخالف ہوتے ہین اور آگ مین
نہین جلتے ہین (**طبیعت اُسکی**) بیچ گرمی
اور سردی کے معتدل اور دوسرے درجے مین
خشک (**افعال اور خواص اُسکے**)
قابض اور رادع اور محلل اور مبرد اور تحلیل
اُسکی کمتر ردع سے اور ضماد اُسکا واسطے اورام
باطنی اور اسہال اور قطع سیلان رطوبات
اور عرق اور احتباس خون اور نفث سینہ
اور گھانسی اور درد جگر اور یرقان اسود
اور زحیر اور ادرار حیض اور بواسیر اور حرارت
گُردے اور قرحۂ مجاری بول اور سوزش
اور تشنگی کے اور کاٹنے کتے باولے کے
نافع ہے **الاذن** قطور اُسکا واسطے منع
سیلان رطوبات اور پیپ کے کان سے نافع ہی
الفم کلیان اُسکی واسطے تقویت لثۂ مسترخیہ کے
اور غرغرہ اُسکا واسطے ورم حلق کے مفید ہے
العین اکتحال اُسکا واسطے جرب اور حکہ
اور سلاق اور دمعہ اور رمد اور ضعف بصر اور
منع نزلے کے نافع ہی **اعضاء الغذاء** طلا
اُسکا واسطے شقاق اور قرحۂ مقعدہ اور سحج سب
اعضا کے اور حقنہ اُسکا واسطے اسہال مزمن اور
قرحۂ امعا کے نافع ہی اور قرشی نے شرح قانون
مین کہا ہی کہ حضض باوجود اُسکے کہ منع نزف الدم
اور ادرار حیض کرتا ہی مضر ہی اکتحال کو **مصلح**
اُسکا انیسون اور حماما ہے **مقدار شربت**
اُسکا آدھے مثقال سے ایک درم تک **بدل**
اُسکا حضض ہندی ہی۔

حضض ہندی ۔ ہندی مین رسوت کہتے ہین
(**ماہیت اُسکی**) بعضون نے کہا ہی کہ عصارہ
فیلزہرج کا ہی اور تحقیق وہ ہی کہ غیر اُسکے ہی اور
صاحب دستور الاطبا نے لکھا کہ بہترین اُسمین
وہ ہی کہ بیچ نگرکوٹ اور نواح لاہور مین شیرے
ہڑ تازے اور دودھ سے بناتے ہین اور حکیم
میر عبد الحمید نے بیچ حاشیہ تحفہ کے لکھا کہ جو
حکماے ہند سے اور کتب معتبرہ اُنکی سے تحقیق ہوا
یہ ہی کہ عصارہ دارہلد کا ہی کہ دارہلد تازہ کو آدھا
کوٹ کر پانی مین جوش کرتے ہین تو تمام قوت
اُسکی پانی مین آجاوے پس صاف کرکے مساوی
اُسکے گاے کا دودھ داخل کرکے جوش کرتے
ہین تو غلیظ اور لبستہ ہوے اور بعضون نے
کہا ہی کہ معنی رسوت کے ہندی مین رس اودھ ہی
اسواسطے کہ رس بمعنی عصارہ اودھ بمعنی جوش
کیے ہوے کے ہی اور رسوت جو عصارہ ہی نکالکر
درست کرتے ہین لہذا مسمّی اس نام سے ہوئی اور
وہ عصارہ کئی گھاس کا ہی بعضی گھاسین مشابہ
بیتھی کے اور خاروار بعضی مشابہ خرفہ خرد کے
اور موٹی اُس سے اور بعضی مشابہ خند قوقی
کے کہ اسکو ہندی مین گدھ پورنا اور بسکھپرا
کہتے ہین بیچ بڑے ہاون لکڑی کے کوٹ کر پانی
اُنکا لیکر اور صاف کرکے پکاتے ہین یہانتک کہ
لبستہ ہو جاوے اور اوپر چوڑے اور لانبے اور
سبز پستئی رنگ پتون کے ڈال کر خشک کرتے
ہین اور اطراف مین لیجاتے ہین اور وہ پتے
احتمال ہی کہ پتے دارہلد کے ہون رنگ رسوت
تازی خالص کا زرد ہوتا ہی (**طبیعت
اُسکی**) قریب طبیعت مکی کے ہی اور کہا ہے کہ
سرد اور خشک ہی (**افعال اور خواص
اُسکے**) بھی قریب رسوت مکی کے ہین اور
واسطے امراض آنکھ اور تقویت باصرہ اور تحلیل
اورام گرم اور بثور کے اور تسکین تیزی خون
اور صفرا اور قی اور فواق اور اسہال بواسیری
اور ورم طحال کے اور دفع سموم کے نافع ہے
اور ضماد محلول کا مقدار آدھے درم کے ساتھ
پانی پتے ککروندہ کے مقدار پانچ چھ مثقال
کے خصوصاً کہ رات کو اُسمین بھگویا ہو اور صبح
کو ملکر نیمگرم پیوین واسطے حبس خون بواسیر
اور اسہال بواسیری کے اور اسہال الدم اور
سحج امعا کے اور طلا اُسکے محلول کا پانی نیمگرم
مین واسطے درد درمیان دونون شانون کے
اور تحلیل اورام گرم اور بثور کے مجرب ہے
اہل ہند واسطے سحج لڑکون کے دواؤن مین
داخل کرتے ہین اور کھلاتے ہین حب رسوت
کے قرابادین مین مذکور ہوے پتی اُسکی
ایک وزن رسوت ساتھ ہموزن اُسکے پھل
نیم کا ساتھ ربع وزن اُسکے زرنباد کوٹ کر

بیج پانی نے گگروندے کے کہ سفید ہو گھول کر تبیان بنا وین بقدر ایک ایک انگلی خنصر اور خشک کرکے شیشے مین رکھکر سر اُسکا مضبوط بند کرکے لگا در کھین واسطے تسکین درد بواسیر کے و حبس خون کے مجرب ہی۔

فصل الحاء المہملۃ مع اللام

حلاب - بضمہ حاے مہملہ اور فتح لام اور الف اور باے موحدہ کے **(ماہیت اسکی)** ایک گھاس ہی بقدر ایک بالشت کے پتے اور شاخین اسکی بہت پتلی پھول اسکا بہت چھوٹا سفید بیج اسکے بقدر رائی کے **منبت** اسکا اکثر امکنہ خصوصاً کنارے آبادی اور ویرانے کے **(طبیعت اسکی)** تیسرے درجے مین سرد اور خشک **(افعال اور خواص اسکے)** ضماد اسکے پانی کا ساتھ آٹے گیہون کے واسطے استحکام عضو ٹوٹے ہوئے اور کوفتہ نکل گئے کے اپنی جگہ سے اور عضو رہ گئے اور سست ہو گئے کے اور ساتھ منہدی کے واسطے خارش ہتیلی ہاتھ لڑکون اور غیر لڑکون کے اور منع کرنے زیادتی خارش کے اور واسطے سیلان زرد آب کی خارش سے مفید ہی۔

حلبہ - بضم حاے مہملہ اور سکون لام اور فتحہ باے موحدہ اور ہا کے فریقہ بھی کہتے ہین اور بیج گیلان کے خلبہ بخاے معجمہ اور بیج اصفہان کے بتلیلہ اور بیج شیراز کے شلمیز اور ہندی مین میتھی کہتے ہین **(ماہیت اسکی)** حبوب معروفہ ہے گھاس اسکی بقدر ایک گز کے اور شاخین اسکی پتلی اور پتے اسکے چھوٹے اور صنوبری شکل اور بیج اسکا متصل شاخ کے اور قاعدہ اسکا اوپر طرف اسکا مائل بتلخی بو اسکی تیز بیج اسکا لعابدار ہے

بو اسکی مشابہ بوے اسکے پتے کے اور غلاف مین کہ مشابہ غلاف بیج مولی کے ہی اور تھوڑا چوڑا اور چھوٹا اُس سے اور تھوڑا رنگ زرد اور چھوٹا اور مربع اور تھوڑا چوڑا اور غیر املس اور غیر مستوی اور ماکول ہی پتے اُسکے بھی پکاکر کھاتے ہین اور ساتھ گوشت کے لذیذ ہوتے ہین اور بعضے واسطے تیزی مزے کے اور کم ہونے تلخی اور بو کے پہلے پتے اُسکے پانی مین تھوڑا جوش کرکے اُس پانی کو پھینککر بعد اُسکے ساتھ دلو پیازہ گوشت کے بریان کرکے کھاتے ہین **(طبیعت اُسکی)** گرم اور خشک ساتھ رطوبت فضلیہ کے **(افعال اور خواص اُسکے)** پتے اُسکے منضج اور ملین اور محلل اور مدر بول اور حیض اور واسطے امراض سرد اور سوء القنیہ اور استسقا اور کھانسی سرد اور ورم طحال اور درد کمر اور جگر اور رحم اور سردی مثانہ اور تقطیر البول کے اور ضماد اُسکے واسطے تقویت بالون کے نافع ہی اور کھانا اُسکا ساتھ روٹی کے مانع تلئین کا ہی بیج اُسکے ملین اور منضج اور محلل اور مبہی اور مدر حیض اور مقوی ریہ ہی **الصدر والمعدہ** مطبوخ اُسکا ساتھ شہد کے مسہل اور واسطے مواد محتبس سینہ کے اور کھانسی اور ربو اور عسر النفس اور بواسیر اور اورام باطنی اور کسر ریاح اور دفع بلغم لزج کے سینہ سے اور واسطے تنقیہ امعا کے اور مطبوخ اُسکا ساتھ املی اور مویز اور انجیر کے کہ پانی اُسکا بعد طبخ کے صاف کرکے ساتھ شہد کے قوام کیا ہو واسطے ضیق النفس اور تصفیۂ آواز اور قروح سینہ اور درد مزمن سینہ کے ساتھ پانی پرسیاوشان کے مجرب ہی کھانا اُسکا ساتھ مرچی کے قبل طعام کے اور بدستور ساتھ شہد کے پیٹ کو چلاتا ہی اور اخلاط ردی کو دفع کرتا ہی **اعضا النفض**

جوشاندہ اُسکا ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے تسہیل ولادت اور ادرار بول اور حیض کے اور مداومت اُسکے کھانے کی ساتھ آٹے گیہون اور شیرہ اور شہد کے ملاکر واسطے تسمین بدن اور اصلاح حال گردے کے مؤثر ہی اور پانی اُسکے جوشاندہ کا ساتھ پانچ درم خوہ کے واسطے اچھے ہوتے بواز کے اور تلئین طبیعت کے اور رفع سستی اور شکستگی اعضا اور ادرار حیض کے مفید ہی لیکن پسینے اور پیشاب کی بو کو بگاڑ دیتا ہی **الاور اہم** و غیرہا ضماد اُسکا واسطے اورام سخت ظاہری اور باطنی اور سعفہ اور سبوسہ اور کلف اور سوختگی آگ اور شقاق بارد اور کجی ناخن اور ورم طحال اور رحم اور دافع کرنے بالون کے اور دور کرنے آثار جلدیہ کے نافع ہی اور ضماد اُسکے آٹے کا ساتھ بورہ ارمنی کے واسطے تحلیل طحال کے اور ساتھ انجیر کے واسطے کھولنے دمل کے اور ساتھ آرد جو اور روغن گل سرخ اور سرکے کے واسطے اورام گرم کے اور ساتھ شہد کے واسطے اورام سرد کے اور طلا اُسکا واسطے رفع ہونے میل کے اور اچھے ہونے رنگ رخسارے کے اور ساتھ مویزج کے واسطے منع کرنے تولد جون کے اور قطور اُسکے خیساندے کا پانی مین واسطے دمعہ اور سلاق اور حمرۃ کے اور بقایاے ورم آنکھ کے اور نطول اُسکے جوشاندے کا اور بدستور جلوس اُسمین واسطے آسان ہونے ولادت کے اور گرب نشیر کے اور تنقیہ رحم کے اور فرزجہ اُسکا ساتھ چربی قاز کے واسطے تلئین سختی رحم کے اور دھونا سر کو اُسکے جوشاندے سے واسطے جعودت بالون کے اور دور ہونے خزاز کے اور قروح رطبہ کے نافع ہی اور کثرت اُسکی مصدع اور مغثی ہی اور مضر ہے انثیین کو **مصلح** اُسکی سکنجبین

اور انار میخوس اور محرور المزاج کو استعمال اُسکے پتون کا بدون کاسنی کے درست نہین ہی اور جوشاندہ اُسکے پتون کا ساتھ پتے پالک یا پتے خرفہ کے یا ساتھ پتے گاجر کے اچھا **مصلح** ہی **تیل** اُسکے بیج کا گرم اور تیز اور محلل اور ملطف اور ملین تشنجون کا اور منضج دبیلہ کا اور واسطے زحیر اور اسہال اور قرح رخسارون کے اور ساتھ موم کے واسطے شقاق کے اور ساتھ ادویہ کلف کے واسطے جلاے بشرہ کے مؤثر ہی۔

حلبیب - بفتحۂ حاے مہملہ اور سکون لام کے اور کسرہ باے موحدہ اور سکون یاے تحتانیہ اور سکون باے موحدہ کی کہتے ہین کہ سورنجان ہندی ہی **(ماہیت اُسکی)** دواے ہندی ہی خشبی کہ مشابہ سورنجان مصری کے ہی **(طبیعت اُسکی)** دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور تیسرے درجے مین کہتے ہین **(افعال اور خواص اُسکے)** پینا اُسکا واسطے نقرس اور درد مفاصل اور زانو اور تقویت بدن اور نکالنے بلغم خام اور اخلاط بلغمی اور اقسام کیڑے معدے اور امعاکے اور اسہال بلغم خام کے مفید ہی **مقدار شربت** اُسکا تین درم تک **مضر** ہے طحال کو **مصلح** اُسکا کتیرہ اور کاسنی ہین۔

حلبوب - بفتحۂ حاے مہملہ اور سکون لام اور ضمۂ باے موحدہ اور سکون واو اور باے موحدہ لغت نبطی ہی اور اندلس مین حریف الامس بجاے مہملہ اور بیچ شہرون کے عصا ہرمس اور خصی ہرمس بجاے معجمہ اور صاد مہملہ کے آیا ہے اور دیسقوریدوس نے بیچ مقالہ رابعہ کے لکھا کہ اُسکو الثیوبر سطس اور بعضے پرسانیون اور بعضے ارپوطاقون کہتے ہین **(ماہیت اُسکی)** ایک گھاس ہی بقدر ایک بالشت کے اور بہت شاخین اور بہت گرہین شبیہ اُسکے گرہون سے جمے ہوے پتے اُسکے چھوٹے بادروج کے اور زمین پر پھیلے ہوے ایک طرف اُگا کر و نگٹے دار اور وہ دو نوع ہوتا ہی نر اور مادہ پھل نوع مادہ اُسکی کا خوشہ دار ساتھ بیج کے اور بیج اُسکا بطم سے چھوٹا اور پتے نر کے اور پھل اُسکا بھی چھوٹا مادہ سے اور گول اور ایک بیج اوپر بیج دوسرے کے اور آپسمین ملے ہوے مشابہ خصیہ حیوان کے اور جڑ اُسکی دو عدد اور گول بقدر انڈے کبوتر کے ایک سست دوسری سخت آپسمین ملی ہوتی مانند خصیون کے **(طبیعت اُسکی)** گرم اور خشک دوسرے درجے مین **(افعال اور خواص اُسکے)** محلل اور ورام سرد اور ملین طبع ہی پینا تین مثقال پانی جوشاندہ اُسکا مسہل رطوبات مائی اور مرۂ صفرا کا اور ضماد اُسکا محلل قوی ہی اور کہا ہی کہ حمول اُسکے پتے مادہ کا بعد طہر کے اور کھانا اُسکی جڑ سخت کا باعث حمل لڑکی کا اور پینا پتے اُسکے نر کے حمول اُسکی سست جڑ کا باعث حمل لڑکے کا ہی بالخاصیت اور کہا ہے کہ جڑ سست اُسکی مضعف باہ اور سخت مقوی ہے۔

حلتیت - بکسر حاے مہملہ اور سکون لام اور کسرہ تاے فوقانیہ کے فارسی مین انگزہ اور انغوزہ اور اصفہانی مین انگشت گندہ اور ہندی مین ہینگ کہتے ہین **(ماہیت اُسکی)** دو نوع ہوتی ہی طیب اور منتن طیب اُسکی گوند انجدان سفید کا ہی کہ اُسکو کولہ بر کہتے ہین اور منتن کو کہتے ہین کہ وہ گوند انجدان سیاہ کا ہی کہ اُسکو فارسی مین کمات کہتی ہین بہتر دونون مین طیب ہی اور بہترین منتن مین صاف شفاف مائل بسرخی تند بو ساتھ بشاعت کے کہ جو پانی مین حل کرین مانند دودھ کے ہوزبون اور مغشوش کا رنگ سبز اور بو اُسکی مانند گندنا کے اور مزہ اُسکا برا ہوتا ہی اور کہتے ہین کہ منتن اُسکا ساتھ ان اوصاف کے ہی اور مغشوش سکبینج اور باقلے کے آٹے سے کرتے ہین **قیمت** اُسکا ہرات ہی **(طبیعت اُسکی)** گرم اول چوتھے درجے مین اور خشک آخر دوسرے درجے مین اور منتن خشک تیسرے درجے مین اور ساتھ قوت تریاقی اور سمی کے **(افعال اور خواص اُسکے)** **امراض الرأس** پینا اُسکا واسطے امراض سرد دماغی کے مانند فالج اور رعشہ اور صرع اور خدر اور تمدد اورام العصبانی کے اور مانند اُنکے اور ساتھ فلفل اور سداب کے واسطے کزاز کے اور ساتھ شراب کے واسطے امراض اعصابی کے اور ساتھ سکنجبین کے واسطے فالج اور خدر کے بشرط مداومت کے نافع ہی اور چھاگنا تین قیراط اس کے ساتھ موم کے ملاکر واسطے فالج کے نافع ہی اور واسطے امراض آنکھ اور کان اور ناک اور منھ اور حلق اور حنجرہ اور سینہ اور معدہ اور کبد اور طحال اور مرارہ کے اور اکتحال اُسکا ساتھ شہد کے قوت باصرہ اور نزول الماء اور بیاض اور ناخنہ کے اور قطور اُسکے جوشاندے کا بیچ روغن زیتون کے واسطے درد کان اور گری پرانی اور دودی اور طنین کے اور ساتھ زنجار اور زاج کے واسطے لیجانے گوشت زائد کے کہ ناک مین پیدا ہوا ہو اور رکھنا اوپر دانتون کرم خوردہ کے واسطے تسکین درد دانتون اور واسطے گرانے دانتون کے نافع ہی اور طلا اُسکا خارج سے بھی مسکن درد دانتون کا ہے اور کلیان اُسکے جوشاندے کی ساتھ انجیر اور زوفا کے واسطے درد دانتون کرم خوردہ کے اور غرغرہ اُسکا ساتھ شہد کے واسطے ورم لہات کے اور ساتھ سرکے کے واسطے نکالنے جونک کے کہ حلق مین رہ گئی ہو اور ساتھ زردی انڈے کے واسطے کھانسی خشک اور درد پہلو کے اور اکیلے یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے بحۃ الصوۃ اور خشونت حلق اور شوصہ بلغمی کے اور پینا محلول اُسکا پانی مین

واسطے تصفیہ آواز کے نافع ہے **اعضاء الغذا** بینا اُسکا پگھلانے والا ہے بستہ جگری اور محلل اور پراگندہ کرنے والی ریاح کی اور ساتھ سکنجبین کیواسطے بستہ ہونے دودھ کے اور ساتھ قوالیض کے واسطے اسہال رطوبی کے اور ساتھ ادویہ مناسبہ کیواسطے مغص ریحی اور بلغمی اور قولنج اور تحلیل ریاح اور پراگندگی ریاح کی اور نکالنے اقسام کیڑی معدے کے اور تفتیح خون بواسیر کے اور سردی معدے اور جگر اور طحال اور استسقا اور سستی بدن کے اور کھانا مقدار ایک چنے کے یا کمتر بقدر برداشت مزاج کے کہ بیچ جوف خمیر روٹی کے رکھکر اور رکھکر نگلین نو کئی دن بیدر پی واسطے تحلیل استسقاے بارد ہر قسم کے کہ ہو خصوصًا زقی اور طبلی کے نافع ہی اور ساتھ انجیر کے واسطے یرقان سدی کے اور ساتھ پانی بار تنگ کے واسطے رفع ہونے سیل اور دبیلات باطنی اور امراض رحم اور اورام اور درد اور ثالیل اور سموم وغیرہ کے اور پینا اُسکا ساتھ فلفل کے واسطے کھولنے پیشاب اور حیض کے اور بخور اور حمول اُسکا واسطے نکالنے جنین مردہ کے اور رکھنا اُسکا اوپر اورام کے بعد چیرنے کے واسطے نکالنے اجزاے خبیثہ اورام کے اور ضماد اُسکا ساتھ انجیر خشک اور سرکے کے واسطے داد کے اور ساتھ موم قیروطی کے واسطے ثالیل اور غدد مسماری کے اور ضماد اُسکا واسطے داء الثعلب کے اور ساتھ پانی راکھ اور پانی دریا کیواسطے شگاف عضو کے اور طلا اُسکا واسطے زخم کتے باولے کے اور رنج کرنے مقاربت ہوام کے اور رفع کرنے مضرت کاٹنے زہر دار کے اور مانند انکے اور بدستور ساتھ دودھ اور خطمی کے واسطے کاٹنے کتے باولے کی اور ساتھ روغن زیتون کے واسطے کاٹنے بچھو اور رتیلا کے نافع ہی **الباہ** رکھنا تھوڑی کا اُس سے بیچ سوراخ ذکر کے باعث تقویت اور لذت کا ہی اور ملنا ہینگ گھولی ہوئی کا بیچ روغن زنبق کے اوپر احلیل کیوقت مقاربت کے باعث کمال لذت کا جانبین کو ہوتا ہے خصوصًا کہ بیچ روغن زنبق کے ہینگ کو ایک مدت ڈالیں اور شیشے میں رکھکر دھوپ میں رکھیں بعد اُسکے استعمال کرین **الحمی** پینا اُسکا واسطے تپ ربع کے نافع ہی **الزینۃ** پینا اُسکا ساتھ ماکولات کیواسطے اچھے ہونے رنگ رخساروں کے نافع ہی **مضر ہے** دماغ کو **مصلح** اُسکے انار ین اور انیسون ہین اور **مضر ہے** سفل کو **مصلح** اُسکا کتیرا ہی اور بو اُسکی محرورون کو **مضر ہے** **مصلح** اُسکا بنفشہ اور سیب کا پانی اور شربت صندل کا **مقدار شربت** اُسکا ایک عدس سے آدھے مثقال تک **بدل** اُسکا جاوشیر اور سکنجبین اور کہتے ہین کہ جوشاندہ محروث کا کہ وہ جڑ انجدان کی ہی بدل اُسکا ہی اور کہتے ہین کہ اُسکے خواص سے ہی کہ جو کپڑے مین باندھکر جگہ بہنے پانی مین رکھین کیڑون کے پیدا ہونے کو مانع ہوتا ہی اُس پانی مین اسی طرح رکھنا اُسکا بیچ کھیت کے سبب بھاگنے ہوام کا ہے اور جس چیز پر ملین ہوام اُس سے بھاگین اور جو تھوڑی اُس سے بیچ جڑ اُس درخت کے کہ اکھاڑنا اُسکا ممکن نہین ہو رکھین اُسکو ٹھہرا دیتا ہی کہ آسانی سے اُکھڑ آتا ہی اور ایک دفعہ کافی نہو مکرر اس عمل کو کرین اور پھر وہ درخت نہین جمتا ہی جیسی گھر کی چھتون اور دیوارون مین درخت پیپل اور برش کے نکلتے ہین اور تھوڑے زمانہ مین چھتون کو خراب کرتے ہین اور اگر کاٹے جاتے ہین پھر جڑ انکی سبز ہوتی ہی پس ایسے درختون کے واسطے یہ عمل خوب ہی۔

حلزون ۔ بفتحہ حاے مہملہ اور لام اور ضمہ زاے معجمہ اور سکون واو اور نون کی نام سب حیوانات صدفی کا ہی نوع کبیر اُسکا کہ فارسی مین سفید مہرہ اور ہندی مین سنکھ بفتحہ سین مہملہ اور خفاے نون اور کاف اور ہاے ہندی کے سے کہتے ہین اس سے کاغذ اور کپڑے پر مہرہ اور وقاقی کرتے ہین یعنی گھوٹتے ہین اور بوق بھی اُسکا بناتے ہین اور خرمہرہ یعنی کوڑی بھی ایک نوع حلزون سے ہے اور کوڑی ہند اور بنگالے اور اڑیسہ وغیرہ مین بجاے زر کے بیچ معاملہ خرید اور فروخت کے اکثر مستعمل ہی **(ماہیت اُسکی)** بری اور بحری اور نہری ہوتا ہی بحری اُسکا بڑا اور نہری چھوٹا اور ہر ایک باشکال مختلفہ ہوتے ہین اور بری ایک چیز ہی کہ گھاسون اور درختون سے چپکی ہوتی ہی اور اوپر اُنکے پیدا ہوتی ہی اور اُسکو از نطاح فروی کہتے ہین اور صدف عام ہی اُنسے اور صدف جلد حجری اُس حیوان کی ہے واشنج اور ودع اور اظفار الطیب اور طلیسما اور خف العزاب اور فرمورا اور ولینس اور صدف موتی کے اور سواے انکے مانند نطاح کے سب حلزون کے انواع سے ہین **(طبیعت جلد حجری اُسکی)** دوسرے درجے مین سرد اور خشک **(افعال اور خواص اُسکے)** انشاء اللہ تعالی صدف مین مذکور ہوسنگے گوشت اُسکا دوسرے درجے مین سرد اور تر گوشت ولینس کا کہ مصر مین اُسکو ام الغول کہتے ہین اقسام بری اور لانی سے لطیف زیادہ اور خون صالح جلد بن جاتا ہی واسطے جذام اور جرب اور حکہ اور جنون اور سودا کے نافع ہی اور گوشت تمام حلزونات کا مولد بلغم اور سدہ اور دافع تشنگی اور سوزش صفرا کا ہی **امراض الاذن والعین والانف** اکتحال سوختہ مجموع اُسکا ساتھ شہد کے واسطے رفع ہونے آثار قرحہ آنکھ کے اور طلا کرنا اُسکے گوشت محرق کا ساتھ قطران کے

بعد اکھاڑنے بالون کے اور بال منقلب کے مانع جمنے کا ہی اور ٹپکانا پانی حار و نبات چھوٹے نہر کا کہ ہندی مین گھوگھا کہتے ہین وقت ظاہر ہونے جدری کے آنکھ مین مانع نکلنے کا ہی آنکھ مین اور بعد نکلنے کے اسکو تحلیل اور دفع کرتا ہی اور تیزی اور سوزش اور گرمی آنکھ کی رفع کرتا ہی اور جو اسکے تازے مین سوئی سے سوراخ کرین پانی اسکا اوپر بال جمے ہوئے آنکھ مین ٹپکاوین دور کرے اور جو پیشانی پر ملین گرنے مواد کو آنکھ پر منع کرتا ہی اور جو گرد کان کے ملین واسطے منع رطوبت زخمون آنکھ کے کنارہ ہون نافع ہے سوختہ اسکا ساتھ سرکے کے جو پیشانی پر ملین رعاف کو بند کرے **امراض معدہ اور قولنج اور درد مثانہ اور حبس حیض** گوشت کچا نگلنا واسطے درد معدے کے اور ساتھ مُر کے اور واسطے قولنج اور درد مثانے کے اور کھانا گوشت اور پکا ہوا اسکا واسطے ادرار حیض کے نافع ہی **الاورام والجراحات والنصول اور مانند انگلی اور سوء القنیہ اور نقرس اور سم** ضماد اسکے گوشت کا واسطے ورم نقرس اور سوء القنیہ اور جذب کرنے کانسی وغیرہ کے اور جذب زہر کتے باولے کے بدن سے اور طلا اسکے رطوبت کا کہ سوئی سے سوراخ کرکے نزدیک آگ کی لگا لا ہو اساتھ مُر صافی اور صبر کے وزن مین برابر گھول کر واسطے تحلیل اورام مزمن کے اور التیام زخمون خبیثہ کے بے بدیل ہی اور ساتھ مر اور کندر کے بھی واسطے التیام زخمون کے خصوصاً عصبانی کی اور کہتے ہین کہ بالخاصیت اجساد منطرقات صلبہ کو نرم کرتا ہی

حلقا - بفتحۂ حاے مہملہ اور سکون لام اور فتحہ فا اور الف کے **(ماہیت اُسکی)** ایک نوع بردی سے ہی کہ فارسی مین پیزر کہتے ہین اور وہ پانی مین جمتا ہی اور اُس سے بوریا بناتے ہین بیچ حلیفہ کے کہ وہ ایک موضع ہی قریب مکہ معظمہ کے اکثر ہوتا ہی **(طبیعت اُسکی)** پہلے درجے مین گرم اور خشک **(افعال اور خواص اُسکے)** دھونا سر کا ساتھ پانی اُسکے جلائے ہوئے کے تین دن پے در پے واسطے رفع خزاز اور قروح اریہ کا اور کھانا پانچ درم اُسکا ساتھ شہد اور سرکے کے قاتل اقسام کیڑے معدے اور امعا کا اور مفتح سدد ہی اور کہتے ہین کہ ساتھ پانی اور شہد کی بھی یہی اثر رکھتا ہی اور داغ کرنا اُسکو شاخون سے کہ آگ سے روشن کیا ہو واسطے نملہ ساعیہ کے اور مکرر کرنا اُسکو تین دفعہ واسطے منع کرنے زیادتی اورام رخو کے نافع ہی۔

حلق - بفتحۂ حاے مہملہ اور لام اور سکون قاف کے **(ماہیت اُسکی)** عصارہ پتون ایک گھاس کا ہی یعنی مشابہ علیق کے پھل اُسکا مانند خوشہ انگور کے دانہ اُسکا مانند مکو کے اور بعد پکنے کے سرخ ہوتا ہی بعد اُسکے سیاہ پتے اُسکے مشابہ پتوں درخت انگور کے اور پتوں ساتھ گوشت کے انکو پکاتے ہین اور کھاتے ہین عصارہ اُسکا اسطور سے بناتے ہین کہ پتے اُسکے تنور مین رکھتے ہین جب نرم ہو دین رطوبت نچوڑ کر بستہ کرتے ہین اور وہ سیاہ رنگ اور مزہ اُسکا ترش ہوتا ہی بہتر پانی جبال رمان سی ہے اور کہا ہی کہ پانی اُسکا اسقر مین گراتے ہین اور بعد جمنے اور سوکھنے کے اُٹھاتے ہین اور اطراف مین لیجاتے ہین **(طبیعت اُسکی)** سرد اور خشک **(افعال اور خواص اُسکے)** پینا پانچ درم گھولا ہوا اُسکا بیچ تمیس درم پانی کے واسطے نکالنے مرہ صفرا کے اور تسکین سوزش اور گرمی معدے کے اور دور کرنے تکلیف خمار کے بے بدیل ہی **مقدار شربت** اسکا پانچ درم۔

فصل الحاء المہملۃ مع المیم

حماحم - بفتحۂ حاے مہملہ اور میم اور الف اور کسرۂ حاے مہملہ اور سکون میم کے جنس بُستانی ہی اور شام مین حبق نبطی اور عربی مین ویسیم اور فارسی مین نزدیک بعض لوگون کے نام اُسکا بستان افروز ہی اور بھی کہتے ہین غیر اُسکے ہے اور ہندی مین کلغا کہتے ہین **(ماہیت اُسکی)** ایک گھاس ہی پتے اُسکے مشابہ پتے بستان افروز کے اور اس سے بڑے زیادہ اور مختلف الالوان اور خوش شکل اور بیچ باغون کے ساتھ بستان افروز کے بوتے ہین اور مشہور لالہ خطائی ہی اور بیچ تبریز کے گل عاشقان ہی **(طبیعت اُسکی)** آخر پہلے درجے مین سرد اور خشک **(افعال اور خواص اُسکے)** ساتھ قوت محللہ اور رادعہ کے اور رفع کرنے والا سدہ دماغ اور زکام کا کہ بلغم سے پیدا ہوا ہو اور ضماد اُسکے پتون کا واسطے سوختگی آگ کے نافع ہی اور صاحب تقویم نے لکھا کہ حرارت معدے اور جگر کو ساکن کرتا ہی اور جو اُسکے جوشاندے کو ساتھ جلاب کے یا سکنجبین کے پیوین معدے اور جگر کو اخلاط فاسدہ ردی سے پاک کرے اور بیج اُسکے مقوی دل ہین اور بھنے ہوئے ساتھ روغن گل اور پانی سرد کیواسطے اسہال مزمن کے مفید ہین کثرت اُسکی مضر ہے مثانہ کو مصلح اُسکا کندر **مقدار شربت** اُسکا دو درم تک **بدل** اُسکا بستان افروز ہی **روغن** اُسکا کہ پانی اُسکے پتون کا لیکر ساتھ روغن زیتون کے بالمناصفہ تیار کرین محلل ساتھ قوت قابضہ کے اور کھانا دو مثقال اُسکا واسطے ریاح معدے کے اور طلا اُسکا واسطے ریاح اغشیہ دماغ کے نافع ہی

حمار اہلی - بکسرۂ حاے مہملہ اور فتحہ میم اور الف اور راے مہملہ کے فارسی مین خر اور الاغ ہندی مین گدھا بفتحۂ کاف فارسی اور سکون دال مہملہ اور فتحہ ہا اور یاء دوسری آخر مین کہتے ہین **(ماہیت اُسکی)** ایک جانور ہی مشہور

(**طبیعت اُسکی**) بیچ شروع دوسرے درجے کے گرم اور بیچ شروع تیسرے درجے کے خشک اور ساتھ رطوبت فضلیہ کے (**افعال اور خواص اُسکے**) گوشت اُسکا غلیظ اور دیر ہضم زیادہ گورخر سے **امراض الراس** کھانا کباب اُسکے کلیجے کا نہار واسطے صرع اور تپ ربع کے اور پینا سُم جلایا ہوا ہر دن آدھا مثقال واسطے کزاز اور صرع کے اور بخور اُسکے سُم کا ساتھ خمر غلیظ کے واسطے جنون کے اور طلا اُسکی لبد کا ساتھ سرکے کے اوپر پیشانی کے واسطے رعاف کی اور بدستور ٹپکانا عصارہ لید کا ناک مین اکیلا اور استنشاق لید خشک کا کہ سرکہ اُسپر چھڑکا ہو اور بھی قطور پانی لید تازی گدھے کا واسطے صرع کے مفید ہی **امراض کبد اور مرارہ اور گردہ اور مثانہ اور سموم** وغیرہ پینا اُسکا پیشاب واسطے درد گردے کے اور پینا شیرہ اُسکی لید کا واسطے یرقان اور تفتیت حصاۃ اور نکالنے جنین اور مشیمہ کے اور بخور اُسکے سُم کا واسطے عسر ولادت کے اور پینا اُسکا واسطے رفع سُم اور جذام کے اور ضماد اُسکے سُم جلے ہوے کا واسطے شقاق قدمین کے ساتھ روغن زیتون کے واسطے خنازیر اور مفاصل اور ناسور کے اور بدستور ضماد لید جلی ہوئی اُسکی کا ساتھ زیت کے واسطے خنازیر کے اور ساتھ شراب کے واسطے کجی ناخن اور برص اور سفیدی ناخن کے اور ضماد اُسکی چربی کا واسطے آثار قروح اور التیام زخم احشا کے نیم گرم اور پینا خیساندہ لید گدھے گھاس کھانے والے کا بیچ شراب کے واسطے کاٹنے بچھو کے نافع ہی اور تمریخ مغز اُسکے سر کا ساتھ روغن زیتون کے بالونکو جماتا ہی اور بڑھاتا ہی اور دانت اُسکے نیچے تکیہ کے رکھنا نیند لاتا ہی اور اُنگلی دودھ کو زیادہ کرتی ہی خون اُسکا دور کرنے والا بواسیر کا ہی جو اُسپر ملین اور لڑکے بدخو کو خوشخو کرے اور کلی کرنا اُسکے دودیہ سے درد دانت کو تسکین دیتا ہی

اور پینا اُسکا پُرانی کھانسی گرم اور سل اور دق کو مفید ہی اور بال اُسکی دُم کے شراب مین ڈالین لڑائی پیدا کرتا ہی پیشاب اُسکا اور جس کشتی کے طین مچھلیان اُسمین بہت جمع ہوتی ہین اور تعلیق اُسکے پوست کی اوپر پیشانی اطفال کے واسطے رفع کرنے خوف اُنکے کے کہ سوتے مین پیدا ہوتا ہی اور میل اُسکے کان کا مقدار آٹھوین حصے ایک درم کے اُس لڑکے کو پلاوین کہ بہت روتا ہو اُسکے رونے کو تسکین دیتا ہی اور جالینوس نے کہا کہ طلا کرنا اُسکے چھالے کا تین بار یا چار بار روانہ بواسیر کو گراتا ہی اور کہتے ہین کہ جو بچھو کا کاٹا ہوا اوپر گدھے کے اُلٹا سوار ہو کر کئی قدم چلے اور بدستور جو اُسکے کان مین کہے کہ مجکو بچھو نے کاٹا ہی درد جاتا رہی اور جو اُسکے قضیب کو کوری کوزے مین رکھ کر اوپر آگ کی رکھین تو قریب جلنے کے پہونچے بعد اُسکے پیس کر ساتھ روغن زیتون کی طلا کرین واسطے جمانے بال کے اور بڑھانے بال کے نہایت اثر کرنیوالا ہے اور کہتے ہین کہ جو قضیب تازہ اُسکا ساتھ ادویہ گرم کی پکا کر تناول کرے قضیب کو بڑا کرے اور مجربات سے گنا ہی اور تدخین قضیب خشک سے واسطے تپ ربع کے بھی مجرب جانا ہی بشرطیکہ بعد نوبت کے تدخین کرین اور تھوڑا سو رہین اور جو نطر دن اور عاقرقرحا اُسپر چھڑک کر خشک کرین آدھا مثقال اس سے ساتھ ماء القطر کے حابس اسہال کا ہی اور جو مداومت کھانے اُسکے گوشت کی سبب تولد خلط سودا اور امراض سوداوی کا ہی چاہیے کہ جو شخص اُسکے کھانیسے نہین بچ سکتا ہی اپنے بدن سے سودا کا اخراج کرتا رہے اور استعمال روغن اور لعابات سے ترطیب بدن کی کرتا ہی اور تناول کرے اور اپنے بدن مین ثقل اور تمدد پاوے اور جلد اُسکے معدے سے نہ اُترے چاہیے کہ جلدی کرے اُسکو نکالنے مین باستعمال شاخون کے یا فرزجہ کی یا جوارشین مسہلہ تربدی اور سقمونیائی کے۔

حمار الوحش ۔ بفتحہ واو اور سکون حاے مہملہ اور شین معجمہ کے فارسی مین گورخر کہتے ہین اور مشہور خر گور ہی (**ماہیت اُسکی**) ایک جانور ہی مشہور (**طبیعت اُسکی**) گرم اور خشک زیادہ حمار اہلی سے (**افعال اور خواص اُسکے**) گوشت اُسکا غلیظ اور مولد سودا ہی اور جو چاہین کہ استعمال کرین چاہیے کہ ساتھ نمک اور سویا اور دارچینی اور سونٹھ کے گلا کر اور پکا کر تناول کرین۔ **امراض الراس والعین والصدر** تعلیق پوست اُسکی پیشانی کی اوپر سر کے یا بازو کے واسطے رفع کرنے صرع کی مجرب جانا ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ مقدار ایک بالشت کے ہو اور پہننا انگوٹھی کا کہ اُسکے سُم سے بنائی ہو بیچ خنصر بائین کے واسطے رفع ہونے صرع کے مجرب ہی لیکن چاہیے کہ ہر مہینے مین انگوٹھی پُرانی بدل ڈالین نئی پہنین اور طلا اُسکی چربی کا ساتھ دودھ دایہ کی واسطے رفع کرنے رونے لڑکون کے اور ہمیشہ نگاہ کرنا اُسکی آنکھ مین سبب صحت بصر اور مانع نزول الماء کا ہی اور پینا ریہ خشک اُسکا ساتھ شہد اور کتیرا کے واسطے ربو اور کھانسی اور ضیق النفس کے نافع ہی **امراض الکلی والمثانہ والظہر والباہ وداء الثعلب والدوالی والکلف** وغیرہا پینا مغز اُسکے سر کا واسطے رفع ہونے بول فی الفراش کے اور چار قیراط اُسکا پینا ساتھ خولنجان اور رب انگور کے واسطے تفتیت سنگ مثانہ کے اور چربی اُسکی ساتھ روغن قسط کے واسطے درد کمر اور گردے اور خصیے کے مفید ہی قضیب اُسکا نہایت مقوی باہ ہی اور طلا اُسکے پتے کا واسطے رفع ہونے داء الثعلب اور دوالی کے اور چربی اُسکی واسطے چھائین اور داد کے اور پینا شوربہ اُسکے گوشت کا اور چربی اُسکی واسطے درد مفاصل اور تحلیل [illegible] کی اور جگر کے نافع ہی اور سُم اُسکا سب افعال مین مانند حمار اہلی کے ہی۔

حماض ۔ بفتحہ حاے مہملہ اور میم مشددہ اور الف اور ضاد معجمہ کے یونانی مین طوطاق اغریون اور شیرازی ہین

زرشک اور ہندی مین چوکا کہتے ہین اور زبان فرنگی مین بستانی کو اشلیہ کبیاتم اور بڑی کو اشلیہ پاتم کہتے ہین اور قسم دوسری کہ چھوٹی ہوتی ہی پتے اُسکے مشابہ سہ برگہ یعنی نبیتیا کے ہین اُسکو اطریفلین یعنی حماض سہ برگہ اور عربی مین حمضیض اور ہندی مین امروکہ کہتے ہین (**ماہیت اسکی**) بری اور مائی اور بستانی دو قسم ہی ایک نوع عریض الورق اور پھیکا اور اُسکو سلق بری اور ترکی مین خوزی غلافی اور ہندی مین چوکا اور لغت مین اہل یمن کے بقل کہتے ہین اور نوع دوسری رقیق الورق ترش اور اُسکو حماض بستانی کہتے ہین جرسب قسمونکی مائل بسرخی اور پھل خوشہ دار اور مجتمع اور بیج سیاہ اور براق اور بیج غلاف چھوٹے مثلث شکل اور سرخ رنگ اور ایک نوع کا بیج بدون پھل کے پیدا ہوتا ہی اور یہ دونون نوع اور ترش بہتر انواع مین ہی (**طبیعت اسکی**) پہلے درجہ مین سرد اور دوسرے درجہ مین خشکی اور شروع دوسرے درجہ مین سرد اور خشک بھی کہا ہی اور ساتھ قوت قابضہ کے (**افعال اور خواص اسکے**) **امراض الفم** مضمضہ اُسکے عصارہ کا واسطے تسکین درد دانت کے اور آکلہ منہ کے مفید ہی **امراض الدماغ والمعدہ والکبد** کھانا اُسکا رافع خمار اور قی اور متلی صفراوی کا اور مانع خواہش مٹی کھانے کی اور مانند اُسکے اور واسطے یرقان اور تقویت جگر اور شورش اور تشنگی کے اور واسطے اشتہائے طعام کے اور دفع ہونے سمیت بچھو کے نافع ہی پختہ اُسکا تسکین طبع کرتا ہی اور واسطے زخم امعا اور بیچ کے ساتھ سماق کے مفید ہے اور پینا جوشاندہ اُسکا ساتھ شراب کے واسطے یرقان کے نافع ہی اور جو لکا دین اور ساتھ روغن زیتون کے بھونین اور دھنیا اور خوشہ زیرہ اور رہائی انار دانہ کا اُسپر ڈالین اور تناول کرین حبس شکم کرتا ہے اور ضماد

اُسکے پختہ کا ساتھ شراب کے واسطے خنازیر اور اورام بناگوش اور جرب اور برص اور داد کے اور ساتھ سرکے کے واسطے تلی کے نہایت نافع ہی اور ضماد اُسکا ساتھ روغن گل اور زعفران کے واسطے قروح شہدیہ کے مفید ہے مضر ہی باہ کو مصلح اُسکی خیر بنان مقدار شربت اٹھارہ درم تک **بدل** اُسکا حماض اترج بیج اُسکے پہلے درجہ مین سرد اور دوسرے درجے مین خشک اور قابض (**افعال اور خواص اُسکے**) **امراض القلب والمعدہ والکبد والامعا والسموم وغیرہا** واسطے خفقان گرم اور سوزش معدہ اور یرقان اور قرحہ امعا کے نافع ہین بسبب عزیت کے اور واسطے کاٹنے بچھو کے بسبب قوت تریاقی کے اور بریان کیے ہوئے واسطے اسہال دموی اور صفراوی اور کبدی کے اور بہت بریان اُسکا حابس بطن ہی اور تعلیق تخم حماض کا اوپر بازو بائین کے مانع حمل کا ہی اور کہتے ہین کہ واسطے زہر بچھو کی اُس مرتبہ تک مفید ہی کہ جو شخص اُسکو تناول کیے ہو اور بچھو اُسکو کاٹے اُسکو ضرر نہو گا **مضر** گردے اور تلی کو مصلح اُسکے سونف اور قند مقدار **شربت** اُسکا دو درم تک جڑ اُسکی واسطے اسہال دموی اور سحج اور یرقان اور سیلان رحم اور قطع خون حیض کے اور ضماد اُسکا واسطے جرب متقرحہ اور داد اور واحس اور شقاق ناخن کے اور ساتھ آرد جو کے واسطے خارش بدن کے اور جوشاندہ اُسکا ساتھ سرکے کے واسطے ورم تلی کی اور تعلیق اُسکا واسطے خنازیر کے اور پینا اُسکے جوشاندے کا واسطے یرقان سدی کے اور تفتیت سنگ گردہ اور مثانے کے اور احتباس حیض کے مفید ہی اور بری عریض الورق مشابہ بارتنگ کے خرے مین اور مشابہ پتے چقندر کے شکل مین اور اُسکو سلق جبلی کہتے ہین اور اُسکی جڑ کو اصفہان مین جلیمونا کہتے ہین اور پینا پانی

اُسکی گھاس کا و کھانا پتے پکائے ہوئے اُسکا کا واسطے سحج صفراوی اور بیسی کے مفید ہی اور جڑ اُسکی بیج افعال کے قوی زیادہ بستانی کی جڑ سے ہی اور کھانا اُسکا ساتھ مصری کے واسطے کھانسی کی اور پینا ایک مثقال اُسکا ساتھ پانی خبث الحدید کیو اسطے بواسیر کے مجرب ہی اور ضماد اُسکا واسطے درد مفاصل اور کو خشکی اعضا کے اور نقرس گرم کے اور بخور اُسکا ساتھ جڑ کبر کے واسطے خشک کرنی اور گرانی دانہ بواسیر ظاہری کے اور فتیلہ اُسکا ساتھ مقل ازرق اور موم روغن کے اور بیج السی کے واسطے بواسیر باطنی کی نافع ہی اور درخت اُسکا کہ کنارے پانیون کی جمتا ہی پتے اُسکے ساق سنحی کے اور مشابہ کاسنی کی ہین نبات اُسکی مشابہ نیلوفر کے اور جڑ اُسکی مشابہ چقندر کی اور بیج اُسکی سیاہ رنگ تھوڑی مائل بسرخی اور مزہ اُسکا مانند بستانی کے اور اُسکو حماض البقر اور سلق ماہی کہتے ہین اِس سبب سے کہ نبت اُسکا کنارے پانیون کا ہی (**طبیعت اُسکی**) سرد اور خشک اور قابض ہی (**افعال اور خواص اُسکے**) قریب بستانی کے ہی اور واسطے خفقان اور متلی کے نافع ہی اور ساتھ شراب کے واسطے ازالہ غم اور توحش کے اور استرخاے معدے کے نافع ہے اور تفریح لاتا ہی اور طبع کو خوش رکھتا ہی ضماد اُسکا واسطے جرب اور زخمون اور قروح خشنہ اور اورام گرم اور منع کرنے زیادتی زخمون کے مفید ہی بیج اور پتے اُسکے جو چبائین درد دانت کو ساکن کرے اور جڑ دانتون کی مضبوط کرے اور مداومت اُسکے کھانے کی یرقان کو دور کرتی ہی **بدل** اُسکا بطباط ہے۔

حماحم - بفتح حاے مہملہ اور میم کے فارسی مین کبوترا اور ہندی مین بھی مشہور اسی نام سے ہی (**ماہیت اُسکی**) ایک جڑ ہا ہی مشہور صحرائی اور خانگی ہوتا ہی صحرائی اُسکا خاکستری رنگ مائل بسبزی اور خانگی اُسکا ملون بالوان اور انواع اور خوش رنگ

زیادہ اور خوش شکل ہوتا ہی (طبیعت اُسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک اور صحرائی اُسکا گرم زیادہ اور خشک زیادہ اور لطیف زیادہ خانگی ہی اور دونون مین رطوبت فضلیہ ہی (افعال اور خواص اُسکے) بچہ اہلی کا بہتر ہی خصوصًا تازہ پر اور بازو نکالے ہوے امراض سرد اور آنکھ اور معدے اور کبد اور گُردے اور باہ کو کھانا اُسکے گوشت کا واسطے فالج اور لقوہ اور رعشہ اور خدر اور استرخا اور تولید خون صالح کے اور رفع کرنے استسقاے زقی اور طبلی کا اور تسمین بدن اور تقویت گُردے اور باہ کے اور تولید منی کو مفید ہی اور جو سنگدان اُسکا کہ تازہ نکالا ہو اور آلایش اُسکے اندر کی دور کرکے پیسین اور کھائین واسطے رفع سمیت کاٹنے سانپ کی نافع ہی اور کھانا بچہ کبوتر کو بار روغن تیل کی بدون پانی اور نمک کے طبخ کرکے واسطے تفتیت حصاۃ گردہ اور مثانے کے اور واسطے نکالنے حصاۃ مذکور کے نافع ہی اسی ساعت اور طلا کرنا اُسکے خون کا اوپر پیشانی کی واسطے قطع رعاف کر حجاب دماغ سے ہو اور بدستور رہنا بمقدار یا طلا کی خون خشک کیے سے اور گرانا خون گرما گرم اُسکا اوپر زخمون سر کے کہ ہڈی تک پہونچا ہو اور اکتحال خون کا گرما گرم خصوصًا کہ پر نئے جمے ہوے بچے کے اُکھاڑین کہ خون اُس سے نکلے اور آنکھ مین ٹپکا دین واسطے زخم آنکھ اور گُمنہ اور غشاوہ اور طرفہ اور شبکوری کے نافع ہی اور فضلہ اُسکا تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور جالی اور مقرح اور پینا ایک درم سے تین درم تک واسطے استسقاے بارد کے اور تین اُس سے ساتھ دو درم دارچینی کے واسطے تفتیت حصاۃ کے مجرب ہی اور طلا سرگین سوختہ اُسکی سے اوپر اطراف ناک کیواسطے رعاف کو معتدل ہی اور جو سرگین اُسکی جلادین اور نمک اُسکا لیوین اور ساتھ پانی مولی کے پیوین تفتیت حصاۃ کی کرے اور دفع کرے اور ضماد اُسکا ساتھ حرف اور خردل کے واسطے صداع مزمن اور شقیقہ اور درد پہلو اور مفاصل اور نقرس کے اور ساتھ آٹے جو کیواسطے تحلیل اورام سخت کے اور ساتھ روغن زیتون کی واسطے سوختگی آگ کے اور ساتھ سرکے کے واسطے تحلیل خنازیر کے اور ساتھ تخم کتان کے واسطے کھولنے دنبل کے اور اُکھاڑنے خشک ریشہ زخمون کے نافع ہی اور جو ساتھ آٹے گیہون اور پانی گرم کے اور تھوڑے قطران کے مرہم بناکر تین رات دن اوپر برص کے ضماد کرین بعد اُسکے دھووین اور پھر تجدید کرین بیچ ازالہ برص کی نہایت مؤثر ہی اور ساتھ سرکہ کے واسطے سعفہ اور اقسام استسقا کی اور جلوس اُسکے جوشاندے مین واسطے عسر بول کی اور تمریخ اُسکی چربی سے واسطے رفع آثار قروح کی نافع ہی اور سر اُسکا کہ ساتھ پر اور بال کے جلایا ہو واسطے غشاوہ اور ظلمت بصر اور شبکوری کے اکتحالاً مفید ہی اور جو پیٹ بچہ کبوتر کا چیرین اور گرما گرم اوپر کاٹے بچھو کے باندھین سمیت کو جذب کرے انڈے اُسکے بہت گرم ہین پینا انڈے بچے کا واسطے رفع خشونت سینہ کے اور اچھا کرنے رنگ رخسارون کے نافع اور جو لڑکے ساتھ شہد کے تناول کرین جلدی کلام کرنے لگین اور طلا کرنا پانچ عدد انڈے ساتھ چربی سور کے اوپر احلیل کے واسطے تحریک باہ کی نہایت مفید ہی پینا اُسکا جو آنکھ مین لگاوین واسطے نزول الماء اور سفیدی اور غشاوہ کے نافع ہی اور ہڈی اُسکی ساق کی اگر جلاکر فرزجہ کرین واسطے اعادہ بکارت کے اکسیر ہے اور مداومت کھانے بچہ کبوتر کی مورث برص کا ہی اور سبب کبوتر صحرائی اور اہلی مضر ہین محرورون کو اور مصدع اور محرق ہین خون کو اور کثرت کھانے کباب بچہ کبوتر کی ساتھ ادویہ گرم کے مورث احتراق خون اور حدوث جذام کا ہی مصلح اُسکا پکانا اُسکو ساتھ پانی غورہ اور سرکہ اور دھنیا کے اور کھانا کاسنی اور کھیرا تازہ کا بعد اُسکے اگر صاحب چیچک اُس جگہ کہ کبوتر رہتے ہون نیچے اُس جگہ کے یا اوپر اُسکے سکونت کرے بالخاصیت مورث اُسکی شفا کا ہی اور مجاورت اور ہمسایہ ہونا کبوترون کا سبب امن اور حفظ کا ہی امراض دماغی وعصبانی اور عفونی سے مانند فالج اور سکتہ اور سبات اور ام الصبیان اور خدر اور طاعون کے اور باعث دور ہونے وحشت اور فساد ہوا کا ہی۔

حماما۔ بفتحہ حاے مہملہ اور فتحہ دو میم اور دو الف کے لغت یونانی ہی اماموان اور اموس بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) کئی قسم ہوتا ہی ایک قسم نباتی ہی شجری بشکل سُرخ یا توتی رنگ شاخین سی ساتھ سختی کے اور مشابہ خوشہ کے پھول اُسکا چھوٹا مانند گل خیری کی اور سُرخ رنگ پتے اُسکے مشابہ پتے فاذراگی کے اور تیز اور خوشبودار اُسکے پھول کو یونانی مین لوفاین اور شیرازی مین مالبو کہتے ہین بیج اُسکے بہت انواع ہین نسبت اُسکا ارمینیہ اور طرسوس اور یہ بہترین انواع ہین اور نوع دوسری مائی کہ پانیون مین جمتا ہی اور شام مین پایا جاتا ہی مائل بسبزی اور نرم اور جو ہاتھ سے ملین بو اُسکی مشابہ سداب کے ہوتی ہی اور ایک یونانی ہی اور وہ غیر مشتبک اور لانبی اور بھری ہوئی بیچ اور تیز بو اور سفید مائل بسرخی پھول اُسکا زرد مائل بسرخی اور بعد پکنے کے سرخ ہوتا ہی اور بیچ مہینے ماہ روی کے تیار ہوتا ہی اگر قبل پہونچنے کے کمال کو بیج اُسکے لیوین جگر جاتے ہین اور قوت اُسکی سات برس تک رہتی ہی اور صاحب تحفہ نے لکھا کہ بہترین یونانی مائی ہی (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور بعضون نے دوسرے درجے مین گرم اور خشک کہا ہی (افعال اور خواص اُسکے) امراض الراس الاورام والبثور و اعضاء الغذا اور النفض وغیرہا ضماد اُسکا اوپر پیشانی کے واسطے صداع اور تفتیح اور تحلیل اورام گرم کے اور اکیلا یا ساتھ باورنج کے واسطے کاٹنے بچھو کے اور ساتھ موم کے

واسطے ورم احشاکے اور پینا اسکا سسکرا اور منوم اور مورث سرور اور منقی معدہ اور واسطے تقویت جگر اور تفتیح اسکے سدے کے اور سدے طحال اور تحلیل اسکی سختی کے اور رفع کرنے سنعس کی اور پراگندہ کرنے ریاح کے نافع ہی الکبد پینا جوشاندہ اسکا واسطے ورم جگر مزمن اور ورم رحم اور باقی اورام اور حبس بول اور حیض اور واسطے نقرس کی اور طلا اسکا ساتھ بادروج کیواسطے بچھو گزیدہ کی مفید ہی اور اول مین داخل کرتے ہین مقدار شربت اسکا دو درم تک بدل اسکا اسارون یا عود یا لونگ یا بادروج اور آدھا اسکا زیرہ سفید مضر ہی معدے کو مصلح اسکا تخم کرفس ہی اور مصدع اور منوم اور کسالت پیدا کرتا ہی مصلح اسکا صندل اور گلاب اور دارچینی ہین اور جو اسکو ساتھ چھٹے حصے دارچینی کے عرق کھینچین اور ساتھ شہد کے ملاوین اور دھوپ مین رکھین بیچ تفریح کے اور سب افعال مین قوی زیادہ ہے خمر سے اور پینا ایک درم اسکا ساتھ آدھے درم شیشے مکلس کے واسطے ادرار بول اور تفتیت حصاۃ کے اسہی دن مفید ہی۔

حمص — بکسرہ حاے مہملہ وضمہ میم مشددہ اور سکون صاد مہملہ کے فارسی مین نخود ہندی مین چینا اور ایک لغت مین بونٹ بضمہ بار موحدہ اور سکون واو اور خفاے نون اور تاے چار نقطہ ہندی کے اور ترکی مین برجاق کہتے ہین (**ماہیت اسکی**) بری اور بستانی ہوتا ہی گھاس بستانی کی بقدر ایک گز کے اور ڈیڑھ گز تک ساتھ بہت شاخون پتلی کے اور اسکے پتیان بہت چھوٹی دندانی پھل اسکا غلاف مین بقدر چھوٹے پستہ کے ہر غلاف مین ایک دانہ اور دو دانے چار دانے تک اور بہتر حبوب ماکولہ مین ہی مانند باقلا وغیرہ کے اجود اسمین سفید بڑا دانا تازہ ہو بری اسکا بھی مشابہ

بستانی کے اور تیرہ رنگ اور چھوٹا پھل اسکا ساتھ تھوڑی تلخی کے اور مائل بسرخی اور لانبا اور بھی بستانی کئی قسم ہوتا ہی ایک قسم سفید بڑا دانہ ملائم اور ایک قسم سیاہ اور ایک قسم سرخ مائل بسرخی اور بری کو حمص کرسنی کہتے ہین (**طبیعت اسکی**) پہلے درجہ مین گرم اور خشک اور بری آخر اسی درجے مین یعنی گرم زیادہ اور خشک زیادہ اس سے اور نزدیک بقراط کی دوسری درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک اور سبز تازہ بیچ پہلے درجے کے تر ہی قوت اسکی تین برس تک باقی رہتی ہی اور مولد ریاح اور نفاخ ہی (**افعال اور خواص اسکے**) منقی اور مفتح سدہ جگر اور تلی اور گردے کا شربا اور جالی جرب متقرح اور داد اور ملین اورام بناگوش اور خصیون کا ضماد اور ساتھ شہد کیواسطے تنقیہ قروح اور زخم سرطان کے مفید ہی اور بستانی ملین طبع اور مقوی حرارت غریزی اور مقوی ریہ اور پشت کا اور مولد خون صالح کا اور کثیر الغذا اور مسمن بدن اور خبردار کرنے والا اشتہا کا ہی اعضاء الصدر والغذاء والمعدہ غذا دینا اسکا ریہ کو زیادہ کرتا ہی اور حبوب سے اور ساتھ تازے دودھ کیواسطے گرفتگی آواز کے کہ خشکی سے ہو اور تپ اسکے ساتھ نہو اور جو ساتھ تپ کے ہو بجاے شیر کے پانی کے ساتھ پیین جو ایک رات بیچ سرکے کے بھگوئین اور صبح کو نہار تناول کرین اور اس دن اور کوئی چیز نکھائین واسطے مارنے کیڑے معدے کے بہت مجرب ہی اور پینا پانی اسکے جوشاندے کا ساتھ تھوڑے نمک کے قاطع لزوجات اور مفتح سدہ کا ہی بسبب حاصل کرنے شوریت کے اور مدر بول ہی بسبب حرارت کے اور بالخاصیت واسطے درد سینہ اور قروح پھیپھڑے کے نافع ہی الیاہ جو پانی مین چنے کچے بھگو کر تناول کرین اور پانی خیساندہ اسکا ساتھ تھوڑے شہد کے اوپر اسکے پیین احادہ شہوت جماع مایوسون کے بے مانند ہی اور کھانا چنے کا درمیان طعام کے ہضم کو

مدد دیتا ہی اور جو ہر لیسہ اس سی بناکر ساتھ سرکے کے پیین اور اسکے جوشاندے مین پیین واسطے اصلاح امراض مقعدہ کے اور تنقیح رحم اور نکالنے کیڑے شکم کے اور مقعدہ کے بہتر دواؤن سے ہی اور کھانا چنے بھنے ہوے کا کہ ابھی سرد نہوے ہون واسطے بواسیر دموی کی آزمودہ ہے اور سبز تازے چنے مولد فضول ہین پینا خیساندہ اسکا واسطے تحلیل ورم لثہ اور درد دانت کے نافع ہے اور تیل چنے کا تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور تیز اور ساتھ قوت نافذہ کی اور مقوی بال اور باہ کا اور واسطے تسکین درد دانت اور لثہ کے اور درد وان سرد اور جذام کے اور مانند انکے نہایت اثر کرتا ہی اور پینا اسکا واسطے امراض مذکورہ کے اور صاف کرنے رنگ رخسارون کے اور صورت کے مفید ہی اور طلا اسکا واسطے قوت باہ اور بہش اور منی کے اور مانند انکے مفید ہے جوشاندہ چنے سیاہ کا مسقط جنین اور مفتت حصاۃ اور مدر فضلات ہی اور بیچ سب افعال کے قوی زیادہ سفید سے اور ساتھ قوت تریاقیہ کے اور واسطے استسقا اور یرقان سدی اور سدہ جگر اور تحلیل ریاح اور جذام کے نافع ہی اور طلا اسکے سب اقسام کا واسطے رفع ہونے صداع اور زردی رخسار اور سعفہ اور خراز اور کلف اور خارش اعضا کے اور واسطے رفع ہونے بہجی اعضا کے اور امراض مفاصل کے اور تقویت بال کے نافع ہی اور کہا ہی کہ اسکے خواص سے ہی کہ جو اول ہلال مہینے مین بعد اور مسون کے کہ بدن مین ہون ایک عدد چنا جڑا لیکر اور سب کو ایک لتے مین باندھ کر درمیان دونون پانون اپنے کے یا اوپر شانہ سے پیچھے کی طرف اس لتے کو پھینکین آخر اسی مہینے مین مسئے دور ہو جاوینگے مضر ہی قرصہ شانے کو مصلح اسکا خشخاش ہی

اور چنا مولد ریاح اور نفخ اور مثقل ہے خصوصاً تازہ اُسکا مصلح اُسکی جوارش کمونی اور زیرہ اور پھنکی اور گلقند اور محروروں میں سکنجبین سادہ اور خشخاش بدل اُسکا قوت باہ میں لوبیا اور سب افعال کے ترمس ہی اور پینا پانی کا بعد تناول کرنے چنے کے نہایت مضر ہی۔

فصل الحاء المہملہ مع النون

حنا۔ بکسرۂ حاے مہملہ اور فتحۂ نون مشددہ اور الف کے فارسی میں بتخفیف نون آیا ہی لغت عربی ہی یونانی میں ارقان اور رفقولیون اور ہندی میں مہندی کہتے ہیں (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی مشہور ساق اُسکی بقدر ایک گز کے اور زیادہ اُس سے اور ہند اور بنگالے میں بقدر ایک دو قد آدمی کی ہوتی ہی اور ساق اُسکی سرخ رنگ اور پتے اُسکے مشابہ پتے انار اور مورد کے اور نازک زیادہ اور چھوٹے زیادہ اُس سے اور اکثر بلاد میں خصوصاً بنگالے میں خزاں اُسمیں نہیں ہوتی ہی مانند مورد کے مگر یہ کہ فصل بارش میں کہ وقت رہنے آفتاب کا برج سرطان میں ہی آخر میزان تک سبز زیادہ ہوتا ہی اور نشو و نما زیادہ کرتا ہی اور مزروع اور قلمی دو طرح پر ہوتا ہی قلم اُسکا اکثر اور پھول اُسکا کہ فاغیہ کہتے ہیں سرخ مائل بسفیدی اور خوشبو ہی اور بعض بلاد میں مانند بنگالے کے ایک برس دو مرتبے ایک ایام بارش اور دوسرا جاڑوں میں پھولتا ہی اور پھل اُسکا بقدر مرچ کے اور فی الجملہ مشابہ اسپند کی اور پوست اُسکا نازک اور خوشہ دار اور اُسکے جوف میں دانے چھوٹے اور کہتے ہیں کہ نر اور مادہ ہوتا ہی پتے نر کے چوڑے زیادہ اور بڑے زیادہ اور پتے مادہ کے چھوٹے زیادہ اور سبز زیادہ اور بعد پیسنے کے رنگین زیادہ اور نبات اُسکی خوب ہوتی ہی (طبیعت اُسکی) مرکب القوی مائل بسردی اور دوسرے درجے میں خشک اور پہلے درجے میں بھی کہا ہی (افعال اور خواص اُسکے) امراض الراس والعین والفم ضماد اور طلا اُسکا ساتھ پتے اکھروٹ کے بالمناصفہ واسطے بیضہ اور خودہ اور شقیقہ اور صداع ریحی اور بلغمی کے مجرب ہی اور بدستور ساتھ سرکے کے اوپر پیشانی کے واسطے رفع ہونے صداع کے اور ساتھ زفت کے یا روغن گل کے واسطے قروح سر کے اور ساتھ قطران اور روغن زیتون کے واسطے جمانے بال کے اور اوپر پیشانی اور صدغین کے خصوصاً کہ ساتھ پانی اور دھنیا تازے کے گھولا ہو واسطے منع کرنے گرنے مواد کے آنکھ پر اور کلیاں اُسکے جوشاندے کی واسطے قروح منھ کے اور قلاع اور کون کے ضماد اُسکا اوپر کف پانوں کے کہ چھالے اُسمیں ہوں خصوصاً شروع ظاہر ہونے چھالوں کے مانع نکلنے کا ہی آنکھ میں خصوصاً جو تھوڑا کسم اور زعفران ملایا ہو اور حدیث شریف میں وارد ہے کہ حنا سردار ریاحین کی ہی خضاب کرنا اُس سے نشانی اہل اسلام اور ایمان کی ہی اور صداع کو دور کرتی ہی اور روشنی بینائی کی زیادہ کرتی ہی اور باہ کو قوی کرتی ہے امراض معدہ اور کبد اور طحال اور مجاری بول اور رحم اور جذام اور طاعون اور وبا وغیرہ کو نافع ہی اور بالخاصیت پینا مقدار آدھے مثقال اُسکے جرم سے اور نقوع دس مثقال اُسکا واسطے یرقان اور طحال اور سنگ گردہ اور مثانہ اور عسر البول اور احتباس البول اور اسقاط جنین کے دس دن تک پے درپے بدستور واسطے دبا اور قروح مجاری بول اور ادرار بول اور حیض کی اور جمانے ناخن اصلی کے بجاے ناخن اصلی کے بجاے ناخن کے کج اور متآکل کے اور بدستور پینا اُسکے خیساندے کا ساتھ سات مثقال شکر کے واسطے شروع جذام کے نہایت نافع ہی اور کہتے ہیں کہ جو ایک مہینے اسپر مداومت کریں اور جذام دور نہو قابل اور علاجوں کا نہیں ہی نطول اُسکے جوشاندے کا واسطے جمرہ اور سوختگی آگ کے اور طلا اُسکا واسطے اورام گرم کے کہ زرداب اُس سے آتا ہو اور ساتھ روغن گل کے واسطے دفع جرب کے اور ساتھ پانی پتے رنڈ کے واسطے شقاق خرمن اور درد زانو کے مجرب ہی اور ساتھ پھول حرف کیواسطے فتق اور قیلہ کے اور ذرور اُسکا واسطے تجفیف قروح کے اور ضماد پتے اُسکے خشک کوٹے ہوے گھولے ہوئے کا ساتھ چربی بکری کیواسطے التیام قروح کے خصوصاً قروح کنارے ناخن کی اور پینا بیج اُسکے بقدر ایک مثقال کے ساتھ شہد اور کتیرے کے واسطے تقویت دماغ کی نہایت نافع ہی پھول اُسکا معتدل اور لطیف ہی ایک مثقال اُس سے ساتھ ایک اوقیہ پانی اور شہد کیواسطے رفع ہونے انواع صداع کے اور قطع نزلات کی اور تجفیف رطوبات کے اور طلا اُسکا ساتھ سرکے کے واسطے صداع کی اور اکیلا واسطے فالج اور امراض دماغی اور عصبانی اور درد اعصاب کے اور رفع ہونے خناق کی اور التیام قروح کی اور ساتھ موم اور روغن گل سرخ کیواسطے درد پہلو اور کوفتگی اعضا کے اور ساتھ ادویۂ مخصوصہ طحال کے واسطے ورم اور درد اور تنعۂ طحال اور رکھنا اُسکو بیچ کپڑے بالوں کے مانع کھانے کیڑوں کا ہی اور پتے اُسکے کہ اُسمیں بھی یہی اثر ہے روغن گل حنا کا کہ اُسکو دہن الفاغیہ کہتی ہیں اور مانند روغن گل سرخ مکرر کے روغنوں میں پروردہ کرتے ہیں گرم اور محلل اور بڑھانے والا بال کا اور اچھا کرنے والا رنگ رخساروں کا ہے بدل اُسکا روغن مرزنجوش ہی اور روغن اُسکے پتوں کا بھی مقوی اور محلل ہی اور رافع اوجاع اور تمدد اعصاب اور مفاصل کا ہی اور بیچ قرابادین کے مذکور ہوا اور کہتے ہیں کہ حنا مضر ہی حلق اور ریہ کو مصلح اُسکا کتیرا اور لعاب اسپغول ہی مقدار شربت اُسکا ایک مثقال اور زیادہ اُس سے قاتل ہی۔

حندقوقی۔ بفتحۂ حاے مہملہ اور سکون نون اور فتحۂ دال مہملہ اور ضمۂ قاف اور سکون واو اور فتحۂ قاف ثانی اور الف مقصورہ کے

تمام شنبلی ہی (ماہیت اُسکی) جنس پونچہ سے ہی برّی اور بستانی ہوتا ہی برّی کو عربی مین حبا فا اور یونانی مین لوطوس اغریوس اور فارسی مین دیوا سپست صحرائی اور شیرازی مین اندقوقو اور لاطینی مین لوطس سکرار اور ہندی مین بسکھپرا اور گدہ برنا بھی کہتے ہین اور بستانی کو عربی مین رزق اور یونانی مین لوطوس اور ایک لغت مین طریفلین اور لاطینی طریفلیم اور تر اور قسطلان مین طریول رماکہ اور ہندی مین یہ نوع بھی بنام برّی کی مشہور ہی اور بیج اصفہان کی سب در اور مازندران مین شرد یت کہتے ہین اور یہی سفید اور سرخ ہوتا ہی سفید اُسکا قوی زیادہ اور اکثر مستعمل ہی ساق اُسکی تھوڑی سوٹی اور سفید اور نرم اور مین چار گز تک لانبی اور پر زمین کی پھیلی ہوئی اور پتے اُسکے چوڑے اور لانبے اور بعضون کے پتے چھوٹے پھول اُسکا چھوٹا اور مجتمع اور بنفشئی ساتھ تارون سفید کی اور اُسمین شاخین اور پتیان بھی ہوتی ہین بیج اُسکے چھوٹے مائل بہ گولاہٹ اور رنگ اُسکا مانند نانخواہ کی اور مزہ اُسکے بیجون کا فی الجملہ مشابہ خرفہ کے اور ساتھ تیزی اور حرافت کی اور ساق سرخ اُسکی سخت زیادہ اور مائل بہ بنفشئی اور بقدر تین چار گز کے اور پھیلی ہوئی زمین پر اور پتے اُسکی بھی مشابہ پتے سفید کے اور درمیان اُسکے پتے اور شاخون کے ٹہنیان بہت پتلی بھی ہوتی ہین اور پر اُسکے سر کے پھول تین عدد اور زیادہ ارغوانی رنگ ساتھ رگون مائل بسفیدی اور چھوٹی اور تھوڑی خوشبو کے اور بیج اُسکے چھوٹے زیادہ بیج سفید سے مزہ اُسکے بیجون کا بھی مشابہ پتے بستانی کے اور ساتھ عفوصت کی اور حلق کو زیادہ اُس سے چھیلتے ہین اور جو کچھ بیج اُسکی ماہیت کے لکھا ہی کہ ساق اُسکی بقدر آدھے گز کے اور شاخین اُسکی پتلی اور پتے اُسکے بقدر ناخن کے اور پھول اُسکا خوشبو دار ساتھ سفیدی اور سرخی کے شاید اُن بلاد مین ساتھ اِسی ہیئت کے ہوتا ہو اور مستعمل پتے اور بیج اُسکے ہین اور اہل ہند اُسکی جڑ کو بھی مستعمل رکھتے ہین۔

(طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک (افعال اور خواص بستانی کے امراض العین) اکتحال اُسکے عصارے سے واسطے غشاوہ اور سفیدی اور قرحہ آنکھ کی نافع ہی (امراض اعضاء الغذا والنفض وغیرہا) پینا اُسکا ساتھ شراب کیواسطے استسقا اور یرقان اور قولنج اور مغص اور رفع کرنے سموم قتالہ اور دمامیل اور اصلاح اخلاط ثلثہ کے یعنی صفرا اور خون اور بلغم فاسد کے نافع ہی اور ملین اور مشتہی ہی اور بدستور تناول کرنا اُسکے پتے پختہ کا ساتھ تھوڑے روغن بریان کیے ہوئے کی اور عرق اُسکا بھی بدستور پتے کاسنی اور پھول بید انجیر کے مقطر کرین واسطے استسقاے بارد کے نافع ہی اور روغن اُسکا واسطے درد مفاصل اور خصیون کے نافع ہی کثرت اُسکی مورث درد گلو کے ہی (مصلح) اُسکے کاہو اور کاسنی تازہ ہین اور تازہ اُسکا موافق مزاج چارپایون کے اور منقی اخلاط فاسدہ کا ہی اور بیج اُسکا باہ کو ہیجان مین لاتا ہی اور طلا اُسکا واسطے رفع صف کے (مقدار شربت) بیج کا تین درم برّی کے پتے بڑے زیادہ اور ساق لانبی زاید اور بیج اُسکے مشابہ بیتھی کے اور چھوٹا اُس سے اور بد مزہ اور پھول اُسکا سرخ اور اُسکو کونجہ کوہی کہتے ہین (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) پینا اُسکے پانی کا واسطے صرع اور درد پہلو اور تقویت معدے کے اور واسطے رفع ہونے درد معدے کے اور رفع کرنے ریاح اور ہیضہ اور سردی مثانہ اور تقطیر البول اور ادرار بول اور حیض اور دودھ اور پسینے کے نافع ہی سعوط اُسکا واسطے صرع اور جنون کے اور نطول اُسکے عصیر کا واسطے تسکین عقرب گزیدہ کے مؤثر ہی اور نطول اُسکا اوپر عضو صحیح کی درد اور لذع پیدا کرتا ہی جلوس اُسکے جوشاندے مین واسطے سرعت حرکت اولادون کے اور بدستور ندہین اُسکے روغن سے اور بھی نرم مین اُسکی روغن سے واسطے درد اعضا کے اور غسول اُسکی روغن سے واسطے درد ظہر کے اور غسل اُسکی عصیر کے پانی سے واسطے تقویت کے نافع ہی مسدع اور مضر ہی محرورون کو (مصلح) اُسکا دھنیا اور بقول بارد ہین بیج اُسکے گرم زیادہ اور خشک زیادہ نبات سے اور بہی اور جالی اور طلا اُسکا بیج رفع کرنے اوساخ اور کلف منہ کے قوی زیادہ ہی بستانی سے (مقدار شربت) اُسکا تین درم تک ہی اور مورث جرب (مصلح) اُسکا کتیرا ہی اور مضر ہی سینہ کو (مصلح) اُسکا شکر آملوج اور اُسکی خاصیت سے یہ ہی کہ جو پتے اور جڑ اُسکی اوپر ران بائین عورت حاملہ کے باندھین باعث سہولیت ولادت کے ہوتے ہین اور چاہیے کہ بعد وضع حمل کے جلد کھول لیوین اور صاحب بستان الاطبا نے لکھا کہ جو جڑ سفید کی سایہ مین سکھا کر ساتھ پانی گلاب کے پیسین اور آنکھ مین لگاوین واسطے جمانے بال پلکون کے کہ گر گئے ہون اور واسطے دور کرنے دھولر حیر ہا کے سفید ہی اور جو پانی سبز پتون کا لیکر نو درم مین بارہ تولہ دودھ گاے کا داخل کر کے کھاوین جلبن جل دور کرے اور بھی کھانا اُسکی جڑ کا بمقدار ایک مرچ کے ساتھ ایک دانہ مرچ کے شروع کرین اور ہر ایک دن بقدر ایک مرچ کے اُس سے اور ایک دانہ مرچ کا بڑھاوین چالیس دن تک کہ بمقدار چالیس مرچ کی اور چالیس دانہ اُسکے پہونچین اور پھر بہ تدریج کم کرین واسطے اکثر امراض سرد تر اور حمیات مزمن بلغمی کے خصوصاً اُس مرض کے کہ ہندی مین ساتر کہتے ہین کہ ہر مہینے مین بیچ اوّل یا اوسط یا آخر کے تپ شدید یا اکثر با تپ اور نزلہ آب خصیون مین اور پانوُن مین اور اور مواضع مین بھی ساتھ درد کے عارض ہوتی ہی بہت نافع ہی۔

حنطہ۔ بکسر حاے مہملہ اور سکون نون اور فتحہ طاے مہملہ اور ہا کے عربی مین بُر اور قمح اور فارسی مین گندم اور ہندی مین گیہون کہتے ہین بکسرہ کاف فارسی اور سکون یاے تحتانیہ اور ضمہ ہا اور سکون واو اور

نون کے اور گیہون بھونے ہوئے اور نیمکوفتہ مقشر
کو عربی مین قشیش اور برغل اور فارسی مین برغول کہتے
ہین (ماہیت اُسکی) حبوب مشہورہ ماکولہ سے ہی
بہتر اُسمین تازہ موٹا سفید مائل بزردی اور بعد اُسکے
سفید ہی (طبیعت اُسکی) پہلے درجے مین گرم
اور بیچ رطوبت اور یبوست کے معتدل اور تازہ
خشک ناشدہ دوسرے درجے مین تر ہی (افعال
اور خواص اُسکے) بہتر طعامون مین واسطے
محبون کے ہی اور کثیر الغذا اور مسمن بدن ہے لیکن
سدہ ہی مضر ہے صاحبان سدہ عروق اور احشا کو
اور کھانا کچا تازے گیہون کو معدے مین کیڑا پیدا کرتا ہی
مصلح اُسکا پرانا سرکہ اور آب کامہ اور مضر ہی حاملہ
عورتونکو اور پکایا ہوا اُسکا نفاخ اور دیر ہضم اور مورث
ریاح ہی مصلح اُسکا کھانا شیرینیون کا اور پانی پینا اور
گیہون کچے تازے نیم پختہ کے مورث قولنج ریحی کا ہی
اور ضماد کرنا گیہون چبائے ہوئے کا واسطے تفتیح دمامیل
کے مفید ہی اسواسطے کہ مسخن جلد کا ہی اور گیہون بھونا ہوا
دیر ہضم اور نفاخ ہی اور بدستور جوشاندہ اُسکا پانی لین
لیکن جو ہضم ہووے اُس سے غذا بہت حاصل
ہوتی ہی تمام اقسام استعمال کرنے اُسکے سے اور ضماد
گیہون چبائے ہوے کا ساتھ موم اور روغن کے
واسطے جلا کرنے رخسارون کو بے مانند ہی اور آٹا گیہون
سمید کہ اُسمین تھوڑی بھوسی ہو کہ خمیر اُسکا درست
ہوا ہو اور روٹی اُس سے بناوین کثیر الغذا اور مسمن
اور بہی ہی اور نان خطیر اور وہ روٹی ہی کہ اُسکا آٹا بہت
نرم پسا ہو اور اُسمین بالکل بھوسی نہ رہی ہو اور دھویا
مانند نشاستہ کے ہوا ہو قابض اور مسدد اور دیر ہضم ہی
مصلح اُسکی فانید سنجری اور انجیر اور فواکہ مطبوخہ
اور کھانا جوارش کمونی اور خلالی کا بعد اُسکے اور آٹا
پکا ہوا ساتھ شکر اور بادام کے مانند حریرے کے اور تھوڑا
تھوڑا چاٹنا اُس سے واسطے کھانسی اور نفث الدم اور درد سینہ
اور گردے کے اور واسطے تسمین بدن اور تقویت باہ کے
نہایت موثر ہی اور بدستور روٹی بنائی ہوئی نشاستہ سے اور
پکائی ساتھ پانی نعناع اور گھی تازے کے واسطے خشونت سینہ کی نافع ہی
اور ضماد آٹے گیہون پکائے ہوئے کا ساتھ پانی اور روغن
زیتون کے واسطے تحلیل اورام گرم کے اور ساتھ پیاز کے واسطے
اورام باردہ کے اور تفتیح دمامیل کے اور ساتھ پانی دھنیا کی
واسطے ردع اور تحلیل اورام گرم اور خنازیر اور غدد کے
مجرب ہی اور طلا اُسکا ساتھ سکنجبین کے واسطے بثور لبنیہ کے
اور ساتھ عصارے اُسکی جڑ کے واسطے منع کرنے گرنے فضول
کے اعصاب پر اور نفخ امعا کے اور ساتھ شراب کے یا سرکے کے
واسطے زہر ہوام کے خصوصاً آٹا گیہون سُرخ کا اور ورد
اُسکا اوپر موضع کاٹنے کتے باولے کے نہایت مفید ہی خصوصاً
کہ اوپر اُسکے پتے گندنے کے باندھین اور کہتے ہین کہ جو خمیر گیہون
کا اوپر جگہ کاٹنے کتے باولے کے کئی ساعت باندھین بعد
اُسکے کھول کر سامنے اُس کتے کے ڈالین اگر کتا اُسکو نہ
کھاوے معلوم ہوگا کہ وہ کتا کاٹنے والا دیوانہ ہوا ہی
اور نشاستہ اُسکا ہو ساتھ سونف کے پکا دین واسطے
زیادہ کرنے دودھ عورتون کے نافع ہی اور تیل گیہون
کا واسطے منع کرنے داد کے خصوصاً داد لڑکون کی اور
تازے داد اور سعفہ اور حزاز اور کلف کے نافع ہی اور
دستور بنانے تیل کا بخشت اوران مین بیچ قرابادین کبیر
کے مذکور ہوگا۔

حنظل۔ بفتحۂ حائے مہملہ اور سکون نون اور فتحہ ظائے
معجمہ اور سکون لام کے اور اُسکو علقم بھی کہتے ہین بسبب
کمال کڑوائی کے اور عربی مین کسب اور شیرازی مین گوشت
اور کرمانی مین خرزہرہ اور ایک لغت مین خربزہ روباہ اور دوسرے لغت
مین ہندوانہ ابوجہل اور ہندی مین اندراین کا پھل اور ایک لغت
مین مہاکال کہتے ہین (ماہیت اُسکی) پھل ایک
گھاس کا ہی بقدر ہندوانہ چھوٹے اور نارنج متوسط
کے ساتھ تلخی کے اور نر اور مادہ ہوتا ہی نر اُسکا سخت زیادہ
اور چھوٹا زیادہ مادہ اُسکا بڑا زیادہ اور ڈھیلا زیادہ
اور بہتر اور مستعمل تخم مادے کا ہی کہ باہر اُسکا زرد اور اندر
اُسکا سفید مائل بزردی اور متخلخل اور بیچ اُسکے نبات کے
پھل بہت ہون اور بیج اُسکے سیاہ ہون اور جو اندر سے
زرد اور سبز ہو زبون تر ہی اور جو پھل کہ اُسکی نبات پر
اکیلا ہو وہ سم قاتل ہی اور ہند اور بنگالے مین ظاہر اُسکا
بہت رنگین اور سفید بھی ہوتا ہی لیکن ایسا بہت نادر
اور کم ملتا ہی شکل اُسکی تھوڑی لانبی اور نبات اُسکی
مشابہ نبات تربوز کے پتے اُسکے اُس سے چھوٹے اور زرد
رنگ اور جڑ اُسکی پتلی قوت اُسکے پھل کی جب تک کہ
پوست مین ہی چار برس تک باقی رہتی ہی اور جو پوست سے
نکالین دو برس تک اور چاہیے کہ وقت احتیاج کے
تخم اُسکا نکال کر استعمال کرین اور اگر زیادہ نکالین
بگڑ جاتا ہی (طبیعت اُسکی) چوتھے درجے مین
گرم اور تیسرے درجے مین بھی کہا ہی اور دوسرے درجے
مین خشک (افعال اور خواص اُسکے)
محلل اور مقطع اور مسہل اقسام بلغم کا اور جاذب اخلاط
بلغمی کا عمق بدن سے ہی امراض الراس پینا اُسکا
واسطے امراض سرد سر کے مانند صداع اور شقیقہ اور فالج
اور لقوہ اور صرع اور نسیان کے اور واسطے منع نزلات
مزمن کے آنکھ سے نافع ہی اور جو روغن زیتون مین
جوش کرین اور اُس سے سعوط کرین واسطے تفتیح سدۂ
دماغی کے اور قطور اُسکا واسطے درد کان کے اور اوپر
دانت کے واسطے آسانی اُکھڑنیکے اور سعوط پانی اُسکے
تازے کا واسطے رفع ہونے زردی آنکھ کے اور کھانا
اُسکے پتے خشک کو بقدر دو درم کے ساتھ نشاستہ
اور گوند ببول کے واسطے سوداوی کے اور ساتھ
انیسون اور افتیمون اور ایارج فیقرا کے واسطے
مالیخولیا اور صرع اور داء الحیہ اور جذام کی اور باقی
امراض سوداوی کے اور کلیان اُسکی جڑ کے جوشاندے
کی بیچ سرکے کے واسطے درد دانت کے مفید ہی اور جو اُسکے
جوف کو خالی کرکے اُسمین سرکہ بھرین اور جوش کرین اور اُس سے

کلیان کرین واسطے درد دانت اور تقویت لثہ کی نافع ہی روغن
اُسکا کہ دو جز پانی تازہ اُسکا ساتھ ایک جز روغن کنجد
اور زیتون کے بناوین واسطے اوجاع اور امراض
سرد اور جوشش سر کے اور ٹپکانا اُسکا کان مین واسطے
دودی وطنین اور کرم کان کے اور ملنا اُسکا اوپر دانت
کے واسطے رفع کرنے درد دانت کے اور اکتحال اُسکی راکھ
کا واسطے سیاہ کرنے آنکھ ازرق کی نہایت مفید ہی امراض
المعدہ والامعاء والکبد والکلیتہ والمثانہ
والرحم والمفاصل وغیرہا پینا اُسکا اکیلا یا ساتھ
اودیہ مناسبہ کیواسطے امراض مذکورہ کے اور استسقا
اور جذام اور داء الحیہ اور داء الفیل اور باقی امراض
سوداوی اور بواسیر کے نافع ہی اور جو ماء القراطین
مین کہ ماء العسل ہی طبخ کرین اور ہوین اسہال کیموس غلیظ
کرے اور جو حنظل مسلم پانی مین جوش کرین اور اُس سے
حقنہ کرین واسطے فالج اور رفع کرنے قولنج بلغمی اور ریحی
اور عرق النسا اور درد چوتڑ اور پشت کے اور امثال اُنکے
نافع ہی شافہ اُسکا مسہل قوی اور فرزجہ اُسکا قاطع جنین ہے
اور پینا ایک درم اُسکے روغن سے بدستور مسطور سے
واسطے اسہال بلغم کے اور نکالنے اقسام کیڑے معدہ اور
امعاء کے اور ہمدہین اُس سے ساتھ پتے بیل کے اور ناف
کے بھی واسطے اقسام کیڑون کے اور حقنہ اُسکا واسطے
رفع کرنے قولنج کے مفید ہی اور اگر تازہ اُسکا نصف ربع
رطل شحم خشک اُسکا پانی مین جوش کرین اور ساتھ ایک
رطل روغن کے پکاوین یہان تک کہ پانی جلکر تیل رہجاوے
اور جو سر اُسی حنظل کا کاٹ کر مرچ اُسکی خوف مین بھر کر
سر اُسکا ملا کر گل حکمت کرین اور نزدیک چولھے کے
دفن کرین ایک ہفتہ تک اسطرح کہ نہ جلے بعد اُسکے نکال کر
مرچون کو پیس کر ناول کرین واسطے رفع ہونے ریاح اور
ہضم ہونے طعام کے نافع ہی اور طلا کرنا سبز مارے کا واسطے
عرق النسا اور درد دل سرد کے اور طلا سر مفرد ایک دانہ کا
اور پوست اور دانا اُسکا جو کوٹین اور ہوین اور بھی مسہل

زیادتی تخم اُسکے سے اخراج اقسام دیدان کرتا ہی اور پینا
اُسکا اور ضماد ہتیلی پانوُن کے واسطے جذام کے اور
توقف شدت اُسکی کے مجرب ہی اور جوشاندہ اُسکی جڑ کا
واسطے استسقا اور داء الفیل اور تحلیل خون بستہ کے اور
رفع کرنے سمیت کاٹنے بچھو کے مفید ہی حکایت کرتے ہین کہ
ایک صحرائی کو کسی جگہ اُسکے بدن کو سانپ نے کاٹا اُسی وقت
دو درم اُس سے پلایا صحت پائی اور کہتے ہین کہ جو اُسکے
سر کو کاٹ کر کئی ٹکڑے عروق کے کہ اُسکو فارسی مین قاس
کہتے ہین اُسمین چھوکر سر اُسکا اصل کر کے گل حکمت کرین
اور نزدیک چولھے کی دفن کرین ایک ہفتہ تک
اور جلنے نہ پاوے بعد اُسکے نکال کر عروق کو اُس سے
علیحدہ کر کے خشک کرین اور وقت حاجت کی لیموکے
پانی مین پیسکر اوپر ہاتھ کی چھائین کے ملین دو تین مرتبے
بعد خداے تعالیٰ رفع ہوگی مجرب ہی اور ضماد اُسکے تارے
پتون کا ساتھ پانی اور نشاستہ کے واسطے قطع سیلان خون
منفجر کے اور تحلیل اورام کے اور چھڑکنا پانی اُسکے جوشاندہ
کا گھرون مین واسطے مارنے کیک کے اور منع کرتے
اُسکی پیدایش کے موثر ہی بخور اُسکا واسطے ادرار
حیض کے مفید ہی تعلیق اُسکی جڑ کی کمر پر واسطے نزول الماء
کے خصیون مین کہتے ہین کہ موثر ہی بیج اُسکے مسہل
اور مقئی اور سورش دوار کے ہین اور جو ملکر دھووین اور
نمک کے پانی مین بھگودین یہان تک کہ تلخی جاتی رہے بعد
اُسکے کوٹین اور ساتھ دودھ اور خرما کے جوش کرین اور
کھاوین واسطے صحت بدن کے مفید ہی الزنتیہ جو
حنظل کو سوراخ کرے دانے اُسکے باہر کر کے روغن بید کا
اُسمین بھرین اور اُسکے سوراخ کو حنظل کی ٹکڑے سے بند کرین
اور خمیر لگاوین اور آگ پر رکھین تو کئی جوش کھاوے خضاب
کرنا اسی سے اور پینا اُسکو بیچ حمام کے واسطے سیاہ کرنے
بالون اور منع کرنے جلد سفید ہونے بالون کے مجرب
جانا ہی اور روغن اُسکا کہ امراض راس مین مذکور
ہوا واسطے منع کرنے گرنے بالون کے نافع ہے اور

کہتے ہین کہ جو اُسکو درمیان سے دو ٹکڑے کر کے اوپر ران
اُس گھوڑے کے کہ اُسپر کلنیان بہت ہون ملین دو تین دن
مین کلنیان دور ہوجاوینگی مقدار شربت
اُسکے تخم کا آدھے درم سے ایک درم تک اور کہا ہی
کہ زیادہ آدھے درم سے بچنا چاہیے کہ استعمال کرین اور
بچنا چاہیے استعمال کرنا اُسکا مگر جاڑے اور سردی
ہوا مین گرمیون مین اور بیچ محرور المزاجون کے استعمال
نہ کرین اسواسطے کہ وہ مکرب ہی اور موجب مغص کا ہی اور
بہت اتفاق ہوتا ہی کہ عمل نہین کرتا ہی اور امراض مذکور
پیدا کرتا ہی خصوصاً صداع اور امراض معدہ اور مقعدہ
اور انفتاح افواہ عروق اور جریان خون صالح کا اور واسطے
مبرود المزاج اور بلغمی مزاجون کی اور مرطوبون کی کہ قوی المزاج
اور غلیظ الطبع ہون اور واسطے اُن لوگونکی کہ پانی اور غذائین
غلیظ اور دودھ اور پنیر اور مانند اُنکی استعمال کرتے ہین جو کوئی
چاہے کہ استعمال کرے چاہیے کہ اکیلا نہ کھاوے بلکہ ساتھ مصلح کے
کہ گوند ببول کا یا کتیرا یا بقلۃ الیہود یا نشاستہ ہی ہر ایک
مفرد یا مرکب اور ساتھ ادویہ مناسبہ اور بھی گوند ببول کا
ضعیف کرنے والا اُسکے فعل کا اور کتیرا مدد کرنے والا
اُسکے عمل کا ہی اور چاہیے کہ اُسکو بہت باریک
پیسین اسواسطے کہ دردرا اور کھردرا اُسکا مورث
مغص اور سحج اور تقطیع امعا کا ہی اور اصلاح
امور مذکورہ سے ہی بدل اُسکا حب الخروع ہی اور
کہتے ہین کہ ہموزن اُسکے رائی اور چار دانگ وزن
اُسکے قثاء الحمار اور کہتے ہین کہ ہموزن اُسکے
حرمل ہے۔

فصل الحاء المہملہ مع الواو

حوا صلی بفتحہ حاے مہملہ اور واو اور الف اور کسرہ صاد مہملہ
اور سکون لام کی ہندی مین گگن بھیڑا اور مصری مین ساتھ فتحہ
کاف اور سکون یا کے کہتے ہین (ماہیت) اُسکی جانور پرند
سے ہی تھوڑی عظیم الجثہ چونچ اُسکی بلند اور چوڑی ہی

اُس چونچ کا نیچے کی طرف پھرا ہوا اور اُس سے پشت خار بتاتے ہین اور پانوٗن اُسکے مانند پانوٗن مرغابی کے اور پردہ دار اور وہ دو قسم ہوتی ہے سفید اور سیاہ خاکستری رنگ اور سیاہ بدبو پوست اسکا مستعمل نہین ہے سفید اوسکی خوشبو اور اوسکے پوست سے پوستین بناتے ہین (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور تر ہے اور رطوبت اسکی زیادہ ہے حرارت سے (افعال اور خواص اُسکے) گوشت اوسکا غلیظ اور دیر ہضم مصلح اُسکا گلا کر پکانا اوسکو ساتھ دارچینی اور کرویا اور ادویہ گرم کے تناول کرنا اور پہننا اوسکی پوستین کا محرورون کو اور جوان صفراوی مزاج کو مضر ہے اور نگلنا اسکی چربی پکی کا واسطے مغص اور قولنج کے مفید ہے روغن اوسکا محلل اور ملین اور مقوی اعصاب اور واسطے اوجاع مفاصل اور دردون مزمنہ کے نافع ہے۔

حورـ بضمہ حاے مہملہ اور سکون واو اور راے مہملہ کے اور بزاے معجمہ بھی آیا ہے اوسکو کردفس اور فارسی مین توز کہتے ہین (ماہیت اوسکی) جملہ درختون سے کہ قریب خرما کے ہوتے ہین پتے اوسکے مانند پتے بید اور اُس سے پتلے زیادہ اور لانبے زیادہ پوست اوسکا زرد پھول اوسکا خوشبو اور دانہ اوسکا مانند گیہون کے اور بلغت اندلس مین اوسکو مرودلہ کہتے ہین اور نبطی اور رومی ہوتا ہے (ملینت) رومی کا بلغار اور ارومس سے گوند رومی کو کہتے ہین کہ کہربا ہے اور اروس سے لاتے ہین اور اس طرح بتاتے ہین کہ پوست اور لکڑیان اوسکی آپس مین چن کر نیچے اوسکے باسن رکھتے ہین انمین آگ جلاتے ہین تو پوست اور لکڑیان جل دہنیت اُسکی اوس باسن مین ٹپک کر جمع ہووے اور درخت رومی کا بڑا اور پتے اوسکے لانبے زائد نبطی سے اور نبطی بدون گوند کے اور مزبلہ مین بہتے ہین اور وہ قطرہ کہ اسکے گرد اور اس مزبلہ مین جمتا ہے بدون تمائلہ کے ہوتا ہے (طبیعت) رومی کی تیسرے درجے مین گرم اور

اور پہلے درجے مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) پینا اُسکے گوند کا ساتھ سرکے کے واسطے خفقان اور صرع اور تقطیر البول کے بدستور ضماد اوسکا بدون سرکے کے واسطے خفقان اور منع کرنے سیلان رطوبات کے معدے اور امعا پر اور واسطے عرق النسا اور قطع حمل اور تفتیح سدون کے نافع ہے پھول اوسکا قاطع نزف الدم سب اعضا کا اور پتے اُسکے ساتھ سرکے کے واسطے نقرس کے اور فرزجہ اسکا ساتھ سرکے کے بعد طہر کے کہ حمل ہر مدد کرتا ہی اور جوشاندہ اُسکی لکڑی کا مجفف قروح اور آکلہ ہے روغن اوسکا کہ مذکور ہوا قوی التاثیر اور خوشبو ہے اور سب افعال مین قریب روغن بلسان کے ہے اور نبطی ہمین سی پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) العین اکتحال اسکے تازے پھولون کا ساتھ شہد کے واسطے غشاوہ کے نافع ہے الاذن قطور پانی اوسکے تازے پتونکا واسطے درد کان کے اور پینا ایک مثقال اسکے پوست سے واسطے عرق النسا اور تقطیر البول کے نافع ہی اور قاطع حمل عورتون کا ہے خصوصاً ساتھ تھوڑی حب الکلی اور شہد کے اور پتے اسکے بھی بدستور بھی اثر رکھتے ہین اگر بعد طہر کے پیوین بدل اوسکا مرزنجوش تہائی وزن اُسکے مقدار شربت اوسکا آدھے درم سے ایک درم تک

فصل الحاء المهملة مع الیاء المثناة التحتانیة

حیہ ـ بفتحہ حاے مہملہ اور فتحہ یاے مشددہ اور ہا کہتے ہین کہ وجہ اسکے نام رکھنے کی یہ ہے کہ وہ طویل العمر ہوتا ہی اور بھی کہتے ہین کہ بعد مرنے کے بدن اوسکا ایک مدت تک رہتا ہے زیادہ بدن اور حیوانون سے اور اُسکو فارسی مین مار اور ہندی مین سانپ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) بہت بد اقسام ہوتا ہے بدتر سبھون مین سیاہ اور دو رپانی سے اور کفچہ دار یعنی وہ کہ وقت غصے کے سر اوسکا بلند اور مانند کفچے کے ہوتا ہے اور بیچ ملک ہند اور بنگالے کے بہت ہوتا ہی اور مار مویزک بھی کہ سر اوسکا مانند مویز کے سیاہ

اور تن اوسکا خاکی رنگ ہوتا ہے وہ اکثر اپنے بدن کو خاک مین چھپاتا ہے اور سر باہر رکھتا ہے جو کوئی غفلت سے بخیال دانہ مویز کے ہاتھ اُسکی طرف لیجاوے کاٹتا ہی اور اسی طرح اقسام رومی اور بھی ہوتے ہین افعی مین مذکور ہوے اور نر اور مادہ ہوتا ہے نر اوسکا دو دانت اور مادہ چار دانت اور بعضے شاخدار ہوتے ہین واسطے اوسکی شاخ کے بھی خواص اور منافع لکھتے ہین (طبیعت اُسکی) آخر تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور ساتھ قوت تحفیف کے (افعال اور خواص اسکے) العین اکتحال اسکی چربی کا مانع نزول الماء کا آنکھ مین الاذن قطور کرنا پوست اوسکے جوشاندے کا بیچ شراب کیواسطے درد کان کے نافع ہے الفم کلیان اوسکے جوشاندے کی بیچ سرکے کے واسطے درد دانت کے نافع ہے العین جو سانپ سیاہ کفچگی کو زندہ ایک کوزے نئے مین رکھکر حمام مین رکھین تو جل جاوے بعد اُسکے نکالکر ساتھ شہد کے گھول کر سرمہ لگاوین نہایت مقوی باصرہ کو ہوتا ہے الخنازیر وداء الثعلب وداء الحیہ ساتھ روغن زیتون کے محلل خنازیر ہے اور ساتھ سرکے کے دور کرنیوالا داء الثعلب اور داء الحیہ کا ہے النواصیر طلا اوسکے پوست جلے ہوئے کا ساتھ روغن بیج السی کے کہ کئی دن ملا کر رکھا ہو واسطے نواصیر کہنہ کے بہت موثر ہے الجذام والثالیل جو مرا اور روتبالہ اور پتا اوسکا روغن مین جوش کرین یہانتک کہ گھل جاوے تدہین اوس سے واسطے ازالۂ جذام اور مسون کے سریع الاثر ہے الحمی تعلیق اُسکے دانت کا کہ وقت زندگی کے اکھاڑا ہو اور بدستور تعلیق اُسکے دل کا واسطے تپ ربع کی اور تعلیق شاخ سانپ شاخدار کا واسطے تپ غب کے موثر ہے الرحم والبواسیر تعلیق اوسکے پوست کا کہ ہر سال گراتا ہی اور اُسکو سلخ الحیہ کہتے ہین اور بہت نازک براق ہوتی ہے اوپر جوتڑ عورتون کے موجب سرعت ولادت کا ہی اور

بخور اُسکا مسقط جنین اور مجفف دانہ بواسیر کا ہے۔ البرص انڈے سانپ کے جو ساتھ سر کے اوپر لوہے کے پیسین اور اوپر برص کے طلا کرین واسطے ازالہ برص کے مجرب جانا ہے اور دیمقراطس نے کہا کہ جو سانپ کے پیٹ کو سر سے دُم تک چیر کر احشا اُسکے نکالین اور بجاے اُسکے شاہسفرم سکھا کر پانی مین بھگو کر نرم کیا ہو کر بھرین اور جگہ شق کو سیوین اور آگ مین رکھین تو پک جاوے بعد اوسکے شاہسفرم کو نکالکر اوپر برص کے ضماد کرین اور باندھین اور بعد ایک رات دن کے کھولین بالکل برص کو دور کرتا ہی مجرب ہے علاج اوس شخص کا کہ اوسکو سانپ نے کاٹا یا گوشت یا پتا اوسکا کھایا ہو مانند علاج افعی گزیدہ کے اور مانند علاج اوس شخص کے کہ جسنے گوشت اور پتا افعی کا کھایا ہو اور افعی مین ذکر ہو چکا۔

حیس۔ بکسرۂ حا اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور سین مہملہ کے فارسی مین چنگال کہتے ہین (ماہیت) اُسکی (غذا ہے کہ روغن اور روٹی گرم سے بناتے ہین (افعال اور خواص اُسکے) کثیر التعداد اور مسمن اور غلیظ اور دیر ہضم اور مسدد ہے مصلح اُسکا مرکہ اور شہد ہے۔

باب ساتوان

بیچ بیان اون دواؤن کے کہ حرف پہلا اُنکا خاء معجمہ کا ہے

فصل الخاء المعجمہ مع الالف

خاماسوقی۔ بفتحۂ خاے معجمہ اور الف اور فتحۂ میم اور الف اور ضمۂ سین مہملہ اور سکون واؤ اور کسرۂ قاف اور یاے کے لغت یونانی ہے اور خامان بمعنی زمین اور سوقی بمعنی الخیر ہے یعنی انجیر زمین (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہے بدون ساق اور پھول کے شاخین اُسکی بقدر چار انگل کے اور پھیلی ہوئی زمین پر اور دودھ سے بھری ہوئین پتے اوسکے نیچے اوسکی شاخ سے جمے ہوئے مشابہ پتے مسور کے اور نیچے پتے کے ایک پھل ہندیرا اور جڑ اوسکی باریک اور مہینے آباد رومی مین ہوتا ہے مبنت اُسکا سنگستان مین اور خشک جگہین اور مصر مین خصوصاً عین الشمس مین بہت ہے (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک اول تیسرے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) بہت تیز اور جالی اور حریف العین اکتحال اُسکا ساتھ شہد کے واسطے رفع ہونے آثار قرحہ آنکھ کے اور ظلمت بصر کے اور ابتداے نزول الماء کے نافع ہے البواسیر کھانا قدرے قلیل اُس سے ساتھ روٹی کے مسقط دانہ بواسیر ہے المعدہ پینا اوسکے جوشاندہ کا ملین بطن ہے اور بدستور دودہ اُسکا لیکن اُسمین خطرہ ہے الشوالیل والسم والا ورام وغیرہا ضماد اُسکی شاخ کا اور بدستور طلا اوسکے دودہ کا اوپر مسون اوند ہے کے کہ اوسکو مسماری کہتے ہین اور باقی انواع مسون اور خبلان اور کانٹے بچھو کے اور اورام بلغمی کے اور اوکھاڑنے آثار چوٹ گھونسے کے اوپر پیشانی کے اور بدستور جوشاندہ اُسکا نافع ہے اور جو شاخین اُسکی کوٹین اور اوپر اورام بلغمی اور جس قسم کے ہون ضماد کرین تحلیل کرے الرحم حمول اُسکے پیہ ہوئے کا ساتھ شراب کیواسطے تسکین درد رحم کے نافع ہی مضر ہے سینے کو مصلح اُسکا کتیرا ہی مقدار شربت اُسکا ایک قیراط تک ہی۔

خانق الذئب۔ کہ قاتل الذئب بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک گھاس ہی کہ پتے اوسکے مشابہ پتے خیار اور تاریک زیادہ اور چھوٹا اور دندانے اُسکے اُس سے زیادہ اور اُسکی شاخین پتلی اور جمی ہوئین (طبیعت اُسکی) آخر تیسرے درجے مین سرد اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) بالخاصیت قاتل بھیڑیے کا ہی اور جو کوٹین اور اوپر کچے گوشت کے ڈالین اور بھیڑیا کھاوے جلدی سے خناق پیدا کرکے اُسکو مار ڈالے لہذا اوسکو خانق الذئب کہتے ہین اور بیچ باقی افعال مانند خانق النمر کے ہی کہ مذکور ہوتا ہی اور ابن ماسویہ نے اُسکو اثقیل جانا ہے اور صاحب اختیارات نے کہا کہ در تحقیق خربق سیاہ ہے۔

خانق الکلب۔ اُسکو قاتل الکلب بھی کہتے ہین اور ہندی مین کلھاڑی (ماہیت اُسکی) کہتے ہین کہ ازاراقی ہے کہ فارسی مین کچلا نام ہے اور مذکور ہو چکا یوسف بغدادی مؤلف مالا یسع اور سواے اُسکے اور لوگون نے اوسکو سواے اذاراقی کے جانا ہی اور (ماہیت اُسکی) یون کہی کہ وہ ایک گھاس ہی کہ شاخین اوسکی پتلی اور لانبی اور دیر شکن اور پتے اُسکے مشابہ پتے لبلاب کبیر کے اطراف اُسکے تیز اور بہت بدبو اور ساتھ رطوبت لزجہ کے اور زرد رنگ اور پھل اُسکا بیچ غلاف کے مشابہ غلاف باقلے کے ہے موافق لنبائی ایک انگل کے اور اوسکے جوف مین ایک دانہ چھوٹا سیاہ اور سخت (طبیعت اُسکی) چوتھے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) سموم قتالہ ہی اور کتے کا ہی اسی وقت بسبب خناق کے لہذا مسمی بقاتل الکلب اور خانق الکلب ہے اور قاتل باقی سباع اور حیوانات دمدار اور آدمی کا بھی ہے الا اور اعم ضماد اُسکا واسطے تحلیل اورام سرد اور بہ نفخ بالغ بانفع ہے اور جلد اثر کرنیوالا ہی اور علاج اُس شخص کا کہ اُسنے اوسکو کھایا ہو تبرید اور ترطیب اور فصد ہے اگر طبیعت متحمل ہو اور تقویت دل کی مفرحات باردہ سے۔

خانق النمر۔ بفتحہ نون اور کسرۂ میم اور سکون راے مہملہ کے اور قاتل النمر بھی کہتے ہین اور یونانی مین اقونیطن (ماہیت اُسکی) مین بہت اختلاف ہی بعضے مازریون سیاہ اور بعضے اثقیل اور امین الدولہ نے گل سیر صحرائی جانا ہی اور مولف مالا یسع اور صاحب تذکرہ کہتے ہین کہ وہ ایک گھاس ہی سواے مازریون کے ساق اُسکی بقدر ایک بالشت کے پتے اوسکے مشابہ پتے قثا کے اور اوس سے چھوٹے اور

خشونت کے اور تین عدد سے چار عدد تک اور زیادہ نہین ہوتے جڑ اوسکی مشابہ بچھو کے اور براق اور چمکنے والی مانند شیشے کے (طبیعت اُسکی) چوتھے درجے مین سرد اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) سموم قتالہ سے بیچ سباع کے جلد اثر کرتی بالخصوص بھیڑیے مین لہذا اُسکو خانق النمر کہتے ہین الخواص جو بچھو نزدیک اُسکے جاوے یا اوسکو نزدیک بچھو کے لاوین بچھو ہلاک ہوتا ہی اور طلاؤن مین اوجاع اورام گرم کا اور مسکن درد آنکھ کا اور گرانے والا دانہ بواسیر کا ہی اور آدہا درم اُسکا قاتل ہی بسبب پیدا کرنے سدر اور خناق اور تشنج اور بند ہونے زبان کے اور سیاہ ہونے رنگ بدن کے علاج اور تریاق اُسکا کھانا قیلوس ساتھ شربت صعتر کے یا سداب یا فراسیون یا افسنتین کے اور جیر کے یا قیصوم کے یا بلینا ماء الرماد کا ساتھ شراب کے ہی اور حقنہ

فصل الخاء المعجمة مع الباء الموحدة

خبازی بضمہ خاے معجمہ اور فتحہ باے موحدہ مشددہ اور الف اور کسرہ زاے معجمہ اور یا کے فارسی مین نان کلاغ اور ترک اور خیرو اور ترکی مین ایمکماجی اور بیچ مازندران کے اوسکی گھاس کو خبلک اور شیرازی مین خطمی کوچک کہتے ہین (ماہیت اُسکی) مولانا نفیس سے کہا کہ وہ تین نوع ہی ایک بستانی اور وہ مخصوص بنام ملوخیہ ملوکیہ ہے اور دوسری بری اور وہ دو قسم ہے ایک بڑی اور وہ مخصوص بنام خطمی کے ہے اور دوسری چھوٹی اور وہ مخصوص بنام خبازی کے ہے اور فارسی مین خیرو کہتے ہین مطلق اُسکے سے نوع صغیر بری مراد ہے کہ پتے اُسکے گول اور بے مزہ اور تھوڑے خشن خصوصاً گشت پتون کی اور پھول اُسکا چھوٹا اور سرخ مائل بنفشی اور بیج اوسکا گول تھوڑا چوڑا اوسط اوسکا تقعیری اور رنگ بیج بعضے نوع کا سفید اور بعضے کا مائل بسیاہی اور نبات اُسکی چھوٹی خطمی سے اور لعاب پوست جڑ کا اور لعاب

پوست ساق کا بہتر کثیر خطمی سے اور بیچ تری اور تازگی کے تھوڑا لعاب دار اور جب خشک اور پرانا ہوتا ہی لعاب بالکل جاتا رہتا ہی (منبت) اوسکا زمینین نمناک اور بیچ خریف اور بیچ بعض شہرون کے اول فصل بہار مین جمتی ہے اور خودرو اور مزروع ہوتی ہی اور خریفی فصل بہار تک اور ربیعی گرمیون تک رہتی ہی اور ایک نوع اور بھی دیکھی گئی کہ پتے اوسکے چھوٹے اور نرم اور پھول اوسکے چھوٹے کہ فصل بہار مین جمتی ہی اور گرمیون تک رہتی ہی اور نبات اوسکی بہت بلند نہین ہوتی بلکہ بعضی تھوڑی زمین پر پھیلی ہوتی ہی اور پتے اوسکے پھولونکے سب سوا سے خطمی کے بلند اور سرخ مائل بنفشی اور کرناچی شکل اور بعضے بڑے اور بعضے چھوٹے اور پھول خطمی کا بڑا اور گول اور چوڑا اور بعضا سرخ اور بعضا سفید اور زرد بھی ہوتا ہی چنانچہ انشاء اللہ تعالی مذکور ہوگا (طبیعت اُسکی) پہلے درجے مین سرد اور تر اور کہتے ہین کہ بیچ دوسرے درجے کے اور بعضون نے معتدل بیچ گرمی اور سردی کے اور بعض لوگ اُسکے بری کو مائل بگرمی جانتے ہین (افعال اور خواص اُسکے) ساتھ بورقیب اور قوت متضادہ کے اور معتدل الهضم اور ملین طبع اور منضج اور رادع اور مفتح سدہ جگر اور مدر بول اور زیادہ کرنے والی دودہ کی العین ضماد اوسکے پتے کا کہ منہ مین چبایا ہو ساتھ نمک کے واسطے تنقیہ نواصیر الکلیا کے اور بدون نمک کے واسطے التیام نواصیر کے نافع ہے جبر الکسر والاورام والسموم وحرق النار ضماد اُسکے پسے ہوئے کا واسطے شکستگی اعضا اور تحلیل اورام گرم اور کاٹنے زنبور اور مکھی شہد کے اور ساتھ روغن زیتون کے یا روغن گل کے واسطے سوختگی آگ کے اور سرخ باوے اور کاٹنے بچھو کے اور ضماد اُسکے خشک کا ساتھ بول کے واسطے قروح سر اور رفع ہونے نخالہ یعنے سبوسہ سر کے نافع ہی الصدر والمعدۃ والکبد والآت البول والسموم پینا آدہا رطل جوشاندہ اوسکی شاخ کا ساتھ شکر کے

واسطے کھانسی اور بحۃ الصوت اور رفع کرنے خشونت آواز کے اور گرمی اور خشکی سے پیدا ہوئی ہو اور واسطے درد طحال اور یرقان اور جرب اور قرحہ امعا اور زحیر اور قرحہ اور قرحہ مثانہ اور سوزش بول اور تفتیح سدد کے اور ضماد جوشاندہ اسکی جڑ اور پتون کا واسطے ادویہ قتالہ اور رتیلا اور درد گردے کو نافع ہی الرحم جلوس بیچ جوشاندے اوسکے پتون کے واسطے سختی رحم اور تلئین اورام مقعدہ کے نافع ہی اور جو پتے تازے اُسکے پیس کر اور ساتھ مسکہ تازے گاے کے بدن پر ملین کوئی جانور کاٹنے والا اُسکو نہ کاٹیگا اور پتے تازے نئے جمے ہوئے چھوٹے نازک اوسکے پکا کر کھاتے ہین اور بہترین استعمال اُسکا بیچ ماکول کے جوش کرنا اوسکو ساتھ گوشت چڑیون کے ہی اور مرخی معدہ ضعیفہ کا اور مضر ہے امزجہ سرد رطب کو مصلح اُسکا بیچ محرورون کے ترشیان اور بیچ مبرودون کے فلافلی اور معجون گمونی ہین مقدار شربت اُسکا اُسکے پانی سے پچاس درم تک بیج اوسکا سرد اور تر اور کثیر اللعاب اور مزلق اور مغری اور ملین بطن اور واسطے کھانسی گرم اور خشک کے اور واسطے گرفتگی آواز اور رفع کرنے نزلہ اور تقویت امعا اور سحج اور زخم گردہ اور مثانہ اور دفع کرنے لذع دادون حادہ حارہ کے اور دفع کرنے گزند کاٹنے زنبور اور رتیلا کے اور ساتھ بیچ خند قوقی بری کے کھبرا ہیون واسطے درد مثانہ اور حقنہ اُسکا واسطے رفع کرنے سوزش امعا اور رحم اور مقعدہ کے اور ساتھ شہد کے واسطے درد جگر کے نافع ہی الاورام والاوجاع ضماد اوسکا اکیلا یا ساتھ آٹے جو مقشر کے واسطے اورام گرم اور اوجاع اور اورام سخت اور گرم کے اور ضماد اُسکے بیج اور پتے کا واسطے کاٹنے زنبور کے نافع ہے مضر ہے معدہ ضعیف کو مصلح اُسکا رب فواکہ ہے مقدار شربت اوسکا پانچ درم تک بدل اُسکا بیچ خطمی کے پھول اُسکا واسطے قرحہ گردہ اور مثانہ کے شرباً اور ضماداً نافع ہے اور شاخین اوسکی واسطے

اور مثانہ کے نافع ہے اور خبازی بستانی کے پتے لانبے
اور پھول زرد اور چھوٹے زیادہ کھیرے کے پھول سے
اور روئی کے کھیت مین بہت جمتی ہے اور موافق بلندی
گھاس روئی کے ہوتی ہے بیج اوسکے سیاہ اور لانبے
اور مشابہ کلونجی کے اور بہت کڑوے اور غلاف اونکا
مشابہ کرم کے مائل بسبزی **(طبیعت اوسکی)** بیج سرد تر
رطوبت کے زیادہ بستانی سے اور ملین طبع اور سینہ اور
رافع خشونت سینہ اور مصفی صوت اور مہیج گرمی کی بسبب
لطافت کے اور واسطے حمیات گرم کے نافع ہے مضر ہے
معدہ سرد کو **مصلح** اوسکی ادویہ گرم ہین اور بیج اسکا
مسہل قوی اخلاط غلیظہ کا اور مفتح سدے کا ہے
اور واسطے عرق النسا کے مفید ہے اور پانی اسکا ساتھ
شکر کے واسطے دفع کرنے اخلاط محترقہ کے اور ضماد اسکا
چپاے ہوئے کا واسطے تحلیل اورام اور تسکین درد
کانٹے بچھو کے نافع ہے مقدار شربت اوسکا دو درم تک ہے

خبز - بضم اول وسکون باے موحدہ اور زاے معجمہ کے فارسی
مین ناک اور ترکی مین چرک اور ہندی مین روٹی اور
انگریزی مین بریڈ نام ہے **(ماہیت اُسکی)** اکثر حبوب
بناتے ہین اس طرح کہ جس حبوب سے چاہین اُسکو پیس کر اور
چھان کر اور خمیر کرکے پکاتے ہین بعد اوسکے کھاتے ہین
بہتر سب روٹیون مین روٹی گیہون کی کہ فربہ اور سفید
اور تازہ اور پکا دیا ہو کہ پیس کر بھوسی اُسکی بقدر
اعتدال کے جدا کرکے خمیر کرین اور رکھ دیوین تا خمیر اسکا
اُٹھے اور تیار ہو لیں تنور معتدل مین باعتدال پکایا
ہو یا دودھ اور روغن سے ترتیب دیوین کہ اُسکو شیرمال
کہتے ہین اور بہترین سب اقسام کی ہے اور قسمین اُسکی بہت ہین
اور گرم اگر میٹھی بنایا چاہین ساتھ شیرۂ شکر یا دوشاب
سے بھی بناتے ہین اور پر اوسکے زردی انڈہ مرغ خانگی
کی ملتے ہین واسطے رونق کے اور ابازیر مانند تل مقشر
اور سونف اور نانخواہ اور زیرہ کے اسپر چھڑکتے ہین یا
اُسکے خمیر مین ڈالتے ہین لیکن سوا آبی کے سب قسمیان
دیر ہضم اور غلیظ ہین مگر مقوی گردے کی ہین **(طبیعت اسکی)**
راجح طبیعت حبوب کے ہے کہ اُس سے بنائی ہو **(افعال
اور خواص اُسکے)** روٹی گرم اور مسخن اور ملطف رطوبات
معدے کی ہے اور چبانا اُسکا واسطے رفع گندی دانت کے
موثر ہے اور روٹی سرد مرطب بدن ہے اور روٹی تازی اسکی
سریع الانحدار اور مسمن اور مقوی بدن ہے اور روٹی سوکھی
اُسکی دیر ہضم اور مجفف ہے اور سب قسم اُسکی مورث تشنگی کے
ہین اور ساتھ بازیر مذکورہ اور میتھی اور سیاہ دانے کے
مشتہی اور دیر ہضم اور مفتح اور مجفف اور محلل ریاح ہین اور
ساتھ خشخاش کے منوم اور قابض ہے اور نان فطیر اور جس
روٹی کا آٹا خوب چھانا ہوا اور بھوسی اُسکی نکالی گئی ہو دیر
ہضم او سدہ او نفاخ خصوصا کہ ساتھ دودھ کے
یا روغن شیرینی کے خمیر کیا ہو بیچ اکثر مزاجون کے ہے
نہ سب مزاجون مین بخلاف بھوسی دار روٹی کے سب
مزاجون کو نفع کرتی ہے روٹی جو کہ جلد ہضم ہونیوالی
ہے چانول کی روٹی سے اور مبرد اور قلیل الغذا ہے
واسطے اسہال اور حمیات گرم کے کہ بدن ضعیف
معدے کے ہو نافع ہے اور نفاخ اور بیچ مبرودین
کے صورت قولنج ہے **مصلح** اُسکے ماء العسل اور شوربا گوشت
کا اور شکر ہین اور روٹی چاول کی سرد اور بہت خشک
اور معطش اور مسدد اور مقوی بدن اور کثیر الغذا
ہے اور واسطے اسہال صفراوی اور دموی کے اور
اچھا کرنے رنگ رخسارون کے موثر ہے اور روٹی گیہون
اور چانول اور جو کی کہ ساتھ شکر کے بنائی ہو بیدون گھی
کے سریع الہضم اور بہترین سب قسم روٹیون کی ہے بیچ
بعض مزاجون کے اور روٹی چنے اور باقلا اور بلوط
اور کنگنی کی دیر ہضم اور مسدد اور قلیل الغذا اور قابض
اور ساتھ ترشی کے نہایت مضر ہے **مصلح** اُسکے گھی اور شیرینیان ہین

خبز الحواری - بفتحہ حاء مہملہ اور واؤ اور الف اور کسرہ راے
مہملہ اور سکون یاے نسبت کے **(ماہیت اُسکی)** ایک روٹی
ہے کہ بیچ نکالنے بھوسی کے بہت مبالغہ کیا اور گیہون اسکے
سفید اور موٹے ہون کہ روٹی اوسکی سفید ہووے وہ بہتر اقسام روٹیون
کی ہے اور حواری بمعنی سفید کے ہے اور بیچ روم اور فرنگ کی روٹی
کو خوب سفید مرتب کرتے ہین اور جگہون سے بہتر -

خبز الخشکار - بضمہ خا اور سکون شین معجمتین اور فتحہ
کاف اور الف اور راے مہملہ کے **(ماہیت اُسکی)** روٹی
ہے کہ اوسکے گیہون کو بیدون دہوئے اور بیدون نکلنے
اُسکی بھوسی کے بنایا ہو **(افعال اور خواص اُسکی)**
سریع الانحدار اور غیر مسدد بیچ بعضے مزاجون کے اور
ملین طبع اور مولد خون سوداوی اور مضعف بدن اور
مورث بواسیر اور جرب ہے **مصلح** اُسکا شیرینیان اور
گھی اور دودہ تازہ ہین

خبز السمید بفتحہ سین مہملہ
اور کسرۂ میم اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور دال مہملہ
کے کہ مشہور روٹی میدے کی ہے وہ روٹی ہے کہ بھوسی کے نکالنے
مین بہت مبالغہ کیا ہو سریع الانحدار اور کثیر الغذا اور مورث
سدۂ جگر اور سنگ گردہ ہے **مصلح** اُسکے انیسون اور سونف اور شکر
اور سکنجبین بزوری ہین

خبز الطابق بفتحہ طاے مہملہ اور
الف اور فتحہ باے موحدہ اور سکون قاف کے روٹی ہے کہ
خمیر اوسکا فطیر ہو اور پتلی بنا کر طابق آہنی پر کہ فارسی مین تابہ
مشہور ہے اور ساج بھی فارسی مین کہتے ہین پکایا ہو قابض اور
سریع الانحدار اور موافق اسہال بواسیر کے ہے اور اس روٹی کو ساجی کہتے ہین

خبز الطابون بفتحہ طاے مہملہ اور الف اور ضمہ باے
موحدہ اور سکون واؤ اور نون کے روٹی ہے کہ بھوسی
کے نکالنے مین مبالغہ کیا ہو اور ساتھ گھی کے بنایا ہو اور پتلی
ہو اور کسمہ مشہور ہے کثیر الغذا اور مولد خلط متین اور
دیر ہضم ہے اور مضر ہے محرورون کو

خبز الفرنی بفتحہ
فا اور سکون راے مہملہ اور کسرۂ نون اور سکون یا کے
روٹی ہے کہ فرن مین پکاتے ہین اور وہ بہت قسم ہین
انمین سے کماج ہے اور دوسری بکسمات اور تیسری روٹی
شکک اور یہ واسطے ریاضت کرنے والون اور صاحب
اعمال شاقہ کے موافق ہے اور فرن وہ ہے کہ ایک مکان مجوف
کہ تہہ اور گچ سے یا پکی اینٹون سے تھوڑا کشادہ بناتے ہین

اوپر اوسکے دودہ کش مانند تنور حمام کے رکھتے ہین اور اوسمین چھوٹی کنکریان بہت موافق موٹائی چار انگلی کے یا زیادہ ڈالتے ہین اور بچھاتے ہین اور اوسکے ایک کنارے مین آگ جلاتے ہین اور دروازہ اوسکا بند کرتے ہین تو خوب گرم ہووے اور دہوان اوسکا دور ہو جاوے اور خمیر کماج کا ساتھ پانی چنے کے بھگو کر خمیر کرتے ہین تو جوش مین آوے اور ساتھ تھوڑی شیرینی اور گھی کے خمیر کرتے ہین اور رکھ دیتے ہین تو خمیر تیار ہو پس کماج نان رکھکر سر اوسکا بند کرتے ہین اوپر ریت گرم کے اوس قرص مین برابر چنتے ہین تو پختہ اور بریان ہو جاوے بکسمات کو بھی ساتھ پانی چنے کے بھگو کر خمیر کرتے ہین اور جس شکل پر کہ چاہتے ہین بناتے ہین اور بیچ ایک باسن کے رکھکر یا تہ گرم بدون واسطے کے رکھتے ہین تو پک جاوے پس نکالتے ہین اور اگر خشک اور دو آتشہ چاہین بطور لوز کے کاٹ کر ایک باسن مین رکھکر اوپر ریت کے رکھتے تو رطوبت اسکی خشک ہو اور وہ بھن جاوے اور خمیر ان دونون کا خوب تیار ہلکا اور جلد ہضم ہوتا ہے اور روٹی سنگک کی وہ ہے کہ خمیر اوسکا تھوڑا پتلا اور فطیر ہوتا ہے اسکو پھیلا کر بڑی یا چھوٹی کہ تھوڑی نازک ہوون اور اوپر ریت گرم کے ڈالتے ہین اور ابازیر مطلوبہ مذکورہ اوپر چھڑکتے ہین تو پختہ اور بریان ہو جاوے بعد اوسکے نکالتے ہین اور گرم گرم یہ روٹی بہت لذیذ ہوتی ہے اور روغنی اسکی لذیذ زیادہ ہوتی ہے اور پکانیوالا روٹی سنگک کا چاہیے کہ بہت صاحب وقوف ہو بلاد ایران مین خصوصاً کرمان مین خوب بناتی ہین اور کرمان مین بہت بڑے تین گز لنبائی مین اور ایک گز چوڑائی مین بناتی ہین

خبث بفتحہ خائے معجمہ اور بائے موحدہ اور تائے مثلثہ جرم ان اجساد کا ہے کہ وقت اوبانے کے اوسی جدا ہوتا ہے (**طبیعت**) سب خبث کی خشک ہے اور بیچ گرمی اور سردی کے مختلف

خبث الحدید بفتحہ حائے مہملہ اور کسرۂ دال مہملہ اور سکون یائے تحتانیہ اور دال مہملہ کے اور اوسکو فارسی مین توش اور ریم آہن اور شیرازی مین ریم اور ہندی مین لوہے کا گوہ یعنی فضلہ آہن اور اوسکے مدبر کو کیٹ بکسرۂ کاف اور سکون یائے تحتانیہ اور تائے ہندی کے کہتے ہین (**ماہیت اسکی**) میل ہے کہ وقت اوبانی کے لوہے سے جدا ہوتا ہے اور یہہ سب خبثون سے بہتر ہے اور مدبر مغسول مستعمل ہے یعنی پیس کر سرکے مین بھگو کر اور خشک کر کے دھویا ہوا اور جسقدر اوسکے پیسنے مین مبالغہ زیادہ کرین بہتر ہے اور واسطے امراض آنکھ اور درد کان کے بدون سرکے کے چاہیے کہ ہو (**طبیعت اسکی**) دوسرے درجے مین گرم اور تیسرے درجے مین خشک (**افعال اور خواص اسکے**) نہایت مجفف اور مقوی معدہ اور دل اور دماغ اور مانع نزف الدم اور مانع ادرار حیض اور مانع حاملہ ہونے کا ہے اور واسطے بواسیر اور طحال رطب کے اور رفع رطوبات باطنی اور قرحۂ امعا اور مثانہ اور استرخائی منتشر اور سلسل البول اور تحلیل اورام کے مجرب ہے **العین** اکتحال اوسکا واسطے خشونت پلک کے نافع ہے **الاذن** قطور اوسکا واسطے پاک کرنے میل کان کے مفید ہے **الصدر** ساتھ شہد کے واسطے تصفیہ آواز کے نافع ہے **الباہ** ساتھ زردی انڈے مرغ کے قدر ایک دانگ کے واسطے تحریک باہ مرطوبون اور مایوسون کے نافع ہے **السموم** ساتھ سکنجبین کے واسطے ادویۂ قتالہ کے **البواسیر** ساتھ شراب کہنہ کے واسطے قطع کرنے خون بواسیر کے **الرحم** فرزجہ اوسکا ساتھ کپڑے انگور واسطے نزف الدم رحم کے نفع کرتا ہے **الاورام** ضماد اوسکا واسطے تحلیل اورام گرم اور دودہ بستہ پستان کے نافع ہے **الصدر والرئة** جو اوسکو پیس کر ساتھ پانی اور شہد کے پیسے اور خشک کرین بعد اسکے روغن زیتون مین اسقدر کہ تین انگل اوپر اوسکے رہے جوش کرین تو تہائی تیل جل جاوے اور ساتھ حرف بابلی اور شہد کے لعوق بناوین اور ہردن دو انگلی اوس سے تناول کرین واسطے صاف کرنے آواز کے اور اچھا کرنے رنگ رخسارون کے اور نکالنے فضلات بدن کے بے مانند ہے اور بدستور جو ساتھ روغن زیتون کے جوش کرین اور ساتھ شہد کے معجون بناوین اور ہر دن مقدار قلیل موافق حاجت کے اوس سے تناول کرین مضر ہے پھیپھڑے کو **مصلح** اسکا کتیرا اور شہد ہے **مقدار شربت** اسکا دو دانگ تک اور زیادہ اس سے مجوز نہین ہے اور اوسکے کہانے سے ایک حالت عارض ہوتی ہے کہ جیسے لوہے کے بُرادے کے کھانے سے ہوتی ہے **علاج** اسکا بھی وہی ہے کہ واسطے برادے کے کرتے ہین اور طریق تدبیر اسکا اور طریق مرکبات مصنوعہ اوس سے قرابادین مین مذکور ہے۔

خبث الذہب بفتحہ ذال معجمہ اور ہا سکون بائے موحدہ کے ثفل سونے کا ہے (**طبیعت اسکی**) لطیف زیادہ سب سے ہے (**افعال اور خواص اسکے**) قوی زیادہ خبث الفضہ سے اور قایم مقام اکلیمیا کا ہے طلا کرنا اوسکا ساتھ پانی کے واسطے دفع کرنے بدبوئی نیچے بغل کے اور کنج ران کے مجرب ہے

خبث الرصاص بکسر را اور فتحہ صاد مہملتین اور الف اور صاد مہملہ کے ثفل قلعی کا ہے (**طبیعت اسکی**) نہایت سرد اور خشک اور قابض (**افعال اور خواص اسکے**) مغسول اسکا واسطے التیام زخم آنکھ کے اور تقویت باصرہ کے اور منع کرنے گرنے مواد کے آنکھ پر موثر ہے اور مانند رصاص محترق کے ہے بدل اسکا سفیدہ رصاص کا ہے

خبث الفضہ بکسر فا اور فتحہ ضاد معجمہ مشددہ اور ہا کے ثفل چاندی کا ہے بہتر اسمین سبز رنگ نازک (**طبیعت اسکی**) سرد اور خشک اور نہایت قابض اور ساتھ قوت جاذبہ اور مجففہ کے (**افعال اور خواص اسکے**) طلا کرنا اسکا واسطے قروح آنکھ کے اور سعفہ اور جرب اور بواسیر اور نواصیر اور التیام زخمون کو اور بدستور بیچ مرہمون کیواسطے تمام مرض اخیر کے نافع ہے

خبث النحاس بفتحہ نون اور فتحہ حائے مہملہ اور الف اور سین مہملہ کے ثفل تانبے کا ہے اور بیچ قوت کے قریب خبث الحدید کے اور اوس سے ضعیف زیادہ اور لطیف اور جالی اور بیچ دواؤن آنکھ کے اور زخمون کے مستعمل ہے اور کھانا اوسکا زہر قاتل ہے

خبہ بفتحہ خائے معجمہ اور فتحہ بائے موحدہ مشددہ اور ہا کے شیرازی مین سفترک اور اصفہانی مین خاکسی اور تبریزی مین سوروان اور ترکی مین شیوران اور بیچ مازندران کے اوسکی

گھاس کو تسلم بھی کہتے ہین اور ہندی مین خوب کلان مشہور ہے (ماہیت اُسکی) بیج ہین چھوٹے اور تھوڑے لانبے اور دو نوع ہوتے ہین ایک چھوٹا اور رنگ اوسکا مائل بسبزی اور مزہ اوسکا تھوڑا مائل بتلخی اور دوسرا اوس سے بڑا اور رنگ اوسکا سرخ مائل بہ تیرگی اور دونون خودرو میدان اور باغ مین اور دامن پہاڑون مین بہت ہوتے ہین فصل بہار مین گھاس نوع چھوٹے کی نہایت دو گز اور پتے اُسکے مشابہ پتے جرجیر بری کے اور تیز مزہ اور شاخین اوسکی پتلی اور متفرق اور بیج اُسکے بیچ غلاف کے کہ پتلا اور رقیق ہے اوپر اطراف شاخون کے جما ہوا اور گھاس نوع کبیر کی تین گز تک اور شاخین متفرق اور موٹی زیادہ اور پتے اوسکے بڑے زیادہ اور چوڑے زیادہ اور تیز زیادہ اور غلاف اُسکے بیج کا بھی بڑا اور مزہ اُسکے بیج کا بھی تیز زیادہ پہلے سے احتمال ہے (طبیعت) نوع صغیر کی اول دوسرے درجہ مین گرم اور پہلے درجے مین تر اور کبیر آخر دوسرے درجے مین گرم ہے (افعال اور خواص اُسکے) مسہل و مشتہی اور مقوی معدہ اور ہاضمہ اور واسطے گرفتگی آواز کے اور اچھا کرنے رنگ رخسارون کو اور تحلیل مواد نخاع اور جدری اور حصبہ اور ریتی اور سردی احشا کے اور ذریرہ ورسا وسکا واسطے نفث اخلاط سینہ اور ریہ کے اور ساتھ دودھ کے سمن اور اچھا کرنے والا رنگ رخسارون کا اور محرک باہ خصوصاً ساتھ دو وزن اسکے شکر کے دس دن پیوین اور بدستور چو دس دن ہر دن دو مثقال اُس سے ساتھ چار مثقال شکر سفید کے اور صاحبان سوداوی مزاج کو بھی نافع ہے اور تین درم اُس سے واسطے رفع سمیت ادویہ سمی اور ہیضہ کے خصوصاً کہ خشک کر کے ساتھ گلاب کے یا پانی خالص کے اُس مقدار جوش کرین کہ شگفتہ اور کھل جاوے اور پیوین اور جو قے ہو جاوے پھر بدستور پیوین یہان تک کہ قے بند ہو جاوے اور واسطے ہیضہ صفراوی کے ساتھ پانی پتے تازے کاسنی کے مکرر تجربہ مین آیا ہے

اور ضماد اُسکا واسطے قرحہ آنکھ کے اور ورم کان کی لو اور پستان اور خصیون اور نقرس اور ورم سخت سرطان کے اور بریان اُسکا خمیر مین واسطے کھانسی مزمن کے اور واسطے پھیپھڑے اور جگر کے اور غرغرہ اُسکا واسطے مدد کے اوپر حمل کے اور واسطے قروح رحم کے نافع ہے اور وہ مصدع ہے (مصلح) اوسکا کتیرا ہے (مقدار شربت) کبیر کا دو مثقال تک اور صغیر کا تین مثقال تک (بدل) اسکا ام بالہ مین اور تسمیین بدن وغیرہ مین تو دری ہے کہ اُسکو بزر الخمخم کہتے ہین اور جن لوگون نے خبہ بزر الخمخم جانا ہے اونکو اشتباہ واقع ہوا اصل اور تحقیق یہ کہ خبہ اور ہے اور بزر الخمخم غیر اسکا

خبیص العسل رفارسی مین خاگینہ کہتے ہین اور بلخم ساگ کے کو کہتے ہین کہ کثیر الغذا ہے اور دیر ہضم اور خلط غلیظ کو پیدا کرتا ہے اور ساتھ دارچینی اور خولنجان وادویہ کے مقوی باہ ہے

فصل الخاء المعجمۃ مع الثاء المثلثۃ

خثار بثاے مثلثہ سرگین ہے مطلق سرگین گاو مراد ہے اور اخثاء البقر مین مذکور ہوا ہے۔

ختو بفتحہ خاے معجمہ اور ضمہ ثاے مثلثہ اور واؤ کے اور تاے فوقانیہ کے بھی آیا ہے کہ مخفف ختوان ترکی کا ہے اور لغت اہل خطا مین بمعنی بزرگ کے ہے مانند لفظ خان کے اور دونون مراد ہین (ماہیت اُسکی) کہا ہے کہ نام ایک چڑیا کا ہے کہ اُسکو فارسی مین رخ کہتے ہین بقدر کرگدن کے کہ اُس سے بڑا خوراک اُسکی کہتے ہین کہ اکثر اوقات باقی ہوتا ہے اور بلاد چین اور زنج اور ترک مین ہوتا ہے اسکی پیشانی کی ہڈی سے بادشاہ پیالہ بناتے ہین اُسکی خاصیت یہ ہے کہ جو اوپر اُسکے طعام زہر آلود رکھین پسینا نکلتا ہے اور اسی طرح ہڈیان باقی اُسکی اور امین الدولہ نے کہا کہ تاثیر شاخ ہرن مشک والے کی بھی ہے اور کہتے ہین کہ واسطے اسہال کے بھی بہت نافع ہے اور صاحب تحفہ نے لکھا کہ مولف تذکرہ کہتا ہے کہ بیچ سراندیپ کے پایا جاتا ہے انڈے اوسکے دس درم کھانا واسطے حکہ اور جرب اور سدہ جگر کے نافع ہے اور بخور اُسکی ہڈی کا باعث افاقہ صاحب صرع کا ہے اور بیٹ اوسکی واسطے رفع آثار کے اور سنگریزان اُسکا واسطے بواسیر کے ضماد اُسکا مفید اور صاحب حیواۃ الحیوان نے لکھا ہے کہ ارسطا طالیس نے کہا کہ وہ چڑیا ہے عظیم الجثہ اور بلاد چین اور بابل اور ترک مین ملتا ہے اور کسی نے اُسکو زندہ نہین دیکھا مگر ہڈی اُسکے مردے کی کہ گوشت اُسکا جدا ہو کر گر گیا اور ہڈی رہ گئی اُس حیوان کی خاصیت یہ ہے کہ جو بو زہر کی سونگھے پرہیز کرے اور بھاگے اور پسینا نکالے اور بے حس ہو جاوے اور سوا ارسطو کے اور حکما نے کہ جس بلاد مین وہ ہوتا ہے جاڑے اور گرمی مین اُسکی راہ مین زہر بہت ہوتا ہے یہ جانور جو بو زہر کی سونگھتا ہے پرہیز کرتا ہے اور مر جاتا ہے آدمی اوسکی ہڈیان لیکر طورون اور قبضے چھری اور خنجر وغیرہ کے بناتے ہین اور جو اُس پاس مین بو زہر کی ہوتی ہے پسینا اوس سے نکلتا ہے اور طعام زہر آلود کو جو اوسمین رکھتے ہین بھی پسینا نکلتا ہے اسی نشانی سے جانتے ہین کہ یہ کھانا زہر آلود ہے مختصر اسکی ہڈی کا فائدہ زہر سب جانورون کا ہے اور سانپ اسکی ہڈی سے بھاگتا ہے اور نزدیک اُسکے نہین جاتا ہے مترجم صیدنہ ابو ریحان کا کہتا ہے کہ ایک رسول بادشاہ چین نے کہا کہ ہڈی پیشانی اُس جانور کی ہے کہ شکل مین مشابہ بیل کے ہے اور سبب غیبت آدمیون کی اُس سے یہ ہے کہ اسکو اگر نزدیک زہر کے لیجاوین اُسکے چمڑے سے پسینا نکلتا ہے اور ابراہیم سندی یہ کہتا ہے کہ ایک شخص ثقہ نے کہ اطراف بلاد چین مین بہت پھرا تھا اس طور سے ذکر کیا کہ مین ایک گروہ کے ساتھ سفر مین تھا کہ ایک دن وقت دوپہر کے آفتاب ہماری نظر سے غائب ہوا اور عالم تاریک ہوا ہم آپسمین ایک دوسرے کو نہین دیکھتے تھے جو اہل چین نے یہ حال دیکھا سجدے مین گر پڑے اور سجدے سے نہ اٹھے جب تک کہ آفتاب ظاہر نہوا اور جہان روشن نہوا جب سر سجدے سے اٹھایا اُنسے مین نے پوچھا کہ سبب تاریکی عام کا دفعتاً دن کو اور سبب تمہارے سجدہ کیا تھا جو کچھ اوپر آفتاب کے ساتھ ایسی عظمت کے ظاہر ہوا وہ

اُنکا تھا اُسکو اونہون نے بھی یہ کہا جب اونکے اعتقاد سے یہی مطابق ہوا ہمین نے صفت اُسکی خدا کی پوچھی اُنہون نے بیان کیا کہ وہ ایک چڑیا ہے بہت بڑی اور مسکن اوسکا جنگل درمیان چین اور بلاد زنج کے ہے اُن جنگلون مین ہاتھی وحشی بہت ہوتے ہین اور کسی طرح سے وہ رام نہین ہوتے وہ خوراک اس چڑیا کی ہوتے ہین اور اس جانور کو ختو کہتے ہین بطریق تفخیم کے یعنی خاتون اور خان تعظیماً بولتے ہین ختو گویا اصل مین خاتون تھا اُنکے لغت مین فارسی لغت مین بدلکر ختو ہوگیا مؤلف کہتا ہے اکثر یہ باتین اصل نہین رکھتی ہین جو دیکھا وہ سنا گیا وہ یہ ہے کہ بلاد چین سے ایک ہڈی مشابہ کلہ مرغ کے لاتے ہین سفید اور سرخ حنائی رنگ جالدار اور اُس سے زہگیر بناتے ہین اور کہتے ہین کہ واسطے دفع زہرون کے نافع ہے۔

فصل الخاء المعجمة مع الراء المهملة

خراطین بفتحہ خاے معجمہ اور راے مہملتین اور الف اور کسرہ طاے مہملہ اور سکون یاے تحتانیہ اور نون کے امعاء الارض اور حمر الارض بھی کہتے ہین اور ہندی مین کیچوا کہتے ہین کیچوا نام ہے (ماہیت اُسکی) کیڑے سُرخ لانبے ہین کہ نمناک زمین مین خصوصاً مانند باغون کے اور جہان گوبر اور لید وغیرہ بہت ہو ایام بارش مین اور شروع جاڑے مین بھی ملتے ہین (طبیعت اسکی) پہلے درجہ مین گرم اور تر اور ساتھ رطوبت غریبہ کے (افعال اور خواص اسکے) **آلات البول** پیناتین درم پسے ہوے خراطین کا ساتھ دوشاب انگوری کیواسطے اور اربول کے اور ساتھ پائی گوشت کے واسطے قوت باہ کے مجرب ہے **الحلق والصدر و آلات الغذا** وغیرہا جوشاندہ اسکا بھی روغن کنجد کے واسطے خناق اور کھانسی پرانی کے نہایت آزمودہ ہے اور پیسا ہوا ساتھ روغن بادام کے بالخاصیت واسطے فتق امعاء کے اور اوسکے التیام کے مجرب جانا ہے اور واسطے عسر ولادت کے اور رفع کرنے سنگ گردے اور مثانے کے اور ساتھ شراب رنگ بدن کو کہ یرقان سے حاصل ہوا ہو اسی ساعت بدلتا ہے **الاذن** قطور اُسکے جوشاندے کا ساتھ چربی مرغابی کے واسطے تسکین درد کان کے اور ساتھ روغن زیتون کے کان جانب مخالف مین بھی مسکن درد کا ہے اور جو اسپر نمک چھڑکین اور پانی کہ اُس سے نکلے کان مین ٹپکاوین واسطے تسکین درد کان کے نافع ہے **الحلق وغیرہ** ضماد اُسکا واسطے ورم حلق اور لہاۃ کے اور منع کرنے نزلات کے اور طلا اُسکے تازے کا واسطے التیام عصب کٹے ہوے کے مجرب ہے اس شرط سے کہ تین رات دن تک باندھین اور نہ کھولین اور بدستور واسطے زخم اعضاے عصبانی کے موثر ہے اور ساتھ غبار آسیا کیواسطے استحکام اُس مفصل کے کہ اپنی جگہہ سے ٹل گیا ہو اور واسطے ضربہ اور سقطہ اور تسکین اورام گرم کے اور ساتھ روغن دانے زند آلو کیواسطے بواسیر کے اور جوشاندہ اوسکا ساتھ روغن زیتون کے اور طلا کرنا اوسکا ساتھ زفت اور پتے کدو کے واسطے بڑا کرنے قضیب کے نہایت موثر ہے اور جوشاندہ اوسکا ساتھ قضیب گدہے زندے کے طلا اور ضماد اس باب مین مجرب جانا ہے اور جو ساتھ حبل اور نباتات دروان کے طبخ کرین طلا اوسکا واسطے بواسیر اور نزف الدم اور شقاق مقعدہ کے بعدیل اور جس جگہہ یا جس موسم مین خراطین نہووین اور چاہین کہ ملتین کرتے ہین کے کہ وہ ایک درخت شجری کہ ہند اور بنگالے مین کثیر الوجود ہے ایک گڈہا کہود کر کہ اُسمین رکھین اور اسپر خاک ڈالکر پانی ڈالین جلد پیدا ہونگے اور خراطین سے تانبا بناتے ہین اور وہ ایک چیز مشابہ لوہے اور چینی کے ہے تھوڑا اسرخ رنگ اسطرح سے کہ بہت خراطین کو جمع کر کے جلاتے ہین یہان تک کہ راکھ ہو جاوین بعد اُسکے راکھ اُنکی جمع کر کے دہوتے ہین درمیان اسکے دانے کہ نکلتے ہین یکجا کر کے رکھتے ہین اور دو دانگ پسی ہوے اس سے ساتھ پانی کے تریاق زہر بیش افیون کا ہے اور جو طعام زہر آلودہ مین ڈالکر جوش کرین قوت اور تیزی زہر کو توڑتا ہے اور کم کرتا ہے اور رکھنا اُسکو منہ مین بھی واسطے زہر سانپ کے اور اکثر زہرون کے نافع ہے **خرامقان**۔ بفتحہ خا اور را مہملہ اور الف اور فتحہ میم اور قاف اور الف اور نون کے (ماہیت اسکی) گھاس ہے شکل اور بو مین مانند سنبل الطیب کے اور رنگ اسکا سبز اور مزہ اسکا مائل بشیرینی (طبیعت اسکی) پہلے درجہ مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) محلل اور مجفف اور بیچ افعال کے مانند سنبل الطیب کے اور اُس سے ضعیف زیادہ ہے **خرلق** ۔ بفتحہ خا اور سکون راے مہملہ اور فتحہ باے موحدہ اور سکون قاف کے (ماہیت اسکی) دو نوع ہوتی ہے سفید اور سیاہ سفید جڑ ایک گھاس کی ہے پتے اسکے مشابہ بارتنگ کے اور اس سے چوڑے زیادہ اور چھوٹے اسکا سرخ اور ساق اسکی بقدر چار انگلی لمبی ہوئی کے اور مجفف اور جب سوکھ جاوے پوست اسکا دور ہوجاتا ہے اور جڑ اسکی مشابہ لانبی پیاز کے اور ساتھ ریشون پتلے کے سفید مائل بزردی اور کڑوی اور توڑنے سے ایک غبار ظاہر ہوتا ہے اور اسکے جوف مین مانند ہوا لکڑی کے کوئی چیز نکلتی ہے منبت اسکا مواضع پہاڑی بہترین اوسکا وہ ہے جو بہت سفید اور سست کہ آسانی سے ریزہ ریزہ ہوجاوے اور موٹی لعابدار اور اراضی مرتفع سے خشک ہوا اور جو چکھین پہلے زبان کو تھوڑا کاٹنے بعد اسکے گرمی زیادہ معلوم ہو اور جو گولی اور اطراف اسکے شبیہ ساتھ اذخر کے اور وقت توڑنے کے اس سے گرد ظاہر ہو اور کم گوشت دے اور غیر مستعمل ہے اسواسطے کہ خناق پیدا کرتی ہے (طبیعت اسکی) وسط تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) مسہل بلغم اور صفراوی غلیظ اور

اخلاط لزجہ اور مخاطیہ کا اور مفتح سدہ اور منقی معدہ
اور واسطے سرسام اور فالج اور صرع بلغمی اور لیثرغس
اور باقی امراض باردہ دماغی اور مفاصل کے اور
تفتیت حصاۃ اور ادرار حیض اور قتل جنین کے اور اوسکے
نکالنے کے نافع ہے الدماغ سعوطا اسکا عطسہ لاتا
ہے العین اکتحال اوسکا شافون مین واسطے جالی
غشاوہ اور تیزی بصر کے مفید ہے الفم وغیرہ طلا کرنا
اسکا ساتھ سرکے کے واسطے اکھیڑنے دانت کرم خوردہ
اور داء اور جرب اور برص اور بہق کے اکیلا اور ساتھ
ارساکے اور فرزجہ اسکا مدر حیض اور قاتل جنین ہے اور جو
ساتھ ستو اور شہد کے گھولین اور چوہے کو کھلاوین
مرجاوے اور زہر ہے کتون اور سورون کو جو ساتھ
گوشت کے پکاوین گوشت کو گلا دیوے اور جو ارادہ
اسکے استعمال کا کرین چاہئے کہ اصلاح اسکی کرین یعنی اوسکو
جوف خمیر مین پکاوین یا جو کے اور روغن بادام کے حریرے
مین یا ساتھ تھوڑے حاشا اور مصطگی کے مخلوط کرین
اور بہتر یہہ ہے کہ نہار نہ کھاوین بلکہ اوپر تھوڑے سے
کھانے کے اور زیادہ مقدار اسکے شربت کی آدھے مثقال سے
ایک مثقال تک ہی نہ کھانا چاہئے اسواسطے کہ زیادہ مقدار
شربت سے قاتل ہے بسبب قے اور خناق اور تشنج کے اور
واسطے کتے اور سور کے قاتل ہے علاج اس شخص کا جسنے
مقدار شربت سے اوسکو کھایا ہو اور اعراض مذکور طاری
ہوے ہون ترید اور لطفیہ اور اسہال ہے اگر طبیعت
اسکی محتبس ہے اور بیٹھنا گرم پانی مین اور سکہ گاے کا
بدن پر ملنا اور پینا شوربے چکنے مانند شوربے مرغابی کے اور
اور سونگھنا اچھی بو کا اور کہا ہے کہ کہانا جرم اسکا پیسا ہوا انجیر
پیدا کرتا ہے اور قے لاتا ہے بہتر وہ ہے کہ پانچ مثقال اسکو نو
اوقیہ مینہ کے پانی مین رات دن بھگو کر صاف کرین اور پیوین
یا یہ کہ مقدار ایک رطل کے اسکو ٹکڑے ٹکڑے کرکے بیچ دو
قسط مینہ کے پانی مین تین رات دن بھگووین بعد اسکے جوش کرین
تو دو تہائی جل جاوے ایک تہائی رہے بعد اسکے صاف کرکے

جرم اسکا دور کرکے ساتھ دو رطل شہد صاف جید کے قوام
مین لاوین اور کف اسکا دور کرین اور ایک ملعقہ اسکا
یا ساتھ پانی گرم کے پیوین اور کہا ہے کہ واسطے بلغم کے مقی
قوی ہے چاہئے کہ جو شخص عادی قے کا ہو اور قے اوسکو
دشواری سے ہو عادت قے کی اس سے بتدریج کرے اور بہتر
استعمال کرنا اوسکا واسطے قے کے یہہ ہے کہ ایک مولی مین سوراخ
کرین اور ریشے باریک کٹکی کے کاٹ کر کٹکی کو اس مولی مین بھرین
اور ایک رات رہنے دین صبح کو ریشے خربق کے نکال کر
دور کرین اور عامل کو کوئی غذا رقیق مانند شلہ کے
کھالیوے بعد اسکے اس مولی کو ساتھ سکنجبین کے
ہووے بعد دو ساعت کے قے کرے اور کہا ہے کہ جس
شخص نے اسکو کھایا ہو اگر مرغ کو وہ اسکو کھاوے
مرجاوے ۔ خربق اسود ۔ ہندی مین کٹکی کہتے
ہین (ماہیت اسکی) جڑ ایک گھاس کی ہے سیاہ
اور اوپر گرہ مجوف اور اکثر اوسمین مائل بگولاہٹ اور ریشے
سیاہ باریک وسمین جمے ہوے مشابہ دہاگے کے پتے
اسکے مشابہ پتے خیار کے اور اوس سے چھوٹے زیادہ
اور زوائد اسکے اطراف کے زیادہ اور ساتھ خشونت کے
اور ساق اوسکی چھوٹی اور بنفشی پھول اسکا سفید مائل بسرخی
بشکل خوشے کے پھل اوسکا مشابہ دانہ قرطم کے اور بیج اسکا
بیچ اسہال کے بے مضرت زیادہ اسکی جڑ سے اور تلخی
جڑ کی خربق سفید سے کمتر لیکن قوت مین تیز زیادہ اور
پرخطر ہے (طبیعت اسکی) آخر تیسرے درجے مین گرم
اور خشک (افعال اور خواص اسکے) مسہل مرۂ
سودا اور بلغم اور صفرا کے ہوے کا ساتھ بلغم کے اور جذاب
ہے عمق بدن سے اور واسطے امراض باردہ کے سفید سے
قوی زاید اور بیچ اون بیماریون کے سفید تاثیر کرتی ہے
یہ زیادہ تاثیر کرنیوالی ہے اعضاء الراس والصدر
والغذاء وغیرہا واسطے شقیقہ اور اوجاع سر کے
اور نزلات مزمنہ نازلہ آنکھہ اور سینہ کے اور تنقیہ سینہ
اور احشا اور شانہ اور رحم کے نافع ہے اور جوشیرینی

مین کئی دن بھگووین یا ساتھ جو مقشر کے یا مسور کے
جوش کرین اور پانی اوسکا پیوین اسقدر مضرت نہین
کرتی ہے اور بالخاصیت تنقیہ اس سے کرنا باعث
تغیر مزاج کا ہوتا ہے قریب مزاج جوانی کے اور غیر معتدل
المزاج کو نہایت مضر ہے گردے کو مصلح اسکا کتیرا اور
صعتر اور دوقو اور فطراسالیون اور فودنج اور مصطگی
مین اور دو مثقال اسکے قاتل ہین بسبب خناق اور تشنج
کے مقدار شربت اسکا آدھے درم سے آدھے مثقال
تک بدل اسکا خربق سفید ہے اور کہتے ہین کہ مازریون
اور چار دانگ اسکے غاریقون یا ماہیزہرج اور آدہا
وزن مازریون اور ہموزن اسکے بیج کبر یا کبیکج ہے الفم
جو ساتھ سرکہ کے جوش کرین اور اس سے کلیان
کرین دانت کے درد کو تسکین دے اور بخور اسکا بھی
یہی عمل کرتا ہے اعضاء الغذا اپنا اوسکا ساتھ
دواؤن ملطف کے کیڑے معدے کو دفع کرتا ہے اور
بیچ سکنجبین کے بھگوتے ہین یا بیچ شراب شیرین کے بعد
اسکے طبخ کرکے اور صاف کرکے اکیلی یا ساتھ شوربے
مرغ کے پیتے ہین اسہال بلغم اور صفرا کرتی ہے اور کہا
ہے کہ وہ دافع سودا کی ہے تمام بدن سے اور
استفراغ صفراے غلیظ کا زیادہ سقمونیا سے کرتی
ہے بدون اذیت کے الزینۃ والجروح ضماد اسکا
واسطے بہق اور برص کے اور رفع کرنے مسون کے
اور لیجانے گوشت زائد فاسد زخمون اور ناسور
کے نافع ہے اور قطور اور فتیلہ اور فرزجہ اسکا مانند
سفید کے ہے اور چھڑکنا جوشاندہ اسکا بیچ مواضع
کے مانع حشرات الارض کو ہے اور جو گیہون اور مانند اوسکے
جوشاندے مین بھگووین جو چڑیا کہ وہ کھاوے
مرجاوے اور جو ساتھ موم اور کندر اور زفت کے یا بید
اور روغن کے پلاوین اور اوپر جرب کے ملین دور
کرے اور کہتے ہین کہ جو نزدیک درخت انگور کے جمے اور اس
انگور سے شراب بناوین اور پیوین دست آتے ہین۔

خردل - بفتح خا اور سکون راے مہملہ اور فتحہ دال مہملہ اور لام کے ہندی مین رائی کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک گہاس ہے کہ پتے اوسکے مشابہ پتے مولی کے اور چہوٹے اس سے اور خشن اور تہوڑی بوے تیز ساق اُسکی مرلج اور پہول اُسکا زرد اور بیج اسکا گول اور سرخ اور تیز مزہ بری اور بستانی ہوتی ہے بری کو عربی مین حرشا اور ترکی مین فچی کہتے ہین پتے اسکے چہوٹے زیادہ پتے بستانی سے اور بیج اوسکے گول اور سرخ اور پتے بستانی کے بڑے بری سے اور نوع سفید کو حرف ابیض اور فارسی مین اسپند اور سپندان کہتے ہین اور نوع تخم غیر مدور سرخ تند طعم کو ترکی مین کلکج کہتے ہین مطلق سے بری سرخ رنگ تازی بستانی مراد ہے کہ جو کوٹین رنگ اُسکا زرد اور ساتھ دہنیت اور تیزی کے ہو اور مستعمل یہی نوع ہے (**طبیعت اُسکی**) چوتھے درجے مین گرم اور خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) جالی اور جاذب اخلاط کی عمق بدن سے اور محلل رطوبات دماغی اور معدی اور باقی اعضا کے اور ہاضم اور مفتح سدد ہے اور مدر فضلات ہے **امراض الراس والمعدۃ والکبد والطحال وغیرہا** واسطے امراض سرد دماغی اور ایکے کے مانند لثیر غش اور فالج اور استرخا اور درد سر بارد اور تفتیح سدۂ مصفات اور تسکین نزلات بارد اور تزکیہ حواس اور ذکاے ذہن کے اور تقویت اشتہا اور زیادتی اشتہا کے اور تسکین درد جگر بارد اور تلی کے نافع ہے ضماد اُسکا اوپر سر کے بعد تراشنے بالون کے لوہے سے واسطے لثیر غش اور نزلہ بارد کے اور ساتھ شہد کے پیشانی پر واسطے تسکین صداع کے اور بند کرنے نزلات پے درپے کے اور تسکین درد جگر اور طحال کے اور سعوطاً اسکا صورت عطسہ کا اور واسطے خبردار کرنے اور ہوش مین لانے مصروع کے اور صاحب غشی

اور اختناق رحم کے اور انکباب اُسکا واسطے تفتیح سدد کان کے اور اکتحال اُسکا ساتھ پانی اور شہد کے واسطے غشاوہ اور خشونت پلک کے اور قطور پانی جوش کیے ہوئے کا ساتھ شہد کے بیچ آنکہ کے واسطے رلوندھی کے اور بیچ کان کے اور دانت کے واسطے تسکین ضربان اور درد ان دونون عضو کے نافع ہے اور بیج تازے اوسکے کوٹین اور عصارہ اوسکا لیکر خشک کرین اکتحال اوسکا واسطے امراض آنکہ کے اور رفع کرنے تخیلات کے نافع ہے اور بدستور جو ادویہ آنکہ مین داخل کرین اور رکہنا اوسکی بتی کا ساتھ انجنیر کے کان مین واسطے اوسکے درد کے اور واسطے دوی اور طنین کے مفید ہے اور غرغرہ اوسکے پسے ہوے کا ساتھ ماء العسل کے واسطے ورم نیچے زبان کے اور واسطے ثقل اور استرخاے زبان کے اور درد دانتون کے اور خشونت قصبہ ریہ مزمنہ کے اور چبانا اوسکا واسطے نکالنے بلاغم کے منہ سے اور لطوخ اُسکا واسطے تسکین ضربان اور درد دائمی دانتون کے کہ بدون ورم کے ہو مجرب ہے اسی ساعت اور جو ساتھ شہد کے یا چربی یا موم کے آگ مین پگہلا کر روغن زیتون مین ملا کر آنکہ پر اور صورت پر ملین رنگ منہ کا صاف کرے اور کمنۃ الدم کو دور کرے اور پینا اوسکا ساتھ شہد کے واسطے دیو اور کہانسی رطوبی کے اور تقویت باہ کے اور ساتھ پودینہ اور شراب کے واسطے اختناق رحم کے اور نکالنے کیڑے معدے کے اور پینا ذرور اوسکا ساتھ انجیر کے واسطے تپ بلغمی اور سوداوی دوری کے کہ خلط غلیظ لزج سے پیدا ہوئی ہون اور ضماد اُسکا ساتھ انجیر کے واسطے نقرس اور عرق النسا اور داء الثعلب کے اور جذب کرنے مواد کے طرف ظاہر جلد ے اور تسکین درد بادریحی اور تحلیل اورام بلغمی مزمن کے جس عضو سے کہ ہو اور ساتھ سرکے کے واسطے جرب

متقرح اور داد مزمن کے اور بدستور ساتھ گندہک اور سکنجبین کے اور ساتھ سکنجبین اور کرسب کیو واسطے تحلیل خنازیر کے عجیب النفع ہے اور ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے تحلیل اورام سخت اور سوداوی اور برص کے اور ساتھ روغن زیتون کے اوپر قضیب کے واسطے نعوظ کے مجرب ہے اور اسی طرح پینا اُسکے بیج کا آدھا درم نہار ساتھ شراب کے مقوی باہ اور منشط ہے اور کہانا اوسکو ساتھ روٹی کے ملا کر ساتھ شراب کے واسطے نکالنے کیڑے معدے کے اور مخلوط کرنا اسکو ساتھ مرہمون جاذبہ جربہ اور جربیہ کے نافع ہے اور تازی گہاس اوسکی یا اوسکے بیج کو ساتھ کہانے کے کہاوین طعام کو ہضم کرے اور معدے کو گرم کرے اور ورم طحال کو تحلیل کرے اور کہانا جوشاندے اوسکے پتے تازے یا بیج کا ساتھ چقندر کے اور جنازی بیری کے قبل قے کے سبب تقطیع بلغم کا اور مہیا کرنا واسطے دفع ہونے کے ہے اور بدستور جوشاندہ اوسکا ساتھ چقندر کے واسطے صرع اور سدر کے کہ بلغم سے عارض ہوے ہون نافع ہے اور کامخ بنایا ہوا اس سے حاد اور حریف اور محرق اور جالی بلغم کا بقوت ہے اور معدے اور جگر کو گرم کرتا ہے چاہیئے کہ ہمیشہ پیوین اور بہت بہی اور اکیلا بہی بلکہ ساتھ غذاؤن غلیظ کے تناول کرین اور دافع اُسکے ضرر کا کاسنی اور بادام اور سرکہ ہے اور صاحب اختیارات نے کہا وہ داد کہ کسی چیز سے دور نہین ہوتا ہو جو بعد حمام کے رائی کو پیسکر اور داد کو کپڑے کہر کہرے سے اسقدر ملین کہ خون آلودہ ہو جاوے بعد اوسکے اوپر اوسکے رائی ملین زرد آب بہت اس سے جاری ہووے اور صحت پاوے اور بخور اُسکا بہگانے والا حشرات اور ہوام کا ہے اور رازی نے کہا گرانا اُسکا بیچ سوراخ سانپ کے باعث اوسکی ہلاکی کا ہے

بدل اُسکا دو وزن اسکے حب الرشاد اور حرمل ہے **مضر** ہے محرورن کو اور مورث تشنگی ہے **مصلح** اُسکا کاسنی اور روغن بادام در سرکہ ہین اور چاہئے کہ بیچ دوا کے ساتھہ نمک ہندی اور بورہ ارمنی کے بوین اور زیادہ تین درم سے کوٹ کر کہ **مقدار شربت** اُسکا ہے پانچ درم غیر کوبیدہ اُسکا باعتبار امراض اور امزجہ اور ازمنہ اور امکنہ کے استعمال کرین اور جو انگور کے پانی مین ڈالین جوش مین آنے کو منع کرتی ہے اور بیچ گیلامات کے سرکہ شیرین اس سے بناتے ہین اور روغن اوسکا کہ اسکو کوٹ کر بدستور روغن بادام کے نکالتے ہین نہایت ملطف اور محلل ہے اور پینا اوسکا واسطے تفتیح سدہ اعصاب کے اور رفع کرنے نسیان اور فالج اور اوجاع باردہ مزمنہ کے اور حمیات مزمنہ اور اختناق رحم کے اور قطور اُسکا واسطے ثقل سامعہ اور ورم بارد کان کے اور طلا اوسکا واسطے درد دانت اور اختناق رحم کے اور درون کہنہ کے اور تحلیل اورام سوداوی اور تمام اورام باردہ کے نافع ہے **مقدار شربت** اسکا تین درم تک ہے۔

خرقطان - بفتحہ فا اور سکون راے مہملہ اور فتحہ قاف اور طاے مہملہ اور الف اور نون کے ہندی مین بندہ کہتے ہین **(ماہیت اُسکی)** ایک گھاس ہے کہ اوسپر اکثر درختون کے مانند بادام اور زیتون اور بیر وغیرہ کے جمتی ہے اور اوپر اونکے لپٹتی ہے اور زمین پر جڑ نہین رکھتی ہے پتے اوسکے مشابہ پتے زیتون کے اور مائل بہ گولاہٹ پھول اوسکا سرخ رنگ اور بیج اوسکا بھی سرخ اور بالجملہ ہیئت اسکے پتے اور گھاس کی باعتبار اون درختون کے مختلف ہوتی ہے کہ یہ اُنپر پیدا ہوتی ہے **(طبیعت اُسکی)** سرد اور خشک ہے اور ساتھہ قوت قبض کے اور بعضون نے گرم اور خشک جانا ہے **(افعال اور خواص اُسکے)** منقی دماغ اور مقوی معدہ اور مفتح سدہ اور محلل ہے اور پینا پانی اُسکے جوشاندے کا ساتھہ انجیر کے واسطے کھانسی کے اور ایک اوقیہ اُسکے واسطے شکستگی ہڈی کے اور وثی عضل کے اور قطع کرنے نفث الدم کے اور رفع کرنے بیچ کے اور ذرور اُسکے خشک پتون کا اور جلاے ہوے کا واسطے داد سر کے اس شرط سے کہ داد کو پیشاب اور نمک سے یہان تک دہوئین کہ خون آلودہ ہو جاوے بعد اوسکے اسکو استعمال کرین اور کہتے ہین کہ مسہل اخلاط اور مجفف بواسیر ہے اور اہل ہند اُسکے خواص اور منافع بہت لکہتے ہین اُنمین سے بعض بیان کئے جاتے ہین جو اوپر درخت ببول کے ہوتا ہے تعلیق کرنا ساق اسکی گہاس کی اوپر کمر کے واسطے بواسیر کے اور بدستور پینا اُسکا واسطے بواسیر اور اس اسہال کے کہ عسیر العلاج ہو اور بعضون نے یہ شرط کی ہے چاہئے کہ دن اتوار کے قبل طلوع آفتاب کے لیکر اُسکے وسط مین رسی سات تہ کی باندھکر اوپر کمر کے باندھین اور پھر نہ کھولین بواسیر اور اسہال الدم کو مجرب ہے اور جو اوپر درخت بیر کے اور درخت انار کے بھی اور جو اوپر درخت بیل کے پیدا ہوتا ہے جو ساتھہ دودہ گاے کے عورت بعد حیض کے تیرہ دن پیوے حاملہ ہو اور خصوصاً وقت پینے کے ماہتاب منزل شرطین مین ہو۔

خرم - بضم خا اور فتحہ راے مہملہ مشددہ اور سکون میم کے لغت فارسی ہے بمعنی فرخ **(ماہیت اُسکی)** ادویہ مجہولہ سے ہے بعضون نے کہا ہے اسم فارسی موچہ کا ہے اور وہ گھاس ہے کہ باغون مین اور سایہ دار جگہہ مین جمتی ہے پتے اوسکے پتلے لانبے اور پھول اوسکا بنفشئی اور خوشبو اور خوش شکل اور لطیف اور پتے اوسکے متفرق اور اہل فرس اُسکی بہت تعظیم کرتے ہین **(طبیعت اُسکی)** مائل بگرمی **(افعال اور خواص اُسکے)** جالی اور مقوی دماغ اور منوم اور زیا... کرنے والے عقل اور فہم کی اور دیکھنا اوسکو مور... سرور اور فرح کا اور نگاہ رکھنا ہاتھہ کی ہتھیلی مین باعث محبت کا اور رکھنا اوسکو آستین مین سبب محبوبی کا ہے روغن اوسکا کہ اوسکے پھول سے بناتے ہین واسطے درد سر اور بیخوابی کے ... رفع کرنے توحش کے نافع ہے اور جو اس سے ... روغن بناوین اور رات کو اوپر صورت کے ملین ... دن کو دہووین موجب اچھے ہونے اور سرخ ہونے رنگ رخسارون کا اور قبول ہونے ... رفع ہونے دشمنی اور کینہ کا ہے اور بعض لو... اسکو سراج القطرب اور بعضے دواء الحالبی ک... یونانی مین اسطرطیقوس کہتے ہین اور بعضے ... تخفیف را بمعنی قشر بیضلہ منقی مغسول جاتے ہین۔

خرنوب - بضم اول اور سکون راے مہملہ اور فتحہ نون اور ضمہ اور سکون واؤ اور باے موحدہ کے اور بفتح اول بھی آیا ہے **(ماہیت اُسکی)** بستانی اور بری ہوتا ہے بستانی درخت ہے عظیم بڑائی مین موافق اخروٹ کے پتے اُسکے بہت سبز چکنے مائل بہ گولاہٹ اور موٹے ہر دو طرف اُسکے شاخین ایک پتا مقابل دوسرے کے پھول اُسکا زرد طلائی اور غلاف اُسکا بقدر ایک بالشت کے اور چھوٹا اور موٹا زیادہ ا... سیاہ اور دانے اُسکے مشابہ باقلے کے اور بقدر ترمس کے اور میٹھے مزے مین اور بیچ نکا... اور بیچ مازندران اور گیلان کے لار کی کہتے ہین بہتر اُسمین بستانی خشک ہے کہ مغز اوسکا بہت شیرین اور صادق الحلاوت ہو اور پوست اُسکا پتلا اور ایک برس سے تجاوز نہ کیا ہو اس سے بیچ مصر اور

شام کے رب بناتے ہین **(طبیعت اُسکی)** پہلے درجہ مین سرد اور دوسرے درجہ مین خشک اور ساتھ قوت قابضہ اور مسہلہ کے بسبب عصر کے خصوصاً تازہ اُسکا اور بہت پکا اور شیرین اُسکا پہلے درجہ مین گرم **(افعال اور خواص اُسکے)** مدربول ہے اور واسطے اوجاع سینہ اور تقویت معدہ اور تسمین بدن اور تولید خلط جید کے اگر ہضم ہو نافع ہے اسواسطے کہ وہ دیر ہضم اور نفاخ ہے خصوصاً تازہ اُسکا ایک برس اسپر نہ گذرا ہو اور ساتھ دوشاب کے ادرار بول کرتا ہے اور جو دودہ مین داخل کرین دودہ کو لذیذ کرتا ہے اور بھونک لگاتا ہے اور واسطے کھانسی مزمن کے مجرب جانا ہے اور کھانا اُسکو مع دانے اوسکے واسطے تسمین بدن اور رفع کرنے فتق کے اور ضماد اُسکے پختہ کا واسطے صدمے اور سقطہ کے واسطے ثالیل کے مفید ہے اور جو تازہ اُسکا اوپر ثالیل کے ملین اُنکو دور کرے اور جو ایک ٹکڑا اوسکے دو ٹکڑے بیچون اوپر ثالیل کے چپکا دین اُنکو قطع کرے بیج اُسکا سرد اور خشک اور بہت قابض اور محلل اورام ہے اور واسطے نکلنے کانچ کے اور نزف الدم کے نافع ہے **مضر** ہے معدے کو اور مجفف اعضا کا ہے **مصلح** اوسکا بہدانہ اور مصری ہے **بدل** اُسکا ہموزن اُسکے قرط اور طراثیث اور مازو ہین **مقدار شربت** اوسکا پانچ درم تک ہے اور دوسرا بری اور وہ پھل ایک کانٹے کا ہے بقدر ایک گز کے شاخین اوسکی پراگندہ اور کانٹے اُسکے تیز اور چھوٹے اور پھول اُسکا زرد اغدار پھل اوسکا مشابہ چھوٹے گردے کے بیج قرابادین کے اسکی گھاس کا نام ورگ ہے اور خرنوب نبطی بھی ہے **(طبیعت اُسکی)** دوسرے درجے مین سرد اور خشک اور بہت قابض **(افعال اور خواص اُسکے)** مقوی معدہ اور قاطع نزف الدم جس عضو سے

کہ ہو اور حابس اسہال ہے اور واسطے یرقان اور معفص اور منع کرنے اور حیض اور بواسیر کے نافع ہے کلیان اور منجن اُسکا واسطے درد دانت کے اور استحکام اسکے اور پوست اور جڑ اوسکی نافع اکھاڑنے درد دانت کرم خوردہ کا ہے اور احتیاج اکھاڑنے کی آلہ سے نہین ہوتی اور جو ساتھ منہدی کے خضاب کرین بالونکو قوی اور لانبے کرتا ہے اور سفید ہونے نہین دیتا۔ طلا کرنا اوسکا اوپر بدن کے واسطے رفع کرنے اعیا اور تقویت اعضا کے موثر ہے اور جو کوٹین اور پانی مین بھگووین اور کپڑے رنگین کو اُسکے پانی مین تر کرین سبب ٹھہرنے رنگ کا ہو اور مجرب جانتے ہین۔

خروع۔ بکسرۂ فا اور سکون راے مہملہ اور فتحہ واؤ اور سکون عین مہملہ فارسی مین بید انجیر اور شیرازی مین کنتو اور ترکی مین کرچک اور ہندی مین ارنڈ کہتے ہین **(ماہیت اُسکی)** دو قسم ہوتا ہے سفید اور سرخ مائل بہ بنفشی اور دوسرا قوی می زیادہ سفید سے پتے اوسکے مشابہ پتے انجیر کے اور کنگرے اُسکے بلند زیادہ ساق اوسکی بقدر دو گز کے اور اس سے بڑی بھی دیکھی گئی جڑ اُسکے مانند نے کے مجوف پھل اُسکا کانٹے دار اور خوشہ دار اور گول اور بیج اوسکا نقطہ دار اور مغز اُسکا سفید اور تیل سے بھرا **منبت** اُسکا بلاد معتدلہ گرمی اور رطوبت مین **(طبیعت اُسکی)** آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک **(افعال اور خواص اُسکے)** محلل اور ملین عصب اور مسہل قوی خلط بارد کا اور منفی عروق اور مقوی اعضا اور واسطے صداع اور فالج اور لقوہ اور رعشہ اور امراض باردہ اور ضیق النفس اور کھانسی سرد اور تحلیل اور قولنج اور ریاح کے ملیین سختیون اور اوجاع پشت اور مثانہ اور استسقا کے خصوصاً مغز اوسکا کہ

قوت اسہال کی اسمین زیادہ ہے اور واسطے ادرار حیض کے اور نکالنے مشیمہ کے نافع ہے اور جو دس عدد مغز اُسکے دانے کا پیسکر ساتھ ماء العسل کے پیوین اسہال بلغم اور رطوبات مائی کا کرتا ہے مرخی اور مسقط اشتہا کا ہے اور موجب کرب اور متلی اور قے کا ہے **مصلح** اُسکا کتیرا اور مصطگی اور نعناع ہین **مقدار شربت** اُسکا پانچ عدد سے دس عدد تک اور مستعمل مقشر ہے اور بیس عدد مسکر قوی ہین فاذ زہر اُسکا ریباس اور عصارہ انار کا **بدل** اُسکا دسوان حصہ اُسکا دند ہے ضماد اُسکا واسطے ثالیل اور کلف کے اور تحلیل اورام بلغم اور صلابت کے اور تسکین اوجاع اورام کے اور نقرس اور مفاصل کے اور ساتھ نمر کے واسطے ورم پستان کے اور اوا خرحمرہ کے کہ سرخ بادہ کہتے ہین نافع ہے پتے اوسکے ضعیف زیادہ ہین اسکے دانے سے بیچ اسہال کے لیکن تریاقیت اُنکی زیادہ ہے اور پینا عصارہ تازہ اُسکا مکرر اور قے کرنا اُس سے واسطے رفع ہونے سم بارہ بیش اور افیون کے اور مانند اُنکے نافع ہے ضماد اُسکا ساتھ جو کے آٹے کے واسطے اورام گرم آنکھ کے اور ورم نیچے گلے کے اور تمام اعضاے بعیدہ کے موثر ہے اور مقئ اور مسہل ہے اور پینا دو مثقال اس ہی ساتھ تازے دودہ کے واسطے تسکین وجع الفواد بارد کے اور پوست اوسکی جڑ کا واسطے رفع کرنے معص کے اور انفتاح مجاری اور سدو کے نافع ہے اور ساتھ ماء العسل کے واسطے تحلیل بلغم لزج کے اعضاے بعیدہ سے

ہوا تازہ بنایا ہوا اور طلا اوسکا واسطے رفع ہونے
تشنج کے اور تلیین صلابات اور درد کان کے اور
انضمام فم رحم اور واسطے انقلاب رحم کے اور جرب
متقرح اور قروح رطبہ مرکبہ کے اور ورم معدے
کے اور رفع کرنے آثار کبودی جلد کے اور ساتھ
کف دریا کے واسطے داء الثعلب کے اور ساتھ
پانی گندنا کے واسطے بواسیر کے شربا اور ضماداً مفید
ہے اور جو بیچ باسن تانبے کے ڈالکر آگ پر رکھین
اور سر اوسکا تانبے کے باسن سے چھپا دیوین تو خوب
گرم ہووے بیچ ہر ایک مثقال کے اس سے ایک حبہ
کافور خالص امتی مین گرمی ہین سر اوسکا کھولکر اسمین
ڈالین اور پھر اسکا سر چھپاوین تو گھل جاوے بعد
اسکے اتار لیوین تو سرد ہوا اور اسی طرح چھپا ہوا رکھین
اور بعد طہارت کے قضاے حاجت سے ہر مرتبہ
موضع بواسیر کو خشک کرکے اس نیل کو نیمگرم کرکے
ملیں دور کرے اور جوشاندہ اوسکا ساتھ کیمیا اور
رائی کے اور تدہین اس سے واسطے کزاز اور داء الحیہ
اور اقسام داد اور چھائین کے بے مانند ہے
بدل اسکا تیل مولی کا ہے اہل ہند بید انجیر کو دافع
جذام جانتے ہین۔

خرموش۔ ہندی مین گھوس کہتے ہین۔
(ماہیت اسکی) ایک نوع چوہے ہے نہایت
بڑی کہ بلی سے لڑتی ہے اور اسپر غالب آتی ہے
(افعال اور خواص اسکے) بخور اسکے پوست
خشک کا واسطے بواسیر کے مجرب ہے اور استنجا اسکے
جوشاندے سے بھی اثر رکھتا ہے اور بیچ سب
خواص کے چوہے سے قوی زیادہ ہے۔

فصل الخاء مع الزاء المعجمة

خزامی۔ بفتحہ اول اور زاے معجمہ اور الف اور فتحہ
میم اور الف کے کہتے ہین کہ فارسی مین شب انبوی اور خیری
بوے بھی کہتے ہین خصوص سفید کو اور بعضے گل مریم بھی
کہتے ہین (بیچ ماہیت) کے اختلاف ہے بعضے کہتے ہین
کہ وہ ایک گھاس ہے بہت خوشبو کہ فارسی مین خیری دشتی
اور شیرازی مین اردانہ کہتے ہین اور انطاکی نے سواے
خیری کے جانا ہے اور کہا کہ وہ ایک گھاس ہے لطیف
قریب بنفشہ کے اور لانبی اور ماہ آٹھی مین جمتی ہے
اور بیچ خیران کے تیار ہوتی ہے اور منبت اسکا
کوہستان اور درمیان نہرون کے پھول اسکا مشابہ
بنفشہ کے مائل بہ کبودی اور لاجوردی اور بہت خوشبو
زیادہ فاغیہ سے اور قریب نسرین کے بیچ اوسکا مائل
بسیاہی اور اہل فلاحت نے بیان کیا کہ جو اسکے پیاز
کو ہیبت اصلی کے مخالف بودین اور ساتھ صلیب کے
چیر دیوین بنفشہ ہوتا ہے اور یوسف بغدادی اور صاحب
اختیارات وغیرہ نے بھی خیری بری جانا ہے اور کہا ہے کہ ایک
گھاس ہے کہ شاخ اوسکی لانبی اور پتے اسکے چھوٹے اور
پھول اسکا سرخ مائل بہ بنفشی اور اسمانجونی اور خوشبو
زیادہ پھول مہندی سے اور پھولون حشائش بری سے
بھی زیادہ منبت اسکا زمینین رملی اور نرم اور صفات اور
خواص خیری سے ظاہر ہوتا ہے کہ خزامی غیر خیری کے ہے
(طبیعت اسکی) پہلے اور دوسرے درجے مین گرم اور
خشک اور بعضون نے تر جانا ہے اور پھول اسکا گرم
زیادہ اسکی گھاس سے ہے (افعال اور خواص
اسکے) ملطف اور مسخن اور مفتح سدہ دماغ اور مقوی دماغ
اور دافع صداع اور جاذب رطوبات زکامی اور محلل ریاح
اور مقوی دل اور جگر اور تلی اور مفتح انکے سدون کا اور
مدر فضلات ہے جو تین ورم اسکو ہوین اور فرزجہ اسکا
واسطے تنقیہ اور خوشبو کرنے رحم کے اور نشف رطوبات اور
سیلان مزمن کے اس سے اور رفع کرنے سردی رحم کے
اور پیدا کرنے گرمی کے اور مدد کرنے کے اوپر حمل کے اور
واسطے تنگی فرج اور بدستور پینا اوسکا اور طلا اوسکے نشوق
کا واسطے تقویت عصب کے اور خوشبو کرنے پسینے کے اور
ضماد اسکا ساتھ آٹے جو کے واسطے اندمال زخمون کے
اور تحلیل ورم انکے اور بخور اسکا واسطے رفع بدبوئی عفونت
کے نافع ہے روغن کہ اس سے بناتے ہین قایم مقام نفط
کے ہے اور صداع محرورون کو ہے مصلح اسکا بورہ
ہے مقدار شربت اسکے پھول کا تین درم تک بدل
اوسکا بابونہ ہے پیاز اور پتے اور بیچ اسکے بیچ افعال
کے ضعیف زیادہ اور غیر مستعمل ہے خز بفتحہ خا اور سکون
زاے معجمہ مشددہ (ماہیت اسکی) باصطلاح قدیم کے
نام ایک کپڑے کا ہے کہ ابریشم اور پشم اور کچھ کہ عربی مین
قز کہتے ہین بناتے ہین اور قز خالص ایک لباس ہے کہ بال
بہت باریک اور نازک سے کہ نیچے بال پشم بکری وغیرہ
کے ہوتے ہین فارسی مین کرک کہتے ہین بناتے ہین اور
باصطلاح جدید کے پوست ایک حیوان کا ہے کہ سمور سے
چھوٹا زیادہ (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم
اور خشک۔ (افعال اور خواص اسکے) پہننا اوسکا
واسطے حفظ گرمی کے اور دفع کرنے ضرر سردی کے پشت
اور گردے سے اور واسطے فالج اور نقرس اور ضعف
باہ اور رفع کرنے جذام اور حکہ کے سریع الاثر ہے اور
پینا اوسکا واسطے تقویت اعصاب اور اعضاے عصبانی
کے اور ذرور اوسکے جلانے ہوئے کا قطع نزف الدم
کے اور خشک کرنے زخمون کے نافع ہے۔

خزف۔ بفتحہ خا اور زاے معجمتین اور سکون فا کے
فارسی مین سفال کہتے ہین (ماہیت اسکی) مشہور
ہے (طبیعت اسکی) بہت خشک اور ساتھ تھوڑی
گرمی کے (افعال اور خواص اسکے) ضماد اوسکا
واسطے اورام نرم اور قروح یابستہ المزاج کے مانند
عضروف اور وتر کے اور واسطے انسلاخ جلد یعنی
اڑجانے جلد کے نافع ہے سفال نو ٹھیکری یعنی نئی
واسطے التیام زخمون اور ساتھ سرکے کے واسطے حکہ اور
خارش اور خزاز اور سعفہ اور جرب اور نقرس کے اور ساتھ
روغن کیو واسطے اورام مزمن اور خنازیر اور غدد کے اور

سفال چینی خوب کوٹی ہوئی کا واسطے صاف کرنے سپیدی طبقہ قرنیہ کے اور منجن اوسکا واسطے صفائی دانتون کے اور تقویت لثہ کے نافع ہے اور واسطے بند کرنے خون کے کہ دانتون سے آتا ہو مفید ہی مضر ہے اعصاب دماغی کو مصلح اوسکا روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر اور طلا اُس ٹھیکری کا کہ بیچ اُسکے نمک یا وہ ٹھیکری کہ نمک مین ہو یا وہ کنکریان کہ بیچ نمک کے پیدا ہوتی ہین واسطے تحلیل اورام بلغمی بارد ہر عضو کے اور ثیلکون کے موثر ہے

فصل الخاء المعجمۃ مع السین المہملۃ

خس - بفتحہ خاء معجمہ اور تشدید سین مہملہ فارسی مین کاہو اور ترکی مین خاص کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک نبات ہے مشہور بستانی اور بری ہوتی ہے بستانی کی دو قسم ہین ایک قسم کہ پتے اُسکے چوڑے اور بلند ہوتے ہین ڈیڑھ گز تک اور چکنے اور شیرین اور نازک اور بیچ ایران اور عربستان اور روم وغیرہ کے موسم بہار مین جمتی ہے اور بہت ہوتی ہے اور بیچ ہندوستان اور بنگالے کے بیچ موسم جاڑے کے کہ پانی نہین برستا ہے جمتی ہے لیکن اُسکی خوبی اور بُرائی کو نہین پہونچتی ہے اور قسم دوسری بستانی فرنگی ہے اور وہ بھی دو قسم ہوتی ہے ایک قسم کہ پتے اُسکے سبز کم رنگ اور بہت نازک اور چکنے اور شیرین اور قسم دوسری کہ سر اُسکے پتون کا تھوڑا بنفشئی نازکی اور چکناہٹ اور مٹھاس اُسکی اُس سے کمتر اور پتے ان دونون قسمون کے آپس مین لپٹے ہوے مانند غنچے کے اور گول اور ہر سال بیج اوسکے تازے تازے فرنگ سے لاتے ہین اور جاڑون مین بوتے ہین اور ہر چند ہوا سرد زیادہ ہو خوب اچھی زیادہ اور نازک زیادہ اور میٹھی زیادہ ہوتی ہے لیکن خس بری کہ پتے اُسکے پتلے زیادہ اور بلند زیادہ اور بدون چکناہٹ کے اور تھوڑے سخت زیادہ اور سبز زیادہ بستانی سے اور کڑوے اور ساق اُسکی سخت بہت تبوعیت کے اور بعضے اس سے افیون بناتے ہین لیکن افیون خشخاشی سے بہت زیادہ اور جو خس کہ بیج سیاہ ہوتے ہین برودت اور رطوبت اُسکی کمتر ہے اس خس سے کہ جو سفید ہوتا ہی بیج قسم بنفشئی فرنگی کا اکثر سیاہ ہوتا ہے اور بالجملہ تری اور سختی اور اچھائی اور بُرائی زمین سے بدل جاتا ہی یعنی بیچ زمین نرم جید کے کہ آبپاشی اچھی کرین پتے اور ساق اُسکی نرم اور نازک اور چکنے اور شیرین اور بیج اُسکے سفید ہوتے ہین بخلاف اُنکے بالعکس مستعمل اور ماکول بستانی ہی (طبیعت بستانی کی سرد اور تر اوائل دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) صاف کرنے والا خون کا ہی چنانچہ صاحب کافی محمد یعقوب کلینی حضرت ابی عبد اللہ علیہ السلام سے روایت کرتے ہین کہ اپنے موالی کی طرف ہو کر فرمایا کہ تمہارے اوپر ہو جیو کھانا جس کا کہ بہ تحقیق وہ خون کو صاف کرتا ہے اور اطبا نے کہا ہے کہ مولد خون صالح رقیق کا ہی بہتر اُس خون سے کہ اور بقول سے پیدا ہوتا ہے اور دافع ضرر پانی اور ہواے وبائی کا اور ضرر اختلاف آب اور ہوا کا اور مسکن تیزی خون صفرا کا اور پیوست صفرا اور سودا کا اور تشنگی اور سوزش کا اور مفتح سدد اور دافع خمار اور مانع مستی اور مانع صعود ابخرے کا طرف دماغ کے اور رافع درد سر اور نزلہ اور کھانسی کا کہ گرمی اور خشکی سے ہوا اور منوم اور رادع اورام گرم اور ملین اور مدر بول خصوصاً بے دہوے ہوا یا اسواسطے کہ قوت تفتیح غیر مغسول کی زیادہ ہی مغسول سے اور واسطے حکہ اور جرب اور جذام اور جنون اور یرقان اور درد پستان اور حمیات گرم اور قرحہ مثانہ اور مجاری بول اور سوزش پیشاب کے اور ساتھ سرکے کے واسطے اٹھانے بھوک کے اور رفع کرنے یرقان کے اور تسکین درد معدے کی اور جوشاندہ اُسکا کثیر الغذا زیادہ کچے سے اور واسطے درد سینے کے اور زیادہ کرنے دودھ کے موثر ہے اور کثرت اوسکی مضر ہی اور صاحب سل اور ربو کو اور مورث نسیان اور کدورت حواس اور بلادت اور ضعف بصر اور ظلمت کا ہی اور ریاح کو پیدا کرتا ہی مصلح اُسکا نعناع اور کرفس اور ہلیلہ پروردہ اور زیرہ ہین مقدار شربت اُسکے پانی کا تیس درم تک ضماد اوسکا واسطے تسکین سوزش کے اور تحلیل ورم آنکھ کے اور تمام ورم گرم اور حمرہ اور روثی کے اور ذرور اُسکے تخم کا واسطے التیام زخمون کے اور واسطے قلاع کی نافع ہی بیج اوسکے دوسرے درجے مین سرد اور خشک اور مخدر اور منوم اور مسکین مواد متحجرکہ ہین وزن یا دو درم اُسکا واسطے قطع احتلام اور ضعیف کرنے قوت جماع کی اور بند کرنے نزلہ اور زکام اور درد سینے کے اور تقطیر البول اور سیلان منی کے نافع اور طلا اوسکا پیشانی پر واسطے نیند آنے کے اور منع کرنے صداع کے اور گرنے مواد کے آنکھ پر اور ضماد کرنا اوپر بالون کے اور اوپر کاٹنے بچھو کے واسطے رفع کرنے اسکی سمیت کے نافع ہی مضر ہے باہ کو مصلح اوسکا مصطگی بدل اُسکا خشخاش یا دم الاخوین ہی تیل اوسکا واسطے تحلیل صلابات اور ترطیب دماغ کے اور تنویم اور مالیخولیا اور صرع صبیی کے اور منع کرنے مستی شراب کے موثر ہی اور پانی اوسکی پتون کا بیچ سب افعال کے مانند اُسکے بیج کا ہی اور طلا اوسکا ساتھ روغن گل کے واسطے تسکین صداع گرم کے نافع ہی خس بری سرد اور تر اور بیچ رطوبت کے کمتر ہے بستانی سے اور بعضون نے کہا ہی کہ سردی اوسکی بھی کمتر ہے بستانی سے اور بیچ افعال کے قوی زیادہ بستانی اور پتے اور بیج اوسکے سے دودھ اسکا قوت مین مانند دودھ بستانی کے بلکہ قوی زیادہ اُس سے اور مانند دودھ خشخاش سیاہ کے ہے آدہا درم اُسکا مسہل کیموس مائی اور مدر حیض ہی اور واسطے کاٹنے بچھو اور رتیلا کے نافع ہی شرباً اور طلاً اور اکتحال اُس سے واسطے جلاے قروح آنکھ کے اور رفع کرنے سُغرب کے مفید ہے دودھ بستانی کا قریب ہی نفع مین اس سے۔

خس - بفتحہ خا اور سکون سین مہملہ کے لغت ہندی ہی (ماہیت اُسکی) ریشے ایک گھاس کے ہین کہ بیچ ہند اور بنگالے کے موسم گرمی مین اُس سے خسخانہ بناتے ہین اور اُسکے پانی چھڑکتے ہین بہت خوشبو اور سرد اور خشک ہوتا ہی اور ساتھ برادہ صندل کے عرق کھینچتے ہین اور عطر کہ اس سے

نکالتے ہین بہت معطر اور خوشبو ہوتا ہے اور دور ریشے باریک ٹیڑہے بیڑہے مانند ریشے سنبل رومی کے اور بعض ریشے موٹے زیادہ اور بلند زیادہ بقدر آدہ گز کے اور خوشبو مین نبات اُسکی مشابہ اصل کے کہ گولان بہی اسکا نام ہے اور کہتے ہین کہ وہ جڑ اذخر جامی کی ہے اذخر مین اسکی طرف اشارہ ہوا ہے اور کہا ہے کہ ریشے والا ہی ہے (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) مفرح اور مقوی دل اور دماغ سرد کے

فصل الخاء مع الشین المعجمۃ

خشخاش - بفتح خا اور سکون شین معجمہ اور فتحہ خاء معجمہ اور الف اور شین معجمہ کے ہندی مین پوست کہتے ہین (ماہیت اوسکی) دو قسم ہوتا ہے بستانی کہ خشخاش سفیدہ بری کہ خشخاش سیاہ ہے لیکن خشخاش بستانی پہول اوسکا سفید اور بیج اوسکے بہی سفید اور چہوٹا اور گول گہاس اسکی بقدر دو گز کے اور چار گز تک باعتبار اختلاف آب وہوا کے اور زمین بلند اور چہوٹی ہوتی ہے اور پتے اوسکے دندانے دار اور رونگٹے دار اور سر اُسکے قبے اور کوزے کا دندانے دار اور قبے اُسکے کوزی کے بہی باعتبار اختلاف شہرون کے اور اختلاف آب وہوا اور زمین کے بڑے اور چہوٹے ہوتے ہین اور اسی طرح دودہ اسکا کہ افیون ہے قوی اور ضعیف ہوتا ہے اور افیون مین مذکور ہوا اور وہ خشخاش فصل بہار مین ہوتا ہے (طبیعت اوسکے پوست کی) دوسرے درجے مین سرد اور پہلے درجے مین خشک اور بعضے تیسرے درجے مین کہتے ہین اور خشخاش افیون نہ نکالا ہوا قوی زیادہ ہے افیون نکالے ہوے سے (افعال اور خواص اُسکے) پوست اوسکا مخدر اور رادع اور مسدود ہے اور آدہا درم اُسکا کہ صبحکو نہار اور شام کو وقت خواب کے ساتھ پانی سرد کے پیوین واسطے اسہال دموی اور صفراوی اور سوزش معدہ اور امعا اور سوزش مثانہ

کے نافع ہے اور ضماد اُسکا اوپر پیشانی کیواسطے درد سر کے اور ساتھ میتھی اور گلاب کے کہ طبخ کیا ہو واسطے شروع ورم کے اور تسکین اوسکے درد کے اور منع کرنے گرنے مواد کے اعضا پر اور پینا اوسکا واسطے کہانسی گرم اور کہانسی تر کے کہ رطوبت سے پیدا ہو بسبب تبرید اور تغلیظ اور تجمید اور روع کے نافع ہے اور ساتھ شراب عفص کے قاطع اسہال مزمن کا اور غلاف اُسکا کہ کوکنار ہے سرد اور مائل برطوبت اور بیج آثار کے قوی زیادہ ہے اُسکے بیج سے مداومت اُسکی مرخی اعضا اور مشوش کرنے والی حواس کی اور قاطع باہ اور مفسد اشتہا اور ہاضمہ اور مورث نسیان اور مفسد خون اور بالعرض محلل حرارت غریزی اور مسکن اوجاع گرم اور خشک اور منشط ہے مضر ہے ریہ مبرودون کو مصلح اُسکا شکر اور شہد اور مصطگی ہین مقدار شربت اوسکا ڈیڑہ مثقال بیج اوسکا دوسرے درجے مین سرد اور پہلے درجے مین تر اور مخدر اور منوم اور منفضج مواد رقیق صفراوی کا اور قابض شکم ہے مداومت اُسکے پینے کی دس درم ساتھ شکر کے واسطے خشونت سینہ اور قصبہ ریہ کہانسی گرم اور خشک اور نفث الدم اور تپ دق اور تقویت دماغ اور ضعف جگر اور گردے کے اور تسمین بدن اور سوزش مثانے اور امراض گرم مثانے کے اور ساتھ مانند مغز بادام کے مولد خون صالح اور رافع نزلات ہے خصوصاً پودہ آدہ اوسکا ساتھ شہد کے مبہی ہے اور پیدا کرتی منی اُسکی قاطع باہ ہے اور سونگہنا اُسکے بو دادہ کو واسطے رفع کرنے بیخوابی کے موثر ہے اور دو درم سے پانچ درم تک بیج اوسکا منوم ہے روغن اُسکا سب افعال مین بیج سے ضعیف زیادہ اور منوم اور سرد ہے مقدار شربت اسکے بیج سو دس درم تک اور جو خشخاش تازہ کو ساتھ پوست اور اُسکے کنگرہ کے کوٹین اور ٹکیان بناوین واسطے کہانسی اور درد سینہ اور سوزش پیشاب کے اور تسکین تشنگی اور حبس اسہال کہنہ کے اور تخفیف رطوبات کے شرباً اور بہی واسطے تجفیف رطوبات اورام کے ضماداً مفید ہے مقدار شربت

اوسکا پانچ درم تک اور اسی طرح جو بعد تیار ہونے کے پکنے تخم کے جملہ اُسکو پانی مین جوش دیوین لیکن ضعیف زیادہ اُسکے قرص سے ہے پہول اسکا ساتھ پانی دہنیا کے واسطے رفع درد اور سوزش آنکہ اور قرحہ قرنیہ کے اکتحالاً اور طلاءً اسکا واسطے رفع آثار قرص کے اور ساتھ پانی دہنیا کے واسطے نملہ ساعیہ اور قروح خبیثہ کے ضماداً نافع ہے روغن اوسکا کہ بدستور روغن گل کے بناتے ہین مخدر اور مسکن درد گرم اور اورام کا اور واسطے نزلہ اور کہانسی گرم کے شرباً اور واسطے تسکین درد کان کے اور تحلیل ورم گرم کان کے قطوراً مفید ہے اور پانی جوشاندہ اسکے پتون کا ساتھ شہد کے کہ آب خشخاش کہتے ہین واسطے منع نزلات گرم اور کہانسی اور اسہال مزمن کے تعوقاً نافع ہے خصوصاً ساتھ اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس کے اور پانی اُسکے جوشاندے کا نطولاً واسطے رفع ہونے بیخوابی کے اور کنگرہ پیسا ہوا اُسکا ساتھ آٹے جو کے واسطے سرخ بادے اور اورام گرم کے ضماداً اور جوشاندہ اُسکی جڑ کا واسطے جگر علیل کے اور ترقیق اخلاط غلیظ معدے کے شرباً مفید ہے اور جو پتے نازک تازے جمے ہوے اُسکے پانی مین جوش کرین مانند اور بقول کے اور ساتھ روغن اور پیاز کے بریان کرکے تناول کرین تفریح اور تنویم کرتے ہین اور اسہال روکتے ہین بدل خشخاش کا ہے۔

خشخاش بری (ماہیت اُسکی) خشخاش سیاہ ہے پتے اوسکے خشن زیادہ اور رونگٹے دار اور دندانے اُسکے زیادہ خشخاش بستانی سے پہول اوسکا ملون برنگ سرخ اور بنفشی اور سیاہ کبود وغیرہ بیج اوسکا سیاہ ہے اور باصطلاح اطباے سابق کے افیون دوم عصارہ اُسکا ہے اور باصطلاح جدید کے افیون دوم (طبیعت اُسکی) آخر تیسرے درجے مین سرد اور دوسرے درجے مین خشک (افعال

اور خواص اُسکے) سب افعال مین پتے اور بیج اسکے بستانی سے قوی زیادہ اور واسطے گرمی جگر اور سیلان کے نافع ہے اور جوشاندہ اُسکے جڑ کا پانی مین کہ آدہا رہجاوے واسطے عرق النسا کے مفید ہے مضر ہے دماغ کو مصلح اُسکے مویز مقدار شربت اوسکا سب اجزا سے بقدر نصف شربت اجزاے بستانی کے اور بیج اُسکے سے ایک مثقال بدل اُسکا کاہو بری ہے اکثر مواد مین

خشخاش منثور - بفتح میم اور سکون نون اور فتحہ تاے مثلثہ اور سکون واؤ اور راے مہملہ کے منثور اس سبب سے نام ہے کہ پتے اوسکے پھول کے جلد گرتے ہین اور وہ ایک قسم خشخاص بری سے ہے پتے اوسکے مشابہ پتے ترہ تیزک اور سونف کے اور ساتھہ خشونت کے اور مائل بسفیدی اور ساق اُسکی خشن اور قبہ کوزے اسکے کا چھوٹا مشابہ قبہ شقایق کے اور قوت مین خشخاس بستانی سے قوی زیادہ اور خشخاس سیاہ سے ضعیف زیادہ

خشخاص زبدی - بفتحہ زاے معجمہ اور باے موحدہ اور کسرہ دال مہملہ اور یاے نسبت کے (ماہیت اسکی) ایک گھاس ہے بہت سفید اور ہلکی ساق اسکی بقدر ایک گز کے اور پتے اوسکے بہت چھوٹے اور لانبے اور جڑ اسکی پتلی پھل اُسکے متصل اُسکے پتے کے اور سفید اور مستطیل ہے اور جو سب اجزا اُسکے سفید اور ہلکے ہین مانند کف کے لہذا زبدی نام ہوا اور وسط گرمیون کے ملتا ہے (طبیعت اُسکی) نہایت گرم اور تیز اور مانند جیلاہنگ کے اور جملہ سموم سے ہے (افعال اور خواص اُسکے) مقوی اور مسہل قوی ہے اور واسطے تنقیہ دماغ اور دفع بلغم اور صرع کے ساتھ ماءالقراطین کے مفید ہے بسبب قے لانے کے بیج اسکی ایک درم تک واسطے اسہال بلغم کے فائدہ مند ہین اور زیادہ اس سے مستعمل نہین ہین اسواسطے کہ بسبب زیادتی سمیت کے قتال ہین اور معالجہ اس شخص کا جو اسکو کہاتا ہے مانند جیلاہنگ کے ہے۔

خشخاص مقرن - بضم میم اور فتحہ قاف اور راے مشددہ اور سکون نون کے اور اسکو خشخاص بحری بہی کہتے ہین اس سبب سے کہ اکثر کنارے دریاؤن کے اور اماکن خشنہ کے جمتا ہے (ماہیت اُسکی) ایک گھاس ہے سفید اور رونگٹے دار اور ساتھ زوائد کے مانند آرہ کے پتے اُسکے مشابہ پتے فلوس کے اور پھول اُسکا زرد پھل اُسکا مشابہ سینگہ بیل کے اور سختی اسی جہت سے مقرن نام رکہا ہے اور بیج جوف اُسکے کے دانے مانند میتھی کے اور چھوٹے اس سے اور غیر جیلانگ کے ہے اسواسطے کہ دانے اُسکے زرد ہین اور دانے اسکے زرد نہین اور بعض آدمیون نے گمان کیا ہے کہ شیاف مامیثا کا اس گھاس سے بنایا گیا ہے اور وجہ انکی غلطی کی یہ ہے کہ پتے اسکے مشابہ اُسکے پتون کے ہین (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) پینا اُسکا ساتھہ ماءالعسل کے جالی اور مقطع اخلاط ہے بسبب قے اور اسہال کے اور اکتحال اسکے پہول کا ساتھ روغن زیتون کے واسطے تنقیہ زخمونکی اور واسطے خشک کرنے زخمونکی اور پینا ایک مثقال اُسکے بیج سے مسہل قوی اخلاط لزجہ کا ہے اور جوشاندہ اُسکے جڑ کا واسطے علل باردہ جگر اور عرق النسا کے اور ترقیق اخلاط غلیظہ لزجہ کے نافع ہے۔

خشاب - بضم خا اور فتحہ شین معجمتین اور الف اور باے موحدہ کے اور خوشاب ساتھہ واو کے بھی آیا ہے فارسی مین نام پانی جوش کئے ہوے میوون کا ہے مانند آلو بالو اور زرد آلو اور سیب اور بہی اور امرود اور مویز کے اور مانند انکے کہ ساتھہ شکر کے پکاوین یہان تک کہ قوام ہوا اور مانند شربت انکے کے ہے (طبیعت) اسکے مجموع کی لطیف تر زیادہ اُسکی اصل سے ہے (افعال اور خواص اُسکے) جس میوے سے خشاب بنایا جاتا ہے اسی میوے کے مانند افعال اسکے ہین مثلاً آلو بالو سے واسطے تسکین پیاس اور سوزش اور اصلاح خلط محترق اور درد طحال کے اور بہی سے واسطے تقویت اعضائے رئیسہ اور ارواح اور قوت ہاضمہ اور رفع عفونات کے اور سیب سے واسطے رفع خفقان اور قے اور متلی صفراوی اور سوزش اور گرمی کبد اور یرقان زرد اور استسقاے گرم کے اور مویز سے واسطے صاف کرنے آواز اور تفتیح سدہ اور یرقان کے اور جامون سے واسطے تقویت معدہ اور تسکین گرمی کبد اور بواسیر گرم اور تلیین طبع صفراوی کے اور زبون زیادہ سبہون مین حساب زرد آلو کا ہے اور مجموع مولد ریاح ہین مصلح اُسکے انیسون اور مصطگی ہے۔

خشکنجبین - بضم فا اور سکون شین معجمتین اور فتح کاف اور سکون نون اور فتح جیم اور کسرہ باے موحدہ اور سکون یاے تحتانیہ اور نون کے معرب انگبین خشک سے ہے (ماہیت اُسکی) شہد ہے نہایت خشک اور تیز بو کہ فارس کے پہاڑون سے اور حدود کا درون سے لاتے ہین اور کہتے ہین کہ وہ شبنم ہے کہ اوپر دہان کے درختون پر گرتی ہے سبز اور زرد اور سفید اور سیاہ اور سرخ ہوتا ہے اور بیج نکابن کے شکری اور بیج ویلم اور طبرستان کے اسپ وندان نام ہے (طبیعت اُسکی) چوتھے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) نہایت جالی اور مقطع اور محلل لزوجیات ہے اور سرخ اُسکا قوی زیادہ سفید سے اور سبز نہایت گرم اور مائل بتلخی اور سیاہ قریب عسل بلادر کے لہذا استعمال اسکا نہ چاہئے مقدار شربت سفید کا ایک درم تک اور زیادہ اس سے محرق اخلاط اور مہلک ہے بدل اُسکا ہموزن اسکے شہد اور آدہا وزن اُسکے کزانگبین اور کہتے ہین دو چند وزن اُسکے کزانگبین اور کہتے ہین ڈیڑہ وزن اُسکے شہد ہے۔

خشک نان اور اسکو خشک نانج کہ معرب خشک نانک کا ہے

کہتے ہین (ماہیت اُسکی) روٹی ہے کہ گیہون کے آٹے سے خمیر اُسکا شیرج مین گھولکر بناوین (طبیعت اُسکی) گرم اور تر دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) مولد خون جید اور متعدی اور فربہ کرنیوالی بدن کی اور واسطے اصلاح لاغری گردے کے اور تقویت باہ کے نافع ہے لیکن دیر ہضم اور مولد ریاح غلیظ اور مصلح اُسکی سکنجبین ہے اور بنائی ہوئی روغن سے بہتر شیرج سے ہے۔

فصل الخاء مع الصاد المہملة

خصیہ۔ بضم خاے معجمہ اور سکون صاد مہملہ اور فتح یاے تحتانیہ اور ہاکے (ماہیت اُسکی) مشہور ہے اور زبون ترین سب اعضاے حیوان سے ہے جس حیوان سے کہ ہو بہترین سب خصیون مین خصیہ مرغ ہوتے کا ہے اور کہتے ہین کہ اچھائی اور برائی اُسکی باعتبار حیوان کے مختلف ہوتی ہے (طبیعت اُسکی) گرم اور رطوبت اسپر غالب اور بعضون نے سرد اور خشک کہا ہے لیکن قول پہلا اصح ہے (افعال اور خواص اُسکے) ہر حیوان سے اُسکے بحث مین مذکور ہین خصیہ خروس فربہ کا مبہی اور مولد منی اور خون صالح کا ہو لیکن دیر ہضم مصلح اُسکا انجدان اور قوبج کوہی اور نمک اور صعتر اور نمک سود کرنا اُسکا۔

خصی الثعلب۔ بضم خاے معجمہ اور سکون صاد مہملہ اور ضمہ یاے تحتانیہ اور الف اور لام اور فتح ثاے مثلثہ اور سکون عین مہملہ اور فتح لام اور سکون باے موحدہ کے یونانی مین ساطیون اور ساطیورین اور بعضے طرفلن یعنی سہ برگ کہتے ہین اسواسطے کہ گہاس اُسکی تین پتے رکھتی ہے (ماہیت اُسکی) ایک جڑ ہے سفید شفاف سورنجان سے چھوٹی مزہ اُسکا شیرین اور ساتھہ لزوجت کے اور تھوڑی تیزی کے بو اسکی مشابہ بوے منی کے اور کئی قسم ہوتی ہے ایک کہ دانے اُسکے مانند دو بیضے چھوٹے کے کہ آپسمین ملے ہون اور ہر بیضہ سے ایک ریشہ پتلا لانبا جما ہوا اور ہر ریشے مین ایک دانہ چھوٹا ملا ہوا اور جسقدر دانہ بڑا ہو بیضہ اُسکا چھوٹا ہو اسی سبب سے اُسکو قاتل اخیہ کہتے ہین مستعمل جڑ بیضہ کی ہے نہ دانہ مذکور اور اس قسم کے بیج نہین ہوتے پتے اُسکے مشابہ پتے پیاز کے اور اس سے چوڑے زائد اور زمین پر پھیلے ہوئے اور نرم اور تین عدد ہوتے ہین نوع دوسری کہ بیج اُسکے سیاہ سخت براق اور نوع تیسری کہ ساق اُسکی بقدر ایک بالشت کے اُسکے وسط سے ایک ساق جمی ہوئی اوپر اُسکے دو یا تین عدد پھول زرد رنگ اور درمیان ہر پھول کے بیج سیاہ اور ساق اُسکی سرخ رنگ اور پتے اُسکے مشابہ پتے سوسن آزاد کے کہ وہ زنبق ہے جڑ اسکی بقدر ایک جوز کے باہر اوسکا سرخ اور اندر اُسکا سفید اور ساتھ لزوجیت اور شیرینی کے منبت اُسکا جبال اور نمناک جگہین اور اکثر روم اور مصر مین ملتا ہے لیکن رومی بہتر ہے اور فرق درمیان ان دونون کے یہہ ہے کہ مصری کو وقت خامی کے سوراخ کرکے خشک کرتے ہین بخلاف رومی کے اور یہ بالیدہ زیادہ اور شفاف زائد مصری سے ہے اور خبر ان مین ملتا ہے اور دو سال تک رہتا ہے (طبیعت) نوع اول کی گرم اور تر آخر پہلے درجے مین اور نوع دوسری کی دوسرے درجے مین اور نوع تیسری کی تیسرے درجے مین اور سب مین رطوبت فضلیہ ہے (افعال اور خواص اُسکے) مبہی اور مقوی عصب اور واسطے کزاز اور تشنج یابس اور تمدد اور فالج اور لقوی کے اور تولید دم صالح اور منی کے اور تقویت باہ اور نعوظ کے نافع ہے طلا اوسکا ساتھہ روغن گل کے مقوی بالونکا اور جمانے والا اور منع کرنے والا گرنے بالونکا ہے مقدار شربت اُسکا دو مثقال تک مضر ہے فم معدے کو مصلح اُسکا شکر بدل اُسکا تخم رطبہ اور تخم زردک اور کہتے ہین کہ جو شخص نوع اخیر کو اکھاڑے ہاتھہ اوسکا بجس اور مجروح ہو جاتا ہے اُسکو جلادین اور ساتھہ موم اور روغن زیتون کے یا ساتھہ سرکے کے تدہین کرین رفع اُسکا ہوتا ہے اور نوع اخیر کو بیچ امراض سوداوی اور بلغمی کے مانند فالج اور لقوہ کے اور اُسمین بدن کے اور گرانی حصاۃ گردہ اور تقویت باہ کے اور زیادتی نعوظ کے بہت مبالغہ لکھا ہے یہانتک کہ جو اُسکی جڑ کو ہاتھہ مین لیوین باعث نعوظ ہووے اور سقنقور سے قوی زیادہ جانا ہے لیکن کچھہ اُسکی اصل نہین ہے اور جو عورت اُسکے پتے کو ساتھہ زعفران اور تھوڑی مشک کے پیسکر حمول کرے اور ساتھہ شوہر کے جفت ہو اسی وقت نطفہ منعقد ہوتا ہے اور عورت حاملہ ہوتی ہے مجرب جانا ہے بیج اُسکے ساتھہ شراب کے موجب نعوظ اور تکدر حواس کے ہین مضر ہے محرورون کو اور فم معدے کو مصلح اُسکا سکنجبین اور عصارہ بارتنگ اور شکر مقدار شربت اُسکا جڑ سے ایک عدد اور بیج سے ایک درم تک اور ہند مین مشہور ہے کہ جڑ بھوئین چنپا کی خصیۃ الثعلب ہے لیکن اُسکی اصل نہین ہے اور شاید نوع اخیر اُسکی ہو یا مشابہ اُسکے اور یہہ پھول مخصوص بنگالے سے ہے ہند مین اور جگہہ نہین ہوتا پہلے زمین سے پھول نکلتا ہے بوا اُسکے پتے ہوا اور شکل مین فی الجملہ مشابہ سوسن کے ہے بدل اُسکا بوزیدان اور آدہا وزن اُسکا انجرہ اور کہتے ہین ہموزن اُسکے تخم اسبست ہے۔

خصی الدیک۔ بکسر دال مہملہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور قاف کے (ماہیت اُسکی) صاحب تحفہ نے لکھا ہے کہ حب البان ہے اور مؤلف تذکرہ وغیرہ نے غیر اُسکا جانا ہے اور لوگون نے کہا ہے کہ گھاس اُسکی مشابہ عنب الثعلب کے ہے اور اُسکی لانبی اور دانہ اُسکا بقدر آلو بالو بڑے کے اور سفید ہے (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال

(افعال اور خواص اُسکے) مسہل بلغم لزج اور محلل ریاح اور واسطے عرق النسا اور مفاصل کے اور ضماد اُسکا واسطے تحلیل صلابات کے اور اوجاع مفاصل اور عرق النسا کے نافع ہے اور صدع اور کرب ہی مصلح اسکا بنفشہ (مقدار شربت) اُسکا ایک درم تک (بدل) اُسکا نیرہ۔

خصی الکلب۔ بفتح کاف اور سکون لام اور باے موحدہ کے یونانی مین ارخص کہتے ہین۔ (ماہیت اُسکی) کہا ہے کہ دو قسم ہے ایک نوع (شاخین) اُسکی بقدر ایک بالشت کے پتے اُسکے پھیلے ہوئے زمین پر یا قریب اُسکے اور مشابہ پتے زیتون کے اور نرم زیادہ اور نازک زیادہ اور بلند زیادہ اس سے اور پھول اُسکا بنفشئی اور جڑ اُسکی مشابہ جڑ ملبوس کے اور بلند زیادہ اور پتلا زیادہ اور سفید اور دوہری مانند دو زیتون کے کہ آپسمین ملے ہون ایک اوپر دوسرے کے اور ایک بھری ہوئی رطوبت سے کہ لسدار ہی کہ اسکو مادہ کہتے ہین اور دوسری ڈھیلی اور متشنج اُسکو نر کہتے ہین اور کبھی اس جڑ کو جوش کر کے مانند ملبوس کے کھاتے ہین (منبت) اُسکا مواضع حجری اور رملی ہین حکیم میر محمد مومن نے لکھا کہ ساق اُسکی بدون پتے کے اور آدہ گز تک اور پھول اُسکے چھوٹے آپسمین ملے ہوے بشکل سرو اور بنفشہ کے مشابہ پھول اصابع صفر کے اور لکھا ہے کہ مین نے بیچ فیروزہ کوہ کے دونون کو دیکھا سب صفات مین آپسمین مشابہ ہین مگر یہ کہ پھول اصابع صفر کا آپسمین بہت ملا نہین ہے اور سرخ ارغوانی ہے (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک قریب سموم کے اور بیچ جڑ بڑی قسم کے رطوبت فضلی اور چھوٹی قسم بدون رطوبت کے تیزی اور گرمی اُسکی زیادہ ہے اُس سے (افعال اور خواص اُسکے) محلل اورام بلغمی اور مسخن ریہ اور قسم بڑی اسکی محرک جماع ہی بقوت تمام اور چھوٹی قسم قاطع باہ اور کہا ہی کہ قسم بڑی مادہ اُسکی جب تک کہ تر اور تازہ ہو محرک باہ ہے خصوصاً جوش کی ہوئی بکری کے دودہ مین اور جو خشک ہوجاوے یہی قاطع شہوت جماع ہوتی ہے اور کہتے ہین کہ ایک کو بعد دوسرے کے اگر کھاوین فعل کو باطل کرتے ہین اور مشہور نزدیک اہل انطاکیہ کے یہہ ہے کہ جو بڑی قسم کو عورت کہاے لڑکا پیدا ہوتا ہی اور جو قسم چھوٹی کو عورت کھاوے لڑکی پیدا ہوتی ہے اور مسکن ریہ ہے مصلح اُسکا گوند اور خشخاش ہے اور نوع دوسری ساق اُسکی بقدر ایک بالشت کے پتے اُسکے مشابہ پتے گندنا کے اور اُس سے بلند زیادہ اور چوڑے زاید اور اسمین رطوبت لیس دار اور پھول اُسکا بنفشئی اور جڑ اسکی مانند دو بیضہ چھوٹے کے آپسمین ملے ہوے (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک تیسرے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) پینا اُسکا واسطے حبس بطن کے اور قطع کرنے شہوت جماع کے خصوصاً کثرت اُسکی اور ضماد اُسکا واسطے تحلیل اورام بلغمی کے اور تنقیہ قروح کے اور منع کرنے ساعیہ کے پھیلنے سے اور قطع کرنے اُنکی عفونت کو اور دور کرنے والا آثار جلد کو اور قلاع کو اور بدستور ذرور اُسکا اوپر اورام اور قروح خبیثہ کے نافع ہے۔

خصی العجاجیل۔ خصیہ گوسالہ کے ہین جو خشک کرین اور ساتھ شراب کے پیوین لنوظ تمام لاتے ہین اور مقوی باہ ہوتے ہین۔

خصی الایل۔ خایہ نر گوہی کا ہے جو خشک کرین اور ساتھ شراب کے پیوین واسطے کاٹنے سانپ کے نافع ہے۔

فصل الخاء المعجمة مع الطاء المہملة

خطاف۔ بضم خاے معجمہ و فتح طاے مہملہ مشددہ اور الف اور فا کے عربی مین ابابیل اور فارسی مین پرستوک اور ترکی مین قرلانقوح اور دیلمی مین مجلا اور ہندی مین ببائی اور کتہا اور پت ولودھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) بطور مشہورہ سے ہے۔

(طبیعت اُسکی) گوشت کے اول تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) کباب اُسکے گوشت کا مفتح سدد اور دافع یرقان اور امراض طحال اور سنگ مثانہ ہے اور پینا ایک مثقال خشک پسا ہوا اوسکا واسطے قوت باصرہ کے اور دو درم اُسکے نمک سود خشک سے واسطے خناق کے اور غرغرہ اُسکے راکھ کا ساتھ پانی کے واسطے خناق کے اور تمام امراض لوزتین اور حلق کے بدستور ساتھ شہد کے اور طلا اُسکے جلاے ہوے کا اور خشک کے بہی یہی اثر رکھتا ہے اور اکتحال اُسکے بچے جلے ہوے کا ساتھ خون کے مقوی باصرہ کا ہے اور دماغ اُسکا ساتھ شہد اور سرگین کے بدستور راکھ اُسکی ساتھ شہد کے واسطے ابتداء نزول الماء اور جرب اور بیاض اور سبل اور ظفرہ کے نافع ہے اور اسی طرح خون گرما گرم اُسکا اور سرگین اُسکی نہایت جالی اور واسطے اچھے کرنے رنگ رخسارون کے اور رفع کرنے بہق اور آثار جلد کے اور ساتھ سرکہ بیل کے واسطے سفید کرنے بال سیاہ کے مجرب جانا ہے اور کھانا یا نی بچوڑا اور کوٹا ہوا اُسکا ساتھ تھوڑی باروج کے واسطے نکالنے جنین مردہ کے سریع الاثر ہے اور بدستور ایک مثقال راکھ اوسکے آشیانے کی جلایا ہوا واسطے عسر ولادت کے موثر ہے اور سعوط اُسکے پتے کا واسطے سیاہ کرنے بال سر اور ڈاڑھی کے نافع ہے یوسف بغدادی نے کہا کہ یہ فعل اسوقت ہے کہ جو بال قبل وقت کے سفید ہو گئے ہون اور چاہئے کہ وقت اس عمل کے دودہ منہ مین رکھین تو دانت سیاہ نہون اور طلا اُسکی آنکھون کا ساتھ روغن زنبق کے اوپر ناف عورتون کے

واسطے عسر ولادت کے مفید ہے اور جو ایک سال مین
دو بچے دیتی ہے وقت زیادتی نور قمر کے پیٹ پہلے
بچے کا چیرین دو سنگریزے کہ اسمین سے نکلتے ہین ایک
ایک رنگ اور دوسرے کئی رنگ جو ایک رنگ غیر ملون
اسکو بیچ پوست اس گوسالہ کے کہ اسکو وقت جنے
کے زمین پر گرنے نہ دیا ہو ہاتھ مین اسکو لیکر ذبح کیا
ہو اور پوست اسکا لیا ہو باندہ کر بیچ گردن یا بازو
صاحب صرع کے باندھین واسطے رفع ہونے صرع کے
مجرب جانا ہے اور سنگ ملون کو بیچ ریشمی کپڑے کے
لپیٹ کر اپنے پاس رکھے سبب جاہ کا اور حاصل ہونے
حاجتون کا ہوتا ہے اور امین الدولہ نے کہا کہ سنگ
ملون سرخ ہوتا ہے اور تعلیق اسکا واسطے رفع ہونے
فزع اور خوف لڑکون کے موثر ہے اور کہتے ہین کہ جو
اسکے بچے کو ساتھ زعفران کے اور مانند اسکے زرد کرین
اسطرح کہ وقت رنگ کرنے کے مان اور باپ اسکے نہ
دیکھین وہ دونون واسطے رفع ہونے زردی اپنے
بچے کے سنگ یرقان کو اپنے آشیانے مین لاتے
ہین وہ پتھر واسطے یرقان کے مفید ہے اور بیچ حجر الخطاطیف
کے مذکور ہوا اور جو سر نر اور مادہ کا کاٹ کر آگ مین
جلا کر بیچ شراب ان لوگون کے کہ شراب پیتے ہین ڈالین
وہ شراب نشہ نہین کرتی ہے۔

خطمی بفتح خاے معجمہ اور سکون طاے مہملہ اور کسرۂ
میم اور یا کے بکسر خا بھی آیا ہے نام یونانی ہے
مشتق نام کثیر المنافع سے **(ماہیت اسکی)** گھاس
ہے مشہور اور انواع جنازی سے شمار کرتے ہین
پھول اسکا سفید اور سرخ اور بہ رنگہاے مختلف
ہوتا ہے بہتر سبھون مین سفید ہے اور جو بدون
پھول کے ہوتی ہے اسکو بھی خطمی کہتے ہین اور
قسم ارغوانی اور کبود کو ہندی مین خیرو کہتے ہین
(طبیعت اسکی) جالینوس نے سرد اور تر
بتاتا ہے اور شیخ رئیس نے گرم باعتدال کہا ہے
بیج اور جڑ اسکی بیچ قوت کے مانند اسکے پھول کے اور
اس سے قوی زیادہ ہین اور تجفیف اسکی زیادہ اور وہ
لطیف زیادہ ہے اور حکیمون نے معتدل القوی اور
مائل بسردی اور تری جانا ہے **(افعال اور خواص
اسکے)** محلل اور منضج اور رادع اور مرخی اور ملین ہے
پھول اسکا ضعیف زیادہ بیج اور پتے اور ساق اسکی
سے اور ضماد اسکے پتون کا واسطے اورام دماغ اور جڑ
کان کی نفخ پلکون کے اور التیام قروح اور تسکین
درد اورام کے اور اونکے تحلیل کے اور تحلیل خنازیر کے
اور نضج جراحات اور دمل اور ورم پستان اور مقعدہ
اور جراحات اور خراز اور خستگی اعضا اور عرق النسا
اور درد مفاصل کے کہ یہ سب گرمی سے ہون اور ساتھ
روغن زیتون کے واسطے کاٹنے ہوام کے اور سوختگی آگ
کے اور ساتھ چربی مرغابی کے واسطے درد مفاصل اور
عرق النسا اور رعشہ اور ساتھ ادویہ مناسبہ اور روغن
کے واسطے ذات الجنب اور ذات الریہ کے نافع ہے
اور ضماد اسکے پختہ کا ساتھ روغن کے نہایت منضج اورام
گرم اور سریع الاثر ہے نطول اسکا واسطے نرم رکھنے بال
کے اور جلوس اسکے جوشاندے مین واسطے ورم مقعدہ
اور انضمام فم رحم بانجھ عورتون کے مفید ہے اور بیج
کوٹے ہوے اسکے واسطے سنگ گردے کے اور لعاب
اسکی کچی کا ساتھ شکر کے نیم گرم کر کے واسطے کھانسی گرم
کے اور جوشاندہ اوسکا واسطے کھانسی اور رفع کرنے
نفث الدم کے بسبب قوت قابضہ کے نافع ہے اور
ضماد اسکا ساتھ سرکے کے بشرط اسکے کہ دھوپ مین
بیٹھے واسطے بہق کے اور ساتھ روغن زیتون اور سرکہ
کے واسطے سموم حیوانی کے نافع ہے اور جو خطمی ایک
جزو اور خرماد و جزو لیکر ساتھ سرکہ کے گھولکر اورام
گرم پر ضماد کرین تحلیل کرے نہایت مجرب ہے اور چبانا
اسکو واسطے تسکین پیاس کے مفید ہے اور جو اسکے
بیج کو ساتھ گوند ببول کے کہ وزن مین برابر ہون
پانی مین جوش کرین اور ہاتھ پانون اسمین مکرر دھوویں تو
تشقاق اور تقشر جلد ہاتھ کی ہتھیلی کو فائدہ کرتا ہے
اور طلا اسکے جوشاندے کا اوپر سم گھوڑے کے واسطے
جمانے سم کے اور پوست اسکی جڑ کا نہایت ملین اور
مقوی التحلیل ہے اور پینا جوشاندہ تین درم خطمی کا
واسطے رفع کرنے زحیر اور قولنج اور سدد اور قرحہ
امعا کے اور اسہال صفراوی اور سوزش پیشاب
اور سوزش ورم امعا کے اور اسہال روی کے نافع ہے
اور بدستور بیج اسکے واسطے امراض مذکورہ کے اور
ساتھ شراب کے واسطے عسر البول اور تفتیت حصاۃ اور
فضلات خام مثانے اور عرق النسا اور شقاق عضلات
کے اور مضمضہ اسکے جوشاندے کا ساتھ سرکہ کے واسطے
درد گرم دانت کے نافع ہے اور جو اسکی جڑ کو کوٹ کر ایک
لتہ مین باندہکر پانی مین بیچ آسمان کے رات کو رکھین یہانتک
کہ پانی بستہ ہو جاوے طلا کرنا اوسکا واسطے رفع کرنے تپنے
پلک کے موثر ہے اور واسطے کھانسی گرم اور نفث الدم
کے مجرب ہے اور جوشاندہ اسکا بھی یہی اثر رکھتا ہے
اور جلوس اسکے جوشاندے مین واسطے تحجر مفاصل اور
صلابت اعضا کے موثر ہے اور دھونا بالون کا اس سے
مانع پھٹنے کا ہے اور یہی ضماد کرنا اسکی جڑ مسحوق مطبوخ
کا ساتھ چربی سور اور روغن سوسن اور آٹے باقلا کے
واسطے تحجر مفاصل اور اورام سوداوی اور تحلیل اورام
صلبہ کے نافع ہے اور حقنہ اسکے جوشاندے سے واسطے
امراض مذکورہ امعا وغیرہ کے اور طلا اسکے جوشاندے
کا واسطے کاٹنے زنبور کے اور ساتھ شہد کے واسطے
منع کرنے مضرت کاٹنے ہوام کے اور حمول اسکا ساتھ
چربی بط یا مرغابی اور صمغ البطم کے واسطے ورم مقعد
اور انضمام اسکے فم کے مجرب ہے مضر معدے کو مصلح
اسکا عصارہ زرشک اور شہد اور سونف ہین اور کہتے
ہین کہ ریہ کو مضر ہے مصلح اوسکا شہد ہے مقدار شربت
اسکے جرم سے ایک مثقال اور اسکے جوشاندے سے

تیس مثقال تک بدل اُسکا خبازی گوند خطمی کاکہ وقت گرمی ہوا کے اسکے درخت سے نکلتے ہین زرد او سرخ رنگ ہوتا ہی واسطے تسکین پیاس اور حبس بطن اور قے صفراوی کے مجرب کہا ہے۔

فصل الخاء مع الفاء

خفاش۔ بضمہ خاے معجمہ اور فتحہ فاے مشددہ اور الف اور شین معجمہ کے اور بفتحہ خا بھی آیا ہے اور خشاف اور وطواط اور فارسی مین شب پرہ اور شیرازی مین موش کور اور ہندی مین چمگادڑ اور بنگالے مین چمگیدڑی کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک چڑیا ہے مشہور مخالف اور چڑیون کے چار پانٔون اور پشم رکھتی ہے اور مانند چار پائیون کے چار پانٔون سے چلتی ہے اور حیض لاتی ہے اور حاملہ ہوتی ہے اور جنتی ہے اور دودہ دیتی ہے اور اڑتی ہے مانند چڑیون کے لیکن بازو اوسکے مانند بازو اور چڑیون کے پر نہین رکھتے بلکہ ایک چمڑا ہے اوپر پسلیون کے کہ انکو ہلاتے ہین اور منقبض اور منبسط یعنی بند کرتی ہین اور کھولتے ہین اور سیاہ رنگ اور بہت ضعیف البصر ہے لہذا اونکو بسبب روشنی اور چمک شعاع آفتاب کے اپنے جھونجھہ سے نہین نکلتی ہے اگر اُسکے جھونجھہ کو کوئی خراب کرے وہ نکل کر بھاگتی ہے چیل اور کوے اوسکو پکڑ کر کہاتے ہین رات کو اور اندھیری رات مین خصوصاً بسبب تاریکی کے نکلتی ہے اور اُڑتی ہے اور اجیالی رات مین نکلتی ہے اسی سبب سے مرض روزکوری کو خفش اور اسکے صاحب کو اخفش کہتے ہین (طبیعت اسکی) تیسرے درجہ مین گرم اور چوتھے درجے مین خشک ہے گرمی اُسکی گوشت کی کم ہے گرمی اُسکے فضلات سے (افعال اور خواص اُسکے) پینا شوربا پکایا ہوا اُسکا مسہل فضلات اور زرد آب اور دافع استسقا اور درد چوتڑ ونکا ہے اور چمگودڑ گھلا کر پکایا ہوا بیچ روغن زیتون اور زنبق کے واسطے فالج

اور رعشہ اور درد مفاصل اور پشت نقرس کے اور تحلیل اورام صرد اور بیچ روغن کنجد کے واسطے عرق النسا کے خصوصاً جو مکرر ملین اور طلا اوسکے مطبوخ مہرا کا اسطرح سے کہ چمگودڑ کو بیچ ظرف چینی یا تانبے کے ساتھہ روغن زنبق کے طبخ کرین جب روغن خشک ہو پھر ڈالین یہانتک کہ گھل جاوے اور صاف کرین واسطے فالج قدیم اور رعشہ اور ربو اور نقرس اور درد اعضا اور منع کرنے بالون کے اور منع کرنے بڑی ہونے پستان کے نہایت نافع ہی اُسکے پختہ مہرا کا پانی مین اوپر احلیل کیواسطے رفع ہونے حبس البول کے اور بدستور قطور پانی جوشاندہ اسکا بیچ سوراخ قضیب کے اور جلوس اُسکے جوشاندے مین واسطے فالج استرخا کے اور اکتحال اُسکے دماغ کا ساتھہ پانی پیاز کے واسطے نزول الماء کے اور ساتھہ شہد کے واسطے سپیدی کے نافع ہے اور جو اُسکے خون کو اوپر عانہ لڑکون کے طلا کرین بال نہ جمین اور جو اوپر پستان لڑکیون کے ملین بہت بڑی نہون اور اکتحال اُسکا غشاوہ کو رفع کرتا ہی اور راکھہ اُسکی واسطے تیزی بینائی کے اور سپیدی کے نافع ہے اور شراب مین ڈالین مستی کو رفع کرے اور طلا کرنا اُسکے پتے سے اوپر فرج عورت کیواسطے رفع کرنے عسر ولادت کے مجرب ہے اور ملنا اُسکے دماغ کا اوپر اسفل قدم کے واسطے ہیجان مین لانے باہ کے مفید ہے سرگین اُسکی بہت گرم اور خشک چوتھے درجے تک اور اکتحال اُسکا واسطے رفع کرنے سفیدی کے اور طلا اُسکا واسطے رفع کرنے داد کے مفید ہے دودہ اوسکا بھی بہت گرم اور بدبو ہے اور بہت جالی اور ساتھہ سمیت کے ایک مثقال اُسکا قاتل ہے اور ربع ورم اُسکا نکالنے والا حصاۃ کا ہے اور بیچ سقف جھونجھہ اُنکے ایک چیز پائی جاتی ہے البتہ سفید رنگ مقدار پور اُنگلی کے اور چھوٹی اور بڑی اس سے اور متخلل مشابہ قلی کے یعنی سجی کے اور سفید زیادہ اُس سے اور سوراخدار واسطے اکھاڑنے

مسون کے طلا کرنا اُسکا مفید ہے اور واسطے موڑنے بالون کے بدن سے اور منع کرنے پستان کے بڑھنے سے نافع ہے لیکن جلد مین زخم کرتا ہی پیشاب اُسکا بھی مانند اُسکے دودہ کے اوگرم اور پگھلانے والا مواد کا اور استعمال اُسکا واسطے سپیدی آنکھہ کے نافع ہے اور دودہ اسکا بھی جالی سفیدی آنکھہ کا اور ناخنہ کا ہے لیکن یہہ دونون آنکھہ کو مضر ہین اجتناب بہتر ہے استعمال کرنے سے کہتے ہین کہ جو اُسکو سرہانے اُس شخص کے کہ بخانے رکھین تو اُس شخص کو نیند نہ آوےگی اور بدستور آنکھہ اور دل اُسکا بھی اثر رکھتا ہے اور دفن کرنا سر اُسکا کبوترون کے برج مین سبب جمع کرنے کبوترون کا اس سے ہے اور بیچ سوراخ چوہے کے سبب بھاگنے چوہون کا ہے اس گھر سے اور تعلیق اُسکے دل کا جماع پر معین ہوتا ہے اور یہی کہا ہے کہ درمیان ابابیل اور چمگودڑ کے دشمنی ہے اور چمگودڑ کرفس کی بو سے بھاگتی ہے لہذا ابابیل کرفس کو اپنے جھونجھہ مین لاکر رکھتی ہے واسطے حفاظت بچون کے اور جو گردن نوع کبیر اُسکی کہ ہندی مین باڈر کہتے ہین جڑ سے قطع کرین اور ذکر کو بیچ جوف اُسکے کے رکھین باہ کو قوی کرے اور ملنا مغز اُسکے سر کا اوپر ذکر کے مقوی ہے۔

فصل الخاء مع اللام

خل۔ بفتحہ خاے معجمہ اور تشدید لام کے فارسی مین سرکہ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) اکثر چیزون سے مانند انگور اور منقی اور خرما اور انجیر اور شکر اور پانی اور نیشکر اور تاڑی اور شہد کے اور مانند اُنکے ہر ایک میوے آبدار کے اور شیرین کے اور حبوب سے بھی مانند چانول وغیرہ کے بناتے ہین بہتر سبھون مین سرکہ انگوری ہی کہ پانی انگور کا صاف کرکے یا بدون صاف کرنے کے ساتھہ تفل انگور کے مٹی یا چینی کی

مثہور مین کہ اندر اسکا چربی سے چکنا کیا ہوا ڈالکر اوپر
پانی انگور سو رطل کے دس رطل سرکہ جید ڈالین اور
اسکے سر کو چھپا کر لگا دین اگر دہوپ مین یا گرم جگہہ مین
رکہین تو تیار ہووے یا یہ کہ پہلے اس پانی مین سرکہ نہ
ملاوین اس پانی کو مثہور مین رکہین تو خوب جوش مین
آوے اور خمر ہو جاوے پس اسمین سرکہ اور نمک ڈالکر
رکہین تو تیار ہوا ور اکٹھا ہو جاوے اور سرکہ شراب کا
عبارت اس سے ہے یا یہ کہ شراب خود بخود استحالہ پاوے
سرکہ ہو جاوے اور خل خرما یعنے ترکیب سرکہ خرما
کی یون ہے کہ خرما کو لیوین اور بیچ دس رطل خرما کی
چالیس رطل پانی گرم شیرین صاف ڈالکر بیچ تازی
مثہور کے کہ شحم یا چربی اسمین لگائی ہو رکھکر سر اسکا
بند کر کے دہوپ مین رکہین ایک ہفتہ تک بعد اسکے
ملکر اور صاف کر کے بیچ دس رطل کے اس سے ایک
رطل سرکہ جید اور آدہا اوقیہ نمک ڈالین اور مثہور مین
رکھکر ایسی جگہہ رکہین کہ دہوپ ہمیشہ اوسپر رہے
یہانتک کہ تیار ہو آب اور نیشکر اور تاڑ اور میوے آبدار
سے مانند پانی انگور کے سرکہ بناتے ہین اور مویز اور
انجیر اور نیشکر خشک کم آب وغیرہ سے مانند خرما کے
اور شکر اور شہد سے اسطرح بناتے ہین کہ گرم پانی
مین انکو گھولتے ہین اس طور سے کہ دس رطل مین
چالیس رطل پانی ہو صاف کر کے مثہور مین ڈالکر
دہوپ مین رکہین تو جوش مین آوے بعد اسکے
صاف کر کے سرکہ تند کہنہ اور تھوڑا نمک اسمین
ڈالین اور رہنے دیوین تو طیار ہو (**طبیعت**)
سرکہ انگوری کی مرکب القوی جوہر گرم لطیف قلیل
اور جوہر سرد لطیف کثیر سے اور دوسرے درجے
مین سرد اور خشک کہتے ہین کہ خشکی اسکی تیسرے
درجے مین ہے اور سرکہ خرمائی اور مویزی اور
انجیری اور عسلی اور بعض انمین سے قریب سرکہ
انگوری کے ہین اور سرکہ عسلی گرم زیادہ اور
خشک زیادہ اس سے اور بعضے کمتر اس سے ہین اور قوت
قابضہ اس سرکہ کی کہ جسمین قبض ہو مانند اس سرکہ کے
کہ کمثری اور سیب اور بہی وغیرہ سے بنایا ہو زیادہ
ہے اور سرکہ مرکب ہے تین جزو سے ایک جزو حار
ناری کہ قوت تفتیح اور نفوذ کی اسمین ہے اور جزو بارد
ارضی کہ قوت قابضہ اسمین ہے اور جزو مائی سرد اور تر
اور یہ جزو غالب سب پر ہے اسی سبب سے سرکہ مرخی
اور مضعف اعصاب کا ہے (**افعال اور خواص اسکے**)
قابض اور بہت مجفف اور سریع النفوذ اور پہونچانے
والا قوت دواؤن کو اعضا مین اور ملطف اور قاطع
اخلاط غلیظہ کا ہے **امراض الراس** طلا اور نطول اسکا
اکیلا یا ساتھہ روغن زیتون کے یا روغن گل کے ملا یا
ہوا اسمین واسطے صداع گرم کے اور اس صداع
کے کہ آفتاب سے پیدا ہو یا صفرا سے یا بخار گرم یا
حمام گرم سے اور بدستور بھگونا کپڑا اسمین یا اس
اس سرکہ مین کہ گلاب اسمین جوش کیا ہوا یا اوپر سر کی
کے ڈالنا اور سونگھنا اسکا اکیلا واسطے تفتیح سدہ
خیشوم اور نزلہ گرم اور صداع گرم اور تقویت دماغ
گرم کے اور ساتھہ ادویہ مناسبہ کے مانند روغن بادام
اور روغن گل اور گلاب اور پانی کھیرے کے اور
مانند انکے واسطے تسکین درد سر گرم اور ورد سرسام
اور ہذیان کے بدستور اور بخور اسکا واسطے امراض
مذکورہ کے اور تفتیح سدہ خیشوم کے اور اسی طرح جو
اوپر اینٹ گرم یا پتہر گرم کے ڈالین یا کنکریان یا اینٹ
گرم کی ہوئی اسمین ڈالین اور بخار اسکا لیوین اور
جو ایک وزن سرکہ اور دو وزن اسکے پانی اور تھوڑی
شکر بیچ باسن مٹی سربستہ کے کہ اسکے سر پر ایک قمع
یعنی نے رکھکر اور اطراف اسکے خمیر آرد ماش سے بند
کر کے اور سوراخ قمع کو بند کر کے جوش کرین تھوڑا پس
بخار اسکا کہ سوراخ قمع کو کھولین کہ تھوڑا تھوڑا آہستہ
سے نکلے اوپر ورم گلے اور حلق کے پہونچاوین اور بعد
تین ساعت کے تجدید کرین تین چار مرتبے مین درد
ہوتا ہوا **العین** تطوخ اسکا ساتھہ شہد کے واسطے
منع اور خون مردہ نیچے جلد کے نافع ہے **الاذن**
قطور اسکا واسطے قتل کرنے کیڑے کان کے اور تسکین
درد کان کے مجرب ہے اور بخور اسکا واسطے دوی
اور طنین اور ثقل سامعہ اور تفتیح سدہ مصفات کے
نافع ہے اور قوت سامعہ کو تیز کرتا ہے **الفم** جو ایک
اوقیہ پیاز عنصل خشک کو ورق ورق کر کے سرکہ
مین جوش کرین تو گل جاوے اور ایک ہفتہ دہوپ
مین رکہین بعد اسکے صاف کر کے نہار ہر دن پی
اسکو پیوین واسطے بدبوئی منہ کے کہ بشرکت معدہ
ہو نافع ہے اور مضمضہ اس سے ساتھہ نمک کے
قطع کرنے خون کے کہ دانتون کی جڑ سے آتا ہوا
ساتھہ زاج سفید کے واسطے تصفیہ اور جلاء
کے اور واسطے بند کرنے خون لثہ اور استحکام
لثہ کے اور ساتھہ سوئے کے واسطے رفع کرنے
دانت کے اور غرغرہ اسکا واسطے منع کرنے
فضول کے حلق پر اور واسطے خناق اور گرنے
کے اور درد دانت کے اور ساتھہ ریزے اور
واسطے تسکین درد دانت اور قروح لثہ کے اور
کھانا اسکو تھوڑا تھوڑا واسطے رفع کرنے جونک
کہ حلق مین رہگئی ہو اور واسطے کھانسی مزمن اور
نفس کے کہ گرمی سے ہو نافع ہے اور سرکہ جو
جو مقدار ایک بندق کے ہو بیچ سرکے کے ڈالکر
رہنے دین یہانتک کہ تیار ہو اس سے غرغرہ کرین
واسطے خناق اور امراض مذکورہ منہ کے
ہے **اعضاء النفس و الغذا و النقص**
عنصل کا واسطے کھانسی سرد اور ضیق النفس
اور امراض دماغی اور طحال اور استسقا
اور کھانا سرکے کا واسطے رفع کرنے
پیاس کے اور مدد کرنے کے اوپر ہضم

اور واسطے قطع نزف الدم اعضاے باطنی کے اور
تحریک اشتہا کے اور پگہلانے بلغم اور طحال کے اور
تقلیل صفرا کے اور تفتیح سدہ ماساریقا اور طحال
کے موثر ہے اور دواؤن کو طحال مین پہونچاتا ہے
بسبب مناسبت ترش مزے سودا کے کہ بیچ طحال
کے ہے اور مداومت اُسکی نہار واسطے قتل کرنے
کیڑے معدے کے نافع ہے اور وہ طعام کہ ساتھ
سرکے کے پکایا ہو سیلان فضول کو منع کرتا ہے معدے
پر السم قے کرنا بعد سرنے سرکے گرم کئے ہوئے کے
واسطے رفع سمیت ادویہ قاتلہ کے اور وابستگی خون
اور دودہ کے معدے مین اور ساتھ نمک کے واسطے
رفع کرنے ضرر قطر اور کاٹنے کتے باولے کے نافع ہے
خصوصاً سرکہ انگوری اور پینا اس سرکہ کا کہ انجیر یا پودینہ
یا پوست بیچ کبر اوسمین بہگو یا ہو نہار واسطے تحلیل
طحال اور استسقا کے اور وہ سرکہ کہ اُسمین تھوڑا
ماذریون بھگو یا ہو ساتھ شہد کے واسطے استسقا
اور رفع ہونے سردی رحم کے نافع ہے القروح
والاورام والجرب حقنا کرنا سرکے گرم کئے ہوئے
کے ساتھ نمک کے بعد حقنہ لینہ کے واسطے قروح امعا
اور قروح ساعیہ کے اور طلا اوسکا واسطے منع کرنے
انتشار قروح ساعیہ خبیثہ او حمرہ اور جمرہ اور نملہ
اور جرب منفرح اور بواسیر اور واخش اور داد اور
ورم ظاہری اور باطنی کے نافع ہے اور مانع ورم
جراحات تازے اور خارش بدن اور کاٹنے جیوانون
سمی گرم کا ہے اور واسطے سوختگی آگ کے نافع ہے اور طلا
اسکا مانع قبول کرنے مادہ کا ہے ہمسایہ اپنے سے اور
طلول اُسکا واسطے کاٹنے جانورون سمی کے اور واسطے
نزف الدم ظاہر کے اور بند کرنے سیلان خون کے اور
ضماد اس انجیر کا کہ بیچ سرکے کے طبخ کیا ہو واسطے سوزش
اور عفونت عضو کے اور ساتھ گندہک کے واسطے
نقرس کے اور ساتھ اسپغول کے واسطے کپہ ارمنی کی

اسکو دانہ سال کہتے ہین مجرب ہے ساتھ تکرار عمل کے
اور ساتھ آٹے جو کے واسطے خناق اور ورم پستان اور
بناگوش اور تمام اورام گرم کے اور ساتھ حرمل کے
واسطے حذر اور کزاز اور درد مفاصل کے اور ساتھ
راکھ گرم کیو اسطے غدد اور ورم سرد کے اور بخور اوسکا
کہ اوپر پتھر گرم کے ڈالین واسطے بواسیر کے نافع ہے مضر ہے
بڈھون کو اور سوداوی مزاجون کو اور صاحبان
امراض ریہ کو مانند کھانسی تازی اور سوکھی وغیرہ کے
اور ریاح غلیظہ اور درد مفاصل اور ضعف احشا اور باہ اور رحم
کو اور مضر ہے اعصاب اور اعضاے عصبانی اور باہ اور
تا فنین اور مبرود ونکو اور مداومت اسکی مورث استسقا اور ضعف
بصر اور زردی رنگ خسارہ اور بیچ اور لاغری بدن ہے مصلح اُسکا
شیرینیان اور آب گوشت چکنا اور شراب سرخ غلیظ اور بیچ رفع
کرنے ضرر کھانسی کے شیرینی اور روغن بادام اور ادویہ ضعیف الحرارة
اور بیچ ضعف اعصاب کے شہد اور ادویہ گرم اور بیچ بیچ کے
لعاب اریضرین مقدار شربت اُسکا سات مثقال تک بدل
اُسکا بیچ بعضے امور کے شراب اور بیچ بعضے کے پانی لیموکا
اور کہتے ہین کہ سرکہ نارجیل اور تاڑی کا مضر نہین ہے عصب کو
خلاف۔ بکسر خاے معجمہ اور فتح لام اور الف اور فا
اور بفتح خا بھی آیا ہے (ماہیت اُسکی) شامل بید مشک
اور بید بری اور بید مولد کو ہے مطلق اُسکے سے بید بری
مراد ہے کہ صفصاف اور فارسی مین بید سادہ کہتے ہین
درخت اُسکا بڑا اور رنگ اُسکی لکڑی کا سفید اور تھوڑی
ڈھیلی اور پتے اُسکے پتلے اور بلند ایک بالشت تک پہول
اُسکا بیچ ایام بہار کے بعد جمنے پتون کے شاخون سے
اور درمیان پتون کے جمتا ہے زرد رنگ اور تھوڑا
خوشبو اور پتلا اور بلند بقدر ایک انگل کے پھل اُسکا
مانند خوشہ کے اُسکی شاخون کی ساق سے نکلتا ہے
اور کتب طب مین بید اسی کو کہتے ہین اور اکثر موضع مین
بید پایا جاتا ہے اور ایک قسم نر اُسکا بدون پہول
کے ہے بہترین اسمین وہ ہے کہ کنارے پانی کے

جما ہوے طبیعت) اُسکے پہول کی دوسرے درجے مین
سرد اور پہلے درجے مین تر پتے اُسکے سرد اور خشک
پھل اوسکا پہلے درجے مین سرد اور تر ساتھ تھوڑی
قوت قبض اور لذع اور تخفیف کے (افعال اور
خواص اُسکے) ملطف اور مقوی دماغ اور دل گرم کا ہے
اور مفتح سدہ جگر اور رافع صداع اور مدر اور خفقان
اور پیاس اور ضعف معدہ اور حمیات محترقہ اور صفراوی
کا اور سب امراض گرم کا ہے عرق اُسکے شگوفہ کا لطیف
زیادہ شگوفے کے جرم سے اور بیچ افعال مذکورہ کے
قوی زیادہ ہے عرق اُسکے پتون سے اور جرم اُسکے
پتون کا قابض اور رادع ہے عصارہ اوسکا مسہل بلغم
اور صفرا اور سودا اور واسطے صرع کے اور منع کرنے
لرزے حمیات کے اور تفتیح سدۂ جگر اور یرقان اور
صلابت طحال کے اور ادرار بول اور اختناق رحم اور
مفاصل اور نقرس کے اور کاٹنے بچھو کے اور ادویہ
سمی کے نافع ہے قطور اُسکا بیچ کان کے واسطے پاک
کرنے میل کے بہت مفید اور جلوس اُسکے پتے اور شاخ
کے جوشاندے واسطے رفع کرنے فساد اعضا کے
نہایت موثر ہے اور سونا اُسکے فرش پر واسطے رفع
کرنے کید اور دل کے نافع ہے پھل اوسکا واسطے چوٹ
کے کہ حدقے پر پہونچی ہو ضماد اور واسطے نزف الدم
کے اور بدستور ضماد اُسکے تازے پتے کا اور پینا اُسکا واسطے
اسہال دموی کے موثر ہے عرق اُسکا واسطے خفقان گرم
اور حمی جدری اور حمیات گرم اور تیز اور حمی دق کے
نافع ہے گوند اُسکا کہ اُسکے پتون سے نکلتا ہے جالی اور مقوی
باصرہ ہے راکھ اوسکی لکڑی کی واسطے نزف الدم کے
اور سرکہ کے واسطے مسون کے اور نملہ اور ورم پستان
اور ورم اعضاے ظاہری اور زخمون پتی اور چیچک
اور اورام گرم کے نافع ہے اور بدستور ضماد پانی
اُسکے پتون کا تازہ اور ضماد کرنا جرم اُسکے پتون کا قابض اور
رادع ہے مضر ہے مکھیون کو مصلح اُسکا گلاب اور خشک

مقدار شربت اُسکے پانی کا منہ درم سے بیس درم تک کہ ساتھ شکر کے پیوین بدل اُسکا ریباس اور دستور پینا پانی اُسکے پتون کا بیچ قرابادین کے حرف الیم مین مذکور ہے اور بہتر ہے پانی کاسنی اور بارالشعیر سے واسطے اکثر امراض کے اور پینا بیس درم اُسکا واسطے رفع سدہ کبد کے نافع ہے عرق اُسکا بیچ حرف العین کے مذکور ہوگا اور روغن اسکے بہدل کا کہ بطور روغن گل کے ترتیب کرین مسدد اور مجفف اور منشف اور مسکن دردسر کا طلاءً اور مانع ہی صعود الجزے گرم کا اور تیزی خون کا بھی شرباً اور بیچ سب افعال کے قایم مقام روغن گل کے ہے۔

خلاف البلخ۔ فارسی مین بید مشک کہتے ہین اور شام مین شاہ بید اور روم مین بہرامج (ماہیت اسکی) درخت اوسکا مشابہ درخت بید سادہ کے اور اس سے چہوٹا پتے اُسکے اس سے نازک زیادہ اور چوڑے زیادہ اور لمبائی مین کم پہول اُسکا قبل نکلنے پتے کے ہوتا ہے بقدر ایک انگل کے اور بلوطی شکل اور بعض مشابہ بلی کے ہاتہہ کے اوپر اُسکے رونگٹے بلند اور اوپر اُسکے سر کے دانے چہوٹے اور زرد ساتھ تہوڑی سرخی کے اور بعض مائل ساتھ تہوڑی سیاہی اور سفیدی کے اور بہت خوشبو اور جسقدر رونگٹے اُسکے زیادہ اور زردی اسکی غالب ہو خوشبو زیادہ ہوتا ہے (طبیعت اسکی) جالینوس سرد اور تر بتاتا ہے اور ایک جماعت نے درجہ پہلے مین گرم اور مائل بخشکی کہا ہے لیکن قول جالینوس کا اصح ہے (افعال اور خواص اُسکے) ملطف اور منفتح سدہ خفیف دماغی کا اور مقوی دل اور دماغ اور مسکن صداع کا کہ بخارات اور مواد گرم سے ہو اور ملین طبع ہے عرق اُسکا سب افعال مین قوی زیادہ عرق بید اور گلاب سے اور مقوی دل اور دماغ اور ملین طبع اور معین قوت باہ محرورون کو اور مقوی احشا ہے اور لکڑی اور پتے اُسکے بیچ افعال اور خواص کے اور مصلح اور قدر شربت مانند بید سادہ کے ہین نطول اُسکا محلل نفخ کا ہے بیچ جس عضو کے کہ ہو اور سونگہنا اُسکے پہول کا یا اُسکے عرق کا مقوی دماغ اور محلل ریاح غلیظہ کا ہے اور غرغرہ اُسکے عصارے پتون کا واسطے نکالنے جونک کے حلق سے اور بدستور غرغرہ اُسکے جوشاندے پتون کا نافع ہے اور روغن اُسکے شگوفے کا مسرد اور مترا اور مجفف اور مسکن دردسر گرم اور مانع صعود ابخرے کا ہے اور کہانا اوسکا مانع جوش خون بہت گرم کا ہے بدل اوسکا روغن گل اور طریق بنانے اُسکے روغن کا مانند روغن بنفشہ کے ہے اور جو ساتھ مغز بادام مقشر کے پیر وردہ کرکے ضماد کرین مانند بنفشے کے اور اُس سے روغن نکالین لطیف زیادہ ہے بدل اسکے عرق کا نیلوفر ہے یا بید سادہ۔

خلد۔ بضم خا اور فتح لام اور سکون دال مہملہ کے اور اسکو نداسہ اور فارسی مین موش وازہ موش کور اور دیلمی مین کابش اور ہندی مین چہچوندر کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک حیوان ہے کریہ المرائحہ بدون آنکہہ اور قدم کے پاؤن اُسکے چوہے کے پاؤن سے چہوٹے زیادہ اور خاکستری رنگ اور کہتے ہین کہ آنکہہ اسکی نیچے اُسکے چمڑے کے ہے اور نمناک جگہون مین ہوتی ہے اور ہمیشہ زمین مین سوراخ کرتی ہے اور ریشہ درختون کا کہاتی ہے خصوصاً جڑ گندنا اور پیاز کی لہذا گندنا اور پیاز کو جو اوپر اُسکے سوراخ کی رکہتے ہین اُسکی بو سے نکلتی ہے (طبیعت اُسکی) نہایت گرم اور ساتھ رطوبت کے اور سموم قتالہ سے ہے (افعال اور خواص اُسکے) خون اُسکی دم کا واسطے رفع ہونے سفیدی آنکہہ کے اور آثار جلد کے اور خالی کے اور خنازیر کے اور طلا اُسکے دماغ کا ساتھ روغن گل کے قاطع رعاف کا اور سیلان خون کا جس جگہہ سے کہ ہو اور محلل اورام اور خنازیر کا ہے اور واسطے برص اور بہق اور قوبا اور کلف کے اور اس چیز سے کہ بدن سے نکلتی ہے بے مانند ہے اور خون اُسکا بہی اثر رکہتا ہے اور سر اُسکا جلا کر ساتھ زراج سفید کے جو کان مین ڈالین یا بیچ ناک کے بدبوئی دونون کی دور کرے اور جو مریض تپ ربع کے باندھین شفا پاوے اور طلا اوسکا واسطے دردسر کے اور تحجیر اُسکا واسطے عسر البول کے اور چوہے اُسکے پتے کا ساتھ پانی جڑ رطبہ کے واسطے رفع ہونے تپ ربع کے مجربات سے شمار کیا ہے اور تعلیق اُسکے سب اوپر گلے کے واسطے تپ ربع اور صرع کے اور آسانی سے نکلنے دانت لڑکون کے اور ڈالنا اُسکے دانت کا درمیان جماعت لوگون کے سبب جدا ہونے اُن لوگون کا آپس سے ہے اور اسی طرح آگ مین ڈالنا چربی اُسکی کا۔

خلر۔ بضم خاے معجمہ اور فتح لام مشددہ اور سکون رائے مہملہ کے اُسکو جلبیان کہتے ہین اور ہندی مین مٹر کا بلی (ماہیت اسکی) ایکدانہ ہے مشابہ کرسنہ کے اور گہاس اُسکی بقدر ایک گز کے اور کمتر اس سے پتے اُسکے چہوٹے اور پہول اُسکا درمیان سفیدی اور زردی کے اور غلاف اُسکا مشابہ غلاف باقلا کے اور سفید اور رودانے قسم ہوتا ہے جسکا غلاف باقلا سے چہوٹا اور پوست اُسکا گاڑہا زیادہ اور چوڑا اور بہت سفید اور دانہ اُسکا بقدر چہوٹے چنے کے اسکو جلبیان ابیض کہتے ہین اور جسکے دانے چہوٹے اور چوڑے سیاہ اور خاکستری رنگ اسکو جلبیان اسود اور شیرازی مین متو اور ہندی مین کہاری کہتے ہین اور اہل ولایت اردستان اور نواح کرمان کے کوسیان گبرد کہتے ہین اور بہت اسکو کہاتی ہین اور بیچ موسم بہار کے کہ وقت اُسکے تیار ہونیکا ہے کچا یا پکاکر کہاتے ہین اور جسکا غلاف دوہرا اور خشن اور دانہ اُسکا سفیدی اور سیاہی اور گولاہٹ مین کمتر پہلے سے ہے اُسکو منقہ کہتے ہین بیچ غلاف کے قریب باقلا کے اور سیاہ رنگ اور دانہ گول اور بڑا اور مائل بزردی اور بہت کڑوا ہے مصری بسیلہ کہتے ہین اور قسم پانچوان رقیق الغلاف سفید دانہ اسکو قصاص کہتے ہین (طبیعت) اسکی سب اقسام کی اول درجے مین سرد اور آخر دوسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص اسکے) پینا اُسکے جوشاندے کا ساتھ شہد کے کہانسی اور تصفیہ ریہ اور درد اور تلبین سینہ کے اور تحلیل

فاسدہ کے اور دفع فضلات غلیظہ کے امعا سے اور واسطے ادرار دودھ اور پیشاب اور حیض کے مفید ہے اور ضماد اُسکا واسطے تقویت اعضا اور روثی اور کلف کے اور ساتھہ شہد کے واسطے تحلیل اورام کے اور بخور اسکا موجب جمع ہونے چیونٹیون کا ہے اس جگہہ مین اور جو بیل کھاوے موٹا ہووے مضر ہے اعصاب کو اور مولد سودا اور نفاخ ہی اور مداومت اسکے کھانے کی باعث لنگ ہونے کا اور کھانا اُسکا تر اور تازہ اور بدون پکانے کے دوار پیدا کرتا ہی خصوصاً نوع تھوڑا چوڑا مثلث شکل کہ ہندی مین اسکو کھاری کہتے ہین مصلح شربت شہد کا مقدار شربت اُسکا دس درم تک ہی اور نوع بڑی اُسکی نہایت غلیظ اور مدر شیر ہے۔

خلنج۔ بفتح خا اور لام اور سکون نون اور جیم کے (ماہیت اُسکی) ایک درخت ہی مشابہ درخت جھاؤ کے چین اور بلاد روس اور ہند مین بہت بڑا ہوتا ہی پتے اوسکے مانند پتے جھاؤ کے اور پھول اُسکا چھوٹا اور سرخ اور زرد اور سفید بھی ہوتا ہی پھل اوسکا مانند رائی کے اور بنفشی رنگ (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور شگوفہ اسکا تیز زیادہ اور قوی زیادہ سب اجزا سے ہی (افعال اور خواص اُسکے) شگوفے اور پتے اسکے واسطے اُگانے بالون کے ضماد اور روغن اُسکے شگوفے کا کہ بطور روغن بابونہ اور روغن گل کے کھینچ روغن تل سے ڈالکر تین ہفتہ دھوپ مین رکھین واسطے دفع ہونے اعیا اور درد مفاصل کے نافع ہی اور بدستور برادہ اُسکی لکڑی کا اور ایک مثقال اُسکا بیج ساتھہ شہد کے دل کو ضرر سموم سے محفوظ رکھتا ہی اور کھانا اور پینا اسکی لکڑی کے باسن مین خفقان کو نفع کرتا ہی۔

فصل الخاء المعجمة مع المیم

خمان۔ بفتح خا اور میم اور الف اور نون کے لغت نبطی ہی عربی مین رخما اور یونانی مین اقطی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) دو قسم ہوتا ہی کبیر اور صغیر کبیر اُسمین سے مشابہ درخت کے شاخین اُسکی مائل بسفیدی اور مانند نے کے گول پتے اسکے مانند پتے اخروٹ کے اور اس سے چھوٹے اور تیز بو اور بیج ہر شاخ کے تین عدد سے پانچ عدد اور اوپر سر ہر شاخ کے قبہ اور پھول اُسکا سفید مائل بسرخی اور پھول اُسکا مشابہ حبۃ الخضرا کے اور بنفشی مائل بسیاہی اور بیج شکل کے مانند خوشہ کے اور بو مین مشابہ شراب کے ہی اور غلطی کی اُسنے کہ اُسکو وہ درخت ہندی جانا ہی کہ پھل اسکا بل اور قل ہی (افعال و خواص اُسکے) محلل اور بہت مجفف ہی ضماد اُسکی تازی پتون کا واسطے التیام زخمونکو مفید ہی اور صغیر اُسکا مشابہ گھاس کے ساق اُسکی مربع اور بہت گرہ دار پتے اُسکے مشابہ پتے بادام کے اور کنارے دندانے دار اور گرہ سے پھل ظاہر اور تیز بو ہے قبہ اُسکے سر کا مشابہ خمان کبیر کے ہی بیج اُسکا مانند رائی کے جڑ اُسکی لانبی اور موٹائی مین موافق اُنگلی کے اور تیرہ اور سرخ مطلق سے خمان صغیر مراد ہی اور مستعمل جڑ اُسکی ہی (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین سرد اور خشک اور سردی اُسکی غالب ساتھہ تھوڑی گرمی کے (افعال اور خواص اُسکے) رادع اور مسہل اخلاط لزجہ اور بہت مجفف اور ساتھہ قوت محللہ کے پینا اُسکے پتے اور ساق کے جوشاندے کا واسطے اسہال بلغم اور مرہ صفرا کے اور پانی نچوڑا ہوا اور جوشاندہ اُسکے جڑ کا بدستور دو مثقال اُسکی عنبر پیسی ہوئی واسطے ہی اور کسر اور روثی شدیدہ کے بہت نافع ہی اور جوشاندہ اُسکی جڑ کا ساتھہ شراب کیواسطے استسقا کی اور کاٹنے افعی کے اور درد مفاصل اور تفتیح سدے کے اور مضمضہ اسکا ہی واسطے ہلاکت کیڑے دانت کے اور سعوط اُسکا تیل مین واسطے رفع سرخی آنکھہ کے اور جلوس اُسکے جوشاندے مین واسطے رفع کرنے سختی رحم کے اور باعث نرم ہونے رحم کے اور تفتیح انضمام رحم کے اور اصلاح فساد حال رحم کے نافع ہی اور بدستور پینا اُسکے پھل کا اور طلا کرنا اُسکے پھل پختہ کا اوپر بالون کے واسطے سیاہ ہونے اور منع کرنے گرنے بالونکے اور ضماد اُسکی پتون تازہ کا ساتھہ آٹے جو کیواسطے تسکین اورام گرم اور سوختگی آگ کے اور کاٹنے کتے باؤلے اور نواسیر کے اور ساتھہ چربی بکری کیواسطے نقرس کے اور حمول اسکی چربی کا واسطے درد رحم اور امراض مقعدہ اور نواسیر کے نافع ہی مضر ہے ریہ کو مصلح اُسکا شہد ہی مقدار شربت اُسکا دو درم تک

خمامان۔ بفتح خاے معجمہ اور میم اور الف اور ہا اور الف اور نون کے لغت فارسی ہی اور خماہین بھی کہتے ہین اور صندل حدیدی بھی (ماہیت اُسکی) ایک پتھر ہے سیاہ رنگ تر اور مادہ ہوتا ہی اور حدیدی چینی نر اوسکا ہی اور حجر الخمار مادہ اسکا ہی نر اسکا سخت زیادہ اور تیرہ رنگ اور سیاہی اسپر غالب اور رنگ اسکے پیسے ہوے کا زرد مانند ہرتال کے (طبیعت اُسکی) مائل بسردی اور دوسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) پہننا انگوٹھی اسکی کا مقوی دل اور رافع وحشت تاریکی مکان اور تیرگی رات کا اور نگاہ کرنا اسپر واسطے حفظ صحت آنکھہ کے موثر ہے اور مادہ اُسکا کہ اُسکو حجر الخمار کہتے ہین نرم زیادہ ہوتا ہے اور رنگ پیسے ہوے اُسکے کا بہت سرخ اور مائل بسیاہی (طبیعت اُسکی) سرد و تر نر اسکے سے (افعال اور خواص اُسکے) مادہ کے پینا ایک مثقال اُسکے پیسے ہوے کا واسطے رفع ہونے خمار کے مجرب ہے اور باعث تبرید اور ترطیب مخمور کا ہی اور دونون قسم اُسکی واسطے بیماریون صفراوی اور دموی کے اور درد آنکھہ کے اور تقویت اس عضو کے کہ مواد کے گرنے سے اثر کو قبول کرتا ہی اور واسطے خفقان اور ریاح غلیظہ اور دو درم پیسا ہوا اُسکا واسطے رفع ہونے درد پیٹ کے کہ دوا سے مسہل سے پیدا ہوا ہو نہایت مفید ہے اور طلا اوسکا واسطے تحلیل اورام کے خصوصاً ورم آنکھہ کے اور جگہہ اور جرب اور سوزش پلک کے مفید ہے مسدد ہی مصلح اُسکا شہد ہے اور مقدار اُسکے شربت کا ایک دانگ تک

خمر۔ بفتح خاے معجمہ اور سکون میم اور راے مہملہ کے مراد اس شرع شریف مین ما یخمر العقل ہے یعنی جو چیز کہ عقل کو چھپاوے اور اصطلاح مین مراد اُسکے مطلق سے شراب انگوری ہے اور صنعت اُسکی بہت نوع سے ہوتی ہی انمین سے ایک وہ ہے کہ پانی انگور کا لیکر اور صاف کرکے ایک مٹہور مین کہ اندر اُسکے زفت یا قیر یا موم یا مانند انکے ملا ہو رکھکر ایک مدت تک آفتاب مین رکھین تو جوش مین آوے جدا اسکے سایہ مین رکھین یا مٹہور کو گھوڑی کی

لیدہین دفن کرین آدہی شہور تو تیار ہووے اور باعتبار ماحبات
کرنے اور غیر صاف کرنے یا زیادہ کرنے کوئی چیز کے تاثیر کرتی
ہے مثلاً شراب ناصاف ساتھہ دانہ انگور کے قابض اور
ساتھہ رائی کے بدون جوش کرنے کے شیرین اور ساتھہ
زعفران کے مقوی دل اور جگر ہے اور سرور اُسکا
زیادہ ہے اور جس شہور کو بعد لگانے زفت شیر یا موم
کے عود سے بخور کرین اور بیچ پانی انگور کے تھوڑ امورد
اور مصطگی اور بہی شیرین اور سیب داخل کرین اور بعد
دہوپ مین رکھنے کے پاس آسکا بیچ زمین کے دفن کرین
ریحانی کہتے ہین اور جس شراب پر چہہ مہینے نہ گذرے ہون
اسکو مسطار اور فارسی مین دلانی کہتے ہین اور جو پانی
انگور کو جوش کرین تو چوتہائی جل جاوے اور شہور مین
رکھین اسکو جمہوری کہتے ہین اور نمیزہ غلیظ کو قہوہ اور
قاطع باہ ہے اور جو شراب کہ ایک برس سے دو برس
تک اسیر گذرے ہون اسکو عتیق کہتے ہین اور شراب
دوسالہ قوی ہے اور بہتر اور جو شراب کہ دو برس سے
زیادہ چالیس برس تک اسیر گذرے ہون اسکو قدیم
کہتے ہین اور ادنی یہ ہے کہ بعد جوش مین آنے تھوڑی کے
جب تک تین مہینے نہ گذرین استعمال نہ کرین اور بہی شراب کے
بہت اصناف مین رقیق اور غلیظ اور حلوا اور حامض اور
مر اور مزا اور قابض اور غیر قابض اور احمر اور اصفر
اور ابیض اور اسود اور خوشبو اور بدبو اور خوش آئیدہ
اور کریہ اور بد آئیدہ اور مشمش اور مطبوخ اور مدفون
اور صافی اور کدر اور خفیف اور ثقیل اور حدیث اور
عتیق اور متوسط اور سوائے انکے اور جو انکو آپسمین ترکیب
کرین قریب چہہ سو قسم کے ہوتی ہے بہترین سبہون مین
متوسط العمر یک سالہ اور دوسالہ سرخ یا زردی اور
خوشبو معتدل القوام درمیان رقت اور غلظت کے
شیرین تھوڑی سی تلخ ہو اور ترش اور بہت تلخ اور قابض ہو
اس حد تک کہ تالو کو کھینچے اور بدترین سبہون مین بدرنگ
کدر غلیظ القوام ترش مزہ بہت قابض بدبو خواہ بدبوئی

اسکی بسبب احتباس کے یا ترشی کے ہو یا اور کوئی امر سے اور
قوی ترین سب مین زرد صافی معتدل القوام بعد اسکے سرخ
معتدل القوام اور ضعیف ترین سب مین سفید تازی نارس اور
رقیق اسکے سریع النفوذ اور غلیظ بطی النفوذ اور سبز غلیظ اور سیاہ
اغلظ ہے اور شراب خوشبو موافق سب مزاجون کو ہے اور شراب
بدبو ردی اور غیر موافق سب مزاجون کو اور بالجملہ ہر ایک قسم
کا مزاج اور صورت موافق اور صالح ہر مزاج اور شخص خاص کی
طبیعت (اسکی) بہی باعتبار الوان اور طعوم اور روایح اور
رقت اور غلظت اور تازگی اور کہنگی اور توسط اور اعتدال
کے مختلف ہوتی ہے بیچ حرارت اور برودت اور رطوبت اور
یبوست کے اور بالاجمال عتیق تیسرے درجے مین گرم اور
دوسرے درجے مین خشک اور قدیم تیسرے درجے مین گرم اور
خشک اور مسطار دوسرے درجے مین گرم اور تر اور سرخ
اور خوشبو کہ اسکو ریحانی کہتے ہین معتدل اور جو چہہ مہینے کی
ایک سال تک دوسرے درجے مین گرم اور مائل برطوبت اور
فقہ کہ قہوہ اسکو کہتے ہین ارطب ہے (**افعال اور خواص**
اسکے) شراب رقیق سریع النفوذ ہے اور مفتح سدد اور غلیظ اور
دیر ہضم کثیر الغذا اور مقوی اعضا اور نافع اور سرخ اور خوشبو
بہتر سب اقسام سے اور اسکو ریحانی کہتے ہین اور تفہ یعنی قہوہ
موافق اکثر مزاجون کے لیکن مسقط شہوت طعام اور باہ کی
اور صدع اور بہتر اسمین زرد عتیق اور سفید بلین اور ضعیف
اور سیاہ دیر ہضم اور مولد سودا اور مطبوخ کہ جمہوری اُسکا
نام ہے غلیظ اور مسخن اور منفح اور مقوی عصب اور مصدع اور
شیرین ثقیل اور غذائیت اسکی غالب اور ترش شیرین یعنی میخوش
ردی اور مفسد ہضم اور مضر اور مورث توحش اور تلخ حالی اور
مفتح اور ہاضم اور مدفون الختم زمین مین یا برف یا یخ مین کہ بالکل
مین ترکہی گئی ہو اور آفتاب اسکو نہ پہونچا ہو غلیظ اور دیر ہضم
اور معص اور مولد حمیات مزمن اور شراب پرانی صرف
موذی اعضا اور مورث سیح اور شراب ممزوج باعتدال ضایع
کرنے والی حال بدن کو اور ممزوج بہت پانی سے باعث
سستی اعضا اور استسقا اور قابض بہتر سب سے اور

اور حابس طبع اور باعث خشونت سینہ اور ویاغت سو...
اور قوی الخمار اور خوشبو بہت اچھی لیکن مصدع اور بدبو
موذی اور مصدع اور مورث امراض مہلکہ اور شمس یعنی
وہ شراب کہ آفتاب مین طیار اور بنی ہو اور بعد جوش کرنے
سایہ مین رکہی گئی ہو تیز اور سریع الخمار اور ساتھہ بہت
تفریح کے اور مولد حمیات گرم اور ثقیل دیر ہضم اور خفیف
سریع النفوذ اور قدیم کہنہ تیز اور مضر حواس اور اعصاب
اور تازی نفاخ دیر ہضم اور مورث امراض بلغمی اور...
معتدل اور صاف منفح اور مدر بول اور شراب تازی کدر...
مولد ریح اور سنگ مثانہ اور سدد ہے اور لوگون نے
لکہا ہے کہ جو رعایت مزاج اور سن اور فصل اور بلدان
اور وقت اور زمان اور مکان اور تدبیر سابق اور حسن
ترتیب کے کیجاوے ساتھہ اون شرائط کے کہ کلیات
مین مذکور ہین اور بیچ اخلاق ناصری وغیرہ کے مذکور ہین
اور تھوڑے یہان ذکر کئے جاتے ہین فوائد بہت کرتی
ہے انمین سے ملاحظہ اوقات کا ہے کہ وقت بہت پیاس
اور بہت بہوک کے اور بہت سیری اور غصے اور تعب اور
حرکات قویہ اور بہت گرم ہوا اور اوسط دن گرمیون
کے اور مقدار بہت خصوصاً ایک دفعہ مین استعمال نہ
کرین بلکہ بقدر لایق کے اور بیچ ہر ایک مہینے کے ایک
مرتبہ یا دو مرتبہ یا ہر ہفتہ مین ایک مرتبہ واسطے راحت
دینے ارواح اور قوی کے استعمال کرین اور زیادہ
اور بہت اس سے تجویز نہین کیا ہے کہ مضر ہے اور ملاحظہ
مکان کا کہ کشادہ اور مرغوب اور خوش آب اور ہوا
معتدل اور اسمین پانی جاری اور پہول اور میوے
خوشبو ہون اور اسباب سرور اور فرح کے اور نغمات
اور مغنی محبوب دلکش خوش آواز اور عطریات اور
بخورات مطیب لذیذ اور رفیق عاقل فہمیدہ اور صاحب
ہوش اور اخلاق حمیدہ اسمین جمع ہون شیخ ...
نے مجملاً ان شرایط کو اس رباعی مین درج کیا
ہے رباعی گر بادہ خوری تو با خردمندان خور

بس باشمے لالہ رنگے صداں خورش بسیار خیزرد کمن نافش رساندہ اندک خور کہ گاہ خورد و پنہاں خورد ساتھ رعایت ان شرائط کے شراب حفظ صحت بدن کی کرتی ہے اور بدن کو گرم اور قوی اور فربہ اور ذکر اور ذکا اور عقل اور حواس و اخلاق کو جید اور زیادہ کرتی ہے شجاعت اور سخاوت اور فرح اور نشاط لاتی ہے بخل اور خوف فاسدہ اور خیالات ردیہ اور وسواس دماغی کو مانند مالیخولیا اور جنون اور وسواس کے برطرف کرتی ہے اور رنگ منہ کا اچھا اور صاف کرتی ہے دماغ اور دل اور جگر اور معدہ اور اعضاء عصبانیہ کو تقویت کرتی ہے اور ہضم کو اچھا کرتی ہے اور بھوک لگاتی ہے اور نفوذ کرتی ہے ماساریقا میں اور ہضم کبدی کو تقویت کرتی ہے اور کیموس کو نفوذ کراتی ہے عروق کبار میں اور فضول کو تحلیل کرتی ہے اور نکالتی ہے فضول غلیظ کو براز سے اور لطیف کو پیشاب سے اور الطف کو پسینے اور بخار سے اور صفرا کو پیشاب اور پسینے سے اور بلغم سودا کو براز سے اور تفتیح سدد اور ازالہ ورم بلغمی اور شہوت کلیہ اور ضرر سموم اور حصن یعنی زرداب جمت اور تریل اور مہری اور ہوائے وبائی اور اندانکی کرتی ہے اور پینا شراب کا بقدر ربع رطل کے ساتھ پانی سیب دیگر شش آب کے چربی کے واسطے غشی اور بیہوشی کے مجرب ہے اور بیچ فسادات اور اطلیہ کے واسطے تحلیل مواد کے اور واسطے نفوذ کرانے کے اور بدرقہ ہونے قوت ادویہ کے موثر ہے اور بالجملہ نفع حرتی بدنی و یادی اسکے بیچ اکثر مزاجوں کے ظاہر اور ثابت ہیں بنص قرآن مجید لیکن بیچ اسقدر مدح خمر اور میسر کے وارد ہوا کہ و منافع للناس لیکن گناہ اور ضرر اخروی اور دنیوی اسکے مانند چھپانے عقل اور عدم تمیز کے درمیان حسن اور قبح اشیا کے اور بے اختیار ہونے کے اور معاصی اور مناہی بہت اور سکے صاحب کے عمل میں آنا اور زیادہ اس سے ہیں کہ بیان میں آویں اور درمیان آیہ شریفہ کے واثمہما اکبر من نفعہما اور بیچ دوسری آیہ کریمہ کے اسکو رجس من عمل الشیطان فرمایا ہے اور جناب مقدس نبوی صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم نے اسکو ام الخبائث فرمایا ہے بیچ اسکی مذمت اور ضرر کے اور بیچ مقدار شربت اسکے کے اختلاف بہت ہے چہ سو درم تک تجویز کیا ہے لیکن دو مثقال اور جالینوس اور شیخ الرئیس نے اختلاف مقدار اسکو مزاج پر چھوڑا ہے بیچ محرور المزاج کے اسقدر کہ بدرقہ طعام کا ہے اور نفع تشنگی کرے اور حد سرور اور بہت نشاط کے نہ پہونچا دے کہ بے اختیار کر دے اور قسم سفید رقیق اور زرد اور سرخ اور ممزوج ہے بیچ معتدل المزاج اور مبرود کے بقدر نہایت سرور اور غیر ممزوج اور بیچ قوی الابدان اور صاحبان اخلاط غلیظ کے اسقدر کہ بحد طرب کے پہونچے اور خواب لاوے اور سبب نشہ اور سستی کا اور متغیر ہونا حواس ہے بسبب پہنچنے بخارات پے در پے دماغ کو قبل تحلیل اس جزو کے کہ پہلے صعود کیا ہے لہذا ضعیف الدماغ مرطوب جلد مست ہوتے ہیں اور قوی دماغ دیر کو مست ہوتے ہیں بسبب تحلیل بخارات کے کہ ضعیف الدماغ میں تھوڑے تحلیل ہوتے ہیں اور مقوی دماغ میں بہت اور بسبب سرور اور فرح شراب کا کثرت روح حیوانی کی اور پھیلنا اور چلنا اسکا اندر سے باطن کے طرف ظاہر کے اور باعث شجاعت اور سخاوت اور خوبی ادراک کے صاحب کا بھی یہی ہے اور جاننا چاہئے کہ بیچ اکثر مزاج کے خمر خلط غالب کو تحریک کرتی ہے اور اس خلط کے آثار کو ظاہر کرتی ہے مثلاً شخص کثیف الاخلاط کو باعث ملال اور گریہ کی اور لطیف الخلط کو سبب ہنسی اور سرور کی اور صاحب اخلاط حارہ کو سبب غصے اور شور کی اور اخلاط باردہ رطبہ یابسہ کو سبب سکوت اور نوم اور خموشی کی ہے اور بدون لحاظ کرنے شرائط کے مضرتیں اسکی کی زیادہ ہیں اسکی منفعتوں سے اس سبب سے کہ موت دفعۃً اور خناق اور امراض دماغی مانند صرع اور سکتہ اور لقوہ اور فالج اور رعشہ اور سرسام اور جنون کے اور مانند اسکی اور ضعیف قوتیں دماغی اور حیوانی اور طبیعی اور اعصاب اور درد آنکھ امراض کان اور خیشوم اور منہ اور زبان اور دانت اور ضیق النفس اور خفقان اور فساد اور اسہال اور موئی ورم حلق اور طحال اور استسقاء غیر قابل العلاج اور ایلان شہوت باہ اور اورام خطرناک اور اکلہ اور جوشش اور حمیات مرکبہ اور محرقہ اور عشبہ اور تولید سنگ گردہ اور مثانہ اور سوزش پیشاب کی اور مانند اسکے ہیں اور حملہ اسکی مضرتوں سے کہ جلد اور آسان العلاج ہے خمار ہے کہ اسمیں ثقل النفس اور ضیق النفس اور برد اطراف اور حرارت اطراف اور قشعریرہ اور تہوع اور تکسر بدن اور سنگینی سر اور اضطراب اور تشویش خواب اور اعراض ہولناک ہوتے ہیں اور مضرتیں بدنی جلد ہونے والیوں کا اکثر علاج نہیں ہے استعمال کرنے والوں شراب کے جو ایکدفعہ شراب ترک کرتے ہیں امراض سوداوی اور روحی اور ضعف ہضم اور زلق المعدہ والامعاء اور سیلان اور رنگ وغیرہ پیدا ہوتے ہیں لیکن تدبیر دفع خمار کی یہ ہے کہ خوب ریگ سے لیٹیں اور کوئی حیلہ سے نیند لاویں جیسے ٹھنڈا اور پانوں طین یا حمام میں جاویں یا پانی نیم گرم اوسکے سر پر گراویں اور حمام سے نکلکر آرام کریں پس اگر اس تدبیر سے تخفیف حاصل ہو تو بہتر و گرنہ پھر حمام کریں اور سو دیں اور اگر بعضے اعراض قوی ہوں مانند صداع اور تہوع اور قے کے نکر تے کریں سکنجبین اور پانی نیم گرم پیکر بعد اسکی شربت انار اور بھی یا ریباس کو ساتھ ایک مثقال طین نیشاپوری کے کھاویں اور جسوقت ارادہ کھانیکا کریں شوربا چوزہ مرغ اور پانی خورہ کا مطیب نعناع سے کھاویں اور بعد رفع ہونے صداع کے اگر سر اور پیشانی اور صعوبت گرم ہو اطلیہ سرد استعمال کریں اور جنس ان چیزوں سے کہ تکلیف خمار کی توڑتی ہیں جلاب ہے ساتھ پانی یخ اور برف کے اور فقاع اور ماء الجبن اور دوغ اور نیز اگر حامض اور قابضہ میں جانا تو کہ خمر حادث مضر اور مہلک ہے نصاریٰ کہ اکثر شارب خمر کے ہیں منکر خمر حادث کے اور کہتے ہیں اگر آدمی اسی طرح سے کہ خمر حادث کو پیتے ہیں سوئیں حاجت کوئی چیز اور طاعون کی نہیں ہے خود بخود پانی کی ہوتی ہیں نصاریٰ خمر کو موافق حکمت سمجھتے ہیں لہذا انکو نفع کرتی ہے خمیر بفتح خا اور کسرہ میم اور سکون شناۃ تحتانیہ اور

اور راے مہملہ کے عربی مین عجین اور فارسی مین خمیر ترش اور خمیر مایہ اور ہندی مین ماوا کہتے ہین (ماہیت اسکی) آٹا گیہون کا ہے ساتھ روغن تیل کے یا روغن زیتون کے یا گھی گاے کے بھینس یا بکری کے اور دودھ اور دہی جو انمین سے ہو گھولکر رکھین تو ترش اور بدبو اور تھوڑا اُسمین سے داخل خمیر روٹی کا کرتے ہین تو خمیر اٹھ آوے اور فطیر نرہے (طبیعت اسکی) مرکب القوی دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) ملطف اور جالی اور محلل اور جاذب عمق بدن سے ہے اور ساتھ نمک کے بہت محلل ہے اورام سرد کو خصوصًا اورام اسافل قدم کو اور انگلے درد کو دور کرتا ہے اور منضج اور مفتح دمامیل کا اور مسکن درد دانت کا اور تین مثقال وہ پانی کہ اسمین خمیر مایہ نمک [illegible] چار مثقال کے گھولا ہو ساتھ چار دانگ طباشیر کے وزن مین شکر اور ایک دانگ زعفران کے واسطے ردع خمار اور تشنگی اور تپ اور سوزش کے مجرب ہے اور جو دو مثقال شکر بھی اضافہ کرین واسطے طحال صفراوی اور احتراقی کے مفید ہے اور جو ایک جزو پانی نعناع کا اور ایک جزو خردل میکر کے اور بیچ نسخہ دوسرے کے خردل آدھا جزو اور تین وزن مجموع کے خمیر مایہ اضافہ کرکے بیچ پانی دس حصہ مثل مجموع کے ڈالکر جوش کرین یہانتک کہ آدھا رہے بعد اسکے صاف کرکے ساتھ وزن اسکے شہد ملاکر قوام مین لاوین واسطے تقویت ہاضمہ کے اس مرتبہ پر نافع ہے کہ آدمی سے صبر نہین ہوسکتا ہے اور [illegible] کا ہے اخلاط محترقہ سے اور دافع بلغم لزج بھی ہے اور جسوقت بعد [illegible] سکمون خاصہ کے ہوین نہایت سریع الاثر ہے اور غرغرہ محلول کا پانی مین ساتھ [illegible] روغن بنفشہ کے واسطے ورم حلق کے اور ضماد اسکا ساتھ حنا اور روغن اور نمک کے واسطے [illegible] عظیم یا بوسہ کے مجرب ہے اور جو خمیر مایہ کو کوٹکر ساتھ پانی انار شیرین وغیرہ کے گھولین قائم مقام خمر کے ہے اور [illegible] المضار [illegible] مصلح اسکا کتیرا مقدار شربت اسکا اٹھارہ درم تک

فصل الخاء المعجمہ مع النون

خنشتی بضم خاء معجمہ اور سکون نون اور فتح تاے مثناۃ فوقانی اور الف کے لغت سریانی ہے اور اہل مغرب اسکو [illegible] کہتے ہین (ماہیت اسکی) گھاس ہے مشابہ اسراش کے کہ فارسی مین سریش کہتے ہین کہ وہ قسم اسراش کی ہے [illegible] بغدادی نے کہا کہ غلط کیا اس شخص نے کہ اسکو اسراش جانا ہے بلکہ غیر اسکی ہے پتے اسکے مشابہ گندنا کے اور اس سے لطیف زیادہ اور ساق قریب ایک گز کے ہے اور نرم اور اسکی سر کے پھول سفید مشابہ بلوط کے اور جڑ اسکی گول اور چکنی لالی مانند جڑ سوسن آزاد کے اور اسکا مزہ تلخ [illegible] تیز بیج اسکا قبہ مین مانند بیج سپار کے اور قوت اسکی چار برس تک باقی رہتی ہے (طبیعت اسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم و خشک (افعال اور خواص اسکے) مسخن اور تیز اور ساتھ قوت مخففہ اور محلل اور ملطف کے اور جاذب کسر کی اور محلل ریاح اور اورام انثیین کی اور مفتت حصاۃ اور رافع قروح باطنی اور ایک درم اسکے مدر بول اور حیض ہے اور دو درم اس سے واسطے درد پہلو اور کھانسی اور سستی عضلہ کے نافع پھول اور پھل اسکا ملین طبع ہے ساتھ [illegible] واسطے کاٹنے بچھو اور کھجور کے اور کھانا [illegible] واسطے آسان ہونے قے کے اور تین مثقال اسکا واسطے نہش ہوام کے نافع ہے چاہیے کہ پیے اور بیکے اسیر ضماد کرے اور کھانا اسکی ساق تازی کا واسطے یرقان کے خصوصًا جو ساتھ سرکے اور روغن زیتون کے پکایا ہوا اور پانی اسکا ساتھ سفیدی انڈی مرغ کے واسطے سوختگی آگ کے اور ساتھ گندھک کے واسطے داد کے اور ساتھ [illegible] ترمس کے واسطے کھجلانے بدن کے بشرطیکہ [illegible] نافع ہے اور جڑ اسکی افعال مین قوی زیادہ ہے العین جو [illegible] اسکو اور ساتھ اسکا لیوین اور ساتھ ترانی شراب شیرین اور کندری اور زعفران کے ملاکر پکاوین اکتحال اسکا واسطے ازالہ رطوبات آنکھ کے اور سلاق اور تسکین اور سوزش پلکون کے مفید ہے الاذن قطور اسکے پانی کا [illegible] کان کیلیے یا ساتھ کندر اور شہد اور شراب اور مر کے نیم گرم کرکے اسکا [illegible] کان مین جس سے میل نکلتا ہو ڈالین نفع کرے الفم جو چیز کہ مخالف ہے واسطے تسکین درد دانت کرنے والے اسکا اور ساتھ روغن زیتون کے طبخ کرکے بیچ کان مخالف [illegible] کے ٹپکاوین درد کو ساکن کرے اور جو اسکی جڑ کو خالی کرین اور اسمین روغن زیتون ڈالکر آگ پر رکھین تو جوش کھاوے قطور اسکا بیچ کان کے واسطے تسکین درد کے اور [illegible] نافع ہے اور طلا کرنا اسکا واسطے استسقاء اطراف [illegible] ہے اور واسطے سوختگی آگ کے مفید ہے اور ضماد اسکا [illegible] ڈالے کے مسکن درد کا ہے اور واسطے جراحات [illegible] اور انگوٹھے جانب داہنے [illegible] درد [illegible] کو تسکین کرے اور ضماد اسکا ساتھ [illegible] کے نافع ہے اور ضماد اسکے پختہ کا ساتھ [illegible] حبشیہ اور وسخہ اور اورام پستان اور خصیہ اور زخمون [illegible] کے اور زخم سیل [illegible] اور شراب کے ساتھ ملاکر واسطے [illegible] گرم غلیظ کے نفع کرتا ہے اور جو جلاکر ساتھ [illegible] ملاکر داء الثعلب کو [illegible] خوب طلا کرے اس سے [illegible] بال جماوے اور نطوخ اسکا دھوتا ہے [illegible] اور [illegible] سفید کرنے [illegible] کپڑے [illegible] نافع ہے مضر ہے گردہ کو مصلح اسکا مصطگی مقدار شربت اسکا تین درم تک [illegible] بیج بادہ کے مثقال [illegible] بیج سموم کے اسقیل ہے۔

خندروس بفتحہ خا اور سکون نون اور فتحہ دال [illegible] اور سکون واو اور سین مہملہ کے اور اسکو [illegible] اور فارسی مین ذرہ مکہ اور عربی مین حنطہ رومیہ [illegible] گندم مکہ اور ہندی مین جوار کہتے ہین (ماہیت اسکی) نبات گاہے جو کھیتی مین [illegible] زرد اور سرخ اور [illegible] سفید [illegible] اور اس سے [illegible] اسکے ساتھ [illegible] بریان کرکے کھاتے ہین اور [illegible] مین شیرین [illegible] لذیذ ہوتی ہے گرم [illegible] نیشکر اور بڑی جوار [illegible] (طبیعت اسکی) مائل بحرارت [illegible]

درجے مین خشک اور کہتے ہین کہ معتدل ہے گرمی اور
سردی مین (افعال اور خواص اُسکے) محلل بلغم و
خون بستہ کی اور قابض طبع اور ثقیل ہے اور مفرح اور نفاخ
غذائیت اُسکی غالب ہے تغذیہ اُس سے واسطے رفع ہونے سل
اور اسہال کے نافع ہے اور غذائیت اسکی چاول سے زیادہ
اور گیہون سے کمتر ہے ضماد اُسکے پختہ کا ساتھ شہد کے
واسطے جرب اور متقرح اور تشقق ناخن کے جوار چبائی
ہوئی واسطے تقویت روشنی بصر کے اور کاٹنے جانورون
سمی کے اور حقنہ اسکے جوشاندے کا واسطے قرحہ امعا کے
نافع ہے بدل اسکا ورد ہے ۔

خندیقون ۔ بفتح خا اور سکون نون اور کسرہ دال
مہملہ اور سکون یائے مثناۃ تحتانیہ اور ضمہ کاف اور سکون
واو اور نون کے خندیقون بھی آیا ہے (ماہیت اسکی)
شراب ہے کہ ادویہ اور خمر سے بناتے ہین اور ترکیب اسکی
فارسی ہے اور یونانی کو یہ شراب نہین پہونچی لہذا اُنکی
کتابون مین ذکر اسکا نہین ہے نسخے اُسکے متعدد اور
مختلف ہین بالجملہ بیچ قرابادین کے مفصل ذکر کیے ہین
(طبیعت) دوسرے درجے مین گرم اور اُسکے آخر مین
خشک (افعال اور خواص اُسکی) مولد خون صالح اور
مقوی ہاضمہ اور مفتح سدہ جگر اور معدہ اور طحال اور سرخ
کرنے والی رنگ بدن کو اور قوی کرنے والی ذہن اور فربہ
کرنے والی بدن کو اور دور کرنے والی امراض بلغمی
کو اور اکھاڑنے والی حمی ربع اور حسب قوت تریاق عظیم
مطلوب ہر شخص کا واسطے زہر حیوانی آہنی بشر سونکے اخلاط

خندریلی ۔ بفتح خا اور سکون نون اور فتحہ دال اور کسرہ رائے
مہملتین اور سکون یائے مثناۃ تحتانیہ اور کسرہ لام اور سکون
یائے اور اسکو یعقید بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک
نوع کاسنی بری سے ہے اور مشابہ اُسکے اور بہت تلخ
اور ساق اور جڑ اسکی پتلی اُس سے پھول اسکا زرد مائل
بسرخی اور اوپر اسکی شاخون کے گوند پیدا ہوتا ہے مانند
مصطگی کے بقدر باقلا کے اور بہت لیسدار اور قوت اسکی
گھاس کی ایک برس تک اور قوت اُسکے گوند کی باقی
رہتی ہے (طبیعت اسکی) مجفف زیادہ کاسنی بری سے
بسبب تلخی کے (افعال و خواص اسکے) کھانا دو
مثقال اسکو ساتھ شراب کے اور بدستور ضماد اسکا واسطے
کاٹنے افعی کے اور پانی اسکا کہ ساتھ شراب کے پیا وے واسطے
بند ہونے اسہال کو اور طلا کرنا پانی اوسکے پتون کا واسطے
قطع کرنے بواسیر کے نافع ہے اور مجموع اسکی گھاس کو جڑ
سمیت اکھاڑین اور ساتھ شہد کے قرص بناوین اور
ساتھ پانی نطرون کے کہ بورہ ارمنی ہے طلا کرین واسطے
بہق کے موثر ہے گوند اسکا تیسرے درجے مین گرم اور خشک
ہے اور مفتح سدہ اور مفتت حصاۃ اور محلل ریاح ہے اور
نطول اسکا بیچ آنکھ کے ساتھ پانی کاسنی کے واسطے ازالہ سبل کے
اور طلا اسکا واسطے دور کرنے بال منقلب کے اور اوپر رکھنا
کے واسطے لیجانے گوشت زائد کے اور فرزجہ اسکا ساتھ مر
صافی کے کہ لتہ اسمین بھگو کر بقدر ایک زیتون کے حمول
کرین واسطے ادرار حیض کے اور واسطے اسقاط جنین نکالنے کے
موثر ہے اور پینا درہم اسکی تخم کا ساتھ شراب کے واسطے گزند
بچھو کے نافع ہے اور بدستور ضماد اسکا اور مورث سحج اور قرحہ
امعا ہے مصلح اسکا نشاستہ مقدار شربت اسکی ایک درم

خنزیر ۔ بکسر خا اور سکون نون اور کسرہ زائے معجمہ اور سکون یائے
تحتانیہ اور رائے مہملہ کہ فارسی مین خوک اور گراز اور
ترکی مین دونغوز اور ہندی مین براہ اور سور بھی اور
فرنگی مین کنرسیول کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک
جانور ہے مشہور اور بہت کثیف اور نجاست کھانیوالا
اور بدہیئت اور کہتے ہین کہ گوشت اسکا اعتدال درمیان
گوشت حیوانون وحشی مین ہے لیکن اسکی اصل نہین ہے اور
مزے مین شیرین کچھ فرق آدمی کے گوشت سے نہین ہے اور اکثر
قوم سوا اہل اسلام کے اسکو کھاتے ہین اور قبل ظاہر ہونے
اسلام کے گوشت اسکا ناپاک نہین سمجھتے تھے بعد اسکے
مذہب اہل اسلام مین حرام ہوا اور بیع اسکی ممنوع اور حرام
ہوئی (طبیعت اسکی) اول دوسرے درجے مین گرم اور
تیسرے درجے مین تر (افعال اور خواص اسکی)
اور سمین بدن ہے اور کہتے ہین موافق زیادہ ہے کہ مزاج آدمی
کو سب گوشتون سے اور وہ بالکل بعید ہضم کے جزو بدن
کا ہوتا ہے اور کہتے ہین کہ مولد خلط غلیظ لزج کا ہے اور مورث
حرص شدید کا اور صداع مزمن اور داء الفیل اور اوجاع مفاصل
اور فساد عقل اور معدہ اور زوال مروت اور غیرت اور
حمیت کا اور باعث مخنث ہونے کا ہے مصلح اسکا خمر اور
علاج فاسد کا مفاسد اور مصلح اسکی شکر اور فانید اور
ادرک ہین باعتبار سن اور مقدار مزاج اور قوت اور ضعف کے اور اسکا
کعب کا کہ خشک کرکے پیسی بقدر دو مثقال کے ساتھ شراب کے واسطے
کاٹنے ہوام کے اور طلا اسکا ساتھ شہد کے واسطے برص کے مجرب
جانا ہے اور انگیٹھا اسکے کہ بیچ احراق کے بعد سفید ہو جاتی
ہو واسطے تحلیل نفخ امعا کے اور بعض مرضون کے نافع ہے اور پتا
سور وحشی کا واسطے سنگ مثانہ کے نافع ہے اور بیچ اعمال مین انکے
جیل کے ہے اور سرگین خشک اسکا ساتھ پانی کے پیا شراب کے واسطے نفث الدم
سینہ اور رفع ہونے درد پہلو کے اور ضماد اسکا ساتھ سرکے کے واسطے
سستی اعضا کے اور ساتھ موم روغن کے واسطے التوائے عصب کے اور
قطرہ اُسکے پتون کا واسطے قرحہ کان وغیرہ اور قطع بواسیر اور
ساتھ شہد اور مرہم کے واسطے جمانے بال سر گنجے کے اور حقنہ کرنا
اسکا چربی واسطے امعا کے اور ضماد اسکا واسطے درد رحم اور
مقعد اور سوختگی آگ اور درد سر اور سبز زدگی کے نافع ہے اور
چربی اسکی کہ ایک مدت اوسپر گذری ہو ملین اور مسخن اور سہل
اسکی ساتھ شراب کے اور راکھ یا چونے کے ساتھ ملا کر واسطے
اورام گرم اور شوصہ کے نافع ہے اور جالینوس سے منقول ہے کہ
چربی اسکی ساتھ نمک کے یا موسیائی کے کرسنہ سامعہ کو
نفع کرتی ہے اگرچہ کری مادرزاد ہو اور تمر یا موم نضیج کو
اسکی چربی سے نافع ہے اور بدستور دمل اور خنازیر کو اور
خون اسکا سب افعال مین مانند خون آدمی کے ہے اور طلا اسکا
واسطے چھوٹی کرنے پستان کے اور دودھ بستہ کے آہمین اور واسطے
اورام کے بالخاصیت مفید ہے اور راکھ اسکی ہڈی جلی ہوئی کا
نافع بواسیر ہے اور پینا اسکے سم جلے ہوے کو قاطع سلس البول

اور بال جلائے اُسکے کہ ساتھ زفت کے جلایا ہو ساتھ روغن گل کے مجفف قروح مرفوع العلاج کا ہے اور پوست اور پوست بھگانے والا مچھرون کا ہے۔

خنفساء بضم خا اور سکون نون اور فتح فا اور سین مہملتین اور الف کے فارسی میں جعل اور زخردک اور ہندی میں گھبرولا کہتے ہیں (ماہیت اُسکی) ایک جانور چھوٹا سیاہ دیوارون کی جڑ میں اور کوڑون میں ہوتا ہے بہت قسم ہے پردار لمبے پیا اور بڑا اور چھوٹا اور لمبی ٹانگ بری بری اُسکا بڑا اہلی ہے اور بری پردار قوی بادہ اہلی ہے پرسے (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے میں گرم اور خشک ہے (افعال اور خواص اُسکے) پانی اُسکے خیساندے کا بقدر ایک سیر بہت مسہل اخلاط معدہ کے اور معدی اور کبدی کا اور واسطے استسقاء کے شربت جلایا ہوا بقدر عنا اُسکے حبیب ہونے کا اور موضع بچھو گزیدہ کے واسطے رفع کرنے سمیت کے اور اکتحال اُسکی رطوبت سے کہ اُسکی دم کو کاٹنے اور نچوڑنے سے نکلتی ہے واسطے تقویت بصر اور رفع کرنے غشاوہ کے نافع ہے یونس نے کہا کہ اکتحال جرم سیاہ اُس جعلی کے کہ بیچ تنور نان پزی کے ملا ہوا واسطے درد آنکھ کے مجرب ہے اور کہا ہے کہ جو پردہ پیچھے اُسکے سر کا اکھاڑیں اور رطوبت کہ اُس سے ظاہر ہو مانند افیون کے ایک سیپی میں سیکو بقدر تین مثقال کے ایک فتیلہ باریک بقدر سوراخ احلیل کے بنا کر اُس رطوبت میں آلودہ کرکے احلیل میں رکھیں اور پانی گرم عانہ اور چڈھے اور خصیے اور اُسکے اطراف میں طلا کریں تو اُسی وقت حبس پیشاب اور سلس البول کو نفع کرے اور خود بخود اور اکتحال اُس سے جالی غشاوہ اور ظلمت بصر ہے ضماد اُسکا نافع قروح ساق کا اور قطور کرنا اُس روغن سے کہ جعلی اُسمین جوش کیا ہو مسکن درد کان اُسی ساعت ہے اور طلا اسکا واسطے تحلیل خنازیر اور بواسیر کے نافع ہے اور اُسکے خواص سے ہے کہ جو بیچ جوف اُسکے رکھکر عورت کی ران میں باندھیں عسر ولادت کو دفع کرے اور جو بیچ ورد احمر کے رکھیں اور اُسمین دفن کریں پژمردہ ہوکر مرجاوے اور جو سرگین میں دفن کرین زندہ ہو اور جو

جو انکو سر کو بیچ کبوترون میں رکھیں باعث جمعیت کبوترون کا ہے ہوتا ہے اور جو بستا ندر اُسکے نیچے طاس تانبے سرخ کے قلعی کیے سند کریں سبب پانی اور تری جاتا رہتا ہے اور بخور شگوفہ خیار کا اور پانی جوش کیا ہوا اُسکا قاتل اُسکا ہے

خنکات یزدی ایک قسم مُنید ارزن سے ہے کہ ہندی میں بوزہ کہتے ہیں باقی افعال میں ذکر ہوا ہے۔

فصل الخاء المعجمہ مع الواو

خوخ بفتح خاے معجمہ اور سکون واو اور خاے معجمہ فارسی میں شفتالو اور ہندی میں آڑو کہتے ہیں (ماہیت اُسکی) ایک پھل مشہور اور دو قسم ہوتا ہے جو شفتالو کہ پوست اُسکا نازک اور رنگا رنگ سفید اور سرخ اور سبز اور زرد اور رنگ ملے ہوا اور گوشت سے جدا ہو اُسکو ہلو کہتے ہیں اور سوا اُسکے شفتالو کاردی کہتے ہیں بہترین اُسمین ہو بڑا شاداب لطیف ہے کہ گویا پانی بستہ ہے اور تخم اور جو مغز اُسکی غیر محسوس ہو اور بے نرم اور خوشبو ہو بخلاف شفتالو کے اور شفتالو بھی دو قسم ہوتا ہے لطیف شاداب اور غیر لطیف شاداب اور سب اجزا اُسکی درخت کی تلخ ہوتے ہیں یعنی پتے اور پھول اور گوند اور بیج (طبیعت اُسکی) دوسرے درجہ میں سرد و تر اور بعضے اول درجے میں سرد کہتے ہیں سردی اور تری ہلو کی شفتالو کو زیادہ ہے (افعال اور خواص اُسکے) ملین اور مسکن بخارات حارہ یابس کو اور تشنگی کو اور جوش خون اور صفرا کو اور واسطے رفع دباغ اور تہییب مزاج سوداوی کہ احتراق سے ہو اور واسطے حمیات صفراوی اور دموی کے اور رفع کرنے بدبوئی منہ کے نافع اور بیچ مزاجون گرم کے معین باہ اور مشتہی طعام کا ہے اور جو پانی اُسکے چھلکے کا ایکرات کو رکھیں تو درد اُسکا نیچے بیٹھ جاوے اور صاف ہو جاوے صبح کو صاف اُسکا بقدر آدھے رطل کے ساتھ شکر یا ترنجبین یا شیر خشت کے اور مانند اُسکے پیوین اسہال صفرا کرتا ہے اور واسطے رفع کرنے اخلاط جلے ہوئے تیز کے نافع ہے مضر ہے مرطوبین اور اعصاب کو اور سریع التعفن ہے اور مورث حمیات فرض ہے ہر چند بعد ایک مہینے کے ہو یا زیادہ مصلح اُسکا شہد اور سونٹھ ہے شفتالو کاردی بہ نسبت زیادہ اور دیر ہضم اور ساتھ

قوت قابضہ کے اور نفاخ اور صورت قولنج حصول کا اور تلخ اُسکا بدستور خشک کیے وہ اُسکا قابض اور بعد ہضم اور جو ہضم ہووے کثیر الغذا اور مانع سیلان کا معدے سے ہوتا ہے اور پانی دوا و قیہ پانی اُسکے اور بدستور شگوفہ اُسکا ساتھ شکر کے واسطے مارنے کرم معدے کے اور حب القرع کے بہت موثر ہے اور طلا اُسکا اوپر ناف کے دافع کرم شکم کا ہے اور اوپر بدن کے بعد نورہ کے اور خشک اُسکا بھی واسطے رفع بدبوئی کے اور ضماد اُسکے شگوفہ کا ساتھ پانی کے سبب واسطے کرنے ثالیل کے نافع ہے اور ابن رضوان نے تصریح کی ہے کہ ایک دانگ شگوفہ اُسکا اسقاط جنین زندہ کرتا ہے اور روغن اُسکے دانہ کا واسطے درد کان کے گرم کرکے اور تفتیح سدہ کان کے اور درد بواسیر کے اُسکے مغز کا واسطے رفع کرنے کندی دانت کے اور ورم اُسکے دانے کی بھی ہے واسطے اسہال کے مجرب ہے اور جو دانہ اُسکا بیچ آگ کے ڈالیں تو جل جاوے تو مغز اُسکا نکال کر پیسکر گرا دیں آن شور او جرب کے بدن لڑکون کے اور اُسکے ضماد گوش میں بلیں سریع الاخذ اور مجرب ہے۔

خوص بضم خاے معجمہ اور سکون واو اور صاد مہملہ عربی پتے درخت خرما کا اور درخت مقل اور نارجیل کا اور مانند اُسکے کہ لانبے اور پتلے ہوں شامل ہے۔

خولنجان بفتح خا اور سکون واو اور کسر لام اور سکون نون اور فتح جیم اور الف اور نون کے اُسکو خسرودارو اور ترکی میں قمع تمات اور ہندی میں کلیجن اور کلانجن بھی کہتے ہیں (ماہیت اُسکی) ایک جڑ سرخ تیرہ پرگرد تیز زرد اور تیز بو اور لذیذ ساتھ تیزی کے اور ہم تحقیق ہوا جڑ درخت پانون کی ہے کہ ہندی میں اُسکو پان کہتے ہیں اور درخت اُسکا زنانہ ہوا ہو منبت بلاد ہند اور بنگالہ کے ہیں اور گرہ پتلی اور سخت کو عقاری کہتے ہیں اور یہ بہتر قوت اُسکی برس تک باقی رہتی ہے (طبیعت اُسکی) دوسرے درجہ میں

خشک اور کہتے ہین بیچ درجے تیسرے کے (افعال اور خواص اسکے) تقوی معدہ اور احشا اور ہاضمہ اور باہ اور اعضاے باطنی کے اور کاسر ریاح اور روکنے والا پیشاب کا اور واسطے صداع اور صرع بلغمی کے اور تصفیہ آواز اور کھانسی رطوبی کے اور رفع کرنے بدبوئی منہ کے اور خوشبو ہونے منہ کے اور اوجاع بلغمی اور درد کمر اور کسر ریاح اور ڈکار ترش کے اور رفع کرنے قولنج کے اور سردی گردے کے اور دور کرنے درد گردے کے اور خنازیر اور سرطان اور عرق النسا کے نافع ہے اور نگاہ رکھنا تھوڑا اس سے نیچے زبان کے رفع کرنے والی سستی زبان کی اور باعث جلد بولنے لڑکون کا اور موجب شدت نعوظ کا اور ایک درم پیسی ہوئی اس سے ساتھ اوقیہ دودھ بکری کے واسطے تحریک باہ کے مجرب ہے اور طلا اسکا ساتھ پانی کے یا روغن زیتون کے یا روغن چنبیلی کے دور کرنے والا کلف کا ہے اور مجرب ہے مضر ہے دل اور حجاب سینہ کو اور مصدع محرورون کو مصلح اسکا صندل اور طباشیر اور گوشت پانی مرغ فربہ کا اور افسنتین ہے اور دودھ حابس بول ہے مصلح اسکا کتیرا مقدار شربت اسکا ڈیڑھ مثقال تک بدل اسکا دارچینی اور کبابہ ہین جوارش خولنجان کے دو نسخے قرابادین مین مذکور ہین عرق اسکا بہت پاکیزہ اور محلل ریاح ہے اور سب افعال مین لطیف زیادہ اسکی ترشح ہے اور طریق اسکے بنانے کا مانند عرقون کے ہے۔

فصل الخاء مع الیاء المثناة التحتانیہ

خیار شنبر بکسر خا اور فتح یا مثناة تحتانیہ اور الف اور راے مہملہ اور فتح شین معجمہ اور سکون نون اور فتح باے موحدہ اور سکون راے مہملہ کے معرب خیار چنبر فارسی ہے اور ہندی مین املتاس اور کرمالہ اور کروالہ اور سیال کہتے ہین ماہیت اسکی پھل ایک درخت کا ہے بقدر ایک درخت الخروب کے ہوتے ہین اسکے پتے چھوٹے اس سے اطراف شاخون کی تیز اور لکڑی اسکی خالدار اور پھول اسکا زرد مشابہ پھول چنبیلی کے اور پھل اسکا لانبا بقدر ایک گز تک موافق موٹائی انگوٹھے کے اور زیادہ اس سے اور بیچ اسکے جوف کے پردے خشبی اور اپر اسکے رطوبت سیاہ لیسدار بستہ کو کہ اسکو عسل خیار شنبر اور اسکے پردون کو فلوس کہتے ہین اور درمیان ہر پردے کے ایک بیج تھوڑا چوڑا صنوبری شکل سفید مائل بزردی اور مستعمل عسل اسکا ہے اور وہ شیرین با مزہ بد مزہ تھوڑا اور بہتر ہے بہترین اسمین سیاہ رقیق القشر کا قوی اور بہت عسل والا شیرین کم بوجہ اور چاہیے کہ وقت احتیاج کے اسکی قلم کو آگ مین تھوڑا گرم کرے اور توڑ کر کے عسل اسکا اس سے جدا کرتے ہین اور ساتھ روغن بادام کے چرب کرکے استعمال کرین جسطرح کہ چاہین اسواسطے کہ اگر بہت پہلے نکالین ضعیف ہو جاتی ہے قوت اسکی طبیعت اسکی پہلے درجے مین گرم اور تر اور کہتے ہین کہ معتدل بیچ گرمی اور تری کے (افعال اور خواص اسکے) ملین سینہ اور طبع کا اور مسکن تیزی خون کا اور منقی عصب کا اور محلل اورام گرم منہ اور حلق اور احشا وغیرہ کا اور مسہل باسانی اور دور بے تکلیف یہانتک کہ حاملہ عورتون کو اور لڑکون کو مناسب ہے بجوز ہے اور اسہال اسکا سبب جلاے لزوجت کے ہے اور ساتھ ادویہ مناسبہ ہر خلط کو مسہل اوسی خلط کا ہے لیکن بطی العمل ہے اور ساتھ املی کے مسہل صفراے سوختہ اور ساتھ تربد کے مسہل بلغم اور ساتھ بسفائج اور پانی کاسنی اور پانی پتے بید کے اور پانی شاہترے کے مسہل سودا کے اور ساتھ لعابون کے مانند لعاب ریشہ خطمی اور بہدانہ کے اسپغول کے اور روغن بادام کے واسطے تفتیح سدہ امعا اور زحیر اور مغص کے اور ادویہ مناسبہ اور پانی پتے کاسنی مکو اور کشوث کے واسطے تفتیح سدہ جگر اور یرقان کے اور رفع ہونے حمیات حارہ کے اور غرغرہ اسکا ساتھ پانی دھنیا تازہ کے برای دفع خناق سخت کا اور محلل اسکا ہے اور بدستور ساتھ دودھ بکری کے یا پانی انجیر اور دودھ کے چیرنے والا ہے خناق کو اور تحلیل کرنے والا اسکو بہی انتہا مین طلا اسکا واسطے درد مفاصل اور نقرس اور تلیین اورام کے اور سب ختیون گرم کے خصوصًا ساتھ پتے مکو کے نافع ہے مضر ہے معدے کو اور احشا کو ہے مصلح اسکا مصطگی اور انیسون ہین اور وہ مورث مغص اور ریح کا ہے بسبب اسکے چکنے کے امعا مین مصلح اور رافع اسکی چکنے کا روغن بادام ہے اگر املتاس کو اس سے چرب کرے یا اسمین ٹپکا کر پیوین مقدار شربت کا پانچ مثقال سے بیس مثقال تک بدل اسکا تین وزن اسکا مویز منقی ساتھ تھوڑے ترنجبین اور آدھا وزن اسکے ترنجبین اور کہتے ہین کہ جوش کرنا اسکی عسل کا باعث جاتے رہنے اسکی قوت کا اور شدت اسکے چکنے کا ہوتا ہے امعا مین اور استعمال اسکے تازے کا کہ اوس پر ایک برس نہ گذرا ہو مورث بول الدم کا ہے جعل اسکا ملین طبع ہے جو طبخ کرین اور ساتھ روغن کے کھاوین اور مربا اسکے پھول کا کہ بطور گل بنفشہ اور گل سرخ کے بناتے ہین یعنی گل انگبین اسکا بھی ملین ہے اور پتے جمے ہوئے اسکے بھی ملین ہین اور پھل کچا اسکا کہ ورق ورق کرکے پکا کر ساتھ روغن کے تھوڑا بریان کرکے مقدار دس مثقال سے بیس مثقال تک اسکو کھاوین اور دانے اسکے پانچ عدد سے سات عدد تک کہ کوٹے ہون منقی قوی ہین اور کھانا پوست سیاہ پیسا ہوا اسکا ساتھ زعفران اور شکر اور گلاب کے واسطے دفع عسر ولادت کے اور نکالنے مشیمہ کے مجرب ہے اور ضماد اسکا رفع کرنے والا داد کا اور گولیان املتاس کی اور شربت اور لعوق اور نقوعات اور مطبوخ اور معجون اسکی قرابادین مین مذکور ہین۔

خیری۔ بفتح خا اور سکون یاے تحتانیہ اور کسر راے مہملہ اور یاے لغت یونانی فارسی مین شب بو کہتے ہین اسواسطے کہ بو اسکی رات کو ظاہر ہوتی ہے اور عربی مین منثور کہتے ہین (ماہیت اسکی) جملہ پھولون خوشبو دار سے ہین اقسام اسکے بری اور بستانی اور سفید اور زرد اور سرخ اور بنفشئی ہین مطلق بکھرا زرد ہے اور مراد بری قسم سرخ اور سواے خزامی کے ہے چنانچہ بیان ہو چکا اور شب بو نام ایک پھول ہے کہ ہند مین ہوتا ہے حرف الشین مین انشاء اللہ تعالی

مذکور ہوگا (طبیعت اسکی مجموع کی دوسرے درجے مین گرم و خشک۔ (افعال او رخواص اسکے) محلل او رملطف اور جالی اور مدر اور جاذب عمق بدن ہے اور مسکن فواق کا ہے اور پینا بین درم آس کے پانی کا اور بہتور سیاہ سوا اسکا مدر حیض اور مفسد جنین اور مخرج جنین مردہ کا ہے اور بھی مخرج مشیمہ کا ہے بیج او رجڑ اسکی بھی یہی اثر رکھتی ہین اکتحال اسکا واسطے سفیدی آنکھ کے اور سونگھنا اسکے پھول کا محلل البلغم کا دماغ سے اور ریاح غلیظ کا ہے روغن اسکا کہ بطور گل سرخ کے بناتے ہین بہت گرم اور محلل ہے سعوط اسکا واسطے تفتیح اسدہ دماغی کے اور مینا اور حمول اسکا مدر حیض اور مخرج جنین ہے طلا اسکا واسطے ورم رحم اور مفاصل اور تقویت بالون کے اور طلا اسکا ساتھ عاقرقرحا اور تخم الجزرہ کے اوپر کمر کے واسطے تقویت باہ کے نافع ہے مقدار شربت اسکا چار درم جڑ اسکی ساتھ سرکے کے واسطے سختی تلی کے نافع ہے او رجو مرہم مین داخل کرین واسطے ورم پشت اور مفاصل اور رحم کے اور حیض کے اور ساتھ موم روغن کے واسطے شقاق انگلیون کے اور مقعد کے ضماد اسکے جوشاندے کا واسطے درد دانت بادی کے اور جلوس اسکے جوشاندے مین کہ خشک ہو کر تر کیا ہو اور اسی طرح حمول اسکا واسطے ادرار حیض کے اور نکالنے جنین مردہ کے اور مشیمہ کے نافع ہے۔

خیزران۔ بکسر خا اور سکون تحتانیہ اور سکون زائے معجمہ اور فتح رائے مہملہ اور الف اور نون کے فارسی مین خیزران اور ہندی مین بیت کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک نبات ہے کہ پتے اسکے مشابہ پتے نخل کے اور چھوٹے اس سے پھل اسکا بھی مشابہ اسکے پھل کے اور چھوٹا اور گول اور سختی اور ساتھ خوشبو کے اور زرد خوشے مین اور بعضے آدمی اسکو کھاتے ہین اور وہ تین قسم ہے ایک قسم کہ شاخین اسکی سیدھی او رقوی موافق موٹائی انگوٹھے کے اور زیادہ اس سے اور بعضی کا پوست لانبی اور خوشرنگ اور خوش حجم بلاد زیر بادات ہند مین خوب ہوتے ہین نصاری اس سے چوب دستی بناتے ہین اور بڑی قیمت سے بیچتے ہین نوع دوسری اسکی بارہ دار اور موافق موٹائی انگلی کے اور لانبی اور خار دار اسکے پوست سے کرسی اور پالکی اور چارپائی اور دروازے اور نخیرے وغیرہ بناتے ہین اور یہ قسم بیچ ہند اور بنگالے اور زیر بادات مین بہت ہوتی ہے لیکن بیچ زیر بادات کے بہتر اور پوست اسکا جو سر رکھتا ہے اور بعض دیہات مین بجائے رسی کے اسی کو استعمال کرتے ہین بیچ باندھنے کشتیون اور چھپرون وغیرہ کے نوع تیسری پتلی زیادہ دوسری قسم سے اور بدون کانٹے اور پھل کے پور اسکی لانبی اور گرہین اسکی بس سے دور اور یہ قسم سلہٹ مین ملتی ہے کنارے پانیون کے جمتی ہے اور جگہ بجگہ ہوتی ہے آدمی وہان کے پوست اس قسم کا لنبائی مین نکالکر اور چھیل کر اس سے فرش بناتے ہین کہ اسکو ستیل پاٹی نام رکھتے ہین یعنی فرش سرد اور خنک اسواسطے کہ ستیل لغت ہندی مین بمعنی سردی اور پاٹی بمعنی فرش کے ہے اور بعضے اس سے بہت پتلی اور ہلکی بناتے ہین اس حد تک کہ کہتے ہین بسبب باریکی اور چکناہٹ کے سانپ اسپر نہین چل سکتا اور تحمل فرشون مین بہتر ہے واسطے ایام گرمی کے لیکن سوائے ان شہرون کے کہ ہوا وہان کی مرطوب ہو مانند سلہٹ اور بنگالے وغیرہ کے باقی نہین رہتی بلکہ جلد ٹوٹ جاتی ہے اور سوائے سلہٹ کے فرش اسکا اس خوبی کا نہین بن سکتا اور نہین ہوتا ہے (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک۔ افعال اور خواص اسکے پینا اسکو مسیکر واسطے قطع کرنے نزف الدم کے اور طلا اسکا رادع اور محلل اورام اور مورچہ گیرندہ کا اور اسکے خواص سے ہے کہ جو اسکو کپڑون مین رکھین دیمک انکو ضرر نہین پہونچا سکتی ہے۔

باب آٹھوان

بیچ بیان اُن دواون کے کہ پہلا حرف انکا دال ہے۔

فصل الدال المہملہ مع الالف

داذی بفتح دال اور الف کسر ذال معجمہ اور یائے اور بدال مہملہ بھی آیا ہے لغت فارسی مین جو جادو کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک قسم ہے ہیوفاریقون کی اور مراد مطلق ہیوفاریقون سے داذی فارسی ہے اور وہ ایک دانہ ہے مانند جو کے اور باریک زیادہ اور لانبا زیادہ اس سے مزہ اسکا تلخ اور تیز اور تند اور تیرہ رنگ بہتر اسمین سرخ رنگ ہے نبات اسکی زیادہ ایک بالشت سے اور سرخ رنگ منبت اسکا جبال فارس ہے (طبیعت اسکی) پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک اور چار برس تک قوت اسکی باقی رہتی ہے اور کہتے ہین کہ گرم اور خشک اور دوسرے درجے مین اور بعضون نے سرد جانا ہے افعال اور خواص اسکے) ساتھ قوت تریاقیہ اور قابضہ کے اور مسکر اور ملین صلابات اور واسطے درد رحم اور مقعد کے اور واسطے امراض مقعدہ کے اور بواسیر اور اسہال کے اور دفع کرنے زہر دن کے اور تفتیح سدہ کے اور تحلیل ریاح کے اور لعوق اسکا ساتھ شہد کے واسطے سیلان رطوبات کے منہ سے اور کیڑے معدے کے اور بیٹھ جانے ورم سفوف جرب کیا ہوا اسکا ساتھ روغن زیتون کے واسطے بواسیر کے اور جلوس اسکے جوشاندے مین واسطے علل مقعد اور رحم کے اور نکلنے ان دونون کے کہ پھر اپنی جگہ پر جاوین مفید ہے مضر ہے مثانے کو مصلح اسکا انیسون ہے اور مسدد اور مدرہ اور محرک بواسیر اور مورث ادرار ہے مصلح اسکا خمیرہ بنفشہ یا ہلیلہ یا قند ہے بدل بیچ تحلیل صلابات کے چار دانگ وزن اسکے بادام اور دیہہ اسکے ابہل مگر حاملہ مین کہ ابہل وہان مناسب نہین مقدار شربت اسکا دو درم تک ہے اور زیادہ اس سے قاتل ہے اصلاح اسکی قے اور اسہال اور دودھ تازہ اور چیزین چکنی ہین۔

دارچینی۔ بفتح دال اور الف اور رائے مہملہ اور کسر جیم مہملہ اور سکون یائے تحتانیہ اور کسر نون اور یائے معروف دارچینی فارسی کا ہے دار فارسی مین بمعنی درخت اور چوب کے ہے یونانی مین اسکو افیثمون اور سریانی مین کہتے ہین (ماہیت اسکی) پوست شاخ ایک درخت کی ہے

جزیرہ سیلان کہ سراندیپ بھی اُسکو کہتے ہین اور شمالی سمت کے کوکن تک کہ وہ جزیرہ ہی جزائر دکن سے اور زیر باد آ اور جو سیلان مین ہوتی ہے بہت خوب اور تیز بو اور تیز مزہ اور سرخ رنگ اور شیرین اور قلمین اُسکی پتلی اور نازک اور بہت آپسمین لپٹی ہوئین اور بلند دو تین گز تک اور سیدھی خصوصًا کہ نئی شاخون سے جدا ہوئی ہون اور سوا سیلان کے بتدریج موٹی اور کم مزہ اور کم بو اور قلمین چھوٹی ہوتی ہین اور جو تاکلیچ اور ابج اور بندر کوچین مین ہوتی ہے اسکو بھی دارصینی کہتے ہین لیکن جو افوق خوبی سیلانی کے نہین ہوتی اور کوچین سے گذر کر کے کوکن تک بتدریج موٹی اور لعابی ہوتی ہے اور جو موٹائی مین کم ہی قدرے اور ضخیم کو سلیخہ اور ہندی مین دونون کو [illegible] ہین اور بیچ جزیرہ کوہ ملاحہ کے بھی ایک چیز ضخیم بدمزہ کریہ الرائحہ تند بو قریب بوئے قساس کے ہوتی ہے اور بعضے ثقہ سے سنا گیا کہ بیچ جزائر شہر جرکے کہ عرض شمس درجے اور کچھ زائد کے عرض جدید جنوبی خط استوا سے واقع ہے بھی دارچینی خوب مانند سیلانی کے ملتی ہے لیکن بمقدار کم اور کثرت اور وفور مین مانند سیلانی کے نہین ہوتی اور بلاد مین کوئی جگہ نہین ہوتی ہے درخت اسکا بقدر ڈھائی قد آدمی کے مانند درختان کوہی اور جنگلی کے ہے بڑھا بڑھا شاخین اُسکی چوڑی بعضی زمین پر لٹکی ہوئی اور پتے اُسکے مشابہ پتے ساذج ہندی اور بید کوا اور بید کے پتون سے تھوڑے چوڑے اور بہت پھول اور پھل اُسکا فی الجملہ مشابہ حب بلسان کے اور مزہ اور بو اُسکی قریب مزے اور بو دارچینی کے اور دستور اُسکے لینے کا یہ ہے کہ ہر سال شاخین پرانی درخت کی کاٹتے ہین اور جو شاخین تازی جمتین اور بلند ہوتین نزدیک پکنے کے اور سخت ہونے کے اُنکو لیتے ہین اور چیرتے ہین اور کتنے دن رہنے دیتے ہین جب پوست اُنکا بسبب گرمی آفتاب کے جدا ہو اسکو لیتے ہین بہتر سبھون مین سیلانی ساتھ اوصاف مذکورہ کے اور ایک شخص ثقہ سے سنا گیا کہ بیچ جوف اُسکے درخت کے تھوڑا کافور ہوتا ہے کہ اُسکو نکال لیتے ہین اور ریشے اُسکے درخت کے بھی پانی مین جوش کرکے اوس سے کافور بناتے ہین۔ طبیعت اُسکی۔ آخر دوسرے درجے مین گرم خشک اور قوت اُسکی پندرہ برس تک باقی رہتی ہے (افعال اور خواص اوسکے) نہایت ملطف اور مفتح اور مفرح نفس اور منضج عفونت اخلاط اور تریاق سموم حیوانی اور نباتی اور معدنی اور حافظ قوتون نفسانی اور حیوانی اور طبیعی کے اور جالی قوت باصرہ اور محلل ریاح اور مواد باردہ اور مجفف رطوبات دماغی اور نزلات باردہ ساعیہ اور امراض باردہ دماغی اور مدر بول اور حیض اور مسقط جنین اور مقوی باہ ہے اور واسطے خفقان اور وحشت اور وسواس اور جنون اور تقویت اعضائے رئیسہ اور معدے اور کمر کے اور دفع کرنے بدبوئی منہ کے اور واسطے کھانسی رطوبی اور ربو کے اور صاف کرنے آواز کے کہ بلغم غلیظ سے بگڑگئی ہو اور واسطے دفع کرنے رطوبات لزجہ ناخنہ کے قصبہ ریہ اور حنجرہ سے اور واسطے تنقیہ صدر کے اوپر سے اور واسطے تفتیح سدہ جگر کے اور استسقا کے اور واسطے صاف کرنے عفونت زخمون کے اور واسطے سموم ہوام باردہ کے مانند بچھو وغیرہ کے مشروبًا اور ضمادًا اور شمومًا اور طلوًا اور ذرورًا نافع ہی اعضاء الراس طلا اُسکا اوپر پیشانی اور صدغین کے واسطے صداع سرد کے اور بدستور روغن اور طلا اُسکا نافع ہی۔ اعضاء العین طلا اُسکا اوپر پلک کے واسطے اختلاج پلک کے اور اکتحال اُس سے واسطے تقویت باصرہ کے اور پہونچانے اثر دوا کا طبقات آنکھ مین نافع ہے اعضاء الغذا وغیرہا پینا اُسکے جوشاندے کا ساتھ سرکے اور مصطگی کے واسطے فواق رطوبی اور ساتھ پوست ہلیلہ کابلی کے واسطے استسقائے لحمی اور قی کے اور ضماد اُسکا واسطے رعشہ کے اور دفع کرنے لرزہ حمیات بلغمی اور سوداوی کے اور دانہ بواسیر کے اور تسکین درد بواسیر کے اور لسع بچھو کے اور طلا اوسکے چبائے ہوئے کا اوپر حشفہ کے واسطے لذت جماع کے اور لطوخ اُسکا ساتھ شہد کے واسطے بثور لبنیہ اور کلف کے اور ساتھ سرکے بھی نافع ہے مضر محرورونکو اور مصدع ہے اور مضر ہے مثانے کو مصلح اُسکا کتیرا اور اسارون مقدار شربت اُسکا دو درم سے پانچ درم تک بدل اُسکا بیچ تحلیل اور تلطیف اور تقویت اعضا کے مثل اوسکے وزن کے ہیل اور کبابہ اور بیچ اصلاح ادویہ کے سلیخہ اور بیچ باہ کے خولنجان ہی روغن اُسکا بہت گرم اور خشک تیسرے درجے تک (افعال اور خواص اُسکے) واسطے رعشہ اور ثقل زبان کے صداع سرد اور اوجاع ارحام کے شربًا اور طلاءً اور اکیلا یا ساتھ چربی اور روغن زیتون اور موم اور زردی انڈے مرغ کے نافع ہے عرق اُسکا سریع الاثر اُسکے جرم سے ہے قطور اُسکا واسطے ثقل سامعہ کے اور پینا اوسکا واسطے تقویت ہاضمہ اور تحلیل ریاح معدہ اور یرقان اور بواسیر کے نافع ہے جوارش دارچینی کی اور حب اور مربہ اور حلوا اور دوا اور روغن اور سفوف اور عرق اور عطر اُسکا بیچ قرابادین کے مذکور ہین۔

دارشیشعان۔ بفتح دال اور الف اور رائے مہملہ اور کسر شین معجمہ اور سکون یائے تحتانیہ اور فتح شین معجمہ اور عین مہملہ اور الف اور نون کے نام فارسی ہے اُسکا اُسکو قندول اور عود البرق کہتے ہین اسواسطے کہ جو قوس قزح اوسکو پہونچتے ہین خوشبو زیادہ عود ہندی سے ہوتا ہے اور اور ہندی مین اُسکو کائے پھل بفتح کاف اور الف اور کسر یا اور فتح پا اور ہا اور لام کے اور کائپھل سنون بھی کہتے ہین بہتر اسمین سخت اور سنگین اور خوش مزہ ہے (ماہیت اُسکی) ایک پوست موٹا ہے مانند سلیخہ کے مائل بسرخی اور بعض سرخ اور خوشبو ساتھ تیزی اور عفوصت کے درخت اوسکا خاردار اور چھوٹا لکڑی اُسکی ساتھ حرافت کے پھول اُسکا زرد اور خوشبو اور تند اور بہتر اسمین پوست موٹے ثقیل الوزن خوشبو سرخ رنگ کہ اُسکی مزے مین تلخی اور حدت ہو اور نوع چکنی اُسکی بہت تلخ اور سفید بدون بو کے ہے (طبیعت اُسکی) گرم پہلے درجے مین اور

خشک دوسرے درجے مین ساتھ قوت باردہ اور قابضہ
کے اور کہتے ہین کہ گرم و خشک دوسرے درجے مین اور بعضے
سرد جانتے ہین اور قوت اُسکی ایک سال تک باقی رہتی ہے (افعال
اور خواص اُسکے) محلل اور قابض اور مانع نزلات اور دافع
درد سر بارد اور وسواس سوداوی اور محلل ریاح اور مجفف
رطوبات غلیظہ اور مقوی اعضا اور رافع استرخائے انکا اور دافع سستی
اعضا اور رعشہ کا اور مفتح سدد اور مسقط دانہ بواسیر اور معین
اور اخراج جنین ہے الصدر پینا اُسکا دارچینی کے واسطے
کھانسی رطوبی پرانی اور تپ ربع کے اور بواسیر اور سیلان
منی کے نافع ہے المعدہ پانی جوشاندہ اُسکا ایکدرم ساتھ
شکر کے واسطے دفع کرنے درد معدے سرد مایوس العلاج
کے اور واسطے تنقیہ معدے کے مجرب ہے الفم مضمضہ اُسکے جوشاندہ
کا واسطے حفظ صحت دانتون کے اور واسطے دفع کرنے
قلاع اور قروح خبیثہ اور ساعیہ منھ کے نافع ہے اور جو گولی
ساتھ سرکے کے گولی کر اوپر دانت دردوالے کے رکھین درد
کو تسکین دیتا ہے سنون اُسکا واسطے تعفن لثہ کے
بہت موثر ہے الاذن جو نرم کوٹ کر فتیلہ اُسمین آلودہ
کرکے ناک مین رکھین واسطے دفع بوئی بواسیر الانف
کے نافع ہے الاذن ساتھ روغن خیری کے بیچ کان
کے اُسکے درد کو نفع کرتا ہے اور بھی نزف الدم کو پینا
اُسکے جوشاندے کا قابض اور قاطع نزف الدم اور
نفث الدم اور رافع سستی اعصاب اور تعفن اخلاط
اور حابس اسہال ہے اور واسطے عسر البول کے نافع ہے
القروح طلا اسکا واسطے قروح متعفنہ کے اور ذرور اُسکا
واسطے قروح رطبہ اطفال وغیرہ کے مفید ہے الرحم فرزجہ اُسکا
واسطے اسقاط جنین کے اور دفع کرنے عسر البول کے اور نشف رطوبات
غلیظہ کے اور مدد کرنا اور حمل عورات بانجھ کے نافع اور ذرور اُسکا
واسطے تخفیف قروح الاکبر کے اور منع کرنے پھیلنے کے اور
تحلیل انکی سختیون کے نافع ہے مقدار شربت اُسکا دو درم
تک ہے مضر ہے طحال اور جگر کو مصلح دو قوا اور مصطگی
اسکا بوزن اُسکے اسارون اور دو تہائی اسکے زراوند مدحرج

اور نصف اُسکا درونج ہے اور بالخاصیت واسطے قروح
عجان کے یعنی درمیان خصیہ اور مقعد کے نافع ہے اور کہتے ہین
کہ اُسکے خواص سے یہ ہے کہ جو اُسکی شاخ کو ساتھ کندر کے بخور کرین
اور لتے مین باندھ کر بیچ رات چودھوین مہینے قمری کے نیچے
جامہ خواب کسی شخص حاجتمند کے رکھین وہ خواب مین کسی
شخص کو دیکھے گا کہ وہ اُسکی حاجت کا جواب کہیگا روغن
اُسکے شگوفہ کا کہ اسکو دہن القندول کہتے ہین بطریق روغن
گل بنفشہ اور بادام کے بناتے ہین اگر بجائے بادام کے تل مقشر
ہو بہت خوشبو ہے اور پینا آدھا اوقیہ اُسکا ساتھ شراب زرد کے
یا بدیہ کے واسطے تقویت فم معدے کے اور حقنہ اُسکا ساتھ ادویہ حابسہ
واسطے اسہال رطوبی کے اور طلا اُسکا واسطے فالج اور شقیقہ اور
دماغی اور عصبانی اور تنقیح سدہ دماغی کے اور تقویت پردہ
دماغ کے اور تقویت باہ کے اور نعوظ کے اور تحلیل ریاح اور اورام
صلبہ کے نافع ہے دار فلفل بفتح دال مہملہ اور الف و رائے مہملہ
اور کسر دو فا اور سکون دو لام کے بعد فائے اول اور دوم کے فارسی
مین فلفل دراز اور ہندی مین پیپل اور پیپلی کہتے ہین (ماہیت
اُسکی) پھل ایک نبات کا ہے پیارہ دار ہے اُسکے مشابہ ہے شہتول
کے اور اُس سے چھوٹے اور ساتھ تیزی اور تلخی کے پھل اسکا لانبا مثل
شاہ توت کے اور سیاہ رنگ اور چھوٹا اس سے اور دانے سوکھے اُسکے
چھوٹے سرخ رنگ اور آپسمین ملے ہوئے اور اوپر اُنکے غلاف
غلاف پتلا اور پردے سیاہ رنگ درمیان دانون کے اور
مزہ اسکا تیز اور ساتھ تھوڑی تیزی اور تلخی کے لیکن تلخی
اور تیزی اُسکے پوست کی زیادہ ہے تلخی اور تیزی اُسکے دانے
سے جڑ اُسکی گرہ دار اور شعبے اور پوست اُسکا خاکستری
رنگ مغز اُسکا سفید اور ریشے دار اور تیز مزہ اور فلفلموی
جڑ ہے حرف الفا مین انشاء اللہ تعالی آویگی (طبیعت
اُسکی) دوسرے درجے مین گرم و خشک اور بعضون نے اول اور تیسرے
درجے مین کہا ہے (افعال اور خواص اُسکے) محلل ہے اور دافع
ریاح اور مفتح سدہ جگر اور طحال اور ہاضم طعام اور مقوی معدہ
اور رافع قے اور خوشبو کرنے والی منھ اور رحم کی اور مسخن احشا
اور محرک باہ اور زیادہ کرنے والی منی کی اور مدر بول و حیض اور

مسقط جنین ہے اور واسطے فالج اور صرع اور
باردہ اور نقرس اور عرق النسا اور تقویت
اور واسطے کاٹنے بچھو اور رتیلا کے اور عصا اور
کرنے اخلاط بدن کے نافع اور بالجملہ امراض باردہ
مفید ہے اور اکتحال اُسکا کہ بیچ کلیجی بکری کے رکھ کر
گوشت کلیجی پر چھڑک کر بھونین واسطے شبکوری کے
اُسکا ساتھ روغن کے واسطے نہش عقرب اور رتیلا
کے مفید ہے اور امراض باہ مین قائمقام سونٹھ کے ہے مقدار
شربت اُسکا ایک مثقال تک مضر ہے سر کو اور معدہ
مصلح اُسکا گوند ببول کا اور صندل اور گلاب بدل
ہموزن اُسکے مرچ سفید اور کہتے ہین اور کہتے ہین
اُسکے سونٹھ اور زرنباد بھی برابر اُسکے۔

دار ہلد بفتح دال مہملہ اور الف اور رائے مہملہ اور فتح ہا
لام اور دال کے اسکو دارچینی اور ہندی مین
کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک درخت ہے ہندی
زرد اور کہتے ہین کہ رسوت یعنی حضض ہندی عصارہ
چنانچہ حرف الحا مین بیچ بحث حضض کے مذکور ہوا (طبیعت
اُسکی) گرم و خشک (افعال اور خواص اُسکے) محلل اور
اور جلد ہضم ہے (اعضاء الراس) واسطے امراض سر
کے نافع ہے منھ کے مزہ کو اچھا کرتی ہے اعضاء الغذاء
واسطے تفتیت حصاۃ اور حبس البول کے نافع ہے الحمیٰ واسطے
وغیرہا واسطے تپ بلغمی اور اندمال زخمون اور قروح کے
خارش کہنہ بشرہ اور ضماد اُسکا نافع ہے روغن اور مرہم اُسکا بیچ

داغ ابروج بفتح دال اور الف اور فتح اور سکون
فتح الف اور سکون بائے موحدہ اور ضم رائے مہملہ اور سکون واو
اور دانگ افرنگ بھی کہتے ہین اور شیرازی مین
ماہیت اُسکی) بیج امرود جنگلی کا ہے بڑا
مثلثی شکل پوست اسکا سیاہ رنگ اور مغز اسکا
شیرین اور لذیذ اور اسکو بریان کرکے اور مقشر کرکے
ہین منبت اُسکا پہاڑ گیلویہ تا توابع ولایت فارس
طبیعت اُسکی) پہلے درجے مین گرم اور بیچ رطوبت و یبوست

(افعال وخواص اُسکے) موافق سینہ اور حنجرہ اور اعصاب تشنجہ کا اور مبہی اور مسمن اور مدر بول ہے غدا اُسپر غالب ہے پینا اُسکے شیر کا کہ گوشت کریانی مین شیروا اُسکا نکالین واسطے ادرار حیض کے مفید اور کثرت اُسکی مفسدہ معدہ ہے مصلح اُسکی شیرینیان ہین۔

داتگ۔ بفتح دال اور الف اور فتح نون اور کاف کے۔ (ماہیت اُسکی) صاحب تحفہ نے لکھا کہ یہ مین والد کہتا ہے کہ وہ ایک بیج مشابہ تودری سرخ کے اور اُس سے چھوٹا زیادہ گھاس اُسکی بقدر ایک بالشت کے اور کوہستان طبرستان مین اور اُسکی نواح مین پائی جاتی ہین (افعال اور خواص اُسکی) واسطے بیماریون بلغمی اور سوداوی کے نافع ہے اور جو پچاس درم اُسکو سو درم تک ساتھ دو نے اسکے آٹے گیہون کے روٹیان پکاکر تناول کرین بیج تسمین بدن کے بے مانند ہے اور فرزجہ اُسکا بیج مدد کرنے کے اور حمل کے مجرب ہے اور مخرج جنین ہے۔

فصل الدال المہملۃ مع الباء الموحدۃ

دباء۔ بضم دال مہملہ اور تشدید بائے موحدہ مفتوحہ اور الف ممدودہ اور خفائے ہمزہ کے ایک نوع قرع سے ہے کہ فارسی مین کدو رومی کہتے ہین۔

دب۔ بضم دال مہملہ اور سکون بائے مشددہ کے فارسی مین خرس اور ترکی مین ایوا اور ہندی مین ریچھ اور بھالو بھی کہتے ہین اور مادہ کو عربی مین خادہ کہتے (ماہیت اُسکی) ایک جانور ہے مشہور اور حیلہ کرنے والا زیادہ اور شدید القوت اپنے مانند جانورون سے اور کثیر التحوق آدمی سے اور ذکی اور قابل تعلیم کے اور پانون پر کھڑا ہو کر بھی چلتا ہے اور لاٹھی ہاتھ مین لیتا ہے اور اُسکو لیکر چلتا ہی اور اُس سے لاٹھی بانتا ہی اور ڈھیلا پھینکتا ہے خون اُسکا کثیر الکدورت اور کہتے ہین کہ وقت پیدا ہونے کے صورت اسکے بچے کی معلوم نہین ہوتی ہے جب تک اُسکو چاٹتا ہی اور زوجیت اُسکی کم ہوتی ہے حصوا اسکی ظاہر ہوتا ہے (طبیعت اُسکی) گرم اور کثیر الرطوبت ہے اور گوشت اُسکا لنج اور بڑھاپا مسن والا اسکا یابس المزاج ہے (افعال اور خواص اُسکے) پتا اُسکا مفتح قوی ہے پینا ایک دانگ اُسکا ساتھ شہد کے واسطے صرع کے اور ساتھ سکنجبین کے یا شہد اور مرچ کے واسطے درد جگر سرد اور استسقائے لحمی اور زقی کے اور آدھا مثقال اُسکا واسطے قولنج دوا کے نہایت نافع ہے اور اکتحال اُسکا ساتھ شہد کے اور پانی سونف کے واسطے قوت بصر کے اور دفع کرنے سفیدی کے اور جمانے پلک کے اور طلا کرنا اُسکا شرط مداومت کے پانچ مرتبے تک ساتھ شہد اور مرچ کے واسطے قروح اکلہ اور خراز کے اور جمانے بالون کے مجرب ہے اور بیر مایہ اُسکا واسطے فربہ کرنے بدن کے موثر ہے اور پینا اُسکا بقدر ایک مثقال کے واسطے صرع بلغمی کے نافع اور شحم اُسکا بعد اکھیڑنے بالون منقلب کے مانع جمنے اُسکے کا ہی اور طلا اُسکا اوپر بدن کے نافع ہی اور بدن کے بالون کے جمنے کو اور اوپر دُمل کے باعث سرعت دُمل کا ہی حرارت اُسکی تیسرے درجے مین گرم وخشک ہے ضماد اُسکا واسطے درد مفاصل مزمن کے اور نرم کرنے اعصاب اور اعضا متحجرہ کے اور نکلنے اور ٹوٹنے ہڈی اور کوفتگی اعضا کے اور اوپر سینہ کے واسطے کھانسی سرد اور اوپر برص اور داء الثعلب کے اور طلا اُسکا اوپر بدن لڑکون کے وقت پیدا ہونے کے واسطے حفاظت کے ضرر قوت خارجی سے موثر ہے اور جو جوف انار کو بالکل خالی کر کے ساتھ ہموزن اُسکے روغن زیتون مین ڈالکر آگ پر گرم کرین واسطے جمانے بال ابرو اور داء الثعلب کے اور بواسیر اور نواسیر اور سعفہ کے نافع ہے پوست اُسکا بہت خشک بٹھیا اور سیر واسطے فالج اور نقرس مرطوب کے اور ضماد شعیر حب کے نافع ہے اور جو اسکے خصیہ کو چیر کر مانند وادر سماق اسپر چھڑک کر اور خشک کرین اور پیسکر کھاوین واسطے دفع اسہال کے بہت نافع ہے اور ضماد اُسکے سر گیرین کا محلل خناق اور اورام کا ہے اور کھانا اُسکا واسطے دفع کرنے مغص کے اور بخور اسکے بالون کا واسطے بھگانے ہوام کے موثر ہے اور تعلیق اسکے داڑھ کی سبب بھاگنے وحوش کا ہے اور تعلیق دونون آنکھ کا لیتے مین اوپر گردن صاحب تپ ربع کے رافع اسکا ہی۔

دبس۔ بکسر دال اور سکون بائے موحدہ اور سین بے نقطہ کے فارسی مین دوشاب کہتے ہین اور دوشاب انگوری اور خرمائی اور توت سفید کو اور مانند انکے اور مطلق سے مراد انگوری اور خرمائی (ماہیت انگوری کی) یہ ہے کہ پانی انگور شیرین کا لیکر صاف کرکے طبخ کرین تو تہائی یا تہمین ربع جاتا رہے بعد اسکے اُسپر خاک خاصی کہ اُسکو خاک دوشاب کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ وہ خاک خالص ہے چھڑک کر رکھ دیتے ہین تو دُرد اسکا نیچے بیٹھ جاوے اور رقیق ہو جاوے اور جب تک خاک اُسپر نہ چھڑکین خوب شیرین نہوگا بلکہ مزے مین تھوڑی ترشی رہیگی اور بالکل صاف نہوگا اور دوشاب خاک نہ چھڑکی ہوئی کو رب عنب کہتے ہین اور میبختج بھی قرابادین مین بحث نسخے اُسکے مفصل مذکور ہین اور خرمائی مطبوخ اور غیر مطبوخ ہوتا ہے غیر مطبوخ وہ ہے کہ خرما کو پانی مین جوش کرین تو شیرینی اور شیرہ اُسکا پانی مین آجاوے بعد اسکو صاف کرکے طبخ کرتے ہین تو غلیظ اور گاڑھا ہووے اور سیلان وہ ہے کہ خرمائے پختہ کو تلے اوپر جمع کرتے ہین جو شیرہ اُس مین سے ٹپکتا ہی اور نکلتا ہے لیکر تھوڑا طبخ کرتے ہین تو غلیظ اور قریب بستہ ہونیکے پہونچے یا وہ کہ بیچ بانس سر کھلے کے رکھکر اوپر اسکے کپڑا اُسکا منہ باندھ کر دھوپ مین رکھتے ہین تو گاڑھا اور قریب بستہ ہونیکے ہو اور یہ بہتر اور لطیف زیادہ اسکے مطبوخ سے ہے اور دوشاب توت کا یون ہے کہ پانی توت سفید اور شاداب ملائم آگ مین طبخ کرین تو غلیظ ہووے اور اسی طریق سے دوشاب کا جس چیز کا کہ چاہین بناتے ہین (طبیعت) دوشاب انگوری کی دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین تر ہے (افعال اور خواص اُسکے) مولد خون صالح اور مسمن بدن اور مفتح سدد ہے اور ساتھ سداب کے واسطے صرع کے اور ساتھ نیمون کے واسطے وحشت اور خفقان کے اور ساتھ مغز قرطم کے واسطے رفع شرخی اُسی روز اور ساتھ انجیر اور حلبہ کے واسطے سعال اور ربو مزمن اور درد سینہ کے اور ساتھ تھوڑے زعفران کے واسطے رفع کرنے ہم اور غم اور غشی کے اور ساتھ تازہ دودھ اور تھوڑے بادام کے واسطے خفقان اور ہزال مفرط اور ضعف احشا کے عجیب الاثر ہے اور ساتھ تھوڑے سرکہ کے واسطے یرقان اور طحال کے اور ساتھ ماء الشعیر کے واسطے حصاة

اور ادرار بول کے اور ضماد اُسکے جوشاندے کا ساتھ خطمی کے واسطے تحلیل اورام اور کھولنے دمل کے نافع ہی مقدار شربت اُسکے تخم کا دو مثقال سے بیس مثقال تک اور کثرت اُسکی محرق خون اور مصدع ہی مصلح اُسکے بیج ریحان کے اور خشخاش ہین شیخ رئیس نے کہا کہ ساتھ پانی سیب کے اور تھوڑے بیج ریحان کے اور تھوڑے حرمل کے قائم مقام خمر کے سواے اسکا رسکا (طبیعت) دوشاب خرمائی کے دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک (افعال اور خواص) اُسکے کثیر الغذا اور ملین طبع مبرد المزاج اور بلغمی کا اور واسطے فالج اور درد مفاصل اور کھانسی بارد اور تقویت باہ بارد المزاج کے اور طلا اُسکا اکیلا یا ساتھ قسط اور نمک کے واسطے رفع کرنے کاثتہ کے اور ساتھ شونیز کی واسطے جمود اعضا کے کہ سردی ہوا سے ہو نافع ہے اور اگر بدن پر مین اور گرم جگہہ مین بیٹھین مانند حمام وغیرہ کے اور محرق خون اور مولد اخلاط جگر سوداوی کا ہی مصلح اُسکے سرکہ اور بادام اور خشخاش اور سکنجبین اور ترشیان ہین

دبق بکسر دال اور سکون باے موحدہ اور قاف کے آور اُسکو قسوس کہتے ہین اور فارسی مین موزک عسلی اور کشمش کا دلیلا (ماہیت اُسکی) ایک دانہ ہی جنسے سبز چھوٹا اور سبز رنگ جب خشک ہو پوست اسکا اسمین لیکن مائل بسیاہی ہوتا ہی اُسکے جوف مین ایک رطوبت لیسدار ہوتی ہے وانے اُسکے بقدر خشخاش کے گھاس اُسکی درخت امرود وغیرہ سے پیدا ہوتی ہے اور کئی شاخین ایک جگہ سے نکلتی ہین پتے اُسکے مشابہ پتے انار اور مورد کے اور نفیس اور سبز نیم رنگ بہترین اور تازہ چکنا گول ہی کہ رنگ اُسکے اندر کا کراثی اور باہر اُسکا مائل بسبزی اور سیاہی اور سرخی ہوتا ہے (طبیعت اُسکی) گرم آخر دوسرے درجے مین اور خشک پہلے درجے مین گرم ساتھ رطوبت فضلی غریزیہ کے اور بعضون نے تیسرے درجے مین گرم اور خشک جانا ہی قوت اُسکی مرکب ہے جوہر حار ہوائی اور بارد مائی سے اور تھوڑا سا جوہر قابل ارضی سے اور بعد وارد ہونے مدبر بہر ایک اعضا کے فعل خاص اُنکے ظاہر ہوتے ہین (افعال اور خواص) اُسکے ملطف اور محلل اور ملین اور پگھلانے والا رطوبات رقیقہ غلیظہ کا اور اُنکو عمق بدن سے جذب کرتا ہے اور جو گرم پانی مین بھگو دین اور پوست بیج اسکا اُسکے غسل سے نچوڑ کر صاف کرین اور ساتھ مغز اخروٹ کے یا ساتھ مغز دانہ اندرکی گھول کر پیوین کہ طریق اُسکے پینے کا ہی واسطے تنقیہ سودا اور بلغم کی اور تفتیح سدد اور عرق النسا اور بواسیر اور امراض باردہ کی نافع ہی اور طلا اُسکا منضج اور منفجر اور جمع کرنیوالا مواد اورام کا اور مسکن درد دونون سرد کا اور ساتھ راتینج اور موم کے واسطے تنضیج دملون کے اور تپی بلغمی اور اورام بلغمی اور تلیین مفاصل کے اور بدستور ساتھ ہرتال کے واسطے تپی بلغمی اور اورام بلغمی اور درد مفاصل کے اور ساتھ کندر کے واسطے قروح خبیثہ کے اور ساتھ ہرتال اور زرنیخ کے واسطے قلع ناخن کے اور ساتھ چونے اور پانی انگور اور شہد کے واسطے جمانے ناخن اور مہندی کے واسطے سعفہ اور ابریشم اور ساتھ روغن گل کے واسطے بڑھانے بالون کے اور جوش کیا ہوا اُسکا بیج پانی چونے کے واسطے پگھلانے طحال کے اور جذب کرنے رطوبات غلیظہ کے عمق بدن سے نافع ہی مضر ہے دل کو مصلح اُسکا بادام ہی مقدار شربت اسکا استعمال تک اور زیادہ اس سے موجب مغص اور دوار اور ثقل اعضا کا ہے بدل اُسکا بیج تحلیل کے آدھا وزن اُسکا اہل اصحاب دانگ اسکا بادام اور بیج سب افعال کے آدھا وزن اُسکا عاقرقرحا اور جو دبق کو ساتھ شہد اور دوشاب اور سپستان کے طبخ کرین اور مانند خیاط کے باریک کرکے اوپر درختون کے ڈالین جو چڑیان اور ممولے بیٹھین اُنکے بالون مین چپک کر شکار ہوتی ہین اور جو ساتھ قرمز کے ملا دین قرمز کا رنگ شدید ہوتا ہی اور بیج اور رنگون کے بھی دخل رکھتا ہے۔

دبیدار یا بکسر دال اور کسرہ باے موحدہ اور سکون یاے تحتانیہ اور فتح دال مہملہ اور الف اور کسر راے مہملہ اور فتح یاے تحتانیہ اور الف کے لفظ نبطی ہے نکالا گیا ہے فارسی نے ماہیت اُسکی ایک گھاس ہے ہندی جانی ہی اُسکی تقیید ایک گز کا اور خشبی اور اسکا خون

کا خاردار اور پتے اُسکی چھوٹے اور بہت سبز اور مشابہ پتے بہار کے کہ ایک قسم بابونہ کا ہے پھل اسکا بدون پھول کے گھاس اور روتی کے اور ساتھ تھوڑی تلخی اور تیزی اور جو طعام مین داخل کرین خوش مزہ کرے اور بعضی اُسکے طبیب الرائحہ ہین جو چپاتین اور روتی ہی (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور تیسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) قابض اور معطش اور محرق اور واسطے تقویت معدہ اور تفریح اور امراض باردہ کے شربا اور ضمادا اور واسطے استرخا معدہ اور سنگ مثانہ کے شربا اور ساتھ محرک باہ کے مضر ہی محرورون کو مصلح بقول بازدار کے سبب خشکی آنکھ اور ہمیشہ سونگھنا اُسکا گرانی والا پلکون کا اور کھانا تازہ اُسکو ساتھ سرکے کا اسکی تیزی و صلح کی ہی اور مقوی معدہ مقدار شربت اُسکو بیج ورق کا تین درم مسواک اُسکی لکڑی کی واسطے مضبوطی لثہ اور تحلیل رطوبات بلغمی

فصل الدال المہملہ مع الجیم

دج بفتحہ دال مہملہ اور جیم کے فارسی ہین کبک دری اور شیرازی مین طیہو اور تنکابن مین کوہ گوک کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک چڑیا ہی طاوس سے چھوٹی اور خاکستری رنگ خط دار خط سفید بہت چھوٹی سرد پہاڑون مین ہوتی ہے اور بہتر طیہو کی بعد اُسکے سنخرو اُسکے بعد سمانی اُسکے پیچھے طیہو اور دراج اور شفنین اور چوچہ کبوتر کا اور ورشان اور فاختہ ہین (طبیعت اُسکی) گرم مائل باعتدال اور لطیف (افعال اور خواص اُسکے) افعال مین کبک سے قوی زیادہ تجربہ اُسکا بالخاصیت واسطے دفع کرنے طاعون اور وبا کے موثر ہے اور گھر مین رکھنا اسکا اپنے پاس سبب برکت کا ہے۔

دجاج بکسر اور ضم اور فتح دال مہملہ اور فتح جیم اور الف اور جیم کے فارسی مین مرغ خانگی اور ہندی مین ککڑی اور مرغی اور عربی مین دیک اور فارسی مین خروس اور ہندی مین ککڑ اور مرغا کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک جانور ہے اہلی اور غیر اہلی خانگی اور جنگلی مشہور ہے (طبیعت) جوان اور فربہ اہلی خانگی

آخر پہلے درجے مین گرم اور رطوبت مین معتدل اور مرغ بچہ اسکا اس سے ارطب اند فضلی مین اور حرارت دیکی یعنی مرغ کی نسبت دجاج یعنی مادہ کے کمتر ہے اور یبوست اسمین غالب اور خروس بچہ معتدل زیادہ اور مائل برطوبت ہے اور اور قول یہ برودت خروس بچے کے خلاف قیاس ہے اور مخالف تجربہ کے ہے اسواسطے کہ عموم سبب طبیعیہ غیر مائی کے گرم ہو سکتا ہے کہ وجہ شبہہ ان لوگونکا کہ اسکو سرد کہتے مین یہ ہو کہ انھون نے دیکھا یا سنا کہ اطبا نے خروس بچہ کو حمیات صفراوی مین اور امراض گرم مین تجویز کیا ہے بخلاف مرغ بچے کے پس انھون نے بدون تامل اور فکر کے وہم کیا کہ جو طریق معالجہ کا بالضد ہوتا ہے پس یہ سبب سردی مزاج خروس کے ہے اور گرمی مرغ بچے کے اور حال یہ ہے کہ ایسا نہین ہو سکتا ہے بلکہ بسبب حرارت مزاج خروس بچے کے چربی اور چکناہٹ اسمین پیدا نہین ہوتی کہ وہ صفرا کے سبب زیادتی بیماری کا ہو بخلاف مرغ بچے کے اور مرغ غیر اہلی جنگلی کہ بعض جگہ جیسا بنگالے مین بیچ جنگل اور صحرا اطراف سکری گلی کے بہت ہین شکل اور جثہ مین مانند مرغ اہلی کے ہوتے ہین اور نوع بری کا ہین کہ ہندی مین کلنگ کہتے ہین دونون قسم گرم زیادہ اور خشک زیادہ اہلی خانگی سے ہے افعال اور خواص اسکی ... اسکا کثیر الغذا اور لطیف زیادہ اکثر طیور سے اور مولد خون صالح اور زیادہ کرنے والا عقل اور منی کا پکایا ہوا غیر مرغ مخالف اسکے ہے گوشت آب خروس بچے سالخوردہ کا محلل اور ملین طبع اور مخرج سودا اور واسطے قولنج کے بہت مفید ہے اور بہتر وہ ہے کہ خروس پیر سالخوردہ ذبح کرکے بہت پانی مین طبخ کرین تو مہرا ہو جاوے اور اب گوشت اسکا ساتھ شورے ... سفناخ کے طبخ کرین تو قوام مین آوے اور نیم گرم پیوین اخراج مواد سوداوی کو اچھی طرح کرے اور شوربا چوزے کا واسطے ان تپونکے اور ناقہون اور صاحبان شورش معدہ اور حمیات صفراوی کے بہتر ہے اور واسطے تعدیل فضولی کے اور تلئین طبیعت کے اور ... معتدلان سے نافع ہے اور کہا ہے کہ فراریج مسہل ہین اور دجاج ممسک

اور جو خروس پیر کو بہت دوڑاوین یہانتک کہ تھک جاوے بعد اسکے ذبح کرین اور پیٹ اسکا چیر کر جو کچھ اسمین ہو نکال لین اور اوسمین نمک اور بسفایج اور سوئے بھر کر اور بہت پانی مین طبخ کرین تو مقدار ایک من رہجاوے اور رات کو نیچے آسمان کے رکھین اور صبح کو پیوین اسہال کیموس غلیظ تازہ کرے اور یہ واسطے حمیات دوریہ مزمنہ اور رعشہ اور ربو اور درد مفاصل اور انتفاخ معدہ اور ترہل اور قولنج اور دفع سموم مشروبہ کے موافق ہے اور بعضے کرنب یا قرطم یا سوئے یا تینون بھی اضافہ کرتے ہین اور یہ قوی زیادہ ہے افعال مذکورہ مین اور بیچ اسہال بلغم کے اور گوشت خروس جوان کا زیادہ کرنے والا منی اور رنگ رخسارونکا اور آواز کا ہے اور خروس بچہ واسطے ناقہون کے اور امراض گرم کے نافع ہے اور مرغ بچہ فربہ جوان قوی زیادہ ہے واسطے تسمین بدن اور رفع ہزال اور تصفیہ رنگ رخسارے اور آواز کے اور زیادہ کرنے جوہر دماغ کے اور فہم اور ذہن کے اور رفع خیالات فاسدہ کے اور بچہ اسکا ساتھ گھی تازے کے واسطے کھانسی خشک کے اور مداومت اسکے شوربے اور گوشت ایک ... ہر دن ایک ہفتہ تک ساتھ ... واسطے رفع زردی رخسار کے کہ سبب اسکا معلوم نہو مجرب ہے کباب اسکی واسطے دفع خواہش کھانے مٹی وغیرہ کے نافع ہے اور موافق معتدل رطب کے کلیجہ اسکا کثیر الغذا مسمن اور دیر ہضم ہے مغز اسکے سر کا ساتھ گرمی معتدل اور رطوبت لزجہ کے ہے پینا اسکا بدون نمک کے ساتھ شراب کے واسطے ... اور نفث الدم اور رعاف کے کہ جو دماغ سے ہو مجرب ہے اور بچہ واسطے زیادتی جوہر دماغ اور تقویت قوت متفکرہ کے اور اچھے ہونے ذہن کے اور صاف کرنے آواز کے اور مداومت اسکی باعث بلادت کی ہے چربی اسکی واسطے تلئین صلابات اور مواد سوداوی کے اور طلا نیم گرم اسکا اوپر سر کے واسطے مالیخولیا اور سعفہ اور شقاق اور سب امراض یابسہ کے عجیب النفع ہے خصوصاً کہ تین مرتبہ ... اور خصی دجاج کی کہ قرطم کھلایا ہو کہ اقل اسکا بارہ دن ہے واسطے ابتداء جذام کے اور پردہ درمیان سنگدان خروس

کا جو خشک کرین اور پیسکر ساتھ شراب کے پیوین واسطے درد اور ضعف معدہ کے اور ذرب کے مجرب ہے اور جوارش اور معجون اسکی قرابادین مین مذکور ہین پینا خصیہ خشک کا ساتھ زردی انڈے نیمبرشت کی واسطے تقویت باہ کے بہت موثر ہے اور بدستور ضماد اسکا ساتھ روغن بیلے کے اوپر پشت زہار کے اور چڈھے کے واسطے تقویت نعوظ کے نافع ہے اور جو خصیہ خروس کو دھوپ مین خشک کرین اور ساتھ ہموزن اسکے ملح اندرانی پیسین اور تانبے کے باسن مین آگ پر رکھین تو بستہ ہو جاوے اور وقت مقاربت کے تھوڑا اس سے نیچے ان کے رکھین کہتے ہین کہ تقویت عجیب دکھلاتی ہے اور بھی کہتے ہین کہ جو خروس کو وقت ربیع کے ذبح کرین اور جو کچھ اسکی پیٹ مین ہو اخصیہ کے ہو نکال ڈالین اور نمک اسکے پیٹ مین بھرکر سایہ مین خشک کرین بعد اسکے بالکل کوٹ کر شیشے مین رکھین پھر وقت حاجت کے تھوڑا ساتھ دودھ تازہ گاے کے پیوین تقویت باہ کی بہت کرتا ہے اور خون خروس اور مرغ کا پینا اور خون خشک اسکا سعوط کرنا واسطے قطع جریان کے اور ٹپکانا خون تازہ اسکے بازو کا کہ پر اسمین ہے ... واسطے رفع سفیدی آنکھ کے آزمودہ ہے اور زہرہ اسکا جلی ہوئی مرغ سیاہ کا ساتھ ہموزن اسکی لکڑی انگور کی کہ ملا کر جلایا ہوا اور ساتھ موم کے گھول کر حمول کرین واسطے اعادہ کرنے بکارت کے ... کیا ہوا اور کھانا سنگدانہ کا کہ اسکے پیٹ مین پیدا ہوتا ہے واسطے تفتیت حصاۃ کے نافع ہے سرگین اسکی جالی اور تیز ہے کھانا ایک مثقال اسکو ساتھ شراب یا سرکے کے واسطے رفع ہونے قولنج اور سمیت فطر کے اور طلا کرنا اسکا واسطے بہق اور برص اور انکی مانند کے اور ضماد اسکا خصوصاً خروس کی ساتھ سرکے کے واسطے کاٹنے کتے باولے کے مفید ہے اور چاہیے کہ سرگین اس مرغ کی کہ جسکو اغذیہ صالحہ کھلایا ہو اور اسکی خاصیت سے یہ ہے کہ جو پیٹ اسکا چیرین اور گرم گرم اوپر موضع کاٹنے ہوام اور سانپ کے باندھین جذب سمیت کا کرتا ہے اور جب سرد ہو جاوے تبدیل کرین اور باندھنا اسکا بھی تمام مواد مین واسطے جذب کرنے کے طرف ظاہر کے

اور اوپر سر صاحب سرسام کے اُسکی بیہوشی کو رفع کرتا ہی اور بھی اُسکی خاصیت یہ ہے کہ جو پر اُسکی مقعد کے زندہ مین بالکل اُکھاڑ کر او پر جگہ کاٹنے سانپ کے رکھین سمیّت کو جذب کرتا ہی اور مر جاتا ہی بعد اُسکے اور مرغ کو اس جگہ رکھین اور اسی طرح سے یہانتک کہ مسموم صحت پاوے اور تناول کرنا اُسکا ساتھ دودھ اور کشک الشعیر ہی اور سب لسینات کے مورث قولنج کا ہے اور مداومت اُسکی باعث نقرس اور بواسیر کی ہے مصلح اُسکی دوائین گرم اور شراب او رجوشاندہ پانی انگور کا اور محرورون مین سکنجبین اور ترش کہانا کہ خروس بالخاصیت مضعف باہ ہے اور جو چیز کہ بیچ پیٹ مرغ کے ہوتی ہے کہ انڈے اُسکے اوپر ملے ہوئے ہین وقت چھیدن اور کچے ہونے کے اور اُسکو تخمدان کہتے ہین اور جب مرغ بڑا ہووے اور انڈے دینے سے باز رہے احیاناً اُسکے پیٹ سے نکل آتا ہی بیچ بستہ کرنے دودھ کے مانند پنیر مایہ کے ہے کہ تھوڑا اُس کے جوش کیے ہوئے نیمگرم مین ڈالین ۔

فصل الدال المہملۃ مع الخاء المعجمہ

دخان ۔ بضم دال مہملہ اور فتح خاے معجمہ اور الف اور نون کے فارسی مین دود اور ہندی مین دھوان کہتے ہین (ماہیت اُسکی) اجزاے ارضی لطیف حار یابس ہین کہ اشیاء سے وقت جلنے اور گھلنے صعود کرتے ہین اور مختلف ہوتا ہے احوال اُسکا بسبب اختلاف اُن چیزون کے کہ اونسے صعود کرتا ہے اور پیدا ہوتا ہے یعنی دخان شی تیز کا تیز اور شیرین کا شیرین اور معتدل کا معتدل (طبیعت) اُسکے مجموع کی تھوڑی گرم بسبب باقی رہنے اثر ناریت کے کہ اُس سے جدا ہو گیا ہے اور خشک بسبب لطافت مادہ کے اور مستعمل طب مین دخان القوایر اور دخان الکندر بیچ ادویہ عین کے اور دخان المر والبطم بیچ رطوبات آنکھ کے اور بیچ ناکل کے کہ ساق مین پیدا ہوا اور دخان میعہ قوی زیادہ ہے دخان القوایر سے بعد اُسکے دخان زفت بعد اُسکے دخان قطران اور جو دخان کہ تیزی اُسکی زیادہ ہے بہتر ہے واسطے علاج اشعار عین کے اور غلظت اور حمرت اور صلابات کے اور گرنے بالون کے اور

دخان انزروت بجبل واسطے تقویت آنکھ کے بے مانند ہے اور طریق اُسکے لینے کا یون ہے کہ سوختہ کو بکوفتہ کر کے ساتھ چربی گردہ بکری کے ملا کر اوپر پرانے کپڑے کے پھیلا کر لپیٹین اور بتی بنا کر نیچے ایک پاسن قبہ دار کے مانند طاس وغیرہ کے جلاوین تو دھوان اُسکا اُسمین جمع ہو بعد اُسکے اُٹھالیوین اور استعمال کرین اور دخان دکان بھونے والون کا بیچ ادہان اور مرہمون کے مستعمل ہے اور دخان حصی لبان کا بیچ افعال کے قوی تر ہے نافع اُسکی اصل سے ہے اور کھانا قدر قلیل اُس سے واسطے تقویت باہ کے نافع ہے بیچ حصی لبان کے مذکور ہوا ۔

دخان القوایر ۔ بضم دال اور فتح خاے معجمہ اور الف اور ضم نون اور الف اور لام اور فتحہ قاف وا و اور الف اور کسرہ یاے مہملہ اور سکون یاے تحتانیہ اور راے مہملہ کے (ماہیت اُسکی) دھوان شیشے کا ہے وقت پگھلانے کے اور چھت اُسکی بھٹی کے جمع ہوتا ہے (طبیعت اُسکی) گرم و خشک (افعال اور خواص اُسکے) مقوی باصرہ اور جالی اور واسطے سبل اور ناخنہ کے اور لیجانے گوشت زائد زخمون کے مفید ہے ۔

دخان الکندر ۔ بضم کاف اور سکون اور ضمہ دال اور سکون راے مہملتین ہے (ماہیت اُسکی) دھوان کندر کا ہے کہ ایک طاس کو یا پاسن قبہ دار کو اوندھا رکھین اور نیچے اُسکے کندر کو جلاوین تو دھوان اُسمین جمع ہو (افعال اور خواص اُسکے) واسطے ورم اور قرحہ آنکھ کے اور جرب پلک کے اور رفع کرنے بال زائد کے اور التیام قروح اعضا کے نافع ہے اور بیچ مقدمہ کے بھی طریق اُسکے لینے کا مذکور ہے ۔

دخن ۔ بضم دال اور سکون خاے معجمہ اور نون کے فارسی مین ارزن اور شیرازی الم اور ہندی کنگنی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک قسم جاورس ہے اور یہ دو قسم ہوتی ہے ایک قسم وہ کہ رنگ اُسکو چھلکے کا مائل بسفیدی ہے اور نازک کہ چھلکا اُس سے جدا ہوتا ہے اور یہ بہتر ہے کہ واسطے کھانے کے اور دوسری قسم وہ کہ پوست اُسکا براق اور چکنا اور اُس سے چھوٹا ہے دیر مین جدا ہوتا ہے اور اُسکو ہندی مین چینا کہتے ہین بہتر واسطے دوا کے (طبیعت اُسکی) سرد آخر پہلے درجے مین اور

اور خشک دوسرے درجے مین اور جاورس سے خشکی مین کمتر ہے (افعال اور خواص اُسکے) قلیل الغذا اور مجفف اور حابس بطن جاورس سے کمتر اور مدر بول اور بطی الانحدار معدے سے اور استعمال کرنا اُسکو مقشر اور مطبوخ ساتھ تازے دودھ کے اور ساتھ تازے گھی کے صالح الغذا اور واسطے تلیین صدر اور تولید منی کے نافع ہے اور مولد سدہ اور سنگ مثانہ کے مصلح اُسکا شکر اور شہد مین بدل اُسکا چاول ہے ۔

فصل الدال المہملۃ مع الراء المہملۃ

دراج ۔ بضم دال اور فتح راے مشددہ مہملہ اور الف اور جیم کے ہندی مین تیتر کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک چڑیا ہے قریب جثہ کبک کے اور خوش شکل اور ہندی مین دو چار قسم ایک بڑا خاکستری رنگ مائل بسیاہی اور منقش بسیاہی اور اُسکو ہندی مین گھیر کہتے ہین بسبب اُسکے رنگ کے کہ ہندی مین نام کات ہے دوسرا اُس سے چھوٹا اور سیاہ اور منقش بسفیدی اور خاکستری رنگ اور اُسکو کالا تیتر کہتے ہین اور یہ بسبب اقسام کے خوش شکل ہوتا ہے تیسرا اُس سے چھوٹا اور سفید بخاکستری اور منقش اُسکو گوریا بضم کاف عجمی یعنی سفید کہتے ہین چوتھا سب سے چھوٹا اور خاکی رنگ اور پر اُسکی منقش کے خطوط سیاہ اور سفید ہوتے ہین اُسکو ہندی مین بھٹ تیتر کہتے ہین اس سبب سے کہ وہ بیچ کھیتون کے ہوتا ہے اور بلند پرواز اور اُسکے پانون مین انگلیان ہوتی ہین گوشت اُسکا بہت ثقیل اور دیر ہضم اور سخت بخلاف دو نوع پہلی کے کہ جنگلی ہین اور اُڑتے ہین اور اُنکے پانون مین چار انگلیان ہوتی ہین اور شیخ داؤد انطاکی نے لکھا ہے کہ اُسکو سمانی لکھا ہے (طبیعت اُسکی) مائل بحرارت اور یبوست مین خشک اور بعضون نے دوسرے درجے مین گرم و خشک جانا ہے (افعال اور خواص اُسکے) گوشت اُسکا لطیف زیادہ کبک اور مرغ سے اور فاختہ سے اور زیادہ کرنے والا جوہر دماغ کو اور فہم اور زیادہ منی اور مقوی معدہ مبرود المزاج اور مرطوب کا ہے مضر یابس المزاج کو مصلح اُسکی ترشیان ہین پتا اور خون اور

انکی جالی اور رافع سفیدی آنکھ کی اور آثار جلد کی اور بقول مہربان کے چربی اُسکی ساتھ روغن رازقی کے واسطے درد کان کے عجیب الاثر ہے۔

درواب - بفتح دال اور سکون رائے مہملہ اور فتح دال مہملہ بعد الف اور بائے موحدہ کے فارسی میں بستنبو اور ہندی میں کچری بفتح کاف اور سکون جیم فارسی اور کسر رائے مہملہ اور یائے بیچ بنگالے کے گرمن اور سعیدی بھی کہتے ہیں (ماہیت اُسکی) جنس خربزہ کے ہے ایک کہ گرمن کہتے ہیں اور چھوٹا اُس سے اور بہت رنگ اور شکل مختلف ہوتا ہے زرد خط دار مخطوط زردی اور سبزی اور زرد مائل بسفیدی یکرنگ اور گول اور شلغمی اور تھوڑا لانبا اور بیج اُسکے بکثر خربزہ ہے اور مغز اسکا کچے پن میں کڑوا اور بعد پکنے کے شیرین ہوتا ہے ساتھ تھوڑی تلخی کے اور بیج اسکے چھوٹے اور صاحب تحفہ نے لکھا کہ اکثر لوگوں نے اسکو ملیون جانا ہے لیکن غلط جانا ہے (افعال اور خواص اسکے) منوم مقوی دماغ اور مفتح اسکے سدے کا اور کھانا کچا اور پکا اسکا مفتت حصاۃ ہے خصوصاً کچا اسکا بشرط مداومت کے اور تھوڑا اس سے جو وقت پکانے کے گوشت میں ڈالیں گوشت کو جلد گلاتا ہے تاثیر اُسکی اس امر سے زیادہ ہے پوست خربزے سے۔

دردار - بفتح اوّل اور سکون رائے مہملہ اور فتح دال اور الف اور رائے مہملہ کے لغت فارسی ہے اور اسکو دار بون اور سفید دار اور درخت پشہ بھی کہتے ہیں اس سبب سے کہ اسکے پھل کے جوف میں مچھر پیدا ہوتے ہیں اور وہ ایک نوع عرب سے ہے (طبیعت اسکی) پہلے درجے میں سرد اور خشک (افعال اور خواص اسکے) قابض اور ساتھ قوت جالیہ کے اکتحال اسکے پتوں کے عصارے کا ساتھ شہد کے واسطے ظلمت بصر کے اور قطور اسکا نیم گرم کان میں واسطے ورم کان کے اور قطور اُس پانی کا کہ اسکی جنگلی لکڑی تازی کے سرے سے وقت جلانے کے ٹپکتا ہے واسطے رفع ہونے گرمی کے کہ استداد امراض سے پیدا ہوئی ہو اور پتے تازے اسکے مقوی دانت اور لثہ کے ہیں

قاطع اسہال ہیں اور نختہ اسکا ملین طبع ہے اور ضماد اسکا واسطے التیام جراحات تازہ کے اور جبر ٹوٹی ہڈی کے نافع ہے اور آب اسکا ساتھ سرکہ کے واسطے حرب مجرب ہے اور پوست اسکی جڑ کا سب افعال میں قوی زیادہ ہے اور اکتحال اسکا ساتھ شراب کے یا پانی کے مسہل بلغم کا ہے بسبب عصر کے اور طلا اسکا ساتھ پرانے سرکے کے واسطے تغیر دینے رنگ کے جس کی موثر ہے اور رطوبت اسکے پھل کی جالی جلد بشرے کی ہے اور واسطے تپ دق اور کھانسی مزمن کے مجرب ہے اور پانی خیسانده اسکے خشک کا قائم مقام اسکی رطوبت کا ہے المضار محرق خون اور مولد سودا ہے مصلح اسکا شکر مقدار شربت اسکا ایک مثقال تک بدل اسکا وحشیزک ہے۔

درو بطارس - بفتح دال اور ضم رائے مہملہ اور سکون واو اور فتح بائے موحدہ اور فتح طائے مہملہ اور الف اور کسر رائے مہملہ اور سین مہملہ کے یونانی میں بمعنی ولد البلوط ہے اس سبب سے کہ گھاس اسکی اوپر درخت بلوط پرانے کے جمتی ہے اور اوپر اسکے پتی ہے مانند سرخس کے اور چھوٹی اس سے اور ساتھ تھوڑی جلا اور تلخی اور تیزی کے جڑ اسکی مشابہ آسیمن کے لپٹی ہوئی اور رونگٹے دار اور شیرین ساتھ عفوصت اور تلخی اور تیزی کے اور سخت براق اور رنگ اسکا سیاہ اور سرخ اور تیرہ بھی ہوتا ہے اور وہ ایک نوع بسفائج سے ہے اور پتے اسکے مانند پتے نرگس کے اور ساتھ تھوڑی شیرینی اور تیزی اور تلخی کے (طبیعت اسکی) تیسرے درجے میں گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) نہایت قابض اور معفص ہے ضماد اسکا واسطے کزاز اور فالج اور مفاصل اور خنازیر کے نافع ہے اور طلا اسکا اوپر بدن کے اور منہ کے میل کو پاک کرتا ہے اور اگر تازہ بتازہ اسکو بدلیں تو واسطے مونڈنے بالوں کے عجیب الاثر ہے مقدار شربت اسکا ایک دانگ تک المضار ایک درہم اسکا قاتل ہے بسبب سوزش اور درد شکم کے معالجہ اسکا معالجہ خربق سود کا ہے۔

درو فینون - بفتح دال اور ضم رائے مہملتین اور سکون واو اور کسر فا اور سکون یائے مثناۃ تحتانیہ اور ضم نون اور سکون واو اور نون کے اور ساتھ قاف کے بھی آیا ہے لغت یونانی ہے عربی میں متینہ کہتے ہیں اسواسطے کہ پتے اسکے مشابہ پتے زیتون کے ہیں (ماہیت اسکی) ایک گھاس ہے کہ پتے اسکے مشابہ پتے زیتون کے اور آس سے لانبے زیادہ اور پتے زیادہ شاخیں اسکی کمتر ایک گز سے اور پھول نارنجی بیج اسکا گول اور چھوٹا کرسنہ سے اور رنگ اسکا مختلف اور بیج ایک غلاف کثیف اور سخت اور کھر کھرے کے مشابہ غلاف نخنے کے جڑ اسکی بقدر ایک گز کے اور موافق موٹائی ایک انگلی کے منبت اسکا نمناک زمین اور قریب دریا کے (طبیعت اسکی) تیسرے درجے میں گرم اور خشک اور بیطار وغیرہ نے اسکو سرد اور خشک اور قوی زیادہ تفاح سے جانا ہے (افعال اور خواص اسکے) نہایت مجفف اور ذرور اسکا پیس کر قاطع خون اور التیام کرنے والا زخموں کا اور نطول اسکا محلل اورام ہے اور جو بیچ روغن زیتون کے جوش کرکے کان میں ٹپکاویں کری کو رفع کرے اور اگر دانت پر لگاویں جلد اکھاڑے اور اگر بواسیر پر لگاویں دانے اسکے گرا دے اور درد مفاصل کو تسکین دے اور حمول اسکا مدر حیض ہے اور مجرب ہے مقدار شربت اسکا ایک دانگ مصلح اسکا قی کرنا ساتھ سرکہ اور پیاز دونوں کے۔

دردی - بضم دال اور سکون رائے مہملتین اور کسر دال مہملہ اور یائے فارسی میں لاے کہتے ہیں (ماہیت اسکی) جو چیز عصاروں سے تہ میں بیٹھ جاتی ہے بہتر سب میں تہ نشین شراب کی ہے کہ اسکو خشک کو طرطیر اور فارسی میں درد تو کہتے ہیں (طبیعت اسکی) تیسرے درجے میں گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) ضماد اسکا بیچ تحلیل اورام کے مجرب ہے اور واسطے دفع کرنے جمرہ اور قروح اور قلاع لیجانے گوشت زائد زخموں کے اور منع کرنے نزف الدم کے اور التیام زخموں کے اور نیچے پیٹ کے واسطے رفع کرنے سیلان حیض دائم کے اور اوپر تمام بدن کے واسطے کلف اور نمش کے اور تمام آنکھ اور رنگ کرنے رخساروں کے اور واسطے تسکین درد سر

اور درد مفاصل اور ورم پستان کے نافع ہے اور محرق اسکا کہ اسکے خشک کو چنگاریون یا کوزے مین رکھکر جلایا ہو اس حد تک کہ سفید ہو گیا ہو نہایت جالی ہے اور بیچ سب افعال کے قوی زیادہ ہے اور مستعمل تازہ سوختہ ہے اور کہنہ سوختہ اسکا ضعیف ہے اور منسول اسکا واسطے جلا بصر کے اور دفع کرنے غشاوہ اور ناخنہ اور سفیدی کے اور ضماد اسکا ساتھ پیہ سور کے واسطے ورم بلغمی صلب کے مفید ہے بدل اسکا ہرتال سرخ ہے اور جو اسکو ساتھ تیجی اور پھٹکری کے مدبر کرین واسطے دور کرنے سرخی تانبے کے نہایت موثر ہے اور جو سیارہ بارد و یعنی شورے کے سفید کرین بیچ اصلاح چاندی کے اور چھیلنے زنگ تانبے کے بے مانند جانا ہے —

دردی نخل — یعنی لائے سرکہ یعنی کیچڑ سرکے کی سب افعال مین ضعیف زیادہ سرکے سے ہے مگر بیچ منع کرنے آکلہ کے قوی زیادہ ہے —

درونج — بفتح دال اور ضم راے مہملتین اور سکون واو اور فتح نون اور جیم کے لغت فارسی ہے (ماہیت اسکی) ایک جڑ ہے عقربی بشکل پوست اسکا خاکستری رنگ گرہ دار اور عدد اسکی گرہ کا دو یا تین اور بہتر اسمین سے تھوڑی تلخی اور خوشبوئی کے اور ساتھ سختی کے اور اندر اسکا سفید ہو پتے اسکی گھاس کے مشابہ پتے بادام کے اور مائل بزردی اور زمین پر پھیلے ہوئے اور روئیں دار ساق اسکی مجوف بقدر دو گز کے درمیان پتون کچھی ہوئی اور پتے اسکی ساق کے متفرق اور پتلے اور لانبے زیادہ اسکے نیچے کے پتون سے پانچ عدد سے سات عدد تک پھول اسکا زرد اور مجوف مستعمل جڑ اسکی ہے قوت اسکی دس برس تک باقی رہتی ہے منبت اسکا اطراف اور کوہستان شام اور خصوصاً جبل موسوم بہ بیروت اور وہان عقربی مشہور ہے اور وہ دو نوع ہوتا ہے فارسی اور رومی بہتر انمین رومی عقربی ہے یعنی بشکل بچھو کے (طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) محلل بلغم اور سودا اور پراگندہ کرنے والا ریاح غلیظ کا اور مقوی حواس اور دل اور معدہ اور طحال اور مفرح

اور ساتھ تریاقیت کے اور واسطے خفقان اور مالیخولیا و مراقی اور تقویت ہاضمہ اور تسکین درد رحم اور تلطیف ریاح غلیظ معدہ اور امعا اور رحم کے اور نافع کرنے ضرر کاٹنے بچھو اور رتیلا اور تمام جانورون سمی کے اور دفع کرنے طاعون کے شربا اور ضماداً خصوصاً ساتھ انجیر کے اور کھانا اسکا ساتھ شکر کے واسطے صداع بلغمی اور درد سینہ کے نافع ہے مضر ہے سر محرور المزاج کو اور مصرع ہے مصلح اسکا سونف اور بیچ محرور کے سونف ساتھ زعفران کے یا رب ریباس کے اور بہترین استعمال اسکا بیچ خفقان وغیرہ کے واسطے تسکین تیزی اسکی گرمی کے ساتھ شراب سیب کے اور تھوڑے کافور کے مقدار شربت اسکا ایکدرم سے دو درم تک بدل اسکا بیچ دفع کرنے مضرت ریاح رحم کے ہموزن اسکا زرنباد اور دو تہائی اسکے لونگ اور کہتے ہین کہ بدل اسکا عاقرقرحا ہے اور اسکے خواص سے ہے کہ اگر ایک ٹکڑا اسکا اندر گھر کے لٹکاوین وہان طاعون نہ آویگا اور اسمین سوراخ کرکے رسی اسمین ڈالکر عورت حاملہ کی کمر بیچ لٹکاوین درد ولادت کی تسکین اور جنین کی حفاظت کرتا ہے آفات سے لیکن چاہیے کہ اسی گھڑی عورت نے آپ بیٹا ہو اور تعلیق اسکے سوراخ کیے ہوئے کو طول مین واسطے دفع کرنے خوف کے سوتے مین اور دیکھنے خواب مشوش کے نافع ہے اور خواب اچھے دکھلاتا ہے —

درباس — بفتح دال اور سکون راے مہملتین اور فتح با تحتانیہ اور الف سین مہملہ کے معرب درداس فارسی سے ہے (ماہیت اسکی) ایک قسم درمنتن سے گھاس اسکی بقدر ایک بالشت کے اور زیادہ اس سے اور اسکی ساق سے شاخین بہت جمی ہوئین اور پتے اسکے مشابہ پتے برگ سے اور سبز مائل بسیاہی اور بیچ ہر شاخ کے تین یا پانچ یا سات پتے ہوتے ہین پھول اسکا زرد اور گول اور چوڑا اور چھوٹا اور بدبو بیج اسکا مشابہ چھوٹی مرچ کے اور شیخ داود انطاکی نے درباس کو ساتھ اور دوا کے تفسیر کیا ہے (طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور ساتھ برودت یعنی مرکب القوی (افعال اور خواص اسکے) منجر اور مسکر ہے

آدھا درم تازہ اسکا مسکر قوی ہے اور محلل بلغم سودا پھیلانے والا جلد کا اور مفتح سدہ اور رافع اور ریاح اور زردی بشرہ اور سرخ کرنے والا کا اور کہتے ہین کہ جو بیج سے روغن کے پکا کر ہموزن آٹا گیہون کا اضافہ کرکے ساتھ شہد کے قوام مین لاوین اور بعد کھانے کے چھ درم تک اسکو تناول کرین بدن مجرب ہے مضر ہے سینہ کو اور مصرع مصلح اسکا

دوریان — بضم دال سکون واو راے مہملہ اور فتح یا اور الف اور نون کے (ماہیت اسکی) ایک میوہ خاص بلاد زیرباد اور تحت الریح کے کہ عبارت شہر اور مرکی اور ملاخہ اور شہرناد اور بلاد کہ قریب انکے مانند جزائر چین اور پلیان اور مرتبان اور تبادی کے اور ساق اسکے درخت کی بلند اور پتے اسکے پتے کٹھل اور میوہ اسکا بڑا اور لانبا موافق ہیئت سردہ کے یا بائزہ چھوٹے کے اور پوست اسکا پوست میوہ کٹھل سے اور شکل کٹھل کے اور دانہ دار اوپر سر ہر دانے کے کانٹا جیسا کہ وقت چھلنے مانند ہاتھی اور گینڈا اور شیر بسبب خوف چھپنے کے نیچے اسکے درخت کے نہین جاتے ہین اور بو میوے کی بہت تیز اور کریہ اس حد تک کہ جسنے کبھی اسکو ہو اور اسسے آشنا نہو نفرت کرتا ہے اور خوش بلکہ درد سر پیدا کرتی ہے اندر اس میوے کے خانے مین صفون مین اور عدد اسکی صف کے تین یا پانچ تک فاصلہ خانون کے پوست سفید سخت اور بیچ کے ایک دانے سے پانچ دانے تک ہوتے ہین اور ایک اسکا بہتر ہے اور شکل اسکے دانہ کی بشکل کے سہ پہلو اور بیج اسکا مانند بیج کٹھل کے اور بعض سے اور ماکول گوشت اسکا ہے بدون اس کہ بیج کو گھیرے ہے بہت ملائم شیرین ذائقہ اور لذیذ مانند مسکے کے کہ ساتھ قند کے ملایا ہو بلکہ اس اور فرق یہی ہے کہ چکناہٹ نہیں رکھتا ہے درمیان

کہ بسبب کمال لذت کے وہ میوہ ہاتھی کو بہت مرغوب ہے لیکن بسبب خوف اذیت کانٹے کے ہاتھی اپنے چارے مین لپیٹکر نگل جاتا ہے اور بسبب سختی اُسکے پوست کے بدون ہضم ہونے کے دفع ہوتا ہے اور کبھی دریان فضلہ ہاتھی کے پھل درست اور مسلم پایا جاتا ہے آدمی اُن بلاد کے دریان جیپنی کو بہت ڈھونڈھتے ہین اور کہتے ہین کہ وہ واسطے تقویت بدن کے اور سستی قوتون کے بے نظیر ہے (طبیعت اُسکی) ظاہرا گرم و تر ہے (افعال اور خواص اسکے) دیر ہضم اور مقوی اور مشہی ہے عفونت اُسکی بو کے اور لذت اسکے کھانے کے آدمیون سے ساتھ نعمت نے گئے چنانچہ کہتے ہین کہ بو اُسکی مشابہ ہے بو سے فضلہ آدمی کے کہ مدت اسپر گذری ہو اور بہت سڑ گیا ہو اور بیچ اُسکی لذت کے کہتے ہین حکایت ایک تاجر مالدار صاحب جہاز دہان وارد ہوا پہلے اُسکی بو سے متنفر تھا جو عادی اور مشتاق اُسکی ہو ہوا افسوس ہوا تمام مال دنیا بیچ کر دریان مین خرچ کیا اور جہاز کو بھی فروخت کیا بعد اُسکے قرضدار ہوا بعد اُسکے فقیر ہو کر درخت دریان کی سکونت کرکے بیچ ذکر دریان کے مشغول ہوا اور آخر عمر مین وصیت کی کہ مجکو اُسکے درخت کے نیچے دفن کرین الله تعالے عالم ہے اور تعجب نہین ہے اسواسطے کہ سابق اس سے کہ ابو المحجن ثقفی کہ ایک صحابی ہین ہے تھے درباب خمر کہتے ہین یہ اشعار عربی اشعار

اذا مت فادفنی الی جنب کرمة + تروی عظامی بعد موتی عروقها + ولا تدفننی بالفلاة فانی اخاف اذا مامت ان لا اذوقها + اگر یہ مرد نے بیچ مقدمہ دریان کے کہا ہو بعید نہین ہے ۔

فصل الدال المهملة مع الفاء

دِفلی بکسر دال اور سکون فا اور فتح لام اور یا کے یونانی مین شیریون اور سریانی مین رودیون اور عربی مین حبین اور سم الحمار اور فارسی مین خرزہرہ اور ہندی مین کنیر کہتے ہین (ماہیت) اُسکی ایک گھاس ہے بقدر دو گز کے پتے اُسکے پتلے اور بلند ایک بالشت تک اور بے دندانے کے اور تھوڑے موٹے اور سخت اور چکنے اور تھوڑے بدبو اور کڑوے اور تیز پھول اُسکا خوشنما گلگل اور وہ دو قسم ہوتے ہین ایک سرخ کہ ہندی مین رکت پھیت اور دوسری سفید مائل بزردی کہ ہندی مین کربیر کہتے ہین اور چکتی ہوئی اوپر اسکے ایک چیز مانند بالون کے اُگتی پھل اُسکا چوڑا قریب ایک بالشت کے اور سخت اور بھرا ہوا ایک چیز سے مانند پشم کے اور جڑ اُسکی لمبی اور پتلی اور شورہ مائل بسرخی اور اکثر سفید رنگ تر بھی اور اور نہری ہوتی ہے تمام سال مین جڑ اُسکی باقی رہتی ہے اور خریف مین پھول لاتی ہے تربی اسکی بڑی زیادہ نہری ہے اور سفید اُسکی امرباہ مین اور امساک منی مین قوی زیادہ اُسکی سرخ سے اور ہند اور بنگالے مین گھاس اُسکی دو آدمی قد تک اور ہمیشہ پھولتی ہے (طبیعت اُسکی) آخر تیسرے درجے مین گرم اور خشک ساتھ قوت سمیت کے (افعال اور خواص اُسکے) نہایت محلل اورام سخت کو ہے اور مجفف اور جالی استعمال اُسکا خارج سے ہے نہ داخل سے اسواسطے کہ قاتل ہے آدمیون کو اور چارپایون کو پتے اُسکے جو بیچ شراب اور انجیر کے جوش کرین اور مقدار آدھے اوقیہ کے پانی جوشاندہ اُسکے سے ساتھ آٹھ گرہ گاؤ کے پیوین ضرر سم ہوام سے محفوظ رہین اور بہائم مین بھی یہی اثر رکھتی ہے اور ضماد اُسکے پختہ پیسے ہوئے کا واسطے تحلیل اور اورام سخت کے اور واسطے اُنکے پگھلانے کے اور واسطے تسکین درد پیٹھ کے کہ مزمن ہو اور واسطے درد زانو اور عرق النسا اور جرب اور حکہ اور کلف کے اور رفع کرنے آثار جلد کے اور طلا کرنا اُسکے پتون کے پانی سے واسطے جرب اور حکہ کے اور ذرور اُسکے خشک پتون کا واسطے اندمال زخمون کے اور حمول اسکا واسطے درد رحم کے اور پانی اُسکے پھول اور پتون کا واسطے جلا رخسارون کے اور درستی بالون کے اور چھڑکنا پانی اُسکے جوشاندے کا قاتل کیک اور دیمک اور سپس کا ہے اور پانی جوشاندہ اُسکے پتون کا قاتل زنبور اور مگس اور چھوٹے جانورونکا اور جوشاندہ اُسکی شاخ اور پتون کا ساتھ روغن کے واسطے رفع کھجلی اور جرب جانورون کے اور ساتھ افیون اور زفق کے واسطے درد سر اور جمیع قروح سر کے نافع ہے اور وہ روغن کہ اُسکے تازے پھولونکو گھلا کر پکایا ہو بعد اسکے پانی اُسکا لیکر ساتھ روغن زیتون کے بقدر نصف اُسکے کہ ایک رطل اُس پانی مین آدھا رطل روغن زیتون ہو جوش کرین آگ ملائم پر تو روغن رہجاوے واسطے قروح سر کے کہ متعدیہ کھجلی کا ہے اور واسطے جرب متقرح اور حکہ اور برص اور امراض باردہ کے اور تقویت باہ اور اعصاب اور استرخا اور اوجاع پرانے پشت اور زانو کے اور مانند اُنکی نافع ہے اور جو اُسکے پتون سے اور کشنک ماست سے اور گندھک سے ہے یعنی ہر ایک سے ایک جز لیکر نرم کوٹ کر ساتھ چربی بکری کے گھول کر اوپر جرب متقرح کے طلا کرین نہایت سات مرتبے تک اُسکو دور کرتے ہے اور مجرب جانا ہے اور جو بعد تنقیہ تام کے بارہ مرتبے اوپر برص بلغمی دور کرے اور جو جڑ سفید اُسکی تھوڑی سی بیچ دودھ تازے گائے کے جوش کرین اور مسکہ اُسکا لیوین اور تھوڑا اُس سے کھاوین تقویت باہ کی اور امساک منی کا کرتا ہے اور اہل ہند اکثر اسکو استعمال کرتے ہین بدل اُسکا بیچ تحلیل اورام صلبہ کے ہموزن اُسکے اکلیل الملک یا بابونہ اور تہائی اُسکے پتے انجیر کے مضر ہے پھیپھڑے کو مصلح اُسکا شہد ہے مقدار شربت اُسکا آدھا درم اور ایک درم اُسکے پھول اور پتے خواہ پختہ اور خام پیسے ہوئے قاتل ہین بسبب خناق اور شورش اور کرب اور انتفاخ بطن اور جحوظ عین اور سرخی آنکھ کے معالجہ اُسکا قے ہے اور حقنہ کرنا اور پینا آب گوشت کی چکنی اور فربہ کا سرد کیا ہوا اور محیض اور لعاب اسبغول اور روغن بادام شیرین سرد کیا ہوا ساتھ کتیرا کے اور کھانا خرمائے شہریز کا عجیب النفع ہے اس امر مین اور خرمائے شہریز خرما بڑا دانہ زرد یا سرخ ہے اور کہتے ہین کہ وہ خرما ہے کہ بیچ اُسکا درمیان رطب کے تو ہین اسی قسم کا نکلتا ہے لہذا اس نام سے مسمی کیا اور کھانا انجیر کا ساتھ شہد اور تھوڑے سداب اور عنب کے اور ساتھ مسکہ کے بھی نافع ہے ۔

[illegible]

فصل الدال المہملۃ مع اللام

دلب بضم دال اور سکون لام اور باے موحدہ کے فارسی مین چنار کہتے ہین اور فرنگی مین بلطانس ماہیت اسکی) ایک درخت مشہور اور بہت بڑا ہے اسکے چوب اور منشعب اور دندانے دار اور لکڑی اسکی ہلکی اور جوہر دار منبت اسکا بلاد سرد سیر پھل اسکا گول اور خار دار غشی ہلکا غیر ماکول ہے (طبیعت اسکی) سرد اور خشک ساتھ قوت قابضہ کے پھل اور پوست اسکے بہت سرد اور خشک ساتھ حرارت تھوڑی کے (افعال اور خواص اسکے) جالی ہے نقوع اسکے پھولون کے اور ضماد اسکے تازے پتون کا واسطے ورم آنکھ کے اور منع کرنے گرنے مواد رطبہ کے اور نکلنی پانی کے آنکھ سے اور دفع کرنے ورم بلغمی اور ورم زانو کے اور جس عضو مین کہ ہو اور سام گرم کو بھی اور سفوف ضماد اسکے تازے پتے غیر مطبوخ کا واسطے درد زانو اور اورام گرم کے اور کلیان کرنا اسکے تازے پوست کے جوشاندے سے بیچ سرکے کے واسطے درد دانت کے اور اسکے خشک پتون کا واسطے تجفیف قروح اور جروح اور سوختگی آگ کے اور ضماد اسکے پوست جلائے ہوئے کا نہایت جالی اور مجفف اور واسطے برص کے اور رفع کرنے رطوبت متعفن زخمون کے اور ساتھ پانی کے واسطے تقشیر جلد کے اور پینا جوشاندہ اسکے تازے پھلون کا ساتھ شراب کے واسطے رفع کرنے سمیت کاٹنے جانورون سمی کے اور ضماد اسکے پتے اور پھل کا ساتھ چربی کے واسطے سوختگی کے آگ کے اور بخور اسکے پھل اور پتے کا بیچ گھر کے واسطے بھگانے خنفسا کے اور سفوف چھڑکنا پانی اسکے جوشاندے کا نافع ہے اور جو غبار کہ اوپر اسکے پتون کے بیٹھتا ہے نہایت مضر ہے قصبہ ریہ کو اور اذن اور سمع بصر کو جبکہ پہونچے مصلح اسکا دودھ تازہ۔

دلبوث۔ بفتح دال اور سکون لام اور ضم باے موحدہ اور سکون واو اور ثاے مثلثہ کے نام عربی خربوس سنبخ صحرائی کا ہے اور مشہور سیف الغراب ہے اسواسطے کہ پتے اسکے مشابہ سیف کے ہین (ماہیت اسکی) ایک جڑ ہے مشابہ دو پیاز کے کہ اسمین ملی ہون لیکن بدون پردے کے یعنی مانند پیاز کے یہ جڑ پردہ نہین رکھتی ہے اور پکا کر پیچھے کے دانے سے اور بعد خشکی کے بہت سخت ہوتا ہے اور خشک کر کے بیچ بغداد کے بازار مین بیچتے ہین اور اسکو حب البنات نوج نام رکھتے ہین اسواسطے کہ عورتین اپنے رخسارون پر واسطے اچھائی اور خوبی اور انسفاخ کے ملتی ہین پھول اسکا مشابہ سوسن کے ہے اور اسکو ایرسا کہتے ہین اور سرخ مائل بنفشی اور زرد صفرا غالیون اور بعضے کسیقیون اور بعضے ارتخاریون کہتے ہین پتے اسکے بہت چھوٹے اور پتلے زیادہ اس سے ساق اسکی نزدیک ایک گز کے اور پتے اسکے لانبے زیادہ پتے سوسن سے اور پھل اسکا گول منبت اسکے اراضی آباد اور کھیت ہین (طبیعت اسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک ساتھ رطوبت فضلی کے (افعال اور خواص اسکی) جالی اور جاذب مواد کی عمق بدن سے اور سمن اور مسمی اور جو بیچ تازے دودھ کے جوش کرین لذیذ ہوتی ہے اور اسکی ... کا دافع ہو جاتا ہے اور پینا اسکا واسطے ہیجان باہ کے سوسن اور بدستور پینا اسکا ساتھ شراب کے اور کہتے ہین کہ جڑ بری اور محرک باہ اور چھوٹی بیچے کی قاطع باہ عورتون کی ہے اور پینا اسکی جڑ بالائی کا واسطے لڑکون کے نافع ہے اور جو قدر عدد اسکی جڑ کو بیچ نبیذ کے بھگو دین ہر دن آدھے رطل سے ایک رطل تک اس نبیذ سے ہوین واسطے خشک کرنے بواسیر کے اور رفع کرنے اسکی ریاح کے مجرب جانا ہے اور بدستور پینا ایک درہم اسکی جڑ سے ساتھ ماء العسل کے کئی دن تک نہی اثر رکھتا ہے اور ضماد اسکا ساتھ شلیم کے اور ساتھ ماء العسل کے واسطے تحلیل غدد کے نافع ہے اور ساتھ کندر اور شراب کے واسطے جذب کرنے کانٹے اور گانسی کے اور طلا کرنا اسکا واسطے سرخی رخسارون کے اور رفع کرنے آثار کے اور فرزجہ اسکا واسطے کھولنے حیض کے موثر ہے مضر ہے حلق کو مصلح اسکا دودھ مین پکانا اسکا مقدار شربت اسکا ڈیڑھ درم تک۔

دلدل۔ قنفذ بری ہے اور انشاء اللہ تعالی آویگا۔

دلع۔ بضم دال اور فتح لام اور عین مہملہ کے نام ... کی ہے کہ قنفذ جبلی اور فارسی مین خارپشت اور ترکی مین کولی اور مازندران مین شال قنفذ اور دیلم مین شاکرہ اور ہندی مین سیہہ کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک جانور قریب جثہ کتے چھوٹے کے اور اسکی پشت مین بجائے بالون کے کانٹے ابلق سیاہی اور سفیدی کے بقدر ایک بالشت کے اور زیادہ اور قلم سے پتلی زیادہ اور دونون طرف اسکے پتلے ساتھ تیزی کے اور جب غضب مین آتا ہے اپنے کو سمیٹتا ہے اور اپنے بدن کو ہلاتا ہے کانٹے اسکے بدن سے جدا ہوتے ہین مانند تیر کے کمان سے جدا ہون ساتھ تھوڑے آواز کے (افعال اور خواص اسکے) ذرور اسکے جلے ہوئے کا واسطے زخمون کے نہایت مفید ہے اور بیچ سب افعال کے مانند قنفذ کے ہے انشاء اللہ تعالی حرف القاف مین آویگا۔

دلفین۔ بضم دال اور فتح لام اور کسرہ فا اور سکون یاے تحتانیہ اور نون کے نام یونانی ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ لغت رومی مین نام ایک مچھلی کا ہے اور خنزیر البحر اور فارسی مین خوک اور ماہی اور دیلمی مین کچھو ماہی اور ہندی مین سوس کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک جانور ہے دریائی اور سیاہ سر اسکا مشابہ سر خوک کے اور دانت رکھتا ہے اور بدون فلس کے ہے بخلاف اور جانورون کے اپنی جگہ سے حرکت نہین کرتا اور اکیلا سیر نہین کرتا ہے مگر ساتھ جماعت کے ایک پیچھے دوسرے کے (طبیعت اسکی) سرد اور تر قریب باعتدال ہے (افعال اور خواص اسکی) گوشت اسکا مولد خون خلط غلیظ اور مقوی اعضا اور بہت چکنا اور چربی سے بھرا ہوا اور دیر ہضم اور چربی اسکی گرم ہے کھانا اور ملنا اسکا واسطے درد مفاصل کے مفید ہے اور جو بیچ جوف خنظل کے کہ مغز اسکا نکالا ہو ڈال کر آگ پر رکھین یہان تک

کوئی جو قے کہا دے واسطے ثقل سامعہ تازے اور پرانے
مزمن کے مفید ہے اور تعلیق اُسکے دانت کا اور لڑکون کے
واسطے کرنے اُنکے خوف کے نافع ہو۔

دلق۔ بتحریک دال اور لام اور قاف کے فارسی مین دلہ اور اصفہانی مین مسورہ کہتے ہین (ماہیت اسکی) جانور ہے چھوٹا گربے سے اور بڑا سمور سے اور مشابہ سمور کے اور بیچ روس اور بلغار کے ہوتا ہے اُسکے پوست کی فرد یعنی پوستین بناتے ہین اور اُسکا دلق نام کرتے ہین گرمی اسکی کمتر اور ثقل اسکا زیادہ سمور سے لیکن ہر بوجہ لہذا بادشاہ اسکو نہین پہنتے (طبیعت اُسکی گرم اور تر) (افعال اور خواص اُسکے) کھانا گوشت اسکا زیادہ کرنے والا باہ کا ہے اور کہتے ہین کہ تعلیق اسکی داہنی آنکھ کی بیچ گردن کتان کے اور صاحب تپ ربع کے اور آنکھ بائین اوپر اسکے باعث عود کرنے تپ کا ہے اور جاوس اُسکے بچے پر واسطے بواسیر کے نافع ہے۔

دلیک۔ بفتح دال اور کسر لام اور سکون یائے مثناة تحتانیہ اور کاف کے اصفہانی ننجل اور شکابن مین کلیک اور ترکی مین آیت بروتی اور شام مین سرسر الدیک کہتے ہین (ماہیت اسکی) نام عربی ایک پھل پھول سرخ جنگلی کا ہے مانند پھل گل سرخ بستانی کے بقدر زیتون کے اور جو پک جاوے زرد مائل بسرخی اور تھوڑا سرخ اور تھوڑا شیرین ساتھ عفوصت کے ہوتا ہے جوف اُسکا رونگٹے دار اور شامل اور پردانون کے سرخ اور لانبے ہین پھول اُسکا کھڑا اکثر ٹون سے زیادہ بستانی سے اور بدون بو کے اور مشتمل اوپر چار پتی کے اور کہتے ہین کہ جو پھول گر جاوے پھل اُسکا حاصل ہوتا ہے اور یہ مولف کہتا ہے کہ بزعم شیخ رئیس کہ وہ بیج پھول کا ہے (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین سرد اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) قابض اور رادع ہے بنیا اُسکا واسطے تقویت دل اور جگر اور معدہ کے اور رفع کرنے اسہال صفراوی اور دموی

کے نافع اور مضمضہ اور غرغرہ اُسکے جوشاندے کا اور منجن اُسکا واسطے خناق کے تقویت لثہ کے مفید ہے بدل اُسکا گل سرخ بستانی مقدار شربت اُسکا ڈیڑھ درم تک جرم اسکا مورث کھانسی ہے مصلح اسکا گلقند ہے۔

فصل الدال المهملة مع الميم

دم۔ بفتح دال اور سکون میم کے فارسی مین خون اور ہندی مین لہو کہتے ہین (ماہیت اسکی) معلوم ہے (طبیعت اُسکی) گرم اور تر (افعال اور خواص اُسکے) خون ہر جانور کا اُسکے فصل مین مذکور ہوتا ہے اور مجموع خون جالی سفیدی کا اور محلل اورام کا اور بریان اُسکا قاطع اسہال اور دافع سموم ہے اور خون بازو سے کبوتر کا کہ تازے پر نکالے ہون واسطے رفع ہونے رتوندے کے مجرب ہے اور حمام مین مذکور ہوا اور جو خون پیٹ مین بستہ ہووے یا سینہ مین یا امعا یا مثانے مین کیفیت سمیت کی حاصل کرتا ہے اور آسمین اعراض ردی پیدا ہوتے ہین مانند چھولی ہونے منقبض کے اور ضعف اور غشی متواتر اور سردی اطراف اور اختناق کے اور معالجہ اُسکا معالجہ بستہ ہونے دودھ کا ہے معدے مین ساتھ پانی پنیر مایہ خرگوش کے بقدار دو مثقال ساتھ ایک اوقیہ سرکہ تیز کے یا مقدار ایک باقلا کے ہینگ یا شیرہ انجیر سوکھے کا یا پلانا پانی فوتنج کا ساتھ سکنجبین حامض کے اور پلانا جوشاندہ بیج کرفس کا ساتھ ماء العسل کے اور قے کرنا اور جان تو کہ اطبائے فرنگ کہتے ہین کہ جو خون بدن حیوان یا آدمی کا کہ فاسد ہوا ہو اور جانین اور جانین کہ اصلاح اسکی متعذر ہے نکال ڈالتے ہین اور خون بدن حیوان یا آدمی صحیح المزاج قوی کا بجائے اُسکے داخل کرتے ہین وہ حیوان یا آدمی فاسد الدم صحیح اور سالم ہو جاتا ہے اور قبل اُسکے چند سال یہ معمول رکھتے تھے جو دیکھا انھون نے کہ اتنا فائدہ مترتب ہوتا آخر کو ضرر پہونچا ہے ترک کیا اور

طریق داخل کرنے خون کا یون ہے کہ مثلاً ہاتھ مریض کا مضبوط باندھتے ہین اور بیچ رباط سے خون نکالتے ہین بعد لائق کے اور نبض اسکی بند کرتے ہین اور ہاتھ صحیح المزاج کے رباط سے بخوبی اور ہاتھ مریض مقصود کے اوپر رباط بیک وقت اور بجلدی تمام رگ کھولتے ہین اور بہت انبوبے پتلے دونون مین قائم کرتے ہین اور خون صحیح المزاج کا بدن مریض مین جاتا ہے اور بعد رفع ہونے حاجت کے انبوبون کو اٹھا کر رگین دونون ہاتھ کی بند کرتے اور بدستور پیچ بدن شخص ضعیف ماندے کے خون صحیح المزاج جوان قوی کا داخل کرتے ہین واسطے تقویت کے اور اطبائے مذکور مدعی ہین کہ بسبب عتیک بہت جلی بحرکت خون کی دوری پائی ہے اور بیچ ہر نبضہ کے ایک دورہ طے ہوتا ہے کبد سے جانب دل کے اور داخل قلب سے جانب کبد کے اور تجربے سے معلوم کیا ہے کہ رباط کے نیچے سے فصد کرتے ہین خون نکلتا ہے اور اُسکے اوپر سے نہین نکلتا بلکہ خون کو جذب کرتا ہے اور وجہ عدم فائدے کی اور حصول ضرر کی احتمال ہے کہ یہ ہو کہ نکالنا خون بدن حیوان کا بالکل بیکدفعہ متعذر ہے بلکہ سبب ہلاکت کا ہے پس نکالنا خون فاسد کا تھوڑا پایت اور داخل کرنا خون صحیح کا بدلے اُسکے بیفائدہ اور سبب اُسکے فاسد کرنے کا ہے بعد ملنے کے تتمہ خون فاسد سے کما لایخفی اور دوسری وجہ یہ کہ دو شخص من الوجوہ کہ مزاج اُنکے برابر ہون نایاب ہین اور بھی خون ہر بدن کا موافق اُسکے مزاج کے ہے اور اسی طرح خون ہر شے کا پس خون ایک بدن کا دوسرے بدن مین اور ایک سن کا دوسرے سن مین اور اسی سے خون قوی کا ضعیف مین غیر موافق ہے اور جب تک استحالہ پاوے بسبب امتزاج کے ساتھ خون فاسد کے یا ساتھ خون ضعیف المزاج یا بڈھے کے فاسد ہوتا ہے اور طبیعت بھی ہضم اور نضج غذائے جدید سے باز رہتی ہے پس جس حال سے کہ ہو سبب زیادتی بیماری اور ضعف اور ہلاکت کا ہے نہ اصلاح باقی کا واللعلم عند اللہ تعالے

له مطلب یہ کہ اگر خون نکالنا [illegible]

دم الاخوین - اسکو دم الثعبان اور دم الثنین بھی اور عربی مین قاطر الدم اور فارسی مین خون سیاوشان اور ہندی مین ہیرادوکھی اور رنگ برت بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) گوندہ ہے خالص الحمرت مائل بہ سیاہی قوت اسکی مدت تک باقی رہتی ہے اور کہتے ہین کہ عصارہ ایک گھاس سرخ کا ہے کہ جزیرہ سقطرہ اور ہند سے آتا ہے اور صاحب خلاصۃ التجارب نے کہا کہ عصارہ بوچیہ کا ہے اور الکو مین مذکور ہوا اور صاحب اختیارات بدیعی نے لکھا کہ گوند بقم کا ہے اور تین قسم کا ہوتا ہے چکیدہ اور خشبی اور ترابی بہتر انمین چکیدہ صاف ہے کہ ہرگز لکڑی اسمین صاف نہو اور بعضون نے کہا کہ گوند بقم کا نہین ہے اسواسطے کہ ان مواضع سے دم الاخوین لاتے ہین مانند حبشہ اور زنگبار کے ان مواضع مین بقم نہین ہوتا اور بالجملہ ماہیت اسکی گھاس یا درخت کی معلوم نہین ہے لیکن جو کچھ لکھا کہ تین قسم ہے درست ہے بعض چکیدہ مانند گوند کے سرخ تیرہ اور صاف براق کہ گویا درخت سے جوش کھاکر نکلا اور ٹپکا اور بعض دوسرا اس فصل سے لیکن ملا ہوا لکڑی کے ریزہ سے اور پوست درخت اور پوست پھل اسکے ہے اور بعض قبیل عصارہ کے اور سرخ تیرہ ہے اور دونو اسکے دو نوع دیکھے گئے بعض صاف اور بعض غیر صاف ملا ہوا مٹی سے (طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین سرد اور خشک اور بعضون نے دوسرے درجے مین کہا ہے اور ساتھ قوت قابضہ شدیدہ کے اور بوعلی نے پہلے درجے مین گرم اور خشک دوسرے درجے مین جانا ہے (افعال اور خواص اسکے) مینا اسکا واسطے قطع اور حبس خون کے سب اعضائے باطنی اور انکے التحام قروح اور سالزاق کے اور ردع کرنے سیلان فضول کے اور تبرید معدہ کے اور زوال گرمی جگر اور معدہ اور امعا کے اور تقویت معدہ اور زحیر کے اور منع کرنے اسہال دموی اور صفراوی اور سحج اور تشقق کے نافع ہے اور بدستور مینا اسکا آدھے درم سے ایک مثقال تک ساتھ زردی انڈے مرغ کے واسطے اکثر امراض مذکورہ کے اور اکتحال اسکا واسطے تقویت باصرہ اور قرحہ آنکھ کے اور منجن اسکا واسطے تقویت لثہ کے اور ذرور اسکا واسطے قطع اور حبس خون کے اور الزاق تازے زخمون کے سب اعضاء کے اور التحام زخمون ہر قسم کے کہ ہرن نافع گردے کو مضر ہے مصلح اسکا کتیرا ہے مقدار شربت اسکا آدھے درم سے ایک مثقال تک بدل اسکا شادنج اور عصارہ حسن کا ہے اور کہتے ہین کہ جو بلور اور شیشہ کو اس سے رنگ کرین صاف زیادہ اور رنگین زیادہ عقیق سے ہوتا ہے اور یہ اس امر کے اندر مانند کوئی اور چیز نہین رکھتا ہے -

دمادم - بفتح دال اور میم اور الف اور فتح دال مہملہ اور سکون میم کے (ماہیت اسکی) ایک نوع توتیا ہے ہندی ہے اور دو قسم ہوتا ہے اور ایک قسم چھوٹا زیادہ اور سرخ زیادہ اور شفاف زیادہ لوبیا سے اسکے سر پر ایک نقطہ زیادہ سیاہی کا اور قسم دوسرا پہلی قسم سے چھوٹا زیادہ اور شفاف زیادہ بقدر دانہ ماش کے اور اوپر اسکے سر کے نقطہ سیاہی کا (طبیعت اسکی دونون کی گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) مقوی دماغ رطب کرنے کون وغیرہ کا اور قاطع سیلان لعاب کا منہ سے مقدار شربت اسکا واسطے لڑکون کے آدھا دانگ اور واسطے غیر اطفال کے ایک دانگ ہے

دماغ - بکسر دال اور فتح میم اور الف اور غین معجمہ کے (ماہیت اسکی) مغز سر حیوان کا ہے (طبیعت اسکی) سرد اور تر (افعال اور خواص اسکے) دیر ہضم اور ساتھ قوت تریاقیت کے اور مقوی دماغ اور مولد منی اور طلا اسکا واسطے رفع ہونے خشکی دماغ کے اور سرسام اور تشقق کے نافع ہے مضر ہے معدے کو مصلح نعناع اور سرکہ اور انکا اور ادویہ گرم افعال اور خواص دماغ ہر حیوان کے مختلف ہوتے ہین مفصلاً بحث ہر ایک حیوان کے مذکور ہوتے ہین

دمعۃ الشجر - کہتے ہین کہ گوند لبلاب کا ہے (افعال اور خواص اسکے) نہایت جالی اور واسطے موندنے بالون کے مجرب ہے دمیا یونانی مین ایک نوع مچھلی ہے کہ بیچ مصر کے اور اسکے گرد سیسا کہتے ہین اور حرف سین مین انشاء اللہ تعالی مذکور ہوگا -

فصل الدال المہملۃ مع النون

دند بفتح دال اور سکون نون اور دال مہملہ کے مشہور حب السلاطین ہے فارسی مین تخم بید انجیر خطائی اور ہندی مین جیپال اور جیپال گوٹہ اور جمال گوٹہ بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) پھل ایک درخت کا ہے بیچ غلاف کے اور اکثر تین عدد ایک غلاف مین اور ہر ایک پھر ایک غلاف مین بقدر ریٹھ چھوٹے کے اور لنبائی مین اس سے کم اور دونون غلاف خامی مین سبز اور غیر منقط اور مغز اسکا دو ٹکڑے اسمین بیچ ہوئے مانند اور مغزون کے اور سفید رنگ اور جو پرانا ہوتا ہے مائل زردی اور سیاہ اور بوسیدہ ہوتا ہے اوپر اسکے متصل مغز کے بھی پوست پتلا اور وسط دونون مغز کے زبانہ اور پردہ اور وہ تازے پن مین سفید سبز رنگ اور بعد خشکی اور کہنگی کے زرد اور سیاہ اور بوسیدہ ہوتا ہے اور یہ زبانہ اور پردہ ساتھ سمیت کے ہوتا ہے طریق اسکے استعمال کا یہ ہے کہ اسکو وقت حاجت کے نہ قبل اسکے مقشر کرکے اسکے زبانہ کو نکال کر پھینکدین اور اسکے مدبر کرکے کام مین لاوین قرابادین مین دستور اسکی تدبیر کا مذکور ہے اور بیچ مقدمہ اس کتاب کے بھی بہتر اسمین سفید موٹا ہے بعد اسکے مائل زردی کہ بوسیدہ نہوا ہو اسواسطے کہ زرد فاسد اور سیاہ اسکا اور جو کہ مقشر کرکے بہت مدت تک رکھا ہو خالی سمیت سے نہین ہوتا استعمال اسکا مجوز نہین ہے پتے اسکے مشابہ پتے بادنجان کے اور اس سے نازک زیادہ اور بلندی اسکے درخت کی تین گز تک اور بیچ ہند بنگالے کے دو قد آدمی تک دیکھا گیا پھول اسکا زرد مائل بسفیدی منبت اسکا ختا اور چین اور ہند اور بنگالہ اور سنجر سنا ہے ہین اور پھل ختائی اور چینی کا بڑا زیادہ اور قوی زیادہ ہند سے اور بنگالی اور سنجری سب سے ضعیف العمل ہے (طبیعت اسکے مغز کی اول چوتھے درجے مین گرم اور خشک اور نہایت تیزی ہے

اور زبانہ اسکا آخر چوتھے درجے مین ساتھ سمیت کے
(افعال اور خواص اسکے) مقطع اور جالی اور مسہل
بلغم اور سودا اور اخلاط غلیظ اور سوختہ اور جاذب رطوبت
خام اور رقیق کا دماغ سے اور مفاصل اور اقاصی اور
اعماق بدن سے اور منضج اور واسطے استسقا اور ریاح اور
سنگ گردے اور مثانے کے اور درد پشت اور جوڑون
کے اور ساق اور نقرس کے اور بالجملہ اکثر امراض سرد بلغمی
رطوبی کو نافع ہے خواہ اکیلا ہو یا ساتھ ادویہ مناسبہ اور
مقویہ اور معینہ اسکے عمل کے اور جو حلق کو جلاتا ہے ایک مدت
تک سوزش اور دغدغہ اسکا محسوس ہوتا ہے اور اکثر آدمی
کو قے لاتا ہے بہتر وہ ہے کہ واسطے رفع کرنے سوزش کے گرد آگ
بریان اسکا توڑ کر جوف دانہ کشمش یا منقے کے رکھ کر
نگلین خواہ اوپر اسکی دوا اور دوسری ہو یا نہ ہو
اہل ہند اور بنگالہ مقدار کم اس سے بقدر ربع دانشت کے
اور مقدار اسکے کہ طفل شیر خوارہ مین دست لاوے اگر
انکے مزاج مین سردی محسوس ہو ساتھ پانی ادرک کے
ورنہ ساتھ دودھ مرضعہ کے گھول کر بیچ مرض ام الصبیان
مرض ڈبے کے بتحریک دال مہملہ اور بائے موحدہ مشددہ
اور ہائے ہوز کہ اس مرض مین پہلو لڑکون کے کود تے
ہین اور لڑکے روتے اور اضطراب بہت کرتے ہین یہانتک
دودھ نہین لیتے ہین اور اکثر امراض مین ام الصبیان
سے مشابہت رکھتا ہے تین چار دست اجابت کر کے فائدہ
مین لاتا ہے مجرب ہے اور بھی معاجین وغیرہ مین بیچ
اکثر امراض کے مستعمل رکھتے ہین اور کہا ہے کہ اکتحال
اسکے پانی پسے ہوئے سے بیچ مار گزیدہ کے عدم نفوذ کا
ہے اسکے زہر کے لیکن چاہیے کہ تھوڑا ہو اسواسطے کہ دند
آنکھ کو بہت ضرر کرتا ہے ضماد اسکا ساتھ دہی کے
واسطے شقاق داء الثعلب اور برص حیوانون کے اور
برشہور ساتھ پانی لیمون اور پانی ادرک کے واسطے
داء الثعلب کے اور ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے
اورام اور داد اور جلاع کے اور طلا اسکا حافظ سیاہی

کا ہے لیکن تورم اور قرحہ اور تقشیر جلد کا موجب ہے اور
جو اب کو پہونچے سرخی اسکی دور کرتا ہے اور تکرار اسکی بیچ
برص کے ہے (مضر) ہے محرور المزاج اور بیابین اور نحیف البدن
کو اور بیچ شہر اور فصل گرم کے استعمال اسکا جائز نہین ہے
مصلح اسکا دور کرنا ہے چھلکے اور پردہ دریائی کا اور
مدبر کرنا لیمون کے پانی مین ایک رات بھگونا یا ساتھ
کتیرا اور نشاستہ اور پتے گل سرخ کے اور تھوڑی زعفران کے
استعمال کرنا اور معین اسکے فعل کی تربد سفید مجوف اسکے
مدبر اور ہلیلہ سیاہ اور ہلیلہ کابلی اور عصارہ غافث اور
افسنتین اور بسفائج اور انیسون اور پیاز عنصل مشوی
اور تھوڑی زعفران ہے اور عنا پانی سرد اوپر اسکے اور
ساتھ افیون اور فرفیون کے مضر ہے اور استعمال اسکا
مجوز نہین ہے (مقدار شربت) اسکا بیچ انسان قوی کی
ایک عدد سے دو عدد تک اور غیر قوی مین آدھے دانے تک ساتھ
مصلحات اور معینات مذکورہ کے اور جو کوئی غیر مدبر یا
مدبر بہت اور زیادہ مقدار سے کھا وے گرمی پیدا کرے اور
لذع اور اسہال بہت لاوے چاہیے کہ دہی اور دوغ پیوے
یا دودھ تازہ اور مسکہ اور گھی کھاوے اور مستو سیب کے اور
ربوب اور اقراص قابضہ حابسہ پیوے اور اگر کوئی شخص
اور کوئی شخص پردہ اسکے جوف کا کھاوے اور جلال اسکا ظاہر
ہو چاہیے کہ پہلے دودھ تازہ ساتھ گھی گائے کے کھاوے اور قے
کرے بعد اسکے ادویہ حابسہ لزجہ اور مغریہ مانند شیرہ تخم خرفہ اور
لعاب اسبغول اور گوند ببول اور کتیرا اور نشاستہ اور فالودہ
چانول کا اور جو مقشر کو ساتھ روغن گل یا بادام شیرین یا پانی
سیب یا غورے کا اور ربوب ترش اور مچھلی پکائی ہوئی
ساتھ مغز بیج کدو کے اور آب گوشت تناول کرے اور اگر
مغص اور کرب حاصل ہو العیہ مقویہ ساتھ ملینات مناسبہ کے
پیوین اور حقنے لینہ ساتھ لعابات اور اشیاء مغریہ اور
روغن گل کے اور بعد اسکے بیچ دودھ تازہ اور اغذیہ
جالیہ مثل بیضہ نیم برشت اور قطف اور اسپاناخ اور خلیفیہ تناول کرے

فصل الدال المہملہ مع الواو

دواباا غریا۔ بفتح دال اور واو اور الف اور بائے موحدہ
اور الف اور فتح الف ثانی اور غین معجمہ اور فتح رائے مہملہ اور
یائے تحتانیہ اور الف کے لغت یونانی ہے بمعنی قصب حلبی یا
قصب بری کے (ماہیت اسکی) قصب ہے یعنی نرسل کی
بیچ سنگ لاخ کے اور سخت زمین کے جمتا ہے ساق اسکی
مشابہ ساق ریاس کے لنبائی اسکی زیادہ ایک بالشت سے
اور مائل بزردی اور کنگرے اسکے بھی مائل بزردی اور اسکے
سر کے چار پتے مربع شکل مائل بسفیدی اور اوپر پتون کے
ایک چیز جمتی ہے بدون پھول کے اور اسمین بیج ہوتے
ہین اور خوشبو ساتھ تھوڑی تیزی کے کچا اور پختہ قسم کا
کھانا ہو (طبیعت اسکی) اول دوسرے درجے
مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) مقوی
حرارت معدہ اور مصلح اسکے فساد کا اور مدر بول اور
مخرج رطوبات غلیظہ ہے اور تازہ غیر مطبوخ اسکا ملین طبع اور
محلل ریاح شکم کا اور رافع ڈکار کا اور خوشبو کرنے والا
منہ کا اور مسخن احشا کا ہے۔

دوب۔ بضم دال اور سکون واو اور بائے عجمی کے لغت ہندی ہے فارسی
مین مرغ بفتح میم اور سکون رائے مہملہ اور غین معجمہ کہتے ہین (ماہیت اسکی)
ایک علف یعنی چارہ ہے خودرو قسم گھاس کے بیچ ہند اور بنگالہ
کے بہت اور بیچ نمناک زمین کے اور برسات مین سب جگہ تمام
میدانون مین جمتی ہے اور زمین پر پھیلتی ہے گویا مخمل سبز بچھایا ہے
گھوڑے کے بہتر چارون مین سے ہے تر اور خشک دونون کو رغبت سے
گھوڑے کھاتے ہین اور وہ گرہ دار اور شاخین اسکی منشعب ہین
پتی اسکی چھوٹی پتلی مزہ اسکا پھیکا (طبیعت اسکی) مائل بسردی
اور اعتدال کے قوی زیادہ ساتھ تریاقیت کے (افعال اور خواص
اسکے) پتیان اور ساق نازک اسکی ساتھ چانول سفید دھوئے
اسمین خوب پیسا ہو ساتھ تھوڑی مصری کے واسطے دفع کرنے قے
اور قے کے اور رفع کرنے سمیت مار گزیدہ کے زیادہ نافع ہے اور اسکی
تسکین پیاس اور تیزی خون اور صفرا اور جوشش اور سوزش اعضا
کے مفید ہے اور ضماد اسکا ساتھ چانول اور ہلدی اور روغن کے
واسطے اچھا ہونے اور گرنے کھرنڈ ریشہ جدری کے اور اکیلی واسطے

تحلیل اورام گرم اور حمرہ اور پتی اور نزول الماء کے اعضا مین کہ ملک ہند اور بنگالے مین بہت ہوتا ہی۔

دوادم۔ بتحریک دال اور واو اور الف اور دال مہملہ اور میم کے اور بدون الف کے بھی آیا ہی (ماہیت اسکی) ایک چیز ہے مانند گوند کے سرخ مائل بسیاہی کہ جوف پرانے درختون مین پیدا ہوتی ہے اور سب افعال مین قائم مقام مومیائی کے ہے۔

دود البقل۔ بفتح باے موحدہ اور سکون قاف اور لام کے فارسی مین کرم سبزہ کہتے ہین (ماہیت اسکی) کیڑا ہے کہ بیچ سبزہ زار کے اور سبز درختون کے پیدا ہوتا ہے مشابہ کنکھجورے کے اور اس سے چھوٹا نہایت سبز (طبیعت اسکی) سرد اور خشک تازہ اسکا جاتا ہے رطوبت کے (افعال اور خواص اسکے) کھانا اسکا واسطے رفع کرنے سموم شرب کیے اور ضماد اسکا ساتھ روغن زیتون کے واسطے کاٹنے جانورون سمی کے نافع ہی۔

دود الحریر۔ بفتح حا اور را مہملہ کے اول مکسور اور درمیان دونون را کے یاے تحتانیہ ساکنہ فارسی مین کرم ابریشم کہتے ہین (ماہیت اسکی) کیڑا ہی تھوڑا لانبا سرخ رنگ تیرہ کہ بیچ بعض شہرون کے فصل ربیع اور بیچ بعض شہرون کے اوائل خریف مین بھی سالو مادہ اسکی آپسمین جفتی کرکے انڈے دیتی ہین اُن انڈونکو بیچ شہر سرو س کے بیچ پاکیزہ کپڑے کے باندھکر آدمی لطیف پاکیزہ سوا جنب اور حائض کے نیچے بغل کے یا اور زبانت کے رکھتے ہین اور باندھتے ہین جس دن تک کہ گرمی انہیں پہونچکر بچے نکلتے ہین اور بیچ شہرون گرم سیر بنگالے کے حاجت اسکی نہین ہی بعد جفتی کے نر کو مادہ سے جدا کرکے نر کو دور پھینکدیتے ہین مادہ اسکی انڈے دیتی ہے مانند چھوٹے دانے خشخاش کے اور سفید رنگ پس مادہ کو بھی پھینک دیتے ہین اور ان انڈون کو اوپر کپڑے لطیف کے پھیلاتے ہین اوپر اسکے ایک کپڑا اور دوسرا ڈالتے ہین اور حفاظت کرتے ہین تو بچے نکلین اور بچے نکلتے ہین سفید ہوتے ہین بعد چندے اُنکو سرخ تیرہ رنگ ہوتے ہین پتے توت کے بہت چھوٹے کرکے اُنپر چھڑکتے ہین تھوڑا تھوڑا کھاتے ہین اور بتدریج بڑے ہوتے ہین جب بڑے ہوتے حاجت چھوٹے کرنے پتے توت کی نہین ہی بلکہ پتے سخت اور شاخین اسکی اوپر انکے ڈالتے ہین وہ کھالیتے ہین اسواسطے کہ خوراک انکی وہی تین مہینے مین کامل ہوتی ہین اور کہتے ہین کہ اسوقت چھ دن تین مرتبے مین پتے توت کے ہرگز نہین کھاتے ہین پہلے مرتبے ایک دن دوسرے مرتبے تین دن بعد اسکے تنا پیلہ کا یعنی کوے کا اوپر اپنے شروع کرتے ہین تین مہینے تک کوے انکے تمام ہوتے ہین تھوڑے کیڑون کو واسطے بچے نکالنے کے اور انڈے نکالنے کے رہنے دیتے ہین اور یہ کیڑے پر نکال کر کوئے کو سوراخ کرکے نکل آتے ہین جو لوگ کہ اسپر مامور ہوتے ہین اور زیادہ اپنے جوڑا لگا کر بدستور مذکور کے انڈے لیکر پرورش کرتے ہین اور باقی کویون دھوپ مین ڈالتے ہین تو خشک ہووین اور کیڑے انمین مرجاوین واسطے لینے ریشم کے اسواسطے کہ ریشم کوے سوراخ کیے ہوئے سے اچھا نہین نکلتا ہے اور بیچ مازندران اور گیلانات ایران کے سناگیا کہ کویا اسکا بہت بڑا ہوتا تقریبا ایک شصت[1] کے بلکہ اُس سے قوی زیادہ اور بلند ہوتا ہی انکے اور بعض جگہ مشابہ انڈے کبوتر کے اور سفید رنگ معتاد ہی اور بیچ بنگالے کے ایک برس مین دو مرتبے کوئے بنتے ہین ایک اوائل بہار مین شروع برسات تک ایک اوائل خریف مین لیکن جو اوائل بہار اور اوائل برسات یعنی ایام موسم بارش مین بنتے ہین بہتر ہوتا ہی (طبیعت اسکی) پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص اسکے) بنا اسکا واسطے خفقان کے اور تین درم تک اسکے خشک کے واسطے خفقان کے اور تین درم اسکے خشک کے پیس کر اور ساتھ شوربے گیہون کے کئی دن پے درپے کھاوین واسطے تسمین بدن کے اور اچھا کرنے رنگ رخسارون کے اور قوت باہ کے مؤثر ہے اور ضماد اسکے پختہ کا بیچ روغن کنجد کے واسطے خناق اور اورام سرد اور تقویت باہ کے نافع ہے اور مرغ کو اگر کھلادین نہایت موٹا کرتا ہے اور کھانا گوشت اس مرغ کا بھی مسمن اور مقوی باہ ہے اور راکھ اسکی واسطے التحام زخم اور تخفیف رطوبات کے اور رفع نزف کے اور تحلیق ایک عدد درست خشک کیا ہوا اسکا بیچ کپڑے ارغوانی کے باندھکر واسطے رفع تپ کے موثر ہی۔

دود خشب الصنوبر۔ بفارسی کرم درخت کاج ہے (ماہیت اسکی) ایک کیڑا ہے سبز رنگ کہ درخت کاج مین پیدا ہوتا ہے (طبیعت اسکی) حار قریب ذراریح کے اسواسطے دیسقوریدوس اور جالینوس نے بیچ ذراریح کے بیان کیا ہی (افعال اور خواص اسکے) ضماد اسکے گھٹے ہوئے کا واسطے انفجار دمل اور داآن اور اورام کے کہ حاجت چیرنے کی ہو اور مانند اسکے کے اور واسطے زخمی کرنے جس عضو کے کہ چاہین بیچ زخمی کرنے اس عضو کے عجیب الاثر ہے اور ایک مثقال اُس سے قاتل ہے آدمی کا اسکے کھانے والے کو اعراض عارض ہوتے ہین مانند اعراض کھانے والے ذراریح کے اور معالجہ اسکا بھی قریب اسکے معالجہ کے ہے۔

دود الخل۔ بفتح خاے معجمہ اور تشدید لام کے فارسی مین کرم سرکہ کہتے ہین (ماہیت اسکی) کیڑا ہے زرد رنگ تیلی کہ سرکے مین پیدا ہوتا ہے (افعال اور خواص اسکے) سعوط اسکا واسطے اس کیڑے کے کہ دماغ مین پیدا ہوتا ہے قوی الاثر ہے اور ضماد اسکا رادع اور محلل اور مقوی اعضا ہی۔

دود الزبل بکسرزاے معجمہ اور سکون باے موحدہ اور لام کے (ماہیت اسکی) کیڑا ہی زرد رنگ چھوٹا کہ گوبر مین اور فضلہ مین پیدا ہوتا ہے (طبیعت اسکی) گرم اور تر (افعال اور خواص اسکے) ضماد اسکے جوشاندے کی بیچ روغن زیتون پرانے کے تو کیڑے نکل جاوے واسطے قرحہ اور داء الثعلب کے مجرب ہے اور طلا اسکا واسطے بواسیر اور امراض مقعد کے مفید ہے۔

دوسر۔ بضم دال اور سکون واو اور فتح سین مہملہ کے اور بشین معجمہ بھی آیا ہے اور را مہملہ آخر مین (ماہیت اسکی) ایک گھاس ہے مانند گیہون کے وسط کھیت مین

[1] شصت بالفتح شست انگشت زیادہ کو کہتے ہین کذا فی ازالۃ الاغلاط ۱۲ فرو ام مقصد بیادی کچھی ۱۲

بھی ہی اور اس سے لانبی زائد اور کھری کھری زائد دانہ اُسکا پیلا اور خوشہ اُسکا متفرق اور پوست اُسکا سیاہ اور بعض سرخ بھی اور بیج ہر خوشے کے دو غلاف یا تین شکل قیطے کے اور دانہ اُسکا درمیان غلافون کے اور خوش مزہ مائل بشیرینی اور شیرازی مین اُسکے بیج کو کرکاس کہتے ہین (طبیعت اُسکی) گرم پہلے درجے مین خشک دوسرے درجے مین اور بعضے سرد جانتے ہین (افعال و خواص اُسکے) منضج اور محلل اور مجفف اور ملین اورام اور دوا ہے مسہل اور مخرج اقسام کیڑے معدے کا ہے ضماد اُسکا ساتھ آٹے گیہون کے واسطے غرب غیر منفجر کے اور حیا کردا واسطے عرق منفجر کے نافع ہے اور اکتحال اُسکا ساتھ تشمیزج اور مصری کے واسطے تحلیل اُس دانے کے آنکھ مین نکلا ہو اور ضماد اُسکا آکلہ واسطے جرب اور شروح اور اورام صلبہ اور داء الثعلب نافع ہی مضر ہے انثیین کو مصلح اُسکا کتیرا مقدار شربت اُسکا دو درم تک ہی۔

دوقس۔ بضم دال اور سکون واو اور قاف اور سین مہملہ کے لغت یونانی ہے (ماہیت اُسکی) تین قسم ہے ایک قسم وہ کہ پتے اُسکے مشابہ پتے سونف کے اور اُس سے چھوٹے زیادہ اور پتلے زیادہ موافق بلندی ایک بالشت کے پھول اُسکا چتر دار مانند دھنیا کے اور سفید پھل اُسکا سفید اور رونگٹے دار منبت اُسکا موضع سنگلاخ اور آفتاب رو اُسکے بیج کو تمسیلا اور اُسکی گھاس کو شیشۃ البراغیث لقب اور دہلی مین کیک داش کہتے ہین اور ایک قسم مشابہ کرفس کے اور خوشبو اور تیز کہ زبان کو کاٹتی ہے بیج اُسکے مشابہ ... کے اور رہے پھل اور ایک قسم کہ پتے اُسکے مشابہ دھنیا کے پھول اُسکا چتردار مانند پھول گاجر کے بیج اُسکے مشابہ زیرے کے اور ساتھ تیزی کے جڑ اُسکی قدر کمین مشابہ گاجر کے موافق موٹائی انگلی کے اور پتے اُسکے بدون رونگٹے کے اور جالینوس نے دوقو اور دوقس کو ایک جانا ہی اور دیسقوریدوس نے اقسام نزدیک برسے گنا ہی اور حکیم میر محمد مومن نے لکھا کہ یہ تحقیق قریب زیادہ ہی ہم نے اُسکے اقسام دیکھے بہتر من اقسام مین قسم پہلی ہے (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکی) مسکن کھانسی مزمن اور مغص اور مدر حیض اور بول کا بقوت ہی اور مسقط جنین ہے اور ساتھ شراب کے واسطے رتیلا کے اور ضماد اُسکا واسطے تحلیل اورام بلغمی کے اور ادرار بول اور حیض کے مفید ہے اور دستور ہے اُسکے نافع ہین لیکن ضعیف العمل مین آخر قسم پہلی اُسکی واسطے دفع سمیت مشروبہ کے بیج اُسکے محلل نفخ اور ریاح کے اور معین ہضم ہی اور پینا اُسکے جوشاندے کا واسطے تنقیہ سینہ کے اور نکالنے اخلاط سینہ کے بسبب نفث کے اور تحلیل مواد غلیظہ کے امعا اور واسطے استسقاء زقی اور مقوی اُسکے فعل کا بیج کرفس ہے مقدار شربت اُسکا دو مثقال اور بدون تخم کرفس کے واسطے کاٹنے بچھو کے اور تنقیہ رحم کے اور مدر کے اور حمل اور قطع کرنے شہوت کے بیج محرورون اور یابس مزاجون کے نافع ہے نطول اُسکے جوشاندے کا واسطے بچھو گزیدہ اور جانورون سمی کے مفید ہے جو اُسکے بیج کو کوٹین اور اوپر رخت خواب کے چھڑکین نفع تخفیف کیک کی کرے اور کیک وہان نہ آوینگے اور بیج دو قسم دوسری کے افعال اور خواص مین مانند دوقو کے ہین اور اُس سے ضعیف زیادہ ہین۔

دوقو۔ بضم دال اور سکون واو اور ضم قاف اور سکون واو کے لغت یونانی ہے اور اُسکو دوقو اغریا اور دوقو بری بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) بیج خرزہ بری کا ہے اُسکی جڑ کو مستاقل اور گھاس کو خرس گیاہ کہتے ہین اسواسطے کہ ریچھ اُسکو بہت دوست رکھتا ہے اور کہتے ہین کو شیرازی مین اُسکو ببدان کہتے ہین اور وہ مشابہ نانخواہ کے ہے اور اُس سے چھوٹی زیادہ اور ساتھ تھوڑی تیزی کے اور گھاس اُسکی زیادہ اوپر بالشت کے اور پتے اُسکے مانند پتے سونف کے اور اُس سے چھوٹے زیادہ اور چتر اُسکا مانند چتر دھنیا کے اور پھول اُسکا زرد اور تیز مزہ اور رونگٹے دار اور خوشبو جڑ اُسکی موافق موٹائی انگلی کے اور پتلی زیادہ اُس سے قریب ایک بالشت کے اور بیج مرے کے مانند گاجر کے اور بیج خرزہ کے گندر کہتے ہین اور بعضون اُسکو تازی زرد رنگ ہی (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے اور دوسرے درجے مین خشک اور بعضون نے دوسرے درجے مین گرم و خشک جانی ہے (افعال و خواص اُسکی) بیج سب افعال کے قوی زیادہ جزر بستانی سے ہے سوا اسکے کے بیج جزر کے خواص نباتات اُسکی کے مذکور ہوئے اور مطلق سے بیج اُسکے ہین پینا اُسکا واسطے پرانی کھانسی کے اور فضول سینہ کے اور تقویت معدہ اور باہ باہ کے اور زیادتی منی کے اور تحلیل نفخ اور ریاح اور مواد غلیظہ بلغمی کے اور تفتیح سدد اور ادرار بول کے اور تفتیت حصاۃ گردے اور مثانے کے اور ادرار کرنے حیض کے اور تنقیہ رحم کے اور مدد کرنے اور حمل کے اور عسر ولادت اور استرخائے مفاصل اور درد مفاصل کے اور مغص اور پیچ اطفال اور استسقاء طبلی کے اور کاٹے بچھو اور تمام ہوام کے مجرب ہے اور پینا ایک درم سے دو درم تک اُس سے زیادہ ساتھ دو وزن اُسکے ترمس کے واسطے قتل کرنے اور گرانے حب القرع کے اور ضماد اُسکا واسطے تحلیل ورم بلغمی کے مفید ہے اور نطول اُسکے جوشاندے کا اوپر موضع عقرب گزیدہ کے نافع ہے محرورون کو مضر ہی مصلح اُسکا کتیرا مضرت مثانے کو مصلح اُسکا مصطگی بدل اُسکا دو وزن اُسکے بیج گاجر کے اور کہتے ہین کہ ہموزن اُسکے تخم کرفس ہی۔

فصل الدال المہملۃ مع الہاء

دہن۔ بضم دال اور سکون ہا اور نون کے فارسی مین روغن کہتے ہین خواہ حبوب نباتات کے سے بناوین یا پھولون سے یا مغز سے یا تخمون سے سوائے اُنکے بناوین اس طریق سے کہ بیچ مقدمہ کتاب کے اور بیچ قرابادین کے بیچ حرف الدال مین مذکور ہوا اور دہن ہر حرف کا اپنی جگہ مذکور ہی۔

دہن البلسان۔ بتحریک بائے موحدہ اور لام اور سین مہملہ اور الف اور نون کے فارسی مین روغن بلسان

اور اسکو لبن البلسان اور صمغ البدری بھی کہتے ہیں اور فی الحقیقت دودھ ہے نہ روغن (ماہیت اُسکی) تین قسم ہے خالص اور مصنوعی اور مرکب لیکن خالص ایک چیز ہے سیال تھوڑی غلیظ چپچپی و تیز بو تیز مزہ خالی ترشی سے کہ زبان کو کاٹے اور صاف اور سُرخ حقیقی ہو اور جو دودھ میں ڈالیں دودھ کو بستہ کرے اور جو پانی میں ڈالیں تہ نشین ہو جاوے اور جو پانی میں حل کریں پانی کو دودھ کے رنگ پر کرے اور جو پشم اسمیں آلودہ کر کے دھوئیں اُس پشم میں کچھ نشان اور اثر روغن کا نرہے قوت اُسکی چار برس تک باقی رہتی ہے بہترین سب بھون میں یہ قسم ہے اور جو ان اوصاف سے تھوڑی او مغشوش ہے اور طریق لینے انکی روغن کا یوں ہے کہ بیچ اول طلوع شعری یمانی انکی درخت کے تنے کو کونچ دیویں جو اُس سے ٹپکے لیویں اور روغن مصنوعی اسکا کہ اس زمانے میں معمول ہے یوں ہے کہ لکڑی بشام کی اور ربیا سعہ اور بیہ سالمہ اور روغن مولی کے بیجون کا اجزا برابر لیویں اور جوش کریں سبکو ساتھ چالیس وزن اُسکے روغن زیتون تو چوتھائی رہجاوے بعد اُسکے صاف کریں اور یہ نفع میں بعد اصلی کے ہے اور بھی شاخ اور پتے اور لکڑی اور دانے بلسان کے پانی میں جوش کرتے ہیں اور ساتھ روغن زیتون کے بدستور مقرر کے بناتے ہیں اور یہ بعد اُسکے ہے اور مغشوش ہے کہ اسکو ساتھ اکثر روغنوں کے مانند دہن بیت الخضر اور حنا اور مصطگی اور سوسن اور انکے مانند مغشوش کرتے ہیں اور بعضے شہد اور موم اور روغن مورد اور حنا اور اتنج سے غش کرتے ہیں یہ سبھو میں زبون ہے (طبیعت) خالص کی پہلے درجے میں گرم اور خشک اور ساتھ قوت تریاقیت کے (افعال اور خواص اُسکے) مقوی دماغ اور اعصاب اور قوت باصرہ اور رحم کا اور واسطے امراض سرد دماغی او عصبانی مانند فالج اور لقوہ اور کزاز اور صرع او صداع او دوار اور غشا اور استرخا اور قروح سر کے اور واسطے اوجاع مفاصل اور حلق اور اسنان اور عرق النسا اور نقرس اور سبب دسرد اور رطب اور ظلمت بصر اور سفیدی اور سبل اور عشاوہ اور تیزی بصر اور نزول الماء اور ثقل سامعہ اور کری کے کہ برودت اور رطوبت سے پیدا ہوئی ہو اور واسطے ضیق النفس اور ربو اور سعال اور انتصاب النفس اور قروح ریہ اور ضعف معدہ اور کبد اور طحال اور گردہ اور مثانہ اور تفتیت حصاۃ اور عسر البول اور سلس البول اور استرخاے قضیب اور امراض مقعدہ اور تسمین صلابات اور تحلیل مواد باردہ اور دفع کرنے ہیں لرزہ دار اور وضع او امراض مقعدہ اور رحم اور اوجاع رحم کے اور واسطے نکالنے جنین و مشیمہ اور ادرار حیض او نشف رطوبات کے اور مدد کرنے کے اوپر حمل کے اور پاک کرنے زخموں کے میل سے جسطرح کہ استعمال کریں شرباً اور طلاءً اور بخوراً اور اکتحالاً اور تقطوراً اور سعوطاً اور حمولاً اور فرزجۃً اور سفوفاً اور مرہماً نافع ہے اور مانند تریاق قوی کے ہے بیچ مرکبات کے اور تعاقب کرنے والا اسر زہروں کا ہے مانند بچھو اور تمام ہوام اور افعی الادور وغیرہ کے ہے اور پینا آدھا مثقال اُسکا ساتھ دودھ تازہ کے واسطے دفع کرنے سمیت اور اذیت اور خانق النمر اور قطر اور بیش ہوام سمی کے اور ڈیڑھ دانگ اُسکا ساتھ تین مثقال جوشاندے زوفا کے واسطے کھانسی اور اوجاع سینہ کے نافع ہے اور بیچ روغن زنبق کے حل کر کے بتی اسمیں آلودہ کر کے ناک میں رکھیں واسطے سکتہ اور جمود کے اور حمول اُسکا واسطے نکالنے جنین اور مشیمہ کے اور بدستور حمول اُسکا ساتھ موم اور روغن ملائے ہوئے کے اور ضماد اُسکا ساتھ ابرسا کے واسطے نکالنے کانٹے اور ہڈی کے مقدار شربت اُسکا آدھے مثقال تک بدل اُسکا ڈیڑھ وزن یا دو وزن اُسکے روغن زعفران پرانا یا روغن زیتون تازہ یا روغن رازقی یا روغن مولی کا کہ اُسمیں حب عود بلسان جوش کیا ہو اور کہتے ہیں کہ وہ روغن گاؤ کا کہ اُسمیں قسط تلخ جوش کیا ہو اور کہتے ہیں روغن نارجیل ہے اور کہتے ہیں کہ جو گوند درخت کاج کو بیچ روغنہائے مناسبہ کے حل کریں بیچ اکثر آثار کے مانند روغن بلسان کے ہے اور بہتر ابدال اُسکا ہو سکتا ہے۔

دہن الگرجن - بفتح کاف عجمی اور سکون رائے مہملہ اور فتح جیم اور نون کے نام ہندی ہے (ماہیت اُسکی) ایک روغن ہے کہ تنہ درخت بہت بڑے بلند سے منبت اُسکا اسلام آباد ہے اور اسکو اصطلاح قدیم میں شہر سنہرا اور ہندی میں چٹاگام کہتے ہیں یا بیچ میں اسطرح کہ اُس درخت کے تنہ کو کوچتے ہیں اور اُس جگہ ایک باسن رکھتے ہیں اور سوا اسکے اور طریقوں سے نکالتے ہیں رنگ اس روغن کا تازگی میں تھوڑا سرخ رنگ رقیق صاف ہوتا ہے اور جو پُرانا ہووے بہت سرخ تیرہ مائل بسیاہی اور لیسدار اور جو بہت پرانا ہو غلظت او چسپیدگی اُسکی بہت زیادہ ہوتی ہے بنگالہ میں او پر لکڑی عمارت کے یعنے دروازے اور تختے اور کڑی اور کھم وغیرہ کے ملتے ہیں کیڑے انکو نہیں کھاتے ہیں اور رضاری رنگ آمیزی کشتی اور جہازوں اور عمارت میں ڈالتے ہیں رنگوں میں لکڑی اس درخت بہت ڈھیلی اور ریشہ دار اور تازگی میں چکنی کی مانند پلیتہ روغن آلودہ کے جلتی ہے سوا جلانے کے عمارت کے کام میں نہیں آتی ہے (طبیعت اُسکی گرم و خشک) (افعال او خواص اُسکے) محلل اورام ہے۔

دہنج - بفتح دال اور ہا اور نون اور جیم کے فارسی میں دہنہ فرنگ کہتے ہیں (ماہیت اُسکی) ایک پتھر سبز آبدار براق کہ بیچ کان سونے اور چاندی اور تانبے لوہے کے پیدا ہوتا ہے اکثر یہ کہتے ہیں کہ اس کان میں بخارات اُس کے ہواؤں میں محتبس ہو کر کثیف ہوتے ہیں اور طول زمانے سے سرد اور بستہ اور منعقد ہوتے ہیں اور اُسکو نجار معدنی کہتے ہیں اور بعض سبز اور تیرہ کہ وقت صاف ہونے ہوا کے صاف او وقت کدر ہونے ہوا کے کدر ہوتا ہے اور کہتے ہیں کہ فیروزہ بھی ایسا ہی ہوتا ہے اور طاؤسی رنگ مائل سرخی تھوڑا براق اور بعض طاؤسی رنگ مائل بسبزی اور براق اور بعض طاؤسی رنگ مائل بسیاہی بہتر سبھوں میں سبز تیرہ اور فرنگی کہتے ہیں بعد اُسکے بہتر ہے طاؤسی مائل بسرخی اور بعد اُسکے زبرجدی

ماؤسی مائل بسیاہی اور کان اُسکی فرنگ ہے وہان سے لاتے ہین اور انطاکی نے کہا کہ روس اور قبرس سے لاتے ہین اور صاحب اختیارات بدیعی لکھا کہ معدن اسکا ونک اور کرمان اور خراسان اور بیچ ولایت فارس اور شبانکارہ اور قیرحان اور شیراز کے بھی ہوتا ہے اور جو فرنگی ہے اُسکو فرندی کہتے ہین اسواسطے کہ اُسپر ایک نقش مانند جوہر تلوار کے ہوتا ہے اور اُس جوہر کو عربی فارسی مین فرند کہتے ہین شیرین اور ترش ہوتا ہے شیرین وہ ہے کہ جو میسلین ہو اور آئینہ کے ڈالین آئینہ مین زنگ نہ آوے اور ترش عکس اُسکے ہو اور درمیان طلائی اور نقرئی اور مسی اور آہنی کے ہین کہ ساتھ لیمون کے اور بعد صیقل کرنے کے مانند چھری یا تلوار کے سین اگر زرد طلائی نکلے طلائی ہے اور اگر رنگ چاندی کا نکلے نقرئی اور اگر رنگ تانبے کا نکلے مسی ہے اور اگر رنگ لوہے کا نکلے آہنی ہے بہتر سبھون مین طلائی سبز تیرہ فیروزی شیرین ہے اور مستعمل امراض آنکھ مین یہی قسم ہے بعد اُسکے نقرئی اور کہا گیا کہ دھنج ترش بیچ صنعت کیمیا کے مستعمل ہے (طبیعت اُسکی) اول چوتھے درجے مین گرم اور خشک اور بعضون نے سرد جانا ہے (افعال اور خواص اُسکی) جالی اور ملطف ہے اور جاذب دم ہے اسکا خاذ زہر سموم مشروبہ کا ہے اور مسہی ہے ساتھ پانی لیمون کے پیس کر افیون خوردہ کو اگر پلا کر قے کرا دین افیون کی سمیت کو دفع کرے لیکن سوا دفع کرنے زہر کے اور غیر شخص کو کہنا ہے کہ وہ خود زہر قاتل ہے بسبب زخم کرنے امعا کے اور لکھا ہے کہ وہ معالجہ پذیر نہین ہے نگاہ رکھنا اُسکا منہ مین اور نگلنا اُسکا پانی بھی یہی اثر رکھتا ہے سعوط اُسکا کہ رگڑا ہوا ساتھ پانی سداب کے واسطے دفع کرنے صرع کے بے مانند ہے اور نفوخ اسکا ساتھ مشک کے پیسے ہوئے کے تین مرتبے بھی لکھا ہے اور اکتحال اسکا واسطے تقویت باصرہ اور قلع بیاض آنکھ کے مجرب ہے خصوصاً ساتھ موتی ناسفتہ اور توتیا کے برابر برابر کر خوب پیسکر اور ریشمی کپڑے مین چھانکر لگاوین اور اُسکے خواص غریبہ ہے اگر دواب کا پیشاب بند ہوا ہو اُسکو پیس کر دواب کی آنکھون مین لگا دین پیشاب کھل جاوے

کھول دیتا ہے طلا کرنا اُسکو ساتھ سرکے کے واسطے داد اور سعفہ سوداوی کے بیچ سر اور سب اعضا کے اور واسطے بہق اور برص اور دفع کرنے اذیت بچھو گزیدہ کے نافع ہے۔

دھماسا - بفتح دال اور خفاے ہا اور فتح میم اور الف اور سین مہملہ مفتوحہ اور الف کے اور دھماہہ بفتح دال اور خفاے ہا اور فتح میم اور الف اور ہا کے بھی آیا ہے اور کہتے ہین کہ نام ہندی شکاعی کا ہے لیکن حقیقت مین سواے اسکے (ماہیت اُسکی) ایک گھاس ہے ہندی مین بہت مشابہ گھاس شکاعی کے (طبیعت اُسکی) کو سرد اور خشک کہا ہے (افعال اور خواص اُسکے) واسطے دوار اور جوشش منہ اور کھانسی اور ضیق النفس اور حمیات اور تقویت اعضا کے اور واسطے تصفیہ خون فاسد اور صفرا اور تسکین پیاس اور قے اور دفع دمامیل اور جذام کے نافع ہے۔

فصل الدال المهملة مع الیاء المثناة التحتانیه

دیفروجس - بکسر دال اور سکون یاے تحتانیہ اور ضم فا اور راے مہملہ اور سکون واو اور کسر جیم اور سین مہملہ کے اور بضم جیم بھی آیا ہے لغت یونانی ہے بمعنی مضاعف الاحراق اور دیفروجاس اور دیرجاس بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) تین نوع ہے ایک معدنی ہے کہ جزیرہ قبرس مین ایک کوئین سے لاتے ہین اور دھوپ مین خشک کرکے جلاتے ہین اور یہ ایک قسم مٹی سے ہے کہ بعد جلنے کے مانند پتھر کے سخت ہوتا ہے اور قسم دوسری زرد اور مٹی تانبے کی ہے کہ بعد اوٹانے کے گھریا مین رہجاتی ہے وہ بیچ مزے اور قبض کے مانند تانبے کے ہے اور نوع تیسری مرقشیشاے سوختہ ہے اُسکو یونانی ہین اور بطیس کہتے ہین اور بیچ جو لیے حمام کے کئی دن اُسکو مانند چونے کے جلاتے ہین اور جب سرخ ہوا اسوقت نکالتے ہین رنگ اُسکا سفید مانند چاندی کے ہے اور بعض لوگ سنگریزہ تانبے کو کالا اکتحال کر بناتے ہین بہتر قسم پہلی ہے کہ اُسمین مزہ زنجار کا ہوا ہو اور زبان کو بہت منقبض اور خشک کرے بعد اُسکے خوبی مین دوسری قسم ہے اور دونون مستعمل ہین (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک اور بہت مجفف ہے اور نوع دوسری مرکب جوہر ناری محلل اور

اور ارضی کا بضعف ہے (افعال اور خواص اُسکی) نفوخ اسکا حلق مین واسطے خناق کے اور ذرور اسکا واسطے جراحات خبیثہ اور قلاع اور جوشش منہ اور التحام جروح اور لحم منقطع کے اور سبز کرنے اُسکے خون قشر طرکر اور عمل کے اور بہتر واسطے قروح عانہ اور دبر کے اور کھانے گوشت زائد کے اور واسطے نرم اور پتلے کرنے بالون غلیظ کے اور ساتھ موم روغن کے واسطے تحلیل دبیلے کے اور خشک کرنے قروح سر کے نافع ہے اور جو ساتھ سرکے کے پیسکر اور بدن کے ملین واسطے رفع کرنے حکہ کے نافع ہے اور کھانا اسکا مہلک ہے۔

دیگ دیک - بکسر دال مہملہ اور سکون یاے تحتانیہ اور کاف اور فتح باے موحدہ اور سکون راے مہملہ اور کسر دال مہملہ اور سکون یاے تحتانیہ اور کاف کے نام فارسی ہے شیرازی مین مرگ موش علی ہین (ماہیت اُسکی) ایک چیز ہے بنائی ہوئی ہرتال اور زرنیخ اور چونے اور بارود سے کہ مجموع کو پیسکر بیچ دو شیشے مضاعف یعنی کو اوپر دوسرے کے رکھکر بناتے ہین اور کہا کہ ترکیب الطباء فارسی ہے شیخ داود انطاکی نے کہا کہ ترکیب نجاشیہ ہے کہ خلفاے عباسیہ کے بنایا (طبیعت اُسکی) بہت گرم اور تیز اور یابس در کال ہے (افعال اور خواص اُسکے) ذرور اُسکا واسطے آکلہ منہ کے اور بیچ حس عضو کے کہ جلد اصلاح مین لاتا ہے اور بدستور ناسور اور قروح ساعیہ فاسدہ کو اور گوشت زائد کو کھاتا ہے اور خون کو زخمون سے قطع اور عضو سے نو خشک کرتا ہے اور طلا کرنا اسکا ساتھ شہد کے واسطے اکھاڑنے اُتانے اور دانہ بواسیر کے مؤثر ہے اور اُسکے کھانے سے ایک حالت مشابہ کھانے سفیدہ اور ہرتال اور پھٹکری کے عارض ہوتی ہے علاج بھی انکا مانند انکے علاج کے ہے اسکی قرابادین مین کو زمرہ اور مونگی اگر خدا چاہا ہے۔

دیسفاقوس - بکسر دال مہملہ اور سکون یاے مثناہ تحتانیہ اور کسر نون اور فتح سین مہملہ اور الف اور ضم فا اور سکون واو اور سین مہملہ کے لغت یونانی ہے بمعنی ام العطش اور اسکو فس الکلب اور براقی بھی اور مشط الراعی اور شیرازی مین طوسک کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک قسم کانٹے کی ہے ساق اسکی لمبا اور خاردار ہے اسکی ساق کو گھیرے ہوئے اور مشابہ تیے کا ہے اور اوپر سر ہر پہور اُسکی

ساق کے دو تیے لانبے اور خاردار رونگٹےدار اور انکے اور ظاہر اسکے پتون کے کوئی چیز نکلی ہوئی مانند حباب کے اور خاردار اور کنارہ پتون کا جو ساق سے ملا ہے مجوف گہرا ہے کہ پانی مینہ کا اُسمین جمع ہوتا ہے اور ریشے کے اُسکی شاخون کے جیسے ایک چیز مشابہ سر کانٹے ساہی کے خاردار اور بعد خشکی کے سفید ہوتی ہے اور جو اُسکو چیرین اُسکے جوف مین کیڑے چھوٹے سفید شفاف ہوتے ہین اور قوت اُسکی مدتون تک باقی رہتی ہے (طبیعت اُسکی دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) مجفف اور ساتھ قوت تریاقی کے اور جالی ہے پینا خیسانا اُسکا گھولے ہوئے پانی مین تین دن پے درپے واسطے تحلیل طحال اور خلط غلیظ اور تفتیح سددون اور رفع کرنے حمیات کے لرزے والے کے اور پکایا ہوا اُسکا مقوی قصبہ ریہ کا اور محلل خناق اور مدر بول اور مخرج کیڑے معدے کا اور ضماد اُسکا واسطے مستون کے اور قروح شہد یہ کے اور ضماد اُسکی لگانے ہوئے کا واسطے بحیس کرنے عضو اس حد تک کہ الم اور تکلیف بدن کی کچھ محسوس نہین ہوتی نافع ہے اور طلا اُسکی جڑ کے جو شاندے کا ساتھ شراب کے شقاق مقعد اور نواسیر کے اور ضماد کرنا اسکے سر کو کہ بجائے پھل کے بعد گر پھیل کے نکلتا ہے اور ہر ضع مارگزیدہ وغیرہ کے واسطے رفع کرنے سمیت کے نافع ہے اور جو تھوڑا اُسکے سر کے لئے مین باندھ کر دودھ مین حل کرین تو وہ بالکل حل ہو جاوے اور دودھ مین ڈالین خوب بستہ ہو جاوے اور جو کیڑے اُسکے پھل سے جو مثل بیج پوست جالوزے باندھکر اوپر گردن کے یا بازو کے باندھین واسطے دفع کرنے تپ ربع کے موثر جانا ہے مضر ہے گردون کو مصلح اُسکا گوند ببول مقدار شربت اُسکا تین درم

دیودار - بکسر دال اور سکون یاے تحتانیہ اور واو اور فتح دال اور الف اور رے مہملہ کے نام فارسی ہے عربی مین شجرۃ البق اور شجرۃ الجن کہتے ہین اور شاید نام ہندی اور فارسی مرکب ہوا سواسطے کہ درخت اُسکا بہت عمر اور بلند ہوتا ہے اور دار فارسی مین بمعنی لکڑی کے ہے اور اسکو

ہندی مین چیر کہتے ہین اور دیودار بھی (ماہیت اسکی) ایک درخت ہے بہت بڑا اور بلند اور سیدھا پچاس ساٹھ گز تک اور زیادہ بھی بھاری اور جہاز والے واسطے ڈول جہاز کے اور غرابون کے اور بڑی کشتیون کے بڑی قیمت مول لیتے ہین اور ڈول جہاز کی سیدھی اور بلند لکڑی کو کہتے ہین کہ درمیان کشتی کے واسطے لٹکانے بادبان کے قائم کرتے ہین لکڑی اُسکی بہت چکنی اور تیز بو اور تیز مزہ روغن اسکا قریب ساتھ ریختہ گندہ بیروزہ کے ہے اغلب روغن گندہ بیروزہ کا بھی یہی روغن اور درخت کا کہ قریب اسکے ہوتے ہین اُسکے ٹکڑے چوڑے لانبے نازک بدون دندانے کے بقدر پتے سداب کے اور چھوٹے اس سے منبت اُسکا اکثر کنارے دریا کے اور ملک فرنگ اور وہان سے بنگالے مین پایا اور بافراط پیدا ہوا اور بیچ ہندوستان اور دکن بھی ہوتا ہے (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک تیسرے درجے مین اور وہ اُسکا کہ روغن اُسکا چوتھے درجے مین گرم اور تیسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص اسکی) رادع محلل قوی ہے اورام سرد کو اور مسکن اور جلاء اور تکلیف کاٹنے ہوام باردہ کے اور بہق کے ضماداً نافع ہے اور پینا اُسکی لکڑی کو پیس کر واسطے فالج اور لقوہ اور استرخاء اور سکتہ اور صرع اور اکثر امراض سرد دماغی اور عصبانی کے اور گرانی سنگ گردے اور مثانے کے اور رفع کرنے اسہال بلغمی اور فواق ریحی اور تحلیل ریاح کے اور نفخ شکم اور دفع کرنے حمیات بلغمی اور بلغم فاسد اور جلوس اسکے جوشاندے مین واسطے قروح مقعدہ کے نافع ہے مضر ہے ریہ کو مصلح اسکا کتیرا اور گوند ببول اور روغن بادام شیرین ہے مقدار شربت اُسکا ایک درم تک ہے ضماد اُسکا واسطے تحلیل خنازیر اور اکثر اورام سرد کے نافع ہے

باب نوان

بیچ بیان اُن دواؤن کے کہ پہلا حرف اُنکا ذال معجمہ ہے

فصل الذال المعجمۃ مع الالف

ذاقینی الاسکندرانی - بفتح ذال معجمہ اور الف اور کسر قاف اور نون اور یاے لغت یونانی ہے بمعنی خار الاسکندرانی

(ماہیت اُسکی) ایک گھاس ہے کہ پتے اسکے قریب پتے درخت خار چلی کے اور مشابہ پتے مورد کے اور اُس سے بڑے اور سفید اور لانبے اور شاخین اُسکی قریب ایک بالشت کے اور ساق سے درمیان اُسکے پتون کے نکلتا ہے بقدر چنے کے سبز اور گول جڑ اُسکی خوشبو اور مشابہ عود کے اور تیز بو منبت اُسکا کوہستان طبیعت اُسکی دوسرے درجے مین گرم اور خشک افعال اور خواص اُسکے پینا اُسکی جڑ کا بقدر چھ درم کے ساتھ طلاء کے یا ایک شراب کے ہے واسطے ادرار کرنے بول اور حیض کے اور نکالنے مشیمہ کے اور رفع کرنے تقطیر البول اور حبس البول کے نافع ہے مقدار شربت اُسکی جڑ اور پھل کا دو مثقال

ذاقینی فیداس - بکسر را اور سکون یاے تحتانیہ اور دال اور الف اور سین مہملہ کے اور ذاقنوبداس دال اور الف اور کسر قاف اور ضم نون اور سکون واو اور کسر یاے مثناۃ تحتانیہ اور فتح دال مہملہ اور الف اور سین کے بھی آیا ہے لغت یونانی ہے بمعنی مشابہ خار کے (ماہیت اُسکی) ایک قسم مازریون چوڑے پتے ہے اور مصر بازرد اور شام مین ابقلہ کہتے ہین ساق اُسکی بقدر ایک بالشت کے شاخین اُسکی بہت پتلی اور بیچ اسکے نصف اعلیٰ کے جمتے ہین اور پوست اُسکی شاخون کا قوی اور تلخ جو چکھین زبان کو کاٹے پھول اُسکا سفید اور پھل بعد پکنے کے سیاہ ہوتا ہے اور دانے اسکے چھوٹے جیسے منبت اُسکا مغرب اور شام خصوصاً کوہ لبنان (طبیعت اُسکی) آخر تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال خواص اُسکے) تیز اور مفتح اور محلل پینا دو مثقال پتون کا مسہل قوی بلغم اور اخلاط غلیظ کا ہے اور مدر حیض اور بدستور پینا پانچ مقدار حبہ کے اُس دانے سے اور چبانا اسکا بلغم کو جذب کرتا ہے منہ سے اور اسکا مدر حیض ہے اور بدستور شربت اُسکا اور اُسکا مجوز نہین ہے اسواسطے کہ وہ مقطع اور محرق اور معطش ہے مصلح اُسکا نشاستہ اور کتیرا مقدار

اسکے پتون کا تین قیراط تک اور اسکی جڑ اور پھل کا دو مثقال تک

فصل الذال المعجمة مع الباء الموحدة

ذباب ۔ بضم ذال معجمہ اور فتح باے موحدہ اور الف اور باے فارسی مین مگس اور ترکی مین شین اور ہندی مین مکھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) جانور مشہور ہے اور پیدائش اسکی فضلات سے ہے اول پیدائش مین سفید رنگ ہوتی ہے اور کمتر ایک ہفتہ سے پر نکالتی ہے بڑی اور چھوٹی ہوتی ہے بڑی کو خرمگس کہتے ہین اور کئی رنگ کی ہوتی ہے سیاہ اور ازرق اور زرد بہترین سب مین سیاہ بعد اسکے ازرق اور بدترسبھون مین زرد اور وہ خالی سمیت سے نہین ہے (طبیعت اسکی) اول درجہ مین گرم اور تر (افعال اور خواص اسکے) محلل جاذب اور مہوع یعنی تہوع اور ابکائی لانے والی اور قے لانے والی پینا اسکا ساتھ شراب کے واسطے عسر ولادت کے مجرب جانا ہے اور جوڑی مکھی کو لیکر سر اسکا دور کر اور شعیرۃ آنکھ کے ملین اور مداومت کرین دور کرتے اور مجرب ہے اور بدستور جو اوپر موضع کاٹنے زنبور کے زور سے ملین اسکے درد کو تسکین دیوے اور سمیت کو جذب کرے اور ضماد کرنا اسکی قسم بڑی کا یا چھوٹی کا ساتھ زردی انڈے مرغ کے خوب پیسین واسطے تسکین درد آنکھ کے اور تحلیل گوشت زائد آنکھ کے جب تک کہ سخت نہوا ہو نافع ہے اور مداومت اسکی ملنے کی اوپر داء الثعلب کے مجرب ہے اور اکیلی واسطے تحلیل ورم آنکھ کے موثر ہے محمد ابن احمد کہتا ہے کہ کھانا اسکو بھی یا ملنی اسکی واسطے تقویت باصرہ کے اور منع کرنے سبب آفتون آنکھ کے نزول مجرب جانتے ہین اور رکھنا سر مکھی سبز کا احلیل مین باعث نعوظ قوی کا ہے اور گوہ مکھی کا ساتھ پانی اور شہد کے جو پیوین واسطے دور کرنے مغص اور قولنج اور خناق کے مجرب پایا ہے اور بغدادی نے لکھا ہے کہ حکایت کی ایک جماعت نے عوام سے اور عورتون سے کہ انھون نے تجربہ کیا اسکے گوہ کا کہ ملین پر رات کو بھیگتی ہین اور اسپر جمع ہوتا ہے واسطے دور کرنے بہق کے اور برص کے جو پیوین بعد پرہیز کرنے کے ناموافق چیزون سے اور دھوپ مین بیٹھین اور موضع برص کو کھلا رکھین تو چھالا پڑے دور کرے فعل اسکا مانند اطریلال کے ہے اور جو اسکے گوہ کو ساتھ قرا قوطا اور شکر سرخ کے ملا کر شیاف بناوین اور دبر مین رکھین اطلاق طبیعت کرتا ہے روغن اسکا کہ مکھی کو مکرر تل کے تیل مین ڈال کر تربیت کرین دھوپ مین اور ہر مرتبے صاف کرین واسطے جمانے بالون کے مجرب ہے اور بوے پیاز عنصل کی قاتل اقسام مکھیون کی ہے اور بدستور بوے کافور سے اور روغن زیتون سے اور ہرتال سے اور جو ہرتال اور کندش سے صورت مکھی کی بناوین اور جس جگہ مکھیان بہت ہون رکھ دیوین مکھیان وہان سے بھاگتی ہین ۔

ذبل ۔ بفتح ذال اور سکون باے موحدہ اور لام کے لغت رومی مین سیلوبان اور فارسی اور ہندی مین بھی کچکڑا کہتے ہین (ماہیت اسکی) پوست سلحفاۃ یعنی کچھوے کا ہے اور بعض کہتے ہین کہ اسکی ہڈی نہایت سیاہ اور بعض اجزا اسکے مائل بزردی اور براق اور سخت اور اس سے دستہ چھری اور قلمتراش اور پاندان اور قلمدان وغیرہ بناتے ہین اور ابلق زرد اور سیاہ مائل بسرخی ہوتا ہے اور سنا گیا کہ اسکو ایک طریق خاص سے طبخ کرتے ہین نرم مانند خمیر کے ہوتا ہے بعد اسکے جس شکل کو جو چیز چاہتے ہین بناتے ہین (طبیعت اسکی) سرد اور خشک (افعال اور خواص اسکے) جالی اور نہایت قابض ہے پینا اسکے رگڑے ہوئے کا گرانے والا دانہ بواسیر کا اور ساتھ شہد کے واسطے التیام زخم قصبۂ ریہ اور نفث المدہ اور تپ ربع کے اور ضماد اسکا واسطے اورام اور سرطان اور خنازیر کے اور گرانے دانہ بواسیر اور طلا اسکا جلا کر ساتھ سفیدی انڈے مرغ کے واسطے شقاق کعب اور رحم کے کہ بسبب ولادت کے ہوتے ہین اور واسطے شقاق مقعدہ کے اور نکلنے کانچ کے نافع ہے فرزجہ اسکا مانع سیلان رحم اور مسقط جنین ہے اور واسطے تسہیل ولادت کے مفید ہے مضر جگر کو مصلح اسکا سیب ہے مقدار شربت اسکا دو درم تک بلکہ اسکا ہڈی قفار کی اور کہتے ہین کہ جو اسکی کنگھی بنا کر بالون مین کرین بالخاصیت واسطے رفع ہونے گرنے بھوسی جڑ بالون کے اور منع کرنے پیدائش جون کے اور گرنے بال سر کے مفید ہے اور بعضی کہا ہے کہ جو اسکو ساتھ اس لکڑی کہ سولی کے واسطے قائم کرتے ہین اور آدمی کو اسمین پھانسی دیتے ہین اور تھوڑی خاک قبر مقتول سے بخور کرین بیچ منع کرنے سحر اور فساد کے مجرب جانا ہے اور بدستور واسطے اصلاح بغض کرنے والون کے موثر ہے ۔

فصل الذال المعجمة مع الراء المهملة

ذراریح ۔ بفتح ذال معجمہ اور دو راے مہملہ اور الف اوسط مین راے اول مفتوح اور دوسری مکسور اور سکون یاے تحتانیہ اور حاے مہملہ کے ترکی مین الاکلنک اور دیلمی مین دارسالو اور اصفہانی مین قسیمی سس کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک جانور ہے کہ وہ دو قسم ہوتا ہے بڑا اور چھوٹا بڑا بقدر زنبور کے اور چھوٹا مکھی سے بڑا اور جوڑا اور بدبو اور نرم تازی کچھ بیٹھتا ہے اور اسمین پیدا ہوتا ہے بہتر انمین بڑا ہے جو گیہون مین پیدا ہوا اور زرد مائل بسیاہی اور سرخی اور زرد خطوط کہ چوڑائی مین بیچ پرون کے ہوتے ہین اور جسم اور سرخ اور زرد اور نقطے سیاہی کے ہون زبون ہے اور سب اقسام اسکے غیر مستعمل ہین اور جو آدمی کو کاٹے بے اختیار پیشاب اسکا جاری ہوتا ہے (طبیعت اسکی) آخر تیسرے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک اور تیسرے درجے مین بھی کہا ہے (افعال اور خواص اسکے) بہت تند اور متعفن اور منسرح جلد کا اور سموم قاتلہ سے ہے اور مقطع اور مفتح ہے پینا محرق اسکا رافع سبز اور مفت

اور مدر بول اور حیض ہے اور بھی پینا محرق اُسکا ساتھ تھوڑے شوربے گوشت گائے کے یا ساتھ روغن زیتون کے واسطے رفع کرنے خوف کتے باولے گزیدہ کے بہترین ادویہ ہے اور کہتے ہین کہ اگر اُسکو ہووین خون بستہ ٹکڑے ٹکڑے ہوکر براہ پیشاب نکلتا ہے اور عوام کو اعتقاد یہ ہے کہ کتے باولے کے کاٹنے سے آدمی کے پیٹ مین چھوٹے چھوٹے کتے پیدا ہوتے ہین یہ دوا اُنکو ادرار سے دفع کرتی ہے اور بیچ نکالنے سنگ گردے اور مثانے کے بھی موثر ہے اور دستور اُسکے جلانے کا بیچ مقدمہ کے مذکور ہوا ہے اور اگر کپڑے مین سرکے جوش کیے ہوے گھونٹے مین اُسکو رکھین تو مر جاوے مانند احراق کے حکم اُسکا ہے اور لطیف ہو جاتا ہی اور استعمال اُسکا مجوز ہی اور اکتحال اُسکا واسطے ناخنہ کے اور ضماد اُسکا ساتھ سرکے کے واسطے داء الثعلب اور بہق اور برص اور ناخن کے اور تحلیل اورام بلغمی کے اور ساتھ موم روغن کے واسطے قلع ناخن فاسد اور جمانے ناخن صحیح کے اور ساتھ سرکے کے واسطے جرب اور تقشر جلد اور بہق اور برص اور داد کے اور کاٹنے بچھو کے اور دفع کرنے مسون کے اور جونکون کے اور بقایاے خلدی اور نمش کے مفید ہی اور جو ہاتھ اور پانون اُسکے توڑ کر سایہ مین سکھا دین اور روغن بنفشہ مین بسین بعد اُسکے روغن زیتون مین جوش کرین تو گاڑھا ہو جاوے قطور اُسکا واسطے ثقل سامعہ کے اور درد کان کے اور طلا اُسکا واسطے جمانے بال ابرو کے اور داء الثعلب کے بعد کھجانے کے مفید ہی اور چاہیے کہ کچھ جاوے کہ اُسمین بڑی آور جو قسم کا لا منقط سرخ کو روغن مین ڈالین اور چھ مہینے تک دھوپ مین رکھین واسطے اکھاڑنے قرطے کے کہ مقدمہ کھجلی کا ہے موثر ہی ہرچند کہ فرطہ مزمن ہو اور طلا اُسکے جلے ہوے کا ساتھ رائی کے واسطے جمانے بال کے اور ساتھ موم روغن کے واسطے سفید داغ ناخنون کے نافع ہی مقدار شربت اُسکا ایک عدد جلا یا ہوا اور کہا ہے کہ تین طسوج اور زیادہ اُس سے قاتل ہے بسبب ورد اور زخم کرنے مثانے کے اور مغص اور بول الدم اور کرنے پیشاب کے عسر اور

اور تپ تیز اور اختلاط عقل کے اور ورم قضیب اور ورم اُسکی نواحی کے اور سعفہ اور حرقت منہ کے معالجہ اُسکا قے کرنا ساتھ پانی سوے جوش کیے ہوئے اور گھی گائے کے اور پانی گرم ملایا ہوا ساتھ تیل کے آور حقنہ کرنا ساتھ کشک الشعیر کے ساتھ روغن گل اور روغن تخم کتان کے جوش کیا ہوا اور پینا دودھ گائے تازہ کا اور یخنی چکنی اور پینا پانی تربوز اور خرفے کا ساتھ مسکہ اور روغنون سرد اور فالودے سے اور ٹپکانا روغن گل اور سفیدی انڈے مرغ کو احلیل مین آور کہا ہے کہ پر اور پانون تریاق ہین اور بعضون نے بالعکس کہا ہی لیکن یہ سب بے اصل ہے۔

ذرۃ ۔ بضم معجمہ اور فتح راے مہملہ اور تاے جاورس ہندی ہی اور ہندی مین جوار کہتے ہین ماہیت اُسکی ایک دانہ ہے سفید اور شیرین عدس سے بڑا ہے اور بیچ بیچ خوشون کے دانون سے بھرا ہوتا ہے گھاس اُسکی بقدر ایک گز یا زیادہ آدمی کے اور کمتر اور زیادہ اُس سے اور مشابہ ساتھ نیشکر اور نبات خندروس کے بہتر اُسمین سفید اور بڑا دانہ اور بھاری اور شیرین ہی (**طبیعت اُسکی**) سرد اور خشک (**افعال او خواص اُسکے**) قوی الغذا اور غلیظ زیادہ ہے دخن سے اور مجفف اور حابس اسہال ہے اور سب افعال مین مانند خندروس کے ہے مصلح اور ملطف اُسکا روغن اور شیرینیان ہین ضماد اُسکا مبرد اور مجفف اور رادع اور اسی طرح سب اجزا اُسکی گھاس کے۔

ذرق ۔ ابو حنیفہ کہتے ہین کہ لغت عربی مین اُس نبات کو کہتے ہین کہ مشابہ گندنا کے ہے اوپر سر اُسکی نبات کے ایک غلاف کہ بیچ اُسکے تخمین ہوتے ہین تازگی مین اُسکو کھاتے ہین اور جب خشک ہوتے ہین نہین کھاتے اور جڑ اُسکی پیاز کے آور رنگ اُسکا سیاہ اور جو پوست سیاہ اُسکا چھیل کرین مغز اُسکا سفید مانند پیاز کے ہوتا ہے مزہ اُسکا شیرین اور پانی سے بھرا اور بعضے اُسکو خنثی کہتے ہین

فصل الذال المعجمہ مع النون

ذنب الخیل ۔ بفتح ذال معجمہ اور نون اور با موحدہ اور الف اور لام اور فتح خا اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور لام کے اور شام مین مشہور ذنب الفرس ہی (ماہیت اُسکی) دو نوع ہی ایک نوع نبات ہی کہ نزدیک پانی کے اور خندقون کے بہت جمتی ہی اور شاخین اُسکی مجوف اور بہت مائل بسبزی اور ساتھ خشونت کے اور بیچ گرہین کہ آپسمین ملی ہوئی ہون پتے اُسکے مشابہ دم گھوڑے کے اور پتے اذخر کے اور اوپر درخت کے اور لپٹتی ہی اور درخت کے اوپر تک جاتی ہے اور اُس سے لٹکتی ہے مشابہ دم گھوڑے کے اور جڑ اُسکی سخت بے پھول اور بے پھل کے ہوتی ہے اور بعضے کہتے ہین پھول اُسکا درمیان سفیدی اور کبودی کے اور قوت اُسکی مدتون تک باقی رہتی ہی نوع دوسری وہ کہ اطراف کوتاہ زیادہ اطراف نوع پہلی سے اور اُس سے سفید زیادہ ابو حنیفہ نے کہا لحیۃ التیس ہی اور بیچ زمین عرب کے بہت ہوتی ہے اور عصارہ اُسکا بیچ اُسکی معدن کے بستیار خشک نہین ہوتا ہی جبتک کہ اُسکو اوپر اور زمین کے نقل نہ کرین اور بیچ کتاب حشائش کے لایا ہی کہ اُسکو فرس کو ہی کہتے ہین (**طبیعت اُسکی**) بیچ اول درجے کے سرد اور بیچ آخر اُسی درجے کے خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) قابض اور مدمل للذع کے اور نزف الدم اور نفث الدم عورتون کے اور واسطے کھانسی مزمن اور امراض سینہ اور عسر النفس گرم اور ورم گرم جگر کے اور اقسام اسہال گرم کے اور قرحہ امعا اور واسطے زخم مثانے کے اور کثرت اُسکے پینے کی واسطے التحام فتق کے اور کٹے ہوے کے موثر ہے شربا اور حقنا اور ضماد اُسکا واسطے التیام زخمون عظیم اور عصب مقطوع کے اور قیلہ امعا اور ورم مقعد کے اور اورام گرم اعضا کے اور سقوط عصارے کا واسطے رفع ہونے رعاف کے نافع ہی مقدار شربت اُسکا ایک درم مولد سودا ہی مصلح اُسکا شکر اور

روغن بادام بدل اُسکا کہ انجبار اور صاحب اختیارات
نے کہا ہے کہ وہ ایک نوع لحیۃ التیس ہے اور بہت استعمال
کرنا اسکا مرخی ہے اعصاب کو مصلح اُسکا بنفشہ ہے اور
ضماد نوع دوسری کا ساتھ سرکے کے واسطے جراحات
خبیثہ اور اورام مقعدہ اور کبد اور استسقا کے مفید ہے

ذنب الخروف - بفتح خاے معجمہ اور ضم را اور سکون واو
اور فا کے (ماہیت اسکی) ایک گھاس ہے کہ
جڑ اسکی پتلی اور شاخین اُسکی سفید اور مجوف ہین
اُسکے آپس سے دور مشابہ پتے راسن کے پھول اُسکا
مشابہ پھول نوشادری اور بیج اسکے پتلے مزہ سب
اجزا کا مائل بہ تلخی اور تیزی کے اور ساتھ تھوڑی حدت
کے بیچ شام کے خصوصاً بیت المقدس مین کثیر الوجود
ہے (طبیعت اُسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم اور
تیسرے درجے مین خشک اور کہا ہے کہ آخر دوسرے درجے
مین گرم اور خشک ہے اور ساتھ رطوبت فضلی کے
(افعال اور خواص اُسکے) پینا اسکا مسکن
مغص اور محلل ریاح اور قاطع خون اور رافع نفخ
طحال اور دافع تکلیف کاٹنے کتے باولے کے اور
بدستور ضماد اُسکا اوپر جگہ کاٹنے کتے باولے کے نافع
ہے اور قطور عصارہ اُسکے پتون اور بدستور ضماد
اُسکے پسے ہوئے کا واسطے سفیدی آنکھ کے مجرب ہے

ذنب السبع - بفتح سین مہملہ اور ضم بائے موحدہ
اور عین مہملہ کے (ماہیت اُسکی) ایک گھاس ہے
کہ ساق اُسکی بقدر دو گز کے اسفل اسکا مثلث اور
اعلی گول بھرے ہوئے کانٹون سے کہ نرم اور اس سے
دور ہین پتے اُسکے مشابہ پتے گاؤزبان کے اور زردی
مائل اور اُس سے چھوٹے اور مائل بسفیدی اطراف اُسکے بہت
خاردار اور بیچ اُسکے سرون کے ایک چیز گول آوی رنگ
بنفشی رنگ اور ایک جسم اُسکے وسط مین جما ہوا مانند
ریشم کے قوت اُسکی تین برس تک باقی رہتی ہے
(طبیعت اُسکی) پہلے درجے مین گرم اور دوسرے

درجے مین خشک ساتھ رطوبت لزجہ کے اور قوت قابضہ
کے اور بعض سرد جانتے ہین (افعال اور خواص اسکے)
واسطے رفع کرنے اورام کے بے مانند ہے اور التیام زخمون
کے اور تسکین درد مفاصل کے نافع ہے اور جو جڑ تازی
اُسکی چھیلین اور رطوبت کہ اُس سے نکلے اوپر عضو دردناک
کے ملین اسی وقت تسکین دے اور جڑ اسکی واسطے
استحکام ہڈی ٹوٹی ہوئی کے شرباً بقدر ایک مثقال کے اور ضماداً
بھی نافع ہے اور طلا اُسکے عصارے کا واسطے اورام حار
اجفان کے اور تعلیق اسکا واسطے تسکین درد اعضا کے
مفید ہے المضار مصدع ہے مصلح اسکی عنب الثعلب
مقدار شربت اسکا ایک مثقال ہے۔

ذنب العقرب - بفتح عین مہملہ اور سکون قاف
اور فتح رائے مہملہ اور بائے موحدہ کے (ماہیت اسکی)
نزدیک جالینوس کے صامریوما ہے اور بعضے کہتے ہین کہ
پھل ایک گھاس کا ہے مشابہ دم بچھو کے اور زرد رنگ
اور نبات اُسکی کم اور پتے اُسکے چھوٹے (منبت) اُسکا
بلاد سردسیر (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین
گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) واسطے
زہر بچھو کے اور تمام زہر حیوانی سرد کے نافع ہے۔

ذنب القط - اصطلاح اہل شام کے ایک گھاس
ہے کہ پتے اوسکے مشابہ پتے بلوط کے پھول اسکا زرد اور
جڑ اسکی مشابہ شلغم کے ظاہر اسکا سیاہ اور باطن اسکا
سرخ رنگ خون کے اور معروف نزدیک یونانیون کے [illegible]
ہے اور وہ نام ایک جانور کا ہے (افعال اور خواص
اُسکے) ضماد اُسکا ساتھ سرکے کے واسطے کاٹنے
تنین بحری کے نافع ہے۔

ذنب الفار - لسان الحمل یعنی بارتنگ بسبب
مشابہت اُسکے خوشے کے دُم چوہے کے۔

فصل الذال المعجمۃ مع الہاء

ذہب - بفتح ذال معجمہ اور ہا اور بائے موحدہ کے
عربی مین عقیان اور عسجد بھی اور فارسی مین زر
اور طلا اور ترکی مین التون اور قزل اور ہندی
مین سونا اور کنچن بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی)
اشرف فلزات مین ہے کہ بیچ کان کے پارہ اور
گندھک معتدل صاف سے پیدا ہوتا ہے (طبیعت
اسکی) معتدل مائل بگرمی اور ساتھ رطوبت غریزی
کے (افعال اور خواص اُسکے) ملطف اور مفرح اور
مقوی دل اور دماغ کا حرارت غریزی اور فکر اور فہم
کو تیز کرتا ہے اور واسطے امراض دل اور دماغ اور کبد
اور معدے اور مرارہ اور طحال اور گردہ اور مثانہ
اور باہ اور امراض صفراوی اور سوداوی کے مانند خفقان
اور وسواس اور توحش اور وہم اور غم اور حزن اور جنون اور
دوار اور صرع اور ضعف معدہ اور کبد اور یرقان
اور طحال کے اور انواع بواسیر کے اور ضعف گردے
اور مثانے اور باہ کے نافع ہے اور بدن کو فربہ
کرتا ہے اور واسطے جذام کے اکیلا یا ساتھ ادویہ مناسبہ
کے مانند بسفایج اور کمافیطوس کے نافع ہے محلول اسکا
حل کیا ہوا ساتھ موتی کے کہ بیچ پانی اترج کے حل کیا ہو
واسطے اکثر امراض مذکورہ اور زحیر اور اسہال
دموی اور جذام کے مجرب جانا ہے اور محلول طلا کا
ساتھ نوشادر کے واسطے نکالنے زہر کے مجرب ہے اور بنانا
سلائی سرمہ کی سونے سے واسطے تقویت بصر کے اور منع
کرنے رمد کے اور اکتحال اُس سے واسطے غلظت پلکون کے
اور سفیدی اور غشاوہ اور حکہ کے اور بھرنا سونے کا
بیچ سوراخ غرب کے واسطے رفع کرنے غرب کے مجرب ہے اور مضمضہ
اُسکا واسطے درد دانت کے اور روکنا اُسکا منہ مین
واسطے رفع کرنے بخر اور ذرور اُسکا واسطے رفع آکلہ
کے اور پینا پانی طلا تاب کا واسطے تقویت حرارت
غریزی اور دل اور معدے کے اور رفع اسہال کے نافع
ہے اور طلا اُسکے حل کیے ہوئے کا واسطے فالج اور تحلیل اورام

اور داء الثعلب اور داء الحیہ اور عرق النسا اور بہق
اور برص کے اور بدستور روغن اسکا قوی زیادہ ہے
واسطے تقویت کبد اور اکثر امراض کے اور انگوٹھی اسکی
واسطے داحس اور ام الصبیان اور مفاصل اور تعلیق
اسکا اوپر گردن لڑکون کے واسطے رفع کرنے خوف انکی
مجرب جانا ہے اور بشادش نے اس خاصیت کو مخصوص اس
پتھر کے کہ بقدر دانہ رائی کے کہ بیچ نہایت سختی کے ہوتا ہے
اور کان میں سونے کے پیدا ہوتا ہے جانا ہے اور تعب کرنا
سونے سے اور دیکھنا سونے کا مورث سرور اور رافع
ہموم اور مقوی دل اور مورث ضحک ہے اور جو کوئی کان
میں سونے کی سوئی سے سوراخ کرے کوئی وقت آرام نہ پکڑیگا
کہتے ہیں کہ مضر ہے مثانے کو اور آلات بول کو مصلح
اسکا شہد اور مشک اور رب الآس اور رشاہ بلوط ہیں اور اکثر
لوگون کو اعتقاد یہ ہے کہ سونا کچھ نقصان نہیں رکھتا ہے اور
جو سونے کو پیسیں اس طرح سے کہ کوئی ورق اسمین داخل نہو
خصوصًا ادویہ سمیہ اور تناول کرین باعث حفظ صحت اور
طول عمر کا اور دفع کرنے والا سب امراض سوداوی کا ہے
اس امر میں کوئی چیز اسکے برابر نہیں ہے مقدار شربت
اسکا ایک قیراط سے دو قیراط تک اور ایک دانگ تک ہے اور اگر
ہو لڑکون کو سونے کے باسن میں دودھ اور کھانا اور پینا
اور دوا دیوین جلد باتین کرے اور فربہ اور قوی القلب
اور دلیر اور شجاع ہو اور ام الصبیان سے بے ڈر ہو اور اگر
زنگ سونے کا بازو یا نون میں باندھیں جھنکار کرنے میں دلیر
زیادہ ہو اور جو سونے کو شکل ہرن کی بنا کر بیچ خواب اور بیداری
کے صاحب توحش فرس اور خفقان اور خیالات سوداوی
کا جو بیچ منہ کے رکھے سب بیماریان اسکی رفع ہوتی ہین

فصل الذال المعجمہ مع الیاء المثناۃ التحتانیہ

ذیب - بکسر ذال معجمہ اور سکون ہمزہ اور بائے موحدہ
کے فارسی گرگ اور ترکی میں خورد اور ہندی میں ہنڈار
اور بھیڑیا اور ایک لغت میں بک اور دوسری لغت میں ہیدا
ہر یہ بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک جانور ہے مشہور
جری النفس دانت اسکے متخلل یعنی بعضے دانت بیچ بعضے
کے بیٹھتے ہین (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم
اور خشک (افعال اور خواص اسکے) کلیجا اسکا واسطے
امراض کبد کے نہایت نافع ہے جو پیسیں اور مقدار ایک
دانگ کے اسکو ساتھ پانی کے اگر حمی اور اگر نہو ساتھ شراب
کے پیوین واسطے استسقا کے اور حمیات باردہ اور ساتھ
سکنجبین کے واسطے یرقان کے ساتھ آب بادیان یا کرفس کے
واسطے طحال کے نافع ہے اور غافث مقوی اسکے افعال کا
ہے مقدار شربت اسکا ایک دانگ ہے پتا اسکا
مقدار ایک دانگ کے ساتھ شہد کے یا طلا کے واسطے تپ
ربع کہنہ مزمن اور قولنج اور استسقا کے اور مقدار
ایک چنے کے ساتھ جو شاندے چنے کے واسطے تقویت باہ
کے بے مانند ہے اور بدستور طلا کرنا اسکا بیچ اس امر
اور واسطے رفع کرنے تشنج اور صرع اور کزاز اور تشنج
عصب کے خصوصًا کہ سردی سے ہوا ہوگا اور طلا اسکا نافع
ہے سعوط اسکا واسطے نزلات عظیمہ کے اور ساتھ چقندر کے
واسطے رفع کرنے سرخی آنکھ کے اسی وقت اور ساتھ سکنجبین کے
واسطے صرع کے اور اکتحال اسکا واسطے تیرگی آنکھ کے اور
نزول الماء کے اور غشا کے بیچ ایک دن کے نافع ہے
ضماد اسکا ساتھ ورس کے واسطے بہق اور برص کے اور ساتھ
ادویہ مناسبہ کے واسطے تقشر جلد کے اور داء الثعلب
اور درد مفاصل کے نافع ہے اور کہتے ہین کہ جو پتا اسکا ذکر
پر لطوخ کرکے جماع کرین دوسرا مرد اس عورت پر جا
نسکے حصول اسکا مانع حمل کا ہے اور مشیمہ خشک کیا ہوا
اسکا ایک دانگ ساتھ تازے دودھ کے واسطے تپ ربع
کے اور امراض ریہ کے نہایت مفید ہے اور چربی اسکی واسطے
داء الثعلب اور داء الحیہ اور ورم مزمن کے دماغ اسکا
ایک قیراط تازہ دودھ کے ساتھ واسطے منع کرنے صرع کے اور
طلا پگھلائے ہوئے اسکے کا سداب کے پانی اور روغن
زیتون میں اور یہ بدن کے واسطے تمام بیماریون ظاہری
اور باطنی کے کہ سردی سے پیدا ہوئی ہون مفید ہے
اور بخور اسکے بالون کا سبب بھاگنے ہوام کا ہے اور
طلا کرنا اسکے حل کیے ہوئے کا بیچ نوشادر کے واسطے
تحلیل اورام کے اور کلیجا اسکا بیماریون جگر کو مفید ہے
اگر ہڈی اسکے ساق کی اور ذکر اسکا جلا کر بواسیر پر
ضماد کرین نافع ہے اور ابن زہر نے بیچ خواص کے
بیان کیا کہ بھیڑیا گھاس نہین کھاتا ہے مگر اسوقت کہ
بیمار ہو مانند کتے اور بلے کے قضیب سب جانورون کا
عضلہ اور عصب سے ہوتا ہے سوا لومڑی کے اور قضیب بھیڑیے
کے کہ ہڈی سے ہے اور پر اسکے رگین اور رباطات لپٹی ہوئی
ہین اور پوست اور پر انکے چڑھا ہے جو دم بھیڑیے کی چراگاہ
بیلون مین لٹکا دین جب تک کہ وہ لٹکی رہیگی تب تک
بیل بھوکے ہون اس چراگاہ مین نہ آوینگے پیشاب اور
خون اسکا قاطع حمل عورتون کا ہے شربا اور حمولا
جو خصیہ اسکے بریان کرکے کھاوین قوت باہ کی زیادہ
کرے اور خصیہ داہنا اسکا کوٹ کر ساتھ روغن زیتون
کے بھونین اور اسکو سوت مین آلودہ کرکے عورت حمول
کرے شہوت اسکی جاتی رہے ارسطو نے فرمایا کہ ایک
مثقال خصیہ خشک اسکا ساتھ پانی ترہ تیزک کے واسطے
درد سینہ اور پہلو کے اور ساتھ صعتر کے واسطے درد جگر
کے بہت نافع ہے اور اگر عورت اسکے پیشاب پر پیشاب کرے
ہرگز حاملہ نہووے بیٹ اسکی بہت گرم اور محلل قوی
ہے بہتر اسمین وہ ہے کہ بھیڑیے نے ہڈی کھائی ہو علامت
اسکی بہت سفیدی ہے کہ ساتھ ٹھیکرے [illegible] کے
ہو پینا اس سے ایک مثقال ساتھ گرم پانی کے یا
شراب کے مفید ہے اور پینا بدستور ساتھ مرچ اور
نمک کے واسطے قولنج کے سریع الاثر ہے حتی کہ لشکر
اوپر ان صاحب قولنج کے خصوصًا ساتھ اس کی
کہ پشم اس بکری کی کہ بھیڑیے نے اسکو پھاڑا ہو بنائی ہو
اگر عوض پشم کے بیچ پوست بارہ سینگھے کے باندھیں
یہی اثر ہوتا ہے اور اگر پوست پستہ کا بجائے اسکے [illegible]

رکھین اور سر اُسکا باندھکر ایک گوشے مین رکھین اور پیٹ پر لٹکادین یہ بھی نافع ہے اور اگر اُسکو تہ چاندی سنگھ کو دو شخص رکھتی ہو مقدار یا قلادے اُس سے بنادین اور لٹکادین بھی مُوثر ہے اور بدستور اُسکو بیچ پوست اُس بکری کے جسکو بھیڑیے نے اُسکو پھاڑا ہو اور رکھی صاحب قولنج کے نافع ہے اور غرغرہ اُسکا ساتھ شہد کے واسطے خناق بلغمی کے نافع ہے اور بدستور ذرور کرنا اُسکی ہڈی خشک چھوٹی چھوٹی کا نافع ہے تجربہ اُسکا باعث جمع ہونے جو ہون کا ہے اُس جگہ مین تعلیق اُسکے کعب کو اوپر رانون کے واسطے رفع ہونے درد قولنج ریحی کے اور تکلیف حرکتون اور تھک جانے چلنے سے بہت مفید ہے اور کہتے ہین کہ جو سر اُسکا خوابگاہ بکریون مین دفن کرین بکریان ڈر سے ہلاک ہوجاوین اگر اُنکو جگہ بھاگنے کی نہ ملے اور جو بیچ برج کبوترون کے رکھین سانپ اور تمام موذی دشمن نہ جاوینگے اور جو مم سلاب مین دفن کرین پھر سیلاب اُس مقام پر جاری نہووے اور جو نکاح نامہ عورتون کا اوپر پوست اُس بکری کے کہ اُسکو بھیڑیے نے پکڑا ہو لکھین ہرگز درمیان عورت اور شوہر کے الفت نہوگی اور جو دانت اگلے اُسکے پوست مین لپیٹکر گھر مین دفن کرین گھر والون مین تفرقہ پڑے اور اُسکے پوست پر سونا قولنج کو دور کرتا ہے اور کہتے ہین کہ جب تک بھیڑیا دیوانہ نہین ہوتا ہے گوشت آدمی کا نہین کھاتا ہے اور جو بو خون کی سونگھتا ہے یا جو آدمی خون آلودہ ہووے اور بھیڑیا بو اُسکے خون کی سونگھے بھیڑیا اُسکو نچھوڑیگا یہان تک کہ پھاڑ ڈالیگا اگرچہ وہ آدمی قوی ہو اور ہتھیار بہت رکھتا ہو۔

باب دسوان

بیچ بیان اُن دواؤن کے کہ پہلا حرف انکا راے مہملہ ہے۔

فصل الراء المهملة مع الالف

راتیانج۔ بفتح را اور الف اور کسر تاے فوقانیہ اور فتح یاے تحتانیہ اور الف اور فتح نون اور جیم کے اور راتینج اور رتیانج اور جنیتیہ اور خشنیہ بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) گوند صنوبر کا ہے اور تین نوع ہوتا ہے ایک وہ کہ سائل ہووے اور بستہ نہووے اُسکو زفت رطب کہتے ہین نوع دوسری کہ وہ بستہ ہووے یعنی مانند اور گوندون کے بعد نکلنے کے درخت کے تنے سے خود بخود بغیر طبخ کے بستہ ہووے نوع تیسری وہ کہ آگ پر اُسکو طبخ کرین تو بستہ ہووے اُسکو قلفونیا اور شیرازی مین رنگباری کہتے ہین بہترین راتیانج مین وہ ہے کہ رنگ اُسکا سفید مائل بزردی ہو اور صنوبر کی اُس قسم سے نکلے (طبیعت اُسکی) آخر تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور بعضون نے چوتھے درجے مین کہا ہے اور عیسی ابن ماسویہ تیسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک جانتا ہے اور قسم آگ دیکھی ہوئی اُسکی گرم زیادہ ہے قسم آگ نہ دیکھی ہوئی سے (افعال اور خواص اُسکے) پینا آدھا مثقال اُسکا ساتھ زردی انڈے مرغ کے کہ نیم پخت ہو اور اسی طرح ساتھ پانی جوش کیے ہوئے سبوس گندم کے واسطے کھانسی مزمن اور ذربو اور زخم رطب شش کے اور چبانا اُسکا واسطے کھانسی رطوبی اور جذب فضول دماغی کے اور کھینچنا اُسکو مانند تمباکو کے پہلے دن ایک دفعہ دوسرے دن دو دفعہ تیسرے دن تین دفعہ واسطے کھانسی اور ربو اور قرحہ شش کے عجیب الاثر ہے اور جو خرقے کو اسمین آلودہ کرکے صاحب زکام بار دار کو حمی ربع دھوان اُسکا لیوے اُسی ساعت تسکین پاوے ضماد اُسکا واسطے التیام زخمون کے اور ازالہ حکہ اور جرب اور خشونت جلد کے اور ساتھ گلنار کے واسطے فتق رگون کے اور بواسیر کے اور ساتھ بیچ السی کے واسطے رفع کرنے مسون کے کہ اطبا اُنکے علاج سے عاجز ہوے ہون اور واسطے بواسی کے اور بواسیر کے مجرب ہے اور واسطے کھجلی کے مؤثر ہے اور ایک جزو اُس سے اور ہرتال سرخ اور گندھک اور خرگوش اور چربی بکری سے آدھا آدھا جزو پیس کر اور آگ کے پگھلاکر قرص بناوین ہر قرص آدھے مثقال کا اور وقت حاجت کے ایک قرص کو بخور کرین آگ ملائم پر اور دھوان بواسطہ انبوب لیوین ہر دن تین مرتبہ النفع ہے واسطے کھانسی اور قرحہ ریہ کے اور جو ایک جزو اُسکا اور آگ کے پگھلاکر ہموزن اُسکے السی اور آدھا وزن سفیدہ قلعی کا اسمین ڈالکر آگ سے اُتار لیوین بصورت مرہم ہے واسطے التحام تازے زخمون کے اور اندمال کے اور نوع جوش کی ہوئی بیچ اصلاح بالون کے ذرور اموفرہ ہے اور راتینج جمانے والا گوشت کا ہے ابدان سخت مین ہیجان مین لانے والا ادرام کا ہے نرم بدنون مین اور جو اُسکو ساتھ آدھے وزن اُسکے ریح اور مرچ ساتھ روغن بادام کے طبخ کرین اور مانند مرہم کے بناوین واسطے استقاطہ انہ بواسیر مجرب ہے لیکن ساتھ بہت تکلیف کے ملنا سفیدی انڈے کی اور سفیدہ کا ہے آدھ کھانا تازے دودھ کا مصلح اُسکا موم اور روغن ساتھ پانی جی العالم بدل اُسکا علک البطم اور قنہ ہے اور کہتے ہین بدل اُسکا۔

رانقی بفتح راے مہملہ اور الف اور کسرہ نون معجمہ اور قاف اور یا کے کہتے ہین کہ ایک قسم سنبل سے ہے اور پھول سنبل کو بھی کہتے ہین اور یہ صواب سے قریب زیادہ ہے۔

رازیانج۔ بفتح رائے اور الف اور کسرہ زاے معجمہ اور فتح یاے مثناة تحتانیہ اور الف اور فتح نون اور جیم کے معرب رازیانہ فارسی سے ہے اور بھی فارسی مین بادیان اور رومی مین شمار اور ہندی مین سونف بفتح سین مہملہ کے اور والان بزرگ بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک مشہور ہے اور وہ دو نوع ہے بستانی اور بری بستانی کو مارتون اور رومی لفوما رشون کہتے ہین بہتر اُنمین بستانی ہے (طبیعت) اُسکے بستانی کی اول تیسرے درجے مین گرم اور بیچ آخر پہلے درجے کے خشک اور بقراط نے گرم دوسرے درجے مین اور خشک پہلے درجے مین جانا ہے اور بیچ اُسکی گرمی زیادہ اُسکے پتے سے اور جڑ اُسکی قوی زیادہ ہے تمام اجزا سے (افعال اور خواص اسکی) مجموع اُسکا مفتح سدد مجاری جگر اور کبد اور طحال اور گردہ اور مثانہ کا اور مسکن انکی اوجاع کا کاسر ریاح ہے اور مقوی باصرہ اور معدہ اور محلل ریاح اور اخلاط غلیظ اور مولد دودھ اور زیادہ کرنے والا دودھ کا خصوصاً تازہ اُسکا مدر بول اور حیض ہے اور تریاق زہر حیوانی ہے

اور مجفف قوی اور ساتھ قوت قابضہ کے ہے اور پینا جوشاندہ
اسکے بیجون کا واسطے خفقان اور غشی کے ساتھ گل گاؤزبان
کے مجرب ہے اور ساتھ پرسیاوشان اور انجیر کے واسطے کھانسی
اور ربو اور عسر نفس کے اور ساتھ ادویہ مناسبہ کے اور اکیلے
بھی واسطے تحلیل ریاح غلیظہ اور درد پہلو اور بھی اور قولنج
کے اور دفع کرنے رطوبات رقیقہ اور غلیظہ اور چپکنے والی آنتون
مین اور متلی کے اور دفع کرنے بلغم ترش کے اور بدرقہ قوت
ادویہ کا اور پہونچانا انکی قوت کو اطراف بدن مین اور دفع
کرنے اسہال مزمن کے اور بدستور ساتھ زیرے سبز کے واسطے
رفع اسہال کے اور تقویت معدہ کے اور ساتھ شہد کے یا
ساتھ سکنجبین کے واسطے حمیات کہنہ کے مفید ہین اور ساتھ
پانی سرد کے وقت حمیات مسکن متلی اور سوزش معدہ کی
ہین اور جوشاندہ اسکا ساتھ شراب وغیرہ کے واسطے کاٹنے
جانورون سمی کے مانند بچھو اور زنبور کے مانند انکو اور پینا ایک درم
اسکے بیج بطور سفوف کے واسطے رفع کرنے سوزش معدہ کے
کہ بلغم حامض سے ہو بسبب تشنگی اور تبخیر کے اور بسبب نکالنے
بلغم کے اسکے مکان سے اور بسبب ادرار البول کے اور کھانا انکی
سفوف کا ساتھ گلقند کے گھول کر واسطے تقویت معدہ کے
اور رفع کرنے رطوبات اور بلغم معدے کے اور ساتھ انجیر
شیرے کے خصوصاً تھوڑا گرم کے اور ملنا سفوف اسکا
اوپر پیٹ اطفال کے واسطے دفع کرنے نفخ اور درد پیٹ کے
مفید ہے حکایت حضرت آدم علی نبینا وعلیہ السلام سے
منقول ہے کہ جو ہر برس بیچ اول زوال آفتاب کے بیچ حمل
مین وقت تحویل تک بیچ برج سرطان کے ہر دن ایک
درم بیج سونف کو ساتھ ہموزن اسکے شکر سفوف کر کے
تناول کرین اس سال مین کوئی مرض اسکو کھانے والے
کو عارض نہووے اور عصارہ اسکے تازے پتے کا واسطے
تیزی بصر کے مفید ہے اور بعض لوگ وقت تازہ ہونے
کے نزدیک آگ کے رکھتے ہین جو اس سے رطوبت نکلے
اسکو جمع کرتے ہین واسطے آنکھ کے فعل اسکا ابلغ ہے اگر
عصارے سے کہ پانی اسکا لیکر اور خشک کر کے آنکھ مین
لگاوین اور اکیلا یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے اور جو پانی اسکی
تازی کا اوپر آگ کے رکھین تو دو تین جوش تاوین اگر
کف کو ساتھ شہد اور سکنجبین کے یا بدون سکنجبین کے آنکھ
مین لگاوین واسطے منع کرنے نزول الماء کے اور تقویت
روشنائی بصر کے نافع ہے اور جو عصارہ اسکے تازے ترون
کا ساتھ زہرہ قلیواج یعنی بیچ جلبیہ کے شیشے مین ڈال کر
تین ہفتہ دھوپ مین لگاوین اکتحال اس سے نزول الماء
منع اور ضعف باصرہ اور انتشار کو رفع کرتا ہے اور طلا کرنا
انکی جڑ کا ساتھ ساتھ شہد کے واسطے کاٹنے کتے باولے کے
نافع ہے اور گوند اسکا بیچ افعال کے مانند اسکے عصارے کے
ہے اور واسطے تقویت باصرہ اور نزول الماء کے آنکھ مین
نزدیک اترنے کے اور واسطے تفتیت حصاۃ کے نافع ہے
مضر محرورون کو مصلح اسکا صندل اور سکنجبین ہین
اور دیر ہضم اور مرخی معدہ ہے مقدار شربت اسکے
بیج کا ایک مثقال تک اور دو مثقال بھی کہا ہے اور اسکی جڑ کے
بیج مطبوخات دو مثقال سے تین مثقال تک بدل
اسکا بیج کرفس کا ہے۔

رازیانہ بری۔ شاخین اسکی چوڑی زیادہ بستانی
سے اور مشابہ ریباس کے اور جڑ اسکی چھوٹی زیادہ اور بہت
خوشبو اور بیج اسکا بڑا زیادہ اور سبز زیادہ (طبیعت
اسکی) آخر تیسرے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین
خشک (افعال اور خواص اسکے) واسطے تقطیر البول
اور تنقیہ رحم اور فروج کے میل سے اور واسطے اسہال مزمن
کے اور رفع ہونے احتباس حیض کے اور تفتیت حصاۃ
کے اور حمیات مزمن کے اور یرقان کے اور پینا اسکے جوشاندہ کا
ساتھ شراب کے واسطے رفع ہونے سمیت کاٹنے سمی جانورون کے
اور ضماد اسکا واسطے کاٹنے کتے باولے کے نافع ہے۔

راسن۔ بفتح اول اور الف اور سین اور نون کے اور
اسکو زنجبیل شامی اور یونانی مین انیون اور بلغت اندلس مین
خناج اور کلمنج بھی کہتے ہین ماہیت اسکی (جڑ
ایک نبات کی ہے خشبی اور خوشبودار اور تیز مزہ یا قوی زہر
مائل بسبزی ساق اسکی متشعب پتے اسکے چوڑے اور
لانبے مشابہ پتے فلوس کے اور لانبے زیادہ اور خشن زیادہ
ورانبوہ اور شاخ اسکی اگی ہوئی اوپر منھ ایک دوسرے کے اور
پھول اسکا مائل ساتھ کبودی کے اور دانے انکے مشابہ
ساتھ قرطم کے ساتھ تھوڑی چوڑائی کے اور مزہ اسکا تھوڑا تلخ
منابت اسکی کوہستان اور مواضع سنگلاخ مین گرمیون
مین جڑ اسکی لگاتے ہین اور جڑ اسکی مستعمل ہے اور قوت
اسکی دو برس تک باقی رہتی ہے اور کہتے ہین کہ جڑ اسکی
اور سوا تین موٹائی انگلی خنصر کے جانب اوپر اسکی بو
زیادہ ہے اسکی پائین سے اور بعضے کہتے ہین کہ جڑ
کوہی کی ہے اور صاحب اختیارات بدیعی کہا کہ وہ دو قسم ہے
ایک بستانی اور وہ خوشبو ہے اور دوسری بری پتے
پتے فلجوش کے انکی جڑ کو ترکی مین اندر کہتے ہین
اسمین مائل بسبزی تازہ کیڑون کا نہ کھایا ہوا اور
ادویہ مجہولۃ الماہیت سے ہے طبیعت اسکی
تیسرے درجے مین گرم اور خشک ساتھ رطوبت فضلی کے
دوسرے درجے مین بھی گرم اور خشک کہا ہے (افعال اور
خواص اسکے) مفرح اور ساتھ قوت تریاقیت کے
مقوی دل اور فم معدہ اور ہاضمہ اور باہ اور مثانے کا
نافع مالیخولیا مراقی اور توحش اور خوف اور حزن
کہ بشارکت معدے سے پیدا ہو اور مفتح سدہ جگر اور طحال
اور محلل ریاح اور نفخ ہے اور مسکن اوجاع باردہ کبد
اور پشت اور نقرس اور عرق النساء وغیرہ کا امراض بارد
ہے اور واسطے تقطیر البول رطوبی کے اور بول
فی الفراش کے اور واسطے کھولنے حیض کے پینا
جوشاندے کا اور ضماد اسکا نافع ہے اور نطول اسکے
جوشاندے کا ساتھ شراب کے واسطے شقیقہ اور امراض
سرد اور تر دماغی کے اور تحلیل اورام دماغ کے اور نطول
ایک درم اسکا ساتھ شہد کے واسطے کھانسی اور ربو
اور عسر النفس کے اور تنقیہ سینے کے بلغم اور رطوبت
اور پینا اسکے جوشاندے کا ساتھ شراب کے واسطے زہر

اور تمام زہرہای سرد کے اور قطور اُسکا بیچ کان کے درد کے واسطے
دوی اور طنین کے اور بخور اُسکا اوپر دانت کے واسطے
گرانے اُسکے کیڑون کے اور اوپر رحم کے واسطے کھولنے
حیض کے اور ضماد اُسکے جوشاندے کا بیچ شراب کے
واسطے شقیقہ اور صرع اور امراض بلغمی اور عرق النسا
اور تمام اوجاع سرد کے مفید ہے اور بدستور جوشاندہ
اُسکے پتون کا مانند جوشاندے اُسکی جڑ کے بیچ منافع
کے اور ضماد اُسکے پتون کا واسطے شگاف عضلات کے
اور تحلیل کے مفید ہے مضر ہے محرورون کو اور مصدع
ہے اور کثرت اُسکی مفسد خون ہے اور محرق منی اور
قاطع باہ مصلح اُسکا سرکہ اور رب حامضہ اور رب
انار ترش اور خمیرہ بنفشہ کا مقدار شربت اُسکا
دو درم تک بدل اُسکا ہموزن اُسکی ایرسا یا قسط
شیرین اور کہتے ہین کہ جو ایک عدد دانہ اُسکا نگلے
سرعت انزال کو دفع کرے بخور اُسکا واسطے تقویت دانت
کے اور رفع کرنے اُسکی کیڑون کے اور طلا اُسکا واسطے
اچھا کرنے زنگ رخسارون کے ساتھ شہد کے واسطے رفع
کرنے آثار جلد کے مؤثر ہے اور شراب راسن کی کہ مشہور
شراب ملکہ ہے باعتقاد جالینوس کے بیچ سب افعال مذکورہ کے
بہتر اسکی اصل سے ہے مربا راسن کا اور قرص اور معجون
اُسکا بیچ قرابادین کے مذکور ہوا اور کہتے ہین کہ جو
راسن زرد رنگ کہ شاخین اور پتے اُسکے زمین پر
پھیلے ہوئے اور پتے اُسکے انبوہ اور لانبے اور جڑ اُسکی
چھوٹی اور زرد رنگ اور ساتھ تھوڑی تلخی کے منبت اُسکا
نمناک جگہ اور کنارے دریا کے ہوتا ہے پیوین واسطے
دفع کرنے الم کاٹنے ہوام کے اور تسکین درد کے اُسی ساعت
موثر ہے اور کہا ہے کہ جو تیر کی گانسی کو اُسکے عصارے
مین بجھا کر آبداری دیوین جس جانور کو لگے اُسکو
ہلاک کرے۔

رامک۔ بفتح اول اور الف اور فتح میم اور کاف
لغت یونانی ہے (ماہیت اُسکی) ادویہ مرکبہ اکثر ایسے

جالینوس سے ہے اور وہ ایک قرص ہے کہ بیچ قدیم زمانے
کے بلخ کے عصارے سے بناتے تھے اس زمانے مین بارہ
اور دوشاب خرما سے بناتے ہین بہتر وہ ہے کہ ایک جزو بارہ
اور آدھا جزو پوست انار کا لیکر پیسین اور تین دن پانی
مین بھگووین اور جوش کرین اور ملا دین تو مانند خمیر
کے ہووے پس ربع جزو زاج اور مانند اُسکے گوند ببول
حل کیا ہوا اور ڈیڑھ جزو دوشاب خرما کا یا شہد اضافہ
کرکے پکاوین اور قرص بنا دین اور اگر ہموزن اُسکے
پوست انار کے بلخ بہت کچا اضافہ کرین بے مانند ہے طبیعت
اُسکی بیچ دوسرے درجے کے سرد اور خشک اور بعضون نے
گرم جانا ہے (افعال اور خواص اُسکی) ملطف اور
قابض اور مجفف اور مقوی معدہ اور کبد اور امعا اور دافع
گرمی اور مانع مواد کے صعود کا اعضا سے اور واسطے حبس
اسہال صفراوی اور دموی اور ترف الدم اور ذرب
اور کھانسی اور درد سینہ اور ضعف جگر اور تجفیف قروح کے
شش باخصوصاً ساتھ ماء الآس کے اور ضماد اُسکا اوپر پیٹ کے واسطے
تسکین کرب کے اور طلا اُسکا مقوی جلد مسترخی کا اور دافع
ورم گرم اور ورم مقعدہ اور نکلنے کانچ کا اور رادع نزف
اور حابس پسینے کا اور دافع عفونت کا اور بخار فاسد کا
اور ساتھ شہد کے سیاہ کرنے والا بالون کا اور قاتل
جون کا اور منجن اُسکا مقوی لثہ اور قاطع خون ہے مقدار
شربت اُسکا دو مثقال تک بدل اُسکا سک مضر ہے
شانے کو مصلح اُسکا شہد قرابادین مین بیچ اُسکی مذکور ہین ۔

راوند۔ بفتح را اور الف اور فتح واو اور سکون نون
اور دال مہملہ کے اور ریوند بیائے مثناۃ تحتانیہ کے بجائے الف
اور کسرہ را کے بھی آیا ہے فارسی مین بھی اسی نام سے مشہور ہے
اور بیچ جگری بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک جڑ ہے نبات
کی ہے کہ بیچ دامن پہاڑون ختا اور چین اور تبت اور کسنا
اور خراسان اور بعضے بلاد ہند کے ملتی ہے اور اکثر جڑ وہ ہے
اور وہ آدمی کہ ان نواح مین رہتے ہین اُسکو پہچانتے ہین
اور جڑ اُسکی نکالتے ہین اور کہتے ہین کہ بعد کھودنے کے زمین سے
پہلے جڑ سیاہ رنگ باریک ظاہر ہوتی ہے اور اُسکے ریشے
اطراف زمین مین گھسے ہوئے اور جو دو تین گز اور گہرے
ہین اوپر سر ان ریشون کے گرہ مین بشکل بڑے اور
چھوٹے شلغم کے نکلتی ہین وہ ریوند ہین نکال کر ہر ایک کو
کاٹ کر دو ٹکڑے یا تین ٹکڑے یا زیادہ سوراخ کرکے
واسطے آسانی باربرداری کے اور اسواسطے کہ جلد خشک
ہووے اور کیڑا نہ لگے اور فاسد نہووے اوپر گردن
جانورون کے لٹکاتے ہین لہذا اکثر ٹکڑے اُسکے سوراخ دار
ہوتے ہین بہترین قسمون مین ختائی اور چینی اور
تبتی ہے کہ ٹکڑے اُسکے بڑے مشابہ سم گھوڑے کے اور
رنگ اُسکا سرخ مائل بہ تیرگی اور زردی اور تیز بو اور سنگین
مستوی الاجزا اور جوہر اُسکا درمیان سختی اور
ڈھیلے پن کے ہو اور چباوین دشواری سے نرم ہووے
اور لزوج اور جو اُسکو چبا کر اوپر انگلی کے یا اوپر کپڑے
کے ملین اور رنگ دے اور جو توڑین جگہ ٹوٹنے کے زرد
تھوڑی مائل بہ تیرگی ہووے طبیبون مین مستعمل ہے
قوت اُسکی ایک برس تک باقی رہتی ہے بعد اُسکے ضعیف
ہوتی ہے اور باہمیران حفاظت اُسکی قوت کی تر تازہ
اگر اُسکو اُسکے ساتھ رکھین اور جو ریوند مخالف ان اوصاف
کے ہو زبون اور غیر مستعمل ہے اور کہا ہے کہ جو مشہور ریوند چینی
ہے بسبب اُسکے رنگ کے کہ سیاہ ہے نہ اس سبب کہ منبت اُسکا
چین ہے اور یہ مشابہ اُسکے ہے بیچ اکثر افعال کے اور مخالف ہے بیچ ہلکا ہونے
کے اور ہلکے پن اور رنگ مین بہتر وہ ہے کہ سخت اور سنگین اور جگہ
ٹوٹنے کی سیاہ اور مانند سنگ کے ہو اور دیر مین کوٹا جاوے یا چبا جاوے
اور جو ترکی اور فارسی مشہور ہے نہ اس سبب سے کہ منبت اُسکی وہ شہر ہین بلکہ
اس سبب سے کہ ان شہرون سے لاتے ہین اور اول ان شہرون اور
جگہون مین لیجاتے ہین اور یہ درمیان دونون قسمون کے ہے
بیچ صفات مذکورہ کے ظاہر اور اندر اُسکا دونون بہت
بہترین اُنمین وہ ہے کہ جگہ اُسکی توڑنے کی اور چبانا اُسکا بھی
بہت زرد اور گرم نا خوردہ ہو اور ایک قسم اور ہے
عمان سے لاتے ہین اور راوند شامی کہتے ہین وہ دقیق

خشن لانبی موافق موٹائی ایک انگلی کے اور قوی یا دم اس سے بھی اور سخت اور اغبر اور سیاہ رنگ اور ہر جگہ ٹوٹنے کی چکنی اور ظاہر اسکا ملا ہوا کبودی سے ہوتا ہے اور یہ مشہور راوند دواب کا ہے اسواسطے کہ بیاطرہ اُسکو بیچ امراض کے دواب کے مستعمل کرتے ہین عصارہ صنف پہلی کا کہ پکا کر بنا دین تا کہ غلیظ ہو جاوے اور بہتر ہے اُس سے کہ کوٹین اور پیسین اور بہت طبخ دیوین تو لسبہ ہو وہ تازہ اُسکا ایک برس تک اچھا ہے اور پُرانا دوسا ہے اور مضر ہے **طبیعت اُسکی** مرکب القوی اور بیچ اول دوسرے درجے کے گرم و خشک ہے اور سرد ہے بالعرض بسبب شدت تحلیل کے اور ساتھ رطوبت فضلی کے لہذا اُسکو جلکہ کیڑے کہاتے ہین **افعال اور خواص اُسکے** مخفف اور قابض اور جالی اور منضج اور مقطع اور فاد زہر ہائے سموم باردہ کا خصوصاً بچھو کا اور مسہل اخلاط غلیظہ اور رقیقہ اور خام کا بسبب عصر کے اور مدر بول اور حیض ہے اور مقوی قوت جاذبہ کبد کا اور مفتح اسکے سدد اور طحال اور امعا کا اور محلل ریاح اور نفخ گردہ اور مثانہ اور رحم کا اور تسکین دینے والا اُنکے دردون کا اور واسطے خفقان بارد اور رفع کرنے سردی معدہ اور کبد اور کھانسی مزمن اور ربو اور سل اور درد جگر اور امعا اور انواع استسقا اور یرقان سددی اور بار تقاطر اور دوسنطاریا کے اور تنقیہ امعا اور احشا اور تحلیل اُنکی نفخ اور ریاح کے اور اورام مزمن باردہ احشا کے اور تخمہ اور مغص اور بواسیر اور نواسیر کے اور تپ ربع کے نافع ہے اور جو اسکی گولیان بناوین بطور سے کہ اُسکو خوب پیس کر لعاب بہدانہ مین گھول کر گولیان بناوین اور نیچے زبان کے رکھین اور پانی اُسکا نگلین واسطے پرانی کھانسی بارد اور رطب اور ضیق النفس سرد تر کے بھی اور واسطے قلاع باردہ کے اور ماخند اُنکے نافع ہے اور ساتھ ہڑ کابلی کے اور فاریقون اور صبر کے گولیان بنا کر نگلین واسطے تنقیہ دماغ اور انواع صداع باردہ اور صفراوی اور شقیقہ اور فالج اور دولرا اور کزاز اور مرگی اور جنون اور نزلات باردہ اور دوی اور طنین اور ریگ کہ نزلات سے پیدا ہوا ہو اور ساتھ راسن کے واسطے امراض صدریہ کے مانند کھانسی اور ضیق النفس اور بہر وغیرہ کے اور ساتھ شراب ریحانی کے یا شربت سیب کے واسطے فواق اور تشنج عضلہ اور عصب کے اور اُنکے رض اور سستی کے کہ صدمہ سقطہ سے پیدا ہوئے ہون اور بدستور ساتھ انیسون کے اور ساتھ پانی گرم کے واسطے فواق اور ڈکار ترش اور تمدد شکم کے اور فتق اور مغص کے اور ساتھ بابونہ اور غافث اور سنبل ہندی اور یا ساتھ ماء الاصول اور یا ساتھ ماء الکشوث کے باعتبار شدت اور ضعف قوت مرض کے واسطے استسقا کے اور ساتھ سکنجبین کے خصوصاً بزوری یا اصولی کے بقدر اقتضا حال کے واسطے تفتیح سدد اور صلابت طحال اور تفتیت حصاۃ اور تحلیل ریاح اور رفع حبس البول کے اور بقدر ایک مثقال سے دو درم تک اور ساتھ شیرہ تخم خربزہ اور شیرہ خار خسک کے واسطے رفع حبس البول کے کہ اور دوا سے نہین کھل سکتا ہے مجرب ہے اور ساتھ ان دواؤن کے کہ قوت مسہلہ اور منعشہ اور قابضہ اُسکے کو ضعف کرتی ہین مانند گل سرخ اور گلنار اور تراشیث اور گوند ببول بریان کے واسطے سنطار یا معدی اور کبدی کے اور رفع کرنے ڈکار اور فساد الطعم کے اور تخمہ کے اور بدستور ساتھ سنبل ہندی کے ساتھ جاوشیر کے اور جو شاندہ منقی اور بسفائج کے واسطے رفع کرنے قولنج ثقلی اور بلغمی کے اور ساتھ پانی برسیاوشان اور قنطوریون کے واسطے عرق النسا اور حمیات بلغمی اور ضعف مفاصل کے اور اُنکی اوجاع کے اور ساتھ زرشک اور صندل کے واسطے ورم باطنی اور واسطے تقویت باطن کے اور منہ مین اُسکا ٹکڑا رکھنا اور پانی اسکا نگلنا واسطے نفث الدم اور معدہ اور ورم سینہ اور ربو اور بہر کے اور سعوط اُسکا واسطے امراض دماغی اور نزلے کے نافع ہے ضماد اُسکا ساتھ سرکے کے واسطے رفع کرنے چھائین اور داد اور آثار ضربہ کے اور ساتھ لعابات کے واسطے ورم گرم مزمن کے اور بدستور ساتھ آٹے جو اور تخم خبازی یا خطمی کے اور ساتھ قیروطی کے واسطے استحکام ہڈی نکل گئی کے اور طلا اُسکا واسطے ضربہ اور سقطہ اور تحلیل اورام سرد اور تسکین اوجاع غیر حارہ اور سموم سرد خصوصاً بچھو اور دونون شانون کے واسطے رفع کرنے خفقان قلبی کے اور فرود اُسکا واسطے تخفیف قروح رطبہ کے مفید ہے مفسد ہے سفل کو مصلح اُسکا گوند ببول ہے اور کہتے ہین کہ انیسون ہین اور ضعیف لوگون مین ہے مقدار شربت اُسکا ایک مثقال سے دو درم تک **بدل** اُسکا امراض معدہ اور جگر مین ڈیڑھ اُسکا گل سرخ اور خمس اُسکا سنبل ہے مرکبات راوند کے یعنی گولیان اور سفوف اور سکنجبین اور شربت مسمی بشراب دینار ہے اور قرص اور معجون اُسکے قرابادین مین مذکور ہین۔

رائے بیل ۔ بفتح راے مہملہ اور الف اور دو یائے تحتانی درمیان دو نون کے بائے موحدہ مکسور اور لام کا نام ہے اُسکی پھول ایک نبات کا ہے ہندی اور وہ تین قسم ہے رائے بیل اور موتیا اور موگرا اور بیچ شکل نبات کے مشابہ ہے اُسکے ملک ہند اور بنگالے اور دکن مین بہت ملتا ہے اور بو اُسکی اچھی ہے اُس سے روغن مانند چنبیلی کے بناتے ہین کہ تل مقشر اُسکے پھول مین پروردہ کرتے مین یہان تک کہ تل سرخ اور معطر ہو جاتے ہین بعد اُسکے روغن اُنکا نکالتے ہین اور عطر قسم موتیا سے بھی بناتے ہین گھاس اُسکی دو گز اور زیادہ بھی اور شاخین اُسکی بہت بعضی پھیلی ہوئی زمین پر اور بہت گرہ ہین اور اکثر شاخین اُسکی جڑ بھی نیچے تنے کی نازک اور چکنی متوسط بیچ بڑائی اور چھوٹائی کے اور سبز رنگ پھول اُسکا سفید اور خوشبو خصوصاً رات کو رائے بیل تھوڑا الانبا اور دوہرا اور موتیا مشابہ ہے بڑا دانے موتی کے اور تعداد اُسکی یادہ ہی تین چار مرتبے یعنی پھول موتیا کا دوہرا اور چوہرا ہوتا ہے اور موگرا دونون سے بڑا ہے اُسکی خوشبو زیادہ اور شادہ اور تضعیف اُسکی زیادہ ہے لیکن لطافت بو ان دونون کی ہے اور کہتے ہین کہ تینون ایک نوع ہین باختیارات اور ضعف اور ترتیب عدم ترتیب کے مختلف ہوتے ہین ترتیب اُسکی یہ ہے کہ جس جگہ بو یا چاہین درخت یا قلم اُسکی تب چاہیے اُس جگہ کو خوب صاف کرین اور بعد بونے کے ہمیشہ دیتے ہین اور قبل موسم پھولنے کے مثلاً بنگالے مین کہ ہوا آفتاب کا بیچ برج ثور کے ہے آخر دلو مین یا شروع حوت

شاخین بلند اسکی قلم کرتے ہین اور سر اُنکی شاخون کا گھاس جلائی ہوئی سے تھوڑا جلاتے ہین اور اطراف اُسکے بونے کا بقدر ایک بالشت کے خالی کرتے ہین اور ریشے باریک اُسکے خصوصًا موگرا سے دور کرتے ہین اور دوسرے دن بہت پانی ڈالتے ہین اور مٹی اسپر اُگرتی ہین اور ہر دن پانی دیتے ہین پھول بڑے اور خوشبو ہوتے ہین اور ہر سال اس عمل کو تازہ کرتے ہین رائے بیل موتیا ہو جاتا ہے اور بعد دن ترتیب کے موتیا رائے بیل بلکہ پھول بہت چھوٹے اور کم بو ہوتے ہین اور کہتے ہین کہ اگر شاخین رائے بیل کی یا موتیا کی بکر زمین مین سولا دیوین اور اگر دونون طرف اُسکے بعد باندھنے ریشون کے قطع کرین کہ شاخین تازی انکی جڑ سے اور طرف کے جمین اور سر اسکی شاخون کا درخت سے جگر جڑ ہو جاوین کئی مرتبے مین موگرا ہوتا ہے اور کہتے ہین کہ رائے بیل چنبیلی مضاعف سے ہے اور کہتے ہین گل رانتی عبارت اسی رائے بیل سے ہے (طبیعت اُسکی) گرم و تر اور سرد بھی کہا ہے (افعال اور خواص اُسکے) واسطے نفع کرنے صفرا اور تسکین حرارت اور قے اور جنون کے نافع ہے سونگھنا اسکا مفرح اور مقوی دل و دماغ ہے روغن اسکا قریب النفع روغن یاسمین کے ہے کہ ہندی مین چنبیلی کہتے ہین اور رائے حاتا ہے

فصل الراء المهملة مع الباء الموحدة

ربیثا - بفتح راے مہملہ اور کسر باے موحدہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور فتحہ ثاے مثلثہ اور الف کے (ماہیت اُسکی) ایک نوع مچھلی چھوٹی سے ہے کہ ہرمز کی طرف سے لاتے ہین ملک گرم سیر مین اُس سے ماہیانہ بناتے ہین اور اُسکو ماہی دشتہ مولوتی کہتے ہین خشک کرکے آدمی وہان کے کھاتے ہین (طبیعت اُسکی) گرم زیادہ بیان ہو (افعال اور خواص اُسکے) مہیج باہ ہے اور اصلاح کرنے والی حال معدے کی ہے اور پیاس لگاتی ہے مصلح اُسکا تخم کاہو ہے۔

فصل الراء المهملة مع التاء المثناة الفوقانية

رتم - بفتح راے مہملہ اور تاے مثناۃ فوقانیہ اور میم کے لغت عربی ہے (ماہیت اسکی) ایک نبات ہے اور دو نوع ہوتی ہے سیاہ اور سفید سیاہ کی شاخین زیادہ ایک گز کے اور بدون پتون کے اور سخت مانند رسی کے اور اوپر درختون کے لٹکی اور لپٹی ہوتی ہین پھول اسکا زرد پھل اسکا مانند لوبیا کے دانے اُسکے شکل مسور کے اور سفید کا پھل اور پھول اور شاخ بھی مانند سیاہ کے مگر یہ کہ رنگ اُسکی شاخون کا سفید اور پھول اسکا چھوٹا ہے (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکی) جاذب اور محلل اور ساتھ قوت قابضہ کے اور نیز دو درم اسکے پھل سے مقوی قوی ہین پینا اسکا واسطے اقسام کیڑون کے اور نکالنے جنین مردہ کے اور قتل کرنے جنین زندہ کے اور ادرار بول کے بقوت نافع اور حقنہ اسکے عصارے کا واسطے اسہال خون کے اور عرق النسا کے نافع ہے اور ماناسات عدد اسکے دانے کا تین دن پے در پے سبب اسہال کا اور منع کرنے نکلنے دل کا مضر ہے معدے کو مصلح اسکا سکنجبین ہے مقدار شربت ایک مثقال تک ہے۔

رتیلا - بضم اور فتح تاے مثناۃ فوقانیہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور فتح لام اور الف کے فارسی مین انجورہ اور دلمہ اور خایہ کنزک اور خایہ کنزک اور ترکی مین پائی اور ہندی مین مکڑی اور بہت بڑی کو مدمکڑ اور جسکے پانون لانبے ہوتے ہین مکڑا کہتی ہین اور بڑا موافق کنجشک کے بھی دیکھا ہے اور وہ آواز کرتا ہے مانند آواز کنجشک کے اور زرد اور رنگلے دار (ماہیت اسکی) ایک جانور ہے مشابہ عنکبوت کے اور زرد رنگ اور پیٹ اسکا بڑا اور سریع الحرکت ہاتھ اور پانون اسکے چھوٹے اور وہ بہت اقسام ہوتا ہے اور مسموم قتالہ پایا ہے کاٹنا اسکا ایک عدد کھانا اس سے قاتل ہے (افعال اور خواص اُسکے) ضماد اسکے کچلے ہوئے اوپر جگہ اسکے کاٹنے کے جاذب سم کا کرتا ہے اطلونقش نے باندھنا اسکو زندہ اوپر بازو کے صاحب تپ دوری کے واسطے نافع ہونے تپ کے مجرب جانا ہے اور شکون کو اعتقاد ہے کہ جو منسوج اسکا بیچ پاس سونے کے ایک مدت کرے اذیت اسکی رفع ہوتی ہے اسکے بدترین کے کاٹنے سے کہ وہ مصری بڑا مشابہ مکھی کے ہے اور اطراف چراغ کے اُڑتا ہے ورم ہوتا ہے اور کبھی سرخ ہوتا ہے اور کبھی تیرہ اور سبز اور ہر ایک کو اسکے انواع سے اعراض خاص ہین مثلًا اسکے سرخ سے تھوڑا درد اور کھجلی ہوتی ہے لیکن جلد تسکین ہوتی ہے اور سیاہ سے درد شدید اور رعشہ اور سردی بدن کی اور سفید سے تھوڑا اور دست اور کھجلی اور اس رتیلا سے کہ جسکی پشت پر خطوط براق ہین خدر اور استرخاے بدن اور زرد و اغبر سے کہ جب وہ ارادہ کاٹنے کا کرتا ہے تھوڑی رطوبت اپنی منہ سے نکالتا ہے درد بہت اور رعشہ قوی اور پسینا اور نکل آنا پیٹ کا عارض ہوتا ہے اور کبھی ہلاک کرتا ہے اور عوارض باقی انواع کے قریب قریب انھین اعراض کے ہین علاج سبھون کے بعد چوسنے موضع لسع کے اور جذب کرنے زہر کے نشتر سے ڈالنا عضو کو گرم پانی مین اور نطول کرنا پانی اور نمک سے اور دفن کرنا عضو کو ریت یا راکھ گرم مین اور ضماد کرنا اس موضع کو مردار نمک سے یا راکھ لکڑی انگور کی اور چونا اور ہینگ اور ساتھ گرم پانی اور ساتھ گرم پانی کے گھول کر اور کھانا لکھوٹی اور بیج اجمود کا بطور سفوف کے اور کھانا دوا المسک اور اور تریاق کا کہ مخصوص رتیلا کے ہے

فصل الراء المهملة مع الجیم

رجل الغراب - بکسر راے مہملہ اور سکون جیم اور لام اور الف لام اور ضم غین معجمہ اور فتح راے مہملہ اور الف اور باکے اور اسکو رجل الزاغ بھی کہتے ہین اور پاے کلاغ اور کلاغ پا اور ترکی مین غاز باغی اور رومی مین کرتوس کہتے ہین (ماہیت اسکی) کہتے ہین وہ نبات کی ہے اور اکثر لوگون نے تصریح کی ہے کہ ستوا اسکی ہے بیخ

بیت المقدس کے بہت ہے اور وہ ایک گھاس ہے
بقدر بالشت کے نبات اُسکی زمین پر پھیلی ہوئی ہے
اُسکے بہت سبز اور مائل بسیاہی مانند پتے رسا ہسپانی
کے اور ہر پتے ہوے دو شق سے اور پائے اُسکے تین پتے
پیلے بیچ کا پا لمبنذ یادہ دونوں پتوں سے کہ کنارے اُسکے
مشابہ جنگل کوسے کے اور شعبے اُسکے متفرق اور مزہ اُسکا
تیز ہی اور تھوڑے قبض اور شیرینی کے مانند مزے گاجر کے
جڑ اُسکی زمین مین گھسی ہوئی اور گول اور گرہ دار اور سر
گرہین گول ظاہر اُسکا مائل بزردی اور پیا ہوا اُسکا
بہت سفید مانند سورنجان کے (طبیعت اُسکی) آخر
پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک
(افعال اور خواص اُسکے) منفتح سدہ پشت اور
مسکن ریاح اور محلل ہے اور واسطے رفع ہونے قولنج
کے اور مغص اور درد کمر اور پشت اور مفاصل اور
اسہال مزمن کے نہایت نافع ہے پینا شوربا مطبوخ
اُسکا ساتھ راس المعز کے یعنی بچہ بکری کے کہ بزغالہ
کہتے ہین واسطے درد پشت اور پہلو اور چوٹ اور
درد سب اعضا کے اور عیا اور اسہال مزمن کے بے مانند
ہے اور طلا اُسکے عصارے کا کہ آگ مین قوام کیا ہو
اسطرح سے کہ مجموع اُسکا یعنی پتا اور شاخ اور جڑ
اکھٹا کر پانی مین دھو کر خاک اور مٹی اور غبار اُس سے
برطرف کرے ہاون سنگین مین چوبی دستہ سے خوب
کوٹین بعد اُسکے پانی اُسکا نچوڑ کر پھر کوٹین اور تمام پانی
اُسکا پتیلے مین ڈالکر آگ ملائم مین طبخ کرین تو دو تہائی
اُسکے جاتے رہین ایک تہائی رہجاوے شیشے کے پیالے
مین یا باسن سرگھلے مین ڈال کر دھوپ مین رکھین اور
ہر دن تانبے کے چمچے سے ہلاتے رہین تو بستہ ہووے
مانند موم کے اور ہاتھ مین نہ لگے جو ہاتھ مین لیوین
بعد اُسکے ٹکیان بنا کر اور سوراخ کر کے رسی مین ڈالین
اور دھوپ مین لٹکا دین تو خوب سوکھے وقت حاجت
کے بقدر ضرورت کے لیکر پانی مین حل کر کے اوپر مفاصل کے
ملین اگر درد اور ضربان شدید اور بہت ہو دو درم
اُس سے پانی مین حل کرین اور ساتھ دو درم جز بیخ خوب
حل کی ہوئی اور چپائی ہوئی کے ملا دین اور ساور پر مفاصل
کے ملین تسکین درد کر دے اور دور کرے۔

فصل الراء المہملۃ مع الخاء المعجمۃ

رخبین۔ بفتح را اور سکون خاے معجمہ اور کسر باے
موحدہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور نون کے لغت
سریانی ہے اور فارسی مین اور شیرازی مین قراقروت
کہتے ہین اور کشک تازہ خشک ناشدہ کو کہتے ہین
(ماہیت اُسکی) ماہیت دودھ کی ہے کہ طبخ کرتے ہین
غلیظ کرتے ہین اور ٹپکاتے ہین تو مائیت اُسکی جدا ہو اُسکی
جبنیت سے اور وہ سواے مصل کے ہے اور ماست
چکیدہ بھی اُسکو کہتے ہین (طبیعت اُسکی) بیچ پہلے درجے
کے گرم اور آخر اسی درجے مین خشک ہے (افعال اور
خواص اُسکے) کثیر الغذا اور مبہی اور مسدد اور دیر ہضم
اور ثقیل رکھنا اُسکے شانے کا مسہل ہے مفصل خراطیم
مین مذکور ہوگا انشاء اللہ تعالے۔

رخمہ۔ بفتح را اور خا اور میم اور ہا کے لغت عربی ہے
فارسی مین مردار خوار ہندی مین گدا اور سرکیلہ کہتے ہین
(ماہیت اُسکی) ایک قسم کرگس سے ہی بڑا جثہ سفید
مائل بتیرگی ساتھ سیاہ خطوط کے آنکھین اُسکی بہت تر و
اور بیچ کوہستان اور جنگلون کے رہتا ہے آدمی سے بہت
خائف اور اماکن بعیدہ مین انڈے دیتا ہے انڈے
اُسکے مرغی کے انڈے سے بڑے زیادہ ہین اور دیکھا گیا
کہ بیچ بنگالے اور ہند کے کنارے دریاؤن کے بہت ہوتے
ہین اس سبب سے کہ ہنود اکثر مردے اپنے نیم سوختہ دریا مین
ڈالتے ہین وہ کنارے پر چلے آتے ہین خوراک اُنکی اور بعد
کتے اور سیار اور کوے وغیرہ کی ہوتے ہین سب آپسمین جمع ہو کر
کھاتے ہین اور کبھی آپسمین تھوڑی لڑائی بھی کرتے ہین اور
بسبب بہت ہونے مردار کے اور سیر ہونے کے اور سستی طبیعت
کے پھر متوجہ کھانے کے ہوتے ہین (طبیعت اُسکی)
بیچ دوسرے درجے کے گرم اور پہلے درجہ مین خشک اور
تیسرے درجے مین بعضون نے گرم کہا ہے (افعال اور
خواص اُسکے) کہتے ہین کہ انڈے اُسکے بہتر [illegible]
مین ہین اگر سات انڈے اسطرح کھاوین کہ پہلے
گرم کرین بعد اُسکے ایک عدد انڈا کچا تناول کرین اور
چھ ساعت تک کچھ نہ کھاوین بعد اُسکے شوربا [illegible]
پیوین پھر بعد ایک ہفتہ کے پھر کھاوین کہ سات
ہفتہ مین سات عدد کھاوین واسطے رفع ہونے
جذام کے مفید ہے اگر فائدہ ہو تو کوئی دوا سے
نہوگا کہ وہ مایوس العلاج ہے اور دود اُسکی پوست کا [illegible]
نزف الدم کا اور التیام دینے والا زخمون کا اور
ساتھ سرکے کے واسطے قوبا اور خنازیر کے نافع ہے اور
اُسکا قطورا ساتھ روغن بنفشہ کے بیچ کان
مخالف کے واسطے شقیقہ کے اور ساتھ روغن زیتون
کے بیچ طرف موافق کے واسطے تحلیل ریاح اور [illegible]
ہونے گری کے اور قطور اور سعوط اُسکا واسطے تحلیل ریاح
لڑکون کے نافع ہے اور اکتحال اُسکا ساتھ پانی سرف کے واسطے
کرنے سفیدی کے اور سرمہ اُسکا ساتھ سرکے کے قطور
آنکھ کے واسطے رفع کرنے سفیدی کے اور درد کان کے اور ساتھ
روغن زیتون کے واسطے دور کرنے گری اور ثقل سامعہ کے
اور حمول اُسکا واسطے اسقاط جنین اور ادرار حیض کے اور
بخور اور لطوخ اُسکا واسطے کاٹنے بچھو اور سانپ اور زنبور کے
بدستور لطوخ اُسکے پتے کا اور انڈے اُسکے بھی اور ساتھ [illegible]
کے واسطے ربو کے نافع ہے اور کہتے ہین کہ اکتحال اُسکا بیچ [illegible]
کے جانب کاٹے گئے مین نافع ہے اور گوشت خشک کیا
اُسکا ساتھ غذائی کے بخور اُسکا ساتھ مرتبہ تک واسطے کھولنے بند
اُس مرد کے کہ عورتون نے اسکو بستہ کیا ہو اور واسطے تعجیل
ولادت کے بھی نافع ہے بخور اُسکے پرون کا واسطے بھگانے [illegible]
پردار کے اور اوپر بازوے چپ اُسکے کے واسطے آسانی ولادت
اور جگر اُسکا جو بریان کرین یا کچا اُسکا میں بیچ ایک [illegible]

تین دفعہ ہر دفعہ ایک وانگ ساتھ سرکے کے پیوین تین دن تک پے در پے واسطے رفع کرنے جنون کے مجرب جانا ہے اور پوست اسکا جو خشک کرکے اور پیس کر اوپر زخموں کے چھڑکیں خون کو بند کرے اور زخم کو مندمل کرے طلا اسکا ساتھ سرکے کے واسطے داد اور خراز کے اور توڑنے اندرونی اسکے سنگدان کا جو سکھلا کر پیسیں اور ساتھ شراب کے پیوین زہرون کو دفع کرے اور مغز اسکے سر کا دو درم ساتھ روغنون کے درد سر کو دفع کرتا ہے ارسطاطالیس سے منقول ہے کہ جو زخمہ کو گاؤ گھوٹ کر ساتھ چار قسط روغن زیتون کے جوش کریں تو گھس جاوے اس سے بدن کو چکنا کرنا واسطے دفع کرنے جذام کے مجرب جانا ہے زخمہ ردی المزاج ہے اور موحم ار ساش لگانے اور جلانے والا اخلاط کا ہے۔

فصل الراء مع الدال المهملتین

رودنتی - بضم را اور سکون دال مهملتین اور فتح واو اور سکون نون اور کسرتاے مثناۃ فوقانیہ اور یاے اور رودنتی ساتھ دو واو کے پہلا ساکن دوسرا مفتوح بھی سنا گیا ہے (ماہیت اسکی) ایک گھاس ہے ہندی عظیم النفع جلیل القدر مشابہ گھاس چنے کے شکل میں پتے اسکے اس سے چھوٹے اور پشت پتون کی طرف آسمان کے منہ اسکا طرف زمین کے گویا پانی اس سے ہمیشہ ٹپکتا ہے نیچے اس کے بقدر اسکے بوٹے کے گول گول ہمیشہ زمین نمناک رہتی ہے اور سیاہ رنگ مانند اسکے کہ روغن چراغ سے چرب کیا ہے اس سبب سے اسکو رودنتی کہتے ہیں پتے اسکے خوش مزہ اور مائل بشوری اور بیچ اطراف اسکے درخت کے چیونٹیاں بہت رہتی ہیں - منبت اسکا جگہ آفتاب رو اور شورہ زار اور نزدیک دریاؤں کے اور بعضے کہتے ہیں اس سبب سے اسکو رودنتی یعنی در آفتاب روئیدہ و گریہ کنندہ کہتے ہیں اور عوام اسکو الون کا بوٹی کہتے ہیں اس سبب سے کہ بیچ نمک زار کے اگتی ہے اور وہ دو قسم ہوتی ہے ایک بڑی بقدر ایک گز کے شاخیں اسکی بقدر اونچائی پانچ چار انگلی کے زمین اسکے تنے سے جمی ہوئیں اور مائل بزمین پھیلی ہوئیں قریب ایک دو انگلی کے زمین سے اٹھی ہوئی ہیں دوسری چھوٹی بقدر ایک بالشت کے ڈیڑھ بالشت تک اسی ہیئت پر بہتر اور مستعمل قسم چھوٹی ہے صوبہ الہ آباد میں بیچ سرکار گڑہ کے موضع بندرا پور میں اور بیچ وزیر آباد کے کہ تین کوس شاہجہان آباد سے متصل تخار سارون کے اور بیچ دکن کے بھی ہوتی ہے (طبیعت اسکی) گرم اور تر ہے ساتھ رطوبت فضلی کے (افعال اور خواص اسکے) لکھتے ہیں کہ جو وقت ہونے ماہتاب کے بیچ منزل نثرہ کے کہ برج سرطان ہے اور ہندی میں اسکو ناکھچتر کہتے ہیں بیچ دن اتوار کے اتفاق پڑے اس گھاس کو اسطرح سے کہ سایہ اس شخص کا گھاس پر نہ پڑے جڑ اور پھل اور پتے اسکے بالکل اکھاڑیں اور پانچ رات نیچے آسمان کے رکھیں بعد اسکے سایہ میں خشک کرکے نگاہ رکھیں پھر گھس کر ہر دن ایک درم اس سے ساتھ ہموزن اسکے مصری اور شہد کھاویں تقویت عظیم کرتی ہے اور بدن کو فربہ کرتی ہے اور بھوک لگاتی ہے اور باہ کو قوت اور باہ کو زیادہ کرتی اور اگر ساتھ پانی درخت کیلے کے اکیس مرتبہ تفسہ کریں یا ساتھ عرق قندی تند کے بعد اسکے ہموزن اسکے مصری سفید یا ساتھ گھی گاے کے بریان کریں اور تھوڑی الائچی اور لونگ اور مشک اور کافور بھیمسینی اور اسپرک جہنگریس اور زعفران بنا دیں اور ہر دن تین درم اسکو ساتھ دودھ کے کھاویں باہ کو بہت قوی کرتی ہے اور بھی کہتے ہیں کہ اگر پانی اسکے تانبے کا اوپر ابرک محلول کے ڈالیں کہ دونوں وزن میں ہوں اور ہر دن تھوڑا کھاویں اثر عجیب مشاہدہ کریں اور چالیس دن پے در پے ہر دن دو درم سفوف اسکا ساتھ ہموزن اسکے مصری اس عورت کو کہ حاملہ نہیں ہوتی ہے کھلاویں حاملہ ہووے اور جو سفوف اسکے پتون کا ایک سیر اور تر پھلا کہ عبارت ہلیلہ اور بلیلہ اور آملہ سے ہے آدھ سیر اور تر کٹا سے کہ عبارت پیپل اور سونٹھ سے ہے چوتھائی اور موافق وزن مجموع کے کہ ایک سیر اور تین ربع کے ہوتے ہیں شکر سفید اسمین ملا کر ہر دن مقدار ایک کفدست کے کھاویں اور اوپر اسکے ایک پیالہ دودھ تازہ تخمیناً آدھ سیر پیوین اور ترشی اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں سب جاع اعضا کو دور کرے اور تقویت دے اور پینا سفوف اسکے پتون کا اکیلا اور غذا اسے گرم اور چکنی کھانا بھی نفع بہت رکھتا ہے اور بدون شرط مذکورہ کے اور اوقات میں گھاس اسکی لیوین اور سایہ میں خشک کرکے سفوف بناویں اور کھاویں بھی منفعت رکھتی ہے اور کہتے ہیں کہ ایک تولہ قلعی کو پگھلا کر چار بوٹی ترو تازی اسکی کہ آسیر ڈالیں قلعی کو چاندی کرے -

فصل الراء المهملة مع السین المهملة

رساطون - ایک شراب ہے کہ خمر اور شہد اور ادویہ گرم سے بناتے ہیں قوی زیادہ شراب ارسطون سے ہے اور بیچ امزجہ باردہ کے نافع ہے قرابادین میں مذکور ہے

رسا - ایک پتھر ہے مشابہ خرخینگ کے دوسرے درجے میں سرد اور قریب القوہ سرطان کے ہے اور اکثر جلاے باصرہ اور دمعہ کے نافع ہے -

رسمیلوس - یونانی میں نام شند کہ اسکو دفان الفضہ کہتے ہیں اور ہندی میں پوست لوبان کا کہتے ہیں

رسکپور - بفتح را اور سکون سین اور فتح کاف اور ضم باے عجمی اور سکون واو اور راے مہملہ کے لغت ہندی ہے (ماہیت اسکی) شنجرف سفید ہے اور بنا رہیں اسکو اطباے ہند سے اور تجربات انکے سے ہے (طبیعت اسکی) بہت گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) واسطے جدری افرنجیہ اور جرب خبیث کہ اسکو آتشک کہتے ہیں اور جوشش سر کے کہ اسکو فارسی کہتے ہیں اور واسطے سعفہ خبیثہ کے کہ اسکو کچلی کہتے ہیں اور واسطے اقسام قروح کلیہ اور مثانہ اور مجاری بول کے کہ مزمن ہوں اور واسطے زخموں کہنہ اور ناسور ناک کے اور واسطے

خنازیر اور سنگ گردہ اور مثانے کے اور واسطے سرعت انزال کے اور ضعف باہ کے ساتھ شہد کے تناول کرین مقدار شربت ایک سرخ سے دو سرخ تک صنعت اسکی پارہ گل ارمنی زاج سفید اور دوسرے نسخے مین بجائے زاج سفید کے زاج اخضر ہندی کہ اسکو نیلا تھوتھا کہتے ہین داخل ہے اور نسخہ پہلا بہتر ہے اور نمک سانبھر ایک سے تولہ ان سبکو ساتھ پانی کے پیس کر اقراص بناوین اور بعد سوکھنے کے بیچ پیالے مٹی لعابدار کے کہ اسکی تہ مین نمک لگایا ہو رکھین اور پیالہ دوسرا مانند اسکے کہ اسکو راکھ اور شیرہ جوز ماثل یعنی دھتورے آلودہ کیا ہو اوپر اسکے رکھین اور دونون گل حکمت کر کر تین رات دن نیچے اوپر اور اطراف اسکے سو اپلے کنڈے چن کر آگ دیوین بعد اسکے کہ کنڈے جل کر ٹھنڈے ہون نکالین جو باسن کی تہ مین اور اسکے اطراف مین لگا ہو نکالین کہ وہ رسکپور ہے اور واسطے قوت باہ کے نو رات دن آگ مین جلا دین ایک نسخہ اور طریق اسکے بنانے کا اور حب اسکے اور دستور اسکے استعمال کا بیچ قرابادین کے مذکور ہے۔

فصل الراء مع الصاد المهملتین

رصاص۔ بفتح را و صاد اور واو الف اور صاد مہملتین کے شامل قلعی اور اسرب کو ہے مطلق اسکے سے مراد رصاص سفید ہے کہ قلعی کہتے اور فارسی مین ارزیز اور ہندی مین رانگا بجائے نون اور کاف عجمی اور مقید برصاص اسود سے اسرب کہ فارسی مین سرب اور ہندی مین سیسا کہتے ہین مراد ہے اور عربی مین رصاص کو صرفان کہتے ہین (ماہیت اسکی) مشہور ہے پیدایش پارہ اور گندھک ردی الجوہر سے تعفن سے اور پست ترین سب فلزات مین ہے اور قصیر النضج زیادہ (طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین سرد اور مجفف ساتھ جوہر رطب جامد کے سردی (افعال اور خواص اسکے) پینا اسکا قاتل ہے اور اکتحال اسکا واسطے سرخی آنکھ کے اور سیلان اور غلظت اجفان کے اور طلا پیسا ہوا اسکا ساتھ پانی دھنیا تازی کے اور پانی پتے کاسنی تازی کے اور پانی بارتنگ اور پانی غوزہ اور حی العالم اور مکوے اور مانند انکے ہر ایک اکیلے یا اکٹھے دو یا تین یا سب ساتھ روغن گل کے واسطے بند کرنے نزلے کے اور سرطان متقرح اور ورم مقعدہ اور جرب اور بواسیر کے اور زخم پستان اور رحم اور قضیب اور سرخ باد کے اور اورام گرم کے اور منع کرنے گرنے مواد کے اعضا پر اور ساتھ شراب کے واسطے درد عصب کے اور اورام مرکبہ کے نافع ہے اور باندھنا اسکے ٹکڑے کا اوپر خنازیر اور تعقد عصب کے اور التوائے عصب کے اور اوپر کمر واسطے تسکین شہوت جماع کے نافع ہے اور جو روغن سے چرب کرین اور رکھ دین یہانتک کہ مورچہ اسمین آجاوے اور اس روغن زنگ گرفتہ کو اوپر جس لوہے کے ملین ہرگز زنگ اسمین نہ لگے اور پہننا اسکی انگوٹھی کا بالخاصیت موجب لاغری بدن کا ہے اور اوپر درخت پھلدار کے جو اسکو لٹکا دین باعث حفاظت پھل کا ہے گرنے سے اور اگر سلائی اسکی بیچ کان اس شخص کے کہ پارہ اسکے کان مین گرا ہو نکال لاوے۔

رصاص الاسود۔ عربی مین آنک اور فارسی مین سرب اور ہندی مین سیسا کہتے ہین (ماہیت اسکی) مشہور ہے اور فلزات مین بیچ پیدایش اور غرب کے رصاص سفید سے زبون زیادہ ہے اسکے جلانے سے آثار اور اسرنج حاصل ہوتے ہین اور جو نمناک زمین مین دفن کرین پھولتا ہے (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین سرد اور تر ہے (افعال اور خواص اسکے) قابض اور رادع طلا اسکے پیسے ہوئے کا ساتھ روغن گل اور ساتھ ان عصارات کے کہ بیچ رصاص سفید کے مذکور ہین خواص مین مانند رصاص سفید کے ہے ضماد اسکا ساتھ روغن گل اور پانی بارتنگ اور پانی دھنیا کے واسطے سرطان متقرح اور تحلیل اورام گرم اور قروح اور اوجاع مفاصل کے نافع ہے اور جو اسکو ہتھیلی پر اسقدر ملین کہ ہتھیلی مین سیاہی معلوم ہو اسکو ساتھ پانی وغیرہ کے عصارات مناسبہ سے دھوئین اور اوپر رمد اور جرب اور سوزش آنکھ کے طلا کرین اسیوقت بہتر کرے اور مجرب ہے اور جو اسکو دھوئین اس طرح کہ سیاہی دور ہو جاوے اکتحال اس سے واسطے قروح خبیثہ آنکھ کے بہتر ہے آثار سے اور درد اسکا واسطے اندمال زخمون کے اور بند کرنے خون کے نافع ہے اور اوپر جرب اور دامیل کے بھی طلا اسکا نافع ہے باندھنا سات مثقال اس سے اوپر کمر کے واسطے منع کرنے احتلام کے اور باندھنا اسکے صفحے کو اوپر غدد اور خنازیر کے اور التواء عصب کے واسطے ردع اور تحلیل اورام کے موثر ہے اور کہتے ہین کہ جو آدمی جوان کمال صحت اور اعتدال مزاج اور شدت قوت جماع اور العاظ مین ایک صفحہ سرب کا بوزن دس کے یا پندرہ درم یا اٹھارہ درم کے بنا کر بیچ دن اور ساعت زحل کے کمر مین باندھے اور سینتالیس دن تک کمر مین باندھے رہے شہوت جماع کی بالکل دور ہو جاوے بسبب برودت اور شدت حبس کے اور پانچ درم اس سے جو نیچے سرہانے کسی کے دفن کرین اور وہ نہ جانتا ہو وہ خواب پریشان دیکھیگا اور سات درم سرب کو خصوصی بنا کر بیچ کوزے کے کہ کورہ ہو اور پانی اسکو نہ پہونچا ہو [illegible] جسوقت زحل شرف مین ہو درمیان درختون کو دفن کرین سب مفسر تین درختون کی منع کرے بنیاد اسکا قاتل ہے جسوقت اسکو پیسکر اور گولی اسکی بنا کر نگلین [illegible] مقعد مین [illegible]

فصل الراء مع الطاء المهملتین

رطب۔ بضم رائے مہملہ اور فتح طائے مہملہ اور باء موحدہ کے (ماہیت اسکی) خرما تازہ ہے نسبت اسکے ساتھ خرما کے مانند نسبت تازون میوون کے ساتھ خشک کے ہے (طبیعت اسکی) اوسط دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین تر ہے (افعال اور خواص اسکے) اسکے کھانے کی ساتھ مغز بادام کے نہایت مسمن بدن اور

محرک باہ اور مقوی گردہ اور کمر اور ملین طبع اور تمام خواص اسکے ثمر مین مذکور ہیں مضر ہی دانت اور گلہ اور حنجرہ اور آواز کو کثرت اسکے کھانے کی مصدع ہی مصلح اسکا ہو ساتھ سرکے کے اور کھیرا اور سکنجبین ہین۔

رطبہ۔ بفتح را اور سکون طا اور فتح بای موحدہ اور ہای فارسی مین اسپست باغی تازہ اور ترکی مین یونجہ کہتے ہین اور خشک کو عربی مین قسط کہتے ہین (طبیعت اسکی) آخر پہلے درجے مین گرم اور تر اور بیچ دوسرے درجے کے گرم اور خشک بھی کہا ہے (افعال اور خواص اسکے) ملین اور مسہل اور نفاخ ہی مداومت اسکے کھانے کی ساتھ شکر کے مسمن بدن اور مولد خون صالح ہی ضماد اسکا کوٹ کر ساتھ شہد کے محلل ورم بہق اور ساتھ سرکے کے محلل ورم گرم اور ضماد اسکے پختہ کا دن مین دو بار واسطے رعشہ کے مفید ہے بیچ اسکے قوی زیادہ سب اجزاے قابض اور مولد منی اور دودھ کے اور مسمن بدن اور مبیض ہین خصوصاً بیچ حمام کے مقدار شربت اسکا دو درم سے پانچ درم تک اور بعد حمام کے تناول کرین اور واسطے خشونت سینہ اور کھانسی کے نافع ہین قوت اسکی پانچ برس تک باقی رہتی ہے تیل اسکے بیج کا اور تیل اسکا کہ اسکے پانی سے اور روغن زیتون سے بناوین واسطے لقوہ اور رعشہ کے شرباً اور ضماداً نافع ہین اور رطبہ خشک قابض ہی پھول اسکا ضعیف زیادہ ہے بیج سے اور مداومت اسکی دھونی کی واسطے لقوے کے نافع ہی۔

فصل الراء مع عین المہملتین

رعاد۔ بضم را اور بفتح بھی اور ساتھ عین مشددہ اور الف اور دال مہملہ کے (ماہیت اسکی) ایک نوع مچھلی کی ہے چوڑی اور چھوٹی اور پشت اسکی چوڑی اور مائل بسیاہی پیٹ اسکا بہت سفید کہ جو ہاتھ مین لیوے یا جال مین پڑے کہتے ہین کہ ہاتھ صیاد کا کانپتا ہی اور سن ہو جاتا ہی مترجم صیدانہ ابوریحان کہتا ہی کہ جو گوشت اسکا اوپر چھوکے رکھین بخبر کرے اور حس عضو کو کم کرے لہذا اور سیر کو مفید ہی دریائے اخضر اور قلزم مین ہوتی ہے اور جو تحقیق سے حاصل ہوا یہ ہی کہ اتنی چوڑی نہین ہوتی لنبائی اسکی ڈیڑھ گز تک جو ہاتھ اسکو لگاوین بے اختیار دفعتاً ہاتھ مین لرزہ اور ایک حالت کہ گویا جوڑون سے ہاتھ جدا ہوتا ہی طاری ہوتی ہے اور جب ہاتھ اس سے ہٹاوین حالت اصلی پر رجوع کرتا ہے بحر مغرب اور روم مین اور بعض ملک فرنگ مین حوالی انگلان کے اور بیچ بحر جنوبی ارض جدید کے بھی ملتی ہے لیکن قلیل الوجود ہے (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) اسکو زندہ باندھنا اوپر سر کے واسطے رفع ہونے صرع اور صداع کے مفید ہی اور مردے مین یہ خاصیت نہین ہی اور بدستور باندھنا یا رکھنا اسکو مقعد پر اوپر کانچ کی اصلاح کرتا ہی اور اوپر سر کے رکھنا پوست اسکا بیچ دور کرنے درد سر مزمن کے اور شقیقہ اور دوار کے نہایت مجرب کہا ہی چربی اور گوشت اسکا بہتون کی شہوت کو جگاتا کرتا ہی اور بلغم کو قطع اور یرقان اور طحال کو رفع اور سب اعضا کا تند کرتا ہی پکائی ہوئی واسطے سل کے اور جگر اس کی ہوئی واسطے سل کے اور جوش کی ہوئی روغن زیتون مین یہان تک گھل گئی ہو واسطے درد مفاصل اور کمر اور نقرس کے اور طلا اسکا واسطے تحریک باہ کے موثر ہی اور مالیقی نے کہا ہی کہ بیچ بلاد اندلس کے ایک مچھلی مشابہ رعاد کے مین نے دیکھا کہ آدمی وہان کے اسکو زرد کہتے تھے نہایت مخدر اور کھانا اسکا قاتل پایا مین نے اسی وقت۔

رعی الابل۔ بفتح را اور سکون عین اور یاے مثناۃ تحتانیہ اور الف اور لام اور کسر الف اور بای موحدہ اور لام کے اسکو سجالی اور بیچ مصر کے شوکۃ الجمل اور سریانی مین رعادیلا کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک گھاس ہے بقدر نبات گاجر کے پتے اسکے مشابہ پتے درخت سعتر کے اور اس سے پتلے زیادہ اور درشت زیادہ ساق اسکی بھری ہوئی شعبون سے چتر اسکا مشابہ چتر سوئے کے پھول اسکا سفید اور چھوٹا بیچ اسکے مشابہ بیچ سوئے کے اور وسط اسکا بیٹھا ہوا بخلاف اطریلال کے اور ساتھ تھوڑی شیرینی کے جڑ اسکی موافق موٹائی انگلی کے اور بقدر تین انگلی کے اور سفید اور شیرین اور خام اسکا بدستور اسکی ساق تازی کے کھاتے ہین رعی الابل اس سبب سے کہتے ہین کہ چرا اونٹ اور جانور دوسرے اس جڑ کا شروع کرتا زہر کوئی جانور کا اسکو ضرر نہین کرتا اور جو کوئی جانور زہر کھا اسکو کاٹتا ہی جنگلون اور میدانون مین ڈھونڈھ کر اس گھاس کو پیدا کر کے کھاتے ہین اور ضرر زہر سے محفوظ رہتے ہین منبت اسکا باغ تازگی مین اسکو آدمی کھاتے ہین دیسقوریدوس نے کہا کہ ساق اسکی مشابہ ساق کندر کے اور شاخین اسکی انبوہ بہت اور ٹیڑھی پتے اسکے لنبائی انگلی کے برابر اور شاخون سے مانند خریطے کے ایک چیز لٹکتی ہی جیسے رازیانج کے درخت سے تھیلی لٹکتی ہی جڑ اسکی نبات کی دو انگل کی چوڑی اور تین انگل کی لانبی (طبیعت اسکی) پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک اور کہتے ہین تیسرے درجے مین گرم اور خشک ہے (افعال اور خواص اسکے) ملطف اور مفتح سدے کی اور محلل اخلاط غلیظ بارد اور ریاح کی اور مقاوم سموم حیوانی کی چبانا اسکا واسطے تسکین درد دانت کے اور رفع کرنے عسر النفس کے موثر ہی ضماد اسکا ساتھ سرکے کے واسطے اورام سرد کے اور جوشاندہ اسکا سیاہ کرنے والا بالون کا ہی اور جو شہد ہی کے ساتھ بھگووین اور بالون پر ملین بالون کو بڑھاتا ہی لیکن جلد سفید ہو جاتے ہین بیچ اسکے ساتھ شراب یا بدون اسکے پینا واسطے کاٹنے ہوام کے اور سیلان رحم کے اور بواسیر کے نافع ہی مضر ہی احشا کو اور اعصاب کو مصلح اسکا رقعہ اور سنبل الطیب مقدار شربت اسکے پتے اور بیچ سے دو درم تک۔

رعی الحمار۔ (ماہیت اسکی) کانٹا ہے مشابہ بادآورد کے نہایت تیز بو اور جو کچھ اس سے بوے حرف کے جڑ اسکی تیز اور بیچ آس کے مشابہ رائی کے اور سیاہ

ساتھ عفونت کے گدھے کو جب درد و نفخ ہوتا ہے اسکے کھانے سے صحت پاتا ہے طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور نہایت مدر اور جذاب ہے کھانا اسکی جڑ کا سبب مورث رعاف کا ہے اور بدستور نیم آثار ربع درم اسکا واسطے طحال کے بے مانند ہے اور سبب اخراج اسکے واسطے اختلاط عقل اور جنون اور عسر النفس اور برسام کے نافع ہے مقدار شربت اسکا آدھے درم تک اور شدت اسہال سے مسقط قوت ہے مصلح اسکا کتیرا ہے۔

رعی الحمام - یونانی مین فارسطاریون کہتے ہین یعنی حمامی یا عجمی ظلل الحمامہ اور اسکو فارسی مین گاوداور دیو مشک کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک گھاس ہے لنبائی اسکی زیادہ اوپر ایک بالشت کے پتے اسکے دندانے دار اور مائل سفیدی اور درمیان مین بچے ہوئے پتے اسکے ایک ہی ہا مین منحصر اور ٹڑا اسکی تقلیل ایک بالشت کے اور سرخ مائل بسیاہی تخم اسکے خشخاش کرنے کے مزہ اسکا تیز کبوتر اس گھاس کو دوست رکھتے ہین اور خواہش سے چرتے ہین انطاکی نے لکھا کہ پتے اسکے مائل بسیاہی ہین اور بعضے اسکی جڑ کو استعمال کرتے ہین مانند قنبوے کے مصر مین بہت ہوتی ہے اور ساق الحمام کہتے ہین اور حکیم میر محمد مومن صاحب تحفہ نے لکھا کہ نار قیصر عبارت اسی سے ہے منبت اسکا کنارہ پانیون کا اور بعضے آزمین ہوتی ہے طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور تیج پہلے درجے کے بھی گرم کہا ہے افعال اور خواص اسکے) ملطف اور مجفف قوی اور محلل اور ساتھ برودت اور قابضہ کے منا اسکا واسطے تقویت اور ادرار حیض کے اور ضماد اسکے پتون کا واسطے التیام زخمون تازہ کے اور قروح خبیثہ اور ساعیہ کے اور ساتھ روغن گل اور تازی چربی کے واسطے اوجاع ارحام کے اور ساتھ سرکے کے واسطے حمرہ کے اور ساتھ شہد کے

واسطے التیام قروح عمیقہ کے مفید ہے مصلح اسکا کتیرا مقدار شربت اسکا دو درم تک بدل اسکا قوہ القیصر

فصل الراء المہملہ مع القاف

رقعہ - بفتح را اور سکون قاف اور فتح عین مہملہ اور ہا کے عربی مین شامل ان سب دواؤن کے ہے کہ کھانا انکا واسطے جبر ہڈی ٹوٹی ہوئی کے مفید اور مصلح اسکے ہون (ماہیت اسکی) ایک جڑ ہے سخت زرد رنگ اور سرخ رنگ بھی کہا ہے (طبیعت اسکی) سرد اور خشک افعال اور خواص اسکے) دو مثقال اس سے ساتھ زردی انڈے نیم برشت کے واسطے ضربہ اور سقطہ کے اور ریزہ ہونے ہڈی کے مفید ہے جو تین دن پے در پے پیوین۔

رقعہ یمانی - بفتح را اور سکون قاف اور عین مہملہ اور ہا اور فتح یائے تحتانیہ اور فتح میم اور الف اور کسر نون اور یائے اسکو قاع بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) کہتے ہین کہ ایک درخت بقدر درخت اخروٹ کے پتے اسکے مانند پتون خیار کے پھل اسکا مشابہ انجیر کے اور بقدر انار کے دانے اسکے پھل کے مانند انجیر کے اور شیرین اور ماکول ہے انطاکی نے لکھا کہ مصر مین مشہور انجیر فرنجی ہے اور اسکو انجیر ہندی بھی کہتے ہین درخت اسکا اطراف صنعا اور شجر اور مصر مین بھی ملتا ہے لیکن عجیب اور خوب نہین ہے دو گز تک بلند ہوتا ہے اور پتے اسکے بہت موٹے اور خشن اور دندانے دار مانند برگ انجیر کے اور رحال اسکا مانند اسکی نہین ہے اور پھل اسکا اسکی شاخ سے نکلتا ہے اور بڑا ہوتا ہے بقدر چھوٹے کھیرے کے اور اسکے پوست کے اندر دانے مائل سبزی انجیر کے لیکن شیرینی بہت کم دودھ اسکا مانند دودھ انجیر کے ہے پتے اسکے جو بیچ زمین کے دفن کرین سبز ہوتے ہین حکیم میر محمد مومن نے تحفہ مین لکھا ہے کہ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ انجیر بغدادی ہووے اور گرم سیر شہرون مین اور مانند ران مین موجود ہے متر جم صیدانہ ابوریحان اور صاحب اختیارات بدیعی لکھتے ہین کہ جوز القی کے مشابہ ہے لیکن سر اسکا پھٹا اور مثلث شکل اور

مائل بسرخی ہے - منبت اسکا یمن اور وہان سے اطراف مین لیجاتے ہین (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک افعال اور خواص اسکے) قاطع نزف الدم اور نفث الدم اور بلغم کا جالی قصبہ ریہ اور آواز اور رطوبات غلیظہ لزجہ کو بسبب قے کے دودھ اسکا واسطے داد اور آثار کے اور تحلیل اورام سرد کے اور گرہ دانہ بواسیر کے طلاء اور سب اجزا اسکے واسطے وثی اور جبر کسر کے شرباً نافع ہین اور جوشاندہ اور جوشاندہ اسکا مقی بلغم اور اخلاط غلیظہ کا ہے قوی ضماد اسکے پتون کا واسطے التیام زخمون کے مفید ہے مقدار شربت بیج اور ریشون کا تین درم ہے مضر معدے کو مصلح اسکا کتیرا ہے اور کہتے ہین کہ طریق اسکے استعمال کا یہ ہے کہ ساتھ جوشاندہ تخم سرمق اور نمک اور سوئے کے حل کر کے پیوین قے بہت لاتا ہے۔

فصل الراء المہملہ مع المیم

رماد - بفتح را اور فتح میم اور الف اور دال مہملہ فارسی مین خاکستر اور ہندی مین راکھ کہتے ہین (ماہیت اسکی) مشہور ہے کہ عبارت اجسام جلی ہوئی اور خاک ہوئی سے ہے اور جس جسم کے ہو اسی سے منسوب ہوتی ہے جیسا رماد عقرب اور سرطان اور کرم وغیرہ کے اکثر اطبا اسکا اوپر رماد کے کرتے ہین (طبیعت اسکی) خشک محقق مائل بحرارت ہے اور وہ مرکب جزو بارد ارضی کثیف بہت سے اور جزء حارہ دخانی تانوے لطیف سے ہے کہ دھوئے سے جزو دخانی حار دور ہو جاتا ہے جزو بارد ارضی اسکا باقی رہتا ہے اور کیفیت اور ہر چیز کی اسکی اصل کے تابع ہے گرمی اور سردی اور تیزی وغیرہ مین مانند رماد نورے بغیر بجھنے کے کہ تیزی اور راکھ درخت انجیر کی کہ جالی ہے اور راکھ بلوط کی کہ قابض ہے اور راکھ درخت انگور کی کہ ساتھ قوت محرقہ اور منقیہ کے ہے اور راکھ بچھو کی اس سے قوی یا دہ

اور اسی طرح راکھ لکڑی انگور کی بعضے سرد اور خشک اور
بعضے گرم جانتے ہین بہتر وہ ہے کہ لکڑی پرانی سالخوردہ ہو
اور آگ ایسی لکڑی کی ایک مدت تک رہتی ہے اور کئی
مہینے تک کہا ہی خصوصاً پرانی پہاڑی اور جنگلی **افعال**
اور خواص اسکے ضماد اسکا ساتھ سرکے کے واسطے
بیضہ اور خودہ اور شقیقہ اور تحلیل اورام کے اور کاٹے
ہوئے جانورون کے اور گٹھے باؤلے کے اور پینا اسکا مقدار
آدھے درم کے واسطے قروح اور جو گچ پڑے کے اور
تفتیت حصاۃ کے مفید ہی اور جو ساتھ نطرون اور
سرکے کے اوپر گوشت زائد کے اور خصیون کے
ہووے ضماد کرین دور کرے اور ساتھ روغن زیتون
کے یا چربی پرانی اور شہد کے واسطے تشنج عضل کے
اور استرخاے مفاصل اور تعقد اعصاب کے نافع ہی
مضر ہی ریہ کو **مصلح** اسکا کتیرا مقدار شربت اسکا
آدھے درم تک اور راکھ نے کی کہ بہترین اسکا نیلی ہے
طبیعت مانند راکھ کرم کے ہی مفتح سدہ اور التیام دینے
والی قروح اور قامع آثار کی مضر ریہ کو ہے **مصلح**
اسکا کتیرا ساتھ قند کے مقدار شربت اسکا ایک
دانگ اور راکھ بلوط کی قابض اور حابس نفث الدم
سب اعضا کی اور مسکن اورام ہے اور مانع آکلہ اور
نافع قرحہ تعفن کا خصوصاً سدہ حرارہ اور قروح
مقعدہ کو مفید ہے اور جو ریشمی کپڑے مین چھان کرین
اور ہر صبح کو ناشتا دو درم اسکو ساتھ شربت سیب
کے پئیں واسطے تری اور رطوبت معدے کے نافع ہے
راکھ گندم کی اور راکھ پشم کی دبنی قطران اور زفت مین
واسطے قرحہ تعفن اور مقعدہ کے مجرب ہے اور راکھ نادیدہ
کی جالی اور معفن ہے اور واسطے درشتی آنکھ کے مفید ہی
اور راکھ چھچھوندر ابابیل کی بہتر اسمین وہ ہی کہ چھچھوندر
موضع متورم مین بنایا ہو **طبیعت اسکی** سرد اور
خشک **افعال اور خواص اسکے** پینا اسکا
واسطے عسر ولادت کے نافع ہے اور کہتے ہین قی کرے کو

مضر ہی **مصلح** اسکا سکنجبین ہے دستور اسکے جلانے کا یہ ہے
کہ کوزے مین رکھکر گل حکمت کرین اور تنور گرم مین
رکھین اور بعد ایک ساعت کے نکالین اور پیس کر کام
مین لاوین اور راکھ سرطان وغیرہ سرطان مین مذکور
ہوئی اور راکھ گھاس باقلا کی وقت ترہونے کے بنائے
ہین ضماد اور لوگ اسکا بیچ حمام کے واسطے دور کرنے
جرب اسود اور جدری کے نافع ہی -

رُمّان - بضم را اور فتح میم مشدد اور الف اور نون
کے فارسی مین انار کہتے ہین اور ہندی مین بھی ماہیت
اسکی کئی قسم ہوتا ہے بری اور بستانی بہترین اسمین بستانی
شیرین بلیانہ ہے کہ املیسی کہتے ہین لطیف زیادہ سب
اقسام سے اور بہترین اسکا بکا بڑا دانہ شاداب ہے **طبیعت**
اسکی مطلق کی سرد اور تر لیکن سردی اسکی دوسرے
درجے سے نہین گذری اور رطوبت اسکی پہلے درجے سے
نہین گذری ساتھ قوت قابضہ کے کہ اسکے سب اجزا
سے مفارقت نہین کرتی ہی یہان تک کہ پانی افشردہ
اسکا بھی یہی اثر رکھتا ہے ہرچند قبض اسکا محسوس
نہین ہے پوست تازہ اسکا بارد یابس شدید القبض
اور دابغ ہے پوست انار ترش کا سرد زیادہ اور تر
زیادہ اسکے شیرین سے اور خالی نہین ہے نہین اسکی انار
بارد اور خراش کرنے والا اسہال کا ہے یہان تک اگر بہت
بہت کھاوین سحج امعا پیدا کرتا ہے اور استسقاے بارد
کو مضر ہی پھول انار کا شدید القبض سرد ہی اور سب
اجزا اسکے درخت کے شدید القبض اور پوست اسکا
شدید القبض زیادہ ہی **طبیعت** انار شیرین کی سرد
باعتدال اور پہلے درجے مین تر اور ساتھ قوت قابضہ کے
افعال اور خواص اسکے قلیل الغذا اور مولد
خلط صالح اور نفاخ لہذا محرورون مین باعث نفوظ کا
ہوتا ہی اور جالی اور مفتح اور ملین بطن اور مدر بول
اور مورث تشنگی کھانا اسکا بعد طعام کے محرورون
مین باعث انحدار طعام کا ہے اور کہتے ہین کہ یہ قفل

کلی اسکا ہی اور واسطے تصفیہ رنگ کبدی اور تقویت
جگر اور استسقاے زقی اور سوء القنیہ اور یرقان اور
اطحال اور خفقان اور درد سینہ اور کھانسی گرم اور تصفیہ آواز
کے اور فربہ کرنے بدن کے اور نفوذ کرنے غذا کے اور
رفع کرنے جرب اور حکہ کے اور اچھا کرنے رنگ رخسارون
کے نافع ہی کثرت اسکی مفسد غذا اور مرخی معدہ ہی مضر ہی
صاحبان حمی کو بسبب نفخ اور تکثیف مسام کے **مصلح**
اسکا انار ترش اور بارد المزاج مین زنجبیل پروردہ اور
رب انار شیرین کا افعال مین قوی زیادہ اسکے پانی
اور مرخی معدہ ہی **مصلح** اسکا مصطگی ہے شربت اسکا
خصوصاً نفع بہت منفعتین رکھتا ہی جو سر انار شیرین
مین سوراخ کرکے بدفعات مسقدر گنجایش رکھتا ہو
روغن بادام شیرین یا روغن بنفشہ اسمین ڈال کر آگ
پر رکھین تو روغن جذب ہو جاوے اسقدر کہ پھر روغن
کو جذب نہ کر سکے چوسنا اسکا واسطے درد صدر
اور کھانسی مزمن خشک کے مجرب ہے اور بدستور پینا اسکا
پانی ساتھ شکر اور نشاستہ اور گوند ببول اور روغن بادام
کے نیم گرم ہو یہی اثر رکھتا ہی عصیر اسکا جو بیچ شیشے کے
دھوپ مین رکھین کہ غلیظ ہو وے بعد اسکی آنکھ مین لگانا
روشنائی آنکھ کی زیادہ کرے اور ہرچند پرانا ہو بہتر ہوتا ہی
دانے اسکے ساتھ شہد کے واسطے درد کان کے مفید ہین
کھانا انکا نفاخ اور مولد ریاح ہین معدے مین اور قروح
اسکے پھول جلائے ہوئے کا واسطے التیام زخمون کے
اور واسطے خشک کرنے زخمون کے مفید ہی اور کلی بند ابھی
تین عدد سے سات عدد تک باعتبار سن اور
قوت مزاج لڑکون کے ساتھ تھوڑے چنے بھنے
ہوئے ببول کے اور تھوڑے زیرے سفید بسے ہوئے
سنگتاب کیے ہوئے کے اطفال شیرخوار کو یا بڑون کو
اس حالت مین کہ انکو اسہال عارض ہو کر پرانا
ہو جاوے خواہ بسبب نکلنے دانتون کے یا سوا اسکے
تین دن متوالی سات دن تک کھلانا مفید ہی -

رمان مز- یعنی انار میخوش کہ اسکو کھٹ مٹھا کہتے ہیں
سردی اور تری میں مائل باعتدال اور بیچ سب افعال کے
قریب انار شیریں ہو اور بیچ تسکین تیزی صفرا اور
ثوران خون کے اس سے زیادہ ہے اور صفراوی مزاج
کو لائق زیادہ ہی انار شیریں اور ترش صرف سے پینا
پانی اناریں کا کہ بیچ شحم نچوڑا ہو آدھے رطل سے ایک
رطل تک اور بیس درم شکر خام واسطے اسہال صفرا
اور تقویت معدے کے اور رفع کرنے حمیات صفراوی
یرقان اور جرب اور حکہ کے نافع ہے اور آن افعال
میں مانند زور دہی کے ہے اور جو پانی اناریں کو تانبے
باسن میں رکھکر قوام کریں واسطے سلاق اور جرب اور
تقویت آنکھ کے اور زخموں مزمنہ اور خبیثہ کے نافع ہی

رمان حامض- یعنی انار ترش دوسرے درجے
میں سرد اور خشک اور قابض اور مسکن سوزش اور گرمی
معدہ اور کبد گرم اور جوش خون اور صفرا کا اور مانع
گرنے مواد کا معدے پر اور مدر بول ہی اور واسطے منع
کرنے صعود کا بخار کیطرف دماغ کے اور رفع کرنے دخان
بخار کے اور رفع کرنے خمار کے اور قے اور خفقان حار کے
مفید ہے کثرت اسکی سورش قرحہ امعا اور سحج ہی اور جو
بعد طعام کے کھا دیں منع صعود بخار کا ہے طرف دماغ
کے مضر مبرودن کو اور ضعیف کرنے والا قوت جاذبہ
جگر کا اور قوت باہ کا ہی مصلح اسکا پانی انار شیریں کا
اور سونٹھ مربا اور شوربا ساتھ مصالح گرم کے اکتحال
اس سے واسطے ناخنہ اور سبل کے نافع ہے اور کلیاں
اسکی اور رکھنا اسکا منہ میں واسطے منع کرنے قروح خبیثہ
منہ کے نافع ہی اور جو بیچ باسن تانبے کے ساتھ شہد کے
طبخ کریں واسطے آکلہ منہ کے مجرب ہے اور جو اسکے
عصارے کو طبخ کریں تو غلیظ ہووے اور ساتھ شہد
کے طلا کریں واسطے قروح ناک اور درد کان کے قطور اور
واسطے قروح خبیثہ کے اور لیجانے گوشت زائد کے ضماد
نافع ہی ضماد اسکا ساتھ آٹے پوست اور بیج کے کہ

گھلا کر پکایا ہو واسطے جرب اور حکہ صفراوی کے مجرب ہے
اسکو درست اور مسلم بیچ شراب کے طبخ کرکے اوپر اورام
کے اگر طلا کریں واسطے تحلیل کے بے مانند ہے ستو اسکا
قابض ہی اور واسطے رفع خواہش مٹی وغیرہ کھانے کے
کہ حاملہ عورتوں کو اور لوگوں کو ہوتی ہے موثر ہے
رب انار ترش کا بیچ افعال کے قوی زیادہ ہی پانی
اسکے ستو سے اور بدستور شربت اسکا اور جو جوف انار ترش کا
خالی کرکے سرکے میں جوش کریں تو خوب گھلجاوے اور
بستہ ہو وے بعد اسکے بقدر مرچ کے گولیاں بناویں
پندرہ گولی یا زیادہ اس سے واسطے رفع کرنے اسہال
مزمن اور سحج مجوف اور قرحہ امعا اور مقعدہ کے مجرب ہے
رب اناریں کا بیچ دوسرے درجے کے سرد اور پہلے درجے
میں خشک اور قابض ہے اور واسطے رفع کرنے سوزش
اور تسکین تشنگی مفرط کے اور حمیات تند اور قے اور خمار کے
رفع کرنے خواہش ردیہ حاملہ کے اور فساد رنگ رخسار کے
اور دفع کرنے غم کے نافع ہے اور کلیاں اسکی جو شاندہ سے
ہے واسطے تقویت لثہ کے اور ضماد اسکا واسطے سلس البول کے
اور پینا پسا ہوا اسکا بقدر ایک درم کے ساتھ گرم پانی کے بیچ
رفع کرنے کرم معدے کے اور حب القرح کے بے مانند ہے اور
جوشاندہ جڑ انار کا اس بات میں مجرب ہے اور واسطے
لثہ گرم اور درد دانت کے کلیاں اسکی بے مانند ہیں اور دانہ انار
قابض زیادہ ہی رب سے اور افعال میں قوی زیادہ
ہی اور انار ترش اور مویز کو کہ برابر وزن میں ہوں اور
پانچواں حصہ اسکا زیرہ کرمانی کوٹ کر اگر کھاویں قے
کو بند کرتا ہی اور معدے کو تقویت کرتا ہی مجرب ہے-
مضر ہی سحج اور کھانسی کو مصلح اسکا مویز ہی اور جلوب
اسکے پانی جوش کیے ہوئے میں واسطے رفع کرنے سیلان
حیض اور نکلنے کانچ لڑکوں کے اور ضماد اسکا ساتھ
شہد کے واسطے رفع کرنے آثار آبلہ کے اور طلاء اسکے
سوختہ کا ساتھ شہد کے اوپر سینے کے اور معدے کے
واسطے نفث الدم اور نزف الدم کے اور حقنہ اسکے پانی

سے کہ چاول اور جو مقشر برابر اسمیں جوش کیے
ہوں واسطے رفع کرنے اسہال اور سحج کے اور درد
مقعدہ کو اس سے واسطے قطع خون بواسیر کے اور
امراض مقعدہ کے مفید ہی پھول انار کا بیچ افعال
مانند گلنار فارسی کے ہی قدر اسکا واسطے خون
دانتوں کے اور التیام زخموں اور قلاع اور فتق
اور کلیاں اسکے جوشاندے کی واسطے استحکام دانت
متحرک کے اور قطع کرنے خون کے لثہ سے اور رفع
قلاع کے اور ضماد اسکا ساتھ تازے پتے درخت
اور پرقم معدے کے واسطے قے مفرط کے اور قطور عصارہ
اسکے پھول کا ساتھ گلاب کے بیچ آنکھ کے واسطے منع
گرنے مواد کے آنکھ میں اور تحلیل کرنے ورم آنکھ
ساتھ پانی ملکو کے اور ساتھ پانی بارتنگ کے واسطے
احلیل کے اور نشف کرنے رطوبات کے اور اندمال زخم
کے اور منع کرنے مواد کے احلیل میں اور ساتھ
خالص کے واسطے سحج کے کہ موزہ اور کفش سے
ابتدائے داغس کے اور ساتھ سرکے کے واسطے
کہ سرخ باد کہتے ہیں مفید ہے اور ساتھ دردی
واسطے عشاوہ کے بشرط مداومت کے نافع ہے
پوست انار کا اور شحم اسکے قائم مقام اسکے پھول
اور بدستور عقید عصارے اسکے درجنت کا کا خر
لیا ہو اور کہتے ہیں کہ جو سات عدد غنچہ ناشگفتہ اسکی
نگلیں کہ ہاتھ میں نہ لگیں واسطے نہ نکلنے دماہیل کے اور
ایک سال تک مجرب ہے دانے زرد کہ بیچ اجماع انار کے
ہیں مشابہ زردرو کے بیچ سب افعال کے مانند اسکے
ہیں اور جو انار کو طبخ کریں تو گھل جاوے چار درم
ساتھ اس پانی کے کہ اسمیں جوش کیا ہو ساتھ
آٹے روٹی جواری یا آٹے دخن کے طبخ کریں تو مانند
کے ہو بعد اسکے اوپر اسکے روغن زیتون خام یا
گل ڈال کر کھاویں واسطے اسہال تپ ربع
کے مجرب ہے جو صاحب تپ بعد تھوڑی غذا کے

انار کا خواہ شیرین خواہ ترش چوسے نافع ہے اُسکو لیکن اگر قبل غذا کے ہو بہتر ہے اسکو بعد سے مگر یہ کہ طبیعت مین نرمی ہو قبض نہو یا تہوع اور قے معلوم ہو اور جو مسلم انار کو شراب مین طبخ کرین تو یک جاوے بعد اُسکے پیس کر کان پر باندھین واسطے دور کرنے درد کان کے مجرب ہے آش رمان کا اور افشرہ اور برود دو نون انار کا اور جوارش اور حقنہ اور حب اور حریرہ اور خوشاب اور دوار الرمان اور روغن اور رمانیہ اور رب اور سفوفات اور سکنجبین نانی اور سعوط اور اشربہ اور طلا اور عصارہ اور لعوق اور ماء الرمانین اور معجون اُسکی قرابادین مین مذکور ہین —

رُمان بَرّی — کو اُسکو مُض کہتے ہین ساتھ ضاد کے سمجہ کے (**ماہیت اُسکی**) حکیم میر محمد نے تحفے مین لکھا کہ پھل اُسکا حب الفاقل ہے اور حکیم میر عبد الحمید نے بیچ حاشیہ تحفہ کے لکھا کہ حوالی گورکھپور مین کثرت سے ہوتا ہے تین چار ہے زمین سے نکلکر ہوتا ہے پھول اُسکا مشابہ پھول انار کے ہیں اُسکے مانند ہے کاسنی کے اور ہرگز لگری نہین ہوتی ہے پھل اُسکا مشابہ انار کے موافق بڑائی انار متوسط کے مزہ اُسکا شیرین گٹھلی اُسکی بڑی **افعال اور خواص اُسکے**) ضماد اُسکی جڑ کا ساتھ ہموزن صبر سقوطری اور طین ارمنی کے واسطے ضربہ اور سقطہ کے مجرب ہے بیچ دو تین دفعہ کے اُسکے درد کو دور کرتا ہے —

رِمث — بکسر را اور سکون میم اور ثائے مثلثہ کے (**ماہیت اُسکی**) ایک گھاس ہے جنس جنے سے اور مشابہ شیح کے موافق بلندی قد آدمی کے رنگ اُسکا مانند شیح کے اور اغبر نہین ہے اور بعد خشک ہونے رنگت زرد ہوتا ہے اور اس سے جزین زنگ کرتے ہین اور کہتے ہین اُسکی نزدیکی سے رنگ شخص مجاور کا زرد ہو جاتا ہے **افعال اور خواص اُسکے**) دھوان اُسکا واسطے زکام کے نافع ہے اور باعث بھاگنے ہوام کا ہے اور بعضے کہ اُسکو جلا کر بناتے ہین اشنان کی سجی بہتر ہوتی ہے

رِمل — بفتح را اور سکون میم اور لام کے فارسی مین ریگ اور اصفہانی مین ماسہ اور ہندی مین ریت کہتے ہین (**ماہیت اسکی**) مشہور ہے بہترین اُسمین ریزہ اور مٹی سے خالص اور پاک ہو **طبیعت اسکی**) تیسرے درجے مین خشک اور مجفف **افعال اور خواص اُسکے**) گرم کی ہوئی ریت واسطے نشف رطوبات اور استسقا کے بطور باندھنے اور دفن کرنے کے مفید ہے اور حمول اُسکے پسے ہوئے کا واسطے قطع حیض اور منع کرنے حمل کے نہایت موثر ہے اور بالخاصیت پانی بدمزہ اور بو کو خوش مزہ کرتی ہے اور بالعکس پانی خوش مزہ کو بدمزہ

رَم رام — بفتح را اور سکون میم اور فتح الف اور میم کے (**ماہیت اُسکی**) مرحم تریبی ہے اور کہتے ہین بعضے ہے تپے اُسکے چھوٹے اور چوڑے اور خاکی رنگ اور واسطے دفع کرنے زہر سانپ اور بچھو اور انواع ہوام کے نگاہ رکھتے ہین آور طریق اُسکے استعمال کا یہ ہے کہ اُسکے بوٹے کو پانی مین ڈالکر رکھتے ہین تو قوت اُسکی پانی مین آجاوے بعد اُسکے اُس پانی کو اُس شخص کو دیوین کہ جسکو کاٹا ہو سجی کہ اُس سے بنائی جاتی ہے ضعیف ہے اُس سجی سے کہ اشنان سے بنائی جاتی ہے —

فصل الراء المہملة مع النون

رَند — عربی مین نام راسن بری کا ہے ملک شام کے غار کہتے ہین اور کہتے ہین کہ صندل ہے —

فصل الراء المہملة مع الواو

رُؤس — بضم رائے مہملہ اور ہمزہ اور واو اور سین مہملہ کے جمع راس کی ہے فارسی مین کلہ کہتے ہین **ماہیت اُسکی**) مشہور ہے مراد اس کلہ سے مغز جانورون کا ہے اور بہترین اُسمین مغز کلہ بکری جوان فربہ کا ہے **طبیعت اُسکی**) بنسبت تمام بدن حیوان کے ابرد اور ارطب ہے اور باعتبار طبیعت ہر حیوان کے مختلف ہوتا ہے بیچ کیفیات چارون کے اور قوت اور ضعف وغیرہ کے **افعال اور خواص اُسکے**) کثیر الغذا اور دیر ہضم اور خوب ہضم ہوے بدن ضعیف کو قوی کرے اور منی کو زیادہ کرے اور واسطے اصحاب کد اور ریاضت کے نافع ہے اور مضعف معدہ اور بہبو کرنے والا ڈکار اور پیشاب کا ہے مصلح اُسکا کھانا ساتھ رائی اور سرکہ اور صعتر اور آبکامہ کے اور گوشت دونون رخسارون کلہ کا گرم اور تر اور رطوبت اُسکی کمتر اور غذایت اُسکی زیادہ اور دونون آنکھین اُسکی چکنی زیادہ اور جلد اُترنے والی معدے سے اور گوشت زبان کا ضعیف زیادہ اُسکے سب اجزا سے ہے مغز اُسکا ابرد اور ارطب سب اجزا سے ہے پوست اُسکا اعدل اور دیر ہضم زیادہ اور غلیظ زیادہ اور غضاریف اُسکے ردی زیادہ سب اجزا سے اور بطی النزول اور مورث قولنج اور غضاریف اُسکے دماغ کے ردی زیادہ مصلح اُسکی آنکھ کا نمک سیاہ اور زبان کا نمک باعتدال اور بناگوش کا صعتر اور سرکہ اور اشترغاز پوست کلہ اور غضاریف اُسکے حتی المقدور نہ کھانا چاہیئے اور اگر مضطر اور ناچار ہون اُسکے کھانے سے چاہیئے کہ ساتھ کف رائی اور مصطگی اور دارچینی کے قلیہ پکا کر کھاوین لیکن بہت اور شکم سیر نہ کھاوین بلکہ وقت سچی بھوک کے اور بعد ریاضت شدید کے تھوڑا کھاوین اور اگر دیر مین اترے مصطگی اور عود ہندی چباوین اور اگر ثقل پیدا کرے چاہیئے کہ واسطے نکالنے کے جلدی سے قے کرین اور اگر قے مشکل سے ہو اور یہ شخص عادت قے کی نہین رکھتا ہے بعض جوارشین کھا کر اسہال کرین اور بہتر وہ ہے کہ صاحب امزجہ ضعیفہ کے شہرون گرم اور تر کے کلہ پایہ نہ کھاوین کہ مضر ہے — نطول کرنا بکری کے بچے کے سر اور پایہ کا واسطے تسکین اوجاع خشک سر کے وقت انتہائے علت کے اور واسطے ترطیب کے سوء مزاج دماغ یابس اور خون بیخوابی کے اور مانند اُسکے نافع ہے حقنہ کرنا شوربا بکری کے بچے کے سر کا مرطب معا اور گردہ اور اعضا اور بیچ ہے اور ملین اورام سخت باطنی کا ہے سر چھوٹی مچھلی کا نمک سود

خشک کیا ہوا جلایا ہوا واسطے شقاق ملاذہ اور مقعد اور ورم لہات اور گردہ اور رسب اور ورام سخت کے اور مانند اُنکے ساتھ روغن مناسب کے اور ساتھ پانیوں مناسب کے نافع ہو۔

روا صیر۔ بفتح را اور واو اور الف اور کسر صاد مہملہ اور سکون یاے مثناة تحتانیہ اور راے مہملہ کے ماہیت اُسکی بعبارت اُنکے تقول سے ہے کہ پانی مین پکاکر اور روغن مین بریان کرکے بیچ پانی میوون ترش کے مانند انار اور سیب اور بہی اور ریباس اور غورہ اور سماق کے یا رب شربت اُنکا یا دہی یا کشک مع الیمن اور تناول کرین اور وہ جملہ غذاؤن سے ہے فارسی مین اُسکو بورانی کہتے ہین (طبیعت اُسکی) باعتبار اُن چیزون کہ اُس سے بناتے ہین مختلف ہوتی ہے (افعال اور خواص اُسکے) مسکن صفرا اور تیزی خون کا اور محرور اور محرور مزاج کو نافع ہے مضر ہے مبرودون کو اور ثقل اور دیر ہضم بسبب علفت کے اور نفاخ اور دافع شکم اور مہیج امراض رحم ہے۔

روبیان۔ بضم را اور سکون واو اور کسر باے موحدہ اور فتح یاے مثناة تحتانیہ اور الف اور نون کے اور اربیان بھی آیا ہے فارسی مین ماہی روبیان اور ہندی مین جھینگا مچھلی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک جانور ہے آبی کہ حلال ہے ساتھ اُسکے پانوں بلند ہے اور خلاف اُسکے جثہ کا صدفی چھوٹی اُسمین سے تعداد ہڈی کے بڑی ایک بالشت تک بلکہ ڈیڑھ بالشت تک اور اُس سے زیادہ بھی اور سرخ رنگ گوشت اُسکا بھی سرخ رنگ اور سخت اور دیر ہضم ہوتا ہے اور یہ سوا جراد البحر کے ہے اسواسطے کہ جراد البحر چھوٹی اور ریزہ ہے اور جراد البحر مین مذکور ہوا چھوٹی روبیان کو ساتھ پانی کو ساتھ پانی اور نمک کے جوش دیکر اور خشک کرکے کنارے دریاؤن سے اطراف مین لیجاتے ہین اور اُسکو فارسی مین سگ ماہی کہتے ہین بریان کرکے نمک کے ساتھ کھاتے ہین اور تہ

اور ساتھ گھی اور پیاز کے بریان کرکے ساتھ چاول کے پکاکر اور دم دیکر یا اور طعام کے ڈال کر یا قلیہ پکاکر کھاتے ہین (طبیعت اُسکے تازے کی دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین تر اور نمک سود اُس سے گرم زیادہ اور خشک زیادہ (افعال اور خواص اُسکے) مبہی اور مولد خون صالح اور منی اور مسخن گردہ اور رحم اور معین اور پر حمل کے اور کثرت اولاد کے اور دیر ہضم اور ساتھ سکنجبین کے مسہل اور مخرج حب القرع کو ہے اور جو ساتھ روغن اکھروٹ کے یا گھی کے یا روغن نارجیل اور پیاز وردی کرکے بریان کرین اور ساتھ گندنا کے طبخ کرین مانند قلیہ کے ساتھ انڈے نیمبرشت مرغ کے تناول کرین نہایت محرک باہ ہے اور مسخن رحم اکتحال خشک سائیدہ سے ساتھ مرچ کے واسطے رفع ہونے شبکوری کے نافع ہے ضماد اُسکا کوٹکر ساتھ چنے سیاہ کے اور شکم مخرج حب القرع ہے اور اکیلا محلل اورام سخت اور جاذب گانسی اور کانٹے کا بدن سے اور طلا اُسکے بچہ مہرے کا بیچ روغن زیتون کے واسطے درد مفاصل اور نقرس کے نافع ہے روبیان نمک سود محرک باہ مبرودون کی ہے اور مولد سودا اور حکہ قوبی اور امراض سوداوی اور جوش مین لانے والی خون اور صفرا کی مصلح اُسکا کھانا ساتھ مربی اور سرکے اور رب ترش کے اور بعد اُسکے شربت انار منعنع اور جوارش سفرجلی مسہل کھانا اور مصلح اُسکے تازے کا خصوصًا بیچ مبرودون کے گرم مسالا ہندی اور مانند اُنکے ہین۔

روذا ارنیذا۔ بضم را اور سکون واو اور فتح ذال معجمہ اور الف اور فتح ہمزہ اور کسر راے مہملہ اور سکون یاے مثناة تحتانیہ اور فتح ذال معجمہ اور الف کے لغت یونانی ہے بمعنی اصل الوردی (ماہیت اُسکی) ایک جڑ ہے مشابہ قسط کے اور ہلکی اُس سے اور بعد پیسنے کے بو گل سرخ کی اُس سے ظاہر ہوتی ہے (طبیعت اُسکی) اول تیسرے درجے مین گرم (افعال اور خواص اُسکے) ملطف اور محلل اور واسطے رفع کرنے صداع بارد کے مجرب ہے خصوصًا جو

ساتھ تاردین کے ملاکر پانی خوشبو کرین اور اُس سے نطول کرین سر کے اوپر۔

روسختج۔ بضم را اور سکون واو اور ضم سین مہملہ اور سکون خاے معجمہ اور فتح یاے مثناة تحتانیہ اور جیم کے معرب روے سوختہ فارسی کا ہے اور اُسکو رستخت بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) تانبا جلایا ہوا ہے دستور اُسکے احراق کا مقدمہ کتاب مین مذکور ہے بہتر اُسمین سیاہ مائل بسرخی ہے اور سیاہ زبون ہے اسواسطے کہ بہت جلا فاسد ہوتا ہے (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) بہت قابض اور مجفف اور تیز اور جذاب اور منقی زخمون اور مدمل جالی غشاوہ آنکھ کا اور مانع زیادتی قروح خبیثہ کا اور واسطے لیجانے گوشت زائد فاسد کے مؤثر اور قتال ہے مغسول اُسکا مناسب ہے اور مینا ایک اُس سے ساتھ موم اور تیل تل کے کہ مصلح اُسکا ہے قوی زرد آب کا ہے قوت سے اور واسطے استسقاء کے نافع ہے اور ساتھ پانی مینہ کے اور شہد کے منقی قوی ہے طریق اُسکے غسل کا مانند اقلیمیا کے ہے۔

روے توتیا۔ شبہ ہے اور مشہور روے توتیا ہے اسواسطے وہ توتیاے معدنی غیر مصنوع ہے بخلاف اور اقسام کے اور نام فارسی طالیقون کا ہے اور اُسکو چار وزن تانبے اور ایک وزن سے سیسہ بناتے ہین اہل ہند اُسکو پھگار بفتح باے موحدہ اور خفا ہا اور سکون نون اور کاف فارسی اور الف اور را کے کہتے ہین

فصل الراء المہملة مع الہاء

رہشی۔ بفتح را اور سکون ہا اور کسر شین معجمہ اور یا کے فارسی مین اور وہ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) تل مقشر بریان نرم پیسے ہوئے مائع یعنی سائل اور تیل اُس سے نہ نکالا ہو (طبیعت اُسکی) گرم و تر (افعال اور خواص اُسکے) مبہی اور مسمن اور غلیظ اور دیر ہضم اور مفسد اشتہا اور بطی النزول معدے سے مصلح اُسکا شہد اور سرکہ ہے اور وہ ملین صلابات

ظاہری اور باطنی کا اور منفتح ذکار احشا کا اور منضج
دماسیل اور جراحات کا اور مسکن درد اور تیزی اور سوزش کی
عضو کی کہ آگ سے یا بارود کے جلنے سے ہوئی ہو ضماداً
اور طلاءً اور جو متغیر پستہ اور زرد آلو اور شفتالو وغیرہ کے
تازے ہیں بیچ آثار کے مانند اسکی اصل کے ہیں۔

فصل الراء المہملة مع الیاء المثناة التحتانیة

ریباس۔ بکسر را اور سکون یائے مثناہ تحتانیہ اور
فتح بائے موحدہ اور الف اور سین مہملہ کے فارسی میں
ریواس اور ریواج اور چکری بھی کہتے ہیں (ماہیت اسکی)
ایک نبات ہے بقدر ایک گز کے اور مشابہ چقندر کے
وسطا اسکے ہے ایک دو ساق جمی ہوئی تھوڑی چوڑی
قریب دو انگلی کے اور برابر حجم ایک انگلی کے اور طرف
بالائی اسکا پوست سبز رنگ اور رونگٹے دار اور کنارہ
منفصل جڑ سے مائل بسفیدی اور تھوڑا بنفشی اور طرف
بالائی اسکا سبز اور مانند پوست خرکا ہوتا ہے لنبائی
میں اس سے جدا ہوتا ہے مغز اسکا سفید رنگ نازک
آبدار ترش ساتھ تھوڑی عفوصت کے اور سر اسکی
ساق کا تشعب اور درمیان شعبوں کے پردے
سبز خشن اور بالجملہ ساق اسکی مشابہ ساعد تپلے آدمی
کے اور سر اسکا مشابہ پنجہ مرغابی کے پھول اسکا سرخ
رنگ مزہ اسکا تھوڑا ترش ساتھ شیرینی کے کہ کم ہی
منبت اسکا موضع برف نشین یعنی جہان برف
گرتا ہو اور کوہستان بہت سرد بہترین اسمین فارسی
سفید لطیف اور شاداب اور میخوش ہے کہ ساق اسکی
موٹی اور بلند ہو اور جڑ اسکی راوند ہے جیسا کہ مذکور
ہو چکا ریباس سمری منسوب ہے طرف معمر نیشاپوری
کے اور وہ پہلا ان لوگون میں ہی کہ ریباس کو پایا تھا
تمیمی صیدانہ ابو ریحان نے کہا ہے کہ جڑ ریباس کی جب تک
پانی تک نہیں پہونچتی پتے نہیں نکلتے اور بعض جگہ
تیس برس چاہیے تو پتے نکلیں اور اس مدت میں جڑ انکی
اتنی زمین میں بڑی ہوتی ہے مقدار جڑ درخت خرما کے
پہونچتی ہے بڑائی میں اور اسکو راوند کہتے ہیں اور جو
نبات اسکی شبیہ ہو وے ہر ایک پتا اسکا مشابہ ہاتھ
کے ہوتا ہے اور دشیر کو راوند دست اس سبب سے کہتے ہیں
کہ ہاتھ اسکے بلند تھے اور ہر شاخ میں اسکے نبات سے بیج
نہیں ہوتے بلکہ درمیان اسکی نبات کے ہر سال ایک شاخ
نکلتی ہے اور اوپر اسکے سر کے بیج اسکے ہوتے ہیں اور اوپر
گرد اس شاخ کے ساقین ریباس کی نکلتی ہیں بشکل ہاتھ
آدمی کے (طبیعت اسکی) دوسرے درجے میں سرد اور
خشک (افعال اور خواص اسکے) ملطف اور بسبب اپنی قوت
قابضہ کے اور مفرح اور مقوی معدہ اور احشا اور جگر گرم
اور محرک اشتہا اور قاطع قے صفراوی اور تشنگی اور غثیان
اور مسکن حدت صفرا اور خون اور صاف کرنے والا
اور واسطے دفع کرنے مستی اور خمار اور خفقان اور سوداوی
اور بواسیر اور طاعون اور وبا اور جدری اور حصبہ اور سہال
صفراوی اور یرقان کے اور حمیات حار اور صفراوی کے
نافع ہے مداومت اسکی نافع نکلنے دمل کی ہے اور اکتحال
اس اسکے عصارے کا واسطے تقویت باصرہ اور دفع بیاض
کے اور ضماد اسکا ساتھ اسے جنکے واسطے سرخ باد سے اکا
نملہ کے نافع ہے مضر ہی سینہ کو اور باہ کو اور مجفف اعصاب
اور مورث قولنج ہے بہر دو دن میں مصلح اسکا شربت عود
اور انیسون اور شہد ہیں مقدار شربت اسکے پانی کا
بیس درم تک بدل اسکا حماض اترج اور آب غورہ ہیں
رب ریباس کا قوی زیادہ اسکے پانی سے ہی شربت اسکا
وحشت اور جنون کو نافع اور بخارات اور احتراقات کو دافع

ریہ - بکسر را اور فتح یائے مثناۃ تحتانیہ اور ہا کے فارسی
میں ششش اور ہندی میں پھیپھڑا اور ترکی میں ابکمہ کہتے
ہیں (ماہیت اسکی) مشہور ہی بہترین اسمین بکری یا بزغالہ
کا کہ چھ مہینے کے ہون ایک سال تک خصوصا کہ کوہی
ہون (طبیعت اسکی) گرم اور تر اور بقراط نے سرد
اور تر اور روفس نے خشک جانا ہے (افعال اور خواص
اسکے) واسطے مرضی اور ناقہون کے کہ خواہش گوشت کی
رکھتے ہوں تھوڑا اس سے کہ اسکی طرف نرم کا کا
اور بریان کیا ہو نافع ہے اور کہتے ہیں کہ مداومت اسکے
کھانے کی مورث سل ہے اور دیر ہضم اور قلیل الغذا
اور مولد خلط بلغمی ہے مصلح اسکا گرو یا اور سرکہ
اسمیں بھگویا ہو بعد اسکے بریان کرین مضر ہی معدے
کو مصلح اسکا حب الآس اور شکر ہے اور ضماد گرم
گرم اسکا واسطے تحلیل ورم آنکھ کے کہ اور سفیدی
آنکھ کے کہ سرخی پیدا ہوئی ہو نافع ہے ریہ بکری اور سور
کی اور ریچھ اور اونٹ کا واسطے سنج کے اور آس ورم
کہ پانون میں کفش اور موزے وغیرہ سے حاصل ہوا ہو مفید
ہے اور بدستور ضماد انکے پھیپھڑے جلا کر گرم گرم اور
جو مردن نمک کے اسکو اوپر آگ کے بریان کرین اور
خونابہ کہ اس سے نکلے اوپر مسون کے اور داد خشک کے
طلا کرین دو کرے خصوصا وہ ریہ کہ بکری یک سالہ کا
اور یہ جلا ہوا واسطے دفع ہونے سنج کے موثر ہے اور ریہ
حمار الوحش کا جو خشک کرین اور کوٹین اور پیوین
واسطے ضیق النفس کے نافع ہی۔

رئۃ البحر - بکسر را اور فتح یا اور ضم تا اور الف اور
لام اور فتح بائے موحدہ اور سکون حا اور راے مہملتین
(ماہیت اسکی) ایک چیز ہے مشابہ شیشے کے جسکی صفت
کہ تر اور تازی ہو اور کنارے دریاؤن کے پانی جا کے
ہو (افعال اور خواص اسکے) ضماد اسکا واسطے
نقرس اور داس شقاق کے کہ سردی سے ہوتے ہیں نافع ہی

ریحان - بفتح را اور سکون یائے تحتانیہ اور فتح حا اور
الف اور نون کے فارسی میں شاہ سفرم ہندی
میں نازبو اور گنگنا برّی کہتے (ماہیت
اسکی) نام جنس کا ہے اسکے بہت انواع
شاہ سفرم میں مذکور ہونگے انشاء اللہ تعالے۔

ریحان السلیمان - اسکو جمسفرم
اور جاہر سلیمان بھی کہتے ہیں (ماہیت
اسکی) ایک گھاس ہے جسنے

عشقہ سے مشابہ ہوئے زرد تار کے پتے اُسکے مشابہ پتے خطمی کے پھول اُسکا سفید اور چھوٹا دانے اُسکے سیاہ مانند مرچ کے گھاس ہانکی اور پر درختون کے لپٹی ہوئی اور کوہستان فارس مین ہوتی ہے اور بیچ اصفہان اور رہدار افزرکے اور پر درختون کے جمتی ہے اور بیچ تنکابن کے دیسمو کہتے ہین (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک ہے ابوریحان نے چوتھے درجے تک کہا ہے (افعال اور خواص اُسکے) ملطف اور مخفف اور مسہل دوا بنیا مایہ ہے اور منقی خون ہے احتراقات سے اور مسکن نفخ اور محلل ریاح اور رطوبت لزجہ معدے کی اور ضماد اُسکے جوشاندے کا واسطے بواسیر اور امراض سوداوی اور درد رحم کے اور طلا اُسکا ساتھ شہد کے واسطے ورم بلغمی کے اور ساتھ سرکے کے واسطے سرخ بادے اور اورام گرم کے اور حمول اُسکا ساتھ روغن گل کے واسطے درد رحم کے اور پینا اور طلا کرنا اُسکے تنگونے کا واسطے لقوے اور فالج کے اور کاٹنے بچھوے کے نافع ہے (مقدار شربت) اُسکے پتون کا تین مثقال تک اور اُسکے پانی سے دس درم ہے کثرت اُسکی مسدع اور مصلح اُسکا روغن نیلوفر اور کافور بدل اُسکا مرزنجوش ہے اور کہتے ہین کہ بدل اُسکا آدھا وزن اُسکا بلوط ہے اور کہتے ہین کہ اس سبب سے کہ وہ چوتھے درجے مین گرم اور خشک ہے سرما اُسکو ضرر نہین کرتا ہے اور ہمیشہ سبز رہتی ہے اور اگر ملتون تک پانی نیار ہی محتاج پانی کی نہین ہوتی ہاں یہ درختون مجاور اپنے کو ریشون سے سیراب رکھتی ہے حکیم میر محمد مومن نے تحفۃ المومنین مین لکھا ہے کہ بیچ کتب ادویہ مفردہ کے لوگون نے لکھا ہے کہ وہ ایک گھاس ہے کہ بیچ اصفہان کے مشہور گل عقرب ہے واسطے بچھو اور رتیلا اور زنبور گزیدہ کے شربا اور ضماداً مجرب ہے پتے اُسکے بعد اسپ چھوٹے پھول اُسکا مانند خوشے منفشے کے اندر اُسکا زرد رنگ اور چھوٹا ہے لیکن ہمیشہ سبز نہین ہے اور وہ گاریون

ہے اور مذکور ہوتا ہے اور کہتے ہین کہ قسم جبلی اُسکے پتے مانند سوئے کے اور پھول اُسکا سرخ ساتھ سفیدی کے ہوتا ہے۔

ریحان الکافور ۔ اُسکو ریحان یہودی اور سحر النخل کہتے ہین اور کہتے ہین کہ فارسی مین سوسن نام ہے (ماہیت اُسکی) ایک گھاس ہے پھول اور شاخ اُسکے مشابہ سوئے کے پتے اُسکے مشابہ انار کے اور اُس سے چھوٹے پھول اُسکا کبود مائل بسفیدی اور سب جز سے اُسکے بوے کافور آتی ہے خواہ تر ہو خواہ خشک (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) پینا پانی اُسکا واسطے تفتیح سدد اور یرقان کے اور قطع کرنے سیلان خون اعضا کے اور سونگھنا اُسکا بہت محلل رطوبات کا ہے کہ غشاوون دماغ سے چپکی ہون اور مداومت اُسکی محلل اخلاط غلیظ دماغی ہے اور اورام دماغی کو تحلیل کرتی ہے ذرور اُسکا واسطے قروح اور زخمون کے نافع ہے مضر ہے محرورون کو مصلح اُسکا سکنجبین (مقدار شربت) اُسکا ایک درم اور اُسکے پانی کا سات درم تک ہے۔

زریش ۔ بکسر را اور سکون یا اور شین معجمہ کے فارسی مین پر کہتے ہین (ماہیت اسکی) مشہور پر چڑیا کا مراد ہے (افعال اور خواص اُسکے) ذرور تمام اقسام کا کہ جلایا ہو واسطے التیام زخمون کے نافع ہے اور بال بہت نرم بارے کہ گرگ کہتے ہین بیچ قطع کرنے خون اُسکے قائمقام بال نرم خرگوش کے ہین اور چڑیون کے پر کی جڑون سے جو جڑ کہ سرخی اور سفید اور مجوف ہو جدا کر کے جلاوین اور دھو کر خشک کریں اُسکو اگر ناک مین پھونکین رعاف کو کہ وہ جڑ سے بند نہو تا ہو فائدہ کرتا ہے اور مجرب ہے اور بیچ سب نزف الدم کے بے مانند ہے خصوصاً پر طاؤس کے۔

باب گیارھوان

بیچ بیان اُن دواؤن کے کہ پہلا حرف اُنکا زای معجمہ ہے

فصل الزاء المعجمہ مع الالف

زاج ۔ بفتح زا اور الف اور جیم کے معرب زاک کا ہے (ماہیت اُسکی) معدنیات سے ہے اور بہت قسم ہے اور غیر شب کے ہے سفید اور سرخ زرد منقلب سبز ہو جاتی ہے اور سفید کو قلقدیش اور شورغا اور زرد کو قلقطار اور سبز کو قلقنت اور قلقنت سوری کہتے ہین اور شیرازی زاج سیاہ۔

زاج ابیض ۔ فارسی مین زاج سفید اور یونانی مین حلل القبس اور ہندی مین پھٹکری کہتے ہین (ماہیت اسکی) چیز ہے سفید اور تھوڑی مائل بزردی اور خفیف الوزن بہترین اسمین مصری براق مشابہ ہرتال بدخشی کے ہے کہ جو ہاتھ مین ملین جلد ریزہ ہو جاوے اور پاک ہو آلایش سے اور کوفتہ نہو اور جس چیز کو جاذب رنگ کرین اور خوب رنگین اور صاف اور یکسان ہو اول بیچ اس پانی کے کہ اسمین زاج گھولی ہو بھگو کر خشک کرین بعد اسکے رنگ کرتے ہین معدن اسکا اکثر جگہین اسمین سے پنجاب صوبہ لاہور کے بیچ قصبہ بہرہ مشہور خوشاب کے اور نمکسار درمیان نہر جھنا اور راوی کے کہ کان نمک کی ہے پورب اُسکی کان زاج کی ہے ذرد نکالنے کے مانند نمک کے تھوڑی نرم ہوتی ہے ہوا سے سخت ہے (طبیعت اُسکی) اول تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور مائل باعتدال اور سب اقسام مین سیاہ لطیف زیادہ ہے (افعال اور خواص اسکے) بہت قابض اور جالی اور سب افعال مین قریب زاج زرد کے ہے پینا تہائی درم سے آدھے درم تک اسمین کہ ساتھ دو وزن اُسکے مصری سفید خوب پیسکر کپڑے مین رنگالا ہوا اور پر اُسکے دودھ گائے کا تازہ بقدر آدھ سیر ہندی کے کہ اسی مقدار پانی داخل کیا ہو نہار پیوین اور اگر دودھ اور پانی اسقدر ایک دفعہ نہ پی سکین کئی دفعہ مین پیوین اور دوسری دفعہ بھی اسی مقدار زاج اور مصری کو ساتھ دودھ اور

پانی کے پیوین اور ترشی اور بادی گوشت سے پرہیز کرین اور سات دن تک بدستور عمل کرین اسواسطے رفع کرنے قرحہ گردہ اور مثانہ اور احلیل کے اور زائل کرنے ریاح انکے اور تفتیت حصاۃ کے نافع ہی اور اگر واسطے تفتیت حصاۃ کے پندرہ بیس دن تک عمل میں لاوین بہتر ہے اور جو دو جز اسکے ساتھ ایک جز اقلیمیا کے ساتھ سرکے کے پیس کر بیچ باسن مٹی کے رکھکر چالیس دن تک گرمیون مین بیچ دھوپ کے پیچھے سرگین گھوڑے کے دفن کرین نہایت تند اور جالی ہوتے ہین اور ازالہ سفیدی غلیظ اور ناخن کا بخوبی کرتی ہے اور بیچ ازالہ گوشت زائد زخمون کے بے مانند ہی اور اکتحال زاج محرق واسطے تنقیہ میل کوئے آنکھ کے اور ساتھ شہد کے واسطے موٹی ہونے پلک کے اور نفوخ اسکا بیچ ناک کے واسطے رعاف کے اور بدستور طلا اسکا اور ہرتال کے ساتھ پانی گندنا کے باہم دم کے واسطے آکلہ منہ کے نافع ہی اور بعضے ساتھ خمر کے پیس کر بدستور مذکور بناتے ہین اور یہ بہترین دواؤن مین ہے واسطے جرب کے طلاء اطلا کرنا زاج کا ساتھ پانی دھنیا کے واسطے سرخ باد کے اور سلعہ اور جرب اور حکہ اور خشک ریشہ زخمون کے اور ذرور اسکا واسطے قروح خبیثہ اور نزف الدم سب اعضا کے اور ورم جڑ دانتون کے اور عضلات حلق کے اور قرحہ اور حمول اسکا ساتھ پانی گندنا کے واسطے نزف الدم رحم کے اور فتیلہ اسکا ساتھ شہد کے واسطے قرحہ کان کے اور دفع کرنے میل کان کے اور واسطے بواسیر کے سفید ہے اور قطور تھوڑی زاج کا گرم پانی مین گھول کر واسطے تقویت بصر کے اور دفع غشاوہ رقیق کے اور سفیدی کے اور مانند اسکے نافع ہے۔

زاج احمر۔ ایک قسم کی زاج سفید سے مائل بسرخی ہے جوف اسکا سیاہ ملمع ساتھ تجاویف اور [illegible] کے اور ساتھ زہومت کے اور غلیظ زیادہ سب اقسام سے اور بیچ سب افعال کے مانند اسکے ہے اور ابن سینا جو صیقلی اور بنفشی ہے ضعیف ہے شیخ رئیس نے بیچ قانون کے لکھا کہ اطبائے متقدم مجھے اور اطبا ہمارے زمانے کے نے تجربہ کیا ہے کہ پینا ایک درم زاج سرخ کلجی سفید بالون کو گرا کر بجائے اسکے بال سیاہ جاتی ہے لیکن شخص قوی المزاج مرطوب متحمل اسکا ہوگا اس سبب سے کہ بہت قوی ہے۔

زاج اخضر۔ یعنی زاج سبز ہندی مین اسکو سبز کسیس کہتے ہین (طبیعت اسکی) گرم اور خشک زیادہ سب اقسام سے جلا یا ہوا لطیف زیادہ اور جلانا واسطے لطیف ہونے کے ہی (افعال اور خواص اسکی) محرق اور اکال ہے پینا ایک درم اسکا جلے ہوئے واسطے رفع کرنے سمیت فطر کے اور ساتھ شہد کے واسطے نکالنے کیڑے معدے اور حب القرع کے اور ساتھ پانی کے مقی قوی ہے اور جو صاحب قوی بدن مرطوب پیوے سفید بال اسکے گر کر بجائے اسکے سیاہ بال جمیں مجرب جانا ہے لیکن جو بہت خشک اور نہایت مضر ہے کو ترطیب بہت کرنا چاہیے اور قطور اسکا بیچ ناک کے ساتھ پانی کے واسطے بند کرنے رعاف کے اور تنقیہ دماغ کے رطوبات سے اور بیچ کان کے واسطے درد سر کان کے نافع ہی اور جو اسکو جلا کر [illegible] اور [illegible] ملا کر نیچے زبان کے رکھیں واسطے [illegible] کے اور آکلہ منہ کے اور قلاع کے اور بیچ ناک کے [illegible] آکلہ اور قروح ناک کے اور [illegible] طلا اسکا تنہا واسطے آکلہ منہ اور ناک کے اور ضفدع نیچے زبان کے اور بواسیر الانف اور نزف الدم زخمون کے مفید ہے مضر ہے زخمون عصبانی کو زیادہ ایک درم سے۔

زاج اصفر۔ یعنی زاج زرد کہ ہندی مین کسیس کہتے ہین (ماہیت اسکی) سب اقسام زاج مین یہ بہتر ہے اور افضل اسمین وہی ہے اور چمکنے والا ہے (طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک جلایا ہوا لطیف زیادہ ہے بخلاف سب اقسام نمک کے کہ جلانے سے قوی زیادہ ہوتے ہین زاج اصفر مغسول کی تیزی کمتر ہوتی ہے غیر مغسول سے (افعال اور خواص اسکے) پینا اسکا واسطے قتل اور اخراج کیڑے معدے کے اور تحلیل کرنے ورم اور سختی طحال کے موثر ہے اور غرغرہ سب اقسام زاج کا ساتھ سرکے کے واسطے جونک کے کہ حلق مین رکی ہے مجرب ہے اور جو دو جز اسکے ساتھ ایک جز اقلیمیا کے ساتھ سرکے کے پیس کر باسن مٹی کے رکھ کر چالیس دن فصل گرمی مین بیچ دھوپ کے اور چالیسون مین بیچے سرگین گھوڑے کے دفن کرین نہایت تیز اور جالی ہوتی ہے اور بیچ ازالہ سفیدی غلیظ اور ناخنہ کے نفع بہت کرتا ہے اور بیچ دور کرنے گوشت زائد زخمون کے بے مانند ہے اور [illegible] رنگ کرنے بالون کے موثر ہے مقدار شربت اسکا کہ بخطر ہووے ایک دانگ تک اور زیادہ اس سے خطرناک ہے مصلح اسکا قے کرنا دودھ تازے سے اور گھی تازہ اور مسکہ اور شکر اور ترطیب بدن بدل اسکا زنگار ہے فولاد جوہر دار کو بعد صیقل کرنے اور صاف کرنے کے اس سے جوہر دیتے ہین۔

زاج الاساکفہ۔ فارسی مین زاج کفشگران اور ہندی مین کسیس کہتے ہین [illegible] کہتے ہین کہ زاج سیاہ ہے اور یونانی مین بالیطرنا کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک قسم زاج سفید سے ہے کیفیہ الارضیت اور جب پانی مین پڑتا ہے سیاہ ہوتا ہے (طبیعت اسکی) مانند سب اقسام کے اور رقیق بعض زیادہ سب اقسام سے (افعال اور خواص اسکے) قابض اور جالی اور واسطے درد دانتون کے اور انکی جنبش کے اور سیاہ کرنے بالون کے اور ساتھ پانی کے واسطے

جوشش رطب کے نافع ہو اگر حقنہ اُسکا ساتھ خمر کے واسطے عرق النسا کے اور مطبوخ اُسکا عطسہ واسطے شور لبنیہ کے نافع ہے اور ادویہ مسودہ بالون مین داخل کیا جاتا ہو۔

زاج المقطر۔ اور قاطر بھی کہتے ہین ماہیت اُسکی جنس زاج اخضر سے ہو کہ مائیت لطیف اُسکی بیچ زمین معدن کے بستہ ہوتی ہے سب اقسام مین بہتر ہے امتحان اُسکا یون ہے کہ بھگو او پر فولاد کے ملین رنگ تانبے کا ہو جاوے۔

زاج الجامد۔ جنس زاج اخضر سے ہو کہ بیچ معادن کان کے رطوبت زجاجیہ بستہ ہوتی ہے۔

زاج المطبوخ۔ بھی جنس زاج اخضر سے ہو کہ ساتھ مٹی کے ملا ہوتا ہو اُسکو ساتھ پانی کے جوش کرتے ہین تو بستہ ہووے اور بشکل مہرہ نرد کے کاٹ کر استعمال کرتے ہین کھانے سب اقسام زاجات کا کھانے سے ہووے یعنی اگر قرحہ اعضاے باطنی اور امعا و سحج عارض ہووے تو علاج اُسکا پینا دودھ تازہ اور مسکہ تازہ ساتھ شکر کے اور شربت بزوری اور مانند اُنکی ہے

فصل الزاء المعجمۃ مع الباء الموحدۃ

زباد۔ بفتح زاء اور باے موحدہ اور الف اور دال مہملہ کے ہندی مین مید بکسر میم اور سکون یاے تحتانیہ اور دال مہملہ کے کہتے ہین ماہیت اُسکی ایک نوع عطریات سے ہو سیاہ رنگ مائل بسبزی اور سیال بلاد حبشہ اور اقاصی ہند سے ایک حیوان سے بناتے ہین وہ جانور زباد مشہور ہے اور اُس جانور کو فارسی مین گربہ زباد کہتے ہین جثہ اسکا قریب جثہ کے اور بلی بڑی صحرائی کے اور ساتھ خطوط سیاہ کے سر اسکا چھوٹا جو اُس کو حرکت بہت دیتے ہین درمیان دونون ران اُسکے ایک عضو مشابہ پستان کے ظاہر ہوتا ہو مائیت اُس سے ٹپکتی ہے نہایت خوشبوی ہین اور اگر خوراک اس جانور کی سنبل تازہ اور ریحان خوشبو مین بیچ بلاد سرد سیر کے بہتر رہتا ہے بہترین زباد وہ مین سیاہ مائل بسبزی براق خوشبو ہو اور بدترین اُسکا سفید ہو اور اُسکو اظفار الطیب اور مصطگی اور خوشبوؤن سے مغشوش کرتے ہین امتحان خالص کا یون ہے کہ ہاتھ سے ملین اور اگر چکنا اور بعد دھونے ہاتھ کے بو اُسکی ہاتھ مین رہجاوے خالص ہو دوسرا طریق یہ ہو کہ اُسمین جانور چھوٹے سرخ رنگ مانند چھوٹی مکھی کے ہوتے ہین اور جو تحقیق ہوا یہ ہو کہ وہ جانور مشابہ بلی کے اور لانبا زیادہ اُس سے اور بھی منھ اسکا پتلا زیادہ اور لانبا زیادہ بلی سے ہو اور بیچ بلاد حبشہ اور جزایر زیر باد کے ملتا ہو اکثر آدمی اس جانور کو پنجرے مین نگاہ رکھتے ہین اور اُس سے بازی کرتے ہین بعضے رام ہوتے ہین رنگ اُسکا سفید مائل بزردی اُسکے نیچے جڑ دم کے برآمدگی مشابہ ناف کے اور بقدر چھوٹے چوزہ کے ہو اُسمین پانچ چھ سوراخ ہوگئے ہین اور سات دن سے پندرہ دن تک ایکبار اُس نافہ سے زباد بناتے ہین ڈیڑھ مثقال سے دو مثقال تک زیادہ نہین نکلتا ہو اور بعضے کہ رام ہین دم اُنکی بلند کرکے زباد اُس سے لیتے ہین اور بعضے کہ وحشی ہین دم اُنکی پنجرے سے نکال کر اُس سے زباد لیتے ہین اسطور سے کہ ایک سیپی کو آہستہ آہستہ اُس نافہ پر ملتے ہین اور اُس کو ملائمت سے نچوڑتے ہین اُس سے زباد نکلتا ہے جو اُسکے نر سے نکلتا ہے بہتر ہوتا ہو اُسکے مادے سے کہ بسبب بول مادے کا اوپر اُس نافہ کے ہے تھوڑا بول اُسمین ملجاتا ہو لہٰذا وہ لوگ جانتے ہین اُسکو بدون دھونے کے کام مین نہین لاتے اور طریق اُسکے دھونے کا یہ ہے کہ بیچ ایک باسن کے رکھکر پہلے تین دفعہ پانی سرد سے دھوتے ہین بعد اُسکے تین مرتبہ گرم پانی سے پھر تین دفعہ پانی سرد سے دھوتے ہین بعد اُسکے تین مرتبہ گرم پانی سے پھر تین دفعہ ٹھنڈے پانی سے کہ نو بار دھووے اور چاہیے کہ ہر بار مین پانی بہت اُسپر ڈالین اور ہاتھ سے خوب ہلاوین بعد اُسکے زباد کو ہتھیلی مین پانی کے اوپر لیوین اور سیپی کی کنارے سے صاف کرین تو بالکل اُس سے پانی اوپر اُٹھ آوے اور پھر بدستور ایک باسن مین رکھکر پانی بہت اُسپر ڈالین اور ہلاوین اور پانی پرسے اٹھالیوین اسوقت زباد نرم اور صاف بیچ پانی گرم کے نرم اور رقیق اور بیچ ٹھنڈے پانی کے بستہ ہوتا ہے پس تین مرتبہ بیچ پانی لیمو کے دھوین تو بوے بد اُسکی دور ہووے پھر تین مرتبہ اور پانی سرد سے دھو کر کپڑے سے چھانین اور تین بار پھر گلاب سے دھوین پس اندر کاسہ چینی کے رکھکر رات کو پھولون خوشبو کے مانند گل نرگس یا ورد سفید یا پھول نارنج کے یا پھول چنبیلی کے اوپر اُسکے اُتار رکھین اور دن کو ایک کپڑا پاکیزہ سے اور اُسکا باندھکر دھوپ مین رکھین جسقدر رکھ چاہین بعد اُسکے ساتھ تھوڑے عطر گلاب کے اور اگر موجود ہو ساتھ گلاب کے ملاکر کام مین لاوین اور یہ بہتر طریق دھونے کا اور استعمال کرنے کا ہو طبیعت اُسکی تیسرے درجے مین گرم اور یبوست مین معتدل ہے افعال اور خواص اُسکے ملطف اور نہایت مفرح اور مقوی دل اور حواس ہے پینا اُسکا ایک قیراط اُس کے ساتھ اور مناسبہ یا شراب کے تفریح لاتا ہو اور واسطے دفع غشی اور خفقان اور توحش اور درد و ورم معدہ اور مقعد کے نافع ہو اور آدھا درم اُس سے ساتھ تھوڑی زعفران کے اور شوربے گوشت مرغ فربہ کے واسطے تسہیل ولادت کے مجرب جانا ہے سونگھنا اسکا واسطے زکام اور درد سر بارد اور شقیقہ کے اور اسی طرح تمریخ اور طلا اُسکا ساتھ روغن بادام تلخ کے واسطے حفظ صحت سامعہ کے اور اُسکی تقویت کے اور اکیلا واسطے تفتیح دل اور تسکین اُسکے درد کے اور التیام قرحہ کے اور قضیب کے آلودہ کرنا مانع حمل کا ہے مداومت اُسکے سونگھنے کی باعث صداع محرورون اور بدخلقی اور ضیق النفس کا ہے مصلح اُسکا صندل اور کافور اور اغذیہ سرد بدل اسکا غالیہ ہو۔

زبد۔ بضم اول اور سکون باے موحدہ اور دال مہملہ کے فارسی مین روغن تازہ بے نمک اور مسکہ اور

روغن اور ہندی مین مکھن کہتے ہین (ماہیت اسکی) عبارت روغن گاو اور بز اور گوسفند اور گاومیش سے ہے بہترین اسمین تازہ خوشبو ہی کہ سرشیر یعنی ملائی سے لیوین اور گھی گاے کا لطیف زیادہ سب سے ہے اور روغن گاومیش جنگلی کا سب سے غلیظ زیادہ اور چکنا زیادہ ہے (طبیعت اسکی) پہلے درجے مین گرم اور آخر اُسی درجے مین پرانا اسکا گرم زیادہ اور تری اسکی کمتر اور جلد مستحیل بخلط غالب ہوتا ہی خصوصًا ساتھ صفرا کے (افعال اور خواص اسکے) ملین اور منضج اور مسمن اور مفتح سدد آور واسطے صاف کرنے آواز کے اور دفع کرنے خشونت قصبہ ریہ کے اور اورام ظاہری اور باطنی اور ادرار کرنے فضلات کے اور ساتھ شہد کے واسطے ذات الجنب اور ذات الریہ اور نضج اور دفع کرنے مواد سینہ نافع ہے اور ملنا اسکا اوپر بدن کے بھی اور کھانا اسکا ساتھ شکر اور خشخاش کے نہایت مورث فربہی بدن کا اور ساتھ بادام تلخ کے واسطے دفع فضلات ریہ کے اور ساتھ قوابض کے واسطے اسہال اور سحج کے کہ حدت اخلاط سے ہون اور ساتھ شربت گل سرخ کے واسطے قطع کرنے فعل دواے مسہل کے اور ساتھ زردی انڈے نیمبرشت مرغ کے واسطے لذع اخلاط کے اور پندرہ مثقال اسکا ساتھ سات مثقال شکر کے واسطے عسر البول کے مجرب ہے طلا اسکا اوپر بدن کے بالخاصیت تغذیہ بدن کا کرتا ہے اور تغذیہ اسکا موقوف نہین کہ وہ اوپر آلات غذا کے وارد ہو اور واسطے نضج اورام کے اور اوزار بناگوش اور ناک اور منہ کے اور اُس زخم کے کہ اوپر بدن لڑکون کے ہوتے ہین اور واسطے کاٹنے افعی اور ہزار پا کے خصوصًا گرم کیا ہوا اسکا گرم گرم اور تبخیر اسکا اور چڑھانا لڑکون کے باعث سرعت نکلنے دانت کا ہے اور بھی تمریخ اسکی واسطے دفع کرنے خصف تازہ اور کہنہ کے اور ساتھ ادویہ منفتحہ کے واسطے تفتیح حجب دماغ کے اور تلیین اعصاب اور جراحت مثانے اور ضماد اور سعفۂ خشک اور جرب کے خصوصًا کہ پہلے بدن کو ٹھنڈے پانی سے دھووین اور ملین اور بعد ملنے کے کچھ اوڑھین تو پسینا نکلاے تین دن جاری رفع ہوتی ہے ضماد اسکا ساتھ سورنجان کے نرم گوشت گرد واسطے قطع کرنے اور استیصال دانہ بواسیر کے مجرب ہے اور اس امر مین ہر چند بہ اناہو بہتر جانا ہے اور مغسول اسکا ایک سو ایک پانی مین اور اقلاً اکتالیس پانی مین بیچ امور مذکورہ کے سریع الاثر ہے واسطے پاک کرنے زخم کے میل سے اور التیام زخمون کے اور جمانے گوشت تازہ کے آور واسطے بواسیر کے اور حرق النار کے بھی مفید ہے مضعف اور مرخی فم معدہ اور مسقط اشتہا ہے اور بہت کھانا اسکا مسہل ہے مصلح اسکے قوابض اور نمک اور شکر اور فانیذ اور بدل اسکا دودھ تازہ کہ جوش کرین یہان تک کہ پانچوان حصہ اسکا جل جاوے مقدار شربت اسکا تیس درم تک ہے۔

زبد البحر ـ بفتح زا اور با اور بضم دال اور الف اور لام اور فتح باے موحدہ اور سکون حا اور رے مہملتین ـ کے فارسی مین کف دریا اور ہندی مین سمندر پھین کہتے ہین (ماہیت اسکی) کہتے ہین کہ وہ ایک جسم ہی مرکب اجزاے لطیفہ ارضیہ اور اجزاے ہوائیہ مجتمعہ سے ساتھ رطوبت دریا کے کہ بسبب تحریک امواج کے بیچ کنارے دریاے قلزم کے اور پتھرون کے جمع اور پیدا ہوتا ہے بصورت جسد کے اور وہ پانچ قسم ہوتا ہی ایک مشابہ اسفنج کے اور موٹا اور زرد رنگ ساتھ زہومت کے اور بدبو مانند بو مچھلی کے دوسرا مائل سفیدی بہت کے متخلخل اور ساتھ بہت تجاویف کے بو اسکی مائل بکراہیت مشابہ طحلب تری کے تیسرا بشکل کیڑے کے اور ہلکا مائل بنفشی اور اسکو میونی اور وردی اور شیرازی مین کرم البحر کہتے ہین چوتھا بہت تجویف دار مشابہ ریشم کے اور میل بھرا ہوا اور سفید مائل بزردی اور ساتھ بہت تجویفون کے اسکو قیفون کہتے ہین پانچوان سفید اور ہلکا ظاہر اسکا چکنا باطن اسکا خشن اور تیز مزہ اور بدون بو کے یہ سب اقسام سے بہتر ہے اور کہا ہی کہ بہترین اسمین وہ ہے کہ وردی یعنی برنگ گل سرخ کے ہو اور بھی ایک قسم دیکھا گیا کہ بہت سفید موٹا موٹائی ایک انگل کے اور زیادہ اس سے اور بدون بو کے اور ساتھ تھوڑی شوریت کے اور اجزا اسکے پردہ پردہ اور ساتھ تھوڑی سختی کے اور درمیان ان پردون کے ایک جرم ڈھیلا قبیل سفید اب کے اور بیچ نکلس سے اور منجمد اور اوپر اسکی پشت کے قبیل پوست کے ایک چیز ہے سیاہ رنگ اور درمیان پوست کے لمبائی مین گرہین مشابہ مہرے پشت کے نیچے پوست کے ظاہر اور لمبائی اسکی ڈیڑھ انگلی کے اسکو ہندی مین کستوری کہتے ہین اور جو تحقیق سے حاصل ہوا زبد البحر کہ فارسی مین کف دریا کہتے ہین اطلاق اس نام کا اوپر اسکے مجازًا ہے اور وہ کف نہین ہے بلکہ ہڈی پیٹھ ایک جانور کی ہے بحری کہ بیچ دریاے فارس اور قلزم کے اور اسکے نواح کے ملتا ہے بقدر ایک بالشت کے اور نیچے اسکے پیٹ کے ایک پوست اور اسمین گوشت ڈھیلا اور اسکے جوف مین پانی بہت لعاب دار سیاہ کہ بعضے آدمی اسکو ساتھ تھوڑے گوند کے ملا کر بجاے روشنائی کے استعمال کرتے ہین اور وہ جانور کنارے پر پڑا رہتا ہے اور بعد گذرنے دنون کے گوشت اور پوست اسکا تحلیل ہوکر اور دور ہوکر اس شکل پر ہوتا ہے آدمی کنارے پر سے اٹھا کر اطراف مین لیجاتے ہین اور کف دریا کہتے ہین اور اکثر ماہی گیر اسکو شکار کرکے گوشت اسکا کہ مچھلیون کو مرغوب ہے کانٹے کے سر پر لگا کر اس سے شکار کرتے ہین اور ہڈی پھر کی پھینک دیتے ہین بعد گذرنے ایام

اسی ہیئت پر ہوتا ہی اور اس جانور کی مونچھین لانبی مشابہ اُنہوی جانور کے پانچ چھ عدد ڈنگ اور لنبائی مین ایک گز کی ہوتی ہین اور دُم چھوٹی گوشت لزج کی اور اوپر اُسکی پیٹھ کے پوست نازک (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) ادرار قیا ہی قاطع قے اور تسلی اور ہاضم طعامون کا اور مصفیٰ آواز اور قصبۂ ریہ کو مصلح اسکے لعاب اور گوندہ مقدار شربت اسکا ایک دانگ بدل اُسکا قیح ہے ضماد اُسکا واسطے کلف اور بہق سیاہ اور رعشہ کے اور ساتھ موم اور روغن گل سرخ کے واسطے داد اور بہق اور بثور لبنیہ اور قروح اور جرب متقرح اور بغیاز اور کلف اور باقی امراض جلدی اور ان آثار کے کہ جلد پر ظاہر ہوتے ہین اور ساتھ نمک اور شراب کے واسطے مونڈنے بالون کے اور صاف کرنے دانتون کے اور طلا اسکا ساتھ سرکے کے اور پر بدن کے واسطے لاغر بدن کے اور کھلانے گوشت کے مجربات ہے اور طلا اسکا خصوصًا قسم اخیر کا ساتھ تھوڑی مرچ کے پانی مین مسکر کے واسطے تحلیل اورام سرد ڈھیلے اور رخی اعضا استسقا کے خصوصًا طبلی کے نافع ہی پینا ایک دانگ قسم تیسری کا ساتھ شل اسکے کتیرا واسطے قدر اور عسر البول اور تفتت سنگ گردہ اور اخراج ریت گردہ کے اور درد کمر اور استسقا اور طحال کے اور ادرار حیض کے اور ضماد اسکا کہ جلایا ہو ساتھ سرکے کے یا شراب سرخ رقیق کے واسطے داء الثعلب اور کلف کے مجرب ہے مغسول اُسکا تیزی مین کمتر اور لطیف زیادہ ہے اور جلانا اُسکی اکثر اور واسطے داء الثعلب اور کلف کے بہتر ہی اور ہر ایک اسکے اقسام سے بدل دوسرے کا ہی مقدار شربت اسکا ایک دانگ سے دو دانگ تک مضر ہی سر کو مصلح اسکا روغن کدو بدل اسکا حجر قیشور ہے اور قسم سفید اسکی تیسرے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک واسطے جلاے بصر کے اور ساتھ ادویۂ مناسبہ کے واسطے دفع سفیدی آنکھ کے مؤثر ہے۔

زبد البورق - فارسی مین کف بورہ کہتے ہین (ماہیت اسکی) سوا بورہ زبدی کے ہی اور غیر جامد اور نہایت سفید مشابہ آٹے کے اور بورۂ زبدی جامد مائل بسرخی ہی سب افعال مین مانند بورے کے اور اُس سے لطیف زیادہ اور بہتر تازہ ہی۔

زبرجد - بفتح زا اور باے موحدہ اور سکون رای مہملہ اور فتح جیم اور دال مہملہ کے (ماہیت اسکی) ارسطاطالیس نے زمرد اور زبرجد کو ایک کان سے جانا ہے اور بیچ کان سونے کے پیدا ہوتا ہی مقابلہ زحل کے ساتھ قمر کے نزدیک مقابلۂ آفتاب کے اور کئی رنگ ہوتا ہے سبز صاف اور کم رنگ کو مصری کہتے ہین اور زرد مائل بسبزی کو قبرسی اور زرد مائل بسرخی کو ہندی اور یہ زبون ترین سب اقسام مین ہے (طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین سرد اور خشک اور انطاکی نے چوتھے درجے مین کہا ہے (افعال اور خواص اُسکے) سب افعال مین مانند زمرد کے ہے اور جالی اور مفرح اور قاطع نزف الدم اور دافع عسر البول اور مفتت حصاۃ ہے اور واسطے تقویت باصرہ اور دفع کرنے جذام کے بہترین دوا ان مین ہے کہ ہر دن آدھا درم اسکا کھاوین اور تعلیق اسکا واسطے صرع اور عسر ولادت کے نافع ہی لیکن مسقط باہ ہے مصلح اسکا شہد ہی مقدار شربت اسکا آدھے مثقال تک بدل اسکا زمرد ہی اور جو صورت کوئی مرکب کی وقت ہونے ماہتاب کے بیچ حوت کے اسپر نقش کرین اور اسکی انگوٹھی بنا دین اور بائین خنصر مین پہنین باعث خوشی کا اور ازالہ ہم کا اور تسہیل ولادت کا ہے اور جو بیچ طالع سرطان کے اسپر صورت مچھلی کی نقش کرین اور شیشے مین لپیٹ کر مچھلی کے جال مین لگا دین مچھلیان دریا کی اندر سے نکل کر جال مین پھنسین اور کہتے ہین کہ شراب پینا اُسکے پیالے مین مست نہین کرتا ہی۔

زبزب - بفتح دو زاے معجمہ اور سکون دو باے موحدہ کے ترکی مین ابرشتج اور اصفہانی مین خوکدرہ کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک جانور ہی بقدر چھوٹے کتے کے منہ اسکا ابلق خطوط سفید اور سیاہ سے اور بعضے کا پوست بھی ابلق ہوتا ہے مشہور ہی کہ جسقدر اسکو مارین موٹا ہوتا ہی (طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) کہتے ہین وہ جو مردار کھاتا ہی جب تک کہ مردار نہ کھایا ہو گوشت اسکا صالح الغذا ہے اور واسطے اور سردی احشا اور پگھلانے بلغم کے اور تحلیل مواد کے نافع ہی اور پہننا پوست اسکا واسطے نقرس اور مفاصل اور رعشہ اور خدرہ کے نافع ہی اور نشانی اس کی کہ اُسنے مردار کھایا ہی یا نہین یون ہی کہ اگر کھایا بوے بد اُس سے آویگی۔

زبیب - بفتح زاے معجمہ اور کسر باے موحدہ اور سکون یاے تحتانیہ اور باے موحدہ کے فارسی مین مویز کہتے ہین (ماہیت اسکی) معروف ہی اور وہ انگور پکا ہوا درخت پر خشک ہوا ہی وہ بہت اقسام ہی باعتبار اقسام انگور کے بہتر سبھون مین پر گوشت شیرین کم دانہ موٹا ہی بدترین سبھون مین خشک کم گوشت بھرا دانون سے (طبیعت اسکی) باعتبار انواع انگور کے مختلف ہوتی ہی جو سفید انگور سے ہی گرمی اسکی بکمتر سیاہ سے اور اسی طرح بہت شیرین کی گرمی زیادہ ہی کم شیرین سے اور مائل بہ ترشی بھی اور معتدل ان سبھون مین سفید بعد اسکے سرخ اور بعد اسکے سیاہ اور خشک اور کم گوشت بھرا ہوا دانون سے مائل بخشکی اور قابض ہمارے نزدیک اسکے سرد پہلے درجے مین اور خشک دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اسکے) بیچ حدیث کے آیا ہے کہ چاہیے تم زبیب کو کھاؤ

کہ مرہ صفرا کو بجھاتا ہی اور بلغم کو ساکن اور عصب کو مضبوط اور عصب کو فربہ کرتا ہی اور دل کو قوی اور اچھا کرتا ہی اور منقی اسمین سے کثیر الغذا ہے بسبب جوہر غلیظ ارضی کے کہ رکھتا ہی منضج خلط غلیظ ہی اور ملین بطن اور محلل باعتدال اور جالی معدہ اور امعا اور معین ادویہ مسہلہ کو اور موافق قصبۂ ریہ اور مقوی جگر اور محرک باہ مبرودین کو اور مسمن بدن اور دوا کھانسی بلغمی اور امراض گردے اور مثانے اور وجع امعا کے اور ساتھ پھول گاؤزبان اور سنبل کے واسطے خفقان کے مجرب ہے اور ساتھ لوبان کے واسطے رفع کرنے نسیان کے اور ساتھ سکر کے واسطے ...کے بدستور مجرب ہی اور جو بجاے دانے کے بیج ہر عدد کے مرچ رکھ کر اس سے مداومت کرین واسطے سردی گردہ اور تقطیر البول اور سنگ گردے اور مثانے کے بے مانند ہی اور جو ساتھ انیسون کے پکاوین تو گھل جاوے اور صاف کر کے ساتھ روغن بادام کے پیوین واسطے کھانسی بارد بلغمی کے مجرب ہے اور پینا پانی اسکے خیساندیکا یا پانی اسکے جوشاندے کا یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے ملین طبع ہی اور خیساندہ اسکا بیچ سرکۂ انگوری کے نہار واسطے تحلیل ورم طحال کے مجرب ہی کہ ہر دن کئی دانے اسکے کھاوین اور اوپر اسکے تھوڑا سرکہ پیوین اور جو ساتھ مرغ اور دراج اور تیتر کے بریان کرین اور شہد کے ساتھ کھاوین بلغم کو سینے سے نکالین ضماد اسکا ساتھ چربی حیوانون کے واسطے تحلیل اورام اور انفجار دماميل کے اور اکھاڑنے ناخن بگڑے اور ہلے ہوے کے اور ساتھ شہد کے غانغرایا اور قروح شہدیہ اور جدری اور عفونت مفاصل اور جوشش اور سرطانون کے اور ساتھ آٹے باقلا اور زیرہ کے واسطے ورم خصیون کے اور ساتھ جاوشیر کے واسطے نقرس کے نافع ہی مضر ہی محرورون کو مصلح اسکا سکنجبین اور چوسنا پانی ترش میوون کا

اور خشخاش مضر ہی گردے کو مصلح اسکا عناب مقدار شربت اسکا تیس درم تک بدل اسکا کشمش ہے دانے اسکے پہلے درجے مین اور خشک دوسرے درجے مین آور رقابض اور حابس بطن اور مقوی معدۂ رطب اور امعا ہی زبیب لاغر کم گوشت حابس بطن اور مقوی اسکا اور محرق ہی مصلح اسکا خیارزہ تیز اور کہتے ہین کہ تخم خرفہ ہی اور مضر ہی گردے کو مصلح اسکا عناب ہی نوع بیدانہ کہ اسکو کشمش کہتے ہین بہتر اسمین سبز ہی کہ انگور عسکری سے بناوین اور زبون سبھون مین سیاہ اور سب لطیف زیادہ ہین دانے دار سے اور کثیر الغذا اور سبھی اور ساتھ قوت مسہلہ کے پانی اسکے خیساندیکا اور اسیطرح پانی جوشاندیکا کہ ساتھ فانیذ کے قوام مین لائے ہون واسطے کھانسی تنقیہ مواد سینہ کے اور تصفیہ آواز کے نافع ہی ضماد اسکا ساتھ زعفران کے اور زردی انڈے مرغ کے اور کسیم کے واسطے انفجار ... ل اور تحلیل صلابات کے بے مانند ہی اور جو اسکو تین ساتھ صبر کے اور سر پر ملین واسطے رفع ہونے گنجی کے مجرب ہے اور یہ سب افعال کے مانند مویز دانے نکالے ہوئے کے ہی اور کشمش محرق خون ہی مصلح اسکا وہی مصلح مویز کا ہی کہ مذکور ہوا نسخہ اسکا قرابادین مین مذکور ہی۔

زبیب الجبل ۔ بفتح جیم اور باے موحدہ اور لام کو اور زبیب بری بھی کہتے ہین یونانی مین قدیموۃ سطافیس اغریا اور فارسی مین مویزک کہ مویزج اسکا معرب ہے اور شیرازی مین بھی مویزک کہتے ہین (ماہیت اسکی) نبات اسکی مشابہ تاک کے اور اس سے ضعیف زیادہ چھوٹی اسکی سیدھی اور سیاہ پھول اسکا مائل بسفیدی پھل اسکا بیچ غلاف کے مانند غلاف چنے کے اسمین دو تین دانے تھوڑے چوڑے غیر مستدیر اور ساتھ خشونت کے بعضے سفید اور بعضے سیاہ مائل بسرخی مغز اسکا سفید اور مزہ اسکا تند اور تیز جو چباوین (طبیعت اسکی) آخر

تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) بہت جالی اور مقرح اور مفتح اور مسقط جنین ہی چبانا اور غرغرہ کرنا اسکے جوشاندے سے جاذب رطوبات دماغی کا اور منقی بلغم بہت کا دماغ سے اور ساتھ مصطگی اور کندر کے واسطے رفع کرنے لکنت زبان کے اور درد دانت کے جو دونون بلغم سے پیدا ہوئے ہون اور واسطے جذب کرنے رطوبات لثہ اور ساتھ شہد کے واسطے قلاع اور ساتھ قطران کے واسطے کیڑے دانت کے نافع ہی اور جو ایک عدد دانہ اسکا روئی یا کپڑہ مین لپیٹ کر اور تھوڑا تر کر کے اور کوٹ کر کے اور گرم کر کے اوپر دانت درد والے کے رکھین اسی ساعت درد کو ساکن کرے پینا بقدر پندرہ عدد کے ساتھ ماء العسل کے منقی قوی ہی اخلاط غلیظ کو اور چاہیئے کہ بعد اسکے پینے بدفعات ماء العسل پیوے اور حرکت کرین اسواسطے کہ اگر حرکت نہ کرینگے اور بیٹھے رہینگے یا سو رہینگے خوف خناق کا اور ساتھ مصطگی اور کندر کے واسطے صاف کرنے آواز کے اور ساتھ دواؤن مناسب کے واسطے دور کرنے تلی اور مارنے کیڑے معدہ کے مفید ہی اور ضماد اسکا ساتھ شہد کے یا سرکے کے ماسواے اسکے واسطے ثعلب اور تقشر جلد کے اور ساتھ روغن زیتون اور ہرتال سرخ اور زراوند طویل کے واسطے جرب غیر متقرح اور حکہ اور رفع کرنے اثار جلد کے اور منع کرنے پیدایش جون اور اسکے مارنے کے خواہ وہ سر مین ہون خواہ بدن مین اور جوشاندہ اسکا بیچ روغن زیتون کے واسطے کھولنے ول کے اور طلا اسکا ساتھ جوشاندے سداب کے واسطے درد کمر اور ساق کے اور مضمضہ اسکے جوشاندیکا ساتھ سرکے کے واسطے درد دانت کے اور تخفیف رطوبت استرخاے لثہ نافع ہی اور جو اسکو خوب پیس کر اور ساتھ قطران کے ملا کر بیچ سوراخ دانت کرم خوردہ کے بھرین کیڑون کو مارتا ہی درد کو تسکین دیتا ہی مضر ہی طحال کو مصلح اسکا ...

مقدار شربت اسکا ایکدرم اور زیادہ ایک مثقال سے قاتل ہی بسبب خناق کے اور زخم مثانے اور حشا کے **معالجہ** اسکا علاج ذراریح او رحبلاہنگ سی مرکب ہے **بدل** اسکا دو وزن اسکے عاقرقرحا۔

زبل ۔ بکسر زا اور سکون باے موحدہ اور لام کے فارسی مین سرگین کہتے ہین (**ماہیت اسکی**) مشہور ہے مراد اس سے زبل حیوانات کا ہی (**طبیعت اسکی**) زبل ہر ایک حیوان کا باعتبار اسکے مختلف ہوتا ہی بالجملہ زبل سب جانورون کا گرم ہوتا ہی (**افعال اور خواص اسکے**) بھی باعتبار ہر حیوان کے مختلف ہوتے ہین بحث ہر حیوان مین مذکور ہوے ہین اور مذکور ہوتے ہین انشاء اللہ تعالے بالجملہ سب محلل او رمجفف ہین

فصل الزاء المعجمۃ مع الجیم

زجاج ۔ بضم زا اور فتح جیم اور الف اور جیم کے فارسی مین آبگینہ اور شیشہ کہتے ہین (**ماہیت اسکی**) دو قسم ہی کانی اور مصنوعی کانی سفید او رصاف اور شفاف بخلاف مصنوعی کے کان اسکی اکثر جگہ مین جو تبریز مین توابع شیراز سے ہی ایک پتھر ہی تیرہ رنگ اسکے چھوٹے چھوٹے کو ساتھ سجی کے پیس کر کوزے مین رکھکر آگ تیز مین کئی رات دن رکھتے ہین تو خوب پگھل جاوے بعد اسکے حجر معتینا کو پیس کر ساتھ ریت کے اسپر چھڑکتے ہین لو دود اسکا نیچے بیٹھ جاوے بعد اسکے جو جانتے ہین اسمین زنگ دیتے ہین بہتر انمین صاف سفید بہت شفاف ہی اور مصنوعی کو ریت اور چھوٹے پتھر اور سجی سے بناتے ہین اور معمولی اہل فرنگ کا اکثر یہی ہی اور شیشے فرنگ کے اکثر ریت پگھلائی ہوئی سے ہین ساتھ سجی کے اور ریت سفید زیادہ اور شفاف زیادہ ہوتا ہی اور ارسطو نے حجر بلور کو جنس زجاج معدنی سے جانا ہی کہ جمع ہوکر اور منجمد ہوکر زنگ اچھا حاصل کیا ہی (**طبیعت اسکی**) گرم پہلے درجے مین خشک دوسرے درجے مین اور مصنوعی گرم زیادہ ہی (**افعال اور خواص اسکے**) مقطع اور محلل او رجالی اور لذاع ہے جلایا ہوا اسکا مجفف بدون لذع کے اور راکھ اسکی لطیف زیادہ ہی پینا اسکا بقدر ایک درم کے ساتھ شراب ابیض رقیق کے واسطے تفتیت سنگ مثانے کے بشدت اور واسطے رفع کرنے ضعف گردہ او رمثانے اور حرقۃ البول اور طحال کے اور اکتحال اسکے محرق سے یا راکھ بہت پیسی ہوئی مانند غبار کے واسطے سفیدی آنکھ کے اور جرب اور سبل اور جلاے بصر کے نافع ہی منجن اسکا سبب جلاے دانتون زرد ہوے کا ہی طلا اسکا واسطے کے اور ساتھ روغن زیتون کے واسطے جمانے بالون کے اور ضماد اسکا واسطے خنازیر وغیرہ کے بہت نافع ہی محلل اسکا بیچ افعال مذکور کے قوی زیادہ مضر ہی احشا کو او رمقرح امعا ہی مصلح اسکا کتیرا مقدار شربت اسکا ایکدرم تک بدل اسکا زبرجد ہی زجاج فرعونی وہ ہی کہ پوست انڈے مرغ کا ایک ہفتہ تازے دودھ مین بھگوئین اور رات دن مین دوبارہ دودھ کو بدلین اور سو مثقال مین چوبیس مثقال دودھ وقت اوٹانے کے اسمین ڈالین

فصل الزاء المعجمۃ مع الراء المہملہ

زراوند ۔ بفتح زاے معجمہ اور راے مہملہ اور الف اور فتح واو اور سکون نون اور دال مہملہ کے لغت فارسی ہے عجمی اندلس مین مستقورہ اور مغرب نزدیک انکے مستقارکا مسمقران ہی اور نزدیک اہل مغرب کے معروف شجر رستم اور یونانی مین ارسطولوخیا اور معنی ارسطو کے افضل اور معانی لوخیلے کے نفساء ہی واسطے اسکے کہ عسر ولادت کو نافع ہی اور دو قسم ہوتا ہی نر اور مادہ قسم نر کو طویل اور مادہ کو مدحرج کہتے ہین مطلق سے زراوند طویل مراد ہی (**ماہیت اسکی**) ایک جڑ ہی موافق موٹائی انگلی کے اور قوی زیادہ اور تیلی زیادہ ظاہر اسکا تیرہ مائل بسبزی مزہ اسکا کڑوا اسکا تھوڑی زہومت کے پتے اسکے مشابہ پتے لبلاب کبیر کے اور اس سے لانبے زیادہ اور چوڑے زیادہ شاخین اسکی بقدر ایک بالشت کے اور پتلی پھول اسکا بنفشئی بشکل شگوفہ امرود کے بہترین اسمین موٹا زعفرانی رنگ کہنہ اور کرم خوردہ اور بوسیدہ نہو قوت اسکی دو برس تک باقی رہتی ہی (**طبیعت**) قسم اول کی تیسرے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک (**افعال اور خواص اسکے**) تریاق سموم نباتی اور حیوانی کا اور جالی اور جاذب اور محلل اور مقطع بلغم اور مفتح سدد اور مفتت حصاۃ او رمدر بول او رحیض ہی اور قاتل کرم معدے کا اور حب القرع اور جون بدن کا اور واسطے اوجاع عصب اور تشنج امتلائی اور تنقیۂ سینہ اور کبد کے او رتصفیۂ رنگ رخسار کے اور دفع کرنے ریاح کے او رپینا دو درم اسکا ساتھ شراب کے واسطے رفع کرنے سموم کے اور ساتھ مرچ کے واسطے احتباس حیض کے اور تنقیہ رحم اور اخراج جنین کے اور ساتھ شکنجبین کے واسطے طحال کے اور ایک مثقال اسکا ساتھ شراب عسلی کے واسطے صرع اور کزاز اور ضعف احشا اور سعال بلغمی اور خلط غلیظ کے ساتھ قوت کے اور ساتھ ابہل او رشہد کے واسطے بھر لانے قروح عمیقہ کے اور انکی اصلاح کے نافع ہی ضماد اسکا واسطے کاٹنے بچھو اور ہوام کے اور جمانے گوشت کے قرحہ رحم مین اور تمام زخمون کے اور ساتھ شہد کے واسطے قروح رطبہ منتنہ کے اور ساتھ سرکے کے واسطے طحال کے نہایت موثر ہی اور جو ساتھ روغن کے اوپر بدن کے ملین جسکو بخار ہو رفع کرے منجن اسکا واسطے تنقیۂ رطوبت لثہ کے اور میل دانتون کے اور فرزجہ اسکا واسطے احتباس حیض کے مجرب ہی اور بیچ اخراج جنین کے نہایت موثر ہے مقدار شربت اسکا دو درم سے دو مثقال تک اور کہتے ہین کہ مضر ہی جگر اور طحال کو مصلح اسکا شہد ہی بدل اسکا زراوند مدحرج اور کہتے ہین کہ بدل اسکا تحلیل طحال مین شیطرج اور ریاح مین ہموزن اسکے زرنباد اور آدھا وزن اسکا نرکچور اور تحفہ مین عسالیج الکرم ہی

زراوند مدحرج - بضم میم اور فتح دال اور سکون
حا اور فتح رای مہملہ اور جیم کے فارسی مین زراوند گرد
اور اصفہانی مین نخود الوندی کہتے ہین (ماہیت
اسکی) ایک جڑ ہے گول بقدر فندق کے اور تھوڑی
چھوٹی اور بڑی اس سے بھی ساتھ تھوڑی چوڑائی کے
ظاہر اسکا زرد باطن اسکا مائل بسرخی بہتر اسمین تازہ کرم
ناخوردہ قوت اسکی دو برس تک باقی رہتی ہے شاخین
اسکی گھاس کی بقدر ایک گز کے اور زیادہ اس سے
اور پتے اسکے مشابہ پتے زراوند طویل کے اور اس سے
چھوٹے زیادہ اور خوشبو اور ساتھ تھوڑی کے اور نرم
اور پھول اسکا سفید جوف اسکا سرخ اور بدبو (طبیعت
اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال
اور خواص اسکی) تحلیل اور تلطیف اسکی زیادہ ہے
طویل سے پینا اسکا ساتھ پانی گرم یا سرد کے ملطف
اخلاط اور منقی سینہ اور قصبۂ ریہ کا اور فادزہر سموم
حیوانی اور نباتی کا اور منقی معدہ اور دماغ کا ہے اور
واسطے درد سر اور شقیقۂ بارد اور صرع اور جنون اور
وسواس اور ربو اور ضیق النفس اور کھانسی مزمن اور
فواق اور یرقان صفراوی اور بلغمی اور تنقیۂ جرک زخمون
بدرنگ کا اور دانتون کا اور فسخ اور دہن عضل کے
اور ورم طحال اور درد پہلو اور لرزۂ حمیات بارد کے
اور ساتھ شہد کے واسطے فالج اور اوجاع مزمنہ درک
اور عرق النسا اور نقرس کے اور دفع کرنے سموم کے
اور بیچ تمام افعال کے قوی زیادہ ہے طویل سے ضماد
اسکا جاذب کانٹے اور گانسی اور ہڈی ٹوٹی ہوئی کا
اعضا سے اور واسطے بہق اور قروح خبیثہ کے اور ساتھ
شہد کے واسطے جمانے گوشت زخمون عمیقہ کی ہو تر ہے
مقدار شربت اسکا دو درم تک مضر ہے طحال کو اور
مجفف اعضا ہے مصلح اسکا شہد ہے اور روغن کدو اور
بنفشہ بدل اسکا قسم طویل اسکا ہموزن اسکے
اور آدھا وزن اسکا ریوند چینی اور کہتے ہین کہ ہموزن

اسکے زرنباد اور آدھا وزن اسکا قسط اور دو تہائی اسکے
بسباسہ ہے مترجم صیدنہ ابوریحان بیرونی نے اپنے
صیدنہ مین مذکور کیا ہے کہ زراوند تین قسم ہوتا ہے دو نوع
وہی ہین کہ مذکور ہوئے نوع تیسری کو زراوند خوشبو
کہتے ہین شاخین اسکی باریک اور لانبی پتے اسکے
موٹے اور گول شگوفے اسکے بہت مانند شگوفے سداب کے
اور صاحب اختیارات بدیعی نے لکھا کہ یہ نوع شیرین ہے
نہ تلخ اور یہ نوع غیر مستعمل اطبا کا ہے اور بیچ خوشبویون
کے داخل کرتے ہین-
زرنب - بفتح زاء معجمہ اور سکون راء مہملہ اور فتح نون
اور باء موحدہ کے اسکو رجل الجراد کہتے ہین بسبب مشابہت
کے اس سے ہندی مین برہمی اور برنھی اور پسینی بھی
اور ایک قسم کو مندوپرنی اور براہمی اور اسکے درخت کو
تالیس اور اسکے پتون کو کہ زرنب ہے تالیسپتر کہتے ہین
(ماہیت اسکی) ایک گھاس ہے صعتری کے پتے
سے چوڑی زیادہ اور مائل بزردی اور خوشبو مشابہ بو
ترنج کے پھول اسکا زرد اور گھاس اسکی اکثر یک گز سے
ساق اسکی مربع اور مجوف مزا اسکا ساتھ تیزی کے
قوت اسکی چار برس تک باقی رہتی ہے منبت اسکا
جبال فارس ہے اور اسکو سرو ترکستانی کہتے ہین اور
بیچ ہند اور بنگالے کے بھی ملتا ہے بہترین اسمین یہ ہے کہ
باریک مند بو تازی ہو (طبیعت اسکی) آخر دوسرے
درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے)
ملطف اور نہایت مفرح ساتھ قوت قابضہ کے اور مقوی
معدہ اور جگر ضعیف اور گرم کرنے والی ان دونون
کی اور قائم مقام دارچینی کے ہے اور واسطے تقویت اعضا
ریئہ کے اور امراض عصب کے اور تصفیۂ آواز اور کھانسی
اور ضیق النفس اور فواق اور ازالۂ بلغم اور تقویت مفہم
اور زیادتی اشتہاے طعام اور تحلیل ریاح اور رفع کرنے
اسہال کے اور عسر البول اور سردی مثانہ اور سموم کے
نافع ہے عصارہ اسکی تازے کا بیچ تفریح کے مانند خمر کے ہے

سعوط اسکا ساتھ روغن گل کے یا ساتھ پانی اور روغن
بنفشہ کے واسطے درد سر بارد کے نافع ہے مضر ہے
محرور المزاج اور ضعیف کو مصلح اسکا دھنیا اور جلاب
نیمگرم مقدار شربت اسکا دو درم تک بدل
اسکا دو وزن اسکے دارچینی اور کہتے ہین کہ کبابہ اور سنبل
ہین اور کہتے ہین کہ ہیل بوا ہے-
زرنباد - بضم زای معجمہ اور رای مہملہ اور سکون نون
اور فتحہ با اور الف اور دال مہملہ کے بیج مکہ مشہور ہے
عرق انکا فو مشہور ہے ہندی کچور کہتے ہین (ماہیت
اسکی) ایک جڑ ہے تیز بو اور ساتھ عطریت کی ظاہر اسکا
اغبر اور باطن اسکا تھوڑا مائل بزردی مزہ اسکا مائل
تلخی ہے اور جو شیرین ہے اور کم بو وہ ضعیف ہے اور وہ
دو قسم ہوتا ہے ایک چھوٹا اور وہ جڑ ہے کہ سونٹھ سے بڑی
اور بیچ بو کے تیز زیادہ اور اس سے تھوڑی بو کافور کی
آتی ہے اور اسکو مسلم جوش کر کے خشک کرتے ہین
اور ہندی مین کچور کہتے ہین دوسری جڑ ہے موٹی
اور تھوڑی بلند اور بعد نکالنے کے زمین سے
جوش کر کے ورق ورق کر کے خشک کرتے ہین تاکہ جلد
خشک ہو جاوے اور فاسد ہونے سے اور کیڑون کے کھانے
سے محفوظ رہے اسکو ہندی مین نرکچور کہتے ہین پتے
اسکے بلند بقدر ایک گز کے اور چوڑے بقدر چار
انگلیون ملی ہوئی کے مشابہ پتے ہلدی کے اور پتے
سونٹھ سے بلند زیادہ اور تھوڑے زیادہ پھول اسکا زرد
مشابہ ساتھ دستہ گل کے اور ایک ساق وسط درخت
سے نکلتی ہے اوپر اسکے سرے کے زرد لانبی نکلتے ہین اور
ہین کہ سفید اور سرخ بھی ہوتا ہے جوش اسکی جڑ تیار ہوتی پتے
اسکے خشک ہونے لگے بلکہ خشک ہو جاتے ہین اسوقت
نکالتے ہین (منبت اسکا) اکثر بلاد ہند اور بنگالہ اور
دکن اور زیرباد اور چین ہین قوت اسکی ... برس تک
باقی رہتی ہے (طبیعت اسکی) آخر دوسرے درجے گرم
خشک اور ساتھ رطوبت فضلی کے (افعال اور خواص

اُسکے م مفتح سدے اور مفرح اور مقوی دل اور دماغ اور معدہ اور موافق روح حیوانی اور طبیعی اور مبہی اور مسمن بدن اور تریاق زہر سمی جانورون کا اور حابس سقے اور مدر بول اور حیض ہی اور مسہل سوداہی اور واسطے کھانسی بارد بلغمی اور وحشت اور مواد سوداوی اور خفقان اور ریاح رحم کے اور زحیر اطفال کے نافع ہے اور واسطے تحریک باہ اور نعوظ کے اور اسکو نگاہ رکھنا منہ مین واسطے دریدہ دلمنت کے اور انکی صحت کے نافع ہے چبانا اُسکا واسطے رفع کرنے کھانسی سرد رطب مزمین کے اور بوے لہسن اور پیاز اور شراب کے منہ سے اور ضماد کرنا اسکو تازہ لیکر اورام اور اوجاع بارد کے محلل اور مسکن ہی اور بلوبر قدم کے بالخاصیت واسطے رفع کرنے بیماریون سر کے اور طلا کرنا اُسکا اوپر جوڑون کے واسطے داء الفیل کے اور ملنا سفوف خشک اُسکا واسطے تحلیل اورام کے اور تسکین اوجاع سرد کے اور بخور اُسکا واسطے بھگانے ہوام کے اور چونٹی کے کہ بار دیگر عود نہ کرین مجرب ہی تعلیق اُسکے ٹپے کی کرکے اوپر گھیون کے اور بکر کے اعادہ باہ مایوسون کا ہے مقشع ہی اور زیادتی اسکی مضر ہی دل کو مصلح اسکا بنفشہ بدل اُسکا بیچ تفریح کے بوزیدان اور درونج اور بیچ رفع کرنے زہرون کے مثل اوسکے درونج اور آدھا وزن اسکا دانے ترنج کے اور چار دانگ اُسکے مشقوق ہی ضماد اسکے پتے تازے کا واسطے رفع کرنے کلف کے نافع ہی۔

زرّافہ۔ بضم زاے معجمہ اور فتح راے مہملہ مشددہ اور الف اور فتح فا اور ہا کے فارسی مین اشتر گاو پلنگ کہتے ہین اس سبب سے کہ اُسکی (ماہیت) مین کہا ہی گردن اُسکی بلند مانند گردن اونٹ کے اور سر اسکا بھی مانند سر اونٹ کے ہی اور کہتے ہین کہ مانند سر گاؤ کوہی کے رنگ اُسکا مانند رنگ آہو کے اور منقطے سفید اور سیر بہت اور مشابہ پلنگ کے پانون اسکے مانند پانوؤن بیل کے سینگ اُسکے بدستور اور ہاتھ اسکے لانبے زیادہ اسکے پانوؤن سے اور زانو نہین رکھتا ہی دانت اُسکے چھوٹی دم اسکی مشابہ دم ہرن کے ہے اور جماع ہونے اُنٹنی سے ساتھ بیل وحشی کے پیدا ہوتا ہی اور بالجملہ شکل عجیب اور غریب رکھتا ہی (طبیعت) اُسکی خشک پہلے درجے مین اور بہت گرم ہی (افعال اور خواص) اُسکے م مولد خلط غلیظ سوداوی ہے مضر ہی محرور المزاج اور ضعیف کو مصلح اُسکا گھلا کر پکانا یا پکانا اسکا ساتھ پوست خربزے کے اور کھانا اسکا ساتھ روغن افادیہ کے کہ ہاضم اور مقوی معدہ ہین لیکن چاہئے کہ کھانے والا اُسکا عادت کرے اپنے بدن کو استفراغ کی ایارجات سے اور جانا حمام مین اور پسینا نکالنا اور اسمین کوئی خاصیت اور نہین ہی مگر یہ کہ پتا اسکا واسطے نزول الماء کے مفید ہی۔

زرزور۔ بضم زاے معجمہ اور سکون زاے مہملہ اور ضم زاے معجمہ اور سکون واو اور راے مہملہ کے جمع اُسکی زرازیر آئی ہی جملہ طیور سے ہی فارسی مین سار اور ترکی مین سفر جین کہتے ہین (ماہیت اسکی) م ایک نوع عصفور زیتر سے ہی کہ وقت پرواز کے اس سے آواز آتی ہی پانون اسکے چھوٹے جو پانوؤن اُسکے قطع کرین نہین اوڑ سکتا ہی مانند اسکے کہ جو ہاتھ آدمی کے کاٹین یا باندھین اڑ نہین سکتا ہے رنگ اسکا سیاہ منقط نقطے سفید سے گھرون مین اُسکو اکثر پالتے ہین اور جسقدر پرانا ہو سفیدی اُسکی کمتر ہوتی ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص) اُسکے مبہی اور مشتہی اور مقوی بصر ہی مضر ہی دماغ اور محرور المزاج اور یابس کو مصلح اسکا ساتھ گھی کے یا پانی چقندر کے پکانا اور محرور المزاج کو ساتھ سرکے اور سری کی کھانا اور بعد اُسکے پانی انار میخوش کا پینا اور بہتر وہ ہی کہ صحرائی اور تازہ شکار کیے ہوئے کو نہ کھاوین بسبب اُسکی تیزی کے بلکہ گھر مین پالا ہوا بہتر ہی اور جنگلی کو ذبح کرین چاہئے کہ کم سے کم ایک رات تک رکھین بعد اُسکے صبح کو پکا کر کھاوین۔

زرنیخ۔ بکسر زا اور سکون را اور کسرہ نون اور سکون یای تحتانیہ اور خاے معجمہ کے یونانی مین فرساطیس اور ہندی مین ہرتال اور ہرتار کہتے ہین (ماہیت اسکی) م ایک جسم ہی کہ پیدا ہوتا ہی اپنی کان مین مانند پیدایش گندھک کے بخار دخانی سے کہ اُسمین رطوبت ملتی ہی قعر کان مین لیکن مادۂ ارضی اور رطوبت ثقیل اسمین زیادہ ہی اور جزو ناری اور کبریتیت غالب ہی لہذا یہ جلتا نہین ہی بخلاف گندھک کے تھوڑی آگ پہونچنے سے جلتی ہی اور ہرتال پانچ قسم ہوتا ہی زرد سرخ سبز سفید سیاہ۔ بہتر سبھون مین زرد صفائی مانند ابرک کے اور براق رنگ سونے کے اسکو ہرتال ورقی اور بدخشی کہتے ہین اور ہندی مین ہرتال ورقی بہتر ہین سبح صاف مشابہ سفید ورکے کہ جلد ریزہ ریزہ ہووے اور بو گندھک کی اس سے آوے ہی اور کبھی ہرتال کو جلاتے ہین اور راڑ لتے ہین طبخ مین اسکو شرار کہتے ہین بسبب مشابہت کے چنگاری آگ سے براقی ہین کہ بعضے اجزا اُسکے براق ہوتے ہین اور یہ قاتل اور بہت تیز جلانے والا ہی مراہم محللۂ جالیہ مین لیتے ہین۔ اور دونون قسم سبز اور سیاہ بھی ردی زیادہ ہین سب انواع سے اور غیر مستعمل ہین بسبب قوت احراق کے اور سفید کو زرنیخ المنورہ اور دار الشیر کہتے ہین اور سب انواع سے بدتر ہی بعد اُن دونون کے زہر قاتل ہی اور بعضے سفید کو قوی زیادہ اور تیز جلانے ہین اور دونون کی سمیت کا علاج نہین ہی اور ہرتال جلا ہوا لطیف زیادہ اور قوت سمیت اسمین اکثر ہی اور قاتل بلکہ خوب جلایا ہوا اور قتل کیا ہوا اور بقدر اکثر اُسکو شرطون کے بیچ امراض مقررہ کے کھاوین اور ہرتال سفید اختلافی ہی کہ وہی ہو اسکو سرمہ سفید کہتے ہین اور اکثرین مذکور نہوا (طبیعت اُسکی) م زردی

تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور سُرخ چوتھے درجے
مین اور تین نوع باقی سب سے قوی زیادہ اور سموم سے
ہین اور کہتے ہین کہ ہرتال سیاہ چوتھے درجے مین اور
زرد اول چوتھے درجے مین اور سبز وسط تیسرے
درجہ مین اور سُرخ اور سفید اول چوتھے درجے مین قوت
سات برس تک باقی رہتی ہی **(افعال اور خواص)**
اُسکے بہت اقسام اُسکے لذع اور معفن اور محرق ہین
ساتھ قوت قابضہ کے اور کھانے والے گوشت زائد
زخمون کے اور جالی آثار خون مردہ کے اور رافع سعفہ
اور جرب اور آکلہ کے اور قاتل اقسام کیڑے مکوڑے
کے اور مونڈنے والے بالون کے اور ساتھ راتینج کے
واسطے داء الثعلب کے اور ساتھ چونے اور راکھ کے اور
مانند انکے واسطے مونڈنے بالون کے نافع ہے اور
کہتے ہین کہ فعل مین جلایا ہوا قوی زیادہ ہی اور ساتھ
زفت کے واسطے برص اور ساتھ روغن زیتون کے
اور مانند اُسکے واسطے رفع کرنے جون اور ہوام بدن کے اور
ساتھ چربی کے واسطے تحلیل جراحات کے و ساتھ روغن
گل کے واسطے بثور مقعدہ اور بواسیر اور زخم ناک کے خصوصاً
سُرخ اُسکا اور ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے لیجانے گوشت زائد
کے اور جمانے گوشت جڑ دانتون کے نافع ہی کھانا ہرتال زرد
کا بمقدار آدھ درم واسطے کھانسی رطوبی اور ضیق النفس بارد
بلغمی کے نافع ہی بخور اُسکا ساتھ راتینج کے اس طرح پر
کہ دھوان اُسکا حلق مین بواسطہ انبوبہ کے پہونچے واسطے
کھانسی رطوبی پرانی کے اور بدستور بخور اُسکا بواسطہ
انبوبہ کے ساتھ میعہ اور مغز چلغوزہ اور مغز بادام کے
تینون برابر وزن مین اور مجموع سے بمقدار آدھے
درم کے واسطے ربو اور ضیق النفس اور کھانسی کہن
کے نہایت موثر ہے ساتھ تکرار عمل کے اور بشرط
اُسکے کہ بعد عمل کے حریرہ آرد گیہون کا ساتھ مغز بادام اور
روغن تازہ کے واسطے رفع کرنے اُسکے غائلہ کے پیوین
اور ایکدانگ سُرخ سے ساتھ شہد کے واسطے تنقیہ

آواز کے اور رفع کرنے میل سینہ کے نافع ہی لیکن جو قوی
ہی پرہیز کرنا اُس سے اولی ہی اور پینا اسکا ساتھ
چربی کے اور قے کرنا واسطے تپ ربع کے موثر ہی اور
حتی المقدور اگر اُسکو داخل سے استعمال نکرین بہتر ہے
اور طلا اُسکا یعنی ہرتال سُرخ کا ساتھ پیشاب گدھے کے
اور بدستور جس عضو سے چاہین کہ بال اُسمین نہ جمین
مانند بیخ بغل وغیرہ کے چاہیئے کہ بال اُسکے اکھاڑ کر
اور ہرتال سُرخ کو ساتھ پانی اجوائن تازی کے اُس
جگہ ملین پھر بال نہ جمین گے اُسکو مجرب جانا ہے اور
طلا اُسکا ساتھ تیل کے اور پانی حی العالم کے اور
سوئے کے واسطے منع کرنے جلانے آگ کے جو اُسکو
لگاوین موثر ہے اور منجن ہرتال جلے ہوئے کا ساتھ
پیشاب لڑکون کے گھولکر واسطے لیجانے گوشت فاسد
سڑے دانتون کے اور جمانے گوشت صحیح کے مجرب
ہی اور ساتھ سرگین گنجشک کے واسطے مسّون کے اور
ساتھ صبر اور حب البان مقشر اور پانی گندنا کے واسطے
گرانے دانہ بواسیر کے اور التیام سب زخمون کے بے
مانند ہی اور جو ہرتال اور زاج کو ہموزن خوب پیسکر
بیچ روغن چنبیلی کے خوب جوش کرین اور جس عضو کو
اُسمین جرب رطب ہو گرم پانی سے خوب دھوئین کہ
میل اُسکا بالکل پاک ہوجاوے مرغ کے پر سے اسپر
ملین کئی مرتبہ دور کرے اور جو ہرتال کو دودھ مین
حل کرین جو مکھی کہ اُسمین پڑے مرجاویگی اور کہتے
ہین کہ اگر اُسپر گذرے مرجاویگی **(مقدار شربت)**
اُسکا آدھے درم تک **(مصلح)** اُسکی تعفین کا اخلاط کو پوست
پوست زردہ لہر کا ہے **(بدل)** ہرتال زرد کا آدھا وزن
اُسکا ہرتال سُرخ ہے بدل ان دونون کا بیخ اکثر افعال
کے کبرت ہی اور کثرت اُسکے ضماد اور طلا کے باعث کلف
اور سستی باہ اور انعاظ ہی **(مصلح)** کلف کا کہ اس سے
پیدا ہو ملنا کسی کا اور آٹا چاول کا اور پینا دو درم
ہرتال بمقدار کا کہ عرافیون کہتے ہین بہت بد ہی —

اور محدث سکر اور مغص اور قروح ردیہ امعا اور درد مفاصل
اور متغیر ہونا رنگ بدن کا طرف سیاہی کے ہی اصلاح
اسکا پینا پانی گرم ساتھ بہت جلاب اور شیطرج اور ر
وغن بادام کے اور خوب قے کرنا اور رب الانار او ر
ماء الشعیر پینا اور حقنہ کرنا اُن دونون سے اور شوربے
چکنے مانند شوربے مرغ جوان فربہ کے ساتھ روغن بادام اور
دودھ تازہ اور لعاب اسپغول اور تخم خطمی اور بہدانہ
ہی اور جو ایک ماشہ سے چھ ماشہ تک اُسکو خوب
پیسکر ساتھ ماش پختہ کے گھول کر بکری کو کھلاوین اس
دستور سے کہ چھ دن تک ایک ماشہ ہر روز خوب
پیسکر ساتھ تھوڑے ماش پختہ کے گھول کر بکری کو کھلاوین
اور ساتوین دن دو ماشہ اضافہ کر کے ہر روز تین ماشہ
کھلاوین اور ساتوین دن چھ ماشہ بدستور خوب
پیسکر ماش پختہ مین گھول کر کھلاوین تو چالیس دن
تمام ہون اور درمیان مین زیادہ کرین اور اُسکے
کھلانے کے دوسرے دن سے مقدار چار تولہ کے
دودھ بکری کا پینا شروع کرین ہر دن ایک تولہ
زیادہ کرین تو چالیس دن تمام ہون اور ان ایام
مین حموضات اور بقول اور مچھلی اور جماع ٹھنڈے
پانی سے اور پہونچنے بست ہوائے سرد سے بدن پر
احتیاط کرین سبب قوای حیوانیہ اور نفسانیہ اور طبیعیہ
کو تقویت دیتا ہی طریق اُسکے احراق اور تشویہ کا مقدمہ
کتاب مین مذکور ہوا ہی۔

زریر۔ بفتح زا اور کسر را اور سکون یا تحتانیہ اور
را مہملہ کے پھول ایک نبات کا ہی کہ کوہستان
جرجان مین ہوتی ہی شیرازی مین اسفرک کہتے
ہین اور یونانی مین ارصقن **(ماہیت اُسکی)** ایک
گھاس ہی ساق اُسکی بقدر ایک بالشت کے پھول
اُسکا زرد مشابہ پھول کسم بری کے اور ساتھ تھوڑے
کانٹون نرم کے پتے اُسکے زرد مائل بسفیدی اور چھوٹا
جڑ اُسکی زیادہ ایک بالشت سے اور مزہ اُسکی تلخ

مشابہ کنگر کے (طبیعت اسکی) سرد اور خشک اور ساتھ تھوڑی گرمی ہے (افعال اور خواص اسکے) جالی اور محلل صلابات کا اور رافع آثار اور مسکن اوجاع اور مدر بول اور حیض ہے اور معدہ مفتح سدے ہے اور پینا ادھا رطل اسکے پانی جوش کئے ہوئے سے ساتھ مویز کے تین دن تک برابر واسطے طحال اور یرقان اور استسقا کے مجرب ہے اور ایک اوقیہ کے اسکے معجون ساتھ شہد کے یہی اثر رکھتا ہے ضماد بالی اسکے جوشاندہ کا ساتھ آٹے جو کے اور واسطے اورام گرم کے نہایت مفید ہے راکھ اسکی واسطے جرب اور زخموں کے نافع ہے اور مسبع ہے مصلح اسکا سکنجبین ہے مقدار شربت اسکا بیچ مطبوخات کے پانچ درم تک رنگریز اسکو واسطے رنگ زرد کے استعمال کرتے ہین —

زریق — بضم زاے معجمہ اور فتح را اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور قاف کے ماہیت اسکی جانور آبی ہے اور بری بھی ہوتی ہے رنگ اسکا سفید گوشت اسکا ساتھ بہت سہوکت اور بدبو اور ساتھ بہت اعصاب اور الیاف کے اور بدترین اسکا بوڑھی اور دبلی بہتر اسمین جو جوان ہے کہ اسس ملدوے کے انڈے سے کہ نجاست نہ کھائی ہو پیدا ہووے (طبیعت اسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) محرک باہ اور ردی ہضم ہے مصلح اسکا ساتھ پانی چقندر کے پکانا ہے بسبب اسکے کہ پہلے گھی مین تھوڑا بریان کر لیا ہو سرگین اسکا بہت جالی ہے واسطے جلاے کلف اور نمش کے نافع ہے پتا اسکا ساتھ شہد کے ہے واسطے سفیدی خفیف آنکھ کے نافع ہے طلا کرنا اسکا ذکر پر واسطے رفع کرنے استرخاے کے نافع ہے —

زرین گیاہ — بفتح زا اور کسر را مشددہ اور سکون یاے تحتانیہ اور نون اور فتح کاف فارسی اور یا اور الف اور ہا کے جملہ ادویہ مجہولۃ الماہیت سے ہے ابن المروله نے کہا کہ اسکو بیچ خراسان کے گل عاشقان کہتے ہین لکھا ہے اسکی ایک گز سے زیادہ پتے اسکے چوڑے اور دندانہ دار پھول اسکا زرد اور شاخین اسکی مثل شاخین اسکی بڑی اور لانبی اور تخم دیک اسکے غبار اور سرد کرین پھول اسکا کانٹا ہے اور صاحب اختیارات بدیعی نے کہا کہ وہ درخت ہے کہ بیچ ولایت گازرون کے بہت ہوتا ہے خصوصاً بیچ لنبادر کے ورق اسکے مانند ورق زیتون کے پھول اسکا مانند قرص آئینہ زرین کے وقت پیدا ہونے انگور کے پھولتا ہے ورق اسکے سبز ہوتے ہین اور بعضے درخت اسکے بیچ کوجلتے ہین اور بعض لوگ انبار درخت کہتے ہین (طبیعت اسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) پینا عصارہ اسکا ساتھ میفختج کے واسطے عرق النسا کے اور نکالنے خون بستہ کے مثانے سے اور واسطے رفع کرنے احتباس بول اور عسر بول اور احتباس حیض کے نافع ہے مضر ہے مثانے کو مصلح اسکا حب الآس اور بلوط بدل اسکا ہموزن اسکے قنطوریون دقیق اور کہتے ہین کہ دوزن اسکے کیترا اور ہموزن اسکے حب الاترج اور کہتے ہین کہ بدل اسکا ادھا وزن اسکا زعفران ہے۔

فصل الزاء المعجمہ مع العین المہملہ

زعرور — بضم زا اور سکون عین مہملہ اور ضم راے مہملہ اور سکون واو اور راے مہملہ کے فارسی مین کیل اور اصفہانی مین کوبج اور ترکی مین یمشان اور کیلان مین کرجبل کہتے ہین اور جنس کنوس طبری سے ہے اور حرف الکاف مع النون مین انشاء اللہ تعالی ذکر ہوگا (ماہیت اسکی) دو قسم ہے بستانی اور اسکو مثلث العجم اور شیرازی مین کیل شنغ کہتے ہین بہتر اسمین کامل کو پہونچا ہوا بڑا موٹا چاشنی دار ہے (طبیعت اسکی) آخر دوسرے درجے مین سرد پہلے درجے مین خشک اور بعضے تر جانتے ہین (افعال اور خواص اسکے) ساتھ غذائیت کے اور مسمن اور قابض اور مسکن تیزی صفرا اور خون اور قے کا اور مقوی معدہ اور جگر حار کا اور اشتہاے طعام کا واسطے اور رفع کرنے اسہال اور تقطیر البول کے اور پینا پانی اسکا ساتھ شکر کے واسطے درد گرم کے مجرب ہے ضماد اسکا واسطے تحلیل اورام صلبہ اور حمرہ کے مفید ہے مضر ہے گردے اور مورث قولنج اور مرخی معدہ ہے مصلح اسکا انیسون اور عود اور گلشکر ہے مقدار شربت اسکے پانی کا پچیس درم تک اور اسکے جرم سے بارہ مثقال بدل اسکا سیب ترش ہے زعرور جبلی چھوٹا زیادہ ہے بستانی سے اور دو نوع ہوتا ہے سرخ رنگ اور زرد بہتر اسمین بھی بہت بڑا اور پکا ہے (طبیعت اسکی) سرخ کی قریب بستانی کے ہے اور زرد اسکا سرد اور خشک اور قابض زیادہ بستانی سے اور بیچ افعال اور خواص کے بھی قریب بستانی کے خون اور قے کو بند کرتا ہے اور کہتے ہین کہ گوشت کو قوی کرتا ہے اور داء الفیل کو نافع ہے مضر اور مصلح اور مقدار شربت اسکے مانند بستانی کے ہین۔

زعفران — بفتح زاے معجمہ اور سکون عین المہملہ اور فتح فا اور را اور الف اور نون کے اسکو سریانی مین کرکم اور حاوی بہ تشدید یاے تحتانیہ کے اور فارسی مین کیماس اور ہندی مین کیسر کہتے ہین (ماہیت اسکی) تار پھول کے ہین مشابہ کسم کے اور بہت خوشبو اور زرد اور تیرہ رنگ مائل بسبزی اور بے خار پہلے پھول اسکا زمین سے جمتا ہے اور بعد تمام ہونے کے ساق اور پتے اسکے طول اسکی ساق کا ڈیڑھ بالشت پتی اسکے مشابہ پتی جنبیلی کے جڑ اسکی مشابہ زراوند مدحرج اور پیاز نرگس کے اسکے پھول ہین بہت تار اور بیچ ہر پھول کے تین چار زعفران لگے ہوتے ہین لمبے اور وہ تار بڑے اور رنگین اور روغن ہین جو تیل کم تک کم ہو ہین زعفران نہین ہے منفعت اسکا بہت جگہین ہین بازندران مین بیچ ایک گانون کے

کہ اسکو عوام یاکو کہتے ہین اور اصطبانات اور گیلان اور شام اور مصر اور مغرب اور کشمیر وغیرہ بہتر سب سے کشمیری بعد اسکے اصطبانانی پس مازندرانی وہان کوئی بعد اسکے اور رگھون کا بالجملہ بہتر انمین بہت زرد مائل بسرخی خوشبو تازہ ہی جس جگہ کا ہو۔ (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک اور بعضون نے تیسرے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک کہا ہی قول پہلا صحیح ہی (افعال اور خواص اسکے) مفرح قوی اور مقوی حواس اور مغری اور منضج اور محلل اور مصلح عفونت اخلاط بلغمی کا اور حافظ اسکا تغیر اور فساد ہی اور مدر بول اور ساتھ قوت قابضہ کے اور محرک باہ اور مقوی جوہر روح حیوانی اور جگر اور احشا اور آلات تنفس اور مورث نشاط اور ضحک کا اور منقی گردہ اور مثانہ اور بشرہ کا اور پہونچانے والا قوت دوا کا دل اور تمام اعضا مین اور مفتح سدہ دماغ اور طحال اور جگر کا ہی بمنا ایک مثقال اسکا واسطے عسر ولادت کے مجرب ہی اور ہر آن دس قیراط اسکے واسطے ازالہ طحال کے اور ساتھ مینفختج کے واسطے رفع کرنے خمار کے اور ساتھ شہد کے واسطے گرانے حصاۃ کے اور ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے درد رحم اور مقعدہ کے اور سونگھنا اسکا واسطے برسام اور شوصہ کے نافع اور منوم ہی اکتحال اسکا واسطے جلائے بصر اور دمع اور غشاوہ اور کبودی کے کہ امراض سے عارض ہوتی ہی اور واسطے سلاق اور جرب اور قرحہ آنکھ کے اور نطول اسکا واسطے درد سر شدید اور بیخوابی کے اور ضماد اسکا واسطے منع کرنے سیلان رطوبات اور نوازل کے آنکھ سے اور تسکین حمرہ اور ورم گرم کان کے اور درد سر اور دفع کرنے بیخوابی کے اور طلا اسکا ساتھ دودھ کے واسطے نقرس اور مفاصل کے اور ورد اسکا واسطے نزف الدم کی اور حمول اسکا واسطے درد رحم اور مقعدہ کے نافع ہی مضر ہے گردے کو اور مضعف اشتہا اور مغثی ہی اور واسطے دفع کرنے ضرر ترشی کے کہ سودا کے گرنے سے معدے کو پہونچتی ہی موثر ہی مقوی ہے معدہ کو اس سبب سے کہ اسمین گرمی اور قوت والغہ اور قابضہ ہی اور مصرع ہی اور ساتھ شراب کے مسکر اور مداومت اسکی مکدر حواس ہی اور مضر ہی اعصاب کو مصلح اسکے انیسون اور سکنجبین ہین مقدار شربت اسکا دو درم تک اور کہا ہی کہ تین درم اس سے قاتل ہین بسبب تفریح مفرط کے لیکن کچھ اصل اسکی نہین ہی اسواسطے کہ یہ مقدار اثر نہین رکھتا ہی مصلح اور دافع اسکے ضرر کا اشیاے قابضہ اسکے روح کے ہین اور بالخاصیت رکھتا ایکبار اسکا بیع احلیل کے باعث اور ادرار بول کا ہے کہ بند ہوگیا ہو اور کہا ہے کہ جو دو درم اسکو ساتھ پانی کے گھول کر مانند اکھروٹ کے گول بنا کر اور اسمین سوراخ کرکے اوپر پیٹ حاملہ کے تعلیق کرین واسطے عسر ولادت اور نکالنے مشیمہ عورتون کے بلکہ گھوڑیون کے بالخاصیت مجرب ہے بدل اسکا ہموزن اسکے قسط اور ثلث اسکے دانے اترج کے اور ربع اسکا سنبل اور چھٹا حصہ اسکا سلیخہ ہے روغن اسکا کہ پچاس مثقال اسکو مع ساڑھے تین رطل روغن کنجد کے یا روغن زیتون مع پانچ دن ڈالین اور ہر دن ہلاتے رہین بعد اسکے صاف کرکے نگاہ رکھین (افعال اور خواص اسکے) ملین عصب اور صلابت رحم اور منوم اور محلل ہے تدہین اس سے ناک مین اور سعوط اسکا واسطے ذات الجنب کے اور طلا اسکا واسطے تنقیہ قروح رحم اور خبیثہ سبب اعضا کے اور حمول اسکا ساتھ موم اور مغز ہڈی کے واسطے قرحہ رحم کے نافع ہی ہیتے اسکی گھاس سے کے واسطے التیام زخمون تازہ کے اور منع کرنے گرنے مواد کے اعضا پر مفید ہی اور ثقل اسکے روغن کا کہ یونانی مین اقروقومعا اور قرقومعا کہتے ہین۔ اور حرف القاف مین بیان ہوگا اور جوارش زعفران کی اور دواء الکرکم اور روغن اسکا اور قرص اور مرہم اسکے قرابادین مین مذکور ہین +

زعفران الحدید (ماہیت اسکی) زنگ لوہے کا ہی کہ لوہے کو برادہ کرکے اوپر تختے کے پھیلا کر بھگوین اور نمناک جگہ مین رکھین تو زرد ہوجاوے۔ بعد اسکے کوٹ کر اجزاء زرد شدہ اسکے لیکر پھر بدستور رکھین اور مکرر یہ عمل کرین تو سب زعفران ہوجاوین بہتر اسکے اقسام مین خصوصاً کیمیاگری مین وہ ہی کہ لوہے کے برادے کو ساتھ ربع اسکے نوسادر لیا ہوا زمین مین دفن کرین دس دن تک سب زعفران ہوجاویگا (طبیعت اسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکی) قابض ہی اور جملہ سموم سے ہے ضماد اسکا واسطے نقرس اور بواسیر اور داحس اور خشونت پلک اور ناخنہ اور داء الثعلب کے اور ساتھ سرکے کے واسطے شرخ مادے اور خوشش گرم کے مجرب ہی فرزجہ اسکا واسطے قطع حیض کے اور ذرور اسکا واسطے قطع خون جڑ دانتون کے اور تقویت دانتون کے نافع ہی اور ایک قیراط اس سے مانع حمل کو ہے اسکے کھانے سے حاصل ہوتی ہی ایک حالت قریب اس حالت کے کہ بسبب کھانے توبال یا برادے لوہے کے عارض ہوتی ہی دوا اسکی مانند اسکی دوا کے ہی توبال حرف التا مین مذکور ہوا۔

فصل الزاء المعجمہ مع الفاء ++

زفت رومی۔ بکسر زا اور سکون فا اور تاے فوقانیہ اور ضم را اور سکون واؤ اور کسرہ میم اور یا کے (ماہیت اسکی) تین قسم ہی زفت یابس مجرد اور زفت جلی مطلق سے اکثر زفت بحری مراد ہوتا ہی اور کہتے ہین کہ تمام قیر کا ہی اور یہ غلط ہی بہتر اسمین صاف براق چکنا ہی۔

زفت بحری۔ بفتح یاے موحدہ اور سکون ہاے مہملہ

اور کسر راے مہملہ اور یا کے (ماہیت اسکی) ایک چیز ہی مشابہ قطران سیاہ کے اور سیال زمین سے مانند نفط کے نکلتا ہی سیال اسمین سے قیر ہے کہ اوپر کشتیون اور حامون وغیرہ کے واسطے مضبوطی اور نہ درانے پانی کے اسمین ملتے ہین اور مرہمون مین دالتے ہین بہتر اسمین نرم ہی (طبیعت اسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) محلل اور مقوی مفاصل ہی اور واسطے فالج اور عرق النسا اور نقرس اور ریاح باردہ اور اوجاع زانو کے اور مقدار ایک درم سے دو درم تک مسہل ہی ضماد اسکا ساتھ نکرار عمل کے واسطے جذام کے اور التیام اعضاے شکستہ کے نافع ہی مقدار شربت اسکا دو درم تک بدل اسکا قطران ہی اور کہتے ہین کہ جاوشیر اور سکر ہین برابر مضر ہی ریہ کو مصلح اسکا کتیرا ہی بیان شبر کا حرف الفاء مع اللام مین انشاء اللہ تعالے آویگا۔

زفت الرطب (ماہیت اسکی) ایک رطوبت ہی کہ صنوبر کے درخت سے کہ بدون پھل کے اور نرکی قسم سے ہوتا ہی بہتی ہی اور جو درخت صنوبر پھیلنے والے سے کہ سواے چلغوزہ کے ہے اور مسمی تنوب ہی بہتی ہے اسمین سے لبتہ کورا تیانج کہتے ہین اور جو درخت کشر مین سے کہ اقسام سرو سے ہی اور پھل اسکا مانند پھل سرو کے اور اس سے چھوٹا حاصل ہوتا ہی اسکو قطران کہتے ہین (طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک (افعال اور خواص اسکے) منضج اخلاط غلیظہ اور ملین صلابات ہی پینا اسکا واسطے ورم عضلۂ حلقوم اور مری کے اور ورم عضلۂ باطنی دونون طرف حلق کے اور ربو کے اور واسطے پاک کرنے میل سینہ اور حلق کے اور دفع کرنے سمیت ادویۂ قتالہ کے اور ساتھ شکر کے واسطے نفث الدم اور ردۂ سینہ اور کھانسی مزمن کے اور ضماد اسکا واسطے جذب خون کے طرف ظاہر جلد کے اور فربہ کرنے اعضا کے اور ساتھ نمک کے واسطے کاٹنے سمی جانورون کے اور ساتھ موم کے واسطے برص ناخن اور داد کے اور تحلیل زخم سخت اور صلابات رحم اور شقاق مقعدہ کے اور زخم فم مثانہ کے اور ساتھ شہد کے واسطے پاک کرنے زخمون میل بھرے اور جبرہ اور خشک ریشہ کے نافع ہی اور باعث التصاق انکی کا اور بدستور ساتھ مرہمون معفنہ کے ضماد اسکا اوپر سر کے بعد مونڈنے بال تالو کے واسطے نکلنے جونک کے کہ حلق مین رہگئی ہو مجرب جانا ہے اور ساتھ شکر کے واسطے اقسام خنازیر کے اور واسطے جرب جانورون کے اور تمدد عصاب اور عرق النسا اور داء الثعلب کے اور ساتھ آٹے جو کے واسطے خنازیر کے اور ساتھ ادویۂ مناسبہ کے واسطے جمانے گوشت زخمون کے اور غرغرہ اسکا واسطے ورم عضلات حلق اور مری کے اور قطور اسکا ساتھ روغن بادام کے واسطے رفع کرنے رطوبات کان کے اور حقنہ اسکا واسطے ورم گرم اور ورم صلب امعا اور رحم کے اور کاٹنے بچھو کے موثر ہی مضر ہی ریہ اور سر کو مصلح اسکا کتیرا اور بنفشہ مقدار شربت اسکا تین درم تک **بدل** ہموزن اسکے قیر ہی اور کہتے ہین کہ ربع اسکا قطران ہی **روغن زفت** کہ رطوبت ابخارات کی از کہ وقت جوش کرنے زفت کے تھوڑی پشم سامنے اسکے رکھین جو کچھ پشم مین جمع ہوا اسکو نچوڑ کر نکال لیوین یا قرع اور انبیق مین مقطر کرین ضماد اسکا ساتھ آٹے جو کے واسطے خنازیر کے اور جمانے بال کے داء الثعلب مین اور جرب آدمی اور جانورون مین اور تمدد اعصاب اور برص ناخن اور عرق النسا اور شوزش کے اور مانند انکے زیادہ تر نفع کرتا ہی زفت سے اور قاطع نزف الدم کا ہی اور مسہل ہی اور تریاق سموم کا ہی اور جالی ہی دود زفت کا واسطے اچھا کرنے پلکون کے اور منع کرنے گرنے پلکون کے اور واسطے قرحۂ آنکھ کے اور رفع کرنے سوزش آنکھ کے اور دمعہ کے اور تقویت باصرہ کے نہایت موثر ہی۔

زفت یابس (ماہیت اسکی) زفت رطب ہی کہ خود بخود خشک ہووے یا طبخ کرکے خشک کرین اور اسکو ابوسفاس کہتے ہین (طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین گرم اور دوسرے درجہ مین خشک (افعال اور خواص اسکے) یبس اور تخفیف اسکی زیادہ ہی زفت رطب سے اور بیچ انضاج کے ضعیف زیادہ ہے اس سے اور واسطے التیام قروح فاسدہ اور قروح اور سقطہ اور قوبا اور تحلیل انضاج اور رام سخت اور مفتح سدد کے اور پینا اسکا ساتھ زردی انڈے مرغ کے کہ نیم برشت ہو واسطے قطع خون حیض اور لوا اور سستی کمر اور تقویت رحم کے نافع ہی اور بیچ افعال کے ضعیف زیادہ ہی رطب سے مقدار شربت اسکا دو مثقال ہی

فصل الزاء المعجمۃ مع القاف

زقال - بضم زاے معجمہ اور فتح قاف اور الف اور لام کے نام فارسی قرانیا کا ہی ساتھ نون کے قبل یاے تحتانیہ کے دیسقوریدوس نے کہا ہی کہ وہ پھل ایک درخت عظیم کا ہی بقدر زیتون کے اور لابتا اور خامی مین سبز اور بعد پکنے کے یاقوتی رنگ اور بعد خشکی کے سیاہ ہوتا ہی مزہ اسکا ترش ساتھ تھوڑی عفوصت اور قبض کے اور اسکو مانند زیتون کے مملح کرتے ہین اور بیچ ملک ہند اور بنگالے کے ایک پھل فی الجملہ مشابہ اسکے ملتا ہی اور اسکو جامون کہتے ہین اور حرف الجیم مین مذکور ہوا اور کہتے ہین کہ اسکو کروند کہتے ہین اور حرف الکاف مین انشاء اللہ تعالے آویگا (طبیعت اسکی) سرد اور مائل باعتدال اور خشک اور ساتھ قوت قابضہ کے (افعال اور خواص اسکے) واسطے اسہال قرحۂ امعا کے اور تقویت امعا کے اور تسکین عطش اور سوزش معدے اور کبد کے اور غلیان خون اور صفرا کے اور منع کرنے صعود ابخرہ کے دماغ کی طرف نافع ہی مضر ہی سینہ کو مصلح اسکا شکر ہی اور پھل

خشک کچا اسکا کہ سبز ہوتا ہی واسطے اورام اور قروح مزمنہ کے نہایت موثر ہی اور راکھ اُسکے پتون کی واسطے رفع کرنے آثار کے مفید ہی بغدادی صاحب مالا یسع نے ایک نوع انبرباریس سے جانا ہی چنانچہ بیچ بحث انبرباریس کی ذکر کیا ہی اور اسکی طبیعت کو دوسرے درجے مین سرد دکھا ہی اور وہ قابض نہین ہی اور ساتھ رطوبت غروی بلغمی سے کے اور مرخی اور قاطع عطش ہی اُسی نساعت اور مسکن سوزش کا ہی سر پیا اور نافع ہی اُن چیزون کو کہ جسکو انبرباریس نافع ہی ۔

زقوم ۔ بفتح زا اور ضم قاف مشددہ اور سکون واو اور میم کے ہندی مین تھوہڑ اور سینڈھ اور سیج بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) جملہ اشجار سی ہی دو قسم ہوتا ہی حجازی اور شامی حجازی بقدر ایک قد کے پتے اُسکے انار کے پتون سے چوڑے زیادہ اور ساتھ دندانے کے پھول اُسکا اطراف شاخون سی بشکل پھنیل کے اور زرد بستی رنگ اور موٹا پھل سیاہ رنگ اور مشابہ ہلیلہ کی اُسکے جوف مین دانے مانند تل کے اور درخت نوع شامی کا بڑا اور خاردار پھول اُسکا زرد پھل اُسکا ہر سے بڑا اور پکا شیرین طعم ساتھ تفاہت کے اور عفوصت کی اور منتن ہی اس قسم کی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکی) محلل ریاح اور جالی اور رافع آثار ہی مقدار شربت اُسکا پانچ درم تک روغن اُسکے بیج کا ساتھ تھوڑی تخدیر کے واسطے تحلیل ریاح مفاصل اور مواد بلغمی کے اور اخلاط غلیظ کے نافع ہی اور مسہل اُنکا ہی اور رافع سرد او رفالج اور نقرس اور طحال وغیرہ کا ہی شرباً اور ضماداً مصروع ہی محرورون کو اور بالون کا سیاہ کرتا ہی مصلح اسکا دودھ تازہ مقدار شربت اُسکا چار قیراط بدل اُسکا لفظ ہی نوع تھہلی ساتھ پتے اور پھل تازے کے واسطے التیام تازی زخمون کے نافع ہی اور تقویت دل ضعیف اور رادع ہی اور جو بنگالے اور ہند مین دیکھا اور سنا گیا ہی چار قسم ہوتا ہی ایک شاخ اُسکی سہ پہلو اُسکو ہندی مین نرمارا کہتے ہین اور گرہ دار ہوتا ہی اور پر سر ہر گرہ کے پتے چھوٹے دودھ اس قسم کا لیکر ساتھ آٹے چنے بریان کئے ہوئے کی گھول کر گولیان بناتے ہین اور واسطے رفع کرنے آتشک کے کہتے ہین کہ قوی الاثر ہی اور اسہال قوی کرتا ہی دوسرا جو پہلو اور بے خاردار اور بے پتے ہوتا ہی تیسرا ساق اُسکی خاردار اور شاخین اوپر تنہ بالائی اُسکا بیخار تپے اُسکے تھوڑے پتلے اور بلند بقدر آدہے بالشت کی اسکو سیج کہتے ہین پانی اُسکے پتون کا لیکر اور گرم کرکے کان مین واسطے درد کے ٹپکاتے ہین اور ساتھ تھوڑے نمک کی گرم کرکے واسطے کھانسی لڑکون کو کھلاتے ہین اور بھی واسطے ضیق النفس اور استسقا اور جذام اور صلابت طحال کے اور ضعف ہاضمہ اور یرقان اور نفخ شکم اور ریاح محتبس کے امعا مین یعنی قولنج ریحی اور نفتیت سنگ گردے اور مثانے کے اور تحلیل اورام کے نافع ہی جو پوست ریشے جڑ بالک جو ہی کا بیج یا پانی اُسکے پتون کے اس طریق سے اُسکے پتونکو آگ مین گرم کرین تو نرم ہووین بعد اُسکے ہاتھون سے نچوڑین کہ پانی خوب نکلے پیس کر گولیان یا قرص بنا کر خشک کرین وقت حاجت کی اُسکے پتون کو پانی مین پیسکر اوپر داد کے طلا کرین ایک دن مین دو تین دفعہ کئی دن مین دور ہوتا ہی اگرچہ کہنہ ہو مجرب ہے اور بکرر امتحان ہوا اور اُسکا قرابا بناتے ہین اور واسطے امراض مذکورہ بالا کے نافع ہی اور جو ساق اور شاخ اُسکی ورق ورق کرکے ساتھ شالی یعنی دھان کے ایک مٹھور مین کہ بچھونا اسمین زقوم ورق کئے ہوے سے کرین اور تہ اُسکا دھان سے اور تہ بر تہ کرین یہانتک کہ مٹھور بھر جاوے اوپر اُسکے اسقدر پانی ڈالین کہ ایک بالشت پانی اوپر ہووے بعد اُسکے سر اُسکا بند کرکے سرگین گھوڑے مین ایک ہفتہ یا دس دن دفن کرین بعد اُسکے نکال کر دھانونکو نیم خشک کرکے کمسک کرین اور ایک دن مین نہار مقدار کف دست کے کر تین مثقال ہوتا ہی کہاوین واسطے استسقا اور کھانسی اور ضیق النفس سرد رطب کے مفید ہی چوتھا ساق اسکی کم خضر اور اس سے تا بقدر ایک بالشت کے اور زیادہ اور بقدر ایک انگلی کے پتلے اُسکے ہوتے ہین دودھ یارون کا سفید اور بندرت سرخ اور زرد بھی ہوتا ہی سفید واسطے امراض کے اور سرخ اور زرد اسکا بیج ثابت اور قائم ۔ کہتے بچھو اور ریا سے کے مزمن کہا ہی سواے ہلکے اور اقسام بھی ہوتے ہین چنانچہ راقم نے بیچ باغون انگلیشی کے دیکھا اُن جملے کے سہ پہلو تاد کہ اوپر درختون عظیم کے لپٹا ہی ریشے اُسکے کہ بمنزلہ جڑ کے رکھ سکتے ہین اور بزمنہ درختون کے دور کر چمٹے ہین اور اوپر درخت کے بلکہ منتہی شاخون درخت کے شاخین اُسکی نکل کر متفرق ہوتی ہین اور جڑ اصلی سے کہ قریب زمین کے ہی موٹی زیادہ ہوتی ہی اور قسم دوسرا سہ پہلو اور جو پہلو ہی کہ شاخین موٹی نکلی کھڑی اوپر اُسکے کانٹے بہت لانبے ہوتے ہین مخالف سہ تقا اور جو دھا ہندی سے کہ کانٹے اُسکے چھوٹے ہوتے ہین

فصل الزاء المعجمة مع اللام

زلابیہ ۔ بفتح زاے معجمہ اور لام اور الف اور کسر باے موحدہ اور فتح یاے مثناۃ تحتانیہ اور ہا کے فارسی مین حلواے زلیبی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) جملہ تیز ہی مشہورہ ہی ہے تازی بہت لذیذ ہوتی (طبیعت اُسکی) گرم اور تر (افعال اور خواص اُسکے) مولد خلط صالح اور جلد ہاضم اور نہایت مسمن بدن لاغر کو اور مقوی گردہ اور واسطے رطوبت ریہ اور کھانسی کے نافع ہی اور مسدد ہی مصلح اُسکے سکنجبین اور انار ہین ۔

زلف الملوک ۔ ایک نوع ابرون سے ہی کہ حی العالم کہتے ہین اور فارسی مین زلف عروسان کہتی ہین

فصل الزاء المعجمة مع الميم

زمج ۔ بفتح زا اور ضم میم اور جیم کے فارسی مین چرغ اور ترکی مین تولکو کہتے ہین (ماہیت اُسکی) جملہ

سباع طیور سے ہی کہ جانوروں کو اُس سے شکار کرتے ہین (طبیعت اُسکی) بہت گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) واسطے ضعف دل طبعی کے اور خفقان عارضی کے اور تیا اُسکا جو اکیلا یا ساتھ کحلون مناسبہ کے آنکھ مین لگاوین واسطے غشاوہ اور ظلمت بصر اور شبکوری کے مجرب ہے سرگین اُسکی طلاء واسطے رفع کرنے کلف اور نمش اور آثار جلد کے موثر ہی۔

زمجائی۔ بفتح زاے معجمہ اور سکون میم اور جیم کے ساتھ الف کشیدہ اور ہمزہ مکسورہ اور یاے حطی کے کہ آخر مین ساکن ہی (ماہیت اُسکی) ایک میوہ ہی جنگلی بقدر دانہ انگور کے کہ بیچ بلاد زیرباد کے ملتا ہے ساتھ پوست خشک کے جبکے اندر اُسکے پوست کا لمبی شیرین اور لطیف کم رطوبت اور تین سال مین ایکبار پھلتا ہی اور مشہور ہی کہ اُس سال مین اطفال کو چیچک بہت نکلتی ہی (طبیعت اُسکی) گرم مائل بخشکی اور ساتھ رطوبت فضلی کے (افعال اور خواص اُسکے) ابتک معلوم نہوی۔

زمرد۔ بضم زا اور میم اور را ے مہملہ شدہ اور دال کے اور ساتھ ذال معجمہ کے بھی آیا ہی ہندی مین پنا کہتے ہین۔ (ماہیت اُسکی) جملہ احجار نفیسہ سے یعنی اچھے اور نفیس پتھرون سے ہی اور کہا ہی کہ بیچ کان سونے کے ہوتا ہی مادہ اُسکا سوتا ہی کہ اُسپر یبس اور بستہ ہونا غالب ہوا اور اس سبب سے سبز ہو گیا بیچ مدت اکیس برس کے کان مین پیدا ہوتا ہی اور بعضے اسکو اور زبرجد کو ایک جنس سے جانتے ہین کہ بسبب اختلاط مادہ کے ہر ایک نوع پر پیدا ہوتا ہی سختی اُسکی اور پتھرون سے کمتر ہوتی ہی سو ہان اُسمین اثر کرتا ہی اور بہت اقسام اور الوان سے ہوتا ہی ایک قسم ذبابی یعنی رنگ اُسکا مشابہ رنگ سبز مکھی کے ہی نہ یہ کہ اوپر اُسکے حائل کے مکھی نہین بیٹھتی جیسا کہ بعضون نے گمان کیا ہی اور یہ قسم بہترین اصناف مین ہی اور صاف اور شفاف اور ریانی اُسکا متموج اور رقصان یعنی ہلتا اور ناچتا ہوتا ہی اور صورت آنکھ مخفی کی اُسمین دیکھی جاتی ہی اسکو صعیدی کہتے ہین کہ صعید مصر سے لاتے ہین اور ایک قسم ریحانی یعنی رنگ اُسکا شبیہ رنگ پتی ریحان کے اسکو زمرد نیلک کہتے ہین اور ایک قسم فستقی ہے یعنی سبز مائل بسیاہی اُسکو زمرد پرانا کہتے ہین اور ایک سلقی یعنی مشابہ برگ چقندر کے اور ایک قسم زنجاری کہ مشابہ رنگ زنجار کے اور ایک قسم کراثی مشابہ رنگ پتے گندنا کے اور ایک قسم صابونی یعنی برنگ صابون کے سبز مائل بسفیدی ہی یہ بدترین اقسام مین ہی بہترین سبھون مین سبز سیراب شفاف سخت کہ سنگریزے سے ملا نہو اور ابر کی نہو یعنی اُسکے جرم مین ریزے پتھر کے نہون اور سبھی بعضے موضع اُسکے براق مانند ابرک کے نہون (طبیعت اُسکے سب اقسام کی دوسرے درجے مین سرد اور تیسرے درجے مین خشک اور قوت اُسکی ایک مدت دیر تک رہتی ہی (افعال اور خواص اُسکے) مفرح اور مقوی حرارت غریزی اور ارواح اور دل اور دماغ اور کبد اور معدہ ہی اور رفع صرع اور ہم اور غم اور حزن اور خفقان اور ذات الجنب اور ذات الریہ اور نزف الدم اور اسہال دموی اور سموم قتالہ اور نہش ہوام اور استسقا اور یرقان اور حبس البول اور تفتیت سنگ گردہ اور مثانہ اور جذام کا ہی ہرچند کہ جذام متقرح اور اطراف گرے ہون شرباً اور تعلیقاً اور جو کوئی شخص کہ زہر کھایا ہو یا جانور سمی نے اُسکو کاٹا ہو قبل سرایت کرنے زہر کے سب اعضا مین آٹھ جو بھر اُسکو خوب پیسکر کھاوے زہر اُسکو اثر نہ کریگا اور منہ مین رہیگا بالون کے گرنے سے اور پوست بدن کے جدا ہونے سے اکتحال اُسکا واسطے تقویت بصر کے اور رفع کرنے سبل کے اور ہمیشہ اُسپر نظر کرنا اندگی بصر کو رفع کرتا ہی اور تعلیق اُسکا اور پہننا اُسکی انگشتری کا واسطے منع کرنے صرع کے نافع ہی لہذا ملوک اُسکا علاقہ کردن ہندلڑکون کا بناتے ہین وقت پیدایش سے پہناتے ہین اور جو انگوٹھی اُسکے سونے سے بنادین واسطے رفع طاعون کے موثر ہی طلا اُسکا واسطے سعفہ اور قروح خبیثہ کے مفید ہے اور جو ایک مثقال اسکو بیچ انگوٹھی کے کہ چاندی اور سونے سے بالمناصفہ دو مثقال ملا کر بنایا ہو بیچ طالع نیران کے کہ آفتاب بیچ برج ہوائی کے ہو نصب کرین اور پہنین باعث قبول کے دلون مین اور ہیبت کے نظرون مین اور واسطے قضاے حاجتون کے مجرب جانا ہی خواص اور منافع بہت اور اُس سے منسوب کرتے ہین مانند اُسکے کہ کہتے ہین کہ جو طعام زہر دار سے ملے پسینا نکلے اور حامل اُسکا تنگی معیشت نپاوے اور جو نظر افعی کی اُسپر پڑے سانپ اندھا ہو جاوے اور بعضے کہتے ہین کہ سانپ کی آنکھ سے پانی جاری ہوتا ہے اور اندھا نہین ہوتا ہی اور سواے انکے اور خواص اور منافع ہین اور حال یہ ہی کہ کوئی انمین سے اصل نہین رکھتی ہے اسواسطے کہ وقت تونگری کے اکثر آدمی بقیمت اعلی مول لیتے ہین اور بعد اُسکے کہ فقیر اور خالی ہاتھ ہوتے ہین اُسکو بہت قیمت پر بیچتے ہین مجربون نے اسکو اوپر آنکھ سانپ کے ملا مگر سانپ اندھا نہوا مقدار شربت اُسکا بیچ رفع کرنے سموم کے ایک دانگ اور بیچ نزف الدم کے ایک قیراط بدل اُسکا بیچ دفع کرنے سموم کے زبرجد اور بیچ دفع اسہال کے مرجان ہی۔

زمور۔ بضم زا اور میم اور سکون واو اور راے مہملہ کے نام فارسی زرقت یا لیس ہی اور در آنک مغول کو زمورلاک کہتے ہین اور مستعمل رنگرون کا ہی (افعال اور خواص اُسکے) بیچ احتباس حیض کے بے مانند ہی اور مقدار ایک مثقال اُسکا ساتھ زردی انڈے نرم کے کہ نیمبرشت ہو مجربات سے ہی واسطے نزف الدم کے جس عضو سے کہ ہو۔

فصل الزاء المعجمہ مع النون

زرنبا - بفتح زا اور سکون نون اور بائے موحدہ اور لفت
کے لغت فارسی سے (ماہیت اسکی) گھاس ہے
کثیر الوجود بیچ شہر ری کے فصل گرمی مین بوتے ہین اور
دائل جاڑے مین جمتی ہی (طبیعت اسکی)
بہت گرم اور تند اور تیز (افعال اور خواص اسکے)
بدن مین حرارت پیدا کرتی ہی اسطور پر کہ استعمال
کرنے والا اسکا ہوا کی سردی سے ضرر نہین پاتا ہی
اور دا اسطے درد سر بارد اور تیزی بصر کے اور پراگندہ
کرنے اور دور کرنے ریاح کے شربلا ور لطوبہ نافع ہے
مضر ہی دماغ کو منعشی ہی بشدت بخلاف جوش کئے ہوے
کے مصلح اسکا بیچ سرکے کے پکانا یا کاسنی یا سماق
کاہو کی اور جو ئسنا انار چاشنی دار اور یہی کا ہے بچھے اسکی
زنجار - بفتح زا اور سکون نون اور فتح جیم اور زبف
ورڑا مہملہ کے معرب زنگار فارسی کا ہی یونانی مین
قنیطوس اور معنی اسکا مجرد وہی - (ماہیت اسکی) زنگ
تانبے کا ہی کئی قسم ہوتا ہی معدنی اور غیر معدنی بنایا ہوا معدنی
اسکا بیچ کان تانبے کے پیدا ہوتا ہی یونانی مین اسکو
منقار یقیبس کہتے ہین اور عبارت دہنہ میں ہے
اور دوسری نوع وہ ہی کہ بیچ غار قبرس کے نزدیک
طلوع شعری کے متقطر ہوتا ہی اور بستہ ہوتا ہی اور
خالی نہین ہوتا ہی پتھر اور مٹی کے ملاؤ سے اور
اسیطرح گیرانی اسکا اور یہ دونون ردی اور استعمال
اسکا تجویز نہین ہی آدمی مین اور زنجار مصنوعی کئی اقسام
ہیں ایک وہ کہ سرپوش تانبے کا اوپر پاس سرکہ تیز
کے اسطور سے رکھین کہ بخار اسکا سرپوش سے
لگے اور بعد اٹھارہ دن یا زیادہ کے اٹھاوین جو زنگ
اوپر کنارے اندر کے پیدا ہوا ہو چھیل لیوین پھر
ایسا کرین جسقدر کہ چاہئین اور دوسرا زنجار دودی
اسطور سے کہ تانبے کے پتر بہت ہلکے بناوین اور تلے
اوپر جھکا کر اوپر اسکے سرکہ تند ڈالین اور رکھین تا کہ نے

بہت سرد مین تو زنگا ہو وے پس زنگ اسکا لیکر
ہر پانچ مثقال اسکے مین چار اوقیہ سرکہ پرانا داخل
کرین اور رہاوین تلبنے مین بہت ہیںین تو گاڑھا ہو وے
پس شب یمانی اور ملح اندرانی اور بورہ سرخ ہر ایک
سے چار مثقال اضافہ کر کے بتیان بنا کر دھوپ مین
رکھین تو خشک ہو وے سوائے انکے اور اقسام اسی
سے بھی بناتے ہین بہترین سبھون مین معدنی ہی بعد
اسکے دودی اور اسکو سنگریزے سے بیس کر مغشوش
کرتے ہین امتحان اسکا یہ ہی کہ جو تر کرین اور انگلی سے
ملین نرم ہو جاوے بخلاف زنجار غیر مغشوش کے
اور قلقنت سے بھی مغشوش کرتے ہین اور امتحان
اسکا یون ہی کہ اوپر چنگاری کے رکھین اگر سرخ ہو وے
مغشوش ہی اسواسطے کہ قلقنت اوپر آگ کے سرخ
ہوتا ہی بخلاف زنجار کے (طبیعت اسکی) چوتھے
درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص
اسکے) سموم قتالہ سے ہی اور اکال اور لذاع اور معفن
اور مورث قرحہ اور فالج اثار ہے اور ساتھ موم اور
روغن زیتون کے بدون لذع کے ہی اور مانع زیادہ
ہونے قروح خبیثہ اور ساعیہ کا اور ورم جراحات کا اور
باعث جمانے گوشت کا ہی اور ساتھ صمغ البطم اور بورہ سرخ
کے واسطے جرب متقرح اور برص کے اور نختہ اسکا ساتھ شہد کے
واسطے تنقیہ میل زخمون وسخہ اور دانہ بواسیر سخت اور ناسور متعفنہ
کے اور جوشاندہ اسکا ساتھ سرکہ اور شہد کے واسطے
قروح لثہ اور جوشش اور زخمون اعضاے بارد المزاج
کے مانند منھہ اور ناک اور کان کے اور استرخاے لثہ
اور موٹائی پلکون کے اور اکتحال اسکا ساتھ شہد کے
واسطے موٹائی پلکون کے اور طلا محرق اسکا ساتھ فندق
جلے ہوے کے اور کتیرا اسپغ اور سفیدی انڈے مرغ کے
واسطے سب زخمون کے کہ سطح بدن مین پیدا ہوے ہون
مجرب اور جو اسکو دودھ لڑکیون مین اور سرکے مین
بیچ ہاون تانبے کے اسقدر حل کرین کہ گاڑھا اور خشک ہو

واسطے تیزی بصر کے اور اکھاڑنے سفیدی اور
ناخنہ اور دمعہ اور سبل اور سلاق کے مجرب ہی اور
محرق اسکا کہ بیچ چسنے کے مشابہ توتیا کے ہو وے
واسطے جرب کے اور استرخای پلک اور سلاق کے اور
خشک کرتے رطوبت پلکون کی نافع ہی اور بدستور سابق اور دوا
مناسبہ کے واسطے امراض آنکھ کے اور ساتھ مرہمون کے واسطے
کھانے گوشت زائد کے اور صلاح قروح خبیثہ متعفنہ کے
اور ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے قروح شہدیہ سر کے
مفید ہے اور جو ساتھ اشق کے گھولیون اور بتی بنا کر
بواسیر مین رکھین فائدہ کرے نفوخ اسکا ناک مین واسطے
بدبوئی اور زخم ناک کے نافع ہی لیکن چاہیے کہ منھہ مین
پانی بھر لین کہ گرد اسکے حلق مین نہ جاوے اس
سبب سے کہ گرد اسکی حلق کو مضر ہی مصلح اسکا
دودھ تازہ اور مسکہ ہی اور جو زنگار مضر ہی اعضاے
عصبانی کو استعمال کرنا اسکو بدون ضرورت کے جائز
نہین ہی اور نزدیک ضرورت کی مقدار کم ساتھ ادویہ
مفرحیہ کے اور ادہان اور لعابات کے استعمال کرین
زنگار ایکدرم قاتل ہی بسبب پیدا کرنے قرحہ جگر کے
اور تجاوز کرنے کے معدے سے عدیم العلاج ہی مصلح
اسکا جلاب اور پانی گرم اور روغن بادام اور لعابہا
اور شوربے چکنے اور سب تدبیرین سفیدہ اور سنجرت
اور پارہ کے خوردہ کے بدل اسکا ہموزن اسکے قلبیا
اور آدھا وزن اسکا شنجرف ہی -

زنجبیل - بفتح زا اور سکون نون اور فتح جیم اور کسر
بائے موحدہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور لام کے
ہندی مین تر اور تازی کو ادرک اور سوکھی کو سونٹھ
کہتے ہین اور سندی بھی نام ہی (ماہیت اسکی)
ایک جڑ ہی مشہور نبات اسکی مشابہ نبات سفاقل کے
اور اس سے چھوٹے پتے اسکے پتلے اور لانبے بقدر ایک
بالشت کے اور زیادہ اور بدون پھل اور پھول کے
اور بیچ مازندران کے بھی ملتی ہی اور بیچ بلاد ہند اور

دکن اور گجرات اور بنگالہ کے بہت ہوتی ہی اور ہمیشہ تازہ ملتی ہی کوہی اور دشتی بھی ہوتی ہی کوہی کی جڑ اور گھاس بڑی ہوتی ہی اور سونٹھ بے ریشہ سفید خشک کو ہندی مین ستھوا کہتے ہین یہ سبھون مین بہتر ہے اور چین سے کہ مربا سونٹھ کا لاتے ہین والنے بڑے بڑے اور موٹے اور نہایت بے ریشہ ہوتے ہین کوئی اور جگہ ایسی نہین ہوتی۔ (**طبیعت**) تر اور تازی کی تیسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک اور سوکھی دوسرے درجہ مین خشک اور ساتھ رطوبت فضلی کے (**افعال اور خواص اُسکے**) مقوی قوت حافظہ کی اور قوت ہاضمہ اور معدے اور کبد کی اور مفتح سدۂ جگر اور مبہی اور محلل ریاح غلیظۂ معدہ اور امعا کی اور مقطع بلاغم اور رطوبات غلیظ کی کہ معدہ اور امعا وغیرہ کی سطح سے چپکی ہون اور خشک کرنے والی اُنکی ہی اور طبع کو نرم کرتی ہی اور اخلاط غلیظ کو اور رطوبات دماغی اور حلقی کو نکالتی ہی اور برودت اعصاب کو نفع کرتی ہی اور واسطے فالج اور کیڑے معدے اور یرقان سددی اور تقطیر البول کہ برودت اور ضعف آلات بول سے حادث ہو اور واسطے اسہال کے کہ فساد غذا سے ہو اور واسطے رفع سموم حیوانی اور تسکین تشنگی بلغمی کے اور ساتھ مصری اور کندر کے واسطے رفع مضرت تازے میوون کے اور رطوبت معدے کے اور ساتھ زردی انڈے مرغ کے نیم برشت ہو واسطے زیادتی منی اور غلظت منی کے اور ساتھ تربد کے مسہل رطوبات مفاصل اور اصلاب اور ورکین کے نافع ہی اور قوت مسہلہ تربد کو مدد کرتی ہی اور ساتھ خولنجان اور پستہ کے واسطے تقویت باہ کے اکسیر ہے اور اکتحال اُسکا واسطے غشاوہ اور سبل اور سفیدی کے مفید ہی اور بیچ مُنھ کے رکھنا اُسکو تشنگی بلغمی کو رفع کرتی ہی اور ضماد اُسکا واسطے تقویت اعضا اور کزاز کے اور رفع ریاح اور لقوا اسیر اور اوجاع سرد اور ورم بارد بلغمی اور مائی

اور ریح خصیون کے اور تمام اعضا کے نافع ہی اور ساتھ وزن اُسکے حرمل کے قوی زیادہ ہی تاثیر مین اور بدستور ملنا اُسکے سفوف کا اور گرم رکھنا اُس موضع کو کہ سردی ہوا اُسکو نہ پہونچے اور بدستور ساتھ آدھے وزن اُسکے سونف خشک خوب کوٹی اور چھانی ہوئی اور ساتھ زنباد کے بھی مفید ہی **مضر** ہی حلق کو مصلح اُسکا شہد اور روغن بادام **مقدار شربت** اُسکا دو درم تک بدل اُسکا پیپل ہے جوارش اور مربا اُسکا بیچ قرابادین کے مذکور ہی ضماد اُسکا کہ تر اور تازہ کو خوب پیسا ہو واسطے داء الثعلب کے اور تحلیل اورام ریحی اور بارد وبائی کے اور تسکین اوجاع سرد کے نافع ہی اور نوع کوہی اُسکی قوی زیادہ اور رکھتے ہین کہ جو اُسکو خوب کوٹین اور چھانین اور اوپر آب گوشت کے چھڑکین اور کھاوین واسطے دفع کرنے اوجاع مفاصل کے اور امراض سرد و رطب اور اورام بارد کے نافع ہی اور بدستور طلا کرنا اُسکو یا پانی تازہ اُسکا اور بھی ایک نوع ہوتی ہی بیچ ہند اور بنگالہ کے کہ اُسکو بنا سونٹھ کہتے ہین اور بو پکے آنب کی اُس سے آتی ہی یہ بھی پہلی قسم کے قریب ہی بیچ مزاج اور خاصیت کے تر اور تازی کے ورق کرکے ساتھ نمک اور پانی لیمون کے پروردہ کرکے بعد طعام کے واسطے تقویت ہاضمہ اور بدلنے مزے منھ کے تھوڑی تھوڑی کھاتے ہین خوشبو اور لذیذ ہوتی ہے اور پہلی قسم سے بھی اسیطرح ورق ورق کرکے ساتھ نمک اور پانی لیمون کے پرورش کرکے یا اُسکی سوکھی کو کوٹ اور چھان کرکے ساتھ پانی لیمون اور نمک کے خمیر کرکے قرص بناتے ہین اور بدستور نقل کرتے ہین۔

زنجبیل الکلاب۔ (**ماہیت اُسکی**) گھاس ہی پتے اُسکے مشابہ پتے بید کے اور بہت زرد اور شاخین اُسکی سرخ رنگ اور مزہ اُسکا تیز اور مشابہ سونٹھ کے اور کتے کی قاتل ہی لہذا اُسکو زنجبیل الکلاب کہتے ہین

اور کہتے ہین کہ وہ ایک قسم صعتر کی ہی (**طبیعت اُسکی**) بیچ تیسرے درجے کے گرم اور بیچ پہلے درجے کے خشک ہی (**افعال اور خواص اُسکے**) ضماد اُسکی تازی کا واسطے رفع کرنے کلف اور آثار کے بہت قوی العمل ہی اور ضماد اُسکے پتون کا محلل اورام صلبہ کا ہی اور کھانا اُسکا جائز نہین ہی اور مؤلف اختیارات بدیعی نے اسکو فلفل الماء جانا ہی اور اُسکی صفات سے ظاہر ہوتا ہی کہ غیر اُسکے ہی۔

زنجفر۔ بفتح زا اور سکون نون اور فتح جیم اور سکون فا اور راے مہملہ کے فارسی مین شنگرف کہتے ہین۔ (**ماہیت اُسکی**) مشہور ہی اور دو نوع ہوتا ہے معدنی اور مصنوعی معدنی کو یونانی مین منیون کہتے ہین اور بیچ کان پارے اور سونے اور تانبے کے پیدا ہوتا ہے اور حجر الزیبق کہتے ہین اور وہ مانند عروق سرخ کے اسرنجی رنگ ساتھ کثافت کے ہی بعض لوگ اُسکو گبریت جانتے ہین مصنوعی کہ پارہ اور گندھک سے ہے یونانی اُسکو فیسا باری کہتے ہین اُنمین قلمین بلند سرخ بہت تیرہ ہی کہ بو گندھک کی اُس سے نہ آوے (**طبیعت اُسکی**) گرم اور خشک دوسرے درجے مین اور بعض خشک تیسرے درجہ مین اور بعضون نے دوسرے درجے مین جانا ہی (**افعال اور خواص اُسکے**) قابض اور جاذب ہی اور بعض لوگ قوت اُسکے قبض کی زیادہ اُسکی جذب سے اور بالعکس ہین اور شادنج سے قابض زیادہ ہی زرد اُسکا واسطے قطع نزف الدم اور تآکل دید لگنے اور اندمال زخمون کی اور خشک کرنے رطوبت زخمون کی اور رد واسطے حکہ اور جرب رطبہ اور نمش اور سبیش اور سوختگی آگ کے نافع ہی اور ساتھ موم روغن کے واسطے سوختگی آگ کے اور بثور تشقاق مقعدہ کی اور اندمال زخمون کے اور جمانے گوشت کی نافع ہی اور اسیطرح مرہم اُسکا بھی ساتھ تازہ کے واسطے روع دمامیل کے ابتدا مین اور واسطے تحلیل اور انفجار دمامیل کے اور تحلیل اورام باردہ کی اور لینا

دہوان اُسکا باعث خشکی قروح خبیثہ اور اندمال کا ہے لیکن چاہیے کہ آنکھ اور کان اور منھ کو اُس دھوین سے محفوظ رکھین وقت استعمال کے منھ مین پانی بھر لیوین اور اسواسطے کہ وہ سموم قتالہ سے ہی اور دو درم اور بعضے کہتے ہین کہ دو مثقال اُسکا قاتل ہی بسبب خناق اور کرب اور خفقان اور جمود کے اور تمام احوال زنبق خوردہ کے اصلاح اُسکی قی کرنا ساتھ روغن گاؤ کے اور ساتھ جوشاندہ انجیر اور سوئے اور ماء العسل اور بورہ کے اور پینا ادویہ نافعہ سمّ کا مانند دودھ تازہ کے اور جوشاندہ بزور لعابدار اور لعابات کا اور پینا شوربے چکنے اور اگر قے سے نکل آیا بہتر ورنہ حقنہ کرین ساتھ روغنون کی بدل اُسکا شادنج ہی اور اہل ہند کو اعتقاد یہ ہی کہ جو اُسکو صاف اور پاک کرین اور ساتھ ادویہ مناسبہ کے یا اکیلا گولی چھوٹی بناوین واسطے حمیات مزمن اور مرکب اور کھانسی سرد رطب مزمن کے اور زلیق النفس اور یرقان اور سختی شکم کے کہ ریاح غلیظ سے حادث ہو اور واسطے اوجاع مفاصل اور جذام کے اور رفع کرنے سمیت زہرون کے بہت نافع ہی اور مقوی روشنی بصر کو ہی اور دستور اُسکے بنانے کا اور اُسکے مرہمون کا بیچ قرابادین کے مذکور ہی۔

زنبق۔ بفتح زا اور سکون نون اور فتح بای موحدہ اور قاف کے فارسی مین سوسن آزاد کہتے ہین اور کہتے ہین کہ وہ سوائے سوسن سفید کے اور چنبیلی کے ہی اور بیچ سوسن کے مذکور ہوگا اور کہتے ہین کہ وہ لوگ کہ سوسن سفید جانتے ہین انکو اشتباہ ہوا صاحب اختیارات بدیعی نے کہا کہ اُسکے پھول کی تین شاخین زرد ہوتی ہین اور بلندی اُسکی شاخ کی کہ پھول رکھتی ہی ایک گز اور زیادہ اور کمتر اس سے اور اوپر سر ہر شاخ کے چار اور پانچ اور چھ دس تک پھول ہوتے ہین اور خوشبو اور پتے کہ اوپر اُسکی شاخ کے ہوتے ہین مشابہ پتے مورد کے اور بلند زیادہ اُس سے اور پتے اُسکی جڑ کے مشابہ پتے کاسنی کے اور موٹے زیادہ اس سے اور کہا ہی کہ رازقی زنبق ہی (طبیعت اُسکی) دوسرے درجہ مین گرم اور بیچ یبوست کی معتدل اور بعضون نے بیچ پہلے درجے کے گرم جانا ہی (افعال اور خواص اُسکے) ملطف اور مقوی دماغ ہی پیاز اُسکی بیچ افعال کے مانند پیاز نرگس کے ہی اور قوی زیادہ اُس سے روغن اُسکا کہ مانند روغن گل کے ایکمدت دھوپ مین رکھکر اور تین مرتبہ پھول زنبق کے تجدید کیا ہو دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے کے خشک اور ملطف اور ملین اور مقوی عضا کا ہی پانچدرم اُسکا مسہل خلط صفراوی اور مدر بول ہی طلا اُسکا واسطی رفع کرنے قشعریرے اور سردی دماغ اور اعصاب اور اعضائے تناسل کے نافع ہی بدل اُسکا بیچ افعال کے روغن ایرسا اور بیچ غیر اسہال کے روغن نرگس ہی۔

زنبور۔ بضم زا اور سکون نون اور ضم بای موحدہ اور سکون واو اور راے مہملہ کے جمع اُسکی زنابیر آئی ہی ہندی مین بھڑ اور بیچ بنگالے کے بولہ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) جملہ حشرات الارض سے ہی دو کئی قسم ہوتی ہی مراد اس سے بڑی سرخ رنگ ہی اور بیچ اکثر صفات کی مانند نحل مکھی کے یعنی شہد کے ہی اور کہتے ہین کہ جو فصل جاڑے کی آوے اپنے گھر مین داخل ہوتی ہی اور باہر نہین نکلتی اسوقت تک کہ معتدل ہو مکھی کو شکار کرتی ہی اور جو کوئی معترض اُسکے گھر سے ہو سب زنبور اُسکی اوپر اذیت اور تکلیف دینی کو مستعد ہوتی ہین اور کاٹتی ہین اُسکو اور بدون تعرض کے بھی آدمیون کو کاٹتی ہین لیکن کمتر اور وہ عضو کہ جسکو کاٹتی ہین ورم اور سوزش اور خارش کرتا ہی اور جو روغن اوپر زنبور کے چھڑکین جیسے ہوئے مانند مردے کے اور مرجاوے اور جو اوپر اُسکے سرکہ چھڑکین پھر حرکت مین آوے اور تیل چراغ کا اُسپر گراوین مرجاوے اور کہتے ہین کہ اُسکے نر مین ایک نیش قوی زہردار ہی اور اُسکے مادے مین دو نیش لیکن ضعیف اور کم زہر ایام جاڑے مین نیش اُنکے گرجاتے ہین یا سمیت اُنکی کم ہوجاتی ہے مادہ اُنکے گھر کا معلوم نہین کہ کون جنس سے ہی سرخ مین سمیت اور انواع سے زیادہ ہی (طبیعت اُسکی) بہت گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) طلا کرنا اُسکا ساتھ شہد اور نمک کے واسطے رفع کرنے برص اور اورام رخوہ باردہ کے اور کاٹنا اُنکا صاحب امراض باردہ مزمنہ عصبانیہ کو مانند فالج وغیرہ کے نہایت نافع ہی اور کہتے ہین کہ جو بچے اُسکے خشک کرکے اور پیسکر ایکدرم انمین سے ساتھ فالودے کے کھاوین بدن موٹا ہوتا ہی اور زنبور سیاہ مائل بہ کبودی کو جو بیچ روغن زیتون کے طبخ کرین واسطے برص اور بہق کے اور رفع کرنے آثار غائرہ کے نافع ہی اور جو زنبور کسی کو کاٹے اور عضو مین درد اور سوزش اور خارش اور سرخی اور ورم حاصل ہو انواع ضعیفہ سے کم اور قویہ سے زیادہ علاج اُسکا چوسنا موضع ملسیع کا منھ سے قوت سے یا سوئی کے سرے یا اور چیز سے تھوڑا چیرنا اور سے چوسنا بعد اُسکے ملتانی مٹی کو ساتھ سرکے کے اور کافور کے یا کوئی کو ساتھ سرکے کے یا گل ارمنی کو ساتھ سرکے کے اور دستور گل ریت یعنی مٹی خالص ساتھ پانی غورے کے یا جلدوار ساتھ سرکے کے اور ضماد سرگین تازے بیل کے اور ضماد کرنا خیارزی اور خرفہ اور مکو کا اور رکھنا کپڑا اتر کیا ہوا برف اور یخ کے پانی سے اس عضو پر اور بدلنا اُسکا اور رکھنا عضو کا بہت گرم پانی مین اور بے فاصلہ کے بہت سرد پانی مین تسکین اُسکے درد کا ہی اور ملنا نورہ اور بادروج کا اُسپر اور کھانا ربوب قابضہ کا اور اسپغول اور سکنجبین ترش اور ماء الرمان حامض اور کھیرا اور کاسنی اور کاہو اور دھنیا خشک ساتھ ٹھنڈے پانی کے اور شکر کے

اور فصد کرین اگر حاجت فصد کی ہو اور ملنا گھی کو میسکر اسپر ضماد کرنا پتے پکوے کے کہ ہندی مین اروی کہتے ہین اور گھی سے داغ دینا اور ساتھ گھی اور پیاز کے داغ کرنا زنبور عسل نحل ہی حرف النون مع الحا مین انشاء اللہ تعالے آویگا۔

فصل الزاء المعجمہ مع الواو

زوان - بفتح زا اور واو اور الف اور نون کے (ماہیت اسکی) اکثر لوگ اسکو شیلم جانتے ہین اور یوسف بغدادی نے کہا کہ یہ غلط ہی بلکہ یہ غیر اسکا ہی اور زوان ایک دانہ ہی مائل بسیاہی اور تھوڑی سبزی کے مانند ماش کے اور چھوٹا لانبا سر اسکا پتلا اور بیچ ایک غلاف منحنی کے مانند غلاف تلوار کے مزہ اسکا کڑوا اور ساتھ تیزی اور کراہیت کی اس حد تک کہ نفوذ کرتا ہی بیچ سطح ذائقہ زبان کے اور سکر شدید اور موحش ہی بدون تفریح کے اور ایک قسم کہ دانہ اسکا چوڑا ہوتا ہی اور ایک قسم زرد لانبا اور یہ دو ردی زیادہ پہلے سے ہین (طبیعت اسکی) اول تیسرے درجہ مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) ساتھ قوت سمیت اور جاذبہ کے ضماد اسکا واسطے نکالنے گانسی وغیرہ کے بدن سے نہایت موثر ہی طلا اسکا واسطے جمانے بال داء الثعلب کے اور تحلیل اورام کے اور کماد اسکا واسطے درد سر سرد کے نافع ہی اور جو نیند مین داخل کریں اسکی قوت کو قوی کرے اور سکر بہت لادے اور جو مسکر مضر ہے دماغ کو اور عقل اور معقدہ کو اور سبات بہت لاتا ہی پرہیز کرنا اس سے اولی ہی اسکے کھانے سے مصلح اسکا قی کرنا ساتھ گھی گلاب کے اور ملنا اطراف اسفل بدن کا اور حبوب حامضہ کھانا اور سونگھنا پھولون اور خوشبوئون باردہ مقوی دماغ کا ہی۔

زوفاے یابس - بضم زا اور سکون واو اور فتح فا اور الف کے (ماہیت اسکی) گھاس ہے پھیلی ہوئی زمین پر پتے اسکے مشابہ صعتر بستانی اور مرزنجوش کے اور ساتھ عطریت کے شاخین اسکی گرہون سے بھری ہوئین اور ہر گرہ کے ایک پھول مائل بزردی اور بیدون بیج کی اور کڑوا مزہ اور لکھا ہی کہ پتے اسکے حنا کے ہین بہترین اسکا وہ ہی کہ طرف بیت المقدس کے لاوین اور اسکو زوفاے مصری کہتے ہین (طبیعت) بستانی کی دوسرے درجے مین گرم اور آخر اس درجے مین خشک اور کوہی قوی زیادہ ہی بستانی سے (افعال اور خواص اسکے) ملطف اور مسہل بلغم اور مخرج ریاح غلیظ اور کیڑے معدی کا اور خون بستہ کا اور محلل اورام ہے اور واسطے فالج اور کھانسی مزمن اور ربو اور ورم ریہ کے اور نزلہ اور عسر النفس اور درد سینہ اور پہلو اور زانو اور زحدہ اور جگر اور قولنج اور سحج امعا کے اور کانٹے مسمی جانورون کے اور داء الثعلب اور داء الحیہ کے اور بخار اسکا واسطے تحلیل ریاح کان کے مضمضہ اسکے پختہ کا ساتھ سرکے کے واسطے درد دانت کا اور پینا اسکے جوشاندہ کا ساتھ پانی اور شہد اور سداب کے واسطے ورم گرم ریہ کے اور ربو کے اور کھانسی مزمن اور نزلہ کے کہ سر سے حلق پر گرتا ہو اور واسطے عسر النفس کے اور مارنے کیڑے معدے کے اور حب القرع کا اور بدستور لعوق اسکا ساتھ شہد کے واسطے دفع پیدائش کیڑے معدے کے اور پینا اسکے جوشاندہ کا ساتھ سکنجبین کے واسطے اسہال خلط غلیظ کے نافع ہی اور ساتھ قروانا اور اور ساکے قوت اسہال کی اسمین زیادہ ہوتی ہی اور واسطے اچھا کرنے رنگ رخسارون کے اور ساتھ شراب کے واسطے استسقا کی اور کاٹے جانوران سمی کی اور ساتھ جوشاندہ انجیر کے واسطے خناق امتلائی کے مفید ہی ضماد اسکا ساتھ پانی کے واسطے گرم کے اور ساتھ شراب کے واسطے تحلیل ورم بارد کی اور خون مرے کے کہ بیچ پلک کی رہگیا اور پختہ اسکا ضماد کرنا واسطے نزول الماء کے اور ساتھ بورہ اور انجیر کے واسطے تحلیل طحال کے نافع ہی مقدار شربت اسکا بیچ مطبوخ کے چار درم سے پانچ درم تک مضر ہی جگر کو مصلح اسکا صمغ عربی اور انار ترش بدل صعتر ہی جوارش اور شربت اور لعوق اور جوشاندہ اور معجون اسکے بیچ قرابادین کے مذکور ہی۔

زوفاے رطب - بفتح زا اور سکون واو کے مہملہ اور باے موحدہ کے فارسی مین شنگل ہشش اور ترکی مین شقلدان کہتے ہین (ماہیت اسکی) میل ہے کہ دنبہ مین اور بال نیچے پیٹ اور جڑہ کے اور نیچے دم بکریون کے بیچ بلاد ارمن کے سبب چرنے گھاس تیز دار اور تیز کے بطریق ترشح کے اکثر نکلتا ہی اور ان جگہون مین جمع اور بستہ ہوتا ہی بہترین اسمین کہ پانی مین جوش کرکے پشم کو اس سے جدا کیا ہو یا کوٹ کر پشم کو اس سے نکالا ہو اور جسوقت بستہ سلیے پشہ درمیان ران گوسفند اور بکرون کو جوش کرین اور چکنائی اسکی لیکر کام مین لاوین کہتے ہین کہ بارہ سینگا جو سانپ کو کھاتا ہے اسکی پیشانی پر پسینا نکلتا ہی اور وہ پسینا بستہ ہو جاتا ہی اسکو زوفاے تر بھی کہتے ہین بیچ نہایت قوت کے ہوتا ہی اپنے غیر سے (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین تر اور لکھتے ہین کہ پہلے درجے مین خشک ہی (افعال اور خواص اسکے) منضج اور ملین اور محلل اورام صلبہ کا اور واسطے استسقا اور منعص اور صلابت جگر اور طحال کے اور سردی احشا اور گردے کے شرباً اور ضماداً نافع ہی طلا اسکا واسطے تشنج اور شگستگی عضا اور جرب آنکھ کے اور گرنے بال پلکون اور کھون کے اور واسطے تحجر مفاصل اور تعقد عصب اور آکلہ اور

ورم مقعد اور رحم اور مثانہ اور سب اورام صلبہ حوالی رحم اور مثانے کے اور رفع کرنیکے انکی سردی اور ساتھ چربی مرغابی اور بطیوں کے واسطے تشنج اور قرحہ کان اور زخم قصیب اور قروح اور شقاق فرج اور ساتھ اکلیل الملک اور گھی تازی کے ہمولا واسطے رفع احتباس حیض اور عسر ولادت کے نافع ہی مضر ہی محرور المزاج کو اور کرب ہی مصلح اسکا سکنجبین اور روغن گل اور سرکہ ہین بدل اسکا لادن اور مغز ساق بیل اور بکری کا مقدار شربت اسکا ایک مثقال سے تین مثقال تک اور جو اسکو پشم سے جدا کرین اور جلا وین زور اسکا واسطے قروح مذاکیر کے بہترین دواؤن مین ہی

فصل الزاء المعجمة مع الهاء

زہرۃ الملح — بفتح زاے معجمہ اور سکون ہا اور فتح را اور تا اور الف اور لام اور کسر میم اور سکون لام اور حاے مہملہ کے (ماہیت اسکی) ایک چیز ہی مشابہ شورے کے اور شور مزہ زعفرانی رنگ اور تیز بو اور بدبو مشابہ مچھلی کی بدبو کے اور دافع قوی اور ساتھ تھوڑی رطوبت کے کہتے ہین جسوقت پانی نیل کا بڑھکر پست زمینون مین اکٹھا ہوتا ہی بعد اسکے تابش آفتاب سے خشک ہوتا ہے زہرۃ الملح حاصل ہوتا ہی سرحویہ نے کہا ہی کہ وہ شورہ ہی کہ مانند غبار کے اوپر نمک معدنی کی ہوتا ہے اور جو زرد مائل بسرخی ہی ساتھ اجزاے صغیرہ کے مانند کئی دانے کے کہ آپس مین جمع ہوے ہون وہ ردی ہی اور خالص دونون نوع کا روغن زیتون مین پگھل جاتا ہی اور مغشوش انکا پانی سے (طبیعت اسکی) نہایت گرم اور خشک ہی (افعال اور خواص اسکے) مجفف اور محلل قوی ہے طلا اسکا ساتھ کسی چیز سائل اور مبرد کے واسطے غشاوہ کے اور رأس

رطوبت کے کہ کان سے ٹپکتی ہو اور واسطے قروح خبیثہ اور آکلہ اور تقشیر جلد اور آثار قروح کے اور منع کرنیکے جمنے بالون کے بسبب احراق کے نافع ہی اور ساتھ روغنون کے واسطے رفع کرنے اعیا کے اور پینا اسکا ایک دانگ سے دو دانگ تک ساتھ سکنجبین کے واسطے صرع کے نافع ہی اور ساتھ ممزوج کے بیچ اسہال کے قوی زیادہ نمک ہندی سے اور مدر عرق ہی مضر ہے معدے کو مصلح اسکا عود ہندی مقدار شربت اسکا آدھے درم تک اور ایکدرم قاتل ہے اور قابل علاج نہین ہی —

زہرۃ النحاس — بضم نون اور فتح حاے مہملہ اور الف اور سین مہملہ کے (ماہیت اسکی) ایک چیز ہی مشابہ کف اور نمک کے دانے دانے کہ پانی کے چھڑکنے سے اوپر گرم تانبے کے حاصل ہوتا ہی اور بیچ کان تانبے کے بھی پایا جاتا ہی بہتر اسکا سفید چھوٹا دانہ ہی (طبیعت اسکی) بیچ قوت کے قریب زنگار کے ہی (افعال اور خواص اسکے) اکال اور لاذع اور قابض اور جالی ہی پینا تین قیراط اسکا مسہل خلط اور زردپانی کا ہی اکتحال اسکا ساتھ کسی مصلح کے کہ اسکی تیزی کو کم کرے واسطے تحلیل غشاوہ بصر کے اور قطور اسکا سفید کا ساتھ روغنون کے واسطے رفع کری مزمن کے اور غرغرہ اسکا ساتھ شہد کے واسطے ورم مسرد اور لہات اور ملازہ اور مری کے اور ساتھ روغنون اور مرہمون کے واسطے لیجانے گوشت زائد کے حتی کہ گوشت زائد ناک کے اور بواسیر کے اور تحلیل اورام مقعدہ کے اور خشک کرنے دائیہ بواسیر کے اور زخمون اور قروح خبیثہ کے اور ساتھ شراب کے واسطے ثبور اور وضح اور بہق سفید کے نافع ہی اور سموم قتالہ سے ہی —

زہرہ — بفتح زا اور سکون ہا اور فتح راے مہملہ اور ہا کے قرنفل شامی کو کہتے ہین اور بیچ مغرب کے قرنفلیہ نام ہی اور نرگس کو رہوگا فارسی مین تمام ہرا رے کا ہی عربی مین اوپر زعوہ کے اطلاق کرتے ہین اور درخ کو بھی کہتے ہین —

فصل الزاء المعجمة مع الیاء المثناة التحتانیة

زیبق — بکسر زاے معجمہ اور سکون یا اور فتح باے موحدہ اور قاف کے فارسی مین سیماب اور جیوہ اور ہندی مین پارہ اور فرنگی مین سلواسون کہتے ہین (ماہیت اسکی) جملہ فلزات معدنی سے ہی اور مشابہ چاندی پگھلائی ہوئی کے کان اسکی بلاد چین اور فرنگ ہین اور اکثر ان شہرون سے لاتے ہین بیچ بانس لکڑی کے اور یہ بھی سنا گیا مگر اسپر اعتماد بہت نہین ہی کہ بیچ شہر نادہ اور جنتابان کے کہ ارض جدید ربع جنوبی سے ہین تھوڑا اپنا نے سے حاصل ہوتا ہی اسطرح سے کہ جانور مردہ سڑے خصوصاً کتون کو مٹکورون مین بھرتے ہین اور سر انکے بند کرکے ایک مدت مقرر تک نیچے زمین کے دفن کرتے ہین بعد اسکے نکالتے ہین انمین سیماب پاتے ہین اور اگر ایام مقرر سے زیادہ گذرین اور نہ نکالین مٹکورون کو خالی پاتے ہین اور یہ بھی سنا گیا کہ بیچ کان ابرک کے پاتے ہین بیچ تہ کے ٹکڑے بڑے موٹے ابرک کے بھی پاتے ہین اور اسکے خواص سے ہی کہ اور فلزات کو حل کرتا ہی جو انکو بہوئیے لہذا چین سے لکڑی کے بانس مین کہ اسکو فرنگی مین بیپ کہتے ہین لاتے ہین اور جو گرمی اسکو پہونچے آپ بھی نیست ہوجاتا ہی اور بیچ پانی کے اور جگہون پست نمناک کی جمع ہوتا ہی چنانچہ اس جگہ کہ ملمع گر کام کرتے ہین نزدیک اسکے پانی رکھتے ہین اسمین تھوڑا جمع ہوتا ہے — (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین سرد اور بیچ تیسرے درجے کے تر کہا ہی اور بعض لوگ گرم اور تر جانتے ہین (افعال اور خواص اسکے) تیز اور قابض ہے ہی جو سرد اور مرطوب المزاج ہو بریمین

کئی دن پے در پے بیچ ایام جاڑون کے ہر دن ایک
ایک جو سے بتدریج ایک دانگ تک کچا پارہ کھاوے
اور اوپر اسکے آب گوشت پیوے کہ مانع مغص کا اور
اعانت کرتا ہی واسطے جلد گذرنے پارہ کے
امعا سے اور واسطے اسکے نکلنے کے اسواسطے کہ
پارہ کچا معدے مین رہتا ہی جلد نکل آتا ہی واسطے
حفظ صحت بدن اور تقویت اعصاب اور ہاضمہ
اور باہ کے بیچ اس مزاج کے کہ موافقت کرے
بے مانند ہی اور طلا کرنا مقدار قلیل اسکا کہ ایک
مثقال دو مثقال تک ہوا اوپر تالو کے آخر
ہر مہینے مین بیچ وقت تحت الشعاع کے بعد سر
تراشنے کے کہ چھ سات کو پچھنے ہلکے تھوڑے
گہرے لگاوین ایسے کہ خون نہ نکلے اور سیماب کو
ساتھ پانی برگ تنبول کے یا ساتھ پانی پتے
ریحان کے یا ساتھ پانی موتھے کے یا ساتھ سکہ
ماست کے یا ساتھ بعضے ادہان مناسبہ کے
اس مقدار ملین کہ سیماب کشتہ ہووے یعنی اجزا اسکے
معدوم اور ناپدید ہووین اوپر اسکے ملین تو تمام
جذب ہو جاوے بعد ایک لحظے کے سر کو دھووین اور
بعضے بعد سر تراشنے کے لنگ یا کپڑے
سنگین کو اپنی گود مین بچھاتے ہین او ر ایک مقدار
پارہ کچے کو کپڑے مین باندھکر اوپر تالو کے
ملتے ہین جو کچھ اسمین گرتا ہی اوپر کپڑے کے پھر
جمع کر کے بدستور ملتے ہین قریب ایک ساعت
تک اور اگر اسکو ساتھ پانی برگ تنبول کے یا
پانی پتے ریحان کے یا پانی موتھے کے یا غیر اسکے کشتہ
کر کے ملین بھی نافع ہی اور اگر تحت الشعاع مین اوپر
ملنے کے کفایت کرین بھی خوب ہی واسطے تسخین دماغ
بارد رطب کی اور امراض کے کہ اس سے ہوں اور
منع کرنے نزلات کے اور امراض اہوہ کے موثر ہی
اور ملنا اسکو تھوڑا اوپر ہتھیلی دونون ہاتھ کے

باعث خشک ہونے جرب رطب کا اور دانہ آتشک کا
ہی اور بدستور ملنا اسکا اوپر دانہ آتشک اور قروح
اور جروح خبیثہ کے ساتھ روغن گاو کے کہ ایک سو ایک
مرتبہ پانی سے دھویا ہو یا ساتھ موم اور روغن مناسب
کے نافع ہی دھوان اسکا بھی یہی اثر رکھتا ہی لیکن
چاہیئے کہ بعد تنقیہ بدن کے بیچ ایک ہفتہ کے تین بار
عمل مین لاوین اور اس درمیان مین غذائین
لطیف اور بے نمک یا کم نمک تناول کرین لیکن
چاہیئے انہین اعضاے مالوفہ کو پہونچے منہ اور حلق
اور دماغ اور کان مین نہ جاوے اس سبب سے کہ بہت
مضر ہی دماغ کو اور مولد فالج اور بطلان قوت سامعہ
کا اور فساد قوتون دماغی کا اور زردی رنگ رخسارہ
کا ہی ہوام مانند بچھو اور سانپ وغیرہ اسکے دھوئین سے
بھاگتے ہین اگر نہ بھاگین مر جاوین طلا اسکا کہ کشتہ ہو
ساتھ تخم خربوزہ اور بادام تلخ کے واسطے جرب اور حکہ
اور دفع کرنے سب آثار اور آکلہ اور سعفہ رطبہ اور
قروح ساعیہ اور سائلہ کے اور دفع کرنے جوون کے
نافع ہی اور جو ساتھ حنا اور روغن کے اوپر بدن کے
ملین بھی واسطے دفع کرنے جون کے مفید ہی اور جو
پارہ کشتہ کو رسی مین ملین اور اوپر کمر اور گردن یا
بالون کے باندھین مانع پیدایش جون کا ہووے
اور اگر اوپر جانورون کے باندھین مانع پیدایش
قرو یعنی کلمنہ جانورون کا ہووے اور ساتھ کندر
اور راتینج اور موم اور روغن زیتون کے طلا اسکا
واسطے دانون آتشک اور قروح خبیثہ اور آکلہ کے مجربات
سے ہی خاک زیبق کی کہ اسکے باسن مین ہوتی ہی سب
فعلون مین مانند پارہ مقتول کے ہی اور سمیت مین بھی
مانند اسکے اور جو پارے کو ساتھ طعام کے ملاوین
اور چوہے کو کھلاوین چوہا مر جاوے مقدار
شربت اسکا غیر مقتول سے دو درم بدل اسکا
سیسا حل کیا ہوا اور پارہ مصعد بہت گرم اور ساتھ

تیزی کے اور سموم قتالہ سے اور محرق اخلاط اور محلل
قوتون کا اور مقطع اعضا کا اور جو غیر مقتول کو ساتھ
ورق نقرہ کے خوب حل کرین اور اوپر تانبے یا پیتل
کے کہ خوب صیقل کر کے ساتھ پانی لیمون کے
اسکو خوب دھویا ہو کہ اسمین بالکل چکناہٹ نہ رہی ہو
ملین اور اوپر آگ کی رکھین کہ سیماب اس سے اڑ جاوے
بعد اسکے جلا کرین مفضض ہو جاوے اور ساتھ ورق
سونے کے حل کر کے اوپر تانبے یا پیتل یا چاندی
کے بدستور ملین مطلی ہو جاوے اور کبھی تانبا یا
پیتل یا چاندی کو خوب دھوئین پانی خالص اور
پانی لیمون سے بعد اسکے پارے کو اسپر ملین اور ورق
چاندی یا سونے کا اسپر لگاوین چپکجاوے ایک
ورق کی یا دو تہ تلے اوپر اور اگر سنگین اور بہت
رنگین چاہئین تین ورق تک بعد تھوڑے زمانے
کے آگ پر رکھین تو تھوڑا پارہ اڑجاوے پھر پہرے
سے گھوٹین بعد اسکے پھر آگ پر رکھین اور مہرے سے
گھوٹین ملمع چاندی یا سونے کا ہو جاوے اور جو پارے
کو بیچ کان کسی آدمی کے ڈالین اسکو بیہوشی
عارض ہوتی ہی اور صرع اور سکتہ اور بطلان سامعہ
پیدا ہوتی ہین دوا اسکی وہ ہی کہ کان کو اوندھا نیچے
کی طرف رکھین اور ایک سلائی سیسے کی یا سونے
کی اسمین ڈالین تو پارہ اسمین لپیٹ کر نکل آوے
اگر ایک دفعہ بالکل نہ نکلے دو تین دفعہ مین نکلے گا
اور جو پارے کو جلاوین کہ مانند راکھ کے ہو جاوے اور
ساتھ ادویہ مناسبہ کے ملاوین واسطے قولنج کے خصوصا
ایلاوس کے مفید ہی تدبیر اس شخص کی کہ جسنے
پارہ کھایا ہو اگر پارہ غیر مقتول ہو جلد نکل آویگا
صرف یخنی چکنی فربہ سے اور اگر مقتول ہو
اسکو درد پیٹ کا اور مغص شدید اور ثقل زبان کا
اور احتباس بول اور تورم بدن کا عارض ہووے علاج
اسکا یہ ہی کہ دودھ تازہ گاے کا پی کر قے کرے

یا گولر اور افسنتین اور بیخ کرفس یا شراب بافو دنج جبلی یا
زوفائے خشک کھاوین اور پینا شوربون چکنے کا
مفید ہی اور سب تدبیرین کہ شنجرف اور سیندور
مین مذکور ہوئین اور جو پارہ غیر مقتول کو ادہیڑ کپڑی
کے مل کر بطریق عصابے کے جو شخص کہ اُسکے سر مین
جون بہت ہون مقدم سر پر باندھین جون بہت
اُسمین جمع ہو کر مرجاوینگے اور کئی مرتبہ مین بالکل
دور ہوجاوینگے اور دستور تصفیہ کا اور گولی اور
دوا اور لیپ اور عقد اور موم روغن اور مرہم اور
معجون اُسکی بیچ قرابادین کے مذکور ہوے اطبائے
زنگ سیماب کو مکلس کرتے ہین کیلا یا ساتھ ادویہ
مناسبہ کے اور مکلس کرکے اُسکو اپنے ملک سے
لاتے ہین خصوصًا فرانسیس اور کہتے ہین کہ واسطے
آتشک اور قروح خبیثہ کے اور تقویت قوی اور
ارواح اور حرارت غریزی ضعیفون اور بڈھون
کے نافع ہی طریق استعمال کا یہ ہی کہ پانچ دن تک
یا سات دن تک یا نودن ایک بولی اُسکی کہ بمقدار
ایک رتی کے ہو صبح کو نہار نگلین اور ترشیون
اور لبنیات اور بقولات سے پرہیز کرین اور جسم میں
جوش کرے اُسوقت چھوڑ دین بعد اُسکے بھی تمام
بیس چالیس دن تک پرہیز کرین۔

زیتون۔ بفتح زا اور سکون یا اور ضم تائے مثناۃ
فوقانیہ اور سکون واو اور نون کے (ماہیت) بڑا
اُسکی بری اور بستانی ہوتا ہی بستانی کا درخت
بیت اُسکے آبدار زیادہ اور سبز زیادہ بری سی اور
درخت اُسکا بعد چالیس برس کے پھلتا ہی اور کہتے
ہین کہ پتے زیتون جبلی کے بھی مانند پتے بستانی
کے ہین (طبیعت) اُسکے پکے کی پہلے درجے
مین گرم اور سات قوت قبض کے اور کچا اُسکا سرد
اور نہایت خشک اور سیاہ اُسکا گرم اور خشک
(افعال اور خواص اُسکے) سریع الاستحالہ

بسوداء اور صفرا اور تازہ یا قوتی رنگ اُسکا مرغی معدہ
اور مشتہی ہی بہتر اُسمین سبز پکا ہی کہ نمک کے پانی مین
پرورده کیا ہو اور ساتھ طعام کے کھایا ہو نہ قبل
اور نہ بعد اُسکے اُسوقت مین مقوی معدہ اور دابغ
اُسکا ہی اور مشتہی اور حابس طبع اور مہی اور مورث
بیخوابی اور لاغری کا ہی مصلح اُسکا مغز اکھروٹ اور بادام
کا اور سب روغن اور سرکہ اور کہتے ہین کہ مضر ہی
ریہ کو مصلح اُسکا شہد ہی اور سوا دست اُسکی محرق اخلاط
ہی مصلح اُسکا تیز بیان ہین ضماد اُسکا واسطے
رفع کرنے حبوسہ سر کے اور ضماد اُسکے پتے کا
واسطے سوختگی آگ کے اور اُسکے دانے کا ساتھ
چربی اور آٹے گیہون کے واسطے برص ناخن کے
اور بخور اُسکے سیاہ پکے کا ساتھ دانہ کے واسطے ربو
اور امراض ریہ کے نافع ہی پتے اُسکے دوسرے درجے
مین گرم اور خشک ضماد اُسکا واسطے غرب کے
اور اورام گرم کے اور التیام پوست سر کہ کٹ گیا
ہو اور واسطے حمرہ بحیم اور نملہ کے اور منع کرنے پھیلنے
اور زیادہ ہونے کی اور واسطے پتی اور نار فارسی کے
اور ساتھ شہد کے واسطے داحس کے اور ساتھ آٹے
جو کے نیچے ناف کے اور طلا اُسکا واسطے سہال کے
اور چبانا اُسکا واسطے قلاع کے اور ضماد اُسکے پختہ کا
ساتھ پانی غورہ کے اس حد تک کہ موافق قوام شہد
کے ہوا ہو واسطے دانت کرم خوردہ کے اور گرانے
اُن دانتون کے اور مضمضہ ساتھ پانی اُسکے جوشاندے
کے واسطے درد دانتون کرم خوردہ کے اور پینا جوشاندہ
اُسکا بیچ شراب کے واسطے نقرس اور مفاصل کے اور
حقنہ اُسکے پانی جوش کئے ہوے سے واسطے قروح
باطنی اور مقعدہ اور رحم کے اور عصارہ اُسکا بیچ
افعال مذکورہ کے مانند اُسکے پتون کے ہی حمول اُسکا
واسطے قطع سیلان رحم کے اور اُسکے نزف الدم کے
اور ضماد اُسکے پکے کا واسطے نکل آنے حدقہ کے اور

بند کرنے مواد کے آنکھ سے اور تاکل پلک کے نافع ہی
اور شیافات پلکون مین داخل کیا جاتا ہی اور جو مغز
اُسکے دانے کا ساتھ چربی اور آٹے کے ملاوین اور
اوپر برص ناخن کے رکھین برص کو دور کرے اور
جڑ اُسکے درخت کی جو ساتھ تھوڑے پتون کے
جوش کرین اور اس سے کلیان کرین واسطے تسکین
درد سر کے اور نطول اُسکا واسطے زکام اور تحلیل
رطوبات کے اور نجار اُسکا واسطے نکالنے رطوبات
دماغی کے ناک سے نہایت موثر ہے اور تعلیق اُسکے
جڑ کی بالخاصیت واسطے زہر بچھو کے مجرب ہی اور جو شاخین
باریک اور پتے تازے اُسکے کوٹے مین رکھ کر بیچ
بھٹی کے رکھین تو جل جاوین بعد اُسکے کوزے سے نکال
کر شراب اسپرڈ الین اور دوسری مرتبہ پھر جلاوین
لیکن نہ اسقدر کہ راکھ ہوجاوے بلکہ کم اس سے جلے
کہتے ہین کہ بیچ سب فعلون کے قوی زیادہ ہی توتیائے
اور راکھ زیتون بری کی ساتھ سرکے کے واسطے عرق النسا
کے اور بعد قوت کے جانب وحشی کے بقدر چار
انگلی کے واسطے قرحہ گرانے اُسکے موضع کے اور
رفع کرنے اُسکی بیماری کے مجربات سے کہا ہی
اور ضماد پتے اور شاخ اقسام زیتون کے کوٹ
کر بھی اس امر مین مجرب ہی اور وہ رطوبت کہ اُسکی
تازی شاخ سے وقت جلانے کے نکلتی ہی واسطے
جرب اور حبوسہ سر اور قروح سر کے اور نطول جوشاندے
سب اجزا کے واسطے صداع اور شقیقہ اور دوار کے
اور چھڑکنا اُسکا بیچ گھرون کے واسطے بھگانے
ہوام کے اور نگاہ رکھنا لاٹھی اُسکی لکڑی کی واسطے
قبول کرنے حلق اور ادا کرنے حاجتون کے اور
برکت کے موثر ہی اور ضماد اُسکی راکھ کا ساتھ شہد کے
اور پانی اُسکے پھل کا واسطے داء الثعلب کے اور
داء الحیہ اور سعفہ اور جوشش کے نافع ہی اور کلیان
ساتھ اُس پانی اور نمک کے کہ زیتون اُسمین بھگویا ہو

واسطے مضبوطی دانت اور لثہ کے مفید ہی گوندرا اسکا
صورت مین مشابہ سقمونیا کے اور مائل بسرخی ہی
(طبیعت اسکی) پہلے درجے مین گرم اور دوسرے
درجے مین خشک (افعال اور خواص اسکے)
تقویت ذہن کے قوی زیادہ کندر سے ہی اور
واسطے کھانسی مزمن کے اور اخراج بلغم کے اور
رفع رطوبات جراحات کے اور ساتھ مرہمون کے
واسطے جمانے گوشت کے مجرب ہی اور گوندنی کا قوی
زیادہ ہے اور مدر بول اور حیض ہی حمول اسکا
واسطے جریب تقرح رحم کے اور منجن اسکا واسطے
تسکین درد دانت کرم خوردہ کے مفید ہی عصارہ
زیتون کہا کہ زیتون کو کوٹ کر اوپر اسکے شراب یا
پانی چھڑکین اور نچوڑین اور رکھ دیوین تو لتہ اور
خشک ہووے واسطے سیلان رطوبات کے اور نشف
سکے بہتر سب ادویہ سے ہی۔

زیتون الماء — وہ زیتون ہی کہ نزدیک
پانیون کے ہی جمیع سب افعال کے ضعیف زیادہ
باقی انواع سے اور بعضے کہتے ہین کہ وہ زیتون کے
بیچ پانی اور نمک کے پروردہ کیا ہو مسمی بزیتون آب
ہی۔

زمیت — بفتح زا اور سکون یاے مثناہ تحتانی
اور میم ہے فوقانیہ کے (ماہیت اسکی) روغن زیتون
ہی اور مطلق اسکے سے مراد زیت غذب ہے
کہ زیتون پکے سے بناوین اور مغشوش اور غیر مغشوش
ہوتا ہی اور علامت غیر مغشوش کی وہ ہی کہ اجزا اسکے
جلد اوپر سطح بدن کے پھیلین اور آپس سے منقطع
ہون بخلاف مغشوش کے (طبیعت
اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور ساتھ رطوبت
اور قبض کے اور قائل ہوتا اسکی رطوبت کا ہی اصل
ہی مغشوش اسکا کہ گرم پانی مین ڈالین اور خوب ہلاوین
اور رکھ دیوین تو اوپر اسکے پانی آوے جب
سرد ہووے اٹھاوین گرمی اسکی کمتر اور لطیف
زیادہ ہی اور بے لذع ہی (افعال اور خواص اسکے)
پینا چودہ مثقال اسکا ساتھ ایک رطل پانی گرم
کے یا ساتھ ماء الشعیر کے مسہل قوی ہی اور واسطے
درد اعضا اور عرق النسا کے اور ساتھ شراب
اور پانی گرم کے واسطے رفع قولنج اور مغص اور نکالنے
کیڑے معدے کے اور تفتیت حصاة کے اور ادرار
بول اور عرق اور اوجاع مفاصل اور عرق النسا اور
درد ورک وغیرہ کے اور قے کرنا اس سے واسطے رفع
کرنے سمیت ادویہ کے اور حقنہ کرنا اس سے واسطے
رفع کرنے قولنج ورمی اور سددی اور درد کمر اور درد
مفاصل اور عرق النسا اور تدہین اس سے واسطے اوجاع
باردہ کے اور ساتھ مرہمون کے واسطے التیام اور اصلاح
زخمون کے مفید ہی **مقدار شربت** اسکا سات مثقال
تک ہی جو ایک سال اسکو بنائے سے گذرے اور
بعضے کہتے ہین جو چھ سال گذرین اسکو زیت العتیق
کہتے ہین (طبیعت اسکی) گرم اور تیز غیر عتیق سے
(افعال اور خواص اسکے) محلل اور ملین طبع
اور لثہ سے کا اور اصلاح کرنے والا ادویہ کا اور
ضعیف کرنے والا انکی قوتون کا اور مانع لبستگی اعضا
کا اور رافع ضرر سرما کا اور اکتحال اس سے
مقوی بصر اور رافع سفیدی رقیق کا اور جرب اور
سلاق کا ہی اور بیچ نزول الماء کے قائم مقام قدح
کے ہی اور جو گرم کرین اور اوپر موضع بچھو گزیدہ کے
ملین تسکین درد کی کرے اور جو زیت تازہ کو جوش
کرین تو آدھا ہو پہنچے بدلے عتیق کے ہوتا ہی اور
جو سات برس سے زیادہ گذرین بہتر روغن بلسان
سے پایا ہی اور جسقدر پرانا ہو قوی زیادہ ہوتا ہی اور کہتے
ہین چار ہزار برس تک قوت اسکی باقی رہتی
ہی اور جو زیت کو ساتھ ہموزن اسکے پانی جوش
کرین تو پانی جل جاوے اسیطرح نیا پانی ڈالتے
ہین ساتھ مرتبہ تک پس اس روغن کو اسقدر جوش کرین
تو آدھا رہجاوے بمراتب کثیر روغن بلسان سے بہتر
ہو جاتا ہی اور اسرار عجیبہ سے کہا ہی اور جو زیتون کچے
سے بناوین اسکو زیت الانفاق کہتے ہین بہترین
اسمین وہ ہی کہ بے لذع اور تیزی کے ہو (طبیعت
اسکی) معتدل اور ساتھ قوت قابضہ کے اور کہتے
ہین کہ آخر پہلے درجے مین سرد اور خشک (افعال
اور خواص اسکے) مسمن بدن اور مقوی لثہ اور دانت
اور اعضا کا اور موافق معدے کا اور صاف کرنے والا
اخلاط کا اور مفتح سدد اور قاطع عفونت اور مانع اور
عرق ہی اور واسطے تفتیت حصاة اور ادرار بول کے
نافع ہی مغسول اسکا موافق درد اعصاب اور مواد
گرم کا اور اچھا کرنے والا زنگ رخسار کا ہی اور
کہتے ہین کہ بائیس درم اسکو ساتھ مثل اسکے شہد
اور نہاری اسکے کندر اور روغن شونیز بالمناصفہ حمام
مین تین دن پیوین اور اسدن پانی سرد نہ پیوین
سب درد دن سرد اور ضرر اور فالج سے اور مانند اسکی
نجات پاوین اور سو برس کے بڈھے مین باعث
ہیجان شہوت باہ کا ہوتا ہی اور مجرب جانا ہی اور روغن
زیتون متعفن یعنی وہ روغن کہ زیتون متعفن سے
بناوین مولد خلط فاسد اور بہت مضر اور ہوار
حکہ ہی۔ مصلح اسکا شربت بنفشہ اور روغن زیتون
تری کو بیچ سب فعلون اور خواص کے قائم مقام
روغن گل سرخ کے جانا ہی اور رادع اور مبرد اور
مانع عرق اور حافظ سیاہی بالون کا اور مانع جھڑنے
بالون کا اور مقوی دانت ہلنے والے کا اور مانع سیلان
رطوبات لہاة کا اور قاطع خون لثہ کا ہی اور ایک
جماعت مطلق روغن زیتون کو بیچ افعال مذکورہ کے
نافع جانتے ہین اور مخصوص ایک نوع سے نہین جانتے
ہین اس سے ہر روز نافع پیری کو اور اچھا کرنے والا
بالون کا اور مانع گرنے بالون کا اور قاطع تعفن اخلاط
کا اور تقویت اعضا کا ہی اہل عراق زیت غذب اور

زیت الاتفاق کو زیت رکابی جانتے ہین اسواسطے کہ
رکابی بکسر راے مہملہ اور کاف اور الف اور باے
موحدہ کے کہ نام ابل یعنی اونٹ کا ہی جو شام سے
اوپر اونٹ کے لاد کر وہان لیجاتے ہین لہذا زیت
رکابی کہتے ہین اور اسکو زیت فلسطنی بھی کہتے ہین
اور غلط کیا جسنے اسکو زیت معسول جانا ہی دستور
بنانے روغن زیتون کا یون ہی کہ زیتون کو بیچ دیگ کے
ڈالین یا ایک باسن مین رکھ کر گرم تنور مین رکھین
تو پژمردہ اور نرم ہووے بعد اسکے کوٹ کر روغن
اسکا نچوڑین یا یہ کہ پانی مین جوش کرین تو پانی جل جاوے
اور روغن رہجاوے لیکن احتیاط کرین کہ روغن
جلے اسپر نمک چھڑک کر رکھین تو نرم ہووے
پس مل کر نچوڑ کر روغن اسکا نکالین زیون ہی
زیتار - بفتح زا اور سکون یاے مثناة تحتانیہ
اور فتح تاے فوقانیہ اور الف اور راے مہملہ کے
رومی مین عکر الزیت کہتے ہین (ماہیت اسکی) ثفل
روغن زیتون کا ہی (طبیعت اسکی) ساتھ تھوڑی
حرارت کے اور جو بہت طبخ کرین خصوصا بیچ باسن
تانبے کے غلیظ ہووے بعد اسکے نچوڑ کر نگاہ رکھین
(طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم -
(افعال اور خواص اسکے) قوی زیادہ سوت ہے
ہی اسطرح اسکا ساتھ شراب اور ماء العسل کے
واسطے درد دانت کے اور ساتھ تفضیح ترمس کے
واسطے جرب مواشی اور دواب کے نافع ہی اور کہتے
ہین کہ ہر چند پرانا زیادہ ہو بہتر ہوتا ہے اور
عرق سب افعال کے قوی زیادہ ہی اور ریح ایلان
حلوبین کے مولد قروح ہی اور ضماد اسکے تازے کا
ساتھ پانی کے واسطے درد مفاصل اور عرق النسا
اور نقرس اور استسقا اور التیام اور التحام جمو زخمون
ابدان لاغر خشک کی نافع ہی -
زیت السودان - بضم سین مہملہ اور سکون
واو اور فتح دال مہملہ اور الف اور نون کی (ماہیت
اسکی) روغن ایک پھل کا ہی کہ زیت المرجان
اور اہل مغرب اقصی کے ارجان اور ارقان کہتے
ہین درخت اسکا دو قسم ہی ایک چھوٹا کہ بادام کوہی
ہی اور شیرازی مین بخزک اور عربی مین لوز
البربر کہتے ہین اور دوسرا بڑا خاردار پھل اسکا
بھی مانند چھوٹے بادام کے روغن اسکا بناتے
ہین مزہ اسکا شیرین اور خوشبو ہی اور شیرازی مین
اسکے درخت کو درحن کہتے ہین اور عراق تنکس
اور بادام کوہی اور کانٹا اسکا چوپائے جانور کھاتے
ہین - (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین
گرم اور پہلے درجے مین تر اور کہتے ہین کہ خشک
ہی (افعال اور خواص اسکے) مولد خون
صالح اور ملطف اخلاط اور مدر فضلات اور مفتح
سدد ہی اور واسطے امراض سوداوی اور باردہ
کے مانند جنون اور وسواس اور فالج اور خدر
اور اورام باردہ کے نافع ہی اور صاحب اختیارات
بدیعی نے لکھا کہ زیت السودان غیر زیت مرجان
کے ہی اور وہ زیت ہی کہ بلاد سودان سے لاتے ہین
زیرباج - بکسر زا اور سکون یا اور راے مہملہ
اور فتح باے موحدہ اور الف اور جیم کے معرب
زیربا ے فارسی کا ہی (ماہیت اسکی) موافق
شفاء الاسقام کے یون ہی کہ گوشت کو بقدر ایک
رطل کے ریزہ ریزہ کرکے اور اگر مرغ ہی جوڑون سے
جدا کرین اور ساتھ دارچینی اور چنے مقشر اور
روغن کنجد تازہ اور پانی کے جوش کرین تو پک
جاوے اور آدھا رطل سرکہ اور چوتھائی رطل جلاب
یا شکر سفید اور ایک اوقیہ مغز بادام کو بیچ گلاب
کے شیرہ اسکا نکال کر ایک درم دھنیا سوکھا
ہموزن اسکے عود ہندی اور سداب اور
تھوڑی زعفران ڈال کر درست کرین اور بقول
شایع اسباب اور علامات کے یون ہی کہ پیاز کو
کوٹین یا ورق ورق کرین اور سوکھا دھنیا کوہ ہوا
روغن بادام مین بریان کرین اور پانی ڈال کر جوش
دیوین تو پک جاوے پس تھوڑا سرکہ اور شکر سفید
اور تھوڑی مری اور دھنیا اور زیرہ کرمانی اسمین
داخل کرین (طبیعت اسکی) معتدل مائل بسردی
ہی (افعال اور خواص اسکے) لطیف اور
موافق امزجہ صحاح و صفراوی مزاجون کے اور
کبد گرم کے اور مسکن مرہ صفرا اور تیزی اخلاط اور
مفرح اور مقطع بلغم اور مفتح سدد ہی اور واسطے
حمیات نائبہ اور شطر الغب کے نافع ہی مضر
امزجہ باردہ ہی -

باب بارھوان +

بیچ بیان اُن دواؤن کے کہ پہلا حرف انکا سین مہملہ ہے

+فصل السین المہملہ مع الالف

ساج - بفتح سین مہملہ اور الف اور جیم کے ہندی
مین سال اور ساگون بھی کہتے ہین (ماہیت
اسکی) ایک درخت ہی ہندی بقدر درخت چنار
کے اور سرخ رنگ اور سخت مائل بسیاہی کے
اور کثیر الورق اور خوشبو پتے اسکے چوڑے لمبے اور
بڑے اور تھوڑے لانبے پھل اسکا بقدر فوفل
اور پستہ کے اور تھوڑا لانبا بیج کوہستان کے
ہوتا ہی اسکے پھل کو جوش دیکر کھاتے ہین
(طبیعت اسکی) لکڑی کی دوسرے درجے مین
سرد اور خشک ساتھ تھوڑی حرارت کے
(افعال اور خواص اسکے) ضماد اسکے پتے
ہوے کا ساتھ ٹھنڈے پانی کے واسطے درد سر گرم
کے اور تحلیل اورام گرم اور دموی اور صفراوی
خصوصا ساتھ پانی اشیاے باردہ کے اور

کھانا برادہ اُسکا واسطے تسکین تشنگی اور سوزش معدی کے اور ساتھ ماء العسل کے واسطے نکالنے صفرا اور بلغم اور کیڑے معدے کے قوی الاثر ہی اور طلاء اُسکے جلاوے ہوے کا بعد جلانے کے بیچ ماشیا کے اور مانند اُسکے ڈالین بعد اُسکے پیس کر طلا کرین واسطے ورم پلکون کے اور تقویت باصرہ اور حدقہ کے نافع ہی مقدار شربت اُسکا ایک مثقال سے تین مثقال تک مضر ہے جگر کو مصلح اُسکا عناب ہی پوست اُسکا قابض ہی اور زمخت ضماد اُسکا باعث خشونت جلد بدن کا ہی روغن اُسکے پھل کا غلیظ اور خوشبو ہی واسطے دراز کرنے بالون کے اور رفع کرنے خارش بدن کے مفید ہی اور کہتی ہین کہ جو مشک نافہ کو اُسمین چھوڑین حافظ اُسکی بو کا ہی اور وزن اُسکا زیادہ کرتا ہی —

سادوران — بفتح سین مہملہ اور الف اور فتح دال اور الف اور واؤ اور راے مہملہ اور الف اور نون کے معرب سیاہ داران سی ہی یعنی سیاہ درختان اسواسطے کہ دار لغت فارسی مین درخت ہی اور الف اور نون واسطے جمع کے ہی عربی مین سواد الحکام کہتے ہین اسواسطے کہ ایک قسم روشنائی کی ہی اُس سے بناتے ہین اور اُسکو سواد القضاۃ بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک چیز ہی سیاہ مائل بسرخی اور براق مشابہ شیح کے ساتھ تھوڑی تلخی کے بیچ جوف درختان ہند کے ملتا ہی اور کہتے ہین کہ جو نار جیل کے درخت سی ملتا ہی بہتر ہے اور جو تحقیق ہوا یہ ہی کہ طرف خطا سے لاتے ہین ہندی مین گوے خطائی کہتے ہین صاحب منہاج کہتا ہی کہ وہ ایک گوند ہی اور صاحب جامع کہتا ہی کہ وہ ایک چیز ہی مانند گوند کے کہ بیچ جڑ درخت اکھروٹ کے کہ مجوف ہوئی ہو پیدا ہوتا ہی اور

صاحب اختیارات بدیعی نے کہا کہ ایک چیز ہی کہ درمیان درخت بطم پرانے کے پایا جاتا ہی اُسکو آب بن کہتے ہین اور اُنھنے کہا ہی کہ صاحب جامع درخت درخت اکھروٹ سے درخت بطم تک سہو کیا یعنی بجاے درخت کے بطم کے درخت جوز سہو اُلکھا بالجملہ ادویہ مجہولۃ الماہیت سے ہی بہتر اُسمین وہ ہی کہ جو اُسکو توڑین اندر اُسکا براق ہوا اور جو گرم پانی مین ایک ساعت بھگووین محلول اُسکا برنگ اشقر ہووی اور مزہ اُسکا ساتھ تھوڑی تلخی کے ہووے (طبیعت اُسکی) بیچ دوسرے درجے کے سرد اور خشک اور ساتھ تھوڑی حرارت محللہ کے (افعال اور خواص اُسکے) رادع اور ورام حارہ ہی اور ساتھ پانی بارتنگ کے قاطع نزف الدم سب اعضا کا ہی شرباً اور ضماداً اور حابس اسہال دموی اور التیام دینے والا زخمون کا ہی اور ساتھ سرکے شراب کے واسطے ورم قضیب اور خصیون کے اور ساتھ شراب کے واسطے تحلیل اورام سرد کے نافع ہی اور دو مثقال اُسکے محلول کا بیچ پانی پتے مورد مازہ کے کہ روغن مورد دو تین مثقال داخل کرکے اور سرکو ملین واسطے تقویت جڑ بالون کے اور منع کرنے گرنے بالون کے موثر ہی اور نہایت مسود ہی فرزجہ اُسکا ساتھ سرکے کے اور حقنہ اُسکا بدون سرکے کے واسطے قطع خون حیض کے اور تقویت رحم کے اور رفع کرنے اسہال کے نافع ہی مداومت اُسکے کھانے کی مولد سودا ہی مصلح اُسکا شکر مقدار شربت اُسکا ایک مثقال بدل اُسکا دو وزن اُسکے موکہی —

سادج — بفتح سین اور الف اور ذال معجمہ اور جیم کے ہندی مین تیز اور تیز پات بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) پتے درخت ہندی کی ہین پتلے لانبے پتے بید سے اور چوڑے زیادہ اور موٹے زیادہ اور خوشبو تھوڑے سے تیز مزہ اور زرد رنگ اور

تھوڑے خشن اور پانچ خط لانبے پتون کی جڑ سے نکلے پتون کے سر تک پہونچے ایک درمیان مین اور دو کنارے اور درمیان وسط اور کنارون کے خطوط باریک عرض مین پتون کے جیسا کہ اور درختون کے پتے مین ہوتے ہین اور درخت اُسکا بلند اور بڑا لکڑی اُسکی بھی خوشبو پوست اُسکا بھی مشابہ سلیخہ کے ہوتا ہی اور بجاے سلیخہ کے بیچتے ہین (منبت) اُسکا اکثر بیچ کوہستان کے اور بیچ کوہستان سلہٹ کے بھی اور درخت اُسکا وہان سے کبھی مرشدآباد وغیرہ مین لاتے ہین اور کہتے ہین کہ سواے بلاد ہند کے اور کہین نہین ہوتا ہی لیکن یہ بات اصل نہین رکھتی قوت اُسکی تیس برس تک رہتی ہی بہتر ہی اُسمین تازہ تیز بو اور تیز مزہ ہی کہ فاسد نہوا ہو اور شور مزہ نہو بو اُسکی مشابہ بو اسارون اور وج اور ایرسا کے ہی (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) حافظ ارواح اور اخلاط اور مفرح اور مسمن اور محلل ریاح احشا کا اور اصلاح کرنے والا حال معدے کا اور مقوی احشا اور اعضا کا اور مدر بول اور حیض اور شیر اور عرق کا ہے اور واسطے وسواس اور جنون اور وحشت اور تقویت حواس اور بہنے لعاب منہ کے اور بدبوئی منہ کے کہ شرکت معدے سے ہو اور واسطے خفقان اور وجع فواد اور ورد جگر مزمن اور احشا اور ریاح اور استسقا اور یرقان اور طحال کے اور تفتیت حصاۃ اور عسر ولادت کے اور نکالنے مشیمہ کے اور دفع کرنے مرہ سودا کے اور منع کرنے داس کے اور سب امراض مقعدہ اور رحم کے نافع ہی اکتحال اُس سے اکیلا یا ساتھ ادویہ مناسبہ کی واسطے سفید آنکھ کے اور سلاق اور ظلمت بصر اور ناخنہ کے نافع ہی اور نگاہ رکھنا اُسکو ہمیشہ نیچے زبان کے واسطے دفع مو

لکنت زبان کے اور بدبوئی منھ کے کہ شرکت معدے سے ہونا نفع ہی اور ضماد اُسکے کٹے ہوئے اور جوش کئے ہوئے کا بیچ شراب کے واسطے تحلیل اورام پلکون کے اور طلا اسکا ساتھ سرکہ کے واسطے دفع بدبوئی نیچے بغل اور چڈھے کے اور بخور اُسکا واسطے رفع کرنے عسر ولادت کی اور نکالنے مشیمہ کے اور رکھنا اُسکا درمیان کپڑون کے واسطے منع کرنے کیڑے لگنے کے موثر ہی اور بیچ سب قوتون اور فعلون کے قریب سنبل الطیب کے اور اُس سے ضعیف ہی مضر ہی ریہ کو مصلح اُسکا مصطگی اور مضر ہی مثانے کو مصلح اُسکا شربت بھی کا مقدار شربت اُسکا بیچ مطبوخات کے ایک مثقال ایک اور بیچ معجونات کے آدھی مثقال تک بدل اُسکا دو وزن اُسکے سنبل ہندی اور کہتے ہین کہ سلیخہ یا طالیسفر ہی۔

سالُووانہ ۔ بفتح سین مہملہ اور الف اور ضم کاف عجمی اور واو اور فتح دال اور الف اور فتح نون اور ہا کے (ماہیت اُسکی) ایک دوا ہی کہ بیچ جزیرے دھنا گسری اور تاد وخیک سلمان اور برکی اور گندھ اور ملاخا کے کہ جزائر زیرباد کے ہین پیدا ہوتی ہی درخت اُسکا مانند درخت سنبھل کے کہ درخت ہندی ہی اور اُسکے پھل سے ایک نوع کی روئی نکلتی ہی اور پوست اُسکا بہت موٹا ہی اُسکی نازک اور ڈھیلی آدمی وہان کے پوست سخت اوپر کا دور کرکے ارہ دندانہ دار لکڑی کا بنا کر اوپر اُس درخت کے کھینچتے ہین اُس سے دانہ اور مانند ریتی کے بھی ایک چیز جدائی ہوتی ہی اُسکو سکھا دانے الگ بیچتے ہین اور ریتون کو کہ کم قیمت ہی اپنے خرچ مین لاتے ہین اور بقول دوسرے وہ ایک گز ہی کہ بیچ جوف ایک درخت کے کہ اُن مکانون مین ہوتا ہی نکلتی ہی اُسکو پانی مین خمیر کرکے گولیان بہت

چھوٹی مانند خشخاش کے بناتے اور بیچتے ہین (طبیعت اُسکی) گرم دوسرے درجے مین اور تر پہلے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) مقوی اور مبہی اور مُسغط اور مسمن بدن اور ملین طبع ہی اور دستور اُنکے پینے کا یہ ہی کہ تھوڑا اُس سے ساتھ تازے دودھ کے مانند شیر برنج کے پکا کر قند یا مصری سے شیرین کرکے پیتے ہین اور جکو دودھ موافق نہو یا بیماریون مین پانی مین پکا کر مصری سے شیرین کرکے کھاتے ہین مقدار شربت اُسکا دس مثقال سے بیس مثقال تک۔

سالا مندرا ۔ بفتح سین مہملہ اور الف اور لام اور الف اور فتح میم سکون نون اور فتح دال اور رائے مہملتین اور الف کے نام یونانی ایک نوع عظایہ کا ہی ترکی مین ملانہ اغردیون کہتے ہین ۔ (ماہیت اُسکی) ایک جانور ہی مشابہ سانپ کے ہاتھ پانوٗن رکھتا ہی ہاتھ اُسکے چھوٹے زیادہ پانوٗن سے گردن اُسکی پتلی دم اُسکی چھوٹی اور بڑی اور چوڑی اور ابرص سے بڑی رنگ اُسکا ابلق زردی اور سیاہی سے اور بطی الحرکت اور اکثر دم اُسکی سیاہ ہوتی ہی اور کہتے ہین کہ آگ اُسمین تاثیر نہین کرتی اگر تنور مین ڈالین آگ تنور کی بجھ جاوے لیکن اُسکی اصل نہین ہی اور بھی کہتے ہین کہ جو تیر اُسمین یا رین اثر نہین کرتا (طبیعت اُسکی) نہایت گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) ایک مثقال اُسکا سموم قتالہ سے ہی مانند ذراریح کے اور مسخن اور معفن اور مقرح جلد ہی روغن کہ اُسمین سالا مندرا کو خوب گھلا کر پکایا ہو بالون پر جو لگاوین بالون کو گرا دیتا ہی اور عضو مین قرحہ ڈالتا ہی اور جو ہاتھ اور پانون اُسکے قطع کرین اور احشا اُسکے نکال کر شہد مین کئی دن اُسکو رکھین ملنا اُس شہد کا واسطے درد مفاصل اور اورام بارد کے نافع ہی

نشانی اس شخص کی کہ اُسکو کھایا ہو کزاز اور رعدہ اور درد شدید معدے اور ورم شکم کا کہ مشابہ استسقا کے ہو اور احتباس بول اور ورم زبان اور زوال عقل اور تبدیل رنگ بدن بسیاہی اور بنفشی یا مانند رنگ بادنجان کے ہی اور اُسکی کاٹنے سے بھی یہی اعراض طاری ہوتے ہین معالجہ اور تریاق اُسکا علاج اور تریاق ذراریح کا ہی اور لعوق راتینج اور علک البطم ساتھ میعہ اور خنطیانا اور شہد کے یا قند اور شہد کے اور پینا جوشاندہ کما فیطوس کا اور کھانا پیٹھے کا کہ اُسمین کما فیطوس پکایا ہو اور کھانا پیٹھے سوسن کا بیچ روغن زیتون کے پکا کر اور شوربا مینڈک کا اور مطبوخ ساتھ اصل قرسانہ کے اور تریاق اُسکے انڈے سلحفاۃ بری یا بحری کے شیرین پانی پکائی ہوئے۔

ساماان ۔ بفتح سین مہملہ اور الف اور فتح میم اور الف اور نون کے (ماہیت اُسکی) ایک نوع بری سے ہی کہ فارسی مین پنیر کہتے ہین بہت نرم اور تیلی اور مائل بزردی اور اُس سے بو پائی جاتی ہین (طبیعت اُسکی) سرد اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) بیٹھنا اُسپر سبب فرحت کا ہی اور واسطے رفع ہونے بواسیر کے نافع ہی جلائی ہوئی قاطع نزف الدم ہی۔

سام ابرص ۔ بفتح سین اور الف اور میم اور فتح الف اور سکون بائے موحدہ اور رائے اور صاد مہملتین کے شیرازی مین باترنگ اور اصفہانی مین بالمانی اور ہندی مین چھپکلی اور بنگالی مین ٹکٹکی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) نام وزغہ کا ہی لیکن مصطلح وہ ہی کہ بڑی کو سام ابرص اور بلدی کو وزغہ کہتے ہین اور فارسی چلپاسہ اور وہ چھوٹی چلپاسہ مشابہ حردون کے اور ساتھ لفظون کے ہی سمیت اُسکی موافق سمیت چلپاسہ کے نہین ہی بلکہ

اسمین وہ ہی کہ باغون مین (طبیعت اسکی) دونون نوع کی تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) ضماد اسکے کٹے ہوے کا اوپر اعضا کے جاذب گانسی اور کانٹون کا اور رفع کرنے والا سون نملیہ اور ساریہ کا اور رکھنا کلیجہ سوکھا اسکا اوپر دانت کرم خوردہ کے تسکین درد دانت کا ہی طلا کرنا خشک اسکا ساتھ روغن زیتون کے اوپر سر وغیرہ کے واسطے جمانے بالون کے اور رفع کرنے احتباس بول کے نافع ہی اور جو اسکو پیر کر اوپر موضع عقرب گزیدہ کے رکھین اسکے درد کو تسکین دے اور قطور اسکی مبیٹ کا اور خون پیشاب کا اور ساتھ تھوڑے مشک کے بیچ احلیل کے واسطے رفع کرنے فتق لڑکون کے بہت موثر ہی اور اسیطرح بیٹھنا اسکے جوشاندے مین بھی اثر رکھتا ہی کہا نام اسکا سل کو اور امراض ردیہ کو پیدا کرتا ہی۔ مصلح اسکا شربت ریباس اور مانند اسکے ہی۔

فصل السین المہملہ مع الباء الموحدۃ

سبج۔ بفتح سین مہملہ اور باے موحدہ اور جیم کے معرب شبہ فارسی کا ہی اور اسکو سبق اور شوق بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک پتھری سیاہ اور براق اور جلد ٹوٹنے والا اور ہلکا اور بلاد سوڈان اور ہند اور جبال شام سے نکلتا ہی بہتر ہی اسمین سیاہ براق صاف ڈھیلا ہی (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین سرد اور تیسرے مین خشک (افعال اور خواص اسکے) کھانا اسکا واسطے خفقان کے اور کھولنے سدون کے اور تقویت معدے کے اور تفتیت حصاۃ کے اور ایک دانگ ساتھ شراب کے مقوی باصرہ اور دل کا ہی اور اکتحال اسکا کہ جلایا اور دھویا ہو ساتھ شہد کے واسطے جلاے بصر کے اور رفع کرنے غشاوہ رقیق کے اور تقویت قوت باصرہ کے نہایت نافع ہی اور بدستور سلائی اسکی آنکھ مین لگانا اور ہمیشہ اسمین نگاہ کرنا نزول الماء کو نافع ہی اور مقوی باصرہ کو ہی واسطے مشایخ کے اور نگاہ رکھنا اسکو اپنے پاس بطریق انگوٹھی وغیرہ کے واسطے رفع کرنے چشم بد کے اور تعلیق اسکو اوپر سر کے درد سر کو رفع کرتا ہی نگاہ رکھنا ایک ٹکڑا اسکا بقدر ایک مثقال کے واسطے رفع ہونے فزع اور دہشت کے آزمایا ہی اور کہتے ہین کہ جو سورۂ لم یکن کو اوپر اسکی تختی کے بقلم خفی سطور باریک مین لکھین صاحب لقوہ ہمیشہ اسمین نگاہ کرتا رہے اور سواے اسکے اور کچھ نہ دیکھے ایک دن مین لقوہ دور ہوتا ہی اور اسکو مجربات سے شمار کیا ہی ارسطو کہتا ہے کہ جو لوگ مسن ہون اور انکی آنکھون مین ضعف ہو مانند خیال یا حباب کے یا مکھی کے یا ابر کے سامنے انکو معلوم ہون ایک آئینہ اس سے بنا کر اکثر اس مین نظر کرین دور ہو وے طلا کرنا اسکو پیس کر ساتھ پانی کے اوپر خنازیر کے واسطے ادرار بول کے نافع ہی مضر ہی طحال کو مصلح اسکا پانی انجیر کا اور صاحب اختیارات بدیعی نے اسکو دو قسم لکھا ہی ایک قسم کو ہند قبچاق سے لاتے ہین وہ پانی ہی کہ بعد گذرنے بہت دنون کے بستہ ہو جاتا ہی۔ نوع دوسرے کو کہ جیلان سے لاتے ہین یہ کافی ہوتا ہی بہتر نوع اول ہی اور اسی نے لکھا کہ لوگ کہتے ہین کہ وہ آگ سے جلتا ہی مانند لکڑی کے اور بو اسکی مانند نفط کے ہی۔

سپستان۔ بفتح سین اور کسر با اور سکون سین مہملہ اور فتح تاے مثناۃ فوقانیہ اور الف اور نون کے لغت فارسی ہی عربی مین دبق ہندی مین لسوڑہ کہتے ہین اور معنی سپستان کے اطباء الکلیہ ہی بجہت شدت نفع کے واسطے گردے کے اور اسکو مخاط طبا بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) پھل ایک درخت کا ہی وہ دو نوع ہوتا ہی ایک بڑا بقدر آلو کے اندر اسکا متصل بیج کے لعابی اور بیج اسکا گوشت اسکے سے چپکے ہوے اور لعاب اسکا کم اور میٹھا زیادہ نوع بڑی سے اور دونون نوع خوشی مین ہوتے ہین تری مین زرد اور بعد خشکی کے سیاہ رنگ بہتر ہی اسمین بڑا پکا تازہ بجر مینی ہی درخت اسکا بڑا دو قد آدمی تک اور زیادہ اس سے پانچ چھ قد تک رنگ اسکی ساق کا سپید اور شاخین سبز پتے اسکے گول اور تھوڑے خشن اور بیچ شہرون گرم بہت سے ہوتا ہی اور اکثر بیچ بندرون فارس کے کثیر الوجود ہی (طبیعت اسکی) بیچ حرارت اور برودت کے معتدل اور پہلے درجے مین تر (افعال اور خواص اسکے) رکھنا اسکا منہ مین اور نگلنا پانی اسکا اور پینا پانی اسکا بھگو کر یا جوش کر کے واسطے تلیین سینہ اور حلق اور انکے اورام کے اور واسطے خشونت آواز اور کھانسی گرم اور خشک کے اور گرفتگی آواز اور تسکین تیزی صفرا اور عطش اور حرقت البول کے کہ تیزی صفرا سے ہو اور واسطے نکالنے کیڑے معدے کے اور اسہال محرور المزاج اور مواد سوداوی اور بلغم شور کے اور اصلاح ادویہ مسہلہ اور حمیات حارۂ صفراوی اور دموی اور بلغم شور اور رنج کے کہ پینے شراب تیز سے اور ادویہ حادہ سے ہو نافع ہی اور قلیل الغذا اور مولد رطوبات بلغمی اور مزلق ہی اس چیز کا کہ بیچ امعا کے ہی خصوصاً حقنہ کرنے سے کہ ماسکے پانی جوش کئے ہوے سے کرین اور ضماد اسکے جوشاندہ کا بیچ دوشاب کی واسطے کھولنے دمل کے مجرب ہی مقدار شربت اسکا بیس عدد سے دس مثقال تک مضعف معدہ ہی اور کہتے ہین جگر کو مضر ہی۔ مصلح۔ اسکا سرد دین مین بیج گل سرخ اور سواے سرد دون کے عناب ہی بدل اسکا خطمی ہی اور جو چار پانچ عدد بیج اسکے کہ نئے جمے ہون ریزہ ریزہ کر کے رات کو پانی مین بھگو کر صبح کو بعد ملنے کے صاف کر کے پیوین واسطے

جریان منی اور قرحۂ احلیل اور مثانے کے یعنی سوزاک کے نافع ہی اور اُسکے پوست خشک جلاے ہوے کا واسطے تسکین درد اور زخم کے کہ آگ مین جلنے سے پیدا ہوا ہو مفید ہی۔

سپیہ۔ بفتح سین مہملہ اور کسر باے فارسی اور سکون یاے تحتانیہ اور ہا کے لغت فرنگی مین نام ایک مچھلی کا ہی (**ماہیت اُسکی**) ایک مچھلی ہی کہ دریا مین ہوتی ہی ہڈی اُسکی بہت سخت زرگر اوپر اُسکے نقش زیور کے کھود کر اسمین سونا یا چاندی اڈھا کر ڈالتے ہین اور لڑکے اُسکی تختی پر لکھتے ہین گوشت اور مغز اُسکا سفید اور نرم اور بہت سوراخ دار مانند اسفنج کے اُسکے جوف مین بجاے خون کے پانی سیاہ بہت ہوتا ہی جسوقت کوئی مچھلی یا کوئی شخص یا کوئی شکار کرنے والا قصد اسکا کرتا ہی یہ مچھلی اس پانی سیاہ سے تھوڑا پانی مین ڈالتی ہی کہ پانی بالکل کالا ہو جاتا ہی اس حد تک کہ کوئی چیز پانی مین نہین رہ سکتی ہی اور یہ مچھلی آپ بھاگ جاتی ہے اور جو پانی سیاہ اُسکی جوف کا چراغ مین جلاوین مانند تیل کے جلتا ہی اور اگر اُس گھر مین اور کوئی چراغ نہو کہتے ہین کہ وہ گھر گرد سے بھرا معلوم ہوتا ہے اور کہتے ہین کہ بیضہ اُسکا واسطے تفتیت سنگ مثانے اور گردہ اور ادرار بول کے نافع ہی۔

فصل السین المهملة مع الخاء المعجمة

سخار۔ بفتح سین اور خا اور الف اور راے مہملہ کے (**ماہیت اُسکی**) ایک گھاس ہی مشابہ اذخر کے اور اوپر شاخ اور کڑوی اور بدبو (**طبیعت اُسکی**) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) واسطے صرع اور سکتہ اور فالج اور تقطیع بلغم لزج اور ریاح کے اور تقویت معدے اور ہضم ہونے طعام کے اور تفتیح سدۂ جگر کے مضر ہی محرورون کو مصلح اُسکا رُب ترش

مقدار شربت اُسکا ایک مثقال بدل اُسکا ڈیڑھ وزن اُسکے اذخر ہی۔

سحالہ۔ وہ ہی کہ فلزات سے بسبب سوہان کے جدا کرین کہ فارسی مین برادہ کہتے ہین اور وہ بوقت کوٹنے کے حاصل ہو۔

فصل السین المهملة مع الدال المهملة

سداب۔ بضم سین اور فتح دال اور الف اور باے موحدہ کے اور بذال معجمہ بھی آیا ہی لغت عربی ہی یونانی مین صحن اوریج نکاین اور رولیم کے بیم اور ہندی مین سانول اور ساتری اور ایک لغت مین زوبجی اور بنگالی مین تتلی کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) تین قسم ہی بستانی بری جبلی درخت بستانی کا دو گز تک اوپر شاخ پتے اُسکے چھوٹے اور بدبو اور بہت سبز گویا اُسپر بہت غبار پڑا ہی پھول اُسکا زرد بیج اُسکے ایک غلاف مین اور تین عدد آپس مین بنے ہوے مثلث شکل بہترین اُسمین بستانی سبز اور تازی تیز بو کہ قریب درخت انجیر کے جمی ہو (**طبیعت اُسکی**) تیسرے درجے مین گرم اور خشک تازی اُسکی گرم اور خشکی مین کمتر دوسرے درجے تک (**افعال اور خواص اُسکے**) بیچ کافی کے حضرت امام ابو الحسن علیہ السلام سے وارد ہی کہ تتلی زیادہ کرتی ہی عقل کو اور اُن حضرت سے اور حضرت امام ابی جعفر علیہ السلام سے بھی وارد ہے کہ تتلی زیادہ کرتی ہی عقل کو اور قوت دماغی کو لیکن پیٹھ کے پانی کو متعفن کرتی ہی اور بھی وارد ہی کہ واسطے درد کان کے نافع ہی اور اطبا نے کہا ہی کہ ساتھ تریاقیت کے ہی اور مفتح سدد اور محلل ریاح اور نفخ اور مقوی معدہ ہی اور مشتہی طعام اور مدر حیض اور بول ہی اور مخرج بہت فضول کی ہے اور مجفف منی اور مسقط جنین اور قاطع باہ ہے

اعضاء الراس والصدر والغذا والنفض

وغیرہا واسطے امراض دماغی اور عصبانی کے مانند فالج اور رعشہ اور تشنج امتلائی اور اوجاع مفاصل اور عرق النسا کے شربًا اور ضمادًا اور واسطے سپرز اور یرقان اور طحال اور قولنج ریحی کے اور تفتیت حصاة اور بواسیر اور امراض مقعدہ اور درد جسم کے شربًا اور پینا پانی ستے اُسکے جوشاندہ کا ساتھ شہد کے بقدر دو اوقیہ کے تین اوقیہ تک واسطے خواق کے مجرب ہی اور ساتھ خشک سوکے کے واسطے تسکین درد پہلو اور سینہ اور تنگی نفس اور کھانسی مزمن اور تسکین مغص اور ورم حار رحم کے اور درد مفاصل اور عرق النسا اور لرزہ تپہاے سرد کے اور جوشاندہ اُسکا بیج روغن زیتون کے واسطے نکالنے کیڑے معدے اور جوشاندہ اسکا بیج شراب کہ شراب آدمی رکھی ہو واسطے رفع کرنے استسقاے لحمی کے اور بدستور ضماد اُسکا ساتھ جوشاندے انجر کے اور سداب نمک درد ہ یا ساتھ نمک کی واسطے تیزی بصر کے اور چبانا اُسکے پتون کا رفع کرنے والا بوے پیاز اور لہسن کا منہ سے ہی اور قدر قلیل اُسکی مقوی ہاضمہ اور مشتہی اور ڈکار لانے والی ہی اور ساتھ انجیر اور اخروٹ کے واسطے سموم مشروبہ کے اور سموم ہوام کے نافع ہی مداومت اُسکی ہر دن بقدر ایک درم کے واسطے ازالۂ فالج اور رعشہ اور تشنج کے مجرب ہی کھانا اسکے بیج کا اور بدستور حمول اسکا جماع کے حمل رہنے کو منع کرتا ہی اور سب زہرون کو مقابلہ کرتا ہی اور مداومت اسکی پتی اور بیج کے کھانی کی سبب گرنے جنین کا ہی اور اسیطرح حمول اور بخور اسکا اور مداومت اُسکے سونگھنے کی سبب ضعف بصر اور حواس کا اور سبب تاریکی دل کا ہی ضماد اُسکے پتون کا واسطے دور کرنے درد کے بچھو اور تیلا کے اور کتے باولے کا کاٹنے سے ہو مفید ہی اور مانع حل ہی قطور اُسکے عصارے کا بیچ کان کے

واسطے دوای اور طنین اور ثقل سامعہ کے اور قطور اسکا پانی جوشاندے کا ساتھ شکر کے بیچ ناک لڑکون کے واسطے رفع ہونے ام الصبیان اور قطع رعاف کے اور بدستور نفوخ اسکے خشک پتون کا بیچ ناک کے قطع رعاف کرتا ہی ضماد اسکا ساتھ روغن گل اور شل خم کے واسطے تسکین صداع کے اور ساتھ ورق النار کے واسطے ورم خصیون کے اور ساتھ موم اور روغن مورد کے واسطے بثور کے اور ساتھ سوئے کے اور شہد کے واسطے داد کے اور دھونا عضو کو اس سے اور نطرون سے واسطے بہق سفید کے اور واسطے اقسام ثالیل کے نافع ہی اور احتقان اسکے پانی جوش کئے ہوے سے واسطے رفع کرنے قولنج کے نافع ہی اور جو اسکو بیچ روغن زیتون کے طبخ کرکے مثانے کو اس سے کماد کرین ادرار بول کرے اور پاس اپنے رکھنا سبب بھاگنے جانورون موذی کا سبب صفائی قوت شامہ کا ہی عصارہ اسکا بیچ سب فعلون کے مانند اسکے پتون کی ہی قطور اور اکتحال اسکا ساتھ پانی سونف اور شہد کے بیچ آنکھ کے واسطے رفع کرنے ضعف آنکھ کے نافع ہی اور سبب تیزی روشنی بصر کا ہی اور جو اسکو ساتھ پوست انار کے گرم کرین اور کان مین ٹپکاوین واسطے تسکین درد کان کے اور اسکے محلول کا بیچ سرکے اور سفیدہ اور روغن گل مرغ کے واسطے جمرہ اور نملہ و قروح رطبہ سر کے اور ساتھ شہد کے واسطے درد مفاصل کے اور سعوط اسکا ساتھ شہد کے واسطے ام الصبیان لڑکون کے نافع ہی اور کہتے ہین کہ کھانا اسکا واسطے فالج اور رعشہ اور تشنج کے نافع ہی اور ہر دن مکرر اس سے واسطے فواق کے اور پینا اور طلا کرنا اسکا واسطے کاٹنے بچھو اور سانپ اور ستیلا اور کتے باؤلے کے اور رفع کرنے زہرون کے اور منع کرنے حمل کے نافع ہی اور مداومت اسکے پتون کی مضعف باہ ہی

اور مصدع اور مورث شقیقہ اور محرق اخلاط منی ہی مصلح اسکے سکنجبین اور انیسون ہین **مقدار شربت** اسکا واسطے کبیر السن کے تین درم سے تین مثقال تک اور صغیر کو ایک قیراط سے چار قیراط تک **بدل** اسکا صعتر ہی اور کہتے ہین کہ نعناع اور فودنج ہین اور کہتی ہین کہ مینبر ہے بیچ اسکے جو کوٹ کر ایکدرم سے دو درم تک ساتھ شہد یا سکنجبین کے پیوین صرع اور کابوس اور فواق ریحی اور سردی معدہ اور قولنج ریحی اور ضعف بصر اور اکثر سموم کو نافع ہی اور بدستور پینا پانی اسکے جوشاندے کا اور جو بیچ روغن زیتون کے طبخ کرکے مثانے کو اس سے کماد کرین ادرار بول کرے اور عسر البول کو دور کرے اور جو اسکے بیچ کو نبیذ مین ڈالین سبب خوشبو ہونے کا اور زیادتی نشے کا اور مانع ضرر کو ہوتے ہین اور نبید جلد بدن سے نکلتی ہی لیکن دماغ مین رطوبت اور صداع اور ثقل ہوتا ہی گوند بستانی اور بری کا نہایت گرم اور خشک اور گرمی اسکی کمتر ہی اسکی خشکی سے اور سواے تافسیا کے ہی اور واسطے قرحہ آنکھ کے اور تحلیل خنازیر اور اورام نیچے بغل اور جڑہے کے واسطے برص کے نافع ہی فرزجہ اسکا بقدر ایک دانگ کے واسطے نکالنے جنین اور مشیمہ اور ادرار حیض کے مجرب ہی روغن سداب کا کہ ایک جزو اسکا ساتھ چار جزو پانی اور دس جزو روغن زیتون کے جوش کرین تو روغن رہجاوے واسطے استرخا اور برودت گردے اور مثانے اور درد پہلو اور کمر اور رحم کے کہ اختناق رحم سے اور واسطے تحلیل ریاح اور حمیات لرزے والی کے اور کھانا اسکا بقدر نصف اوقیہ بیچ حمام کے واسطے رعشہ کے اور سعوط ایک دانگ کا اس سے واسطے رفع کرنے ثقل سامعہ کے اور حقنہ اسکا واسطے مغص اور قولنج ریحی اور خلطی کے اور حمول اسکا واسطے نکالنے جنین اور مشیمہ اور ادرار حیض کے نافع ہی۔

سداب بری پتے اسکے پتلے اور تماخین کم اور بدبو زیادہ اسکی بستانی سے ہی **طبیعت اسکی** بیچ چوتھے درجے کے گرم اور خشک اور بعضے اسیر نما اسپ ہی **افعال اور خواص اسکے** قریب سموم قتالہ کے ہی چار درم اسکا قاتل ہی دخل سے زیادہ بسبب حرارت اور سوزش اندرون کے اور رنگ منھ کا سرخ ہوتا ہی اور آنکھین نکل آتی ہین پیشاب اور براز بند ہو جاتے ہین دوا اسکی بھی مانند اسکی دوا کے ہی عصارہ اسکا باعث رعاف قوی کا ہی اور قتال اور جو اسکو اوپر لوہے اور شیشے کے ملین مور جانے لگے اور بیچ مکان بکریون اور ٹڈیون کے ڈالین موذی جانور اسکے نزدیک نہ جاوینگے اور ضماد اسکے پتون کا موجب جذاب مواد اور احراق اور موت عضو کا ہی اور ضماد پوست اسکی بنات کا ساتھ شراب کے واسطے داء الثعلب کے نافع ہی اور اگر مزمن ہی عصارہ اور تھوڑی جڑ اسکی ساتھ چربی کے ملاوین محرور المزاج کو استعمال اسکا ہرگز جائز نہین ہی مبرود المزاج اگر استعمال کیا چاہے بقدر ثلث مقدار بستانی کے لیوے ہوا سطے عمل اسکا دونا اسکے عمل کا ہی اور کہتے ہین کہ جو اسکو طبخ کرتا ہی ہاتھ اور صورت مین ورم ہوتا ہی اور کھجلی ہوتی ہی لہذا مباشر کو پہلے چاہیے کہ اپنے اعضا کو ساتھ ادہان باردہ کی تدہین کرین بعد اسکے متوجہ ہو۔

سدر بکسرسین اور سکون وال اور را مہملہ کے فارسی مین کنار اور ہندی مین بیر کہتے ہین اور اسکے پھل کو عربی مین نبق کہتے ہین (**ماہیت اسکی**) بری اور بستانی ہوتا ہی بری مین کانٹے بہت اور اسکو ضندل کہتے ہین پھل اسکا چھوٹا زیادہ اور خوشبو اور چاشنی دار بشکل سنجد کے اور بعد پکنے کے سرخ اور زرد رنگ ہوتا ہی اور بستانی کم خار پھل اسکا بڑا زیادہ اور لذیذ زیادہ اور خوشبو اور شیرین شاہ جہان آبادی

اور اکبر آباد مین بہت خوب اور شاداب اور بانسکال
اور انواع مختلف اور بڑا موٹا بقدر آلوچہ اور زرد آلو
تک بہت کثرت سے ہوتا ہی اور لرزان اور بلاد گرم
سیر مین بھی ہوتا ہی بہترین اُسمین بڑا پر گوشت پکا
شاداب زرد رنگ یا سرخ رنگ ہی کہ گٹھلی اُسکی چھوٹی
ہو اور سرد سے مراد تیسے پسے ہوسے اُسکے ہین —
(طبیعت اُسکی) پھل کی سرد اور دوسرے
درجے مین خشک اور بستانی تازہ سرد اور تر
اور خشک اُسکا سرد اور خشک اور سردی اور تری
اُسکی ترش کی زیادہ ہی شیرین سے اور میخوش اُسکا
معتدل اور بعض اطبا نے شیرین کو پہلے درجے
مین گرم جانا ہی (افعال اور خواص اُسکے) کچا
اُسکا قابض اور لزج اور نفاخ اور پکا قلیل الغذا او
دیر ہضم اور صالح الکیموس اور مسہل ہی بسبب
عصر کے اور آدھا رطل اُسکا مسہل صفرا ہی معدے
اور امعا سے اور مطفی حرارت غریبہ ہی اور کھاتا
ترش پکا اُسکا مانع ہی بخارات کو دماغ سے اور
دافع صفرا اور تشنگی کا ہی اور پانی اُسکے شیرین کا
مفتح سدہ اور قاتل کیڑے معدے اور امعا کا ہی
مضر ہی مبرودون کو مصلح اُسکا سکنجبین خشک اُسکا
قوی القبض ہی آٹا اُسکا کہ سویق النبق کہتے ہین یعنی
بیر پکے کو خشک کر کے گٹھلی اُسکی نکال کر خوب پیسین
وقت حاجت کے بقدر مطلوب پانی مین ملا کر
تھوڑی شیرینی یا کوئی شربت مناسب سے
شیرین کر کے کھاوین اور ستو بیر بریان کئے ہوے
کا بہت قابض ہی اور واسطے اسہال مراری اور
قرحہ امعا اور حمیات تیز کے نافع ہی مضر ہی دماغ کو
مصلح اُسکا بیج محرور کے سکنجبین اور بیج مبرود
کے گلقند اور مصطگی اور پینا شیرہ اُسکے دانے کا
نہایت قابض اور ضماد اُسکے گٹھلے ہوے کا واسطے
شکستگی اعضا اور تقویت کے مجرب ہی طلا اُسکے

مطبوخ کا اس حد تک کہ غلیظ ہووے واسطے سستی
اعضا اور تقویت اعضا اور عضلات کے اور سرعت
حرکت اطفال کے موثر ہی ضماد اُسکے شگوفے کا حمام مین
واسطے رفع کرنے پتی کے مجرب ہی اور کہا ہی کہ جو نبق
کے دانے کو گلاب مین بھگوئین بعد اُسکے بو دین
پتے اور پھل سے بو گلاب کی آویگی اور اگر شہد
مین آلودہ کر کے بو دین پھل اُسکا شیرین ہووے اور
اُسکی کچھ اصل نہین ہی اور پتے اُسکے کہ سدر کہتے
ہین ضماد اُسکا اور دھونا بدن کو اس سے حمام مین
واسطے زخمون کے اور پاک کرنے میل بدن کے
اور تقویت بالون کے اور منع کرنے گرنے بالون کے
اور تقویت اعصاب اور طرد ہوام کے اور ضماد اُسکا
ساتھ شراب کے واسطے نضج اورام گرم کے اور
تحلیل کے اور اکیلا بھی واسطے تحلیل اورام گرم کے
اور واسطے اُنکے نضج کے اور بدستور جوشاندہ اُسکے
تازہ یا خشک کا یہی اثر رکھتا ہی اور اکیلا بھی واسطے
تحلیل اور نضج اورام گرم کے اور برادہ اُسکی لکڑی کا
بیج پہلے درجے کے سرد اور آخر دوسرے درجے مین خشک
ہی اور قاطع نزف الدم اور رافع قرحۂ امعا اور اسہال
کے کہ ضعف معدے سی ہوا ہو اور دافع استسقا او
طحال کا ہی اور بدستور حقنہ اُسکا واسطے زخمون امعا کی
اور ذرور اُسکا واسطے زخمون گرم کے مانند جدری
وغیرہ کے نافع ہی مقدار شربت اُسکا سات درم
تک اور پینا پانی جوشاندہ اُسکے ریشے اور جڑ کا کہ زمین
سے نکال کر تھوڑا پوست اُسکا چھیل کر خوب دھو کر
ریزہ ریزہ کر کے مقدار آدھے رطل کے پانی مین جوش
یہانتک کہ قوت اُسکی نکل آوے اور غلیظ سرخ ہووے
بعد اُسکے صاف کر کے پیوین واسطے تقویت اور فربہی
بدن کے اور اچھا کرنے رنگ رخسارون کی نافع ہی
اور غذائیت بہت رکھتا ہی اکثر فقیر اور جوگی ہند کے
اسکو مستعمل رکھتے ہین گوند اُسکا طلا اُسکا واسطے

جذام کے نافع ہی —

فصل السین المهملہ مع الراء المهملہ

سراج القطرب — بکسر سین اور فتح را اور الف
اور جیم اور الف اور لام اور ضم قاف اور سکون طا
اور ضم رائے مہملتین اور باے موحدہ کے قطربل
بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک گھاس کہ
اور تازی مانند چراغ کے جلتی اور چمکتی ہی اور یہ
نام دو معنی سے نکالا گیا ہی ایک معنی سراج سے
کہ فارسی مین چراغ کہتے ہین دوسرا قطرب سی کہ
ایک چھوٹا کیڑا ہی بعضا اڑنے والا اور بعضا غیر پرندہ
کہ رات کو چمکتا ہی فارسی مین کرم شب تاب اور
ہندی مین بھگت جگنی کہتے ہین اور بھی قطرب نام
ایک جانور کا ہی چھوٹا بقدر ایک مکھی کے کہ اوپر
پانی کے ہمیشہ حرکت کرتا ہی بدون قصد کوئی طرف
کے اور اندھیری رات مین چمکتا ہی اور وہ نام ایک
[illegible] کا ہی کہ یونانی مین افیلنوس کہتے ہین بمعنی [illegible]
کے اور بھی ایک گھاس کہ اُسکو یونانی مین جنبس
کہتے ہین اور بعض لوگ اوپر خیری پہاڑی کے
کہ پھول اُسکا آسمانجونی ہی اور اوپر گھاس دوری
کے کہ اُسکو یونانی مین لوسیماخیوس کہتے ہین اور
اوپر ایک گھاس کے بھی کہ اُسکو لغت مغربی مین
بخنیلہ کہتے ہین اور درمیان گھاس کتان کے
بہت ہوتی ہی پھول اُسکا سرخ مانند درد ام کے
اور جڑ اُسکی بقدر اکھروٹ کے لوگ کھودنے والے
اور بونے والے اُسکو کھاتے ہین اور اوپر بیروج
کے بھی اطلاق کرتے ہین اور بولتے ہین اسواسطے
کہ رات کو جڑ اُسکی نورانی اور روشن ہوتی ہی
جب تک کہ تر اور تازی ہی لہذا اُسکو کپڑا مین تر
کر کے نگاہ رکھتے ہین اور بھی اوپر بیروج الوقار
کے بولتے ہین اور یوسف بغدادی اُسکو بیروج الصنم
جانتا ہی اور رکھتا ہی کہ اُسکو شجر سلیمان بن داؤد علیہ السلام

کہتے ہین اسواسطے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے اُس سے استعانت کی ہی اور پر سب اعمال اپنے کے اور اسیطرح سکندر رومی اور وہ درخت شریف اور بزرگ قدر ہی قدیم الایام سے جڑ اُسکی بیروح الکفنم ہی کہ سب بادشاہ اُسکی تعظیم کرتے ہین اور بیچ منزلون کے رکھتے ہین درخت اُسکا مشابہ علیق کے ہی اور مفصلاً باب الاسبع مین مذکور ہی اور صاحب تحفہ یعنی حکیم میر محمد مومن نے کہا کہ افنیوس ہی حرف الالف مع الفا مین مذکور ہوا (**افعال اور خواص اُسکے**) واسطے دفع کرنے سموم کے اور کاٹنے رتیلا کے نافع ہی۔

سرخس ۔ بفتح سین اور را اور سکون خا اور سین مھملہ کے نام فارسی ہی یونانی مین لطارس اور بیچ نرکابن اور دیلم کے جماز اور ہندی مین کھیل وارد اور ہوڑہ اور بنگالی مین بنگھراج کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) ایک جڑ ہی سیاہ رنگ مائل بسرخی اور بہت گرہ دار پتلے ریشون سے بھری اور وہ نر اور مادہ ہوتی ہی نر اُسکا بدون ساق اور پھل اور پھول کے بلکہ ایک شاخ اُسکی جڑ جمتی ہی بقدر ایک گز کے اور کم اُس سے اور پر اُسکے اطراف کے پتے دندانے دار نزدیک آپس مین مشابہ پر اور بال جڑیون کے مادہ اُسکی بدون شاخ کے اور منحصر ایک پتے بلند پر چار سال تک قوت اُسکی باقی رہتی ہی بہترین اُسکی بڑی بھاری مائل بسیاہی ہی کہ توڑنے سے زنگ لپسی نکلے (**طبیعت اُسکی**) دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) جالی اور مفتح اور محلل نفخ اور مخفف بدو ی [illegible] اور دافع خون کی اور بخار جو او اکی اور مسہل اقسام کیڑے شکم اور امعا کی خصوصاً ساتھ خربق سفید یا سیاہ کے اور ساتھ سقمونیا اور شہد کے اور بدستور لعوق اُسکا ساتھ شہد کے مخرج زرد آب اور مانع حمل اور مسقط جنین اور حب القرع کا ہی او دوا واسطے خفقان عسر العلاج اور زخم گردے اور مثانے اور عرق النسا اور نقرس اور درد مفاصل کے نافع ہی ایک شقال اُسکا ساتھ تین عدد زردی انڈے نیمبرشت مرغ کے تین دن پے در پے واسطے رفع کوفتگی اعضا کے اور سقطہ اور ضربہ کے نہایت مفید ہی اور جو نوع تر اُسکی سے چھ رطل تازی اور نازک بقدر رباتلا کے ریزہ ریزہ کرکے بیچ بارہ رطل شہد کے جوش کرین تو خوب گھل جاوے اور ساتھ شہد یکسان ہو جاوے اور دو سو شقال رہجاوے اور ہر دن چو دہ شقال پیوین واسطے رفع درد ورگین مزمن کے مجرب ہی اور ذرور اُسکے خشک کا واسطے زخمون رطب عسر العلاج کے نہایت آزمودہ ہی اور چار درم اس سے ساتھ شراب کے واسطے نکالنے حب القرع اور جنین کے اور تین درم اُسکے واسطے نکالنے حیات کی نافع ہی اور شرط اُسکے استعمال کی یہ ہی کہ قبل اُسکے لہسن سوکھا کھاوین پیتے تازے سنئے جمے ہوے اُسکے لیٹین طبع ہین اور جو کئی دن پے در پے پیوین مواد بدبودار آنکھ کو طرف پلک کے دفع کرے اور ضماد اُسکا اوپر ہر عضو کے موجب نکالنے فضول عضو کا ہی اور جو ساتھ حنا کے اوپر سر کے طلا کرین واسطے منع کرنے نزول الماء کے بیچ آنکھ کے نزدیک شروع ہونے اُسکی علامات کے مفید ہی اور فرش کرنا اُسکے پتون کا گھر مین مانع آنے کیک کا ہی مضر ہی ریہ کو مصلح اُسکا صمغ ارمنی ہی مقدار شربت اُسکا دس شقال تک بدل اُسکا کمیلا ہی۔

سرس ۔ بکسر سین اور رائے مھملہ اور سین مھملہ کے نام درخت ہندی کا ہی کہتے ہین کہ اُسکا نام سلطان الاشجار اور فارسی مین درخت زکریا ہے (**ماہیت اُسکی**) درخت ہندی ہی موزون پتے اُسکے بادامی شکل اور بدون دندنے کے موافق چوڑائی چھوٹی انگلی کے اور لمبائی اُسکی بقدر ڈیڑھ پورے کے اور املی کے پتے سے تھوڑے بڑے اور موافق اُسکی شکل کے اور بیچ پتلی شاخون کے ایک پتا مقابل پتے دوسرے کے اور گھنی ہوی پھول اُسکا مشابہ پھول گلاب جامن کے اور خوشبو اور رنگ اُسکا زرد اور بعضا سفید بھی مگر کم بیچ اُسکے بقدر بیچ املتاس کے اور اُس سے چھوٹے اور نازک اور بیچ غلاف کے مانند بیچ قرظ کے لیکن اُسکے غلاف سے بڑا زیادہ اور بہت چوڑے تازہ اُسکا نرم اور خشک اُسکا بہت سخت اور دیر مین کوٹا جاتا ہی مزا اُسکے کچے مغز کا مشابہ مزے کچے چنے کے لیکن ساتھ تھوڑی عفوصت اور تھوڑی تیزی اور پوست اُسکے درخت کا موٹا اور خشن (**طبیعت اُسکی**) سرد اور خشک اور شاید گرم ہو (**افعال اور خواص اُسکے**) کھانا اُسکے پتون کا پکا کر واسطے دفع کرنے شبکوری کے کہ اُسکو کھاوین اور عصارہ اُسکے پتون کا بیچ آنکھ کے ٹپکاوین اور بھی کھاوین اور مضمضہ اُسکے پوست کے پانی کا کہ جوش کیا ہو واسطے تقویت لثہ اور دانت کے مجرب ہی اور جو پوست اُسکے درخت کو مقدار ایک ماشہ کے خوب کوٹ اور چھان کر گھی تازہ مقدار تین چار تولے سی پانچ تولہ تک داغ کرکے آگ سی اُتار کر اسمین ملاکر کھاوین اور اسیطرح پانچ دن یا دس دن تک اور درمیان مین اور بعد اُسکے نمک اور ترشی اور بادی اور لبقول او پیاز اور لہسن اور پنیر اور لبنیات اور ٹھنڈے پانی اور جماع اور اعراض نفسانی اور بدنی سے پرہیز کرین جذام اور خدر اور قروح خبیثہ اور ساعیہ اور جرب

منقرح اور فالج اور لقوہ اور استرخا اور درد مفاصل الدادا اور مانند انکے یعنی امراض دماغی اور عصبانی کو نافع ہی عرق اسکا کہ ایک وزن اسکو نیکوفتہ کرین لیکن پوست اندرونی اسکا دور کرین اور ساتھ چار پانچ وزن اسکے سے پانی خالص مین تین چار رات دن رکھین بعد اسکے بدستور مقرر عرق کھینچین اور اکیس دن تک یا زیادہ موافق حاجت کے اور قدر مرض کے پیوین واسطے امراض مذکورہ کے نافع ہی اور اگر ساتھ اسکے آدھے وزن سے ایک وزن تک پوست درخت تیب کا کہ بہت پرانا ہو بھی اضافہ کرین بہتر اور قوی زیادہ ہی اور چاہئے کہ غذا فقط گوشت چڑیون لطیف خفیف کا مانند دراج اور تیہو اور کنجشک وغیرہ کے ہو اور حبوب سے چانول اور گیہون اور ارہر ہون اور گھی تازہ بہت ہو اور اگر مدت پانچ دن تک روغن اسکا کھاوین پرہیز بعد اسکے پچیس دن تک کرین اور اگر دس دن کھاوین پرہیز پچاس دن تک اور بیچ عرق کے دوسے دن مدت پینے کی پرہیز کافی ہی اور چاہئے کہ عرق اسکا باسن روئین مین رکھین اسواسطے کہ باسن شیشے کو توڑ ڈالتا ہی ضماد اسکا واسطے یرقان اور دمامیل اور بثور اور اورام گرم اور حکہ اور جرب کے اور رفع کرنے زہر جانوران سمی اور فساد خون کے اور ذرور اسکے درخت کی پوست سوکھے ہوئے کا واسطے التیام زخمون اور خشک کرنے کے ہرچند کہ پرانی ہون نافع ہی اور سونگھنا اسکے پھول کو واسطے رفع کرنے صداع اور شقیقہ کے مفید ہی اور جو جڑ تو سفید پھول کی منہ مین رکھین امساک کرے بیج اسکے جو مقدار ایک درم کے کوٹ کر اور چھان کر اور ساتھ دو درم مصری کے ملا کر ساتھ تازے دودھ کے کہ چالیس درم ہو کئی دن پہلے دیر پیوین

اور ترشی نہ کھاوین واسطے غلیظ کرنے منی رقیق کے اور رفع کرنے سرعت انزال کے مفید ہی اور اکیلا واسطے خنازیر کے نافع ہی اور جو ساتھ نمک طرزد کے پانی مین پیس کر بیچ آنکھ صاحب سفیدی کے لگاوین مفید ہی۔

سرطان نہری — بفتح سین اور رائے اور طائے مہملتین اور الف اور نون اور فتح نون اور سکون ہا اور کسرہ رائے مہملہ کے اور یائے فارسی مین خرچنگ اور ہندی مین کیکڑا کہتے ہین (**ماہیت اسکی**) ایک جانور ہی آبی مشہور بہتر اسمین مادہ ہی اور نشانی اسکی یہ ہی کہ جو اسکی پیٹھ مین سوئی گڑو دین پانی سفید ظاہر ہووے بخلاف نر کے اور بہتر اسمین نہری ہی کہ شیرین پانی مین ہو۔

طبیعت اسکی دوسرے درجے مین سرد اور تر (**افعال اور خواص اسکے**) کثیر الغذا اور دیر ہضم اور مبہی اور ساتھ قوت جاذبہ اور محللہ کے اور جو تین عدد سرطان کے اطراف کاٹ کر جوف اسکا پانی اور راکھ سے خوب دھو کر جو مقشر کے ساتھ پانی مین پکاوین اور صاف کر کے پیوین واسطے سل اور دق اور کھانسی گرم اور خشک اور یبوست اعضا کے اور ہزال مفرط گرم اور محرور المزاج کے مجرب ہی اور بدستور جلایا ہوا ساتھ گوند ببول اور ادویۂ مناسبہ کے یہی اثر رکھتا ہی اور واسطے بواسیر کے نہایت نافع ہی اور تین اوقیہ اسکے پانی جوش کئے ہوئے سے ساتھ کرفس اور سونف کے واسطے تفتیت حصاۃ اور ادرار بول اور حیض اور فضلات کے اور لیپا ہوا ساتھ بادروج کے واسطے زہر بچھو کے نافع ہی اور کہتے ہین کہ جو اسکو ساتھ بادروج کے نزدیک بچھو کے لیجاوین بچھو مرجاوے اور ساتھ شراب سفید کے واسطے عسر البول کے اور نکالنے حصاۃ کے اور ساتھ دودھ گدھی کے

واسطے کاٹنے رتیلا اور بچھو اور جانور سمی کے اور ساتھ شہد کے واسطے کاٹنے کتے باولے کے اور غرغرہ اسکے شیرے کوٹے ہوے کا بقدر ایک سکرجہ کے واسطے خناق اور درد لوزتین کے سریع الاثر ہی اور ضماد اسکے تازے اور کوٹے ہوئے کا واسطے جذب سموم کے اور تسکین درد کاٹنے بچھو کے اور نکالنے گانسی اور کانٹے کے اعضا سے اور تحلیل کرنے اورام گرم کے نافع ہی اور غرغرہ اسکے پانی جوش کئے کا ساتھ سوسن کے واسطے ملسوع کے اور ضماد اسکے جلائے ہوے کا واسطے سرطان پستان کے مجرب ہی اور ساتھ شہد کے واسطے بہق اور اورام تحت کے اور تخفیف قروح کے نافع ہی اور جو کوئی عدد سرطان زندہ بیچ دیگ تانبے لیے قلعی کے جلادین یہانتک کہ راکھ ہوجاوین اور ہر دن ایک ملعقہ اس سے ساتھ نو اوقیہ پانی کے پیوین واسطے رفع کرنے زہر کتے باولے گزیدہ کے مجرب ہی لیکن چاہئے کہ اول زخم کاٹے ہوے کی تہ کے مرہم روغن زیتون اور کسیر اور جاوشیر کا لگاوین اور اگر ایک مدت کاٹنے کو گذری ہو بقدر دو ملعقہ کے ہر دن دین اور کہتے ہین کہ شرط اسکے جلانے کی واسطے اس امر کے اسوقت کہ آفتاب برج اسد مین ہو اور مقابلہ قمر کا نہو اور ستارہ شعری یمانی نے طلوع کیا ہو اور بدستور ساتھ ساتھ ایک جزو عرق مذکور کے اور آدھا جزو جنطیانا اور دسوان حصہ ایک جزو کا کندر اضافہ کر کے تین دن یا زیادہ اس سے ہر دن تین مثقال ساتھ ٹھنڈی پانی کے پیوین واسطے رفع کرنے تکلیف کاٹنے کتے باولے کے موثر ہی اور اسیطرح جو تین مثقال راکھ مذکور کو ساتھ ڈیڑھ مثقال جنطیانا کے شراب کے ساتھ پیوین اور اسیطرح ساتھ شہد کے اور ضماد اسکی راکھ کا ساتھ شہد کے کہ آپس مین ملا کر پکایا ہو واسطے شقاق پانون اور

مقعدہ کے اور بواسیر کے اور شقاق مادۂ سرطان
کے نافع ہی اور تعلیق اسکی آنکھ کی اوپر صاحب تپ
کے نافع ہی اور کہتے ہین کہ مثانے کو مضر ہی اور **مصلح**
اسکا قیری اور گل مختوم ہی **مقدار شربت**
اسکے کچے کا پانچ مثقال اور اسکے جلائے ہوے کا
تین مثقال دستور اسکے احراق کا بیچ دستور احراقات
مقدمہ کے اور سفوفات اور اقراص اسکے بیچ
قرابادین کے مذکور ہی۔

سرطان بحری ۔ فارسی مین خرچنگ دریائی
کہتے ہین (**ماہیت اسکی**) دو نوع ہی ایک وہ ہے
کہ جب تک بیچ دریا کے ہی نرم اور جو دریا سے باہر
نکالتے ہین اور ہوا اسکو لگی تحجر ہو جاتا ہی شبیہ اسکا
بقدر سرطان نہری کے نہین اور اس سے چھوٹا
اور صدفی اور نرم ہوتا ہی سواحل دریاے ہند
اور یمن سے لاتے ہین دوسرا مشابہ سرطان نہری
کے نہین ہی لیکن بہت سفید مشابہ چھچھوندر کے ہی
شکار کرنے والے مچھلی کے بیچ بلاد دیلم اور تنکابن
کے اسکو مچھلی کے کانٹے مین لگا کر شکار کرتے ہین
(**طبیعت اسکی**) سرد اور خشک (**افعال
اور خواص اسکے**) جلایا ہوا ساتھ جلاؤ کے ملطف
زیادہ ہی اور اکتحال اس سے واسطے دور کرنے
رطوبات آنکھ کے خون سے اور واسطے تقویت
عضلات آنکھ کے اور واسطے روشنی آنکھ کے
جرب اور ظفرہ اور سلاق اور دمعہ کے اور ذرور
اسکا واسطے قطع نزف الدم جراحت کے اور سنون
اسکا واسطے جلاے دانتون کے اور طلا اسکا واسطے
کلف اور نمش کے مفید ہی اور (**طبیعت**
دوسرے کی سرد اور تر زیادہ ہی پہلے سے محرق اسکا
خواص مین ضعیف زیادہ ہی پہلے سے اور رکھانا اسکا
قاتل ہی **سرنجی** ۔ بفتح سین اور ضم را اور سکون نون
اور کسرہ جیم فارسی اور یا کے لغت ہندی ہی (**ماہیت**

اسکی) ایک گھاس ہی ہندی ڈیڑھ گز تک بلند اور
ساق اسکی گرہ دار اوپر سر ہر گرہ کے شاخین اور پتے
سفید پھول اسکا چھوٹا اور درمیان پتون کے بیچ
چھوٹے سفید تھوڑے جوڑے اور پتے اسکی بنات
کے مشابہ پتے خرنوب کے اور اس سے نازک زیادہ اور
بدون مزے غالب کے (**طبیعت اسکی**) مائل
بحرارت اور رطوبت (**افعال اور خواص اسکے**)
کھانا پتے جوش کیے ہوئے اسکے واسطے درد پشت کے
اور مفاصل اور تمام اعضا کے اور جڑ اسکی ساتھ مسل
پیس کر واسطے حمیات مرکبہ کے نافع ہی اور ضماد اسکے
پتے اور نبات کا ساتھ کتھے اور تھوڑی ادرک کے
واسطے التیام زخمون عسرۃ الاندمال کے نافع ہی اور
داحس کو بھی مفید ہی۔

سرو بفتح سین اور سکون را اور واو کے نام
فارسی ہی اور ہندی مین بھی نام اور تحال بھی کہتے
ہین (**ماہیت اسکی**) دو قسم ہی بری اور
بستانی بری کو کہ جبلی بھی کہتے ہین درخت عرعر ہی۔
حرف العین مین انشاء اللہ تعالے آویگا بستانی اسکا
ایک درخت ہی بہت بلند اور عظیم اور موزون پتے اسکے
بہت چھوٹے اور خزان نہین کرتا ہی پھل اسکا چھوٹا
صنوبری شکل مشابہ جوز رومی کے اسکو جوز السرو
کہتے ہین مغز نہین رکھتا ہی خامی مین سبز اور سخت
اور بعد پکنے کے تھوڑا زرد رنگ اور خشبی اور سب
اجزا مین تھوڑی تیزی اور حرافت اور کڑواہٹ
اور عفوصت بہت بیچ اسکے اور زرد رنگ مشابہ
دانہ مسور کے اور اس سے نازک زیادہ (**طبیعت
اسکی**) پہلے درجے مین گرم اور کہتے ہین کہ بیچ حرارت
کے معتدل اور تیسرے درجے مین خشک اور
پھل اسکے سب اجزا سے گرم زیادہ گوند اسکا گرم اور تیز
اور حریف اور قریب گوند صنوبر کے اور ضعیف زیادہ
اس سے اور رطوبت سائلہ اسکی ضعیف تر قطران
درخت تبر مین سے (**افعال اور خواص اسکے**)
پتے اسکے قابض اور محلل اور قاطع نزف الدم اور
دور کرنے والے عفونات اور بہق کے بینائی کے
جوشاندے کا واسطے عسر البول اور قروح امعا اور
سیلان فضول کے مثانے سے اور بدستور پینا
دو مثقال اسکے پتے پیسے ہوے کا ساتھ آدھے
مثقال مرکی کے واسطے تقویت مثانے اور رفع کرنے
بول فی الفراش اور عسر البول کے مفید ہی غرغرہ
اسکے جوشاندے کا واسطے درد دانت اور قروح لثہ
کے اور اسکے استرخا کے اور لعوق اسکا ساتھ شہد
کے واسطے کھانسی پرانی کے مجرب ہی اور مقوی
معدہ ہی اور کہتے ہین کہ پتے اسکے مخدر ہین اور پینا
اسکے پھل کا ساتھ شراب طیب کے واسطے قطع
نزف الدم اور رفع کرنے نفس الانتصاب کے
اور منع کرنے گرنے فضلات معدی کے اور قرحہ امعا کے نافع اور
جو اسکے پھل کو پیسین اور اوپر فتق کے ضماد کرین
واسطے منع کرنے زیادتی اور تحلیل فتق کے نافع ہی
مضر ہی ریہ کو مصلح اسکا کتیرا ہی برادہ اسکی لکڑی کا
واسطے منع کرنے سیلان فضول کے اور ساتھ
رعاف کے واسطے تقویت مثانے کے اور رفع کرنے
بول فی الفراش کے نافع ہی اور محرور مغسول اسکے
واسطے سوختگی آگ کے اور غیر مغسول اسکے واسطے
قروح اور جروح رطبہ کے ضماد اور ذرور نافع ہی اور
ضماد اسکے پتے پکائے ہوے کا بیچ سرکے کے ساتھ
ترمس کے ملا کر واسطے قلع آثار بہق اور سفیدی ناخن کے
اور ساتھ ادویہ مناسبہ کے اور اکیلا واسطے فتق اور
التیام جراحت اور تقویت اعضاے مسترخیہ کے اور قطع
کرنے نزف الدم اور تخفیف زخمون اور تحلیل اورام اور
رفع اعیاء کے اور ساتھ آٹے جو کے اور بریانی واسطے اورام
گرم آنکھ کے اور حمرہ اور نملہ اور سوختگی آگ کے اور سوط
اسکے گوند کا واسطے تنقیہ رطوبات دماغی کے اور ذرور

واسطے بواسیر الانف کے اور عصارہ اُسکے تازے پھل کا بھی واسطے بواسیر الانف اور بواسیر مقعدہ کے اور ساتھ گلنار کے واسطے قروح رطبہ سر کے اور تمام قروح بدن کے اور تنقیہ قروح وسخہ کے اور چبانا اُسکا واسطے رفع ہونے سیلان پانی منھ کے نافع ہی اور جو پھل اور پتے اُسکے ساتھ آنولے کے پانی اور سرکے مین طبخ کرین تو گھل جاوے بعد اُسکے ساتھ روغن تل کے جوش کرین اور ثفل اُسکا اوپر بالون کے ضماد کرین اور روغن کو طلا کرین واسطے سیاہ اور دراز کرنے بالون کے اور حفاظت کرنے بالون کے مجرب ہی اور بدستور جو کوٹین اور ساتھ سرکے اور مہندی کے گھولین اور اوپر بالون کے ضماد کرین سیاہ اور قوی کرے اور تضمید اُسکی ساتھ موم اور روغن زیتون کے واسطے تقویت معدے کے نافع ہی بدل اُسکا ہموزن اُسکے انزروت سرخ اور نصف اُسکا پوست آنار ہی اور اُسکے خواص سے ہی کہ جو پھل اور پتا اور شاخ اُسکی بیچ گھر کے نگاہ رکھین مچھر داخل نہونگے اور اگر آوین گے مر جاوینگے اور بدستور اُسکا دھوان کرنا بھی یہی اثر رکھتا ہی —

سرہنجی — بفتح سین اور ضم را مہملتین اور خفاے ہا اور سکون نون اور کسر جیم فارسی اور یا کے لغت ہندی ہی (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی ہندی پتے اُسکے مشابہ پتے رطبہ کے پھول اُسکا ریزہ اور سفید اور اس سے چھوٹا زیادہ اور زمین سے بلند بہت نہین ہوتا ہی (طبیعت اُسکی) معتدل بیچ حرارت کے اور بیچ پہلے درجے کے خشک — (افعال اور خواص اُسکے) سعوطا ایک عدد اُسکا پھول کا ساتھ دو عدد مرچ کے واسطے تفتیح سُدّہ خیشوم کے اور رفع کرنے فضول دماغی اور رفع کرنے ثقل سر اور صداع اور رفع کرنے جذام کے مجرب ہی اور رکھنا اُسکی نبات کو بطریق بورانی کے بے ترشی واسطے جبر کسر کے نافع ہی اگر چار دن تک کھاوین اور اگر پختہ کو اوپر موضع مکسور کے باندھین قائم مقام سومیائی کے کہا ہی —

سرپھونکہ — بفتح سین و سکون راے وضمہ باے عجمی اور خفاے ہا اور سکون واو اور نون اور فتحہ کاف اور ہا کے لغت ہندی ہی (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی کہ شاخین اُسکی پتلی اور بلند بقدر تین گز کے اور پتے اُسکے پتلے اور بلند اور فی الجملہ صنوبری شکل اور دو دو ہرے دو صف مین ایک مقابل دوسرے کے اوپر شاخون پتلی کے اور اوپر ہر شاخ کے پانچ چھ سات پتے زوج اور ایک فرد اور طرف نیچے پتون کی طرف اوپر سے پتلی زیادہ اور پشت پتون کی تھوڑی خشن اور رگین اُسکی تھوڑی ظاہر اور تھوڑی سخت اور وقت جب دابا ہو کے درمیان سے ٹوٹتی ہین مزہ اُسکا تھوڑا تلخ اور پھول بعض کا سرخ اور بعض کا سفید لیکن سفید کمیاب بیج اُسکا بیچ ایک غلاف کے مشابہ غلاف باقلا کے مگر یہ کہ اُس سے بہت نازک زیادہ اور چھوٹا زیادہ بیچ ہر غلاف کے چار پانچ چھ تک اور بیج اُسکے چھوٹے مشابہ گردے کے اور پوست اُسکا خاکستری اور مغز اُسکا زرد اور کڑوا (طبیعت اُسکی) گرم اور تر اور بعض سرد جانتے ہین — (افعال اور خواص اُسکے) مفتح اور مدر ہے اور جیا اُسکا واسطے کھانسی اور تنگی نفس اور حمیات سوداویہ اور امراض جگر اور طحال اور گردہ اور مثانہ اور دمامیل اور بثور اور ورام کے نافع ہی — اور مسکن عطش اور مانع فساد خون اور مانع تکلیف سموم کا ہی — اور جو مقدار دو آثار اُسکے پتے اور ایک آثار پتے بنگ کے خشک کر کے پیسین اور چالیس دن تک ہر دن ایک کف اس سے کھاوین بواسیر خونی کو بہت مفید ہی اور جو نو ماشہ اُسکو ساتھ ایک ماشہ مرچ سیاہ کے ساتھ پانی کے پیس کر صاف کرین اور پیوین واسطے سرطانات کے نافع ہی اور جو چار ماشہ سے نو ماشہ تک پانی اُسکے پتون کا ساتھ مرچ سیاہ کے پیس کر گولی بناوین اور چودہ دن تک کھاوین واسطے آتشک کے مجرب ہی اور جو پتے اور ساق اور جڑ اُسکی خشک کر کے ساتھ ایک ماشہ مرچ سیاہ کے پیسین اور ایک دن مقدار تین مثقال کے پیوین ادرار بول کرے اور کھانے کو ہضم کرے اور تفریح نفس کی کرے اور اکثر امراض سوداوی کو نافع ہی —

سراج القطرب — حباحب ہی —

سراج القطرطل — ایک نبات ہی کہ شب کو خشک نہین ہوتی ہی رات کو چمکتی ہی اور کہتے ہین اور کہتے ہین کہ بیروح الصنم ہی اور کہتی ہین کہ نام مشترک ہی مثل سراج القطرب کے —

فصل السین المہملۃ مع الطاء المہملۃ

سطاخیس — بفتح سین اور طا اور الف اور کسرۂ خا اور سکون یاے تحتانیہ اور ضم نون اور سین مہملہ کے لغت یونانی ہی (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی درمیان گھاس اور درخت کے اور مشابہ فراسیون کے اور پتون سے بھری ہوئی اور پتے اُسکے چھوٹے اور سفید اور تھوڑے رونگٹےدار اور خوش بو مائل بکراہیت اور شاخین بہت اور سفید رنگ ایک جڑ سے جمی ہوئین لیکن نبات اُسکی فراسیون کی نبات بلند زیادہ اور پتے اُسکے چھوٹے زیادہ اور سفید اور شاخین اُسکی بھی سفید بخلاف فراسیون کے کہ زرد رنگ ہی پھول اُسکا چھوٹا مائل بزردی اور گھنے ہوے مزہ اُسکا تند اور تلخ اور تیز نبت اُسکا کوہستان اور سخت اور خشک زمینین (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور آخر پہلے درجے مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) واسطے

ازالہ توحش اور خوف اور وسواس اور مالیخولیا اور خفقان بارد اور ربخوابی اور اوجاع اندرونی کہ ریاح غلیظ باردہ سے پیدا ہوا ور واسطے تقویت دل اور نفس کے اور تنقیہ مرہ صفرا اور ادرار بول اور حیض کے اور اخراج مشیمہ کے اسواسطے کہ یہ مفسد انکا ہی غبرا اور حمولاً اور واسطے سگ گزیدہ کے قبل اسکے کہ وہ پانی سے ڈرے تو کرنا اسکے پانی جوش کئے ہوئے سے نافع ہی اور جو بیخ روغن زیتون کے جوش کرین اور کان مین ٹپکا دین واسطے تسکین درد دانت کے اور بدستور بچو اسیر ملین اور پشت پر سوین نافع ہی مقدار شربت اسکا ایکدرم تک ہی۔

سطاریون بفتح سین اور طا اور الف اور کسر راے مہملہ اور ضم یاے مثناۃ تحتانیہ اور سکون واؤ اور نون کے لغت یونانی ہی (**ماہیت اسکی**) ایک نبات ہی درمیان درخت اور گھاس کے مشابہ عشقہ کے اور اوپر درختون یا دیوار اپنے کے لپٹتی ہی اور اکیلی اور جدا بھی جمتی ہی پھول اسکا مشابہ پھول بنفشہ کے اور کئی عدد آپس مین ملے ہوے مانند خوشے کے اندرون پھول کا زرد ساق اسکی سبز مائل بسیاہی پتے اسکے مانند پتے بنفشہ کے اور موٹے اور بیخ اصفہان کے گل عقرب اور فارسی مین برابر آن کہتے ہین اور بیخ باغون کے بہت ہی اور وہ غیر فاشتر سین کے ہی (**طبیعت اسکی**) مرکب القوی (**افعال خواص اسکے**) مادع اورام گرم اور سردی کی ہی پھول اور پتے اسکے جو کوٹین اور اوپر کاٹنے بچھو اور زنبور اور رتیلا اور تمام ہوام کے ضماد کرین مجرب ہی اور بدستور مینا اسکا۔

سطراطیوطس ۔ بفتح سین اور سکون طا اور فتح راے مہملہ اور الف اور کسرہ طا اور ضم یاے تحتانیہ اور سکون واؤ اور ضم طا اور سین مہملتین کے لغت یونانی ہی ہندی جل کھنبھی کہتے ہین ۔ (**ماہیت اسکی**) ایک نبات ہی کہ پانی پر ہوتی ہی بدون جڑ کے مشابہ بادرنجبویہ کے اور اس سے چھوٹی اور نعناع بڑی (**طبیعت اسکی**) سرد اور تر (**افعال اور خواص اسکے**) ضماد اسکا ساتھ سرکے کے واسطے منع کرنے زخمون کے اور ردع کرنے اورام گرم اور حمرہ کے اور واسطے سوزش بول اور ادرار اور بند کرنے خون گردے کے اور سوزش اعضا کے نافع ہی اور بیخ سب افعال کے قریب طحلب کے ہی اور بیچ کتب معتبرہ اطباے فرنگ کے دو نوع لکھا ہی ایک نوع کہ پتے اسکے مشابہ پتے حی العالم کے اور اس سے بڑے زیادہ پینا اسکا واسطے نزف الدم گردے اور مثانے کے اور طلا اسکا ساتھ سرکے کے مانع زخمون کا اور واسطے تشنج بادسے اور اورام بلغمی کے نافع ہے نوع دوسری کو ذو الالف ورد کہتے ہین اور وہ خرنیل ہے اور اسکو ذو الالف ورقہ بھی کہتے ہین اور لاطینی مین سطرطس میل فول یعنی ہزار برگی کہتے ہین اور وہ ایک نبات ہی بلند بقدر ایک بالشت کے اور زیادہ اس سے پتے اسکے مشابہ پتے کمون بری کے اور اس سے چھوٹے زیادہ اور اسکی ساق سے ساقین چھوٹی جمی ہوئین اور پر سر ہر ایک شاخ کے اکلیل مشابہ اکلیل سوئے کے اور ساتھ خشونت کے اور تخم اسکا سفید اور چھوٹا منبت اسکا زمین غیر مزروع بیکار ۔ (**طبیعت اسکی**) سرد اور خشک (**افعال اور خواص اسکے**) واسطے حبس الدم بواسیر اور نزف الدم زخمون پرانے اور نئے کے اور التیام دینے والا انکا اور بواسیر کا ہی اور بدستور ذرور اسکا مفید ہی اہل ہند کہتے ہین کہ جو اسکو جلا دین اور نمک اسکا لیوین اسطرح سے کہ اسکو جلا کر راکھ کرین بعد اسکے راکھ کو پانی مین حل کرین پھر پانی اسکا نتھارین اور پکا دین یہان تک کہ پانی جل جاوے اور نمک رہجاوے اور تھوڑا اس سے کھا دین واسطے سعقہ یعنی کچلی اور سب اورام مائی اور قیلۃ الماء کے نافع ہی اور مجرب ہی ۔

سطرتیون ۔ بفتح سین اور سکون طا اور راے مہملہ اور تاے فوقانیہ اور ضم یاے مثناۃ تحتانیہ اور سکون واؤ اور نون کے لغت یونانی ہی ۔ (**ماہیت اسکی**) ایک نبات ہی درمیان گھاس اور درخت کے کہ اکثر گندم زار مین جمتی ہے ساق اسکی پتلی اور بہت گرہ دار اور بردون شاخ کے ہی پتے اسکے بقدر انگوٹھے کے درمیان لمبائی اور گولاہٹ کے اور رستہ پتون اسکے کا باریک اور آپس سے علیحدہ اور رنگ مین مشابہ برگ کلم کے اور آخر مین اسکی شاخ کے شعبے چھوٹے اور بجاے پھل کے قبہ اور اسپر شعبے جمے ہوے اور سفید صنوبری شکل پھول سفید اور زرد مانند پھول چنبیلی کے بیج اسکے مانند زیرے کے جڑ اسکی لانبی اور سفید اور ساتھ تھوڑی تلخی اور تندی اور خوشبوئی کے اور قوی زیادہ اسکے سب اجزا سے اور مستعمل اور معطش ہی لہذا اسکو بجاے کندش کے استعمال کرتے اور غلطی کی جہت اسکو کندش جانا ہی اور شبہہ اس سبب سے ہوا کہ اسکو بجاے اسکے استعمال کرتے ہین اور فعل اسکا مانند اسکی فعل کے اور صاحب اختیارات بدیعی نے اسکو جزء عطستا کی جانا ہی لیکن ایسا نہین ہے اور بھی غیر آذریون کے ہی اس واسطے کہ وہ سب ساتھ سمیت کے ہین بخلاف سطردیتون کے

طبیعت اُسکی آخر تیسرے درجے مین گرم اور خشک **افعال اور خواص اُسکے** نہایت جالی اور تیز اور محلل قوی ہی اور پینا اسکا ساتھ شہد کے مسہل رطوبت باردہ کی ہی اور واسطے عسر النفس اور امراض جگر اور یرقان سددی اور حیض کے اور ساتھ جاوشیر اور جڑ کبر کے واسطے ورم طحال اور ادرار بول اور تفتیت حصاۃ کے اور سعوط اسکا واسطے تنقیۂ دماغ کے فضلات سے اور قطور اسکا ناک مین واسطے درد دانت کے اور بیچ ادویۂ آنکھ واسطے جلاے بصر اور تقویت آنکھ کے نافع ہی اور سعوط بیع درم اسکا ساتھ بیس عدد زیرہ کرمانی کے اور زیت الانفاق کے واسطے لقوے کے مجرب جانا ہی اور ضماد اسکا ساتھ آٹے جو اور سرکے کے واسطے جرب متقرح کے اور جوشاندہ اسکا ساتھ شراب اور آٹے جو کے واسطے تحلیل اورام گرم کے اور طلا اسکا واسطے رفع کرنے بہق اور سب آثار جلد کے اور ساتھ گل ارمنی کے واسطے رفع کرنے درد دانت کے اور بیچ فرزجون کے واسطے تنقیۂ رحم کے نافع ہے **مقدار شربت** اسکا آدھے درم تک ہی **مضر** ہی سینہ کو اور محرق اخلاط ہی **مصلح** اسکا کتیرا۔

فصل السین المہملہ مع العین المہملہ

سعد بضم سین اور سکون عین اور دال مہملہ کے فارسی مین مشک زمین اور بیخ تنکاین کے کہتے ہین اور ترکی مین تیلاق اور قیمر دان اور تو بالاغ ہی اور ہندی مین موتھ بضم میم اور سکون واو و فتح تاے مثناۃ فوقانیہ اور خفاے ہا کے اور مشک بھی کہتے ہین **(ماہیت اُسکی)** ایک جڑ ہی بعضی گول لانبی اور بعضی لانبی اور بعضی چپٹی اور انگی طور کی ہوتی ہی ایک بقدر زیتون کے اور اس سے بھی اور انکی اندر اسکا سپید اور خوشبو بہت بڑی ساتھ اوصاف مذکورہ کے کوفی بستانی ہی اور جو کنارے پانی کے جمی یا پانی مین ضعیف ہی دوسری ہندی ہی کہ اندر اسکا سفید نہین ہی اور چھوٹی ہے کوفی سے اور ایک نوع اور ہندی ہے مشابہ سونٹھ کے جو اسکو چباوین زعفرانی رنگ ہوتا ہی اور جو اوپر جلد کے ملین اسی ساعت بالون کو گراوے اور یہ نوع ساتھ سمیت کے ہی اور ایک نوع وہ ہی کہ شیراز مین درمیان ریت کے اور پھول زرد سے کہ جمتی ہی اور کنارے نہرون کے بھی اور یہ اگرچہ چھوٹی ہی لیکن بہتر ہندی سے ہی اسواسطے کہ اندر اسکا بہت سپید ہے اور خوشبو تیز اسکے مشابہ گندنے کے اور اس سے بلند زیادہ اور پتلے زیادہ ساتھ سختی اور تھوڑی خشونت کے **(طبیعت اُسکی)** آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور بعضے پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک جانتے ہین **(افعال اور خواص اُسکے)** مجفف بدون لذع کے اور مدر بول اور حیض ہی اور مفتت حصاۃ اور مفتح افواہ عروق اور مخرج عفونات ہی اور واسطے زیادتی فہم اور عقل اور صداع بارد اور بدبوئی ناک اور بواسیر الانف اور مقعد کے اور اچھا کرنے رنگ رخسارون کے اور خفقان اور یرقان اور تقویت معدہ اور ہاضمہ اور اعصاب کے اور تحریک باہ کے اور اشتہاے طعام اور قروح مقعدہ اور نکالنے ریاح کے اور زہر بچھو کے شرباً اور ضماداً نافع ہی اور جو پانی مین پکاکر اور بیچ باسن مٹی کے رکھکر اوپر آگ کے پکاوین تو رطوبت اسکی جذب ہووے بعد اسکے اٹھاکر ناشتہ اسکا تھوڑا ہر دن کھاوین واسطے تقویت معدہ اور رفع کرنے سوزش فم معدہ کے کہ بسبب بدہضمی کے ہو اور واسطے رفع کرنے بدبوئی منہ کے کہ شرکت معدے سے ہو نافع ہی اور ساتھ روغن حبۃ الخضرا کے واسطے درد جگر اور سدے گردے اور مثانے اور تقطیر البول کے اور حمیات کہنہ کے اور قطع کرنے قی اور سردی رحم کے اور ملنے فم اسکے کے شرباً اور حمولاً نافع ہی قطور اسکا واسطے گرانی سامعہ کے اور منجن اسکا واسطے تقویت دانت کے اور لثہ کے اور خوشبوئی منھ کے اور رفع کرنے قروح اور بدبوئی منھ کے اور ذرور اسکا واسطے جمانے گوشت کے اوپر زخمون فرحین کے کہ بسبب زیادتی رطوبت کے ہو اور واسطے دور سردیاریحی کے اور بدستور ضماد اسکا واسطے امراض مذکورہ کے اور طلا اسکا ساتھ رقت کے واسطے جوشش کے اور غسول اسکا واسطے سرخ کرنے رنگ کے اور پینا ایک اوقیہ اسکا سے کہ ایک اوقیہ اسکا بیچ ایک رطل شراب کے جوش کیا ہو واسطے رفع کرنے اقسام کیڑے معدے اور حب القرع کے مجرب ہی اور استعمال اسکا ساتھ نیخ کے باعث فساد اسکی قوت کا ہی **مضر** ہی حلق کو اور آواز کو **مصلح** اسکا شکر اور **مضر** ہی ریہ کو **مصلح** اسکا انیسون اور بعد سمت اسکی اور زیادہ مقرر شربت سے کھانا محرور کو اور جذام پیدا کرتا ہی **مصلح** اسکا تین دن بیچ شہد اور سرکے کے بھگونا ہی **مقدار شربت** اسکا ایک درم سے دو مثقال تک بدل اسکا مثل اسکے سنبل الطیب اور آدھا اسکا اور ربع اسکا دار چینی ہی اور جو صابون مین داخل کرین باعث خوشبو کا ہوتا ہی اور موجب زیادتی اور تنقیہ کا اور باعث اچھے ہونے رنگ رخسارون کے اور ایک قسم سعد ہندی سے کہ مشابہ سونٹھ کے اور چبانے سے برنگ زعفران کے ہوتی ہی **طبیعت اسکی** قریب چوتھے درجے کے گرم اور خشک اور جلانے والی ہے اور محرق اور متقرح جلد اور دو دانگ اس سے

سورش جنون ہی اور زیادہ اس سے قاتل ہی طلا
اسکا اسیوقت بالون کو گراتا ہی۔

سعدان۔ (ماہیت اسکی) نام عربی ایک
گھاس کا ہی کہ مشابہ گھاس خشک کے اور خاردار
سفید زیادہ اُس سے پتے اسکے اس سے نرم نائم
اور پھل اسکا گول اور پرخار بیج اسکے چوڑے اور
اعراب معتقد ہین کہ جڑ اور پھل اسکے مدربول
اور قاطع زحیر اور اسہال ہی۔

سعوط۔ بفتح سین اور ضم عین اور سکون واو اور
طاے مہملہ کے جو چیز کہ ناک مین پھوکین اور جائل
ہو اس نام سے موسوم ہی اور اختراعات جالینوس
سے ہی اور عود العطاس کو بھی سعوط کہتے ہین۔

فصل السین المہملۃ مع الفاء

سفادیکیس۔ بفتح سین اور فا اور الف اور
کسر دال اور سکون یاے تحتانیہ اور ضم کاف
اور سکون سین مہملہ کے لغت یونانی ہی (ماہیت
اسکی) ایک گھاس ہی کہ بیابان اور معمورہ مین
یعنی ویرانی اور آبادی مین بھی ہوتی ہی ساق
اسکی لقدر دو بالشت کے پتے اسکے دندانہ
دار اور مشابہ پتے شاہترا کے اور اس سے
بڑے زیادہ پھول اسکا اقحوان سے بڑا اور
وسط اسکا زرد اور بعضون مین پھول زرد اور وسط
اسکا سفید اور بیج نہر کے مائل بہ تیزی اور
تلخی کے کچھ اور پکے اسکے گول ہین اور بعض اسکو
پیاز بری جانتے ہین (طبیعت اسکی) گرم
اور خشک دوسرے درجے مین (افعال اور
خواص اسکے) مقوی معدہ اور مسکن درد
گردہ اور مثانہ اور مفتح سدۂ احشا اور مدر بول
اور حیض اور تریاق سموم ہی اور سیس مثقال اسکا
پانی ساتھ شکر اور پانچ درم ہڑ زرد کے مسہل اخلاط
غلیظہ ہی اور بدستور دو درم پھول اسکے ساتھ مثل
اسکے ہڑ اور شہد مسہل قوی ہی اور مضر جگر ہی مصلح
اسکا کتیرا ہی۔

سفرجل۔ بفتح سین اور فا اور سکون را اور فتح جیم
اور لام کے فارسی مین بھی اور آبی اور ترکی مین حیوا
اور یونانی مین قودونیا میلا کہتے ہین۔
(ماہیت اسکی) ایک پھل ہی مشہور اور تین قسم
ہوتی ہی شیرین کہ اسکو بہ آزاد کہتے ہین اور ترش محض
اور ترش شیرین کہ عربی مین اسکو مز بضم میم اور
تشدید زاے معجمہ اور فارسی مین میخوش کہتے ہین
لوگون نے کہا ہے کہ جو اسکو ساتھ درخت کو بیخ
کے پیوند کرین پھل بہت اور بہتر ہوتے ہین بہتر
اسمین بڑی موٹی نازک شاداب ہین۔
(طبیعت) شیرین کی بیچ حرارت اور برودت کے
قریب باعتدال ہی اور کہتے ہین کہ مائل بحرارت ہی اور
بیچ آخر پہلے درجے کے تر ہی (افعال اور خواص
اسکے) مفرح اور مقوی دل اور دماغ اور معدہ اور
سرور زیادہ کرنے والی روح حیوانی اور نفسانی کی
اور مدر بول ہی طلا اسکے پانی گرم کئے ہوے
سے واسطے رفع کرنے تہیج اطراف اور سوء القنیہ
محرور المزاج کے مجرب ہی اور مبرود المزاج کو مضر
ہی جرم اسکا قابض اور مسدد ہی ترش پہلے
درجے مین سرد اور دوسرے درجے مین خشک
(افعال اور خواص اسکے) بیچ تقویت معدے
گرم کے قوی زیادہ شیرین سے ہی اور کثرت اسکی
مسہل ہی بسبب عصر کے خصوصاً بعد غذا کے اور بیچ
خلاے معدے کے حابس طبع محرور المزاج کی ہی عصارہ
اسکا واسطے انتصاب نفس اور ربو اور نفث الدم
اور قے اور خمار اور تشنگی اور تقویت معدہ اور
ادرار بول اور نزف الدم کے نافع ہی یہی بیچ معتدل
حرارت اور برودت مین اور دوسرے درجے مین خشک
(افعال اور خواص اسکے) قریب دونون کے
ہی لیکن ثقل اسکے زیادہ اُن دونون سے اور
قرشی نے کہا کہ کثرت اُسکی موجب فواق کی ہی
فی الفور اور سونگھنا اسکے سب اقسام کا مفرح
اور مقوی قوتون روح حیوانی اور نفسانی کے ہی
اور قاطع غثیان اور خون اعضاے باطنی کے اور
کھانا اسکا خصوصاً شیرین کا واسطے تفریح اور رفع
کرنے وسواس اور درد سر اور نزلات کے اور
تقویت کبد اور معدہ اور فم معدے کے اور
رفع کرنے ضعف معدہ اور کبد کے اور اٹھانے
اشتہا کے اور حفظ جنین کے اسقاط سے اور بدبوئی
منہ کے اور منع کرنے بخارات کے دماغ اور دل
سے اور منع کرنے مستی اور غثیان اور قے
اور کسالت اور خفقان اور یرقان اور گرنے
مواد کے معدے پر اور واسطے اسہال اور التہاب
اور درد فم معدے کے گرنے مواد محرقہ سے ہی
اور واسطے منع کرنے خواہش کھانے مٹی کے
نافع ہی جرم اسکا مسدد ہی اور مضرتون مین زیادہ
ہی اسکے پانی سے مصلح اسکا مربا کرنا ساتھ شہد کے
مضر ہی احشاے ضعیفہ کو اور مخشن ہی قصبۂ ریہ کو
اور مورث ہی رعشہ اور کھانسی اور قولنج کو خصوصاً
جرم بغیر مربا اسکا کثرت اسکی موجب فواق کی ہی
اسی ساعت مصلح اسکے شہد اور انیسون وغیرہ
ہین قطور اسکے پانی کا بیچ احلیل اور فرج کے واسطے
رفع کرنے سوزش پیشاب کے اور جراحات مجاری
پیشاب کے نہایت نافع ہی اور جو اسکو بیچ آگ
کے رکھین تو بریان ہووے اتنا کہ رنگ اسکا تیرہ
ہو جاوے اور کھاوین واسطے قطع کرنے اسہال مزمن
نہایت مجرب ہی خصوصاً کہ اسکے جوف مین کچھ
ہمراہ کے جوز لوا ریزہ کرکے بھرا ہو مقدار
شربت اسکے پانی کا بیچ علاج کے

تیس ۳۰ درم تک رب بھی ترش کا آخر پہلے درجے مین سرد اور خشک اور قابض اور قاطع قے اور اسہال صفراوی اور مانع صعود ابخرون کا سر کی طرف اور مسکن تشنگی اور حرارت اور درد معدے اور امعا کہ خلط موجود سے ہی اور مسہل ہی بسبب عصر کے اور ساتھ پانی پتے نعناع کے واسطے منع کرنے غثیان اور قے کے خصوصاً صفراوی کے مفرح ہی ریہ اور کھانسی کو رب بھی شیرین کا قریب باعتدال ہی اور یبوست اُسکی غالب ہی اور قبض اُسکا کمتر ہی ترش سے اور سب فعلون مین مانند اُسکے اور واسطے صاحبان احشاے ضعیفہ کے مناسب زیادہ ہی اس سے **مقدار شربت** دونون کے رب کا بیس ۲۰ درم تک شگوفہ تازہ اُسکا معتدل ساتھ قوت قابضہ کے اور مسکن درد سر اور غلیان حرارت ہی اور مقوی دماغ اور دل اور معدہ ہی اور مُربا اُسکا واسطے تقویت سینہ اور دل اور احشا اور خفقان گرم اور منع کرنے صعود ابخرون کے طرف دماغ کے موثر ہی ضماد اُسکا اور بدستور ضماد اُسکے پھل اور پتون کا واسطے اورام گرم آنکھ اور تمام اعضا کے اور بند کرنے فضلات کے گرنے سے اوپر اعضا کے اور رفع کرنے سمّیت کاٹنے ہوام کے اور بھی ضماد کرنا اُسکے پتون کا واسطے خشک کرنے زخمون کے نافع ہی زغب اور حمل اُسکے پتے اور برزے کہ اوپر بہی کے ہوتے ہین بہت قابض ہین مضر ہین حلق اور آواز کو دزور اُسکا واسطے نزف الدم زخمون کے مفید ہی روغن بہی کہ بہی کو خوب گھلا کر اور نچوڑ کر پانی اسکا ساتھ دو چند اُسکے روغن زیتون جوش کرین تو روغن خالص رہجاوے (**طبیعت اُسکی**) سرد اور تر اور قابض ہی (**افعال اور خواص اُسکے**) واسطے سبوسہ سر اور نملہ اور قروح متاکلہ اور دوار اور طنین کے اور رفع کرنے ماندگی کے اور قرحۂ

رحم اور مجاری بول کے اور منع کرنے ادرار عرق کے اور پینا اُسکا واسطے صداع گرم اور نفث الدم اور ورم جگر اور اسہال مزمن اور زحیر گرم اور قرحۂ امعا اور رفع کرنے زہر ذراریح کے اور زہر کیڑے لگڑی صنوبر کے مفید ہی اور حقنہ اُسکا بھی یہی اثر رکھتا ہی روغن کہ اُسکے شگوفہ سے بدستور روغن گل سرخ کے بناتے ہین قوت مین ضعیف زیادہ اس سے ہی بہی دانہ یعنی بیج بہی کا دوسرے درجے مین سرد اور تر اور ساتھ تھوڑی قوت قابضہ کے لعاب اُسکا واسطے خشونت حلق اور کھانسی گرم اور خشک اور تسکین حرارت معدے کے اور حمیات کے اور سوزش زبان اور مُنھ کے اور واسطے رفع کرنے خشکی کے مفید ہی شفاء الاسقام مین مذکور کہ حب سفرجل ملین ہی بدون قبض کے اور صاحب ذخیرہ نے کہا کہ بہدانہ باوجود لعاب کے معدے کو مضر نہین ہی اور خاصیت کو اُسکے تخم سے بھی بسبب مجاورت کے لیا ہی طلا اُسکا واسطے سوختگی آگ اور رفع کرنے ضرر حرارت آفتاب کے نہایت نافع ہے چبانا اُسکا واسطے رفع کرنے کندی دانت کے نافع ہی اور مضر اُسکا ساتھ غروبت کے اور محرورون مین مبہی اور موافق اعضائے تنفس اور کھانسی اور گرفتگی آواز اور سل اور قرحۂ امعا کے ہی **مقدار شربت** اُسکا دو مثقال تک اور اُسکے لعاب سے دس مثقال تک اور مضعف اور مرخی معدہ **مصلح اُسکا** بیج محرورون کے شکر اور بیج مبرودون کے سونف ہی **بدل** اُسکا اسبغول ہی اور طریق متقشر کرنے کا یون ہی کہ لعاب بہدون کا بالکل جدا کرکے ایک کپڑے خشن مین رکھکر زور سے ملین تو متقشر ہوجاوین طبیبین سفرجلی اور جوارش سفرجلی اور حلوا اُسکا اور سکنجبینات سفرجلی اور اشربۂ سفرجلی اور اعراق اور قرص اور مُربا اور ملاہات

اور معجون اور ربیہ قرابادین مین مذکور ہین **سفیدولیون** - بفتح سین اور کسر فا اور سکون یاے تحتانیہ کے اور سفند نلیون بفتح فا اور سکون نون اور کسر دال مہملہ اور سکون یاے مثناة تحتانیہ اور کسر لام اور ضم یاے مثناة تحتانیہ اور سکون واو اور نون کے بھی آیا ہی لغت یونانی ہی (**ماہیت اُسکی**) ایک نبات ہی کہ پتے اُسکے مشابہ پتے کھیرے اور پتے جاوشیر کے شاخین اُسکی مقدار ایک گز کے مشابہ ساق سونف کے پھول اور اُسکے مشابہ نوع چوتھی سیسالیوس کے اور اُس سے چوڑی زیادہ اور سفید زیادہ اور تیز بو جڑ اُسکی مشابہ سوئے کے (**منبت**) اُسکا نیستان اور اماکن رطبہ (**طبیعت اُسکی**) دوسرے درجے مین گرم اور آخر اُسی درجے مین خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) پینا دو مثقال اُسکی پھل کا مفتح اور مسہل بلغم ہی اور واسطے صرع بلغمی اور عسر النفس اور ربو اور درد جگر اور یرقان سدی اور قولنج اور بواسیر اور اختناق رحم کے اور قطور اُسکے پانی تازہ کا واسطے تنقیۂ میل کان کے اور بخور اُسکا واسطے ہوش مین لانے صاحب سبات کے اور واسطے لیتر غس نزمن اور سکتہ اور صداع کے کہ مواد غلیظ سے پیدا ہوا ہو موثر ہی لطول اُسکا ساتھ روغن زیتون کے بھی یہی اثر رکھتا ہی ضماد اُسکا واسطے صلابت بواسیر اور نواصیر کے نافع ہی اور بہتر یہ ہی کہ جڑ اُسکی چھیل کر اور کوٹ کر ناصور کے سوراخ مین بھرین اور ضماد اُسکے پھول کا ساتھ شراب کے واسطے منع کرنے زیادتی قروح خبیثہ کے اور پھیلنے نملہ کے اور پینا اُسکے بیجون کا اور جلوس اُسکے جوشاندے مین واسطے اختناق رحم کے نافع ہی مضر ہی گردے کو **مصلح** اُسکا کتیرا ہی - **مقدار شربت** اُسکی پھل کا دو مثقال تک اور اُسکی جڑ کا دہ درم تک اور واسطے

یرقان کے جڑ اُسکی بہتر ہی اسکے پھل سے۔

فصل السین المہملۃ مع القاف

سقمونیا۔ بفتح سین اور سکون قاف اور ضم میم اور سکون واو اور کسر نون اور فتح یاے تحتانیہ اور الف کے عربی مین محمودہ کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) دودھ ایک گھاس کا ہی کہ کوہستان سنگلاخ مین جمتی ہی بھری ہوئی دودھ سے مشابہ لبلاب کے شاخین بہت ایک ساق سے جمع ہوئین بقدر تین چار گز کے زمین پر بچھی ہوئین اور بعض جگہ کبھی سیدھی کھڑی ہوتی ہین اور پر اُسکے ظاہر ایک رطوبت لیسدار کہ ہاتھ مین چپکتی ہی پتے اُسکے مانند پتے لبلاب کے اور نرم زیادہ اور سبز زیادہ اور پتلی زیادہ اُس سے پھول اُسکا سفید گول درمیان مین خالی اور تیز بو جڑ اُسکی سفید بقدر گاجر کے بڑی اور چھوٹی موافق موٹائی بازو کے اور مجوف اور بدبو بھری ہوئی دودھ سے طریق اُسکے لینے دودھ کا اُس سے یون ہی کہ وقت طیار ہونے اطراف کے جڑ اُسکی مٹی سے خالی کرکے پتے جوز کے گرد اُسکے بچھاتے ہین اور جڑ اسکی چیرتے ہین تو دودھ اُسکا بیچ اُن پتون کے جمع ہووے بعد اُسکے صبر کرتے ہین تو بستہ ہوجاوے یا یہ کہ جڑ اُسکی جلاتے ہین تو رطوبت اسکی نکل آوے اور ان پتون مین جمع ہو اگر شاخین بچھی ہوئین زمین پر قریب جڑ کے چیرین تو اُس سے کوئی چیز نہین نکلتی ہی بہترین اُسمین انطاکی یا جرمغانی ہی کہ انطاکیہ یا جرمغان سے لاتے ہین صاف اور ہلکے بہت سوراخ مشابہ اسفنج کے اور جلد ٹوٹ جاوے جو آسمانی اصل مین ایک گروہ ہی عجم سے کہ وہان سے نقل کرکے نواح دیار موصل مین اگر سکونت کی ہی اور رنگ اُسکا مشابہ رنگ ابریشم کے ہو کہ بیل کے چمڑے سے بناتے ہین اور مائل کمودگی

اور زردی اور سفیدی گھولی ہوئی اُسکی پانی مین مانند دودھ کے سفید ہو جو زبان پر رکھین زبان کو بہت کاٹے اور کہا ہی کہ جرمغانی مائل بسیاہی شکل مین گول ہوتی ہی اور سیاہ سقمونیا قتال ہی غیر مستعمل اور جو موافق صفات مذکورہ کے نہو زبون ہی اسکو تبوعات کے دودھ سے مانند دودھ شبرم کے کرسنے کے آٹے مین ملاکر بناتے ہین اور قوت اُسکی مشوی کی دو برس تک باقی رہتی ہی اور مشوی غیر کی تین برس تک بعد اسکے قوت مسہلہ اُسکی متبدل بقوت مدرہ ہوتی ہی یعنی مدر ہوجاتی ہی نہ مسہل بہتر وہ ہی کہ نزدیک وقت استعمال کرنے مشوی کرین اور کام مین لاوین نہ آگے سے اور دستور تشویہ کا یہ ہی کہ ساتھ مصطگی کے پیس کر ایک تھیلی مین رکھین بیچ جوف سیب یا بہی کے کہ خالی کیا ہو رکھین اور سر اُسکا پھر اُسکے ٹکڑے سے بند کرین اور اوپر سیب کے خمیر لگاکر تنور مین اوپر اینٹ کے یا مٹی کے ٹھیکرے پر رکھین تا مشوی ہوجاوے بعد اُسکے نکال کر سایہ مین خشک کرکے ساتھ مصلحات اور مقویات کے مانند مصطگی اور عود اور گوندبول اور سونٹھ اور صبر اور تخم گاجر اور نمک اور مرچ اور ٹہر اور شہد اور روغن بادام کے بیچ مبردون کے ساتھ کتیرا اور صمغ عربی اور مغزیات کے بیچ محرورون کے استعمال کرین اور ابن تلمیذ نے سناٴی اور انیسون کو سب مصلحات مین بہتر جانا ہی اور بیچ محرورون کے عصارہ گل سرخ اور کتیرا اور رب بہ اور بیچ مبرودون کے انیسون اور بعضون نے کہا ہی کہ پیا اُسکا ساتھ گل بنفشہ کے بھی اصلاح کرتا ہے یا یہ کہ بیچ جوف اندرائن کے رکھین اور اوپر اُسکے پانی بہی یا سیب کا گراوین تو بھر جاوے بعد اُسکے سر اُسکا بند کرکے خمیر لگاوین اور تنور مین اوپر اینٹ کے رکھین تو

جوش کھاوے اور مشوی ہوجاوے بعد اُسکے نکال کر استعمال کرین اگر پانی بہی یا سیب کا نہو جلاب اُسپر گراوین اور رکھا ہی کہ پینا اُسکا ساتھ بادام مقشر کے کاسر اُسکی تیزی کا ہی اور بالجملہ چاہیے کہ بدون مقویات معدے کے اور مغزیات اور مفتحات اور مخرجات کے استعمال نہ کرین یعنی چاہیے کہ ساتھ ادویہ مذکورہ کے یا گل سرخ اور انیسون اور کتیرا کے گھول کر استعمال کرین اور چاہیے کہ مبالغہ اسکے پیسنے مین نہ کرین کس واسطے کہ نرم اُسکا مانند جو کوب کیے ہوئے تربد کے خمل معدے مین چپکتا ہی اور عمل اُسکا ضعیف ہوجاتا ہی اور طرف محدب کبد کے نفوذ کرتا ہی اور جذب فضول سے باز رہتا ہی بلکہ چاہیے کہ تھوڑا اور درا ہوا اور بھی چاہیے کہ بہت گرم ہوا مین یا بہت ٹھنڈی ہوا مین اور بلاد گرم اور محرور المزاج اور ضعیف القلب اور ضعیف الاحشا اور اطفال مین استعمال نکرین (**طبیعت اُسکی**) تیسرے درجے مین گرم اور آخر دوسرے درجے مین خشک اور بعضون نے تیسرے درجے مین بھی خشک جانا ہی (**افعال اور خواص اُسکے**) حالی اور محلل اور مفتح اور مسہل صفرا اور لزوجات اور جاذب اُنکی بدن سے اور مقوی فعل اور مسہل اور نہایت سریع العمل اور مدر فضلات اور قاتل جنین اور مخرج اُسکی ہی اور واسطے کاٹنے کھجلی شریا اور ضماداً نافع ہی اور ساتھ نیم وزن اُسکے دو وزن تک تربد جو ساتھ تازی دودھ کے نہار پیوین واسطے نکالنے اقسام کیڑے معدے کے اور امعا کے مجرب ہی اور ساتھ لاجورد کے واسطے امراض سوداوی کے اور ساتھ سونٹھ اور تربد کے واسطے نکالنے مواد بلغمی کے اور ساتھ گل سرخ کے واسطے تقویت معدے کے اور ساتھ پانی کرفس کے واسطے جلد نکالنے مواد کے معدے سے نافع ہی مقدار شربت

اسکا آدھے دانگ سے دو دانگ تک اور زیادہ اس سے مضر ہی دل اور معدے اور کبد اور امعا کو اور مورث تشنگی اور کرب اور غشی کو اور دافع منہا کو ہی اور اگر عورت حاملہ کھاوے حمل کو گرا دیوے اور بچے کو مارے اور زیادہ آدھے درم سے ایک درم تک قاتل ہی بسبب اسہال کی پہلے اور کرب اور غثیان اور عرق سرد اور اسہال مفرط کے بعد اسکے ہلاک کرے دوا اسکی قی کرنا اور کھانا دوغ اور ستو سیب کا اور رب ریباس اور رب سفرجل اور رب سماق کا اور ڈالنا پانی سرد کا اوپر سر کے اور بیٹھنا اسمین طلا اسکا ساتھ روغن بادام کے واسطے درد سر کے اور ساتھ سرکے کے واسطے صداع ضربانی اور صداع مزمن کے اور واسطے داد کے بھی اور ضماد اور طلائے مشوی کا واسطے بہق اور برص اور نمش اور کلف کے اور ساتھ روغن زیتون کے واسطے خراجات کے اور بدستور مطبوخ اسکا ساتھ شہد کے اور روغن زیتون کے واسطے تحلیل خراجات کے اور عرق النسا کے نافع ہی اور جو بیچ سرکے کے پکا دین اور ساتھ آٹے جو کے گھول کر ضماد کرین درد مفاصل اور درد ورک اور عرق النسا اور جرب متقرح کو نفع کرے اور ضماد اسکے پکائے ہوے کا ہر کے بین اکیلا واسطے جرب متقرح کے اور ساتھ تیل اور موم کے جو پکا کر حوالی ناف کے ملین واسطے اسہال اطفال اور ضعیف الاحشا کے نافع ہی اور حمول اسکا اون کے ٹکڑے مین واسطے نکالنے جنین کے نافع ہی تیے اسکے ضماد ابیچ اطفال کے ضعیف ہین اسکی سے اور فرزجہ اسکا واسطے نکالنے جنین کے مفید ہی جڑ اسکی بہت گرم اور محرق اور محلل ہی نطول اسکے پانی کا ساتھ سرکے اور روغن گل کے واسطے درد سر کے اور ضماد اسکا اکیلا واسطے برص اور ورم مفاصل کے اور تحلیل اورام کے اور فرزجہ اسکے سب اجزا کا قاتل اور مخرج جنین ہی بدل سقمونیا کا ڈیڑھ وزن صبر زرد اور آدھا وزن زردچوبہ اور کہتے ہین کہ لائق ہی اور جو سقمونیا کو ساتھ گلاب اور پانی سماق اور بہی کے پیس کر قرص بنا دین اور وقت حاجت کے استعمال کرین سب وجوہ سے بدون غائلہ کے ہی کھانا اس بہی کا کہ جسمین محمودہ کو مشوی کیا ہو ساتھ تھوڑے بنفشہ کے واسطے امراض صفراوی کے اور دفع کرنے حمیات کے مفید ہی اور رب سفرجل ہی دستور مشوی کرنے کا اور جوارشات اور معجونات کا قرابادین مین مذکور ہوا۔

سقولوقندریا۔ بفتح سین اور ضم قاف اور سکون واو اور ضم لام اور سکون واو اور فتحہ قاف اور سکون نون اور فتح دال اور سکون را اور فتح یائے مثناۃ تحتانیہ اور الف کے لغت یونانی ہی (ماہیت اسکی) ایک جانور ہی مانند لکڑی کے ساتھ بہت پانوؤن کی بری اور بحری ہوتا ہی متاخرین اسکو ابو سبع اور سبعین اور متقدمین نے اربع اور اربعین نام رکھا ہی اربع اور اربعین سے لانبا ہی ساتھ بہت پانوؤن سر سے دم تک دو صف مین اور اکثر سفید رنگ اور انیر اربع اور اربعین حرف الالف مع الرا مین مذکور ہوا (طبیعت اسکی) گرم اور تیز اور سموم قتالہ سے ہی (افعال اور خواص اسکے) طب مین کوئی خواص اسکے نہیں لکھی ہین جس عضو پر آدمی کے بچھو جاوے خارش پیدا کرے طلا کرنا بحری پکایا ہوا ساتھ روغن زیتون کی مونڈنے والا بالون کا ہی +

فصل السین المھملہ مع الکاف

سُک۔ بضم سین اور تشدید کاف کے (ماہیت اسکی) اجان تو کہ سک اصلی ہوتا ہی اور غیر اصلی اصلی بنایا جاتا ہی عصارے آنولے تازے سے اسکو سک چینی بھی کہتے ہین اور جو اکثر بلاد مین سوائے ہند کے آنولا نہین ہوتا ہی اور تازہ آنولہ نہین ملتا ہی لہذا بلح یعنی کچے خرما کے عصارے سے بناتے ہین اور کبھی مشک اضافہ کرتے ہین اور اسکو سک المسک کہتے ہین اور کبھی دوائین اور بھی باعتبار حاجت کی داخل کرتے ہین اور غیر اصلی مازو اور عصارے بلح سے بنایا جاتا ہی یہ رانک کی نوع سے ہی (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین سرد اور پہلے درجے مین گرم اور بعضے دوسرے درجے مین خشک کہا ہی (افعال اور خواص اسکے) مفتح اور محلل اور قاطع نفث الدم اور نزف الدم اور حابس قے اور بطن کہ رطوبات اور ضعف معدہ کے اور امعا سے پیدا ہوا ہو اور حابس طبیع اطفال اور مقوی عصاب اور قوت ماسکہ اور اعضائے باطنی اور قاطع بوے نورہ کی اور بدبوئی بدن کی شربا اور ضمادا اور طلاءً مقدار شربت اسکا دو مثقال تک بدل اسکا ایک ہی نسخہ سک کی قرابادین مین مذکور ہی

سک المسک (ماہیت اسکی) جو سک اصلی یا غیر اصلی کو ساتھ تھوڑی مشک کے ملا دین یہ نام رکھتے ہین اور اگر بیچ نافہ مشک کے رکھین سک المجود کہتے ہین اور جو نافہ کو پانی مین بھگو دین اور سک کو اسمین ملا دین اسکو سک الماء کہتے ہین اور جو نافہ کو کوٹ کر ساتھ اسکے ملا دین اسکو سک اگرا مین کہتے ہین (طبیعت اسکی) اقسام کی بائن گرمی (افعال اور خواص اسکے) قریب رانک کے ہی اور ایک قسم سک المسک ہی کہ جملہ طیوب سے ہی نوع نفت شقار الاقسام نے اسکو مقوی احشا جانا ہی اور روح محلل اور مفتح اور ممسی اور مفرح اور واسطے درد دل اور مفاصل اور اسہال اور نزف حیض کے نافع ہی صنعت اسکی یہ ہی کہ دس رطل پانی بلح تازے کا ساتھ تین رطل مازو کے پیس کر جوش کرین تو قریب جمنے کے پہونچے بعد اسکے آگ سے اتار کر سنبل الطیب اور لسان العصافیر اور بسباسہ اور تیج جوز بوا کے

اور لونگ اور الائچی چھوٹی اور بڑی اور عود ہندی
سے تین تین اوقیہ اور صندل زرد آدھا رطل زعفران
پانچ درم صمغ عربی ایک رطل مجموع کو خوب پیسکر آب
پانی مین گھول کر قرص بناوین اور استعمال کرین۔

سکنجاج ۔ بکسر سین اور سکون کاف اور فتح بای
موحدہ اور الف اور جیم کے معرب سرکہ بای ہے
فارسی کا ہے (ماہیت اسکی) ایک نوع غذا سے
ہے کہ سرکے سے بناتے ہین (طبیعت اسکی)
سرد اور مرطب ہے (افعال اور خواص اسکے)
ملطف اور مفتح اور قاطع بلغم اور صفرا اور مسکن غلیان
خون کا ہے۔ مضر ہے نحیف البدن اور صاحبان علل
عصبانی اور سوداوی کو اور کھانسی اور سیج اور
قولنج اور ضعف معدہ اور مثانہ اور رحم اور
درد مفاصل کو مضر ہے شراب ادویہ سہلہ کو مصلح
اسکی شیرینیان اور فالودہ صنعت اسکی یہ ہے
کہ گوشت کو بطرادوسط ریزہ ریزہ کرکے اور جو
سنج ہے جوڑون کو کاٹ کر نیم پختہ کرکے پیاز اور گاجر
اور گندنا کو کئی جوش دیکر لزوجت اسکی دور کرکے
ٹھنڈے پانی سے دھووین اور ساتھ گوشت اور
سرکہ اور ادویہ خوشبو کے موافق حاجت کے کھلا کر
پکاوین شہد یا شکر کی چاشنی دیکر تھوڑا زعفران
آخر مین اضافہ کرکے دیگ سے نکالین اور
تناول کرین۔

سکبینج ۔ بفتح سین اور سکون کاف اور کسر باے
موحدہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور فتح نون
اور جیم کے معرب سکبینہ فارسی کا ہے یونانی مین
ساغافیون ہندی مین گندل کہتے ہین۔ (ماہیت
اسکی) گوند ایک گھاس کا ہے کہ شکل مین مشابہ
کھیرے کے ہے بہتر اسمین صاف باہر اسکا سرخ
اور اندر اسکا سفید ساتھ رطوبت ظاہر کے
بو اسکی درمیان بوے حلتیت اور قنہ کے اور تیز
ہو ماہ سے کہ نام ایک موضع کا ہے قریب اصفہان کے
ہین اور کہتے ہین کہ قنہ جو پرانا ہو سکبینج ہو جاتا ہے اور فرق
دونون مین یہ ہے کہ رنگ اندرون سکبینج کا سفید ہے
بخلاف قنہ کے اور اس گوند کو نزدیک پتون کے
لیتے ہین کہ ساق کو کوٹتے ہین اور قوت اسکی
تین برس تک باقی رہتی ہے اور کہتے ہین کہ دو قسم
ہوتا ہے اور دونون قسم جید ہوتے ہین۔
(طبیعت اسکی) پہنچ تیسرے درجے کے گرم اور
خشک اور بعضے خشکی اسکی دوسرے درجے مین
جانتے ہین اور یہ اصح ہے (افعال اور خواص اسکے)
مسخن اور ملطف اور جالی اور محلل ریاح اور قولنج
اور اورام صلبہ اور طحال وغیرہ کا اور مسہل زرد آب
اور بلغم غلیظ اور لزج کا اور جاذب اسکا عمق بدن سے
اور مفاصل سے اور ساتھ قوت تریاقیہ اور اصلاح
کرنے والا ادویہ مسہلہ کا اور منع کرنے والا انکی تکلیف
کا اور قطع کرنے والا فضول غلیظ سینے اور ریہ کا
اور مسکن درد ان دونون کا اور درد مفاصل اور
پشت اور ورکین اور طحال اور نقرس اور شعص کا اور
قتل کرنے والا کیڑے معدہ اور جنین کا اور نکالنے
والا اسکا اور مدر بول اور حیض ہے (اعضاء الراس)
پینا اسکا واسطے امراض باردہ بلغمی اور اعصاب کا اور
برودت اعصاب کا اور صداع بارد اور صرع اور
فالج کا کہ حس اور حرکت اسمین نہ رہی ہو اور ردالطرف
اوجاع مفاصل کے اور سعوط اسکا واسطے صداع
اور صرع بارد و بلغمی کے نافع ہے (اعضاء الصدر
والنفض والحمیات وغیرہا)۔ پینا اسکا واسطے
تنقیہ سینہ اور استسقا کے اور اسہال زرد
آب کا اور نکالنے سنگ گردے اور مثانے
اور حمیات بلغمی اور سوداوی دائرہ اور قولنج بلغمی
اور ریحی اور بواسیر اور ریاح بواسیر اور سردی کبد
اور امعا اور مقعدہ اور رحم کے اور تحلیل خنازیر اور تقویت
باہ کے اور بدستور ضماد اور حمول اور حقنہ اور بخور
اسکا موافق ہر مرض کے امراض مذکورہ سے اور
پینا ایک دانگ یا آدھی درم سے ایک درم تک
واسطے اصلاح ادویہ مسہلہ کے اور منع کرنے انکی اذیت
کے اعضا سے اور ساتھ شراب کی واسطے کاٹنے بچھو
اور ہوام قتالہ کے اور ساتھ شہد کے واسطے تقویت
باہ اور قولنج اور ادرار حیض اور نکالنے جنین کے نافع
ہے (العین) اکتحال اس سے بہترین دواؤن کا ہے
واسطے نزول الماء کے اور ظلمت بصر کے کہ اخلاط غلیظہ
سے ہوئی ہو اور ساتھ سرکے کے واسطے شیرہ کے
اور سونگھنا اسکی بو کا ساتھ سرکے کے واسطے صرع
اور غشی کے کہ اختناق رحم سے ہوا ہو اور بدستور
بخور اسکا نافع ہے فرزجہ اسکا کہ لتے ٹکڑے آلودہ کیا
ہو واسطے رفع کرنے احتباس حیض کے اور حقنہ
کرنا اس سے واسطے بواسیر کے اور دفع کرنے
اسکے ریاح کے اور تقویت باہ کے اور درد ورک
اور پشت کے اور ضماد اسکا ساتھ سرکے کے واسطے
جذب کاٹنے اور گانسی کے اعضا سے اور واسطے
تعقد عصب اور بواسیر اور عرق النسا کے اور التیام
عضلہ مقطوع کے اور تحلیل خنازیر اور سلعہ کے
اور ازالہ آثار جلد کے اور کاٹنے بچھو اور ہوام کے
نافع ہے دستور اسکے حل کرنے کا مانند حل کرنے
حلتیت کے ہے بیچ روغن بادام تلخ کے یا پانی گندنا
یا سداب کے یا بیچ روٹی گرم کے کہ اسکے جوف
مین رکھین تو نرم ہووے اور استعمال اسکا مبرودون
کو نافع ہے اور مضر ہے محرورون کو اور مورث اورام
باطنی اور اشتعال کرنے والا حرارت غریزی کا
اور مضر مثانہ اور گردے کو مصلح اسکا کتیرا ہے
مقدار شربت اسکا ایک درم تک بدل اسکا
قنہ ہے اور کہتے ہین کہ بیچ دفع کرنے سموم کے راتیانج ہے

سکر ۔ بضم سین اور فتح کاف مشدد اور راے مہملہ

فارسی مین شکر بفتح شین معجمہ اور ہندی مین بلغت اہل ہوگلی کے سرکرا اور شکر سرخ مائل بسیاہی کو بورہ اور بلغت معروف بنگالے کے شکر سفید کو چینی اور ہندی مین کھانڈ اور شکر تری اور بورہ اور شکر سرخ مائل بزعفرانی کو کہند ڈرہ اور سرخ مائل کو گرڑ کہتے ہین (ماہیت) اسکی عصارہ نیشکر کا ہی اور نیشکر مشابہ نے کے ہی لیکن غیر مجوف اور شاداب اور سفید اور سرخ ہوتی ہی (منبت) اسکا اکثر بلاد ہند اور مصر اور چین اور بتادیہ کے اور بیچ خوزستان اور عمان کے بھی شکر سفید نیشکر سفید سے اور شکر سرخ نیشکر سرخ سے بناتی ہین اسطرح سے کہ اسکی نے کو لیکر مقشر کرتے ہین بعد اسکے پانی اسکا چرخی سے یا کوٹنے سے نکال لیتے ہین اور اس پانی کو پکاتے ہین تو لبستہ ہووے اور بعضی جگہون مین نیشکر خوب اور نرم اور نازک اور بلند اور بعض جگہ سخت اور کم آب ہوتی ہی شکر سفید کو جو پانی مین حل کرتے ہین اور خوب صاف کرتے ہین پکا کر اور دودھ اسمین داخل کرکے یا سفیدی انڈے مرغ کی اور لبستہ کرتے ہین بیچ قالب شیشے کے یا سوائے اسکے اور اسمین لکڑیان پتلی تراش کے رکھتے ہین یا رسی لگا کر اور رکھ دیتے ہین تو لبستہ ہووے ایک بار بعد دوسرے کے یعنی ہر مرتبہ جو شیرہ اسکا منعقد ہوا تو پھر قوام کرکے اس قالب مین ڈالتے ہین جس مقدار تک کہ چاہین یا یہ کہ قالب بھر ہووے اسکو شکر سلیمانی اور فارسی مین نبات کہتے ہین اور اگر اسکے تصفیہ مین زیادہ مبالغہ کرین اور کمال تصفیہ اسکا یہ ہی کہ نزدیک طبخ اور جوش دینے شکر کے میل اور کف نہ نکلے اور بیچ قالب شیشے کے ڈالین اسکو نبات قراری اور سنجری کہتے ہین اور اگر بعد تصفیہ کے ساتھ دودھ کے وقت انعقاد کے اوپر کف کے دودھ یا سفیدی

انڈے مرغ کی چھڑکتے ہین اور کفچہ سے ہلاتے رہین تو لبستہ ہووے اور اسکو رسی مین کھینچین اسکو فانیذ طبرزد یا فانیذ جزائی اور سنجری کہتے ہین اور اگر اسکو کفچہ سے یا لکڑی سے خوب ہلاوین کہ کف نکلے اور اسکو اوپر پاک لکڑے کے تھوڑا تر کرکے یا اوپر بوریا تر کیے ہوے کے کفچہ سے تھوڑا تھوڑا جدا کرکے ڈالین کہ حبابی شکل اور جوف انکا متخلخل ہووے اسکو فانیذ اور ہندی مین تباشہ کہتے ہین اور اگر اوپر اس کف کے سفیدی انڈے مرغ کی یا کف دودھ کا چھڑکین کہ خوب سفید ہو جاوے اور آگ سے اتار کر اسکی ٹکیان یا قلمین بنادین اور مقدار ایک پور انگلی کے کاٹین اور رکھ دین تو سرد اور لبستہ ہو جاوے اسکو فانیذ اور بھی فارسی مین شکر بیز کہتے ہین اور اگر اسکو بعد تصفیہ کے اور قریب انعقاد کے اٹھا کر ہاتھ سے خوب کھینچین تو تار بندھے اور پھر ایسا کرین اور درمیان کھینچنے کے ہر دفعہ اوپر تختے پاکیزہ یا لکڑی کے میخ پر مارین تو خوب سفید ہووے بعد اسکے ٹکیان بناوین اسکو ناطف کہتے ہین اور اگر اوپر اسکے کنجد مقشر بریان چھڑکین اسکو ناطف سمسمی اور فارسی مین حلوائے کنجد اور ہندی مین ریوڑی کہتے ہین اور اگر بیچ اسکے مغز بادام اور پستہ اور ساتھ اکھروٹ بریان کے داخل کرین اسکو حلوائے مغزی کہتے ہین اور اگر اسکو مانند گیسو کے بٹین فارسی مین گیسک کہتے ہین اور بعض بیچ حلوائے مغزی ساتھ ربع وزن شکر کے شہد بھی داخل کرتے ہین واسطے زیادتی لوٹنے کے اور اگر بیچ تصفیہ شکر کے مبالغہ زیادہ کرین جو بحد انعقاد کے پہونچے بیچ قالبون صنوبری شکل کے کہ طرف باریک مین سوراخ ہو گرادین اور ایک مدت رہنے دین کہ خوب لبستہ اور خشک ہووے اور رطوبت اور میل اسکا اس سوراخ سے تراوش کرے اسکو فانیذ سنجری اور فارسی مین

قند سفید کہتے ہین اور ماگر قالب لانبے ہین کہ دونون طرف اسکے برابر ہون ڈالین اسکو قلم کہتے ہین اور اگر اس قند کو پھر صاف کرین اور بدستور اسکو جماوین ان قالبون صنوبری یا طولانی یا مدور مین اسکو ابلوج اور فارسی مین قند مکرر اور ہندی مین اولا کہتے ہین اور بعضے اسکو طبرزد کہتے ہین اور بعضون نے کہا ہی کہ اسکے طبخ مین بقدر دسوین حصے شکر سفید کے تازہ دودھ ڈالین اور صاف کرکے قوام مین لاوین اور قالب مین ڈالین اسکو طبرزد کہتے ہین اور شکر سرخ بعد تصفیہ کے بطریق مذکور کے نبات اور قند اور ناطف وغیرہ بھی بناتے ہین لیکن موافق لذت اور لطافت شکر سفید کے نہین ہوتی - (طبیعت) سفید کی دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک اور پانی نیشکر تازہ کا دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین تر اور شکر سرخ آخر دوسرے درجے مین گرم اور آخر پہلے درجے مین خشک اور سلیمانی آخر پہلے درجے مین گرم اور اول پہلے درجے مین تر طبرزد اور نبات قریب باعتدال ہین اور جسقدر تصفیہ زائد کرین حلاوت اور حرارت اسکی کمتر اور معتدل ہوتی ہی لطیف زیادہ سب اقسام مین قند مکرر پھر نبات قراری پھر قند پھر نبات ہی اسیطرح جسقدر شکر تیرا ہو بہتر ہوتی ہی اور یبوست زیادہ ہوتی ہی (افعال اور خواص اسکے) ملین طبع اور حلق اور سینہ اور ریہ اور جالی رطوبات اور سریع النفوذ عمق بدن مین اور واسطے تقویت ارواح اور قوی اور کبد کے اور تحلیل ریاح امعا کے اور تقویت باہ کے اور تولید خون صالح کے اور استحکام اعصاب اور عظام کے اور منع کرنے پیری اور دفع کرنے خلط سوداوی اور اسکے امراض کے نافع ہی اور بیچ تغذیہ مریضون کے سریع الاثر ہی مینا ایک اوقیہ

اسکے ساتھ گرم پانی اور روغن بادام شیرین کے واسطے گرفتگی آواز کے اور تسکین قولنج اور ریح کے اور ساتھ دس اوقیہ گھی نیمگرم کے واسطے رفع کرنے درد ناف اور سدۂ شکم کے اور تنقیہ عورتون نفاس والی کا اور واسطے عسر البول کے مجرب ہی اور کھانا مصری کا ایکدن مین بمقدار ایک اوقیہ کے کہ ایک ایک گولی بدفعات منہ مین رکھین تو پانی ہوجاوے اور وہ پانی واسطے رفع ہونے کھانسی اور خشونت آواز اور سینہ اور درد اسکے اور رعشہ اور خفقان کے کہ جلد عسے ہو سکے ہون اور ساتھ گرم پانی کے واسطے گرفتگی آواز کے کہ نزلات سے عارض ہوئی ہون نافع ہی ادامت اسکی واسطے دور کرنے کھانسی کے اور بنیا جلاب اسکا ساتھ گلاب و پانی سرد کے واسطے شروع حمیات محرقہ کے اور بدستور جلاب اسکا خوشبودار کیا گیا گلاب سے یا بدون مطیب کیئے ہوے کے ساتھ سرد پانی کے یا نیمگرم کے واسطے غذاے مریضون کے ابتدا مین بقدر حاجت کے جس وقت کہ حاد ہو نافع ہی اس سبب سے کہ جالی ہی اور تازے مسکہ کی جلانا اسکی زیادہ اور زنبقی قروح وسخہ ہی کھجلانا اور رگڑنا پلکون کو مصری اور قلم سے اور ایلوج سخت سے واسطے رفع کرنے جرب پلکون کے اور جلا کرنے سفیدی اور گوشت زائد کے اور ساتھ موتی اور سرگین سوسمار کے واسطے سلاق اور جرب کے مجرب ہی ضماد اسکا ساتھ گندھک اور قطران اور سندس اور لوسادر کے واسطے رفع کرنے داد اور برص اور تمام آثار قریب العہد کے اور ذرور اسکا واسطے بند کرنے خون عضو مقطوع اور مجروح کے اور لیجانے گوشت زائد فاسد زخمون کے اور جمانے گوشت تازے صالح کے اور بخور اقسام شکر سے خصوصا عشری سے واسطے دفع کرنے زکام کے اور تفتیح سدہ

مصفات کے نہایت موثر ہی المضار مضر ہی صاحبان سل اور اسہال اور مغص اور صفراوی مزاجون کو اور مولد خون صفراوی کو خصوص کہ وقت بھوک زائد کے تناول کرے اور محدث صداع کا بیچ مرطوبون کے وقت غلبۂ بلغم اور رطوبات کے اور مولد بلغم کا خصوصاً کہ ساتھ روغن یا ترشی کے استعمال کرین اور اقسام پرانے اسکے مفسد اخلاط اور محرق خون ہی مصلح اسکے بادام اور تازہ دودھ اور ترشیان اور آب انارین اور سفرجل اور ریباس اور کاھو وغیرہ ہین بدل اسکا بیچ تقویت باہ اور تلیین اور ترطیب کے ہموزن اسکے ترنجبین یا گزانگبین یا تازہ دودھ اور بیچ تسکین قولنج کے شہد ہی مقدار شربت اسکا تیس درم تک ہی مصر اور طبرزد واسطے محرور المزاج کے اور قلم سلیمانی اور پانی نچوڑا جوش کیا ہوا بدون سفید کرنے کے کہ جھاگ مشرع ہو واسطے بسرودون کے اور ان لوگون کے کہ انکے بدن مین اخلاط غلیظ ہون بہتر ہی پانی تازہ نیشکر کا پہلے درجے مین گرم اور آخر مین تر اور واسطے تلیین طبع اور حلق اور سینہ اور شش کے اور واسطے جلاے رطوبت سینہ اور شش کے اور واسطے کھانسی اور بند ہونے پیشاب کے اور قرحہ کے نافع ہی اور مولد خون معتدل کا اور مورث نفیخ اور نزول پانی کا خصیہ مین ہی کثرت اسکی اور جو ستانا اسکا نہار معدے جالی ہی اور بعد ہضم طعام کے ملین طبع اور مخرج ثقل ہی آسانی سے اور اوپر کھانے کے مولد بلغم اور نفخ اور قراقر ہی خیسانده شکر کا گلاب مین جالی زائد ہی اور جو پانی نچوڑا ہوا اسکا کئی جوش خفیف دیکر نیمگرم ہووے واسطے کھانسی سرد اور تصفیہ آواز کے نافع ہی کیونکہ مانند نمک کا اور پر نیشکر کے ظاہر ہوتا ہی واسطے جلاے باصرہ کے نافع ہی۔

سکر العشر عشر بضم عین مہملہ و فتح شین معجمہ اور راے مہملہ کے فارسی مین خرک اور ہندی مین آک

کہتے ہین (ماہیت اسکی) شبنم ہی کہ اوپر درخت عشر کے بیچ بلاد خراسان کے بستہ ہوتی ہی مثل گردن نمک سفید کے اور اسکو یمانی کہتے ہین اور جو سیاہ رنگ ہو حجازی کہتے ہین پھل اسکا کہ نام خرفع رکھتا ہی بہترین اسمین یمانی ہی کہ پہلے ذائقہ اسکا شیرین ساتھ قبض کے ہووے بعد اسکے تلخی محسوس ہو اور مشابہ ہوا اسکو کہ جسے اسکو شکر مغال جانا ہی اور قوت اسکی بیس سال تک باقی رہتی (طبیعت اسکی) گرم اور خشک پہلے درجے مین اور ابن تلمیذ نے معتدل اور لطیف زیادہ شکر سے جانا ہی اور بعض لوگ معتدل مائل بحرارت جانتے ہین حجازی گرم زیادہ یمانی سے ہی (افعال اور خواص اسکے) منفج اور مقوی جگر اور ریہ اور جالی اور ملین طبع اور آلات تنفس اور واسطے کھانسی بارد اور قرحہ شش اور درد سینہ اور جگر اور معدہ اور گردہ اور مثانہ کے نافع ہی معطش نہین ہی مانند اور شیرینیون کے اسواسطے کہ شیرینی اسکی کم ہی اور ساتھ دودھ اونٹنی کے واسطے استسقاء اور ساتھ دودھ بکری کے واسطے کھانسی کے بہتر ہی دوا فاوندی سے مدادمت اسکی ہر دن بقدر ایک اوقیہ کے ایک مہینے تک ساتھ پانی نیمگرم کے واسطے ربو اور ضیق النفس کے مجربات سے گنا ہی اکتحال اسکا واسطے قوت باصرہ اور جلاے بیاض کے نافع ہی مصدع ہی محرورون کو مصلح اسکا روغن بادام ہی بدل اسکا بعضے شکر مغال کہتے ہین مقدار شربت اسکا ایک اوقیہ ہی اور حکیم محمد مومن نے تحفہ مین لکھا ہی کہ کیسوس بن مانس کہتا ہی کہ وہ سکر العشر اس درخت اور اس نوع عشر سے کہ جسکے سبب مشابہ پتے جھاؤ کے اور پھول اسکا سفید اور پھل اسکا مانند چنے کے اور مائل بسرخی ہی لیتے ہین باوجود تیزی تھوڑی کے دو مثقال اس سے تین دن مین قاتل ہوتی ہی اور بیچ خزانے ملوک کے اقسام سکر العشر مین اسی سبب سے نگاہ رکھی جاتی ہی مؤلف کہتا ہی کہ بالفعل

شکر العشر موجود نہین ہی اُس سے سواے نام کے کوئی اثر نہین ہی اور ماہیت اور مزاج اور افعال اوسکے درخت کے حرف العین مین انشاء اللہ تعالیٰ مذکور ہونگے۔

سکرجہ۔ بفتح سین اور فتحہ کاف اور سکون رائے مہملہ اور فتح جیم اور ہا کے (ماہیت اُسکی) ابن البدال نے کہا ہی کہ وہ ایک نبات ہی کہ پتے اُسکے مشابہ پتے سوردکے اور اُسکے وسط مین انگوٹھی مانند آنکھ کے اور حی العالم سے مشابہت رکھتی ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک ہی (افعال اور خواص اُسکے) مسہل سودا ہی اور واسطے صلابت طحال کے نافع ہی مؤلف تذکرہ نے حب الشوک جانا ہی۔

سکوہ۔ بفتح سین اور ضم کاف اور فتح واو اور ہا کے (ماہیت اُسکی) نام ایک درخت کا ہی کہ بیچ بلاد ہند اور بنگالے کے بہت ہوتا ہی اور بہت بڑا اور بلند ہوتا ہی لکڑی اُسکی اُن شہرون مین بیچ عمارت کے لگاتے ہین اور کہتے ہین کہ درخت اُسکا جسقدر پرانا ہو پوست اُسکا اُس سے جدا کرتے ہین اور نیچے پوست کے رال کہ اُسکو قیقہر اور قنقہر بھی کہتے ہین نکلتی ہی جیسا کافور کو کہتے ہین کہ پرانے کافور کے پوست کے نیچے سے نکلتا ہی اور اُسکے درخت کے جوف سے بھی وقت کاٹنے اور تختہ بنانے کے رال نکلتی ہی۔

فصل السین المہملہ مع اللام

سلاجیت۔ بفتح سین اور لام اور کسر جیم اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور تاے مثناۃ فوقانیہ کے لغت ہندی ہی (ماہیت اُسکی) ایک قسم مومیائی کی ہی کہ بیچ بعضے جبال ہند اور دکن اور صوبہ بہار وغیرہ کے پہاڑون کے سوراخون سے مانند مومیائی کے ٹپک کر نکلتی ہی اور بستہ ہوتی ہی اور وہ کئی قسم ہوتی ہی اکثر اُس مین سیاہ رنگ ناصاف اور خالص اور غیر خالص ایسی ہوتی ہی کہ مذکور ہوئی غیر خالص وہ ہی کہ کہتے ہین ایک قسم بندر کہ منہ اُسکا سیاہ اور دم لانبی ہی ہندی مین اُسکو لنگور اور ہنومان بھی کہتے ہین اُسکو کھاتا ہی بمجرد کھانے کے پیٹ اُسکا جاری ہوتا ہی اور اوپر پتھرون کے نجاست کرتا ہی اُسکو بے احتیاط لوگ اُٹھاکر بجاے سلاجیت خالص کے بیچتے ہین (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) ساتھ تریاقیت کے ہے اور واسطے دفع کرنے فساد اخلاط کے خصوصًا خون اور بلغم اور ضیق النفس اور دق کہ شیخوخت اور بواسیر بادی اور خونی اور جریان منی اور سیلان بول اور ضعف باہ اور تفتیت سنگ مثانہ اور استسقا اور زردی بدن اور جذام کے اور اورام کے اور تقویت باہ کے اور سب اعضا اور قوی اور ارواح کے اور دفع کرنے بعض سموم ضعیفہ کے نافع جانتے ہین۔

سلاحہ۔ بضم سین اور فتح لام اور الف اور فتحہ حاے مہملہ اور ہا کے اور بفتح سین بھی آیا ہی۔ (ماہیت اُسکی) پیشاب نر بز کوہی کا ہی کہ بیچ بہار سلاحہ کے وقت ہیجان مستی کے اوپر پتھرون کے پیشاب کرتا ہی وہ بستہ ہو جاتا ہی اور وہ سیاہ مانند قیر کے ہوتا ہی اور بیچ ولایت ویلم کے شورہ اُس سے بناتے ہین بہت قوی بارود سے ہے۔ (طبیعت اُسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک ہی (افعال اور خواص اُسکے) مسہل اخلاط سوختہ ہی پینا ایک درم اُس کے ہر دن ساتھ سکنجبین کے چالیس دن تک باعث شفاے جذام مستحکم کے جانتے ہین اگرچہ نوبت گرنے ہاتھ پانون کی پہونچی ہو طلا اُسکا واسطے کھولنے اورام اور دمل اور رفع کرنے آثار جلد کے موثر ہی مستعمل اُسکا صاف کیا ہوا سفید ہی اور طریق تصفیہ کا بیچ مقدمہ کے مذکور ہوا اور غیر صافی سیاہ مشابہ زفت خاک آلودہ کے ہی۔

سلت۔ بضم سین اور سکون لام اور تای مثناۃ فوقانیہ کے اور بکسر سین بھی آیا ہی فارسی مین جو برہنہ اور بزابلی جو گندم اور ہندی مین آبت جو بمد الف اور کسر تلے مثناۃ فوقانیہ اور فتح جیم اور واو کے (ماہیت اُسکی) ایک نوع جو سے ہی اور چھوٹا اُس اور متوسط درمیان جو اور گیہون کے اور مانند گیہون مقشر کے ہوتا ہی اور سرخ اور سفید ہوتا ہی گھاس اُسکی ایک ساق رکھتی ہی پتلی اور دواب کو ضرر نہین کرتی مانند گیہون کے کہ وہ مضر ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک اور کہا ہی کہ پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین تر ہی (افعال اور خواص اُسکے) تناول کرنا اُسکو ساتھ دودھ کے بکا کر سمین بدن ہی اور مولد چربی گردے کا حریرہ اُسکا ساتھ روغن زیتون کی یا بہت مسکہ کے واسطے مالیخولیا اور ہذیان کے اور تنقیہ سینے اور رگردی اور مثانے کے اور رفع کرنے کھانسی شدید کے نافع ہی روٹی گرم اُسکی ملین طبع ہی بسبب عصر کے اور مولد خلط صالح ہی اور جو ایک دن اُسپر گذرے دیر ہضم اور مولد نفخ اور ریح کا ہوتا ہی مضر ہی معدے کو مصلح اُسکا سونف اور چربیان اور تیز نمیان ہین ضماد اُسکا محلل اورام اور رافع طحال اور کلف اور نمش کا ہی حلوس اُسکے جوشاندہ مین مسکن درد بواسیر کا ہی اور دھونا بشرے کا اُسکے جوشاندے سے صاف کرنے والا بشرے کا ہی۔

سلخ الحیۃ۔ بفتح سین اور سکون لام اور خا کے فارسی مین پوست مار اور ہندی مین سانپ کی کینچلی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک پوست ہی کہ سانپ ایام بہار مین پھینک دیتا ہی بہتر اُس مین پوست نر سانپ کا ہی کہ وہ غلیظ اور سیاہ اور مائل بزردی اور براق ہوتا ہی بخلاف مادہ کے کہ سفید رنگ

اور نازک ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک آخر دوسرے درجے مین اور بعضون نے تیسرے درجے مین خشک کہا ہی (افعال اور خواص اُسکے) کھانا ایک درم ریزہ کیا ہوا ساتھ دودہ آرد جو کے بعد خمیر کرنے کے روٹی بنا کر نیچے چھوٹی کنکریان گرم کی ہوئی کے پکایا ہو واسطے بواسیر ظاہری اور باطنی کے مجرب جانا ہی اور بدستور ایک درم اُس سے ساتھ تین عدد خرما کے کہ بیچ تین دن کے ہوین واسطے منع کرنے ثالیل کے اور واسطے گرنے آنکے کے موثر ہی اور ساتھ [illegible] کے واسطے گرانے سنگ مثانے کے نہایت سریع التاثیر ہی اور مضمضہ اُس ہر کے سے کہ اس مین یہ پوست جوش کیا ہو واسطے رفع کرنے درد دانت کے اور رفع کرنے سیلان مواد دانت اور لثہ کے اور قروح کے اور قطور اُس روغن زیتون کا کہ اس مین جوش کیا ہو یا دھوپ مین ایک مدت تک رکھا ہو بیچ کان کے واسطے تسکین درد اور رفع کرنے سیلان مواد کان کے اور واسطے جرب اور رمعہ اور استرخای پلکون کے اور جھڑنے اہداب کی اور سلاق کے اور تقویت اور حدت بصر کی اور واسطے شقاق مقعدہ کے اور بدستور قطور اُسکے جوشاندہ کا ساتھ شراب کی واسطے تسکین درد کان کے اور مضمضہ اُسکا واسطے تسکین درد دانت کے اور اسیطرح مضمضہ اُسکے جوشاندے کا ساتھ پتے کبر کے نافع ہی موم روغن زیتون کا کہ جسمین یہ جوش کیا ہو واسطے درد شقاق لب اور مقعدہ کے اور ضماد اُسکی جلے ہوئے کا ساتھ نوسادر کے واسطے بہق اور برص اور رفع کرنے آثار جلد کے اور طلا سوختہ کا ساتھ روغن زیتون کے اور ساتھ شراب کے واسطے جمانے بال داء الثعلب کے مجرب ہے بخور اُسکا واسطے بھگانے ہوام کے اور نکالنے جنین مردہ کے اور مشیمہ کے اُسیوقت نافع ہی اور مجفف قروح رطبہ ہی اور بالخاصیت باندھنا اُسکا اوپر جوڑ عورتون کے وقت جننے کے سبب آسانی ولادت کا ہی کھانا اُسکا مظلم البصر اور باعث تقشر جلد کا مشابہ پوست سانپ کی ہی مصلح اُسکا دھنیا مقدار شربت اُسکا ایکدرم تک —

سلحفاہ — بضم سین اور فتح لام اور سکون حاے مہملہ اور فتح فا در الف اور تاے مثناۃ فوقانیہ سے فارسی مین کشف اور سنگ پشت اور شیرازی مین لاک پشت اور ترکی مین تسباغہ اور ہندی مین کچھوا کہتے ہین اور بڑی نہری کو بغداد وغیرہ مین رقا کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک جانور ہی مشہور بری و بحری اور نہری ہوتا ہی (طبیعت) بحری اور نہری کی دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین تر اور بری گرم اور خشک ہی (افعال اور خواص اُسکے) مقوی باہ اور کہری کباب اُسکا حابس حیض کا ہی اور ساتھ جندبیدستر کے واسطے تحلیل ریاح غلیظ کے اور التیام فتق قریب العہد کے اور پینا خون سلحفاۃ بحری کا بقدر تین مثقال کے ساتھ شراب کے اور ایک دانگ انفحہ ارنب کے اور آدھے درم زیرہ کرمانی سفید کے بیچ ہی پہنچنے کے واسطے کاٹنے ہوام کے خصوصاً ضفدع اجامی کے کہ یونانی مین اُسکو قورونوفس کہتے ہین نافع ہی ضماد اُسکا محلل اورام ہی اور خون کا شربا واسطے صرع اور تشنج کے نافع ہی اور جرم اُسکو ساتھ آٹے جو اور شہد کے گولیان بناوین بقدر مرچ کے اور صبح اور شام ایک گولی نہار نگلین واسطے صرع کے معتدل ہی طلا اُسکا اوپر ہاتھ اور پاؤن کے واسطے درد مفاصل اور نقرس کے ساتھ تکرار عمل کے نافع ہی اور حقنہ کرنا اُس سے ساتھ جندبیدستر کے واسطے تشنج کے مفید ہی طلا اُسکے پتہ کا واسطے تحلیل خناق اور قروح خبیثہ کے کہ لڑکون کے منہ مین ہوں اور ملنا اُسکا اوپر ناک مصروع کے اور بدستور سعوط اور قطور اُسکا بیچ ناک کے واسطے صرع کے اور مشک اُسکے پتے سکھائے ہوئے کا ساتھ شہد کے واسطے نزول الماء کے اور سفیدی اور رمعہ کے مفید ہی اور جو شکم سلحفاۃ بری کا چیرین اور جو کچھ اُسکے پیٹ مین ہی نکالین اور جلاوین تو سفید ہو اور ساتھ گھی گاے کے پیس کر اوپر ٹکڑے کپڑے کے لگا کر اوپر سرطان متقرح کے رکھین واسطے تنقیہ میل کے اور التحام کے اور عود نکرنے کے بے مانند ہی اور واسطے زائل ہونے اور زخمون کے اور سوختگی آگ کے نافع ہی انڈے اُسکے بقدر مرچ کے ساتھ حریرہ [illegible] موافق کے واسطے کھانسی زمن لڑکون کے اور طلا اُسکا ساتھ دسوین حصے اُسکے سونف واسطے ورم خصیون کے بے مانند ہی اور ساتھ دودھ مرضعہ کے واسطے درد اور ریاد خصیہ لڑکون کے اور بدستور جو بیچ روغن کے جوش کرین او طلا کرین نافع ہی اور چربی اُسکی واسطے تشنج اور کزاز اور جلوس بیچ جوشاندے سلحفاۃ کی اور بدستور جوشاندہ اُسکے پتے کا واسطے فتق لڑکون کے اور گوشت اُسکا بھی واسطے تشنج اور کزاز کے اور تقویت پشت اور بدن اور باہ اور [illegible] کے اور زیادتی منی کے اور ضماد اُسکے کانسے کو جلا کر ساتھ روغن گل اور روغن انڈے مرغ اور روغن کنجد کے واسطے جمانے بالون سر کے مجرب ہی اور طلا کرنا اسطور کہ بالکل سلحفاۃ کو جلاوین کہ بحد سفیدی کے پہونچے ساتھ گھی گاے وغیرہ کے واسطے سرطان متقرح کے بے مانند ہی اور ساتھ سفیدی انڈے مرغ کے واسطے شقاق مقعدہ کے اور تمام اعضا کے خصوصاً شقاق بالون کے اور ذرور اُسکا واسطے زخمون عسر الاندمال کے اور اگر ساتھ اُسکی راکھ کے بقدر عشر کے مع داخل کرین اور ساتھ شہد کے گھولین اور صبح کو نہار

اجزا کو بقدر ایک ملعقہ کے کہ چار مثقال ہی پیتے ہین واسطے
لت کے کہ وہ گرفتگی تنفس اور نکلنا زبان کا ہے
اور واسطے سل اور ربو کے نافع ہی اور سر لگانا
اسکی ہڈی خوب پیسی ہوئی کچلی کا یا جلی ہوئی کا واسطے
اندھا کرنے کے جس شخص کو کہ چاہین کہ اندھا کرنا بدون
تکلیف کے موثر ہی خون نوع بحری کا واسطے دفع کرنے
سموم کے تیر کا اور بخور اسکی ہڈی تحتانی کا واسطے
دفع کرنے حمیات اور منع کرنے سحر کے نافع ہے
پانی سر پر ڈالنا اسکے گانسہ فوقانی سے واسطے
دفع کرنے باندھنے مباشرت کے نہایت موثر ہے
اور کہتے ہین کہ جو کچھوے کو بیچ کسی مکان کے دفن
کرین اولے اُس مکان مین نہین گرتے ہین مجرب
ہی مضر ہی امعا کو مصلح اُسکا شہد ہی مقدار
شربت اُسکے جلائے ہوے سے ایک درم
اور اُسکے انڈے کا ایک قیراط اور اُسکے خون کا
تین قیراط ہی۔

سلدانیون بفتح سین اور سکون لام اور فتح
دال مہملہ اور الف اور کسر نون اور ضم یائے مثناۃ
تحتانیہ اور سکون واو اور نون کی لغت قبطی ہی اور
بیچ مصر کے سندیان کہتے ہین (ماہیت اُسکی)
ایک درخت ہی قریب درخت بید کے (منبت
اُسکا بیت المقدس بیچ دیرانون اور بلندی کے
ہوتا ہی درخت اسکا ایک گز تک پتے اُسکے مشابہ
درخت غرب کے اور سرخ رنگ پھول اُسکا سرخ
بیج اُسکے مشابہ درخت غرب کی اور سرخ رنگ
پھول اُسکا سرخ بیج اُسکے مشابہ شاہ دانے کے
اور ساتھ شیرینی اور قبض کے (طبیعت اُسکی)
دوسرے درجہ مین گرم اور خشک (افعال اور
خواص اُسکے) پینا اُسکے پتے اور بیج کا واسطے
پاک کرنے قصبۂ ریہ کے اور صاف کرنے آواز کے
اور دفع کرنے خشونت آواز کے اور واسطے دفع

سموم حیوانی کے خصوصاً افعی کے بہترین دواؤن
مین ہی نطول اُسکے پتون کا محلل اورام ہی

سلق بکسر سین اور سکون لام اور قاف کے
فارسی مین چقندر کہتے ہین (ماہیت اُسکی) دو
نوع ہی ایک بڑا سرخ تیرہ اور شیرین پتے اُسکے چوڑے
زیادہ اسکو سلق اسود کہتے ہین دوسرا گلابی رنگ
مائل بزردی اور شیرینی اُسکی کمتر ہی پتے اُسکے چھوٹے
نازک زرد رنگ ساق اسکی باریک فی الجملہ مشابہ
پالک کے اسکو سلق سفید کہتے ہین بہترین اُسمین
شیرین بے ریشہ ہی سفید اُسکا علاج مین سرخ سے بہتر
ہی (طبیعت اُسکی) مرکب القوی ساتھ حرارت
کے پہلے درجے مین ساتھ یبوست اور بورقیت اور
قوت قابضہ اور رطوبت مائیہ فضلی کے سیاہ اُسکا
ساتھ قوت قابضہ کے اور سفید ساتھ قوت جالیہ
اور محللہ کے (افعال اور خواص اُسکے) جالی
اور محلل اور مفتح اور مقطع بلغم اور مبرد اور مطفی ہی
ہی جرم اُسکا حابس طبع اور قلیل الغذا اور نفاخ ہی۔
تلیین اور ریاحیت اسکی زیادہ ہی اور بہترین اُسکے اجزا
مین پانی پتون کا ہی شاخین اُسکے پتون کی بہتر
ہین اُسکی جڑ سے اور پکانے سے بورقیت اُسکی
دور ہوتی ہی اور کھانا اُسکو پکا کر بطریق غذا کے
واسطے رعشہ اور تحریک شہوت جماع کے خصوصاً
جنکی ساق سرخ ہو اور ساتھ سرکہ اور رائی کے
واسطے تفتیح سدۂ طحال کے اور تحلیل ورم طحال
کے موثر ہی اور واسطے درد گردے اور مثانہ کے
اور امراض مقعدہ کے نافع ہی پانی اُسکے پتون کا
ساتھ ادویۂ مسہلہ کے اعانت کرتا ہی اور نکلنے بلغم کے
اور واسطے اوجاع مفاصل اور نقرس کے نافع ہی
سعوط اُسکی جڑ کے پانی کا ساتھ شہد کے واسطے
تنقیہ فضول دماغی کے اور ساتھ پتے کلنگ کے
واسطے لقوے اور صداع اور شقیقہ اور رعشہ اور

درد دانت اور حمرت عین کے کہ اختلاط لزج سے
ہوئی ہو بشرط مداومت کے نافع ہی اور ریزش پانی
اُسکے پتون کا قطور نیمگرم اُسکا ساتھ روغن بادام کے
اور ساتھ شہد کے واسطے درد کان کے اور نخوس
اور نطول اُسکے پتے اور جڑ کے جوشاندے کا واسطے
خزاز اور سبوسۂ سر کے اور جون اور شپش کی اور
اوجاع مفاصل اور نقرس کے مفید ہی ضماد اُسکے پانی کی جڑ
کا نیمگرم ساتھ بورۂ ارمنی کے واسطے دفع کرنے بہق اور
داء الثعلب اور تہیج پشت پا اور استسقا اور سبب اورام
کے خصوصاً سفید اسکا اور حقنہ کرنا اُسکے پانی سے
یا ساتھ پانی اُسکے جوش گئے ہوئے کے واسطے نکالنے
ثقل اور ریح اور نکلنے کانچ کے اور رکھنا ہاتھ اور
پانون کا بیچ پانی جوشاندے اُسکے پتون کے نیمگرم
اور بکرر گرانا اس پانی کو ہاتھ پانون پر واسطے دفع
کرنے شقاق کے کہ سردی سے ہوتے ہین مجرب ہے
طلا اُسکے پتے پکائے ہوے کا بعد سرد ہونے
کے واسطے سوختگی آگ کی اور سوختگی پانی جوش کئے
ہوئے سے اور واسطے سرخ بادے کے نافع ہی۔
قیروطی بنایا ہوا اُسکے پتے کے پانی سے واسطے
تسکین اوجاع اورام کے اور رفع کرنے کلف کے
اور ضماد پتے کچے کا واسطے بہق اور داء الثعلب کے
اور قروح خبیثہ اور سعفہ اور مفاصل کے اور ساتھ
شہد کے واسطے داد اور ثالیل اور ساتھ مہندی
کے واسطے جمانے بالون کے اور ساتھ روغن بلسم
کے واسطے تلیین اورام کے اور کھانا اُسکو ساتھ
رائی اور آبکامہ کے مسکن قولنج اور ریاح غلیظ
کا ہی مضر ہی معدے کو اور کثرت اُسکی مغثی اور محرق
خون اور مورث قولنج اور مغص ہی مصلح اسکا پکانا
اُسکو ساتھ مسور کے ہی اور استعمال کرنا رائی اور
آبکامہ کا پانی غورہ کا یا شراب اترج کا اور کہتے ہین کہ جو
پانی اُسکا بیچ سرکے کے ڈالین اُسکو خم کرتا ہی لیعہ

چار ساگے اور بیچ غمر کھاگر ڈالین سرکہ کر سے
بعد دو ساعت کے۔

سلوی۔ بفتح سین اور سکون لام اور فتح واو
اور یا کے ہندی مین لوا کہتے ہین۔ (**ماہیت
اسکی**) اکثر اطبا اسکو سمانی جانتے ہین اور بعد ادی نے
سوا اسکے کہا ہی کہ وہ آبی طیور سے ہی کنارے
پانیون کے رہتا ہی رنگ اسکے پر اور بال کا تھوڑا
مشابہ سمانی کے ہی پانون اسکے لانبے سمانی سے
ہین اور حکیم میر محمد مومن نے تحفۃ المومنین مین لکھا کہ
ظاہرا جسکو ترکی مین بادہ اور بنگالہ مین لسہ بال
کہتے ہین یہی ہی اسواسطے کہ جنس سمانی سے ہے
اکثر ترکی مین بلدہ چین کہتے ہین بیچ جگہ بے پانی
کے ہوتا ہی بہت بارش سے بہت اور کم بارش سے
کم ہوتا ہی (**طبیعت اسکی**) گرم اور خشک گرمی
اسکی زیادہ اسکی خشکی سے (**افعال اور خواص
اسکے**) بہترین طیور آبی سے ہی اور سریع الانحدار
معدے سے اور محرک باہ اور مورث تشنگی اور محرک
بلغم اور بخور کا ہی کثرت اسکی مکرب ہی مصلح اسکا پکانا
اسکو ساتھ ترشیون کے اور روغنون کے پکایا ہوا
اسکا بہتر ہی کباب اسکے سے ساتھ سہولت کے اور
بطی النزول ہی معدے سے اور بیچ ہند کے چار قسم
ہوتا ہی اور ہر ایک ایک نام سے مشہور ہے ایک
کونپسل بفتح بائے عجمی اور سکون نون اور ضم سین
سین مہملہ اور لام کے اور دوسری کو کورک بفتح کاف
کاف اور سکون واو اور کسر رائے مہملہ اور سکون
کاف اور تیسری کو پوندک بضم بائے فارسی اور سکون
واؤ مجہول اور خفائے نون اور بفتح دال مہملہ
ہندی اور سکون کاف کی اور چوتھی کو دربھسہ
بفتح دال اور سکون را مہملتین اور فتح بائے
موحدہ اور خفائے ہا اور سکون رائے مہملہ کے
کہتے ہین اور بموجب گمان اطبائے ہند کے پہلی قسم
اسکی گرم اور تر ہی اور دافع سودا اور مانع اسکے فساد
کی ہی اور دوسری خشک اور تیسری سرد اور قلیل الغذا
اور دیر ہضم اور چوتھی سرد اور تر اور دافع امراض کی
کہ خون فاسد سے ہون اور جو سلوی کہ اوپر بنی اسرائیل
کے نازل ہوتا تھا اختلاف ہی اور بیچ کتب تفاسیر
کے تفصیل اسکی مذکور ہی۔

سلیخہ۔ بفتح سین اور کسر لام اور سکون یائے
تحتانیہ اور فتح خائے معجمہ اور ہا کے یونانی مین اسلیوس
اور ہندی مین تج کہتے ہین (**ماہیت اسکی**) لوگون
نے کہا ہی کہ پوست شاخون درخت کا ہی مانند
لولہائے تنگ سوراخ کے (**منبت**) اسکا ہند
اور عمان ہی پتے اسکے مشابہ پتے سوسن کبود کے
ساق اسکی غلیظ پوست اسکا موٹا اور وہ سات
قسم ہوتا ہی ایک زرد غلیظ اور خوشبو اور دوسرا
برنگ مرجان کے اور پرت دار اور خوشبو تیسرا
مائل بزردی اور بے رائحہ چوتھا مابین سرخی اور
سیاہی کے اور رقیق پانچوان رقیق کبود اور خوشبو ہی [?]
مشابہ گل سرخ چھٹا مشابہ قسط کے اور غیر
براق ساتوان رقیق اور بہت سیاہ اور بدبو
اور کہتے ہین کہ دارچینی کے درخت سے حاصل
ہوتا ہی اور وہ دارچینی ہو جاتا ہی اور جو تحقیق ہو قول
اخیر اقرب بصواب ہی اور وہ پوست درخت ایک
قسم دارچینی کا ہی کہ بیچ غیر سیلان کے اور اسکے
قریب بلاد مین ہوتا ہی اور جسقدر سیلان سے دور
پیدا ہوتا ہی زبون اور کم بو ہی بلکہ مائل بہ بدبوئی ہوتا
ہی اور بیچ دارچینی کے بھی اشارہ کیا گیا بہترین
اسمین سرخ رنگ موٹا خوشبو تیز مزہ چکنا ہی کہ
ساتھ قبوضت کے ہو اور زبان کو کاٹے کڑوا اور
کریہ الرائحہ نہو (**طبیعت اسکی**) آخر دوسرے درجے
مین گرم اور خشک اور بیچ تیسرے درجے کے بھی
کہا ہی۔ (**قوت اسکی**) سات برس تک باقی رہتی ہی
(**افعال اور خواص اسکے**) ملطف اور مسخن اور
منضج اور محلل ریاح اور اورام باردہ احشا کا مقطع
اخلاط اور مقوی اعضا اور معدہ اور کبد اور مدر بول
اور حیض اور فضلات اور مخرج جنین اور حصاۃ اور
واسطے تیزی اور تقویت بصر کے اکتحالاً اور واسطے
منع نزلات اور زکام اور کھانسی اور ربو اور درد [?]
حجاب اور معدہ اور رحم کے اور تنقیہ رحم کے اور
دفع کرنے ریاح رحم کے اور واسطے حمیات قویہ کے
اور دفع کرنے سمیت ادویہ سمیہ کے اور زہر افعی
کے اور واسطے خوشبوئی رحم کے شرباً اور ضماداً
اور بخوراً اور فرزجۃً نافع ہی ضماد اسکا اوپر پیشانی
کے واسطے منع نزلات اور صداع بارد کے اور
ساتھ اصل السوس کے اور ادویہ صدریہ
کے واسطے امراض صدر اور نکالنے میل اور
بلغم کے سینہ سے اور بدستور بخور اسکا ساتھ
عسل کے واسطے ثبور لبنیہ اور جلوس اسکے
جوشاندے مین اور بدستور بخور اسکا واسطے
تضییق اور انضمام فم رحم کے موثر ہی۔
مقدار شربت اسکا دو درم تک بدل
اسکا دارچینی اور قرفہ ہی مضر ہی گردے کو مصلح
اسکا کتیرا اور مضر امعا کو مصلح اسکا پانی سبستان
اور کتیرا کا۔

سلیمانی۔ بضم سین اور فتح لام اور سکون
یائے مثناۃ تحتانیہ اور فتح میم اور الف اور کسر
اور یائے نسبت کے اور سلیمانی بھی آیا ہی نام ہی [?]
ہین دار شکنہ اور بیچ مصر کے دوا اشعب اور ہندی
مین کستالکہ اور ستینا بھی کہتے ہین (**ماہیت اسکی**)
ایک چیز ہی بنائی ہوئی پارہ اور سم الفار سے
زیادہ اکثر رطل اور سم الفار ایک اوقیہ کہ بعد بہت
بلیغ کے تصعید کیا ہی بہترین اسکا تازہ سفید نگین
ہی (**طبیعت اسکی**) بیچ چوتھے درجے گرم

خشک اور سم قاتل ہی (افعال اور خواص اسکے)
مرھمون مین اسکو داخل کرتے ہین اور دافع گوشت
زائد کا ہی کھانا اسکا مہلک ہی دوا اسکی کھانا تازہ
دودھ اور شوربے چکنے اور قے کرنا پے درپے جب تک
کہ صحت ہو نشانی اس شخص کی کہ اسکو کھایا ہو ورم زبان
اور حلق اور غشی اور متلی اور قے ہی اعراض اسکے اور معالجہ
اسکا مانند اعراض اور معالجہ شنجرف اور پارہ اور سم الفار
خوردہ کے ہی ۔

فصل السین المہملہ مع المیم

سماق ـ بضم اور بلفتح سین بھی آیا ہی اور فتح میم
اور الف اور قاف کے اسکو سماقیل اور طمطم اور
تمتم بھی اور ہندی مین تترک اور تماتیرا اور تتریک
کہتے ہین یونانی اور عرب اسکو بیچ پکانے چمڑون
کے استعمال کرتے ہین لہذا اسکو سماق الدباغین
نام کیا ہی (ماہیت اسکی) اصل ایک درخت
کا ہی بقدر مسور کے بعض بڑا اور بعض چھوٹا اور چوڑا
زیادہ اس سے اور بیچ خوشے کے مانند خوشے
حبۃ الخضرا کے اور پر اسکے ایک پوست کہ مزہ اسکا
ترش اور ساتھ قبوضت کے اور مستعمل پوست
اسکا ہی کہ گرد اوپر سماق کے ہو درخت اسکا بقدر
درخت انار کے اور اس سے بڑا پتے اسکے بلند
اور تھوڑی سرخ رنگ اور رونگٹے دار اور اطراف
اسکے دندانے اسکے دندانے دار مانند آرہ کے دو
نوع ہوتا ہی بستانی اور جبلی اور بیچ بلاد سرد سیر کے
ہوتا ہی بہترین اسکا سرخ رنگ گرد سے بھرا ہوا اور ترش
خوش مزہ ہی کہ قبض اسکا کمتر ہو اور ترشی اسکی زیادہ
بیج اسکے چھوٹے قوت اسکی تین برس تک باقی
رہتی ہی (طبیعت اسکی) سرد اور خشک دوسرے
درجے مین جبلی بیچ تیسرے درجے کے خشک سردی
اسکے پتون کی کمتر ہی اسکے دانے سے (افعال
اور خواص اسکے) قابض اور رادع اور مقوی

اور دافع معدے اور احشا کا اور مانع گرنے صفرا کا
معدے اور امعا پر اور مانع قے اور متلی اور ذرب اور
اسہال صفراوی اور مزمن اور ذوسنطاریا اور
نفث الدم و نزف الدم کا اور مانع کثرت بول کا
ہی پینا اسکو پیس کر یعنی ستوا اسکا ساتھ ٹھنڈے پانی
کے قاطع سیلان خون کا اوپر سے اور نیچے سے نیکوفتہ
اسکا ساتھ زیرے کے یا ساتھ پانی ٹھنڈی کے
واسطے قے سخت اور شدید کے نافع ہی اور جس
شخص ہمیشہ قے آتی ہو اور رکھنا اسکے معدے
مین نہ رہتا ہو نفع کرتا ہی اور مجرب ہی اور ہیجان مین
لانے والا اشتہاے طعام محرور المزاج کا اور
ساتھ زردی انڈے مرغ اور دھنیا
خشک کے اسہال کو قطع کرتا ہی اور ساتھ
زردی انڈے مرغ کے کہ اسمین پکایا گیا ہو تسکین
کرتا ہی اور اسہال کو بند کرتا ہی اور ساتھ شراب
قابض کے واسطے اور نزف الدم رحم کے
اور تقلیل کثرت بول کے اور قوت قبض کی اسکے
بریان مین زیادہ ہی لیکن قوت توڑنے حادیت
اور تیزی صفرا کے ضعیف زیادہ ہی مضر ہی
معدے اور جگر بارد کو مصلح اسکا مصطگی اور انیسون
اور پکانا اسکا ساتھ بادنجان کے مقدار
شربت اسکا پانچ درم بدل اسکا سرکا اور اقاقیا
ہی سفوف اس گرد کا کہ اوپر اسکے ہوتی ہی اور اسکو
تراب سماق کہتے ہین بہت قابض ساتھ تھوڑی
تلخی کے ہی واسطے قطع اسہال مزمن اور سیلان
رطوبات سفید کے رحم سے اور منجن اسکا واسطے
تقویت اور استحکام لثہ اور قلاع خبیثہ اور درد
دانت کرم خوردہ کے اور بدستور مضمضہ جوشاندے
سماق کا پانی مین نافع ہی اور جو اسکی گرد کو پاک
کرکے پانی مین بھگوین اور آنکھ مین ٹپکادین واسطے
ابتداے رمد کے خصوصاً ساتھ تھوڑے

کیترے کے نافع ہی اور جو ایک اوقیہ اسکو بیچ آدھ
رطل پانی کے جوش کرین یہان تک کہ قوت
اسکی پانی مین نکل آوے بعد اسکے کپڑے کو
اسمین بھگو کر اوپر آنکھ کے رکھین اور اس سے
تکمید کرین واسطے جرب اکال اور سلاق کے اور تسکین
اسکی تیزی کے اور بدستور کماد کرنا پیشانی پر اس سے
واسطے قطع رعاف کے مجرب ہی اور واسطے جرب اور
سلاق اور حکہ کے اور منع کرنے نکلنے چھالون
کے آنکھ مین اور قطور اسکا بیچ کان کے واسطے منع کرنے
سیلان میل کے اور نکلنے چھالون کے اسمین اور
نطول کرنا اسکے جوشاندے کا مانع ورم ضربہ اور
سقطہ اور دوثی کا ہی اور ضماد اسکا ساتھ پانی کے
واسطے منع کرنے ورم قحف اور تمام اعضا کے اور
مواضع ضرب رسیدہ کے اور زائل کرنے آثار خدش
کے اور قروح ساعیہ کے اور ساتھ شہد کے واسطے
صاف کرنے خشونت پلکون کے اور ساتھ کوئلا لکڑی
بلوط کے واسطے بواسیر کے مفید ہی اور جو اسکو ساتھ
پتے اور لکڑی اور شاخون کے پانی مین جوش کرین
تو قوام شہد مین آوے بیچ سب افعال کے مانند ستونات
کے ہی اور واسطے امراض پلک کے اور تحلیل ورم
آنکھ کے اور تمام اورام اور نملہ اور قروح رطبہ اور
شہدیہ اور فساد لثہ اور کلف اور داحس اور ریزش
رشم کے نافع ہی اور جوشاندہ اسکے پتون کا سیاہ کرنے
والا بالون کا ہی حقنہ اسکے جوشاندے کا واسطے قرحہ
امعا اور ذوسنطاریا اور بیچ کے سفید ہی اور اسکے بیج
کو خوب گلا کر پکادین اور پانی اسکا لیکر بستہ کرین
بیچ ردع اور تدبیر کے خصوصاً ردع مواد کے آنکھ سے
مانند آقاقیا کے ہی طلا اسکے محلول کا ساتھ پانی نارنگی
کے واسطے قروح خبیثہ کے اور ضماد اسکا اوپر سر کے
اور فقرات پشت کے اور جبر قضیب کے واسطے
سلس البول اور استرخا اعضا کی اور ضماد اسکے پتون کا اوپر

معدے لڑکون کے رافع اسہال اور مقوی احشا ہی اور کہتے ہین کہ اُسکے خواص سے یہ ہی کہ جو بیج ایک کپڑے کو سُرخ رنگ کر رکھکر اوپر موضع نزف الدم کے باندھین قطع کرے گوند اُسکے درخت کا شدید السیر اور ساتھ اجزاے گرم اور سرد کے اور رادعہ اور محللہ کے ہی اور واسطے تیزی بصر اور امراض پلک اور التصاق زخمون کے اور تسکین درد دانت کے کہ جو وہ کے رکھنا مفید ہی جوارش سماق اور حب اور سلون اور شیاف اُسکے بیچ قرابادین کے مذکور ہی

سماق الدباغین — کہتے ہین کہ وہ مازو کوہی چھوٹے دانے کا اور جماعت نے اسکو بیج سماق کے جانا ہی دباغ اس سے چمڑون کا پکاتے ہین (طبیعت اُسکی) بہت بارد اور قابض ہی (افعال اور خواص اُسکے) سب افعال مانند سماق کے ہین اور قبض اُسکا زیادہ ہی —

سمانی — بضم سین اور فتحہ میم اور الف اور کسر نون اور یاے کے بیچ مازندران کے وردہ اور بیچ دیلم کے دشم بضم واو اور سین معجمہ اور میم کے اور عربی مین قتیل الرعد کہتے ہین اسواسطے کہ لوگون نے کہا ہی کہ وہ جو آواز رعد کی سنتی ہی مرجاتی ہی لیکن اسکی اصل نہین ہی اور کہتے ہین کہ غذا اُسکی اکثر خربق ہی لیکن اسکی بھی اصل نہین ہی خالف اور نامرد سب طیور سے ہی ہندی اُسکو بٹیر کہتے ہین (ماہیت اُسکی) طیور معروفہ سے اور غیر سلوی کے ہی چار نوع ہوتی ہی ایک بڑی اسکو ہندی مین گھاگھس کہتے ہین اور گرچہ بھی دوسری اُس سے چھوٹی اسکو لوا کہتے ہین تیسری اُس سے چھوٹی زیادہ اُسکی گردن مین طوق سیاہ اور منقط نقطون سفید سے اسکو ہندی مین چینک ورکو دو کہتے ہین اور چوتھی سب سے چھوٹی بہت رنگ اسکا زرد اور سرخ آپس مین ملا ہوا اسکو ہندی مین ٹوڑا کہتے ہین —

(طبیعت) بیچ آخر دوسرے درجے کے گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) گوشت اسکا کثیر الغذا اور مسمن بدن اور نرم کرنے والا بشرے کا اور مدر بول اور مفتت حصاة ہی اور واسطے درد مفاصل کے نافع ہی اور بالخاصیت مورث رقت قلب خصوصا اسکا اور مہی اور ہیجان باہ عورتون کا اور گوشت اُسکا پکایا ہوا بہتر ہی اُسکے کباب سے کثرت اُسکی مورث صداع اور کزاز اور تشنج اور تمدد ہی مصلح اُسکا شیرین پانی اور روغن کنجد یا بادام مین جوش کرنا یا پانی انار ترش اور مصری سے شیرین کرکے کھانا اُسکے انڈون کا مورث فصاحت تکلم اطفال کے قبل وقت کے ہی اسکو چیر کر اوپر جگہ کاٹنے ہوام کے اگر ضماد کرین زہر کو جذب کرتا ہی لعوق اُسکے پتے کا بقدر ایک حبہ کے کے ساتھ شہد کے ہر دن واسطے صرع کے بے مانند ہی قطور اُسکے خون کا کان مین واسطے تسکین درد کی اور آنکھ مین واسطے صاف کرنے آثار اور رفع کرنے سفیدی کے اور طلا اسکے سرگین کا واسطے کلف اور نمش کے اور بخور اُسکے پر کا رافع حمیات کا ہی امین الدولہ نے اسکو خواص سے بیان کیا ہی کہ ایک عدد اُسکو تمامہ جو بریان کرین کہ کچھ اُس سے نہ پھینکین اور معسول کرین کتے باولے کے کاٹنے سے شفا ہوتی ہی

سمسم — بفتح سین اور سکون میم اور کسر سین مہملہ اور میم کے اور مشہورہ بکسرۂ دونون سین کے ہی لغت حبشہ مین جلجلان اور فارسی مین کنجد اور ہندی مین تل بکسر تاے فوقانیہ اور لام کے کہتے ہین (ماہیت اُسکی) مشہور ہی بہتر اُسمین تازہ اور سفید چکنا موٹا ہی قوت اُسکی دو سال تک باقی رہتی ہی اکثر بلاد مین روٹی پکانے والے اُسکو مقشر کرکے اوپر روٹیون کے چھڑکتے ہین اور حلوائی اُس سے شیرینی بناتے ہین تیل اسکا کہ دہن الحل بجاے مہملہ کے کہتے ہین معمول اور مشہور ہی اکثر مرہمون اور روغنون مین داخل ہوتا ہی —

اور بعض مٹھائیون مین بھی داخل کرتے ہین جلد متغیر اور متکرج اور فاسد نہین ہوتا ہی بسبب لزوجت اور غلیظ کے بیچ اسکا بدون نکالنے تیل کے اور بدون مقشر کرنے کے دیر مین فاسد ہوتا ہی (طبیعت اُسکی) آخر پہلے درجہ مین گرم اور تر ساتھ رطوبت لزجہ کے اور بیچ دوسرے درجے کے گرم اور تر بھی کہا ہے (افعال اور خواص اُسکے) مقوی اور منعش اور صالح الکیموس اور قلیل الغذا اور مسمن بدن اور ملین آواز اور خشونت حلق کا بسبب عذوبت کے اور اصلاح کرنے والا اخلاط سوختہ کا اور مواد سوداویہ کا اور ملین امعا اور مقعدہ کا اور محلل اورام گرم کا ہی پینا اسکو ساتھ شراب کے واسطے کاٹنے بچھو کے یا سانپ کے اور ساتھ ہموزن اُسکے شکر اور خشخاش اور آدھا وزن اُسکا مغز بادام مقشر اور عشر اُسکا اجواین سفید کہ ہر دن مجموع سے ایک اوقیہ تناول کرین واسطے فربہ کرنے بدن کے اور تقویت باہ کے مجرب ہی اور مولد حرقی گردے کا ہی شیرہ اسکا کوٹے ہوے کا ساتھ نبات کے واسطے رفع کرنے سوزش معدے اور مری کے اور ترش ہونے رطوبت معدے سوداوی کے اور سوزش اور رادع ادویہ مشروبہ کے اور خلط حاد کے اور پینے شراب کی اور واسطے تلیین معدے اور امعا کے اور رفع کرنے سنگ گردے بشرط مداومت کے آسپر ایک مدت نافع ہی اور دو درم اُس سے ساتھ ایکدرم اکھروٹ جلائے ہوئے کے واسطے قطع کرنے خون بواسیر کے مجرب ہی پانی اُسکے جوشاندے کا ساتھ چنے کے مدر حیض اور مسقط جنین ہی اور جو دو اوقیہ پانی اُسکے جوشاندے کا ساتھ شراب اور خیساندہ مویز کے ڈیڑھ اوقیہ اور انیسون آدھا اوقیہ نہار مونہ پینے واسطے رفع ہونے سوزش دموی اور بلغمی اور درشتی جلد اور شقاق کے مجرب جانا ہی اور ساتھ فانیذ کے نفع زیادہ ہی اور بدستور

ساتھ خیساندے صبر اور زبیب کے اور لعوق اُسکا واسطے کھانسی اور امراض سینہ اور قروح شش کے نافع ہی اور ساتھ تخم کتان کے واسطے تقویت باہ اور زیادہ کرنے منی کے نافع ہی اور پینا اُسکے چُسے ہوئیکا ساتھ شراب کے واسطے رفع کرنے قولنج کے اور کاٹنے سانپ شاخدار کے نافع ہی **المضار** دیر ہضم ہی **مصلح** اُسکا بریان کرنا اور ساتھ شہد کے یا مری کے کھانا سبب جلدی انحدار کا ہی اور بدستور ساتھ اُسکے تر اور مورث بدبوئی منہ کا ہی خصوصا کہ درمیان اُنتون کے رہجاوے اور مصدع ہی **مصلح** اُسکا شہد ہے **مقدار شربت** اُسکا پانچدرم **بدل** اُسکا تخم کتان ضماد اُسکا محلل اورام اور ملین جلد بدن اور دافع آثار سیاہی اور وشم اخضر اور غلظت اعصاب اور قولنج کا اور واسطے کاٹنے سانپ شاخدار کے اور سوختگی آگ کے اور بعد جلنے کے مانع نکلنے چھالون اور واسطے تسکین اُسکے درد اور تکلیف کے نافع ہی طول پانی اُسکے تیون کا سبب دراز ہونے بالون اور سیاہ ہونے کا ہی اور جوشش سوداوی کو رفع کرتا ہی ضماد اُسکے جوشاندیکا ساتھ شراب کے واسطے تحلیل ورم آنکھ کے اور ضربان کے نافع ہی جڑ اُسکی جو بیچ پانی کے جوش کرین اور سر اور بالون کو اس سے دھوین بال دراز اور سیاہ ہوتے ہین اور بیوست کو دور کرتا ہی **روغن** اگر کنجد غیر مقشر بریان سے نکالین اُسکو دہن الحل کہتے ہین لزوجت اُسکی زیادہ ہی اور اگر مقشر سے نکالین لزوجت اُسکی کمتر ہی اور جو اُسکو خوب کوٹ کر پانی مین ہاتھون سے خوب ہلاوین تو گرم ہووے اور تیل اُسکا جدا ہووے رطوبت اُسکی غالب ہی اور جو پیس کر پانی مین جوش کرین تو روغن نکلنے اُسکو طبع کہتے ہین بدون نکالنے روغن کے اگر کنجد کو پیسین یا کوٹین اُسکو ہاشی اور فارسی مین ردہ کہتے ہین حرف الراء مین

مذکور ہوا (**طبیعت**) اُسکے روغن کی دوسرے درجے مین گرم اور تر سات برس تک قوت اُسکی باقی رہتی ہی (**افعال اور خواص اُسکے**) پینا اُسکا ساتھ ادویہ مناسبہ کے مفتح اور ملین اور مرطب اور مسمن اور دافع احتراقات کا کہ خلط حاد سے پیدا ہوے ہون اور واسطے ضیق النفس اور کھانسی خشک اور قرحہ ریہ اور تشنج یابس کے قوی زیادہ ہی کنجد سے اور بیچ حرقت بول کے مانند کنجد کے ہی اور بیچ فردور یشون کے بعد روغن بادام اور روغن پستہ کے نافع زیادہ ہی اور روغنون سے قطور اُسکے جوشاندیکا ساتھ مری اور مصطگی کے واسطے کھولنے سدہ کان کے اور طلا اُسکا سفیدی انڈے مرغ کے واسطے تحلیل صلابات اور اورام آنکھ وغیرہ کے اور ساتھ روغن زیتون اور زردی انڈے مرغ کے رفع کرنے ورم آنکھ کے اور ساتھ اسپغول کے واسطے خشونت اور کھجلی بدن کے اور سوختگی آگ اور ان زخمون کے کہ نورے سے پیدا ہوئے ہون اور ملنا موم روغن اُسکا اوپر چہرے کے واسطے اچھائی اور صفائی اور براقی اور تری کے مفید ہی اور بدستور کنجد سے اور بیٹھنا اُسمین واسطے اکثر امراض عصبی کے مانند تشنج وغیرہ کے اور اسیطرح تدہین اُس سے لکر اور رکھنا کپڑے بھگوئے کا اُس سے اوپر عضو کے اور تدہین اُس سے واسطے زخم جدری اور سوختگی آگ کے نافع ہی **مضر** ہی سوداوی مزاج کو اور دیر ہضم اور مرخی معدہ اور مفسد دماغ ضعیف کا اور قریب ہی الاستحالہ طرف صفرا کے ہی **مصلح** اُسکا جوش کرنا اُسکو ساتھ پیاز کے یا ساتھ تھوڑے خمیر کے اور پینا اُسکا ساتھ پانی لیمو اور آبکامہ وغیرہ کے یا بعد اُسکے مفید ہی **مقدار شربت** اُسکا دو درم تک **بدل** اُسکا روغن بادام شیرین ہی جوارش سمسم اور حلوا اور سفوف اُسکے بیچ قرابادین کے مذکور ہین کفارہ

اُسکی نبات کا واسطے دور کرنے ابریہ کی موثر ہی **سمقوطون** - بفتح سین اور سکون میم اور ضم قاف اور سکون واو اور ضم طاے مہملہ اور نون کے اُسکی ماہیت مین اختلاف ہی بعضے اُسکو حی العالم جانتے ہین لیکن ایسا نہین ہی اور بغدادی وغیرہ نے لکھا ہی کہ لغت یونانی مین نام ایک گھاس کا ہی اور وہ دو نوع ہوتی ہی مخری اور سہلی صخری اُسکی سنگ لاخ مین جمتی ہین اور بیرون شاخون کے پتے اُسکے مشابہ تشنج کے ہین اور سخت اور خشک اور خوشبو نرہ اُسکا ساتھ شیرینی کے پتے اُسکے پتلے مشابہ پتے سوسن کے سر اُسکی شاخون کے چھوٹے مانند سر شاخون خاشا کے جڑ اُسکی لانبی موافق موٹائی انگلی کے اور بنفشی مستعمل پتے اور سر اُسکی شاخون کے ہین (**طبیعت**) اُسکی ظاہر الحرارت ساتھ قوت قابضہ کے - (**افعال اور خواص اُسکے**) وہ دوا سے لطیف ہی واسطے امراض ظاہر اور باطن کے نافع ہی اور محلل اور مغزی اور جامع اور مصایت اعضا کو اور قابض اور منقی ریہ کی فضول اور مسیل لسبتہ سے پیا با اُسکا مسکن پیاس کا کہ خشکی سے ہو یہ سب افعال قوت ظاہری اُسکے سے ہین پینا اُسکا ساتھ سکہ اور شہد کے اور شہد کے یا سکنجبین عسل کے واسطے تشنج عضلا اور عصب کے اور جوش کیا ہوا اُسکا ساتھ شراب کے واسطے قروح امعا اور نزف الدم خالص عورتون کے اور واسطے درد گردی کے اور ساتھ شراب کے واسطے نزف الدم اور قرحہ امعا کے اور ساتھ کے واسطے شدخ عضلے کے اور ساتھ پانی مورد یا پانی سداب کے یا شراب عفص کے واسطے قیلۃ الامعا کے نافع ہی ضماد اُسکا واسطے فتوق کے مفید ہی اور جو ساتھ گوشت کے پکاوین گوشت کو جلد گلاتی ہی اور سریع الانعقاد کرتی ہی **مقدار شربت** اُسکا ایکدرم سے پانچدرم تک اور جسوقت ارادہ اُسکی

کرنی کا کرین بہتر یہ ہی کہ استعمال اُسکا مکرر کرین نہ کہ مقدار اُسکے وزن کا زیادہ کرین لیکن سمقوطن سہلی ایک گھاس ہی شاخ والی اور پراگندہ اور خشک اور رونگٹے والی بلندی اُسکی دو گز تک پتے اُسکے پتلے لانبے رونگٹے دار اور ایک نزدیک دوسرے کے مشابہ زبان بیل کے اور درمیان پتون کے چھوٹے پتے چمٹے ہوئے بڑے پتون سے پھول اُسکا زرد اور جو ہاتھ اوپر پتون اور ساق کے لگاوین کھجلی پیدا کری رنگ ظاہری اُسکے ریشے کا سیاہ اور باطن کا سفید اور ساتھ لزوجت کے اور بدون مٹھاس کے اور بدون عطریت کے بخلاف قسم پہلی کے (**منبت** اُسکا غیر سنگلاخ ہی اور مستعمل ریشے اُسکے ہین (**طبیعت اسکی**) قریب عنصل کے اور اُس سے گرمی مین ضعیف بہت اور رطوبت فضلی اُسکی زیادہ ہی لہذا مہیج باہ اور منعظ بہت ہی دو درم اُس سے ساتھ شراب کے واسطے نفث الدم کے سینے سے اور واسطے مشدخ اور قطع عضلے کے اور ضماد اُسکا واسطے ملانے زخم تازہ اور اورام مقعدہ کے نافع ہی اور اور جو ساتھ گوشت کی طبخ کرین بعضے ساتھ بعضے کے ملجاوین —

سمک — بفتح سین اور میم کاف کے فارسی مین ماہی اور ترکی مین بالغ اور ہندی مین مچھلی بفتح میم اور سکون جیم فارسی اور خفاے ہا اور کسر لام اور یا کے اور شیوط کو ہندی مین روہو اور رضراضی کو موئی مچھلی کہتے ہین (**ماہیت اسکی**) جانور آبی ہی کہ زندگی اُسکی بدون پانی کے نہین ہی اور کبھی لفظ سمک کی اوپر اُس چیز کے کہ بدون پانی کے زندگی کرتی ہی مانند سقنقور کے بھی اطلاق کرتے ہین مجازاً سمک کے بہت انواع ہین بعضون کے نام مخصوص ہین اور اکثرون کے نام نہین ہین تعداد اُسکی سواے خالق انام جل اسمہ کے کوئی

اور نہین جانتا ہی اور بیچ حدیث نبوی کے وارد ہی کہ حق سبحانہٗ تعالیٰ نے پیدا کیا ہزار قسم کو وا یہ سے نو سو قسم آبی اور ایکسو قسم بری بہتر سب مچھلیون سے مچھلی صغیر ہی اور ریگزاری اور ہر ماہی سنجری لطیف اور شیرین اور سبک خوشگوار پانی مین کہ چشمہ اُسکا دور دراز اور پتھر کی اور سنگ ریزون کے یا ریت کی چلتا ہوا اور ہمیشہ جاری اور کھلا ہوا اور رہوا اسپر بھی پیدا ہو اور تعداد اُسکی چھوٹی اور بڑائی مین متوسط ہو اور سریع الحرکۃ فلس اُسکے بہت ہڈی اُسکی بڑی اور کانٹے کم ہون اور شوکت بہت نہو اور پر اُسکی پشت کے نقطے سیاہ اور خطوط سیاہ مائل بہ سبزی اور پیٹ اُسکا سفید اور اسی دن شکار کیا ہوا اور رات کی رہی یعنی باسی مچھلی زبون ہی اسواسطے کہ گوشت مچھلی کا کہ بہت لطیف اور نازک ہوتا ہی جلد بگڑتا ہی ٹکڑے کر اُسکو نمکسود کیا ہوا اور بعد رضراضی کے مچھلی شیوط اور ہاذنی اور مانند اُنکے ہین مچھلی دریاے شور کی کہ بیچ تیر دریا کے کنارون پر جہان سنگستان ہو بہتر اور نازک تر ہی شیرین پانی کی مچھلی سے اُسکے اقسام سے ماہی چلوا اور ماہی آبنوس کہ نوع سیلان مین ملتی ہی اور شاہ ماہی کہ بحیرۂ طبرستان مین شکار کیجاتی ہی اور ولایت ایران مین قزل الا کہ منقط بہ نقط سرخ کے ہی اور اسلف کہ پیٹھ اُسکی سبز اور پیٹ اُسکا سفید اور بیچ ہند کے مچھلی رو ہو اور بنگالے مین ہلسہ لیکن ہلسہ بہت چکنی اور گوشت اُسکا نازک اور گرم اور ساتھ بہت سہوکت کے لیکن لذیذ ہوتی ہی بالجملہ ہر دیار اور ہر مکان اور ہر شہر مین کہ وہان مچھلی چشمہ یا نہر واقع ہی قسم مچھلی کی اچھی ہوتی ہی بیچ لطافت اور نظافت اور لذت کے جان تو مچھلی کو کوئی جانور جنگلی موٹائی اور بڑائی مین نہین پہونچتا ہی اور بدترین مچھلیون مین مچھلی تنوات اور گڈھون کی اور چھوٹے چشمہ کی اور پست زمینون کی اور کثیف

اور سڑے پانیون کی ہی کہ جاری نہو اور ہمیشہ بند ہو اسی طرح مچھلیان بہت بڑی یا بہت چھوٹی اور کانٹے والیان (**طبیعت**) مطلق مچھلی کے سرد پہلے درجے مین اور تر دوسرے درجے مین اور بعضے گرم اور تر مانند کوسج اور تمساح اور مارماہی اور جھینگا اور بیان کے کہ ہندی مین جھینگا کہتے ہین اور ہلسہ کہ ہند اور بنگالے مین ملتی ہی اور مچھلی نہری شیرین پانی کے سرد زیادہ مچھلی نہری دریاے شور سے اور نمک سود ہر قسم کی گرم اور مائل بہ یبوست ہی خصوصاً خشک پرانی نمک سود کہ گرم اور خشک ہی —

افعال اور خواص اسکے کباب مچھلی کے آگ مین بھونے ہوئے تازے بہتر اُس مچھلی سے کہ روغن مین بھونی گئی ہو اور جلد ہضم اور صالح الکیموس اور مرطب اور مسمن اور مولد منی اور دودھ اور چربی گردے کا اور بیچ محرور کے مبہی اور منعظ اور اصلاح والی خلط گرم کی اور واسطے تصفیہ اور نرمی قصبہ ریہ کی اور واسطے قرحہ قصبہ اور سل اور دق اور کھانسی خشک اور ضعف کبد اور گردہ گرم اور یرقان اور زحیر اور مغص گرم کے نافع ہی کباب اُسکے ساتھ پانی غورہ اور سماق کے واسطے اسہال صفراوی اور دموی کے مجرب ہی اور مچھلی ماہ زنی پکائی ہوئی ساتھ سرکے کے واسطے صاحبان امراض گرم اور محرور المزاجون کے اور ساتھ تخم کدو کے واسطے کم کرنے شدت حرارت کا اور تسکین تیزی حرارت کے اور فساد دم احتراقی کے نافع ہی کھانا مچھلی تازی کا ساتھ پیاز سبز تازے کے اور پینا شراب معتدل بعد اُسکے مولد منی اور منعظ ہی اور پینا شوربا اُسکا واسطے زہرون مشروبہ اور ملذوعہ کے مفید ہی اور ضماد کرنا اُسپر واسطے دفع کرنے زہر سانپ شاخدار اور کاٹے کتے باؤلے کے نافع ہی بہتر طریقہ اُسکے استعمال کا واسطے ترطیب بدن کے بطریق اسفیدباج کے ہی بعد اُسکے مشوی توے پر اور آگ مین بریان کی ہو سبکتر

اور معدے کے اُس مچھلی سے کہ روغن مین بریان کی گئی ہو اور جو مچھلی کہ آٹے مین لت کر کے روغن مین بریان کی ہو پیاس بہت لگاتی ہو اور معدے مین دیر مین گذرتی ہی کھانا مچھلی کا بہت روٹی کے اور بعد اُسکے قے کرنا گرم پانی اور شہد اور سکنجبین اور پانی جوشاندے مولی سے منقی فضول غلیظ اور اخلاط فاسدہ کا ہی اور واسطے درد مفاصل اور عرق النسا اور بہق اسود اور ابیض اور رفع کرنے آثار کے مجرب ہی مچھلی مضر ہی مبرودون اور رطوبون اور دماغ رطب اور عصب اور معدہ بلغمی کو مصلح اُسکا پکانا اُسکو ساتھ گھی یا روغن بادام یا تل کے اور کھانا سونٹھ پروردہ کا اور صعتر اور شہد اور گلقند شکری کہنہ یا عسلی اور آبکامہ اور ادویہ گرم اور زیرباجات اور محرورون کو کھانا ساتھ سرکے اور سکنجبین کے بعد اُسکے اور بالخاصیت مچھلی مورث پیاس ہی اور دفع کرنے والا پیاس کا سرکہ اور آبکامہ ہی اور بعض مزاجون مین مچھلی ملح موافق زیادہ ہی اور پیاس اُسکی کمتر اور بعض مزاجون مین غیر ملح اور پانی بہت پینا بعد کھانے مچھلی کے نہایت ضرر کرتا ہی یہان تک کہ گویا مچھلی کو زندہ کرتا اور آپکو مارتا ہی اور باعث امراض مزمنہ کا ہی لیکن خمر بعد اوترنے کے نافع ہی اور قبض اُترنے کا باعث معدے کا بسبب نفوذ اجزائے غیر منہضمہ کے عروق اور جلد مین اور باعث امراض ردیہ کے مانند جرب اور حکہ اور داد وغیرہ کے جمع کرنا مچھلی کا ساتھ دودھ کے یا انڈے مرغ کے یا گوشت کے خصوصاً گوشت جانور بری کے بہت مضر ہی اور محدث امراض مزمن کا نمک سود مچھلی کہ پندرہ[15] دن یا زیادہ اسپر گذرے ہون مائل بگرمی اور خشکی اور قاطع بلغم اور مورث استسقا اور مبرودون کو موافق اور مولد بلغم زجاجی اور بالیخ اور مورث خارش اور جرب اور داد اور نقش جلد اور موجب بیداری اور مانند اُنکے ہی۔

اور جسپر پندرہ دن یا اس سے زیادہ مدت گذری ہو مسدد اور مولد اخلاط فاسدہ سوداوی محرقہ ہی مصلح اُسکا سرکہ اور سکنجبین اور آبکامہ اور قے کرنا اور کھانا مسہل کا ہی اور پاک کرنا بدن کا ہی مچھلی قدید نمکسود کہ اُسکو سماریس کہتے ہین بدترین اقسام مین اور کثیف ترین سبھون مین سے ہے اور محلل بلغم غلیظ اور مقوی خمل معدہ اور مورث امراض مذکورہ اور سہر مداومت اُسکی باعث پیدا ہونے رتوندھی کی ہے مصلح اُسکا جو کچھ کہ اوپر مذکور ہوا اور بھگونا اُسکو سرکے مین کہا ہی اور واسطے کاٹنے بچھو اور کتے باولے کے نافع ہی ماہی شور کہ سرکے مین پروردہ کی گئی ہو سرد اور خشک اور مجفف اور دیر ہضم اور مقوی باہ کہ اور مانع کرنے صفرا کو معدے پر اور مورث حکہ اور جرب اور بثور سوداوی ہی دھونا عضو کا پانی مچھلی شور نمک سود سے واسطے قروح عفنہ اور جرب تازہ کے مفید ہی اور مچھلی تازی کو کہ بریان کر کے رکھ دیوین تو سرد ہو جاوے خصوصاً کہ ایک رات اُسپر گذری ہو یا زیادہ اور نمناک جگہ مین رکھی ہو ردی اور سمی ہی مداومت اُسکی ہر دن باعث مرض اور استسقا اور محدث اعراض فطر کی ہی تدبیر اُسکی قے کرنا اور مسہل کھانا اور تمام تدبیرین فطر کی ہین اور بیچ مبرودون کے کھانا جوارش گرم مذکورہ کو اور بیچ محرورون کے سکنجبین ترش اور سرکہ اور آبکامہ ہین اور جو شخص کہ مچھلی کے کھانے سے اُسکو متلی پیدا ہوتی ہو جائے کہ رب بہ کا چاٹے اور پینا پانی خیساندہ زیرہ کرمانی کا بہتر ہی ملوس اُسکے جوشاندے مین واسطے ابتدائے قرحۂ امعا کے اور جذب مواد کے ظاہر بدن کی طرف نافع ہی حقنہ اُسکا واسطے عرق النسا کے مفید ہی انڈے اُسکے بیچ تقویت باہ کے قوی الاثر ہین اور مولد منی اور منعظ اور واسطے کھانسی اور زہیر گرم کے پیٹ اُسکا خصوصاً ارو ہو کا گرم اور خشک سرمہ اُسکا واسطے رفع کرنے سفیدی آنکھ کے موثر ہی اور جو زندہ مچھلی کو چیر کر گرما گرم کہ ابھی باقی ہوا اوپر عضو کے باندھین مواد کو اور شیشے اور کانٹے وغیرہ کو ظاہر جلد کی طرف جذب کرتی ہی اور بیچ دفع کرنے اختلاط ذہن صاحب سرسام اور اورام کے بے مانند ہی ضماد اُسکے سر جلائے ہوے نمکسود کا واسطے شقاق اور ورم مقعدہ کی اور کاٹنے بچھو اور کتے باؤلے کے اور ساتھ روغنون کے اور لعابون کے واسطے ورم صلب لہاۃ کے اور طلا اُسکی ہڈی جلی ہوئی کا واسطے برص کے نافع ہی دھونا مچھلی کا گرم پانی اور نمک سے یا ملنا کنگل کو اسپر اور تھوڑی دیر رکھنا اُسکو بعد اُسکے دھونا باعث رفع ہونے سہوکت کا ہی کھانا مچھلی کا بردون آٹے کے اور روٹی کے باعث اسکے ہضم کا ہی اور ساتھ آٹے اور روٹی کے دیر ہضم ہی۔

سمک رعادہ۔ بفتح را اور عین مشددہ اور الف اور فتح دال مہملات اور ہا کے ماہیت اور خواص اُسکے بیچ رعادہ حرف الرا مع العین مین مذکور ہو سے اور سنا گیا ہی کہ بیچ بحر ابیض کے کہ وہ حد یا سر درجے عرض مین بخط شمالی اور ما یکسو چالیس[140] درجے طول مین بخط استوا واقع ہی ایک قسم مچھلی کی بہت بڑی بقدر ایک سو سے دو سو گز تک لنبائی مین اور بیس گز چوڑی ہوتی ہی منہ اور ناک اُسکی اوپر پیٹھ کے اور درمیان دو شانہ کے وقت دم لینے کے مانند بڑے فوارے بہت بلند بقدر چھوٹے منارہ کے پانی اُسکی ناک سے نکلتا ہی آدمی اس شہر کے اُسکو شکار کرتے ہین جو روغن بہت اُس مین ہوتا ہی بدن اُسکا گویا روغن بستہ معلوم ہوتا ہی اور اُسکے ٹکڑے ٹکڑے کر کے بڑی دیگون مین اوپر آگ کے تیل اُسکا اوٹا کر لکڑی کے باسنون مین کہ پیپا کہتے ہین

بھرکر اطراف مین لیجاتے ہین چراغون مین اور مشعلون مین تمام سال اُس شہر مین جلتا ہی مغز اسکے سر کا سفید پر دو پیہ وہ نرم لطیف ہی اسکو اٹھا کر واسطے بادشاہون کے شمع بناتے ہین روشنی اُسکی سفید مائل بسبزی ہی جان تو کہ بسبب سردی ہوا کے ایک سال مین تین چار مہینے سے زیادہ اُس دریا مین اور بھی اُسکے کنارون پر نہین رہ سکتے اور بھی سُنا گیا کہ قریب میزان کے دو تین دن ہوا بہت سرد بہتی ہی اگر آدمی نے آپکو وہان سے نکالا تو بہتر ورنہ تیسری چوتھے پانچوین دن اوتر کی طرف سے موجون مین تخنج کے اکڑ گرتے ہین کہ ہاتھون ہاتھ دریا سب کا ہو جاتا ہے اسطرح سے کہ مخلصی وہان سے مشکل اور ممتنع ہوتی ہی جو شخص وہان رہگیا ہلاک ہوا (افعال اور خواص اُسکے) کہتے ہین کہ کھانا مغز اُسکے سر کا واسطے سل اور قروح سینہ اور مجلون کے نافع ہی۔

سمکۃ الصیدا۔ بفتح صاد مہملہ اور سکون یا اور فتح دال مہملہ کے اور سمکہ صیدانیہ تصغیر سے بھی آیا ہی اور اسکو سمکہ برکہ اور سمکہ ثول اور یونانی مین نقسنس کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک مچھلی ہی کہ بیچ قریہ تبوک چشمہ ثول مین ہوتی ہی مشابہ چھوٹی چھپکلی اور سام ابرص کے ساتھ ہاتھ اور پانون اور دم اور پرون کے اُسکے بائون طرف وحشی ران کے ٹیڑھے ہوتے ہین تر اُسکا پتلا اور لانبا سر اُسکا چھوٹا دم اُسکی لانبی نیچے چینگ اسفل کے خط اور خال ہوتے ہین اور جب تک زندہ ہی فرق درمیان تر اور مادہ کے ظاہر ہوتا ہی اور بعد مرنے کے مخفی ہو جاتا ہی شیخ رئیس نے اپنی مجربات مین سمکہ تبوک لکھا ہی اور تبوک ایک قریہ شام مین قریب مصر کے یہ مچھلی اُس قریہ مین بیچ چشمہ ثول کے ملتی ہے بعد دس دن کے ماہ شباط سے کہ وقت آ سکے هیجان کا ہی ظاہر ہوتی ہی نر اور مادہ آپسمین جمع ہو کر اُسی ہیئت پر آدھے آذر مہینے تک رہتے ہین جماع اُنکی مانند جماع آدمی کے ہی اور اُسوقت مین کہ فصل ربیع ہی ایک کف اُنکی کان کی لو سے نکلتا ہی اور پانی مین داخل ہوتا ہی آدمی وہان کے اُسکو جمع کرتے ہین اور اُنھین دنون مین اُسکو شکار کرتے ہین اسواسطے کہ اور دنون مین اُسکو نہین پا سکتے ہین بسبب جلدی اُسکی حرکت کی اور جب شکار کیا جلد اُسکو نمکسود کرتے ہین اور نگاہ رکھتے ہین تو نہ بگڑے۔

(طبیعت اُسکی) گرم اور خشک دوسرے درجے مین کف اُسکا تیسرے درجے مین اور دونون مین رطوبت فضلی (افعال اور خواص اُسکے)۔ مقدار ایک حبہ کف اُسکا ساتھ زردی انڈے مرغ کے کہ نیمبرشت ہو یا ساتھ تھوڑے مرغ جوان کے نہایت مہیج باہ اور نعوظ لانے والا کہا ہی یہان تک کہ حرکت کو پہونچاتا ہی شدت انعاظ سے اور اُسکے گوشت سے بمراتب قوی ہی نمکسود قوی زیادہ ہی غیر نمکسود سے اور کہتے ہین کہ قوت اُسکی یہان تک ہی کہ کوئی چیز اسکو نہین پہونچتی ہی اور شرط اُسکی کھانے کی یہ ہی کہ آدھا درم اُسکو پیس کر اوپر شراب سفید کے چھڑک کر بعد طعام کے پیکر سوتے ہین قوت باہ کو ہیجان مین لاتی ہی اور جلد انعاظ کرتی ہی اور کہتے ہین کہ نر اُسکا مردون مین اور مادہ اُسکی عورتون مین موثر ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ اُسکی مادہ مین کچھ خاصیت نہین ہی نہ مردون مین نہ عورتون مین کچھ اثر نہین کرتی اور جوزیتون سے کہ گرد چشمہ صیدا کے شکار کرتے ہین سوائے اُس چشمہ مخصوصہ کے سفید اور موافق ہیئت مذکورہ کے نہین ہی اور وہ خاصیت اور تاثیر نہین رکھتی اور بعضے کہتے ہین کہ وہ بیچ ریت کے مانند اُسکے کہ مچھلی پانی مین تیرتی ہی گھستی ہی اور چلتی اس سبب سے اُسکو سمک الرمل کہتے ہین اور بھی کہا ہی کہ ہر ایک عضو اُسکا واسطے فساد ایک عضو کے آدمی سے موافق ہی مثلاً ہاتھ اُسکا واسطے درد ہاتھ آدمی کے اور پانون اُسکا واسطے درد پانون آدمی کے لیکن اسکی کچھ اصل نہین ہی۔

سمن۔ بفتح سین اور سکون میم اور نون کے فارسی مین روغن اور ہندی مین گھی کہتے ہین اور عجمی بخفاء یا اور یاکے کہتے ہین تازے کو عربی مین زبد بضم زائے معجمہ اور سکون بائے موحدہ اور دال مہملہ کے اور حرف الزا مین مذکور ہوا۔

(ماہیت اُسکی) معروف ہی کہ ایک دہنیت ہی کہ جانورون کے دودھ یا دہی سے نکالتے ہین بہترین اُسمین گھی گائے اور بکری حیوان موٹی کا ہی اور گھی بیل کا سب سے لطیف زیادہ اور گھی بھیڑ اور بھینس کا اور خصوصاً جنگلی کا سب سے غلیظ زیادہ ہی (طبیعت اُسکی) سبھون کی آخر پہلے درجے مین گرم اور تر ہی اور جسقدر پرانا ہووے رطوبت اُسکی گھٹتی ہی اور خشکی پیدا کرتی ہی گھی دسہا پہلے مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) سب فعلون مین قوی زیادہ ہی زبد سے اور محلل اور منضج اور ساتھ قوت تریاقی کی اور مقابلہ کرنے والا زہرون کا اور مانع پہونچنے اثر زہر افعی کا ہی دل مین یہانتک تک کہ بغدادی نے لکھا ہی کہ ایک شخص کو افعی قاتل نے کاٹا تھا اور سوای گھی گائے پرانے کے اور کوئی چیز حاضر نہ تھی اُسکو پلایا کوئی آفت اُسکو نہ پہونچی وہ ایک اوقیہ ساتھ دو سکرجہ پانی کی کہ ساٹھ درم ہوتے ہین واسطے ذوسنطاریا کے نافع اور ملین جلد اور منقی بشرہ اور فضول دماغی اور مسمن بدن اور رافع خشکی خیشوم اور حلق کا اور واسطے کھانسی خشک اور یرقان اور طحال اور حصاۃ کے نافع ہی اور گھی کبھی قبض کرتا ہی اور کبھی لینت تعوق اسکا نہار واسطے رفع ہونے کھانسی خشک مزمن کے اور تلیین سینہ کے خصوصاً

اور بادام تلخ کے اور ایک اوقیہ اُسکا ساتھ آدھے اوقیہ شکر کے واسطے رفع ہونے عسر البول کے اُسی وقت مانع اور مجرب ہی اور ساتھ پانی گرم کے کھانا اور قی کرنا بعد اوسکے واسطے مسموم مشروبہ اور افیون کے اور بدستور ساتھ تازے دودھ گاے کے اور سرمہ اُسکا ساتھ پانی لگو کے واسطے ضربان عین اور رفع کرنے اورام آنکھ کے اور طلا اُسکا اکیلا واسطے تلیین سختی آنکھ کے اور ساتھ روغن زیت کے واسطے جرب پلکون کے اور اوپر کان کے واسطے درد کان کے اور سعوط اُسکا واسطے فالج اور شقاق دواب کے اور حقنہ اُسکا ساتھ پانی راکھ کے واسطے زحیر اور قرحہ امعاکے اور حمول اُسکا ساتھ چربی مرغ کے واسطے قرحہ اور شقیقہ رحم کے اور اوپر مقعدہ کے واسطے رفع کرنے شقاق اور قطع کرنے بواسیر اور نزف الدم کے نافع ہی اور گرم کرکے تدہین اس سے یا ٹپکانا اُسکا اوپر موضع کاٹنے کھنکجورے اور بچھو جرارہ اور قملۃ النسر اور اکثر جانوران سمی کے مفید ہی اور آزمایا گیا قطور نیمگرم اُسکا کان مین بھی واسطے قتل اور اخراج اُس چیز کے کہ کان مین گئی ہو اور مسلا روغن ترشس، اور گھی گاے کا پُرانا یا بکری کا پُرانا ساتھ سورنجان کے واسطے بواسیر کے مجرب ہی آور اکیلا واسطے جذام کے آور مدا اسکارات کو اوپر ظاہر بدن کے اور سونا اور رسنا راتین سپے درپے ایسا کرنا واسطے صاف کرنے ظاہر بدن کے اور جلا اور صاف اور صیقل کرنے کے مفید ہی اور اسی طرح زبدیہ فعل کرتا ہے اور طلا اُسکا مکرر امحلل اورام کا خصوصًا اورام عورتون اور لڑکون کا ہے اور اوپر زخمون کے باعث نسج کرنے التیام کا اور رکھنا پتی یا روئی کا اسمین آلودہ کرکے منہ زخمون مین باعث کشادگی

منہ زخمون کا اور باعث صاف ہونے عمق زخمون کا ہے اگر اندر اُنکے سیل ہو اور جو پتے خشک منہدی کے نرم کوٹ کر اور چھان کر ساتھ پُرانے گھی کے گھول کر اوپر جرب کہنہ اور جذام کے ملین دور کرے اور جو گھی کو ساتھ ٹھنڈے پانی کے ایک سو اور ایک مرتبہ دھو کر اوپر جرب کہنہ اور بواسیر کے اور اکثر جروح اور قروح کے ملین دور کرے اور گھی دھویا ہوا گڑوا ہوتا ہے اور خالی سمیّت سے نہین ہے کھانا اُسکو مجوز نہین ہے تمریخ اور تدہین روغن کا کہ تازے دودھ مین جوش کیا ہو واسطے اوجاع کے نہایت نافع ہے مضر ہے بیماریون باطنی اور رطوبی کو اور مولد صفرا ہی بیچ محرورون کے اور سطحیون کے اسواسطے کہ وہ سریع الاستحالہ ہے طرف خلط غالب کے اور مرخی معدۂ ضعیف اور بلغمی فراج کا اور مضعف ہاضمہ کا ہے مصلح اسکا بیچ محرورکے ترشان اور بیچ مبرود کے جوارشین مقدار شربت اسکا بیچ دوا کے دو وا وقیہ تک ہے قوت جالیہ اور تحلیل کہنہ کی زیادہ ہی اسکے تازے سے اور فعل اسکا بیچ ابدان متوسط کے زیادہ ہی ابدان قوی مستحکم سے مانند لڑکون اور عورتون کے اسواسطے ادرام بناگوش لڑکون کے نافع سب ہے اور جو روغن فاسد ہو جاوے اور چاہین کہ وہ درست ہو وے چاہیے کہ ساتھ دہی کے جوش کرین تا دہی جل جاوے اور روغن رہجاوے اور نہ جلے یا یہ کہ آگ پر رکھین جب جوش مین آوے تھوڑا تھوڑا آٹا گیہون کا اُسپر چھڑکین تو آٹا جل جاوے اور روغن نہ جلے بعد اُسکے صاف کرکے روغن خرچ کرین نمک روغن مین ڈالنا سبب حفظ روغن کا اور نہ جلد بگڑنے کا ہے۔

سمندر۔ بفتح سین اور میم اور سکون نون اور فتح دال اور راے مہملتین کے (ماہیت اسکی) مہرپارس کہتا ہے کہ وہ ایک جانور ہی کہ آگ سے اسکو ضرر نہین پہونچتا ہی جیسے مچھلی کو پانی سے اور بقدر عصفور کے ہی آتشی رنگ اور مولف کہتا ہی کہ شاید اسکی اصل نہین ہو (افعال اور خواص اُسکے) کھانا اسکے پتے سے مقدار ایک دانگ کے ساتھ پانی چنے کے اور جوش کیا ہوا اسلتھ تازے دودھ کے واسطے رفع کرنے سموم مشروبہ کے اور نیز اکتحال اُسکے دماغ کا ساتھ سرمہ کے واسطے نزول الماء کے اور حفاظت بصر کے اور طلا کرنا اُسکے خون کا نافع زیادتی وضح اور دینے والا اُسکے رنگ کا ہی۔

سمور۔ بفتح اول اور ضم میم اور سکون واد اور راے مہملہ کے (ماہیت اُسکی) کہ ایک جانور ہی کہ ترکستان مین ہوتا ہی مشابہ دلق کے اور اُس سے سیاہ زیادہ (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) سب افعال مین قوی زیادہ ہین دلق سے پہننا اُسکے پوستین کا گرم زیادہ ہی سنجاب سے اور جانورون سے اور واسطے بڈھون اور مبرود المزاجون کے مفید ہی اور مسخن سینہ اور گردہ اور مقوی باہ مرطوبون کا ہی اور ضماد اُسکی چربی کا مسخن گردہ ہی اور ورم بابون کا واسطے تخفیف قروح کے نافع ہی پوستین اُسکا اور جانورون کے پوستین سے جلد فاسد ہوتا ہے اسواسطے کہ دباغت اسکی کمتر ہوتی ہی۔

سمیرا۔ بضم سین اور فتح میم اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور فتح راے مہملہ اور الف کے۔ (ماہیت اُسکی) صاحب تحفہ نے لکھا ہے کہ صاحب تجربہ کہتا ہی کہ وہ ایک قسم ماہی زہر ج سے ہی بیچ دیار ربیعہ کے ملتی ہی مشابہ کاسنی کے بقدر ایک قد آدمی کے پتے اُسکے نہایت سبز اور

انغبر تو اسکی بقدر کرماز ج کے سب جانورون کے
لیے زہر ہو اور ابن تلمیذ نے کہا کہ جو زامین پیدا ہوتی
ہی خوشہ اسکا شابہ خاس کے اور زہر جانورون
کے ہو (طبیعت اسکی) نہایت گرم (افعال
اور خواص اسکے) بیچ ضماد اور امراض باردہ
کے مستعمل ہے۔

سمین۔ بفتح سین اور کسر میم اور سکون یاے
مثناۃ تحتانیہ اور نون کے فارسی مین چربی اور
فربہی کو بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) چربی ہو
کہ اوپر پردۂ شکم کے اور ظاہر گوشت اور اندر میں
وغیرہ کے ہوتی ہی گشم سے رطب زیادہ اور نرم زیادہ
(طبیعت اسکی) نہایت گرم اور تر تری اسکی
زیادہ اسکی گرمی سے (افعال اور خواص
اسکے) قریب الفعل ہو تازے گھی سے اور جلد
منضم اور ملین لمس اور اعضا اور سریع الاستحالہ
بصفرا اور بیچ صفراوی مزاجون کے اور بیچ
اصلاح ادویہ سمی کے مانند تازے گھی کے۔

فصل السین المہملۃ مع النون

سناکی۔ بفتح سین اور نون اور الف کے
کہتے ہین کہ ہندی مین جہار کہتے ہین (ماہیت
اسکی) پتے گھاس کے ہین کہ حجازی اور رہیی
ہوتی ہو ساق اسکی تھوڑی ڈھیلی ہوتی ہو پتے
اسکے نیلے مشابہ پتے مہندی اور مورد اور
حنا کے پتے سے بڑے زائد اور موٹے زیادہ اور
مورد کے پتے سے نازک زیادہ پھول اسکا مائل
بکبودی نے اسکے چوڑے اور چھوٹے صنوبری شکل
مائل بہ لنبائی اور تھوڑا ٹیڑھا اور بیچ غلاف کے
کہ مشابہ غلاف باقلا کے اور چوڑا اور بہت نازک
زیادہ اور ایک نوع کہ پتے اسکے چوڑے زیادہ
اس سے ہین اور پھول اسکا زرد اسکو حجازین
عشرق کہتے ہین اور جاڑون مین پیدا ہوتی ہو

پتے اسکے مستعمل ہین کہ سبز ہوں زرد اور سیاہ اور
پرانے اور بگڑے نہون اور لکڑی اور بیج اور کوڑے
سے پاک ہو قوت اسکی سات برس تک باقی رہتی ہے
مثبت اسکا حجاز ہو اور بیچ عظیم آباد کے تھوڑی
پیدا ہوتی ہو شاخین اسکی لمبی ہوئین لیکن پتے
اسکے چھوٹے اور نازک اور ضعیف العمل زیادہ مکی
حجازی سے (طبیعت اسکی) آخر دوسرے درجے
مین گرم اور پہلے درجے مین خشک (افعال اور
خواص اسکے) مسہل بلغم اور سودا اور صفرا اور
اخلاط جلے کا اور منقی دماغ اور شدید الغوص عمق بدن
مین اور مقوی بدن اور جالی جلد کی ہو اعضاء الراس
والبصار والغذا اور غیرہا واسطے صرع اور
شقیقہ اور جنون اور صداع پرانے اور درد پہلو اور
ضیق النفس اور قولنج اور عرق النسا اور نقرس اور
تشنج عضلہ کے اور داء الثعلب اور داء الحیہ اور حکہ اور
جرب اور بثور پرانے اور جوون کے کہ بدن مین پیدا
ہوئے ہون اور واسطے مثل و بدان اور لوائی اور
تمام امراض سوداوی اور اوجاع مفاصل کے
کہ بلغم اور صفرا جلے ہوئے سے پیدا ہوا ہو اور
واسطے وسواس سوداوی کے بالعرض بھی اور
پینا اسکے جوشاندے کا آدھا اوقیہ بیچ دو اوقیہ
زیت الانفاق کے کہ آدھا رہگیا ہو جڑ مین واسطے
درد کمر اور درد گین کے اور نکالنے خلط خام کے ان
دونون عضو سے اور واسطے بواسیر کے اور پینا پانی
اسکے جوشاندے کا ساتھ ادویہ مناسب اور گل سرخ
کے واسطے نکالنے اخلاط مذکورہ کے اور ساتھ گل سرخ
اور تازے دودھ اور شکر کے بدستور کہ وزن سناکی
کے دو مثقال سے چار مثقال تک بلکہ چھ مثقال تک
اور گل سرخ ایک درم سے دو درم تک موافق مزاج
اور مرض اور دودھ گاے تازہ ربع سیر ہندی سے
ایک سیر تک اور سفوف کو ما چھانا ہوا اسکا ساتھ

گل سرخ اور شکر اور دودھ تازے کے بھی بہی اثر رکھتا ہے
پانی جوشاندے اسکے کا بہ مقابلہ زیادہ ہو اسکے جرم
سے اور پینا ایک مثقال اسکے پسے ہوئے سے
ساتھ شہد کے تین دن یا پانچ دن یا سات دن تک
واسطے رفع کرنے درد مفاصل کے اور مانند اسکے
مجرب ہو المضار سورات کرب اور مغص اور متلی ہی
مصلح اسکا پاک کرنا لکڑی اور شاخ اور بیج سے
اور آلودہ کرنا روغن بادام سے بعد کوٹنے اور چھاننے
کے اور ساتھ دہی اور گل سرخ اور انیسون اور
بنفشہ اور پانی میوون کے استعمال کرنا اور بالجملہ
استعمال اسکا بدون گل سرخ اور روغن بادام
کے جائز نہین ہو مقدار شربت اسکے جرم کا دو درم
سے تین درم تک اور جوشاندہ کے چار درم سے سات درم تک بدل
اسکا کہتے ہین کہ مثل اسکے تربد اور آدھا اسکا زردیہر اور ربع اسکا
بنفشہ ہو لیکن یہ مقدار بہت ہے بیچ اکثر فرا جو نکے ضماد اسکے
جوشاندہ کا بیچ سرکے کے یہان تک جوش کیا ہو کہ بحد قوام
کے پہونچے اوپر بدن کے واسطے جرب اور حکہ اور
کلف اور بہق کے اور اندمال پرانے زخمون کے
اور اوپر بالون کے واسطے منع کرنے گرنے بالون
کے اور ساتھ حنا کے اوپر بالون کے واسطے سیاہ کرنے
بالون کے موثر ہو اور ساتھ سرکے اور شاہترا اور
برگ حنا کے کہ پانی مین خوب پیسا ہو بیچ حمام کے
یا سوا اسکے بدن پر ملین اور بعد تین چار ساعت کے
دھو دین حکہ اور جرب کو اور قروح خبیثہ کو دور کرے
اور زخمون کو اندمال کرے ساتھ تکرار عمل کے مجرب
ہے جان تو کہ شیخ رئیس متعرض ذکر سنا کا نہوا خوب
اور سفوفات اور ضماد اور مطبوخات اور معاجین اور
نقوع سنا کی کے قرابادین مین مذکور ہین۔

سنبادج۔ بضم سین اور سکون نون اور فتح
با موحدہ اور الف اور فتح دال مہملہ اور جیم کے اور
اسکو حجر المس بھی کہتے ہین اور فارسی مین سنگ سنباذہ

اور ہندی مین گرنڈ کہتے ہین (ماہیت اُسکی)
ایک پتھر ہی تھوڑا ڈھیلا مانند ریت جمی ہوئی کے اور
تین نوع ہوتا ہی اور بیچ ملک ہندوستان کے بہت
اور کوہستان شمالی الہ آباد سے اور اُسکے نواح سے
نکلتا ہی اور کئی قسم ہوتا ہی ایک سفید رنگ مشابہ
رنگ دودھ کے ہندی مین اُسکو دودیا کہتے ہین
دوسرا سیاہ رنگ مشابہ رنگ تیل چراغ کے اُسکو
تیلیا کہتے ہین تیسرا مشابہ رنگ مسور کے اُسکو
مسوریا کہتے ہین یہ سب تین بہتر ہی اور کہتے ہین
جسقدر سُرخ زیادہ اور سخت زیادہ ہو بہتر ہی اور
کہتے ہین کہ بہتر اُسکا نرم چکنا سخت جرم ثقیل الوزن
مائل بہ سبزی ہی بیلی رخوز ہوں ہی (طبیعت اُسکی)
دوسرے درجے مین سرد اور خشک اور بعض لوگ
تیسرے درجے مین خشک کہتے ہین (افعال اور خواص
اُسکے) منجن اُسکا واسطے صفائی دانت کے قوی الاثر
ہی اور واسطے استرخاے لثہ کے مفید ہی ضماد اُسکا
محلل اورام اور مسکن سوزش کا اور ساتھ سفیدی
انڈے مرغ کے واسطے سوختگی آگ کے اور بیاسیم
کے واسطے بواسیر کے اور پینا اشیاے معدنی کا
اُسمین باعث جلا اور صفائی آنکھ کا ہی اور موجب
نکل جانے سبل کا اور زنگ لوہے کا ہی صیقل مین
مستعمل ہے بیچ صیقل کرنے لوہے اور فولاد کے
اور بیچ پانی کے پیس کر مرجان کو اُسمین سے جلا
کرین بہت رونق دیتا ہے اور وزن اُسکے طلا کرنے
ہوے کا واسطے قطع نزف الدم اور التیام قروح
و زخمون کے نافع ہے مضر ہی عصب کو مصلح اُسکا
زعفران ہی بدن سے غیر مستعمل ہی۔
سنبل۔ بضم سین اور سکون نون اور ضم بائے
موحدہ اور لام کے لغت مین بمعنی خوشہ کے ہی اور
اصطلاح اطبا مین شامل ہی سنبل ہندی کو کہ اسکو
سنبل الطیب اور سنبل العصافیر بھی کہتے ہین

سنبل رومی اور سنبل کوہی کو لیکن مطلق سے مراد
سنبل ہندی ہی کہ یونانی مین ناردین اور ہندی
مین بالچھڑ اور جٹا ماسی اور لاطینی مین ناردو اور قسم
دوسری کو ناردو اتیالیون یعنے وہ ناردین کہ
بیچ اتیالیون کے ملتا ہے اور سنبل رومی اور
ناردین گیاکو اور فرنگی مین ناردوس کہتے ہین
(ماہیت اُسکی) ایک گھاس ہے بدون پھل اور
بدون پھول کے مشابہ دنبالہ سمور اور دولہ کے لنبائی
مین بقدر ایک اُنگلی کے اور تھوڑی زیادہ اُس سے
اور گچھہ اُسکا ایک اُنگل اور پتلی زیادہ
اُس سے اور خوشہ دار اور کئی عدد آپسمین ملے
ہوے ایک جڑ مین رنگ اُسکا اشقر سیاہ مائل
بزردی اور بہت خوش بو ہو تیز بو اور جبہ اُسکی
تھوڑی سخت منبت اُسکا کہتے ہین کہ ایک پہاڑ
ہی کہ اُسطرف سوریا کے ہی اور بیچ ہند اور بنگالے
کے بھی ہوتا ہی بہتر اُسمین اشقر تازہ خوش بو
تیز کہ خوشے اُسکے چھوٹے ہون اور بوزہو مت
کی نہ رکھتی ہو بعد اُسکے لانبی پتلی کہ بوزہومت کی
کم ہو اسواسطے کہ پرانی مین زہومت ہوتی ہے
قوت اسکی تین برس تک باقی رہتی ہی (طبیعت
اُسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور
جالینوس بیچ پہلے درجے کے گرم اور دوسرے
درجے مین خشک اور بعضے تیسرے درجے مین خشک
کہتے ہین قول پہلا اصح ہی (افعال اور خواص
اُسکے) مفتح سدہ دماغی اور معدہ اور کبد اور مقوی
دماغ اور فم معدہ اور جگر سرد اور منجن انکی اور اچھا
کرنے والی رنگ رخسارون کی اور مقوی قوت
ماسکہ اور مدر بول اور حیض ہی اور مجفف رطوبات
اور فضول دماغی کا اور زبان اور سینہ اور معدے
کا اور مانع گرنے مواد کا معدے اور امعا پر اور دافع
اُنکے لذع کا اور مفتت حصاة اور مقوی قوت ماسکہ

اور حابس طبع ہی اور واسطے خوشبوئی منھ اور
کھانسی رطوبی اور ضیق النفس اور درد سینہ اور
خفقان اور قی بلغمی اور تحلیل نفخ اور ریاح اور علل
سرد و رطب کبد کے اور استسقاے لحمی اور یرقان
اور درد طحال اور اورام باطنی اور بواسیر اور علل باردہ
گردے کے اور ساتھ افسنتین اور صندل کے نہایت
مشتہی اور مقوی معدہ اور ساتھ پانی ٹھنڈے کے
واسطے متلی اور خفقان اور نفخ معدے کے اور اکتحال
اُسکا ساتھ پانی دھنیا کے واسطے سرخی آنکھ کے
اور تقویت باصرہ کے اور جمانے پلکون کے اور پہونچانے
قوت دواؤن کے طبقات آنکھ مین اور کشف
رطوبات آنکھ کے اور ساتھ مازو کے واسطے دمعہ
کے مجرب ہی ضماد اُسکا مقوی فم معدہ اور محلل اور
معدے کا اور اوپر بدن کے قاطع پسینے کا اور باعث
خوشبوئی پسینے کا اور طلا اُسکے جوشاندے کا بیچ
زخم کے واسطے سیاہ اور دراز کرنے بالون کے موثر ہی
و ذرور اُسکا واسطے التیام زخمون کے اور فرزجہ اُسکا
واسطے نزف الدم رحم کے اور قطع رطوبات رحم کے
اور جلوس اُسکے جوشاندے مین واسطے ادرار و درد
اور ورم رحم کے اور تسکین اُسکے درد کے اور واسطے
تنقیہ رحم کے اور واسطے کھولنے حیض بستہ کے
اور بدستور کماد کرنا اُسکے جوشاندے کا نافع ہی مضر
ہی گردے کو مصلح اُسکا کتیرا مقدار شربت اُسکا
ایک مثقال تک بدل اُسکا اذخر مکی ہموزن اُسکے
اور کہتے ہین کہ ساذج ہندی شراب سنبل الطیب
کی کہ ایک رطل کو بیچ پندرہ رطل پانی انگور کے
جوش کرین تو آدھا رہ جاوے اور تین ہفتہ دھوپ
مین رکھین بیچ سب افعال کے قوی الاثر ہی جوارش
اور شراب اور قرص اور معجون اُسکے بیچ قرابادین
کے مذکور ہین۔
سنبل رومی۔ اُسکو سنبل اقلیطی بھی کہتے ہین

اور دہ نار دین اقلیطی ہی (**ماہیت اُسکی**) ایک
جڑ اور ساق ہی پھولدار اور خوشبو ساتھ سختی کے
اور شکل مین سنبل الطیب سے مشابہت رکھتا ہے
بلکہ پتے اُسکے بلند اور سر پتون کا چوڑا زیادہ نیچے
سے اور وسط پتون سے ساق جمی ہوئی اوپر اسکے
سر کے شاخین پتلی اوپر سر ہر ایک کے پھول چھوٹا
جڑ اسکی بلند سختی گرہ دار ساتھ پتے ریشون کے جڑ
اور ساق سکے پھول کی ہین بہتر اُسمین تازی
خوشبو سخت کہ ہلکی اور مجوف ہووے اور جسمین اسکی
بہت ہین (**طبیعت اُسکی**) گرم زیادہ ہی سنبل الطیب
سے اور قبض اسکا کمتر (**افعال اور خواص اُسکے**)
ضعیف زیادہ ہی سنبل سے اور ساتھ افسنتین کے
تریاقیت ہی اور محلل نفخ معدہ اور ورم طحال اور
جگر کی اور رافع درد گردہ اور مثانہ کی اور مدر بول ہی
اور بیچ مرہمون گرم کے داخل ہوتی ہی شراب اسکی
کہ آدھا من اسکا بیچ تیس رطل پانی انگور کے ڈالین
اور بعد دو مہینے کے صاف کرین اور ایک دن
تعین ہیس مثقال اس سے ساتھ سات مثقال
پانی کے پیوین واسطے سب امراض بارده معدے
اور جگر اور گردے کے اور واسطے یرقان اور
عسر البول اور فساد رنگ رخسار دن کے مفید ہی
اور بعض لوگ سنبل اقلیطی سے تین اوقیہ اور درج
دو جز دیج سیر عصیر انگور کے بدستور بھگو کر بعد اُسکے
صاف کرکے استعمال کرتے ہین۔

سنبل جبلی۔ فارسی مین ریشہ والا کہتے ہین بیچ
اُسکی ماہیت کے اختلاف ہین انطاکی نے سوجا تا ہے
اور بغدادی نے سوائے اُسکے اور کہا ہے کہ پتے
اُسکی نبات کے مشابہ قرصنہ کے شاخین اُسکی
مانند اسکی شاخ کے اور اس سے چھوٹی زیادہ
اور بدون کانٹے اور بدون ساق کے جڑ اُسکی زیادہ
اور دو عدد کے اور لاہی ظاہر اسکا مائل لمبیا ہی

اندر اُسکا سفید اور خوشبو اور بدون پھل اور بدون
پھول کے اُسکو مجازاً اسنبل کہتے ہین ورنہ کچھ مشابہت
نہین رکھتی ہی اور جو کتاب مصور فرنگی سے معلوم
ہوا اور دیکھا گیا یہ ہی کہ نبات اسکی دو شاخ رکھتی ہے
اوپر سر ہر شاخ کے ایک چتر اور قریب چتر کے ہر شاخ
مین تین چار شاخین پتلی اوپر اُسکے پتے پتلے اور
نیچے اُسکی بلند شاخون کے بھی پتے چھوٹے اور ابرے
ہوئے ہین پتے اُسکے فی الجملہ مشابہ پتے بارتنگ کے
اور اُس سے چھوٹے جڑ اُسکی مشابہ پیاز کے اور
دو عدد اسمین ملی ہوئی ایک بڑی اور ایک چھوٹی
ساتھ ریشون قوی اور ضعیف کے (**طبیعت اُسکی**)
قریب سنبل الطیب کے (**افعال اور خواص**
اُسکے) مقوی اعضا خصوصاً معدے اور جگر اور
مقوی قوت ماسکہ اور محلل ریاح اور نفخ اور رافع
استسقائے زقی بلغمی کی شراب اُسکی منافع مین
مانند شراب سنبل الطیب کے ہی کہ تین رطل روغن
زیتون یا روغن گل کے واسطے التیام زخمون کان
کے مفید ہی اعضاء الرأس وغیرہا بخور اور دخان
اُسکا ساتھ عود ہندی کے واسطے رفع ہونے
صداع اور قطع کرنے زکام کی نافع ہے اور بدستور
بخور اُسکا ساتھ شکر کے واسطے قطع کرنے زکام اور
بواسیر اور خشک کرنے ناسور کے اور منجن اُسکا واسطے
درد دانت اور استحکام دانت متحرک اور قروح لثہ
کے اور ذرور اسکا واسطے التیام زخمون کے اور جوشاندہ
اسکا معہ تھوڑے روغن بادام کے اُس حد تک کہ قوام
مین آوے واسطے شقاق ہر عضو کے کہ ہو مجرب ہے
اور بدستور بیچ روغن گل کے واسطے اُس شقاق کے
کہ بیچ گوشت ناخن اور زبانون کے پیدا ہوتے ہین
اور ساتھ قطران کے واسطے داد کے مجرب ہی فرزجہ
اُسکا واسطے نکالنے جنین کے نافع ہے اور بیچ سب
افعال اور خواص کے مانند کہربا کے ہی مضر ہی گردے کو

مصلح اُسکا گوند ببول کا مقدار شربت اُسکا ایک
درم بدل اُسکا آدھا وزن کہربا اور ربع اُسکا
ساذج ہندی ہی۔

سندبریطیبس۔ بفتح سین اور سکون نون اور
کسر دال مہملہ اور سکون یائے تحتانیہ اور کسر رائے
مہملہ اور سکون یائے تحتانیہ اور ضم طائے مہملہ اور
یائے مثناۃ تحتانیہ اور سین مہملہ کے لغت یونانی ہے
بمعنی شبیہۃ الحدید اور سریانی مین سمیقا کہتے ہین
(**ماہیت اُسکی**) گھاس ہی ربیعی اور تین قسم
ہوتی ہی ایک قسم کہ پتے اسکے مشابہ پتے بلوط کے
اور خشن اور شاخین اُسکی مربع اور بقدر ایک بالشت
کے اور اُسکے اطراف مین ایک چتر گول اُسمین بیج
لگائے (**منبت**) اُسکا سنگلاخ اور قسم دوسری
کہ شاخین اُسکی بقدر دو گز کے پتے اُسکے مشابہ پتے
سنرخس کے اور کثیر العدد اور دو جانب شاخ سے
جمے ہوئے اور انتہائے شاخ مین شعبے لانبے
اور پتلے اور بیچ اطراف کے چتر گول اور اُسمین
بیج مشابہ بیج چقندر کے اور اس سے گول زیادہ
اور سخت اور قسم تیسری پتے اُسکے بڑے زائد اور
مشابہ پتے دھنیا کے شاخین اُسکی مقدار ایک
بالشت کے اور مائل بسفیدی اور ساتھ تھوڑی
سرخی کے اور چھوٹے اور بیج اُسکے پتلے اور باریک
اور مائل بسرخی (**منبت**) اُسکا قریب درخت انگور
کے (**طبیعت اُسکی**) دوسرے درجے مین سرد
اور تیسرے درجے مین خشک اور قسم اخیر سب سے
قوی زیادہ ہی (**افعال اور خواص اُسکے**) ضماد
اُسکے تازے تازہ پتون کا یا در خشک پتے سب
اقسام کا قاطع نزف الدم اور قابض ہی اور واسطے
التیام قروح کے اور رفع اورام اور خنازیر کے
شدید الاثر ہے حقنہ اور شراب اُسکا واسطے قرحہ
امعا اور اسہال کے نافع ہی اور پتے قسم تیسری کے

بیج التیام قروح کے موثر ہی قسم پہلی اور دوسری ہے

سنگسپویہ۔ بفتح سین اور سکون نون اور کسر کاف اور فتح سین مہملہ اور ضم باے موحدہ اور سکون واو اور فتح یاے مثناۃ تحتانیہ اور ہا کے لغت فارسی ہی معرب اُسکا سنجبویہ ہے اور ساتھ جیم کے بجاے کاف کے اور سگسپیویہ بھی آیا ہے اور کہتے ہین کہ ہندی مین اُسکو تخم چکونڈا اور تخم پنواڑ بھی کہتے ہین اور چکونڈ حرف الجیم مین مذکور ہوگیا (ماہیت اُسکی) ایک دانہ ہی بہت سخت مشابہ پتھر کے اور املس اور بڑا زیادہ انگور کے دانے سے اور برنگ ماش کے اور بقدر اُسکے اور مربع شکل اور گویا دو طرف اُسکے کاٹا ہے اور بسبب انصال اُسکے دانون کے آپس مین اور بیج غلاف لانبے کے مانند غلاف بیج سولی اور لوبیا کے ہوتا ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک تیسرے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) طلا اور ضماد اُسکا ساتھ سرکے کے واسطے ورم جلیشہ اور امراض جلادیہ کے مانند کلف اور نمش اور جرب اور حکہ اور جذام اور داد اور برص اور بہق اور آثار جلد کے نافع بشرط تکرار عمل کے اور پینا اُسکے خیساندے کا اکیلا یا ساتھ بیج خبا اور شاہترا اور گندھک زرد صاف کے ہر ایک بقدار مناسب واسطے امراض مذکورہ اور ضیق النفس اور امراض سوداویہ اور صفراویہ اور دمویہ موحدہ کے اسواسطے کہ مصلح دم فاسد اور تمام اخلاط کا جاتا ہی اور بعضی اُسکو مفرح کہا ہی اور اقوال دیگر بھی مانند اسکے صاحب تذکرہ نے عدد دانہ پستان اور صاحب شفاء الاسقام وغیرہ نے الیق جاتا ہی لیکن سب قول شاید خلاف واقع ہون اور کہا ہی کہ کھانا اُسکا جائز نہین ہی۔

سنگھاڑا۔ بکسر سین اور اشمام نون اور سکون کاف فارسی اور اشمام ہا اور الف اور فتح راے ہندی چار نقطہ کے اوپر سے اور الف کے لغت ہندی ہی اور کہتے ہین کہ گیلانی مین جیلان اور جیلام نام ہی اور وہان بھی پیدا ہوتا ہی (ماہیت اُسکی) پھل گھاس ہندی کا ہی گھاس اُسکی پانی مین کھڑی جمتی ہی مانند تالابون کے کہ بیچ ایام بارش کے اُس ایام مین بہت ہوتی ہی اور دونون مین کم ہوتی ہی اور خار دار پتے اُسکے چھوٹے اور گول پھل اُسکا مثلث اور پوست اُسکا خار دار اوپر ہر گوشے کے کانٹا مغز اُسکا سفید اور شیرین ساتھ تفاہت کے کچا اور نازک بہت لذیذ اور پکا سخت اور سوکھا بہت سخت کچے نازک کو مقشر کر کے اسیطرح کھاتے ہین اور پکے سوکھے کو بھگو کر اور بریان کر کے کھاتے ہین اور نرم اور آدھے سخت کو پانی مین جوش کر کے کھاتے ہین اور بعض لوگ بیچ تھوڑے تیل کے بریان کرتے ہین اور سخت سوکھے کا آٹا پیس کر تھوڑا اُس سے ساتھ شکر کے یا سرد پانی کے کھاتے ہین واسطے گرنے منی کے اور رفع سرعت انزال کے اور جریان منی اور حبس بطن کے اور کبھی اُس سے مٹھائیان بناتے ہین پوست اُسکا خامی مین سبز ساتھ کبودت کے اور پوست خشک کا سیاہ اور مستعمل بنفشی اُسکے پھل کا ہی (طبیعت) تر اور تازہ پکے کی سرد اور تر اور خشک اُسکا سرد اور خشک اور ساتھ قوت تریاقی کے (افعال اور خواص اُسکے) مقوی باہ محرورون کا اور واسطے کھانسی اور تپ گرم صفراوی اور دموی اور دق اور اسہال الدم اور سنگ گردہ اور مثانے اور سوزش دل بیہوشی اور تشنگی اور خشکی حلق اور نشہ اور خمار کے نافع ہے محرورون مین بھوک زیادہ کرتا ہے اور دل کی بیماریون کو دفع کرتا ہی اور نقاہت اور لاغری بدن کو دور کرے ناسور مقعدہ کو نافع ہی اور مضر ہے بسرد ونکو اور ثقیل اور دیر ہضم اور مولد سدد خصوصاً پختہ سخت اور خشک ہے۔

سنگھیا۔ بکسر سین اور سکون نون اور کسر کاف اور خفاے ہا اور فتح یا اور الف کے لغت ہندی ہی (ماہیت اُسکی) ایک جڑ ہی سمی رنگ اور شکل مین مشابہ سینگھ بچے ہرن کے ہی (طبیعت) اُسکا کوہستان ہین کہ درمیان ہند اور ختا کے واقع ہین اور وہ کئی نوع ہوتی ہی قوی القوت اور ضعیف القوت اور متوسط قوی القوت اعلے ہی کہتے ہین کہ اسقدر سمیت اسکی قوی ہی کہ اگر ہاتھ سے اسکو چھوین اور بدن عرق آلودہ مین لگاوین یا زبان کو اس ہاتھ سے چھوے اسی ساعت ہلاک کرے بسبب جلد نفوذ کرنے کے اور پہونچنے اثر اُسکی سمیت کے دل مین اور فاسد کرنے روح قلبی اور تمام ارواح کے بشارکت یا بسبب بھاگنے اور متوجہ ہونے روح کے اور تمام قواہین کے اپنے مبدے کی طرف کہ دل ہے اور کہا ہی کہ حکماے ہند نے آزمایش اسکی اسطرح کی ہی کہ اوپر سینگھ گاے دودھ والی کے تعلیق کرکے دودھ اُسکا دوہتے ہین اگر بجاے دودھ کے خون نکلے قوی ہی ورنہ ضعیف ہی اور نشانی ظاہری قوی یہ ہی کہ سیاہ اور براق سخت ہو یا یہ کہ اندر اُسکا مائل بسرخی تیرہ یا سفید تیرہ یا مائل بزردی اور اُسکے منھ پر نقطے مانند ابرک پسے ہوے کے یا کافور پسے ہوے کے ہون سرخ اُسمین قوی زیادہ ہی زرد سے اور زرد سفید سے اور سیاہ سب سے اور یہ کمیاب ہے اور احتمال ہی کہ قرون السنبل یہی ہو اور ہلہل کہ اُسکو ہلاہل بھی کہتے ہین گوند اُسکا ہو اور بعضے اسکو بیچ تیس رطل پانی انگور کے ڈالین اور بدستور قریب کرین اور ایک مثقال اُس سے پیوین واسطے عسر البول اور علل کبد اور استسقاے لحمی اور تقویت معدہ اور احشا کے اور قوت ماسکہ اور قطع قی بلغمی اور تحلیل ریاح معدے کے نافع ہی۔

سنبل فارسی ۔ شامل پرسیاوشان کو بھی ہو (**ماہیت اُسکی**) ایک قسم ریاحین سے ہو کہ ساتھ نرگس کے جمتی ہو اور نہایت خوشبو پتے اور پیاز اُسکے ضعیف زیادہ نرگس کی پیاز سے پھول اُسکا بنفشی اور بعض سفید بھی ہوتا ہو اور بشکل چنبیلی کے بیچ ہر ساق کے کئی عدد ایک اوپر دوسرے کے اور افعال مین قریب پیاز نرگس کے ضعیف زیادہ نرگس کے پیاز سے اور سفید کو ہند مین گل شبو کہتے ہین اسواسطے کہ رات کو بو اُسکی بہت ہوتی ہو ساق اُسکی بلند اور اُسکے سر کے پھول اور پتے اُسکے نبات کے پتلے پتے گندنے سے چھوٹے زیادہ بڑا اُسکی مانند پیاز نرگس کے باغون مین بوتے ہین اور ہر سال یا ایک سال درمیان اوائل فصل خوزر کے نکال کر ریشے اور نخور اُسکے نیچے سے کاٹ کر کئی دن آفتاب مین ڈالتے ہین بعد اُسکے بوتے ہین نبات اُسکی بلند پھول اُسکے بہت اور موٹے اور خوشبودار ہوتے ہین اور اطراف اُسکی پیاز کے پیاز بہت نکلتی ہو ۔

سنبل افریطی ۔ سنبل رومی ہو ۔

سنبوسہ ۔ بفتح سین اور سکون نون اور ضم بائے موحدہ اور سکون واو اور فتح سین مہملہ اور ہا کے لغت فارسی ہو یونانی مین برما ورد اور ہندی مین شلث کو بھی سنبوسہ اور ملور کو پوری کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) اغذیہ مشہورہ سے ہے کہ میدے کے آٹے سے اور دودھ اور گھی سے خمیر کر کے اور پھیلا کر اُسکے جوف مین قیمہ گوشت ساتھ چنے پختہ کے ساتھ گھی اور پیاز کے بریان کر کے مرچ اور ادویہ گرم اور مصالح گرم اور عطر داخل کر کے بشکل مثلث بنا کر پھر گھی مین بریان کرتے ہین یا تنور مین پکاتے ہین اور بدون گوشت چنے کو پکا کر اور بدستور مصالح گرم داخل کر کے بھی تیار کرتے ہین اور ساتھ پیاز بریان کی ہوئی کے بیچ گھی اور ادویہ گرم کے بریان کرتے ہین (**طبیعت اُسکی**) گرم اور تر (**افعال اور خواص اُسکے**) کثیر الغذا اور مقوی اعصاب اور مسمن بدن اور مہیج اشتہا ہو لیکن ثقیل اور سدہ اور مولد ریاح خصوصًا بیچ معدے ضعیف کے مصلح اسکا سکنجبین کہتے ہین بیچ صفراوی مزاج کے اور جوارشات گرم مانند کمونی اور فلافلی اور فلاسفہ کے اور مانند اُنکے بیچ امزجہ باردہ اور بلغمیہ کے ۔

سنجاب ۔ بفتح سین اور سکون نون اور فتح جیم اور الف اور بائے موحدہ کے (**ماہیت اُسکی**) ایک جانور ہو موش صحرائی سے بڑا زیادہ دم اُسکی چھوٹی اور بہت بال اور کالا اور بہت نرم پیٹ اُسکا نیچے سفید اور باقی خاکستری رنگ اور بیچ شکاین کے اسبکول کہتے ہین اور مازندران مین اینک اور درختون مین اپنا گھر بناتا ہے صقالیہ اور ترکستان مین بہت ہوتا ہو الحکم نزدیک امامیہ کے گوشت اُسکا حرام ہو اور پہننا اُسکے پوست کا حرام اور نجس ہو اور نزدیک اہل سنت اور جماعت کے مختلف فیہ ہو (**طبیعت اُسکی**) پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین تر (**افعال اور خواص اُسکے**) کھانا اُسکے گوشت کا مسکن حرارت ہو اور واسطے درد سینہ اور کھانسی اور قرحہ مثانیہ کے نافع ہو مولد قولنج ہو مصلح اسکا روغن بادام ہو پہننا اُسکے پوست کا معتدل مزاج اور رافع اوجاع عصب کا وزرور اُسکے بالون کا واسطے التیام زخمون کے اور قطع خون کے اور ضماد اُسکا ساتھ شہد کے واسطے روع اور ام کے مفید ہو ۔

سندروس ۔ بفتح سین اور سکون نون اور فتح دال اور ضم را اور سکون واو اور سین مہملات کے ہندی مین چندروس کہتے ہین اور نزدیک عوام کے کہربا مشہور ہو (**ماہیت اُسکی**) ایک چیز ہو مشابہ کہربا کے اور اسکی جنس سے اور زرد رنگ اور بعضے ٹکڑے اُسکے سرخ رنگ اور کہربا سے چھوٹا زیادہ اور بیچ آگ اور روغن کنجد اور روغن سرسون کے پگھل جاتا ہو اور روغن کہربا مشہور ہے کہ نقاش استعمال کرتے ہین اہل ہند بنا کر اوپر ریشمی کپڑے کے ملتے ہین اور اُس سے موم دبامہ بناتے ہین اُسی سے ہو قرابادین مین بیچ اوتار کے بنام وہن الصوابی مذکور ہوا ہو ظاہر ہو گوند درخت کا ہو اور جو کہا ہو لوگون نے کہ وہ پتھر ہو کہ دریا کے کنارے سے لاتے ہین اور محمد بن احمد زکریا نے کہ دسا بحر ہند ایک چشمہ ہو گرم پانی اُسکا مانند شہد کے غلیظ ہو درمیان اُسکے پانی کے سندروس جوش کرتا ہو اور نرم ہوتا ہوتا ہو جب پانی کے اوپر آتا ہو سرد اور بستہ ہو جاتا ہو اور مخصوص ہند سے ہو اصل نہین رکھتا ہو اور بعضے اہل ہند کہتے ہین کہ گوند درخت کافور کا ہو اور اہل فرنگ اور ملاخہ بھی اسپر متفق ہین اور اُسکے درخت کو سنیروس کہتے ہین اور کہا ہو کہ جو کہ درخت سے ٹپکتا ہو سندروس ہو اور جو رات کو ٹپکتا ہو کافور ہو اور ٹکڑے سندروس کے دیکھے گئے کہ اُنمین چھوٹے کپڑے اور بہت چونٹیان تھین اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ سندروس اوپر بعض چیزون کے ٹپکا ہو اور بعض چیزین وقت ٹپکنے کے سندروس کے اور نہ ہوئے کہ اُسپر بیٹھین اور پھنس کر رہ گئین اور یہ بھی دلیل اُسکی ہو کہ قبیل گوند کے ہو نہ پتھر نہ یہ کہ دریا سے جوش کرتا ہو سندروس چار نوع ہوتا ہو ایک وہ کہ ظاہر اُسکا زرد اور باطن اُسکا سرخ اور براق دوسرا زرد کم رنگ اور بہت سست بیشتر مائل بکبودی اور سست جو تھا سیاہ اور ہلکا اور سخت پہلا سب سے بہتر ہو اور اسمین خوب وہ ہو کہ مانند کہربا کے گھاس اُٹھا دے قوت اسکی بیس برس باقی رہتی ہو اور یہ جلیل القدر

سے ہی فرق درمیان اسکے اور کہربا کے بہت مشکل ہے اسواسطے کہ گھاس کو مانند کہربا کے اٹھاتا ہے لہذا اکثر لوگ اس سے بھی سبحہ اور تسبیح وغیرہ بنا کر بجاے کہربا کے بیچتے ہین فرق یہ ہی کہ یہ کہربا سے سست زیادہ ہی اور جو آگ مین ڈالین بوے نکلے اور کہربا سے مصطگی کی بو سوے یہ کہ کہربا سے بو پانی لیمو کی آوے خصوصاً جو ملین اسقدر کہ گرم ہووے بخلاف سندروس کے مزہ سندروس کا تھوڑا کڑوا ہوتا ہے بخلاف کہربا کے اور بیج اٹھانے گھاس کے موافق قوت کہربا کے نہین ہوتا ہی اور بیج کہربا کے بھی انشاء اللہ تعالیٰ مذکور ہوگا (طبیعت اسکی) بیچ دوسرے درجے کے گرم اور اول تیسرے درجے مین خشک اور بعضون نے گرم اور خشک پہلے درجے مین بھی کہا ہی (افعال اور خواص اسکے) مجفف رطوبات دماغی اور تمام اعضا کا اور حابس نزف الدم اور نفث الدم سب اعضاے ظاہری اور باطنی اور اسہال دموی کا قاطع بلغم معدے اور امعا کا اور قاتل کیڑے انتڑیون کا اور حب القرع کا اور مدر بول اور حیض اور واسطے استرخاے عصب کے کہ افراط سردی اور رطوبت اور امتلاے سے پیدا ہوا ہو اور واسطے نزف الدم اور خفقان اور وسواس اور ربو ضیق النفس بلغمی اور حمیات نائبہ اور طحال اور بواسیر اور اسہال مزمن کے نافع ہی مداومت اسکی ساتھ سکنجبین کے واسطے رفع فربہی کے مجرب ہی اور مانع عرق اور حافظ قوت کا ہے لہذا کشتی گیر اسکو استعمال کرتے ہین اور پلیا اسکا ساتھ ماء العسل کے واسطے ادرار حیض اور بول کے اور ساتھ سکنجبین یا سرکے کے یا دودھون کے واسطے اسقاط جنین کے قوت سے نافع ہے العین اکتحال اسکا ساتھ شہد کے واسطے سفیدی اور

قرحہ اور جلاے آثار اور سلاق کے مجرب ہی اور جو پیس کر اوپر کلیجے بکری یا ہرن کے چھڑک کر اوپر آگ کے بریان کرین جو پانی کہ اس سے نکلے آنکھ مین لگاوین واسطے رتوندی کے نافع ہی الاذن قطور اسکا کان مین واسطے تسکین درد کان کے اور ثقل سامعہ کے اور کہتے ہین کہ گوند جھیناک کا ہی کہ ایک قسم بشیں سے اور بیش مین مذکور ہوا۔

سنور۔ بکسر سین اور فتح نون مشددہ اور سکون واو اور راے مہملہ کے اور ہرہ بھی لغت عربی ہی فارسی مین گربہ اور ترکی مین پشیک اور ہندی مین اسکے نر کو بلاو اور مادہ کو بلی کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک جانور ہی اہلی اور وحشی اور مائی اہلی مانوس زیادہ سب جانورون سے اور طاہر الجسد اور ساتھ مختلف رنگون کے ایک رنگ اور سفید سیاہ اور حنائی وغیرہ اور ابلق الجسے ہوتی ہین مائی کو ہندی مین اود بلاؤ کہتے ہین اسکے پوست سے پوستین بناتے ہین سنور کے ملک فرنگ وغیرہ مین بہت اقسام ہوتے ہین بہئیت مختلف اور کابل مین بھی خوب قسم کہ پشم اسکی بہت بلند اور نرم اور سفید اور ابلق اور جوزی رنگ ہوتی ہین (طبیعت) اہلی کی دوسرے درجے مین گرم اور رطوبت اسپر غالب ہی (افعال اور خواص اسکے) گوشت اسکا بڈھون کو اور مرطوبون کو اور صاحبان درد مفاصل اور نقرس اور فتق کو موافق ہی اور واسطے درد پشت اور تسخین گردے کے اور واسطے بواسیر کے سودمند ہی پوستین اسکا گرم اور خشک پہننا اسکا مسخن بدن خصوصاً پوستین سنور مائی کا کہ پشم اسکی بلند زیادہ اور نرم زیادہ ہوتی ہین اسیطرح اہلی پشم بلند سے اگر بلی کو تنور مین یا حمام کے چولھے مین بالکل جلاوین اور ساتھ سرکے کے یا مگر مرغ کے پر سے

اوپر شقاق انگلیون ہاتھ اور پانون کے لگاوین نہایت فائدہ کرے سرگین اسکا نہایت گرم ہی طلا اسکا ساتھ روغن گل سرخ کے بیچ اور باری تپ نوب کے نافع بلکہ نافع باری کو ہی حمول اور جوز اسکا مشیمہ کو نکالتا ہی ضماد اسکے تازے گوشت کا نقرس کو اور گوشت سکھایا ہوا اسکا وسنی اور نکالنے کو بدن سے جذب کرتا ہی اور ہڈی ٹوٹی کو جبر کرتا ہی مجاورت اسکی دم کی اور رضا اسکے گوشت کا ہزال اور سل پیدا کرتا ہی جھریا رس کہتا ہے کہ مغز اسکے سر کا ساتھ پانی جرجیر کے شربتاً واسطے تقطیر البول اور درد گردے کے اور سعوط اسکے پتے کا ساتھ روغن زیتون کے واسطے تقویے کے اور سیاہ کرنے بالون کے سودمند ہی اکتحال اسکا اس وقت پیدا الشی کے کہتے ہین کہ رات کو خوب تیز بین کرتا ہی اور آدھا درم اسکا ساتھ روغن زیتون کے واسطے لقوے کے اور ساتھ نمک کے واسطے پرانے زخمون کے مفید ہی اور طحال گربہ سیاہ کی تعلیق کرنا اوپر ران عورت مستحاضہ کے خون کو بند کرتا ہی ارسطو نے سعوط اسکے خصیہ کا واسطے جذام کے نہایت نافع کہا ہی اور گربہ وحشی بڑا زیادہ اہلی سے اور اکثر زجاجی رنگ کم سو ہوتا ہی اور سب افعال مین قوی زیادہ اہلی سے اور دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) بخور اسکے سر کے مغز کا واسطے اسقاط نطفہ کے مجرب ہی اور جلوس اسکے جوشاندے مین واسطے درد کمر اور نقرس کے قائم مقام گفتار کے ہے اور کھانا گوشت اہلی کا بسبب رطوبت مزاج کے اور بسبب کھانے قاذورات اور اشیاے کثیفہ کے زبون اور دیر ہضم اور مفسد بدن ہی اور جو کہ بیکو کاٹے خصوصاً وحشی کبھی درد بہت اور زہری بدن مین پیدا ہوتی ہی دوا اسکی ضماد کرنا

ویاز اور خود بخود تری کا ہی۔
سندمتر - بضم سین اور فتح نون و ہا اور فتح میم اور تاے ہندیہ اور راے مہملہ کے لغت ہندی ہی بمعنی نخود طلائی رنگ (ماہیت اسکی) ادویہ ہندیہ سے ہی اور وہ دانہ ہی مثلث شکل ظاہر اسکا زرد اور تیرہ طلائی اور رونگٹے دار رونگٹے سفید اور باطن اسکا سفید بھرا ہوا ایک چیز سے کہ مشابہ پشم کے اور نبات اسکی قبیل تخم اور بارہ سے اوپر مجاور انہی کے پتّی ہی پتے اُسکے چھوٹے مثلث یعنی تین پتّے آپسمین ملے ہوے ایک ساق مین پھول اُسکا چھوٹا زرد رنگ پھل اُسکا بیج غلاف مثلث شکل کے بیچ ہر غلاف کے تین دانے مشابہ دانے زعرور کے مشتمل دانے اُسکے ہین (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور ساتھ قوت مسہلہ کے (افعال اور خواص اُسکے) پینا چار مثقال سے چھ مثقال تک بیج نرم کوٹے ہوے اُسکے ساتھ ٹھنڈے پانی کے مسہل بلغم خام اور غلیظ محترق ہی اور مرار سوداوی اور بواسیر کو نافع اور پانی ٹھنڈا معین اُسکے فعل کا ہی۔

فصل السین المہملۃ مع الواو

سودانی - بضم سین اور سکون واو اور فتح دال مہملہ اور الف اور کسر نون اور یا کے لغت عربی ہے جمع اسکی سودانیات آتی ہی کہتے ہین کہ سرخ ہی فارسی مین دار کوب اور دار برا اور ساوج بھی اور شیرازی مین دار مک کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک چڑیا ہی کہ دم اُسکی لانبی اور چوڑی بقدر ایک ہتھیلی ہاتھ کے کہ خوراک اسکی ٹڈی اور حشرات اور انگور ہے گوشت اسکا اسی سبب سے بدبو رکھتا ہی اور بہترین اُسمین سبز رنگ منقار بلند کہ اپنی منقار سے درختون مین چھید کرے (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) بہت مضر ہی دماغ کو اور صاحبان ہزال کو۔

سورنجان - بضم سین اور سکون واو اور کسر راے مہملہ اور سکون نون اور فتح جیم اور الف اور نون کے ہندی مین بربری اور ایک قسم کو سورنجان تلخ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک جڑ ہی مشابہ لہسن صحرائی کے صنوبری شکل ساتھ تھوڑی چوڑائی کے اور تین قسم ہوتا ہے ایک کہ ظاہر اور باطن اوسکا زرد اور مائل بہ تیرگی اور دوسری تیسرا کہ ظاہر اور باطن اسکا مائل بسیاہی اور ظاہر اُسکا تیرہ زیادہ اور کڑوا مزہ بہت بہتر ہی اسمین نوع پہلا کرنا خوردہ تھوڑا سخت کہ بدبو نہو یہ بیج ادویہ ماکولہ اور مشروبہ کے داخل ہے ہی اور دو نوع باقی ساتھ سمیت کے خصوصًا سیاہ کی مستعمل خارج سے ہے: داخل سے اسواسطے کہ مہلک ہین بسبب خناق کے پتے اُسکے مشابہ پتے کراث کے او ماس سے قوی زیادہ ساق اُسکی بقدار ایک بالشت کے پھول اُسکا زرد فارسی مین سنبلید کہتے ہین اور مشابہ چھوٹے زنبق کے پھول اُسکا سیاہ بنبت اُسکا پہاڑ قوت اُسکی بیس برس تک باقی رہتی ہی (طبیعت اُسکی) ابتدا درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک ساتھ رطوبت فضلی کے اور بموافق گمان بعضون کے سفید بیچ حرارت کے معتدل ہی (افعال اور خواص اُسکے) مسہل اقسام بلغم کو اعضاے بعیدہ سے اور ساتھ قوت قابضہ کے اور مفتح سدد اور جاذب اخلاط لزج کو عمق بدن سے خصوصًا مفاصل سے اور نافع ہر قان اور کھال کو ساتھ صبر کے واسطے عرق النسا اور نقرس کے مجرب ہے اور ساتھ سونٹھ اور مرچ کے نہایت مسہل اور واسطے مفاصل کے بہت مفید ہے کھانا آدھا درم اُسکا ساتھ سونٹھ اور فوذنج اور زیرے کے اور اسی طرح ساتھ تازے دودھ اور فانیذ کے تین دن تک نہایت محرک باہ ہی اور تریاق سب مفاصل کا ہی خصوصًا بیچ اوقات ریزش نوازل کے ضماد اُسکا ساتھ زعفران اور انڈے کے بیچ تسکین درد ہڈی کے اور تحلیل اورام سخت کے اور ساتھ شراب کے واسطے اوجاع مفاصل کے اور ساتھ سرکے اور پانی حی العالم کے بہت مجرب ہی مقدار شربت اُسکا مفرد اُساتھ زعفران کے ایک درم اور مرکبًا ساتھ دواؤن کے آدھے درم سے آدھے مثقال تک بدل اُسکا اوجاع مفاصل مین ہموزن اُسکا خا اور نصف وزن اسکا سقل بہت مضر ہی معدے کو اور مورث مغص اور ضعف معدہ اور جگر ہی مصلح اُسکا کتیرا اور شکر اور زعفران ہی اور چاہیے کہ بیچ اوجاع مفاصل کے ساتھ ہموزن اسکے سونٹھ اور مرچ کہ معین اُسکے فعل کے ہین استعمال کرین اور سونگھنا اُسکے پھول کا مفتح سدہ دماغی اور محلل ریاح اور درد سر بارد کا ہی اور رافع اذیت سمیت سورنجان سرخ اور سیاہ کا ہی اگر کوئی کھاوے قے کرنا ساتھ دودھ تازے گاے کے اور کھانا فاد زہر کا ہی جیسے جدوار اور دوا او سفوفات اور سنون اور مطبوخات اور معاجین سورنجان کے بیچ قرابادین کے مذکور ہوے ہین۔

سوس - بضم سین اور سکون واو اور سین مہملہ کے فارسی اور شیرازی مین مہک اور اُسکی جڑ کو جڑ مہک اور اصفہانی مین مرد اور ترکی مین شیر بنبان اور ہندی مین ملیٹھی جیٹھی مدھ اور مرتی بھی اور فرنگی مین کلسیرزہ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) نام ایک نبات کا ہی کہ اکثر بلاد مین پیدا ہوتی ہی نبات اسکی

اوپر زمین کے پھیلتی ہی اور لپٹتی ہی اُسپر اور قریب
دس گز کے اور جس مکان پر کہ پیدا ہوتی ہی بدشواری
وہان سے دور ہوتی ہی موٹائی اُسکی ایک انگلی سے
بقدر ایک قبضہ ہاتھ کے اور زیادہ بھی اُس سے
ہوتی ہی پتے اُسکے مشابہ پتے مصطگی کے پھول اُسکا
درمیان سرخی اور کبودی کے اور اکثر زرد جڑ اسکی
بلند پوست اُسکا سیاہ رنگ اور مغز اُسکا زرد دو
قسم ہوتی ہی شیرین اور تلخ مستعمل جڑ شیرین ہی
لہذا اسکو عرق السوس کہتے ہین اور مشہور ہے کہ
پوست اُسکا مقشر کرکے استعمال کرین اسکی وجہ
مین کہا ہی کہ سانپ اسکو بہت دوست رکھتا ہے
اپنے تئین بہت اُسپر ملتا ہی واسطے نکالنے اپنی
کینچلی کے اور تقویت بدن کے اور روشنی آنکھ کے
مانند سونف کے اور بھی کہا ہی کہ اس سبب سے
نہین بلکہ اس سبب سے کہ بسبب تیزی اور
زیادتی یبس کے چھیلتا ہی کڑوی غیر مستعمل ہے
اسواسطے کہ لوگون نے کہا ہی کہ اسمین سمیت ہی
اور شیرین بعضے ساتھ تھوڑی مٹھائی اور تلخی اور
قبوضت کے اور بعضے شیرینی اُسکی غالب بہترین
اُسکا شیرین کم ریشہ زرد متوسط بیچ غلظت اور
باریکی کے مصری وہ ہی کہ بیچ صعید مصر کے ہوتی
ہی بعد اُسکے عراقی بعد اُسکے شامی بعد اُسکے
جس جگہ کہ خوب ہو خواہ وہ بلاد ہون خواہ ہند
خواہ غیر اُنکے کہ شیرینی اُسکی غالب اور تلخی اور
قبوضت اُسکی بہت کم ہو قوت اسکی دس برس
تک باقی رہتی ہی (طبیعت اُسکی) گرم دوسرے
درجے مین خشک اور پہلے درجے مین اور بعضون نے
گرم پہلے درجہ مین اور بعضون نے معتدل بیچ رطوبت
اور یبوست کے اور بعضون نے سرد اور خشک جانا ہی قول پہلا اصح ہی
اور ساتھ رطوبت غرویہ کے (افعال اور خواص
اُسکے) منضج اخلاط غلیظہ اور مرکبہ اور مسکن تشنگی

اور سوزش معدے کی خصوصاً خیسانیدہ اُسکا کہ بدون
ملنے کے پیوین اور نرم کرنے والی سینہ اور حلق کی
اور بیچ تشنگی کے کہ رطوبت سے ہو اسقدر نفع نہین
کرتی اور مسہل رطوبات اور غاسل اعضاے
باطنی اور مقوی اعصاب اور محلل ریاح اور مدر بول
اور حیض ہی اور واسطے ربو اور خشونت سینہ اور
سوزش حلق کے اور اچھائی آواز اور ضیق النفس
اور علل ریہ اور کبد اور مثانے کے اور سوزش
معدے اور سوزش بول اور امراض دماغی اور عصبانی
اور امراض طحال اور بواسیر اور حمیات کہنہ اور انواع
کھانسی کے مگر وہ کھانسی کہ حادث اخلاط غلیظ زجاجی سے
کہ ضعیف العمل ہی اسمین اور مداومت اُسکے پینے
کی ہر دن آدھا درم اُس سے ساتھ ربع درم شکر
اور سونف کے واسطے جلاے مجاری بدن کے اور
اچھے ہونے رنگ رخسارون کے اور دور کرنے
ریاح اور نفخ اور حمیات مزمنہ کے اور اکثر امراض کے
مانند صداع اور شقیقہ اور تاریکی بصر کے اور باعث
اُسکی صفائی کا ہی خصوصاً کہ اول عمل سے پہلے سرطان
تک پیوین اور شیخ رئیس نے بیچ معالجات قولنج بارد
کے لکھا کہ پینا چار درم اصل السوس بیچ پانی سکنجبین اور
فراسیون کے یا ماء الجبن کے نافع ہی اور اصل السوس
اکیلی بھی مجرب ہی قے کرنا اُسکے جوشاندے سے
نکالنے والا رطوبات کا ہی اور اگر تمام رطوبات دفع
نہون اور کچھ رہجاوے اسہال یا ادرار سے دفع
کرے داخل کرنا اُسکو مسہلات مطبوخہ مین اور اسطرح
بیچ ادویہ کبد کے سبک ہوتا ہی اوپر طبیعت کے
اور اُنکے ضرر کو دفع کرتا ہی بسبب لزوجت اور عذوبت
کے اکتحال اُس سے واسطے جلاے سفیدی کے
اور تقویت باصرہ کے اور رفع کرنے زردی آنکھ کے
اور ضماد اُسکا ساتھ شہد یا موم کے واسطے داخس کے
اور ساتھ پانی بھنگرہ کے یا ساتھ پانی خالص کے

واسطے دار الثعلب کے ساتھ تکرار عمل کے مفید ہے
اور ضماد اُسکے تازے پتون کا واسطے دفع کرنے بدبوئی
نیچے بغل کے اور درمیان انگلیون پانون کے
مجرب ہی اُسکی لکڑی کو ابن تلمیذ اور امین الدولہ نے
گرم اور خشک زیادہ تمام اُسکے اجزا سے جانا ہے
اور ساتھ قوت جالیہ اور قابضہ اور محللہ کے اور کہا ہی
کہ سیساروں بھی ہی آگ اُسکی تیز زیادہ اور لکڑیون
سے اور واقع مین ایسا ہی ایران مین شیشہ گر بیچ سے
شیشہ کو کوٹ کر بھٹیون مین اُسکی آگ سے گھلاتے
ہین محمد ابن احمد نے اُسکے بیج کو قوی زیادہ اُسکے
سب اجزا سے جانا ہی توخا ابن سرافیون نے
کہا ہی کہ معجونون مین داخل کیا چاہیے بصرے مین
اور اُسکے نواح مین درخت سوسن سے بناتے ہین
اور اور شہرون مین نہین ملتی ہی مخصوص وہان سے
ہی اور کہتے ہین کہ اگر اصل السوس گردے اور طحال کو
مضر ہی مصلح اُسکا گردے مین کتیرا اور طحال مین
گل سرخ ہی مقدار شربت اُسکا پانچ درم تک
بدل اُسکی جڑ کا بیچ اوجاع صدر کے ہموزن اُسکے
کتیرا کہ ساتھ عقید العنب کے گھولا ہو رب اُسکا کہ اُسکی
جڑ کو بعد مقشر کرنے کے کوٹ کر یا النبائی مین چیر کے
پانی مین جوش کرین تو قوت اُسکی بالکل پانی مین
آجاوے بعد اُسکے مگر صاف کرکے جوش کرین تو
غلیظ ہووے اور مانند دوشاب کے بستہ ہوجاوے
(طبیعت اُسکی) گرم اور خشک دوسرے درجے
مین (افعال اور خواص اُسکے) بیچ سب افعال
کے بہتر اُسکی جڑ سے اور دافع ضرر مسہلات اور
لذع ادویہ کی ہی۔

سوسن ۔ بضم سین اور سکون واو اور فتح سین مہملہ
اور نون کے اور بفتح سین اول بھی آیا ہی معرب
سوسیانی سے ہی (ماہیت اُسکی) دو نوع ہوتی
ہی بستانی اور صحرائی اور ہر ایک ان دونون سے سفید

اور کبود ہوتی ہے بستانی کو لاطینی مین ابریدی دو ستیبنکا
اور صحرائی کو ابریدی سالو سالونیکا اور نوع دوسری
صحرائی کو و تال ترا ابریدی سالو تینکا اور فرنگی مین
بستانی کا اور ابریس اور دوملیکا اور بربری اکو اور
ابریس سلو میر اور سوسن زرد صحرائی کو زیرہ کا بس
بتے ہین اور کہتے ہین سفید کو سوسن آزاد اور ازرق
کو سوسن کبود اور صحرائی بہت قسم ہوتی ہے زرد اور
ازرق کو آسمانگونی کہ معرب اُسکا آسمان جونی ہے زرد
کو ختائی کہتے ہین شاخ اُسکی بلند ہوتی ہے ہے سبز
اسکے پتلے بلند اور بر ساق کے شاخین نیلی ہین با
دو بیخ اور پر اوس کے پھول اُسکے اور پتے اُسکے پھول
کے پانچ عدد اور بعد کھلنے کے منحنی ہوتے ہین نوع
دوسری صحرائی سے دیکھی گئی بیچ کتاب فرنگی
کے کہ اُسکی جڑ سے دو سیاقین بھی ہوتین اور پر سر
اُنکے پھول اُسکے اور پتے اُسکے بھی پتلے اور بلند
زیادہ پہلی سے جڑ اُسکی گرہ دار بیچ وا ج ساتھ
تھوڑے ریشون کے اور جڑ اُسکے اقسام کی گرہ دار
ساتھ گولاہٹ کے اور لا بیخ اور خوش بو مشابہ
بوے بنفشہ کے لہذا عوام اُسکو جڑ بنفشہ کی کہتے
ہین اور مشہور یہی ہے ہے پھول اُسکے سفید کا
ساتھ عطریت کے حکیم میر محمد مومن نے لکھا کہ سوا ے
سوسن آزاد کے ہے اسواسطے کہ سوسن آزاد
نام فارسی زنبق کا ہے اور جن لوگون نے کہ اُسکو
سوسن آزاد کہا ہے اُنکو شتباہ ہوا بسبب نہ فرق
کرنے کے درمیان اُسکے اقسام کے اور ایک سا جڑا یک
قسم سوسن کبود جبلی کے ہے کہ آسمانجونی کہتے ہین
پھول اُسکا بہت چھوٹا زیادہ سوسن کبود بستانی سے اور
جڑ اُسکی ایک عدد اور جوزی اور طائفی اور پر گرہ اور
بھولو کہ سوسن آزاد سفید ہو کہ زنبق کہتے ہین آسمانی
زبان مین اور سوسن بعض کو اور بعض قسم پھول
سوسن کے بولتے ہین پہلے ابر سوسن بستانی ہے

کہ مشہور ہے اور سوسن بستانی دو قسم ہے ایک سفید خوشبو
اور دوسری بنفشجی اور یہ کم بو زیادہ اس سے ہے
اور پتے اُسکے بھی بلند اور صحرائی سے بلند زیادہ اور
تھوڑے چوڑے زیادہ اور جڑ اُسکی گول لابنی مشابہ
پیاز کے ساتھ بہت ریشون کے اور زنبق بیچ کتب
قدما کے نام نیلی سفید کا ہے اُسکے روغن کو روغن
زنبق بھی کہنے سے کہتے اور قسم تیسری پھول اُسکا چھوٹا
زیادہ اس سے بو اُسکی کمتر اور دن مین اسکے بو
نہین ہے رات کو بو بہت ہوتی ہے لہذا اُسکو فارسی
مین گل شب بو کہتے ہین اور شب انبوئی بھی اور
عربی مین خزاما ہے یہی اور رازی نے تجتین اور بیچ بلاد ہند
کے خصوصاً بنگالے مین کثیر الوجود ہے ہر چند اصل
مین یہ نام خیری بری کا ہے لیکن اس زمانے مین
دونون پر اطلاق کرتے ہین اور بعضے شبو کو گل مریم
کہتے ہین اور بیچ سنبل کے بھی ذکر پایا ہے (طبیعت
اُسکی) پہلے درجے مین گرم اور تری اور خشکی مین
معتدل اور مرکب حرارت محللہ اور ارضیہ لطیفہ اور
قوت مجففہ اور قابضہ سے اور کہتے ہین کہ سفید
بستانی گرم اور خشک دوسرے درجے مین اور
بعضون نے تیسرے درجے مین کہا ہے بری اُسکا
بستانی سے گرم زیادہ اور خشک زیادہ (افعال
اور خواص اُسکے) واسطے امراض ریہ اور درد
طحال اور کبد اور رحم اور بواسیر اور خنازیر اور درار
حیض کے اور اندمال زخمون کے اور رفع کرنے
سبل کے نافع ہے اور بیچ رفع کرنے سموم لمذوعہ
کے اور خصوصاً بچھو کے ضعیف زیادہ ہے باقی اہتمام
سے لہذا چاہیے کہ ساتھ ایسی چیز کے کہ قوت اُسکے
جلا کی زیادہ کرے مانند شہد کے استعمال کرین
طلا اُسکا ساتھ شہد کے واسطے بہق اور برص اور
جرب متقرح اور قروح رطبہ کے اور ساتھ سرکہ کے
یا ساتھ پتے بنگ اور آرد گیہون کے واسطے تسکین

اورام گرم خصیون کے اور سوختگی پانی گرم کے اور
بدستور ساتھ آٹے جو کے اور دھونا منھ کو اُسکے
پانی سے واسطے رفع کرنے کلف اور نمش کے نافع ہے
اور عصارہ اُسکا کہ ساتھ تمنی وزن اُسکے سرکہ اور
شہد بیچ باسن تانبے کے طبخ کرین تو بجہ الانتصار
کے پہونچے جالی اور مجفف ہے بدون لذع کے
اور واسطے زخمون اطراف عضلہ کے نافع ہے اور روغن
اُسکا مانند روغن ایرسا کے ہے بیچ سب فعال کے
اور پینا اُسکا بقدر ایک اوقیہ کے اور اُسکے جوشاندے
سے بھی اسی وزن مسہل ہے اور واسطے ابلاد من صفراوی
اور امراض رحم کے اور نکالنے جنین اور دفع کرنے
سنجش کے اور اوجاع عصب کے سفید ہے اور بدستور
نمریخ اور تند ہین اُس سے اور پینا ڈیڑھ اوقیہ اُسکا
مسہل اور تریاق اجواین اور دھنیا اور فطر کا ہے اور
نمریخ اور تند ہین اس سے واسطے تلیین اعصاب
کے اور سختی اور نقل آنے رحم کے اور پینا اُسکے بیج کا
واسطے ضرر ہوام کے نافع ہے اور مضمضہ اُسکی جڑ
کے جوشاندے کا واسطے درد دانت کے خصوصاً بری
کا اور قطور اُسکا کان مین واسطے درد کان کے اور
پینا اوسکا واسطے تیزی ذہن اور ضیق النفس اور
نفس الانتصاب اور درد حلق اور غلظت اور صلابت
طحال کے اور ساتھ ماء العسل کے واسطے حال زرد
آب اور استسقا اور جلا دینے مثانے کے رطوبات لزجہ
سے اور واسطے تسکین عطش کے اور چبانا اُسکا واسطے
رفع کرنے بدبوئی خمر کے اور ضماد اُسکے پتون کا واسطے
کاٹنے ہوام کے اور سوختگی پانی گرم کے اسی وقت
نافع ہے اور بدستور اُسکی جڑ اور روغن اُسکی جڑ کا
واسطے درد کان اور عصب کے اور تند ہین اعضا کو
اُس سے خصوصاً کہ بریان اور پیس کر ساتھ روغن گل
کے ملا کر ملین اور روزہ اُسکی خشک کا واسطے ظفرہ اور
گوشت زائد پلکون کے اور جوشاندہ اُسکی جڑ کا

بیخ روغن گل کے واسطے سوختگی آگ کے اور امراض
رحم کے شربتًا اور تدہینًا اور ساتھ سرکے کے بیخ پامن
نانبے کے واسطے قروح فرسنہ اور زخمون کے اور
سونگھنا اُسکے پھول کا مقوی اور مفرح قلب اور
دماغ اور نفش ریاح دماغی اور انجروان دماغ کا ہے اور
زعفران سے قوی زیادہ ہی بیچ اس امر کے لہذا
واسطے غشی کے بہتر ہی زعفران سے اسواسطے کہ
انبساط اُسکا تھوڑا اور امساک اسکا بہت ہی بخلاف
زعفران کے کہ انبساط اُسکا بہت اور امساک اُسکا
کم ہی شراب اُسکا واسطے کاٹنے سب ہوام سمی کے
نافع ہی اور ایک قسم سوسن کی کہ نیچے درختون کے جمتی
ہی پھول اسکا زرد اور چھوٹا اور جڑ اسکی موافق
موٹائی انگلی کے اور خوشبو اور ساتھ تلخی کے
اور قوی زیادہ سوسن سفید اور کبود سے اور
ضعیف زیادہ ایرسا سے ہی پھول اسکا گرم زیادہ
سب سے اور ساتھ قوت قابضہ کے چبانا اُسکی
جڑ کا اور مضمضہ اُسکی جڑ کا واسطے درد دانت کے
اور ضماد اُسکے پھول اور پتون کا واسطے زخمون کے
اور ضماد اُسکے جوشاندے کا واسطے اورام بلغمی اور
اورام کے کہ جمع اور پکا ہوا ہو نافع ہی اور جمع کرے
اور پکاوے اور بغدادی نے کہا کہ یہ عدس المر ہے
ا ہی جا حرف الالف مین مذکور ہے جوارش اور
روغن اور شراب اسکا قرابادین مین مذکور ہوا اور
سوسن سرخ ولبوس ہی۔

سوفال۔ بضم سین اور سکون واو اور فتح فا
اور الف اور لام کے (ماہیت اُسکی) ابن جریج
نے کہا کہ وہ شگوفہ اور پوست غلیظ مشابہ پوست
ورق لسان العصافیر کے ہی (طبیعت اُسکی)
گرم اور خشک اور ساتھ حدت اور حلاوت کے
اور واسطے درد مفاصل باردہ کے نافع ہی۔

سولان۔ بفتح سین اور سکون واو اور فتح لام
اور الف اور نون کے لغت یونانی ہی (ماہیت
اُسکی) ایک جڑ ہی سرخ رنگ بشکل کیڑے کے صقالیہ
اور روم سے لاتے ہین (طبیعت اُسکی) گرم اور
خشک (افعال اور خواص اُسکے) حاد اور
محرق جلد ہی سعوط اُسکا بمقدار ایک حبہ کے ساتھ
پانی چقندر کے واسطے لقوہ اور سلاق کے اور طلا
اُسکا محلل اورام سرد کا اور پراگندہ کرنے والا ریاح
کا اور بدستور ساتھ روغنون کے اور اکتحال اُسکا
واسطے تحلیل ریاح غلیظ کے نافع ہی اور سرمون مین
داخل کیجاتی ہی۔

سویق۔ بفتح سین اور واو اور سکون یاے
مثناۃ تحتانیہ اور قاف کے فارسی مین پست اور
ملتان اور ترکی مین قاووت اور ہندی مین ستو
کہتے ہین (ماہیت اُسکی) نام عربی ارد
جمیع ماکولات کا ہی اصطلاح اطبا مین آٹا بو دادہ اُنکا
مراد ہی لیکن چاہیے کہ بحد اعتدال بریان کرین یعنے
نہ کچا رہے نہ جل جاوے اور بعد بریان کرنے
کے ایک مرتبہ گرم پانی مین اور ایک مرتبہ ٹھنڈے
پانی مین دھووین بعد اُسکے خشک کرکے آٹا پیسین
ستو جو اور چاول اور گیہون کے واسطے تسکین سوزش
اور تشنگی اور حمیات گرم اور امراض لڑکون کے نافع
ہی (طبیعت اُسکی) راجع ہی طرف اُن چیزون
کے کہ اُس سے بنایا ہو یبوست اُسپر غالب ہی جو
اور گیہون اور چاول اور چنا اور بیر اور سنجد اور سیب
اور کدو اور حب الرمان اور مانند اُنکے سے بناتے
ہین تبرید اُنکے مغسول کی زیادہ ہے غیر مغسول سے
اور بیان دستور اُنکے غسل کا مقدمہ مین بھی مذکور ہوا
(افعال اور خواص اُسکے) بھی باعتبار اس
چیز کے کہ اُس سے بنایا ہو مختلف ہوتے ہین ستو
جو کے بیچ تبرید اور تخفیف رطوبات معدہ کے
اور تسکین حرارت اور قے صفرادی اور متلی اور اسہال
صفرادی کے خصوصًا کہ ساتھ پانی انارین کے گھولین
یا سفوف کرین اور واسطے صداع صفرادی کے کہ
ارتفاع بخارات محترقہ معدے سے ہو اور واسطے
حمیات حارہ کے نافع ہی اور جو اُس سے حریرہ
یا عقیدہ بناوین ساتھ تھوڑی شیرینی کے اور
کی غذا اُس سے کرین اُنکو فربہ کرے مضر ہی واسطے
سرد اور مشائخ کے اور نفاخ ہی مصلح اُسکا قند
اور آب سرد اور بیخ مبرودن کے تھوڑی سوف
دو زیرہ یا جوارشات گرم ہین ستو گیہون کے گرم
مائل باعتدال اور سریع الہضم والانحدار اور کثیر الغذا
زیادہ اور نفع اسکا کمتر جو سے اور مسکن حرارت ہے
اور چاہیے کہ ساتھ قند یا شکر کے کھاوین اور ستو
چاول کے درمیان دونون کے ہی اور واسطے قرحہ
متوسط کے نافع ہی اگر ساتھ شیرینی کے کھاوین اور
ستو چنے کے قریب ستو گیہون کے اور مقوی باہ
اور نفاخ ہی اور بھی چاہیے کہ ساتھ شیرینی کے کھاوین
ستو بیر کے قریب جو کے ہین اور مسکن حرارت اور
سوزش معدہ اور کبد اور حابس اسہال ہین لیکن
کثیر النفع ستو سیب کا قے اور متلی صفرادی اور تشنگی
کو ساکن کرتا ہی اور معدہ کو قوت دیتا ہی اور پیٹ
کو بند کرتا ہی ستو غبیرا یعنی سنجد کا بدستور اور ستو انار
کا اور ستو خرنوب کا بھی لیکن قوت قبض کی ان دونون
مین غالب ہی اور سرد اور خشک ہین ستو کدو کا کھانسی
اور درد سینہ کو کہ گرمی سے ہو نافع ہی اور طبع کو نرم
رکھتا ہی اور سرد و تر ہی اسیطرح ستو ہر چیز کا خواہ
حبوب ہو خواہ پھل قریب اُسکے ہی منافع اور خواص
مین اور اشیاے باردہ سے واسطے امراض گرم
اور حمیات گرم حاد کے خصوصًا کہ بسبب معدے
کے ہون اور واسطے اسہالون کے اسواسطے کہ یہ سب
خالی قبض اور تغریہ اور لزوجت سے نہین ہین اور
جہان قبض بطن اور امساک مطلوب ہو چاہیے

واسطے رفع کرنے قبض کے روغن جنہ الخضرا مین یا اکھروٹ یا روغن زیتون پرانے مین چرب کرین اور کہا کہ جب تک ضرورت شدید دائمی ہو ستو کو استعمال نہ کرین خصوصاً اشیاے قابضہ اور حالبہ سے کہ سدہ اور خالی غائلہ اور قولنج سے نہین ہین صالح اور موافق سب سے واسطے معدے کے وقت ضرورت کے ستو جو اور گیہون کے ہین لیکن جو اسواسطے کہ سرد اور تر ہی واسطے تسکین سوزش کے اور پیدا کرنے خشکی کے بہتر ہے اور ستو گیہون کا واسطے تبرید اور ترطیب کے اس سبب سے کہ یہ معدے پر توقف کرتا ہے اور وہ نہین ٹھہرتا ہی جلد گذرتا ہی مصلح اسکے سدے کا ساتھ شکر اور شیرینیون کے استعمال کرنا اور کھانا جوارشات مسہلہ کا ہی۔

سویقیہ۔ بفتح سین اور کسر واو اور سکون یاے تحتانیہ اور کسر قاف اور فتح یاے مشددہ اور ہا کے (ماہیت اسکی) ایک شربت ہی بنایا گیا چاول سے کہ چاول کو کوٹ کر چھانتے ہین اور پانی مین طبخ کرتے ہین تو غلیظ ہووے بعد اسکے پانی انار اور ماء العسل اور شیرہ مویز اور شکر رقیق داخل کرکے مکرر ملاتے ہین اور دارچینی اور لونگ اور بسباسہ سے خوشبو کرکے گرمیون مین دو دن اور جاڑون مین تین دن دھوپ مین رکھتے ہین بعد اسکے استعمال کرتے ہین اور کبھی جو اور گندم اور خشک روٹی کو کوٹ کر اور جوار بھی داخل کرکے بناتے ہین لیکن چاول سے ساتھ شہد کے بہتر ہے (طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) قاطع بلغم خام ہی سینہ اور ریہ سے اور نافع سدہ جگر اور طحال ہی اور واسطے استسقا اور یرقان اور طحال اور عسر البول اور ہضم طعام اور تقویت باہ کے نافع ہی اور مصلح

اور منضج ہی اور جو حوارے سے بناتے ہین محرق اخلاط ہی اور جو سے مسکن حرارت اور تشنگی اور سوزش معدہ اور گیہون سے مولد قولنج ہی مصلح اسکی سکنجبین ہی

فصل السین المہملۃ مع الہاء

سہجنہ۔ بفتح سین اور خفاے ہا اور سکون جیم اور فتح نون اور ہا کے لغت ہندی ہی اسکو سرگوہ اور سہی کوحل بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) درخت ہندی ہی کہ بیچ بنگالے کے بافراط بڑا ہوتا ہی اور اس سے شاخین بیچ نکل کر نیچے ہر شاخ کے شاخین پتلی اور اوپر ان شاخون کے بھی شاخین پتلی لٹکی ہوئین مانند خوشے کے اور اوپر ہر شاخ پتلی کے پتے چھوٹے صنوبری شکل بہت اور دو دو ہرے ایک مقابل دوسرے کے جمے ہوے تین قسم ہوتا ہی باعتبار پھول کے زرد اور سفید اور سرخ پھول اسکا اکثر چھوٹا سفید مائل بزردی اور بعد تمام ہونے پھول کے پتیان پتلی بمقدار دو بالشت کے نکلتی ہین کہ وہی پھل ہین انکے جوف مین بیج سفید سہ پہلو اور اہل ہند پھول اور پتیان اور پھل اسکے خامی مین ساتھ مچھلی کے روغن سرسون مین پکا کر کھاتے ہین قلیون مین اور سوا اسکے اسکے درخت کے تنے سے گوند نکلتا ہی مشابہ گوند ببول کے (طبیعت اسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) سریع الاثر اور دافع بیماریون منہ کا اور محلل اورام اور رافع گرانی بدن اور مقوی قوت باصرہ اور مشتہی طعام اور زیادہ کرنے والا صفرا کا پھول اسکا بہتر ہی اسکے پتون سے اور دافع ریاح اور سودا اور صفرا اور مدر بول اور براز اور سریع الہضم ہی پینا عصارہ اسکی تازی جڑ کا ساتھ دودھ گاے کے واسطے رفع کرنے حبس البول اور تفتیت سنگ مثانہ اور اشتہا طعام کے اور عصارہ اسکے عروق کا کہ نیچے زمین کے ہوتی ہین بمقدار دو مثقال کے صبح کو نہار واسطے ضیق النفس

بار و رطب اور ربو کے مجرب لکھا ہی لیکن چاہیے کہ اوپر اسکے ایک دو لقمہ روٹی میدے کی ساتھ گھی کے کھاوین اور ضماد اسکی جڑ کا واسطے تسکین اوجاع باردہ اور تحلیل اورام مفید ہی اور مفرح [illegible] اچار اسکے پھل کچے کا کہ جوش کرکے اور سرکہ مین پروردہ کرین ساتھ رائی کے لذیذ اور مقوی ہاضمہ ہی اور دافع بلاغم اور رطوبات معدہ اور امعا اور کیڑے انکے کا ہی اہل ہند بیج سے روغن سرسون کے تیار کرتے ہین

فصل السین المہملۃ مع الیاء المثناۃ التحتانیۃ

سنبیل۔ بکسر سین اور سکون یاے تحتانیہ اور خفاے نون اور فتح باے موحدہ اور لام کے (ماہیت اسکی) درخت ہی ہندی بہت بڑا لکڑی اسکی مشابہ لکڑی انجیر کے سفید اور ہلکی پتے اسکے مانند پتے اکھروٹ کے اور اس سے لانبے زیادہ پھول اسکا سرخ اور بڑا مشابہ لالہ بہت بڑے کے اور جڑ چھوٹے درخت کی مشابہ مولی اور بڑی شفاف اور بہت نازک مغز اسکا سفید پوست اسکا نباتی رنگ پھل اسکا مانند لونڈی روئی کے اور اسکے جوف مین روئی بہت نرم درخت اسکا دو نوع ہی خار دار اور بے خار خار دار کو کانٹے سنبل اور سا نور کانٹے کہتے ہین اور یہ خواص مین بہتر ہی بخار سے اور اکثر دواؤن مین مستعمل جڑ اسکی ہی اور تکیون مین روئی اسکی اور توشک سلاحون وغیرہ مین لکڑی اسکی (طبیعت اسکی) گرم اور تر ساتھ رطوبت فضلی کے اور بعضون نے خشک کہا ہی (افعال اور خواص اسکے) کہتے ہین کہ جڑ اسکے درخت کی کہ پھولا ہو نکالین اور لکڑی کی چھری سے ورق ورق کرکے سایہ مین سکھاوین اور مانند صندل کے برادہ کرکے ساتھ ہموزن اسکے مصری سفوف کرین ایک دن مقدار ایک درم سے دو درم تک چالیس دن کھاوین اور ترشی اور بادی اور

اور لبنیات سے پرہیز کرین بیج تقویت باہ اور حرارت غریزی کے اور تسمین بدن کے عجیب النفع ہے اور بھی واسطے اسہال صفراوی اور دموی اور سوزش اعضا اور جریان منی اور ذوی اور ندی اور دمامیل اور بثور خدام اور فساد خون اور صفرا کے نافع ہو روغن اُسکی جسوقت کان مین جاوے گرمی کرتی ہے۔

سیبو۔ لغت فرنگی مین نام ایک گھاس کا ہے کہ خوشبودار ہو (**طبیعت اُسکی**) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) واسطے تفتیت سنگ گردے اور مثانے اور ادرار بول اور حیض کے شرباً اور واسطے تحلیل اورام اور صلابات کے ضماداً نافع ہے۔

سیسارون۔ بکسر سین اور سکون یاے تحتانیہ اور فتح سین اور الف اور ضم راے مہملتین اور سکون واو اور نون کے لغت یونانی ہو (**ماہیت اُسکی**) دیسقوریدوس نے کہا کہ جڑ ایک نبات کی ہو معروف اور اُس جڑ کو جوش کرین خوش مزہ ہوتی ہو اور بعضون نے جڑ سوسن کی لکھا ہو لیکن یہ محض وہم ہو اور ابن بیطار نے کہا کہ بعضون نے وہم کیا کہ وہ قلقاس ہو لیکن ایسا نہین ہو اور رازی نے حاوی مین لکھا کہ اسیطرح تفسیر سیاتھ خشب شونیز کے کی اور یہ بعید اور اشتباہ ہو اس شخص کو بالجملہ ادویۂ مجہولۃ الماہیت سے ہو (**طبیعت اُسکی**) گرم اور خشک دوسرے درجے مین (**افعال اور خواص اُسکے**) محلل اور مقوی ہو پینا اُسکی جڑ کے جوشاندے کا واسطے تقویت معدے کے اور اشتہاے طعام کے اور ادرار بول کے مفید ہو اور ضعف معدہ اور ضعف اعضاے باطنی کو نافع ہو۔

سیسیان۔ بفتح دو سین اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور یاے موحدہ مفتوحہ اور الف اور نون کے لغت بربری ہو کہتے ہین کہ ہندی مین اُسکو گل بانول کہتے ہین اُسکی ماہیت مین اختلاف ہو صاحب منہاج نے اور اُسکے تابعون نے کہا ہو کہ وہ حب الفقد ہے یعنے بیج فنجنکشت کے اور بعضون نے کہا کہ پھل اثل کا ہو لیکن اسکی اصل نہین ہو اور بعضون نے کہا ہے کہ ایک درخت ہو موافق دو گز کے چار گز تک باعتبار اماکن کے اور غیر سیسیان کے بیاے موحدہ بعد سین اول کے کہ مذکور ہوا اور یہ عریض الورق ہے پتے اُسکے چوڑے اور آپسمین لپٹے ہوتے ہین پھول اُسکا زرد اور بہت خوش شکل اور بیچ خوشے کے پھل اُسکا بقدر ریٹھی کے رنگ اُسکا درمیان زردی اور سیاہی کے باغون مین واسطے اچھے دکھلائی دینے کے بوتے ہین اور یہ قول اقرب بصواب ہو اور انوال ہندی مشابہ اسکی ہے (**طبیعت اُسکی**) مائل بگرمی اور بیچ دوسرے درجے کے خشک اور بیچ دوسرے درجے کے گرم اور تر بھی کہا ہے (**افعال اور خواص اُسکے**) مقوی اور دابغ معدہ اور حابس اسہال مزمن اور نفث الدم اور دافع طحال اور ساتھ دودھ کے تریاق سموم ہو ضماد اُسکا محلل طحال ہے چھڑکنا اُسکا مانع پیدایش کیک ہو اور کہتے ہین کہ پہننا اُسکی انگوٹھی کا دن چارشنبہ کے قبل طلوع آفتاب کے بیچ اُنگلی خنصر کے بالخاصیت مورث جاہ اور قبول کا ہو بیچ نظر ناظرون کے مصدع ہو محرور المزاج کو مصلح اُسکا دھنیا مقدار شربت اُسکا دو درم تک بدل اُسکا بادآوردہ ہو اہل ہند نے ضماد پتون بری کا واسطے سرطان کے مجرب کہا ہو۔

سیسبا۔ بکسر سین اور سکون یاے تحتانیہ اور فتح سین مہملہ اور یاے موحدہ اور الف کے اور سیسبا بکسر سین مہملہ اور سکون یا اور کسر یاے موحدہ اور فتح یاے تحتانیہ اور الف کے بھی آیا ہو عربی مین لسان البحر اور فرنگی مین شپیہ اور اہل سواحل مغرب کے قناطہ اور بعضے دبسا کہتے ہین بنام ہرماہی صدفی کے (**ماہیت اُسکی**) ایک قسم مچھلی کی ہے کہ بیچ بحر قلزم اور بحیرہ طبریہ کے بہت ہوتی ہو مشابہ سرطان کے ظاہر اُسکا صدفی اور باطن اُسکا حجری اُسکے جوف مین رطوبت سیاہ مانند روشنائی لکھنے کے کہ اُس سے کتابت کر سکتے ہین اور لڑکے عرب کے اس سے کتابت اور مشق کرتے ہین اسی سبب سے اُسکو فارسی مین ماہی مرکب کہتے ہین (**طبیعت اُسکی**) آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) دیرہضم اور ملین بطن خصوصاً شوربا اُسکا رطوبت اُسکی بہت گرم طلا اُسکا واسطے داء الثعلب اور بہق اور نمش اور جرب کے اور راکھ اُسکی ہڈی جلی ہوئی کی جالی آثار کی ہو اور واسطے امراض پلک اور ساتھ نمک مکلس کے واسطے سفیدی آنکھ حیوانون کے اور منجن اُسکا واسطے جلاے دانت کے ذرور اُسکا واسطے خشک کرنے زخمون کے نافع ہو اور جو اسکی ہڈی کی ایک سلائی بناکر اُس پلک کو کہ جسمین خشونت ہے رگڑین زائل کرتا ہو اُسکو اور حکیم عبدالحمید نے بیچ حاشیۂ تحفہ کے لکھا کہ وہ مچھلی ہر مہینے مین ایک مرتبہ انڈے دیتی ہو اور بچے نکالتی ہو اور زیادہ دو برس سے عمر اسکی نہین ہوتی پینا اُسکے انڈون کا واسطے نکالنے سنگ گردے اور مثانے کے بہت نافع ہے اگر بیچ چراغ کے اُسکی سیاہی روشن کرین جس گھر مین کہ چراغ نہ ہو اُسمین جو شخص کہ بیٹھا ہو گرد اُسکے گھر کے گول گھر دکھلائی دیتے ہین اور انھون نے کہا ہے کہ یہ امر کتاب مصور فرنگی سے نقل کیا ہو۔

سیلان۔ بفتح سین اور یا اور الف اور نون کے (**ماہیت اُسکی**) نام عربی عصارۂ خرما کا ہو کہ بدون طبخ کے دھوپ مین گاڑھا کرتے ہین اور دبس اُس سے عام ہو (**طبیعت اُسکی**) دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور لطیف زیادہ دبس مطبوخ سے ہو اور غلظت اُسکی اس سے کمتر ہو (**افعال اور خواص اُسکے**) قریب تمر کے ہو منضج اور محلل اور موافق طبیعت اور جالی مافی المعدے کا ہو امعا کو بلاغم سے پاک کرتا ہے

اور مقوی کبد بارد اور باہ کا اور منغظ ہے اور زیادہ کرنے والا روح کبدی کا اور صالح الغذا اور سریع الاستحالہ بصفرا اور محرق خون اور منفسد ہوتا ہو کثرت اُسکے کھانے کی مضر ہو محرورون اور مسدد ہے بخلاف رطب کے کہ مسدد نہین ہو مصلح اُسکے مبرد ترش اور چاشنی دار اور اوپر اُسکے چیزین چکنی کھانا اور جو سیلان اوپر آگ کے نبایا ہو دیر ہضم اور قلیل التسدید ہو۔

سیسالیوس۔ بکسر سین اور سکون یاے تحتانیہ اور فتح سین اور الف اور کسر لام اور فتح یاے تحتانیہ اور سکون واو اور سین مہملہ کے لغت یونانی ہو فارسی مین کاشم رومی کہتے ہین بغدادی نے کہا کہ سواے کاشم کے ہو اور غلطی کی اُسنے کہ کاشم جانا شیخ رئیس نے بحث استسقا مین لکھا کہ وہ انجدان رومی ہو اور اُسکو ساسالیوس اور سیسالی بھی کہتے ہین بالجملہ اُن دواؤن سے کہ جنکی ماہیت مین اختلاف ہو صحیح زیادہ اقوال مین یہ ہو کہ وہ ایک گھاس ہے کہ چار قسم ہوتی ہو ایک مشابہ سونف کے اور اُس سے قوی زیادہ قبہ اُسکا مشابہ قبہ سوے کے پھل اُسکا انجدان سے لانبا زیادہ اور تیز مزہ جڑ اُسکی زیادہ ایک بالشت سے اور ساتھ عطریت کے اور بیج افعال کے باقی اجزا سے قوی زیادہ دوسرے کہ پتے اُسکے مشابہ لبلاب کبیر کے اور اُس سے لانبے زائد قبہ اُسکا مانند قبہ سوے کے بیج اُسکا سیاہ مشابہ گیہون کے اور بڑا اُس سے تیز بو اور خوشبو زیادہ پہلی قسم سے افعال مین بیج اُسکے قوی زیادہ باقی اجزا سے تیسرے کہ پتے اُسکے مشابہ زیتون کے اور سخت زیادہ ساق اُسکی لانبی زائد پہلی قسم سے تنہ کا بڑا پھل اُسکا چوڑا زیادہ اور بڑا زیادہ اور فربہ اور خوشبو قوت اُسکی پہلی قسم سے قوی زائد اور دوسرے قسم سے ضعیف زیادہ چوتھی کہ نبات اُسکی مشابہ انجدان کے پھل اُسکا سفید زیادہ اُس سے اور گول اور لانبا زائد اور قریب اُسکے کہ دو طبقے ہوون اور ساتھ عطریت اور تیزی کے اور جو مقشر کرین اُس سے ایک بیج لانبا زیادہ سونف سے اور مائل بسبزی اور مزے مین مشابہ ترنج کے نکلتا ہو اکثر یہی قسم مستعمل ہو او مقشر اُسکی **(طبیعت)** سب اقسام کی گرم اور خشک دوسرے درجے مین **(افعال اور خواص اُسکے)** محلل اور ملطف اور مسکن سب درد باطنی کا اور مفتح سدد اور مقوی معدہ اور مدر بول اور حیض ہے اور واسطے صرع اور عسر النفس اور تقویت ہاضمہ اور رفع کرنے ریاح اور تقویت باہ اور تقطیر البول اور نکالنے جنین کے اور درد رحم کے اور پگھلانے بلغم بستہ کے نافع ہو ایک مثقال اُس سے ساتھ مرچ اور شراب کے واسطے رفع کرنے مضرت ہواے سرد کے اور مداومت نو قیراط کی اُس سے ساتھ سکنجبین کے دس دن تک واسطے درد گردے کے اور لعوق اُسکی جز قسم اخیر کا ساتھ شہد کے واسطے دفع کرنے فضول سینہ اور سل کہنہ اور امراض گردے اور مثانے کے نافع ہے مضر ہو محرورون کو مصلح اُسکا کتیرا ہے کثرت اُسکی مضر ہو جگر کو مصلح اُسکی زرشک مقدار شربت اُسکا ایک مثقال بدل اُسکا انجدان ہو۔

سیسنبر۔ بدو سین مہملہ پہلا مکسور دوسرا مفتوح اور درمیان دونون کے یاے مثناۃ تحتانیہ ساکنہ اور سکون نون اور فتح باے موحدہ اور راے مہملہ کے اور سوسنبر بضم سین اول اور سکون واو کے بھی آیا ہو نام فارسی نمام کا ہو اور فارسی مین بھی سیسنبل اور سی سنبل اور لاطینی مین سسلیم اور عربی مین نمام الملک کہتے ہین اور دیسقوریدوس نے کہا کہ بعضے اُسکو ازفلس کہتے ہین اور ازفلس نمام ہو اور اُسکو نمام بسبب تیز ہونے بو اور صاف ہونے بو کے کہتے ہین اور بغدادی نے سواے نمام کے جانا ہو **(ماہیت اُسکی)** گھاس ہو قبیل ریحان کے اور درمیان نعناع اور خودرنج کے اور وہ بری اور بستانی ہوتی ہو بری کو ذوباب کہتے ہین پتے اُسکے مانند پتے سداب کے اور قوی زائد بستانی سے مشابہ نعناع کے اور اُس سے سفید زیادہ اور خوشبو زیادہ پتے اُسکے چوڑے زیادہ پھول اُسکا سفید مائل بسرخی بیج اُسکا چھوٹا زیادہ ریحان کے بیج سے منابت اُسکا زمین کھلی کہ جسپر دھوپ بہت ہوتی ہے **(طبیعت اُسکی)** گرم اور خشک تیسرے درجے مین اور بھی آخر دوسرے درجے مین گرم اور بیچ اول دوسرے درجے کے خشک کہا ہو **(افعال اور خواص اُسکے)** مفرح اور مفتح اور مقوی احشا اور روح دماغی اور قلبی اور ساتھ قوت تریاقیہ کے اور رافع عفونات اور مدر بول اور حیض اور مخرج کیڑے پیٹ کی اور جنین مردہ کی اور محلل ریاح کی شرباً اور جلوساً اور ساتھ شراب کے واسطے تسکین قے اور متلی کے اور واسطے درد سر کے خصوصاً ساتھ سرکے کے اور روغن گل کے ضماداً اور واسطے امراض بلغمی اور درد سینہ اور معدہ اور ورم جگر اور طحال کے اور ساتھ شہد کے واسطے کاٹنے بچھو کے اور ساتھ سکنجبین کے واسطے کاٹنے زنبور کے مجرب ہو شرباً اور ضماداً جوشاندہ اُسکا واسطے فواق اور مغص اور تقطیر البول اور تفتیت سنگ مثانہ اور درد رحم کے اور رفع کرنے جون اور پسینے بدبو کے شرباً اور ضماداً اور ساتھ سرکے کے واسطے قے الدم کے شرباً نافع ہے اور بدبو بیج اُسکے واسطے امراض مذکورہ کے اور حمول اُسکا اچھا کرنے والا بوے رحم کا اور سونگھنا اُسکا ہیجان مین لانے والا سوداے دماغی کا ہو مضر ہو ریہ کو مصلح اُسکا کتیرا مقدار شربت اُسکے خشک کا ایک مثقال بدل اُسکا فرنجمشک اور بادرنج ہین روغن اُسکا کہ اُسکے پانی کو ساتھ روغن تل کے طبخ کرین یہان تک کہ پانی جل کر روغن رہجاوے یا یہ کہ اُسکے پھول کو بیچ روغن کے ڈالین

اور دھوپ مین رکھین مانند روغن گل بابونہ کے
اور مکرر تبدیل کرین واسطے تفتیح سدۂ دماغی اور
منہ بین کے اور تحلیل سوادے کے اور تقویت اعضا اور
سر کے بالون کے ہے اور خوشبوئی بالون کے سوتر
اور بے مانند ہی۔

باب تیرھوان

بیچ بیان اُن دواؤن کے کہ پہلا حرف اُنکا شین معجمہ ہی

فصل الشین المعجمة مع الالف

شادنج۔ بفتح شین معجمہ اور الف اور فتح دال مہملہ
اور نون اور جیم کے معرب شادنہ فارسی کا ہی اور لیسبین
مہملہ بھی آیا ہی عربی مین حجر الدم کہتے ہین اس سبب سے
کہ ہندمین بھی ہوتا ہی (**ماہیت اُسکی**) پتھر ہے
سریع التفتیت عدسی شکل اور جاورسی شکل بھی
اور ساتھ الوان مختلفہ کے اور انواع متکثرہ کے
ہوتا ہی سُرخ اور زرد اور سفید اور خاکستری تیرہ
مائل بسیاہی اور خشخاش سُرخ اور زرد ساتھ نقطون
ابلق کے اور بہترین سبھون مین سُرخ عدسی شکل
وہ ہی کہ مصری کہتے ہین سریع التفتیت اور توڑا ہوا
بھی سُرخ ہوتا ہی اور زبون سبھون مین خاکستری
رنگ تیرہ ہی کہ ہندی کہتے ہین اور یہ سب انواع
معدنی ہوتی ہین حکیم میر محمد مومن نے تحفہ مین لکھا
کہ مین نے سب اقسام کو دیکھا اور تجربہ
کیا سفید کو فیروزہ کوہ مین اور سُرخ
اور زرد اور ابلق کو حوالی جواری مین اور ہندی
کو جبال قزوین مین اور مصنوعی بھی ہوتا ہی
مغناطیس محرق سے کہ اسود اور
ثقیل الوزن ہوتا ہی (**طبیعت** مغسول کی آخر
پہلے درجے مین سرد اور دوسرے درجے مین
خشک اور غیر مغسول پہلے درجے مین سرد اور آخر
دوسرے درجے مین خشک اور بعضے تیسرے درجے
مین خشک بھی کہتے ہین اور مستعمل مغسول ہی قوت

اُسکی بیس برس تک باقی رہتی ہی (**افعال اور خواص
اُسکے**) مجفف اور رادع اور قابض بدون لذع کے
اور خاتم اور مدمل قروح اور مقوی عصب اور عقل اور
مقوی قوت باصرہ اور حابس سیلان خون اعضاے
ظاہری اور باطنی کا اور پینا اُسکا ساتھ پانی انارین کے
اور مانند اُنکے واسطے نفث الدم کے اور ساتھ
شراب کے واسطے عسر البول اور سیلان حیض دائم
اور ادرار منی کے اور ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے
اسہال دموی اور قرحہ امعا اور زحیر اور سل کے
اور اکتحال اُسکا ساتھ دودھ عورتون اور سفیدی
انڈے مرغ کے اور مانند اُنکے واسطے زبد اور سلاق
اور سوزش پلک اور قرحہ اور جرب اور حکہ گرم کے
اور ساتھ پانی ہلیتھی کے واسطے امراض بلغمی غلیظہ آنکھ
کے اور ساتھ پانی خالص کے واسطے خشونت اجفان
کے کہ بدون ورم کے ہو نافع ہی اور جو اُسکا شافہ
بنادین اور ساتھ اقاقیا کے ملا کر آنکھون مین لگادین
واسطے امراض آنکھ اور جرب کے نافع ہے وزور اُسکے
غیر مغسول کا واسطے دفع کرنے گوشت زائد زخمون
کے اور جمانے گوشت صالح کے مجرب ہے اور بدستور
قطور اُسکے پسے ہوے ساتھ پانی کے کہ غلیظ ہو اور
اور ساتھ دھنیا کے اور مانند اُسکے واسطے بثور اور
قروح گرم فرج اور زخم مقعد اور رحم اور قضیب
اور اعضاے عصبانی کے بے مانند ہی طلا اُسکا واسطے
حمرہ اور سوختگی آگ کے نافع ہی (**مقدار شربت**
اُسکا ایک دانگ سے آدھے مثقال تک **مضر** ہے
مثانے کو **مصلح** اُسکا کتیرا ہی **بدل** اُسکا حجر مقناطیس
جلایا ہوا اور بیخ ادویہ آنکھ کے رسوت یا جست
جلایا ہوا آدھا وزن اُسکے اور چار دانگ اُسکے
توتیا اور بیخ غیر ادویہ آنکھ کے دم الاخوین ہے اور
طریق اُسکے غسل کا اور اقراص اور مراہم بنانے کا
قرابادین مین مذکور ہے عدسی بہت سخت سُرخ خشک

زیادہ باقی اقسام سے اور واسطے قروح کے خصوصًا
قروح بدن اسفل کے اور اُن قروح کے کہ سوختگی
آگ سے پیدا ہون نافع ہی اور شادنج مصنوعی **مضر**
ہی معدے اور احشا کو **مصلح** اُسکا عصارہ ریشک کا ہی

شاطل۔ بفتح شین اور الف اور کسر طاے مہملہ اور
لام کے اور شاتل بتاے مثناۃ فوقانیہ کے بھی آیا ہے
فارسی مین روشنگ کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**)
ایک دوا ہی ہندی مشابہ فطر خشک کے اور بقدر
باقلا کے اور بڑی اور چھوٹی اُس سے ہی اور ساتھ
تلخی کے پوست اُسکا بہت شکن دار درمیان سیاہی
اور سرخی کے اور چکنا اور جو بعضون نے کہا کہ ہوتی
ہین خشن اور بہت گرہ دار مانند باقلا کے اصل نہین
ہی کہتے ہین کہ ترکستان سے بھی لاتے ہین (**طبیعت
اُسکی**) گرم اور خشک تیسرے درجے مین (**افعال
اور خواص اُسکے**) مسہل قوی اخلاط غلیظہ کی
کہ مفاصل اور اعصاب مین چمٹی ہون اور مسہل کیموسات
محترقہ کی اور واسطے فالج اور لقوہ اور رعشہ
اور صرع اور امراض سردہ دماغی کے کہ رطوبت
غلیظہ سے پیدا ہوے ہون نافع ہے اور جملہ اجزاے
معجون نجاح سے ہی (**مقدار شربت** اُسکا آدھا
مثقال ساتھ ہموزن اُسکے مصری کے ساتھ پانی
گرم کے ہی مورث ہی دردسر کو **مصلح** اُسکے
فواکہ باردہ ہین۔

شارف۔ بفتح شین اور الف اور راے مہملہ
اور فا کے (**ماہیت اُسکی**) کہتے ہین کہ نام ہندی
ایک جڑ کا ہی مشابہ تربد کے مزہ اُسکا بدون تیزی
کے وسقراطیس کہتا ہی کہ (**طبیعت اُسکی**) پہلے
درجے مین گرم اور خشک (**افعال اور خواص اُسکے**)
مسہل بلغم مائی کی اور واسطے امراض باردہ کے
نافع ہی اور کہتے ہین کہ اُسکو ہندی مین بدھار
بکسر باے موحدہ اور فتح دال مہملہ اور خفاے ہا

اور الف اور فتح راے مہملہ اور الف کے کہتے ہین
زد اُسکا گرم اور ملین طبع اور مقوی باہ اور دافع
سودا اور بلغم اور خون کا اور واسطے اورام اعضا اور
امراض باردہ کے اور سیلان منی کے مفید ہے

شاہترہ — بفتح شین اور الف اور کسر ہا اور
فتح تاے مثناۃ فوقانیہ اور راے مہملہ اور ہا کے
لغت فارسی ہی معرب اُسکا شاہترج ہی معنی اُسکے
سلطان البقول عربی مین بقلۃ الملک اور یونانی
مین قیاسوسی یعنی دخانی اور نقفص بھی اور ہند کی
مین پت پاپڑہ یعنی بقلۂ نافعہ واسطے مرۂ صفرا کے
اور گت پاپڑہ بھی کہتے ہین اور بعض طب قدیم
کے ملاحان اور شام مین اُسکو شجرۃ الدم کہتے ہین
اس سبب سے کہ وہ صاف کرنے والا خون کا ہے
بالخاصیت (ماہیت اُسکی) ایک گھاس ہی مشہور
دو نوع ہوتی ہی ایک کہ پتے اُسکے چھوٹے مشابہ دھنیا
کے اور تھوڑی خاکستری رنگ پھول اُسکا بنفشئی
چھوٹا دوسرے کہ پتے اُسکے اُس سے چوڑے
اور سبز پھول اُسکا سفید مزہ دونون نوع کا تلخ ساتھ
تھوڑی ترشی اور قبض کے اور دونون کو
کزبرۃ الحمام کہتے ہین پتے اُسکے بہتر ہین اُسکے باقی
اجزا سے بہتر ہین اُسمین سبز تازہ کڑوا ساتھ تھوڑی
ترشی اور قبض کے (طبیعت اُسکی) مرکب القوی
اور بیچ حرارت کے معتدل اور دوسرے درجے مین
خشک اور کہتے ہین کہ دوسرے درجے مین گرم ہی اور
شیخ رئیس نے پہلے درجے مین سرد لکھا ہی (افعال
اور خواص اُسکے) مفتح سدہ کبد اور طحال اور
مقوی کبد اور معدہ اور مدبغ اُسکا اور مسہل اخلاط
ثلثہ خصوصاً سودا کا اور دافع مرۂ صفرا اور سوداے
محترقہ براہ پیشاب کے اور صاف کرنے والا خون
کا اور مدر بول اور منبہ اشتہا اور خشک اُسکا بیچ تقویت
معدے کے قوی زیادہ ہی اور واسطے حمیات کہنہ

اور اورام سوداوی اور بلغم شور کے اور تقویت جڑھ
دانتون کے اور ساتھ سرکے کے واسطے قے صفراوی
اور سلی بلغمی کے اور تنقیہ معدے اور امعا کے فضول
محتبسہ سے اور اسیطرح ساتھ ماء العسل کے اور پانی
اُسکے تازے پتون کا ساتھ شکر یا املی کے واسطے
تنقیۂ معدہ اور امعا کے اور تفتیح سدۂ کبد اور طحال
کے اور تقویت معدے کے اور رفع کرنے یرقان اور
جرب اور حکہ اور داد اور ابریہ کے کہ احتراق خون
صفراوی عفن سے یا بلغم عفن سے پیدا ہو اور واسطے
توڑنے تیزی اخلاط محترقہ صفراوی اور سوداوی کے
سر اور بدن سے اور واسطے دفع اُن اخلاط کے براہ
پیشاب اور براز کے عرق اُسکا یعنی پانی مقطر شاہترے
کا قرع اور انبیق مین مانع اسہال کا ہے بسبب جدا
ہونے جوہر جار لطیف مفتح کے اس سے اور اکتحال
اُسکے عصارے کا واسطے تقویت باصرہ کے اور
منع کرنے گرنے آنسوؤن کے اور ساتھ صمغ عربی کے
واسطے منع کرنے جمنے بال منقلب کے کہ موٹے ہوے
ہون اور مضمضہ اُس سے واسطے زخم تالو اور زبان کے
اور واسطے آنکی حرارت کے اور واسطے تنقیہ کے اور
استحکام لثہ کے اور ضماد اُسکے خشک کا ساتھ خا کے
کہ بیچ حمام کے استعمال کرتے ہین واسطے جرب اور
حکہ کے مجرب ہی اور بدستور ہی ساتھ پانی تازے شاہترہ
کے کھولین اور ملین اور دھونا سر اور ڈاڑھی کا ساتھ
پانی خیساندے شاہترہ کے واسطے رفع کرنے قمل
صبیان کے کہ رشک ہو وے اور ابریہ کے نافع ہے
اور بدستور دھونا ساتھ پانی اُسکے جوشاندے کے نافع
ہی اور ابن ماسویہ نے ضماد کرنا شاہترے تازے
کا واسطے کاٹنے زنبور کے بہت موثر جانا ہی اور صاحب
شفاء الاسقام نے کہا کہ بہتر ہین اُسکا تازے پتے
ہین اور لکھا کہ میرے اُستاد نے لکھا کہ شاہترے کو
اکیلے تلیین طبیعت کرنے مین نے نہین دیکھا جائے اسہال

کی اور نہ تقویت دل کی کرتا ہی بلکہ ضعف اُس سے
دیکھا گیا بیچ اُسکے معتدل ہین حرارت مین محمد ابن احمد
اور جالینوس نے بیجون کو افعال مین باقی اجزا سے
شاہترے سے جانتا ہی اور کہتے ہین کہ شاہترہ ریہ کو
مضر ہی مصلح اُسکا کاسنی مقدار شربت اُسکے
جرم سے تین درم سے پانچ درم تک اور اُسکے پانی سے
تین مثقال سے سات مثقال تک ساتھ پانی خیساندے
زرد ہڑ کے کہ شکر سے مطیب کیا ہو اور بیچ مطبوخ کے
پانچ درم سے دس درم تک اور اُسکے بیچ کا پانچ درم تک
بدل اُسکا آدھا وزن اُسکے سنا اور دو ثلث اُسکے
زرد ہڑ اور کہا ہی کہ استعمال اُسکا ساتھ زرد ہڑ کے بہتر ہی
اسواسطے کہ وہ مضر ہی طحال کو اور مصلح اُسکا ہڑ اور
عصارہ اُسکے پتون کا چاہیئے کہ بدون صاف کرنے
کے استعمال کرین اور ایک گھاس ہوتی ہی مشابہ
شاہترے کے اور اس سے بہت تیرہ زیادہ اور پتے
اُسکے بہت پتلے زیادہ مشابہ افلنتین کے ساق اُسکی
کھڑی ہوئی پھول اُسکا مائل بسیاہی اور مجتمع رنگین
اُسکی بطیف تلخی اور قبض نہین رکھتی بلکہ ہم مزہ اور
بدبو اور قائل بیل کی ہی جو اُسکو چرے اور زہر مستعمل ہے
اسواسطے کہ غیر شاہترے کے ہی —

شاہسفرم — بفتح شین اور الف اور فتح ہا اور بکسر
ہا کے بھی آیا ہی اور سکون سین مہملہ اور فتح فا اور راے
مہملہ اور میم کے معرب ہی شاہسپرم فارسی سے ہی یعنی
سلطان الریاحین اور بھی فارسی مین نازبو مشہور
بریحان مطلق ہی اور فرنگی اسپیم اور ایک قسم کہ پتے
اُسکے بڑے ہین اسپیم ماگنوم یعنی پتے بڑے اور ایک
قسم پتے اُسکے چھوٹے ہین اسپیم مارڈم یعنی چھوٹے
پتے اور ہندی مین تلسی کہتے ہین اور بعضون نے
غیر تلسی کے جانا ہی (ماہیت اُسکی) ریحان سبز مائل
بزردی چھوٹی زیادہ پتون کے ہی اور قسم بڑی پتون کی
سبز تیرہ ہی اور صاحب اختیارات بدیعی نے لکھا کہ

جو کرمانی ہی بہتر ہی اسمین صعتری ہی کہ اُسکو کرمانی کہتے ہین اور ریحان بزدی بھی **(طبیعت اُسکی)** پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک **(افعال اور خواص اُسکے)** بفتح سدۂ دماغی اور طحال اور ام سب اعضا کی اور واسطے خفقان اور ضعیف معدہ اور ریاح غلیظ کے نافع ہی عصارہ اُسکا ساتھ شکر کے واسطے رفع کرنے درد سینہ اور ربو اور کھانسی کے اور مضمضہ اور چبانا اُسکا واسطے قلاع دہن اور بھگوئی ہوئی اُسکی ساتھ پانی کے ہمراہ اور بخور اعضا ہی سونگھنا اُسکا واسطے درد سر محرورون اور مسافرون کے اور رفع کرنے وبا کے اور بھگانے ہوام کے نافع ہی بیج اُسکے مقاوم زہرون کے اور بالخاصیت معتدل سب مزاجون کے جان کہ اطبانے کو تا بیج ریحان کا ترا کیب مین منع کیا ہی اور اسیطرح سے تخم بارتنگ کہ بیج ادویہ زحیر کے اس سبب سے کہ لعابیت اُنکی کہ مطلوب ہی دور ہوجاتی ہی لیکن کوفتہ اُسکی ضرر نہین کرتی ہی مانند کوفتہ اسپغول کے اور بیچ تراکیب ادویہ زحیر کے کوفتہ اُسکا مستعمل ہے جیسا کہ صاحب کفایہ منصوریہ وغیرہ نے لکھا ہی کہ اُسکے کوفتہ مین قوت قابضہ زیادہ ہوتی ہی خصوصًا تخم ریحان مین کہ کوفتہ اُسکا ساتھ صمغ عربی کے بیچ زحیر کے عجیب النفع ہی اور مجرب اور جوشاندہ اُسکا بھی مفید ہی —

شاہ صینی — بفتح شین اور الف اور ہا اور کسر صاد مہملہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور کسرۂ نون اور یا کے **(ماہیت اُسکی)** عصارہ جامد سیاہ براق ہی کہ اسپر شابہ نقش انگوٹھی کے نقش ہوتے ہین اور چین سے لاتے ہین اور کہتے ہین کہ ہند سے اور کہتے ہین کہ وہ عصارہ خاے چینی کا ہے اور کہتے ہین کہ عصارہ ریوند کا ہی اور مولانا نفیس کرمانی نے لکھا کہ پتے خاے چینی پیسے ہوے اور گھوے ہوے ساتھ سرکے کے ہین اور بالجملہ ادویہ مجہولۃ الماہیت

سے ہی اور رادان مختلف سے ہوتی ہی بعض برنگ صندل سفید اور بعض مائل بسرخی اور بعض مائل بسیاہی اور بعض مائل بزردی اور یہ سب مین بہتر اور مستعمل اور غیر تیز وختائی کے ہی **(طبیعت اُسکی)** تیسرے درجے مین سرد اور خشک **(افعال اور خواص اُسکے)** مجفف اور قابض ہی طلا اسکا واسطے صداع گرم کے اور ساتھ گلاب کے واسطے اورام گرم کے اور شروع فتق کے اور ذرور اسکا واسطے نزف الدم زخمون کے اور پینا اُسکا معین ہوتا ہی اوپر بیداری کے اور واسطے درد سر گرم کے اور منع کرنے صعود الابخرہ کے طرف دماغ کے اور واسطے ضعف معدے کے نافع ہی —

شاہبانک — اور شاہانک اور غابانک بھی کہتے ہین بیچ **(ماہیت)** کے اس دوا مین اختلاف ہے بعضے کہتے ہین کہ بنفسج الکلاب ہی کہ عربی مین فسوۃ الکلاب اُسکو کہتے ہین اور بعضے حمسقرم بری اور صاحب جامع اور نواب مرحوم برلوف جانتے ہین اور بھی انھون نے کہا ہی کہ شجر ابراہیم چھوٹا ہی اور بھی قول غافقی سے نقل کیا ہی کہ وہ ایک نوع قیصوم سے ہی اور قول صاحب حاوی سے معلوم ہوتا ہی کہ حب شبرم بڑی کا ہی اور صاحب اختیارات بدیعی نے کہا کہ یہ سب باتین خلاف ہین محقق یہ ہی کہ بنفسج الکلاب ہی کہ شیرازی مین اُسکو رانس سگ کہتے ہین **(طبیعت اُسکی)** گرم اور خشک ہی دوسرے درجے مین **(افعال اور خواص اسکے)** واسطے صرع اور نکلنے پانی کے منھ سے خصوصًا لڑکون کے اور تحلیل ریاح اُنکے شکم کے اور واسطے زخمون کے قائم مقام مرزنجوش کے ہی —

شاص — بفتح شین اور الف اور ضاد معجمة کے زبان ہندی مین ارہر اور تور بھی کہتے ہین **(ماہیت اُسکی)** ایک حب ہی حبوب ماکولہ مشہورہ سے کہ بیچ اکثر بلاد کے خصوصًا مازندران اور ہند اور بنگالے اور دکن کے ملتا ہی بقدر چھوٹے چنے کے اور گول اور تھوڑا چوڑا اور بر

اُسکے سر کے مانند دانہ باقلا کے ایک نشان اور دکن اور بندر سورت اور گجرات اور عظیم آباد مین خوب اور موٹا ہوتا ہی **(طبیعت اُسکی)** سرد اور خشک دوسرے درجے مین کہا ہی اور شاید گرم اور خشک ہو **(افعال اور خواص اُسکے)** نفاخ اور دیر ہضم اور قلیل الغذا اور قابض اور مسخن ہی اور واسطے اسہال صفراوی اور ذرب اور فساد بلغم اور خون کے اور دفع کرنے زہر کے نافع ہی —

فصل الشین المعجمة مع الباء الموحدة

شب — بکسر شین اور فتح کے بھی آیا ہی اور باے موحدۂ مشددہ کے فارسی مین زمہ اور زاگ سفید اور ہندی مین پھٹکری بکسر یاے فارسی اور خفاے ہا اور سکون تاے چار نقطہ فوقانیہ اور کسر کاف اور راے مہملہ اور یا کے کہتے ہین **(ماہیت اُسکی)** ماہیت ہی کہ اکھٹی اور بستہ ہوتی ہی اور اجزاے عفنہ ارضیہ سے بسبب سردی کے لیکن غیر مستحکم ہو کر ملو معادن ارضیہ غیر کامل الصورت سے ہی کہ عبارت زاجات اور املاح اور نوشادر اور شبوب سے ہوتی ہین اور وہ ایک چیز ہی مشابہ زاج کے اور ساتھ تھوڑی ترشی کے بخلاف زاج کے کہ ترشی اُسکی زیادہ ہی اور بیچ اکثر افعال کے مانند زاج کے ہی معادن اُسکے یمن اور مصر اور بلاد ارمنیہ اور گرجستان اور اکثر بلاد مین اصناف اُسکے منتشرہ بیان کرتے ہین جو موجود اور مستعمل ہین یہ چار صنف ہین ایک سفید شفاف مائل بزردی یا بزردی کے اسکو یمانی کہتے ہین اور یہ یمانی ہی کہ اُسکے معدن سے کہ بلاد یمن کا ہی ٹپکتا ہی اور بستہ ہوتا ہے اور یہ بہترین اصناف مین ہی دوسرے سفید شفاف کہ اسمین بالکل زردی نہین ہی اسکو زاج بلوری کہتے ہین ٹکڑے اُسکے مربع اور مکعب اور مشقق ہوتے ہین تیسرے مائل بہ گولاہٹ اُسکو زاج مدحرج کہتے ہین چوتھی ملمس اور اُسکا نرم اور جلد ٹوٹنے والی اور ساتھ زہومت رائحہ کے اسکو زاج زبد کہتے ہین اور یہ تین صنف دیگر ہین کہ وہ عنبیہ مستعمل ہین اسیلیے اور یہ نمی مصری کے

غیر منضبط الشکل تیسری سبز مشابہ زاج کے اور شورہ مرم اور دو قسم اور ہین کہ ساتھ سمیت کے ہین اور غیر مستعمل ایک ازرق دوسری سیاہ مائل بہ نیلگی **طبیعت** مجموع کی دوسرے درجے مین گرم اور تیسرے درجے مین خشک ہی اور بعضون نے تیسرے درجے مین گرم بھی کہا ہی اور بعض لوگ سرد جانتے ہین لیکن اسکی اصل نہین ہی **افعال اور خواص اسکے** مجفف قوی اور قاطع نزف الدم زخمون کی اور دور کرنے والی گوشت زائد کی اور التیام کرنے والی قروح کی اور رفع کرنے والی میل اور زنگ کی اور سبیع صاف کرنے پانی اور شراب کے سریع الاثر ہی پینا اسکا مانع قی اور متلی کا اور مقوی قوت ماسکہ کا سعوط اسکا قاطع رعاف اور قطور اسکے پانی محلول کا واسطے سفیدی آنکھ اور غشاوہ رقیق کے ساتھ تکرار عمل کے نافع ہی اور قطور اسکے جوشاندے کا بیچ روغن زیت کے واسطے رفع کرنے کری اور نشف رطوبات کے اور درد کان کے اور درد خصیون کے مفید ہی اور اکتحال مکلس مسحوق کا ساتھ منوتی کے اور شکر اور پوست انڈے مرغ کے اور سرگین دو جرنکے کہ سب اجزا وزن مین برابر ہون واسطے قلع سفیدی آنکھ کے مجرب ہی اور ساتھ مازو اور سماق کے واسطے دمعہ اور جرب اور حمرۂ مزمنہ اور اورام اور موٹائی پلک کے اور قلع بثور لبنیہ کے اور سنون اسکا ساتھ چھالیہ کے واسطے درد دانت کے اور تقویت لثہ کے اور استحکام دانت متحرک کے اور بدستور رکھنا اسکا اوپر دانت متحرک کے اور ساتھ راکھ ڈرکرنب کے واسطے قلاع کے اور بدستور ساتھ شہد کے واسطے قلاع کے نافع ہی اور مضمضہ اسکے جوشاندے کا ساتھ سرکے اور شہد کے بھی اور ذرور اسکا واسطے ورم لثہ اور لہات کے نافع ہی اور بدستور طلا کرنا اسکو باہر سے بھی ضماد اسکا ساتھ روغن گل کے واسطے اورام بلغمی کے اور ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے استسقاء لحمی اور تہبج کے

اور ساتھ تپے اسکے کے واسطے بدبوئی نیچے بغل کے اور بدبوئی پسینے بغل کے اور ساتھ نمک اور مازو اور گل سرخ اور سرکے کے واسطے منع کرنے قروح ساعیہ اور خبیثہ کے اور منع کرنے انکے پھیلنے اور زیادتی کے اور ساتھ پانی گرم کے اور ساتھ شہد کے واسطے جرب اور حکہ اور بثور متقرح کے اور ساتھ شہد کے واسطے رفع کرنے آثار کے اور ساتھ عصارۂ عصی الراعی کے اوپر بناگوش کے واسطے منع کرنے سیلان سواد کے کان سے نافع ہی اور ساتھ دردی خل اور مازو کے کہ تینون وزن مین برابر ہون واسطے آکلہ کے اور طلا کرنا اسکے محلول کا بیچ پانی کے اوپر ناخن سفید ہونے کے اور واسطے خارش انگلیون اور داحس اور لوائی کے اور چھڑکنا اسکے پانی محلول کا واسطے سوختگی آگ کے اور منع کرنے چھالون کے موثر ہی اور ساتھ موم کے واسطے خنازیر کے اور ساتھ پانی کے اوپر بالون کے اور اوپر بدن کے واسطے رفع کرنے جون اور رشک کے اور پگھلانے گوشت زائد کے بیچ جس عضو کے کہ ہو اور ذرور اسکا واسطے رفع کرنے نزف الدم کے اور حمول اسکا اکیلا ہو یا کپڑے مین باندھ کر واسطے رفع کرنے سیلان حیض کے اور نشف رطوبات کے اور اصلاح حال رحم کے اور پیش از جماع کے مانع حمل کا اور ساتھ قطران کے مسقط جنین ہی ساتھ تکرار عمل کے نفوخ اسکا بیچ ناک افعی کے قاتل ہی اور قطور اسکے پانی کا ساتھ پانی منھ آدمی کے قاتل افعی کا ہی بخور اسکا نیچے کپڑے خواب اس شخص کے کہ ڈرتا ہو اور فزع کرتا ہو واسطے دور کرنے اس خوف کے موثر ہی اور رکھنا اسکا بیچ کپڑے خواب کے مانع احتلام کا اور رافع خوف کا بیچ خواب کے ہی مقدار شربت اسکا ایک قیراط بدل اسکا نوشادر اور کہتے ہین کہ اسکے خواص سے یہ ہی کہ جو کسی شخص کو نظر بد لگے شب کو بخور کرین اگر اس قطعہ مین سوراخ بصورت آنکھ کے ہوا ہو اور اسکو طرف قبلہ کے گھر اس شخص کے رکھدین چشم بد اہل اس گھر کو نہ پہونچے گا **المضار** پینا اسکا ایک درم بہت مضر ہی اور محدث کھانسی شدید کی ہی اور بہت مغص پیدا کرتی ہی اور مضر ہی ریہ کو اور کبھی سل پیدا کرتی ہی اور دو درم پھٹکری اسی دفعہ قتل کرتی ہی دوا اسکی پینا تازہ دودھ کا اور مسکہ گاے یا گھی اور شکر کا فانیذ اور قی کرنا اور مولی تر اور تازہ کھانا ہی۔

شبت ۔ بکسر شین معجمہ اور فتح باے موحدہ اور تاے فوقانیہ مشددہ کہ فارسی مین شوت اور سرداد یونانی اور ابیتون اور ہندی مین سوا اور سوے اور اسکے بیج کو ہندی مین دالان چھوٹا کہتے ہین **ماہیت** اسکی یہ ایک گھاس ہی معروف قائم اوپر ایک ساق کے شاخین اسکی بہت پتلی مشابہ سونف کے اور پتی اسکی چھوٹی اور پھول اسکا چتردار اور بیج اسکے چھوٹے زیادہ سونف سے اور تھوڑے چوڑے بشکل آدھے دانے سونف کے لمبائی مین اور کہا ہی کہ صاحب تجربے نے تصریح کیا ہی کہ بعضی زمین مین سونف اور سوا آپس مین بدل جاتے ہین یعنی سونف بونے ہین سوا پیدا ہوتا ہی اور بالعکس قوت اسکی دو برس تک باقی رہتی ہی اور دوا یہ گیار جلیلۃ القدر سے ہی بہتر بن اسمین تازہ خوشبو شگفتہ ہی **طبیعت** اسکی آخر دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک اور کہا ہی کہ سوا تر پہلے درجے مین گرم اور سوا خشک گرم اول پہلے درجے مین **افعال اور خواص اسکے** محلل اور منضج اور مفتح سدد اور ہاضم اور ساتھ تریاقیت کے اور مسکن مغص اور اوجاع سرد کا اور مدر بول اور حیض ہی اور واسطے ریاح اور فواق امتلائی اور ضعف معدہ اور جگر اور طحال اور سنگ گردہ اور مثانہ اور قولنج کے اور منع کرنے فساد طعامون کے اور امراض بلغمی کے کہ سبب اور معدے مین پیدا ہون اور واسطے امراض آلات

ناسل کے اور پینا اُسکا ساتھ شہد کے واسطے رفع کرنے ریزون کے اور واسطے مدد کے اوپر قے کے اور نکالنے اخلاط غلیظ کے معدے سے اور بھی پینا جوشاندہ تازے اور خشک پتے اور بیج سوئے کا واسطے پراگندہ کرنے ریاح کے اور تحلیل کے سب اطراف بدن سے اور واسطے درد پشت اور گردہ اور مثانہ کے اور ادرار بول کے اور تسکین مغص کے اور قطع کرنے متلی کے کہ ریحی کھانے سے معدے مین پیدا ہوئی ہو اور قطع کرنے ہچکی امتلائی کے نافع ہی اور اگر گوشت کو ساتھ اُسکے پکاوین جلد طبخ اور تفتیح اور ہضم ہوتا ہے اور جو سوئے کو پیس کر ساتھ شہد کے طبخ کرین تو بستہ ہووے اوپر معدے کے نطوخ کرین دست لاتا ہے آسانی سے جلوس اُسکے پتیون کے جوشاندے مین اور بدستور جوشاندے بیج سوئے مین واسطے امراض رحم کے اور تحلیل ریاح گردے اور مثانہ اور خصیون کے اور قطور اُسکے عصارے کا واسطے امراض کان کے مفید ہی مقدار شربت اُسکا آٹھ درم تک المضار مضر ہی کو در دن اور منجر اور غشی ہی اور مداومت اُسکے کھانے کی اور پینا اُسکے جوشاندے کا ضعف دماغ اور بصر اور معدہ اور گردہ اور مثانہ اور ثقل اور مجفف منی ہی اور کثرت اُسکی قاطع منی ہی مصلح اُسکا پانی لیمو اور سکنجبین اور آب غورہ اور ترشیان ہین اور بیج مبرد ودن کے لونگ اور دارچینی اور شہد بدل اُسکا بیج اُسکے روغن اُسکا کہ عصارہ تازے پتون کا ساتھ روغن زیتون کے کہ آدھے آدھے ہون جوش کرین یا پتے تازے اُسکے روغن مین مکرر پروردہ کیا ہو ملطف اور مسخن ہی اور واسطے اعیا اور درد مفاصل اور اعصاب کے اور تلیین صلابات اور تہیج اطراف کے اور رفع قشعریرہ اور لرزے کے نہایت موثر ہی بیج اُسکے گرم زیادہ اور خشک زیادہ ہین طعامون مین واسطے اصلاح معدے کے بہتر ہی اور پینا اُنکا بعد کھانے کے مقوی قوی ہی اور مضر ہین محرورون کو اور مغثی ہین اور کثرت اُنکی مضعف دماغ اور باصرہ اور باہ ہی اور مجفف منی مصلح اُسکی بھی ترشیان ہین اور بیج جلائے ہوئے اُسکے تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور ساتھ شہد کے واسطے امراض مقعدہ اور بواسیر کے شرباً اور ضماداً اور ساتھ راکھ شیشے اور شہد کے واسطے تفتیت حصاۃ اور عسر بول کے مجرب ہی ذرور اُسکا مجفف قروح رطبہ اور سیلان کا اور واسطے قرحۂ قضیب کے بے مانند ہی اور ضماد اُسکے مسحوق کا ساتھ شہد کے اسقدر جوش کرین کہ بحد انعقاد کے پہونچا ہو اوپر مقعدہ کے باعث تلیین طبع کا ہی۔

شبرم۔ بضم اول اور سکون باے موحدہ اور ضم راے مہملہ اور میم کے اور بکسر اول اور سوم بھی آیا ہی یونانی مین سطوسا اور شیرازی مین گاوکشک اور کانیطنوسک اور طانیطونک بھی کہتے ہین اس سبب سے کہ جو بیل کھاتا ہی مرجاتا ہی اور بکریون کو نقصان نہین کرتا ہے (ماہیت اُسکی) ایک گھاس ہے کہ بیچ باغون کے اور کھیتون کے جمتی ہے ساق اُسکی سیدھی رونگٹے دار اور گرہ دار بقدر ایک گز کے مشابہ نے کے اور دودھ دار پتے اُسکے مشابہ طرخون کے اور پتے کاج کے پھول اُسکا بنفشئی اور دانہ اُسکا مشابہ مسور کے مائل بسفیدی اور زردی جڑ اُسکی موٹی اور بھری ہوئی دودھ سے اور قوی زیادہ اُسکے پھل سے اور پھل اُسکا قوی زیادہ پتے سے بہتر اسمین سرخ رنگ ہلکا رقیق مشابہ پوست لپٹے ہوئے کے کہ نصیبین اور دیار بکر سے لادین اور بدتر سب مین تیرہ رنگ غلیظ سخت اور جو فارس سے لاتے ہین زبون ہی اور اقوال بھی بیچ بیان اُسکی ماہیت کے آئے ہین اور جو بعد توڑنے کے اُسکے جوف مین مانند دھاگے کے ہو بہت زبون اور قاتل اور غیر مستعمل ہی بلکہ استعمال اُسکا یعنی شبرم مطلق کا بدون احتیاج قوی کے مجوز نہین ہی (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور آخر دوسرے درجے مین خشک بھی کہا ہی دودھ اُسکا چوتھے درجے تک گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) سموم قتالہ سے ہی اور مسہل قوی بلغم اور سودا اور زرد آب کا اور ساتھ قوت قابضہ کے اور مفتح منہ رگون کا اور سددون کا اور مدر اخلاط کا عمق بدن سے اور موافق معدے بارد رطب کو ہی اور واسطے استسقاء زقی اور قولنج اور درد مفاصل کے نافع ہی ضماد اُسکا واسطے داد کے بے مانند ہی مضر ہی محرورون اور ضعیف البنیہ کو اور معدہ اور جگر اور باہ کو اور مورث حمیات حادہ اور مضعف اشتہا اور محرق منی ہی مقدار شربت اُسکا ایک دانگ بدل اُسکا مازریون ہی اور ایک مثقال اُس سے قاتل ہی بسبب قے اور کرب اور غشی اور خناق کے دوا اُسکی کھانا مسکہ اور گھی اور شوربے چکنے کا ہی دودھ اُسکا آدھا مثقال قاتل ہی اور غیر مستعمل ہی مصلح اُسکا بدون کوٹنے کے اُسکا دودھ مین بھگونا اور تین مرتبہ دودھ بدلنا کہ ہر مرتبہ مین ایک رات دن دودھ مین رہی بعد اُسکے سایہ مین خشک کر کے ساتھ انیسون اور مقل اور کمون کرمانی اور زردہی اور صبر اور تربد کے اور مانند انکے ادویہ مسہلہ معتدلہ سے استعمال کرتا ہی واسطے توڑنے تیزی شبرم کے کہ وہ بہت حاد ہی اور قبل اصلاح کے اور اکیلا ہرگز جائز نہین ہی استعمال کرنا اور بیچ معالجہ قولنج کے کہ سبب اُسکا ریاح غلیظ اور بلغم ہو ساتھ مقل اور سکبینج اور اشق اور سرگین بھیڑیے کے گولیان بناکر استعمال کرین اور بیچ معالجہ اورام اور سدد اور آب زرد کے اور غلبۂ بلغم اور سودا کے بیچ پانی کاسنی اور سونف اور مکو کے صاف کر کے تین رات دن بھگودین بعد اُسکے سایہ مین خشک کر کے ساتھ تھوڑی نمک ہندی

اور صبر اور تربد اور ہلیلہ کے گولیان بناکر استعمال کرین

شبہ۔ بفتح شین اور باے موحدہ اور ہاے فارسی مین روی توتیا اور ہندی مین جست اور ایک لغت مین کہیر بفتح کاف اور سکون ہاے عجمی اور خفاے ہا اور راے مہملہ کے کہتے ہین (**ماہیت اسکی**) ایک اجساد معدنی مشہور سے ہو اور اسکی ترکیب سے ساتھ تانبے کے کہ تہائی وزن شبہ اور دو تہائی وزن تانبا یا ربع وزن شبہ اور تین ربع تانبا ہو ایک جسد زرد رنگ مشابہ سونے کے بناتے ہین فارسی مین اسکو برنج اور ہندی مین پیتل کہتے ہین اور بعضے شبہ کو نام اصطلاحی اسکا برنج مصنوع جانتے ہین اور شبہ درمیان اسرب اور قلعی کے ہو اور سخت زیادہ اور دیر مین اٹھنے والا زیادہ دونون سے رنگ اسکا مائل بکبودی اور رنگ اسکا کمتر اور ظروف اس سے باسن بنائے ہوے اس سے جوہر دار نگاہ رکھنا پانی کا اسمین سرد ہوتا ہے اور گلاب اور عرق اسمین خوب رہتے ہین اور دیر مین بگڑتے ہین بخلاف باسن اور اجساد کے اور باسن خالص اسکا جلد ٹوٹتا ہو (**طبیعت اسکی**) گرم اور خشک دوسرے درجے مین (**افعال اور خواص اسکے**) کھانا اور پینا اسکے باسنون مین مقوی دل اور معدہ اور رافع خفقان ہے طلا اسکے محوک کا ساتھ پانی سونف کے یا کاسنی کے یا مکو کے محلل اورام ہو اور اکتحال اسکے جلے ہوے کا واسطے رفع کرنے سفیدی آنکھ کے اور سلاق اور جرب کے اور واسطے تقویت آنکھ کے اور بیچ طلاؤن کے واسطے کلف اور تحلیل اورام کے اور رفع کرنے آثار کے مفید ہو **مضر** ہو طحال کو **مصلح** اسکا شہد ہو **مقدار شربت** اسکا ایک دانگ تک اور کہا ہو کہ جو بالون کو اسکے موچنے سے اکھاڑین دیر کو نکلین اور کہتے ہین کہ ہمیشہ پانی پینا بیچ باسن جست کے

عالبس طبع اور مورث قولنج اور زردی رنگ کا ہے اور بھی شبہ نام ایک درخت کا ہو معرب شایا ہو سریانی سے اور یونانی مین اسکو ثالیوروس کہتے ہین بقدر تین گز کے بلند ہوتا ہو اور بیچ ریگستان کے اور خالی زمینون مین ہوتا ہو شاخین اسکی پتلی سخت ساتھ چھوٹے کانٹون کے پتے اسکے مشابہ پتے اس کے سبز مائل بزردی پھول اسکا تھوڑا سرخ رنگ پھل اسکا مانند شاہدانے کے کہ جو نچوڑین اس سے ایک رطوبت لزج بہت نکلتی ہو (**طبیعت اسکی**) آخر پہلے درجے مین گرم اور بیچ دوسرے درجے کے خشک اور برعکس اسکے بھی کہا ہو (**افعال او خواص اسکے**) بیچ اسکے اکبر اور اعظم ادویہ نافعہ سے ہین واسطے نہش افعی اور سمی حیوانات کے اور مقوی سینہ اور اسیطرح تخم اور جڑ اسکی اور جوشاندہ اسکا حابس بطن اور محلل اورام بلغمی ہو ابتدا مین۔

شبیبی۔ بفتح شین اور کسر دو یاے موحدہ اور سکون دو یاے مثناۃ تحتانیہ کے درمیان مین اور آخر مین خرشتو کراہن کی ہو اسکو عام لوگ جشہ نفت کی کہتے ہین اس سبب سے کہ نفت پہاڑ مین بہت ہوتی ہو اور مشابہ زفاخ کے ہے بیچ تجدید اور اکثر افعال کے۔

فصل الشین المعجمہ مع الثاء المثلثہ

شث۔ بفتح شین اور ثاے مثلثہ کے اسکی (**ماہیت**) مین اختلاف ہو بغدادی نے سرد کے جانتا ہو کہ اس سے چمڑون کو دباغت کرتے ہین اور لوگون نے کہا ہو کہ ایک گھاس ہو تلخ اور خوشبو کہ اس سے دباغت کرتے ہین اور انطاکی اور حکیم میر مومن نے تحفہ مین لکھا ہو کہ گھاس ہے بدون ساق اور پھول کے اور فقط پتے ہوتے ہین کہ اکٹھ ہ برنہ ساتھ بہت رطوبت کے کریہ الرائحہ زرد رنگ اور بیچ کوہستان اور سنگلاخ کے ہوتی ہو دمانع

چمڑون کو اس سے دباغت کرتے ہین (**طبیعت اسکی**) دوسرے درجے مین سرد اور خشک (**افعال اور خواص اسکے**) پینا اسکے پانی کا حابس قی اور مقوی معدہ اور قاطع نزف الدم سب اعضا کا اور واسطے اسہال کے سریع الاثر ہو اور امراض آنکھ مین قائم مقام ہلیلہ کے ہو **مضر** ہو مثانے کو **مصلح** اسکا عناب **مقدار شربت** اسکا ایک درم **بدل** اسکا سماق اور جو پوست جانورون کا اس سے دباغت کرین خوشبودار ہو جاوے۔

فصل الشین المعجمہ مع الجیم

شجرۃ ابی مالک۔ بفتحہ ہمزہ اور کسر باے موحدہ اور یاے مثناۃ تحتانیہ اور فتح میم اور الف اور کسر لام اور کاف کے یونانی مین فلو یاین کہتے ہین۔ (**ماہیت اسکی**) ایک نبات ہو کہ دو نوع ہوتی ہو بری اور بحری اور نبات اسکی منحصر ایک ساق پر ہوتی ہو کہ مربع اور سبز رنگ اور بعضی مائل بسرخی اور نقشی اور پر اسکے گرہین دور دور اور پر ہر گرہ کے دو پتے بڑے بقدر ہتھیلی ہاتھ کے ایک مقابل دوسرے کے اور دندانے دار مانند آرہ کے اور طرف نیچے ہون کے سفید کہ گویا چھوٹا پتا ہو اور کثیر التشر اور شاخین اسکی مجوف پھول اسکا چھوٹا اور نقشی اور قلیل الرائحہ بیچ سبز ٹہنی کے پھل اسکا بقدر چنے کے گول بیج اسکا سیاہ تہلا جڑ اسکی بڑی باہر اسکا سیاہ اندر اسکا سفید ساتھ لزوجت کے کہ پانی اوپر چھڑکین اور ملین اس سے کف مانند صابون کے نکلے **منبت** اسکا نمناک جگہ اور سایہ دار اور کنارہ پانی کا اور درمیان پانی کے بھی جمتی ہو اور کہا ہو کہ وہ ایک قسم طنبثا سے ہو اور سوا اسکے جو اصباغون کے ہو اور صاحب بدیعی نے لکھا کہ ایک نوع کلیم شوی سے ہو اور بیچ اور لوبے مذکور ہو (**طبیعت اسکی**) بیچ اول دوسرے درجے کے گرم اور بیچ یبوست کے قریب الاعتدال ہو

(افعال اور خواص اُسکے) جڑ اسکی اعدویہ شریفہ سے ہی مقطع بلغم اور جالی اور مسہل سودا ہی آسانی سے اور بہتر ہی لاجورد سے اور دافع سب امراض سوداوی کی اور بیچ دفع کرنے جذام اور قرحہ ردیہ کے بے مانند ہی بینا اُسکا خصوصًا سبزی کا واسطے نفث الدم نفسا کے مجرب ہی ضماد اُسکی جڑ ہری کا واسطے خنازیر کے اور طلا اُسکے دونون نوع کا رافع قروح اور التیام کرنے والا زخمون کا ہی مضر ہی شانے کو مصلح اُسکی سکنجبین مقدار شربت تین درم تک بدل اُسکا حجر ارمنی ہی۔

شجرۃ الراہب۔ بفتحہ راے مہملہ اور الف اور کسرہ اور باے موحدہ کے (ماہیت اُسکی) بیچ طب قدیم کے محمد ابن احمد نے لکھا ہی کہ درخت ہی کہ بیچ بلاد دمشق کے ہوتا ہی فروع اور غیر مزروع پھل اُسکا مشابہ پھل شاہدانج کے روغن کہ اُس سے بناتے ہین مزہ مین بھی مشابہ شاہدانج کے (طبیعت اُسکی گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) کہا ہی کہ دانے اُسکے کہ بیچ اُسکے شاخین بالا کے کی ہوتی ہین مقئی قوی اور دانے اُسکے شاخین نیچے کی مسہل ہین بدون قے کے اور دانے شاخین درمیان کی بھی مقئی اور بھی مسہل ہین مقدار شربت اُسکا پندرہ دانے سے چالیس دانے تک اور دوسوا سے ماہودانے کے ہی۔

شجرۃ المریم۔ بفتحہ میم اور سکون را اور فتحہ یاے مثناۃ تحتانیہ اور میم کے (ماہیت اُسکی) بنات بخور مریم کی ہی اور مذکور ہوئی شاخین اُسکی ملی ہوئین آپس مین اور خشک ایک دوسرے مین کہ جو پانی مین ڈالین لانبی اور موٹی ہو جاتی ہین اور جو خشک ہو وین اپنی حالت پر پھر آتی ہین (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور بیچ یبوست کے معتدل (افعال اور خواص اُسکے) منفخ اور دافع بلغم اور سرخ کرنے والی چہرے کی اور جالی اور واسطے زکام سرد اور نزول الماء کے نافع ہی پانی اسکے خیسانده کا واسطے عسر ولادت اور نکالنے جنین کے بے مانند ہی طلا اُسکا واسطے بواسیر اور بہق اور برص کے اور اندمال زخمون کے اور لیجانے گوشت زائد کے موثر ہی مضر ہی ریہ کو مصلح اُسکا کتیرا مقدار شربت اُسکا آدھے درم تک ہی۔

شجرۃ ابراہیم۔ پنجنگشت ہی بعضے اُسکو ام غیلان اور ایک جماعت شاذنج جانتے ہین مالیقی نے لکھا کہ بیچ فلاحہ کے شجرۃ ابراہیم عظیم اور طویل اور شدید الشوک اور بھرا ہوا پتون سے اور پھول اُسکا زرد اور خوشبودار ہوتا ہی اُسکو برم کہتے ہین اور بیچ میدانون کے اور خالی زیتون مین خشک ہوتا ہی اور کبھی اسکا لخلخون مین اور خوشبویون مین ڈالتے ہین۔

فصل الشین المعجمۃ مع الحاء المہملۃ

شحرور۔ بضم شین اور سکون حا اور ضم راے مہملتین اور سکون واو اور راے مہملہ کے لغت عربی ہی ترکی خراطارخ اور اصفہانی مین غوغا اور مازندرانی مین توکا ور دکہتے ہین (ماہیت اسکی) مین اختلاف ہی اکثر کہتے ہین کہ وہ ایک چڑیا ہی سیاہ موافق ڈیل قمری کے اور منقار اور پانون اُسکے لانبے اور زرد مائل بسرخی اقوال اور کہ دراج اور کبک دری اور ایک نوع گنجشک بری سیاہ طویل العنق اور منقار اور پانون اسکے لانبے ہین وہم ہین (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور تر اور پہلے درجے مین گرم اور خشک بھی کہا ہی (افعال اور خواص اُسکے) جلد ہضم اور صالح الغذا ہی اور واسطے کزاز اور مالیخولیا اور فالج کے نافع ہی خون اُسکا ساتھ روغن بادام کے نہایت مورث اچھی آواز کا اور رافع اُسکی گرفتگی کا ہے اور صاحب منہاج نے کہا کہ بہترین اس مین گوشت اُسکا ہی اور وہ سخت اور گرم اور خشک اور دیر ہضم اور ردی الغذا اور مولد خون گرم اور مضر ہی معدے کو مصلح اُسکا بہت روغن ہی۔

شحم۔ بفتح شین اور سکون حاے مہملہ کے اور میم کے فارسی مین پیہ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک عضو ہی اعضاے مفردہ سے کہ اوپر بعض اعضا کے مانند گردے اور معدے اور امعا کے متولد اور بستہ ہوتا ہی واسطے محافظت انھین اعضا کے اور وہ سخت زیادہ سمین سے ہی مادہ اُسکا اور سمین کا خون رقیق سرد مائی ہی اور فاعل انکے انعقاد کی سردی ہی لہذا گرمی اُن دونون کو پگھلاتی ہی لیکن سردی اور کثافت اور انعقاد اوپر شحم کے غالب زیادہ ہے سمین سے اور دہنیت اور مائیت سمین پر غالب ہے بہترین شحم مین وہ ہی کہ تازی نکالی گئی حوالی گردے سے ہو اور جید طریق اسکے استعمال کا یہ ہی کہ اغشیہ سے اُسکو پاک کرکے بیچ باسن تانبے یا لوہے کے دھوپ مین رکھین جسقدر کہ اُس سے پگھلے مٹی کے باسن مین رکھین اور نمک سود کرین واسطے محافظت امراض کے بدہنین ہی اور واسطے بعض امراض کے بد ہی اور بھی طریق تصفیہ اور حفظ کا بیچ مقدمہ کے مذکور ہوا (طبیعت اُسکی) جان تو کہ چربی جانور نر کی گرم زیادہ جانور مادہ سے اور چربی جانور وحشی کی گرم زیادہ ہی جانور اہلی سے اور اسیطرح شکاری غیر شکاری سے گرم زیادہ ہی اور چربی خصی کی بین بین ہی قریب چربی مادہ کے اور چربی تازی گرم زیادہ اور پرانی گرم اور خشک ہی اور کہا ہی جسقدر پرانی زیادہ ہوتی ہے گرمی اور خشکی اور لطافت اُسکی زیادہ ہوتی ہی اور باعتبار ہر جانور کے طبیعت اُسکی مختلف ہوتی ہی چربی ہر جانور کی بحث مین اُسی جانور کے مذکور ہے اور ہوتی ہی انشاء اللہ تعالی مطلق چربی سے چربی بکری کی مراد ہی وہ خشک زیادہ اور سریع الہضم اور سریع الانحدار اور بطی الفساد زیادہ الیہ سے ہی اور ارطب شحوم مین چربی سور کی ہی اور فعل اُسکا قریب

روغن زیتون کے بعد اسکے رطوبت مین چربی بط
کی اور چربی بز کی غلیظ زیادہ ہے چربی سور اور بط
سے چربی مرغی اور مرغ کی بین بین دونون کے ہے
چربی بیل کی گرم زیادہ چربی بکری سے اور چربی بز
مادہ کی گرم زیادہ ہے چربی بز نر سے اور چربی شیر کی
گرم زیادہ ہے سب چربیون سے اور قوت تحلیل کی
تیزی کی زیادہ ہے لہذا ابتدا سے اورام مین استعمال
اسکا جائز نہین ہے اور بیچ انتہا کے اورام صلبہ اور
مزمنہ کے نافع ہے (افعال اور خواص اسکے)
بہترین چربیون مین چربی سور کی ہے بیچ نضج اورام
حارہ اور قرحہ امعاء کے اور تسکین اوجاع کے اور
گھسنے کے عمق بدن سے بعد اسکے چربی بط بھی
سریع الغوص ہے ساتھ لزوجت کے بعد اسکے چربی
گردہ بز مادہ کی واسطے قرحہ امعاء اور لذع معاء
مستقیم کی اور اسی واسطے تسکین اوجاع اور جاذب
نوم کی ہے چربی ریچھ کی واسطے داء الثعلب کے اور
چربی مرغابی کی واسطے خشونت زبان اور ورم رحم اور
امعاء کے نافع ہے اور جو ساتھ چانول کے پکائی جاوے
واسطے قرحہ مثانے کے اور اکتحال چربی مچھلی سری
سے کہ دھوپ کی گرمی سے پگھلی ہو ساتھ شہد کے
واسطے تقویت باصرہ کے نافع ہے اور چربی افعی کی
واسطے نزول الماء کے مجرب ہے اور چربی کرگس کی
اور جوارح طیور وحشی کی واسطے اوجاع مفاصل
کے اور چربی شیر کی واسطے تقویت باہ کے نافع ہے اور
ضماد ایک درم موم اور زرفت اور چربی بیل کا یا چربی بچھ
گاو یا چربی بز نر کا یا چربی بز مادہ کا یا چربی سور کا واسطے
نضج اور تفتیح اورام اور دمامیل کے بہترین
دواؤن سے ہے اور چربی سور کی واسطے اطفال
اور عورتون کے اور واسطے ان لوگون کے کہ گوشت
انکے بدن کا نرم ہو بہتر ہے اور چربی بیل کی واسطے
مفلوجین اور مصاوبین کے اور سب اعضاے
یابسہ صلبہ کے واسطے زیادتی تحلیل کے نافع زیادہ ہے
اور کہا ہے کہ جو کسی عضو کے بال اکھاڑ کر اس جگہ چربی
افعی کی ملین پھر وہان بال نہ جمین گے لیکن اسکی اصل
نہین ہے چربی اوز کی اور چربی دجاج کی کہ نمک سود
ہو واسطے تحلیل اورام رحم کے نافع ہے اور چربی ہاتھی
اور بارہ سنگے کی جو بطور بخور کرین واسطے بھاگنے ہوام
کے نافع ہے اور چربی ہنس ہندی کی کہ ہندی مین ہیر
اور مازندرانی مین زیل کہتے ہین نافع ترین دواؤن
سے ہے واسطے فالج کے اور کھانا چربی کا متلی پیدا
کرتا ہے اور معدے کو ڈھیلا (مصلح اسکا) بیچ محرورون
کے سکنجبین اور پانی لیمون کا اور بیچ مبرودون کے
سونٹھ اور نمک (بدل اسکا) سب افعال مین روغن
زیتون ہے بلکہ اس سے بہتر ہے—

فصل الشین المعجمۃ مع الراء المہملۃ

شراب مروق — بضم میم اور فتح را اور واو
مشدد اور قاف کے (ماہیت اسکی) ایک
خمر ہے کہ روٹی میدہ اور مکسمات اسمین بھگو کر بعد
چھ ساعت کے صاف کر کے کھاتے ہین کثیر الغذا
اور موافق ناقہون کے ہے۔

شربین — بضم شین اور سکون راے مہملہ اور
کسر باے موحدہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور
نون کے لغت فارسی ہے یونانی مین قادرس اور
فرنگی مین سنڈر اور بلغت اسلام آباد چاٹگام کے
گرجن کہتے ہین — (ماہیت اسکی) اقسام سرو سے
ہے پتے اسکے اس سے چوڑے تر اور پھل اسکا مشابہ
پھل سرو کے اور اس سے چھوٹا اور بعضون نے
اسکو اقسام صنوبر سے جانا ہے اور اصفہان مین
درخت نوش مشہور ہے اور قسم دوسری اس سے
چھوٹا اور خاردار اور پھل اسکا بقدر اکھروٹ کے
اسکو عرعر بری کہتے ہین اور کہا ہے کہ درخت شربین
کا پچاس برس تک رہتا ہے اور بیچ کتاب مصور فرنگی
کے دیکھا گیا کہ ایک قسم کو کہ پھل اسکا مشابہ پھل کاج
کے اور بڑا اس سے ہوتا ہے شاخین اسکی اگٹھی ہوئی
ہوئی پتون سے ساتھ پتون باریک کے کہ تھوڑے
اونچے ہین (طبیعت) اسکے سب اقسام کی اول
درجے مین گرم اور خشک (افعال اور
خواص اسکے) پانی جوش کیا ہوا اسکی شاخ کا واسطے
قروح ظاہری اور باطنی اور سستی اعضا اور ضعف
معدہ اور جگر اور ریاح غلیظ کے اور ساتھ طلا کے بینا
اسکا واسطے کاٹنے ارنب بحری کے اور لعوق اسکا واسطے
داء الفیل کے اور بدستور بطور آٹے اسکا اور طلا اسکا
واسطے منع کرنے گرنے بالون کے اور دفع کرنے جون کے
اور تحلیل کرنے اورام اور امراض مقعدہ اور رحم کے
اور مضمضہ اسکے جوشاندے پھل اور پتون کا ساتھ
سرکے کے واسطے درد دانت کے اور ضماد اسکا واسطے
خناق اور ورم لوزتین کے اور ساتھ نمک کے واسطے
کاٹنے سانپ شاخدار کے اور روغن اسکا واسطے
دفع کرنے نزف الدم اور اعیاء کے اور التیام زخمون
اور خوشبو کرنے بوے بدن کے اور حقنہ کرنا اسکے
جوشاندے کا واسطے مارنے سب اقسام کیڑون کے
سوتر ذرہ پھل اسکا قابض اور مدر بول اور مخرج مشیمہ ہے اور
واسطے کھانسی رطوبی اور بیماریون کبد کے اور کاٹنے ارنب
بحری کے نافع ہے بطور بخور اسکے پھل کا ساتھ شحم ایل کے یا
ساتھ مغز اسکے سر کے اور بیچ تمام بدن کے واسطے نقصان
کرنے ہوام کے نافع ہے اور مورث صداع اور نزال کا
ہے (مصلح اسکا) فواکہ ترش اور دھنیا اور احوال
اسکے قطران کا حرف القاف مع الطاء مین قطران
کے مذکور ہے انشاء اللہ تعالی اہل بنگلہ اور فرنگ
اسکے قطران کو کہ روغن گرجن نام کرتے ہین اور بکری
عمارات اور کشتیون کے واسطے محافظت کے
کیڑے کے کھانے سے ملتے ہے اور رنگون مین
بھی داخل کرکے اور کشتیون کے ملتے ہین

شراب۔ نام اصطلاحی خمر کا ہی اور بھی شراب کو اور شربت کو کہ پانی جوش دیے ہوے میوون سے یا دواؤن تر یا خشک سے صاف کرکے ساتھ شکر مصری یا قند یا شہد وغیرہ کے قوام کرکے طیار کرتے ہین بولتے ہین۔

شرلفہ۔ بفتح شین اور کسر راے مہملہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور فتحہ فا اور ہاے اُسکو سیتا پھل بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) نام ہندی ایک پھل کا ہی کہ مشابہ پھل صنوبر کے کہ فارسی مین کاج کہتے ہین پوست اُسکا سخت خشن اور منقطع لینی ٹکڑے ٹکڑے آپس مین ملے ہوے اور بعد پکنے کے نرم اور آپس سے جدا ہوتے ہین اور بعد ٹکڑون کے اُسکے جوف مین دانے ہین اوپر ہر دانے کے رطوبت اور ملے ہوے باطن پوست مین بھی رطوبت غلیظ لزج واسطے دار اور نیچے اُسکے پردہ تھوڑا نازک لزج اور اُسکے جوف مین ایک بیج سیاہ رنگ تھوڑا لانبا بقدر لوبیا اور حب الخروع کے مغز اسکا سفید اور درخت اُسکا پریشان ساتھ سب شاخون کے اور تین قد تک بلند ہوتا ہی پتے اُسکے پتے سا ذرج سے چوڑے زیادہ اور تھوڑے پھولے زیادہ اور نازک زیادہ اور بہترین پھلون مین پھل بڑا تازہ خوب پکا شیرین بڑا دانہ بھرا رطوبت سے ہی (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور تر ساتھ رطوبت لزجہ کے (افعال اور خواص اُسکے) تھوڑا مسخن اور مخرب معدہ اور محرک مواد ساکنہ اور ملین طبع خصوص ساتھ پردے کے کہ اوپر بیجون کے ہوتا ہی نفاخ اور دیر ہضم کثرت اُسکی مولد خون بلغمی لزج سوداوی اور محدث حمیات اور دماميل اور جرب اور داد کا ہی بیج اُسکے اگر پیس کر اوپر سر کے ملین جوون کو مارتا ہی اور دفع کرتا ہی لیکن چاہیے کہ

احتیاط کرین کہ آنکھ مین نہ پہونچے اور نہ سوزش اور ورم پیدا کریگا فرزجہ اُسکا مسقط جنین ہی اور مجرب ہے۔

فصل الشین المعجمہ مع الشین المعجمہ

ششرنیتا۔ بکسر شین اور سکون شین دوم اور کسر راے مہملہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور تاے مثلثہ کے (ماہیت اُسکی) نام جسرا ایک نبات کا ہی کہ بیچ دیر البلاد مصر کے پائی جاتی ہے موٹی زیادہ اُنگلی سے اور بے مزہ مائل بزردی۔ (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) واسطے استسقاے زقی کے مجرب جانا ہی اور کہتے ہین کہ بدون کرب اور مشقت کے زرد آب کو نکالتا ہی۔

فصل الشین المعجمہ مع الطاء المہملۃ

شطیبہ۔ بضم شین اور فتح طا اور سکون یاے تحتانیہ اور فتح یاے موحدہ اور ہا کے لغت مغربی ہی (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی کثیر الوجود بیچ پہاڑون برف والے کے پتے اور بیج اور شکل اُسکے گھاس کی مانند زیرے کے اور ساتھ تھوڑی تیزی مزے اور شیرینی کے جڑ اُسکی کئی عدد اکٹھی اور غیر مستحکم اور بعض اُس سے سیدھی اور بعض ٹیڑی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) بالخاصیت واسطے حمیات گرم کے نافع ہی اور مدر بول اور مفتت حصاۃ اور محلل ریاح معدہ اور رفع آکلہ مستحکمہ اور ضماد اُسکا واسطے بھاری شوکہ کے کہتے ہین کہ مجرب ہی۔

فصل الشین المعجمہ مع العین المہملۃ

شعر۔ بفتح شین اور سکون عین اور راے مہملتین کے فارسی مین موا اور ترکی مین قبل اور ہندی مین بال کہتے ہین جمع اُسکی اشعار اور شعور اور شعار آئی ہی۔ (ماہیت اُسکی) الجزے اور اوخنۃ اخلاط محترقہ اور یابسہ سے پیدا ہی فرق درمیان اُسکے اور صوف

اور وبر کے یہ ہی کہ شعر لپٹے نہین ہوتے بخلاف صوف اور وبر کے اور صوف نرم اور نازک اور درمیان اُن دونون کے ہی اور صوف کو فارسی مین پشم اور وبر کو کہتے ہین اور تینون عام ہین سب جانورون کو یعنی بعضے کے شعر اور وبر دونون ہوتے ہین مانند بز کے اور بعضے کی پشم فقط ہوئی ہین مانند بھیڑیے اور برہ کے اور بعضے کے بال فقط مانند اکثر جانورون کے اور آدمی مین سواے شعر کے صوف اور وبر نہین ہوتے ہین مطلق سے شعر آدمی کے مراد ہین (طبیعت اُسکی) سرد اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) بال جلائے ہوے مسخن اور نہایت مجفف اور بدون لذع کے اور واسطے آکلہ کے اور خشک کرنے زخمون کے اور قلاع اور قروح کے ذرورا اور طلاء ساتھ شہد کے اور ساتھ کندر اور زفت واسطے زخمون سر کے ذرورا اور بعد ملنے زفت کے اوپر اُسکے اور طلا اسکا ساتھ مرداسنگ کے واسطے تسکین جرب اور حکہ شدید قوی آنکھ کے اور ساتھ روغن زیتون کے یا پانی کے واسطے سوختگی آگ کے اور ساتھ سرکے کے بال پسے ہوے واسطے تحلیل ثالیل اور شبور کے اور واسطے کاٹنے کتے باولے کے اور ساتھ شراب اور روغن زیتون کے اور ساتھ پانی کے واسطے ورم سر کے اور اُسکے زخمون کے اور بدستور بال غیر محرق اور محرق ساتھ شہد کے واسطے قلاع لڑکون کے اور ساتھ گھی گوسفند کے واسطے ورم منھ کے اور ذرورا اُسکا واسطے نکلنے کانچ کے نافع ہی بلکہ رد کرنے والا کانچ کا ہی اسکی جگہ پر اور قطور اُسکا ساتھ روغن گل کے واسطے تسکین درد کان کے اور ساتھ سفیدی اور توتیا مغسول اور گل ارمنی کے واسطے سوزش بول کے مجرب ہی بخور اسکا واسطے صرع سددی کے اور بھگانے ہوام کے اور حمول اُسکا واسطے سیلان رحم کے اور تجفیف رطوبات رحم کے اور صرع کے

نافع مار الشعیر کو اُسکے پُھکانے سے حاصل ہوتا ہے واسطے داء الثعلب کے اور جمانے بالون کے مجرب ہی اور بدستور روغن اُسکا اور بھی مقوی باہ ہی اور تعلیق بال لڑکون کے قبل سخت ہونے کے واسطے نقرس اور عقرب گزیدہ کے نافع ہی اور دستور اُسکے احراق کا بیچ دستورات مقدمہ کے اور روغن اُسکا بیچ مرکبات کے مذکور ہوا۔

شعر الجبار و - بکسر جیم اور فتح بائے مثناۃ تحتانیہ اور الف اور دال مہملہ کے (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی مشابہ بال گھوڑے کے اور باریک اور سیاہ کئی عدد آپس مین ملے ہوئے مشابہ دستہ کے ایک جگہ سے جمے ہوئے اور پر زمین کے پھیلے ہوئے اور بے تھون اور ساق اور جڑ قوی کے اور جو جلا دین تو بال جلے ہوئے کی اُس سے آتی ہی اور عبیر پرسیاوشان کے ہی (طبیعت اُسکی) گرم و خشک (افعال اور خواص اُسکے) بخور اسکا واسطے تپ ربع کے مجرب ہی اور تعلیق اُسکا مانع ماندگی مسافرون اور چلنے والے پیادہ کا ہی۔

شعر الغول - بضم غین معجمہ اور سکون واو اور لام کے اُسکو لحیۃ الغول بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک گھاس ہی بدون ساق اور پھل کے اور منحصر بیچ اوراق خشن کے مشابہ سرخس کے مائل بسیاہی جڑ اُسکی سیاہ اور بر رشیہ اور بیچ دار للرز کے موجود ہی اور بیچ مکانون کے کرف کہتے ہین اور عیر پرسیاوشان کے ہی چنانچہ بعضون نے گمان کیا ہی اور مالیقی نے کہا ہی کہ اُسکو فارسی مین ار ومانہ اور بربری مین مامرب اور سیون کہتے ہین اور وہ نبات ہی کہ بیچ اقلیم ثالث کے ملتی ہی اور اقلیمون مین نہین ملتی اور وہ تار باریک مشابہ بالون کے ہین کہ زمین پر پھیلتے ہین اور بہت لانبے نہین ہوتے اور شاخ اور پتے اور پھول بھی نہین رکھتے جو جمع کے جاوین منقبض ہو جاتے ہین اور جو آگ پر ڈالین بو بالون کی آتی ہی اور بعض لوگ محض ستون کو شعر الغول کہتے ہین اور مغرب مین بہت جمتی ہی درمیان شہر تلمسان اور شہر فارس کے اور وہان بخیہ ستون مشہور ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک باعتدال ہی۔ (افعال اور خواص اُسکے) قریب پرسیاوشان کے ہی اور بیچ تنقیہ سینہ کے قوی زیادہ ہی اس سے اور مالیقی نے کہا کہ اُسکی خاصیت سے یہ ہے کہ بخور اُسکا دور کرنے والا تپ ربع کا ہی اور تعلیق اُسکا اوپر بازو کے مانع کثرت تعب اور ماندگی مسافر کا ہے راہ چلنے مین۔

شعیر - بفتح شین اور کسر عین مہملہ اور سکون یائے مثناۃ تحتانیہ اور رائے مہملہ کے فارسی مین جو اور ہندی مین بیچ بفتح سین مہملہ اور جیم عجمی کے کہتے ہین (ماہیت اُسکی) حبوب معروفہ سے ہی بہترین اسکا سفید بکا تازہ موٹا اور بڑا کہ ایک برس اوپر اُسکے گذرا ہو بہت زبون ہی (طبیعت اُسکی) آخر پہلے درجے مین سرد اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) قلیل الغذا زیادہ گیہون سے اور ساتھ قوت جالیہ اور قابضہ اور مجففہ اور رادعہ کے اور مسکن جوش صفرا اور خون اور پیاس اور تیزی حمیات حارۂ حادہ اور سل اور دق کا ہی (مصلح) اسکا دودھ تیوغات کا اور مورث لاغری بدن کا ہی اور (مضر) ہے شانے کو مصلح اُسکے روغن اور انیسون ہین پانی جو مقشر مطبوخ کا ایسا کہ جو پھٹ کر گھل جاوین اور صاف سرد کر کے با تجلم پیوین کہ اُسکو ماء الشعیر کہتے ہین سرد اور تر اور مسکن تیزی خون اور صفرا اور اخلاط محترقہ اور حمیات حارۂ حادہ اور امراض حادہ اور مسکن حرارت باطنی اور سوزش اور گرمی جگر اور پیاس مفرط اور دق اور سل اور قرحہ ریہ اور ذات الجنب اور کھانسی خشک اور صداع گرم کا اور مانند اُنکے سریع الانحدار اور مولد خون صالح اور مرخی سعدہ رطب اور مضر احشائے باردہ کو اور نفاخ کا ہی مصلح اُسکا گلقند اور وقت قبض طبع کے استعمال اُسکا جائز نہین ہی مطبوخ اُسکا ساتھ آدھے وزن اُسکے خشخاش کوٹا ہوا مانند حریرے کے واسطے صداع حار کے اور ساتھ اضافہ کرنے قرطم کے واسطے نکالنے بلغم لزج کے اور منع کرنے پتی کے اور تفتیح سدون کے اور ساتھ عناب اور سپستان اور انجیر اور پرسیاوشان کے واسطے درد سینہ اور کھانسی کے مجرب ہی اور شیرہ جو کا کہ کشک الشعیر کہتے ہین سرد مائل بخشکی اور غلیظ زیادہ ہی ماء الشعیر سے واسطے اسہال صفراوی اور اخرجۂ حارہ کے اور غرغرہ اُس سے واسطے ورم گلو کے اور اُسکے درد کے اور ضماد اُسکے آٹے کا رادع اور محلل اورام صلبہ کا اور کھولنے والا دمامیل گرم کا اور اکیلا یا ساتھ تخم خبازی کے کہ ہموزن اُسکے ہو واسطے سل اور ذات الجنب اور اورام پیچ بغل اور سینہ اور پستان اور بناگوش اور باقی سب اعضا کے اور بدستور ساتھ تھوڑی ریوند چینی کے واسطے ان اورام کے کہ گرمی انکی کمال حدت مین نہو اور ساتھ سرکے کے واسطے اورام صفراوی اور پتی کے اور اگر آٹا اُسکا نہو جو مقشر کو ساتھ پانی کے یا عصارہ تیون مناسب کے پیس کر استعمال کرین اور ساتھ پانی بہی کے واسطے نقرس گرم کے اور ساتھ پانی دھنیا تازے کے واسطے تحلیل خنازیر کے اور اورام گرم صلب اور ورم گلو کے اور ساتھ سونف کے اور بیچ السی اور زفت اور پیشاب لڑکون کے واسطے تحلیل اورام صلبہ کے اور کھولنے دملون کے اور ساتھ اکلیل الملک اور پوست خشخاش کے واسطے ذات الجنب اور نقرس کے اور جو شاندہ اُسکا ساتھ سرکے کے واسطے جرب اور حکہ کے اور ساتھ بنگ اور افیون کے اور پانی پتے کا ہو کے واسطے صداع اور ورم آنکھ اور نزلات

اور سُرخ بادے کے اور استحکام عضو مکسور اور فسوخ کے اور طلا اُسکے مطبوخ کا ساتھ انجیر کے یا ماء العسل کے واسطے تحلیل اورام بلغمی کے اور گرم کے نہایت موثر ہے اور ضماد اسکے جلے ہوئے کا ساتھ سرکے کے واسطے کلف اور نمش کے نافع ہے ستو اُسکا کہ سویق مین مذکور ہوا ہے بیدار رتغذیہ اُسکا زیادہ ہے ستو گیہون سے اور پینا اُسکا ساتھ تھوڑی شکر کے بہترین غذاؤن سے ہے واسطے لوگون کے اور مسکن عطش اور سوزش باطنی کا ردی اُسکی ثقیل اور دیر ہضم اور نفاخ ہے اور جو خمیر اُسکا رکھین تو ترش ہوا وہ بیج دوغ کے حل کرین اور ایک رات رکھ کر پیوین واسطے تسکین سوزش خون صفراوی اور سوزش باطنی اور تشنگی مفرط کے اور ذی صفراوی کے اور تپہاے گرم اور اسہال صفراوی اور مرگی کے بے مانند ہے مضر ہے سرد دون کو اور نفاخ ہے مصلح اُسکا شکر اور ساتھ مصری کے کھانا مصلح اُسکے ستو کا دھونا اور ساتھ شیرینی کے کھانا ہے اور دستور طبخ آش جو کا بیچ قرابادین کے حرف المیم مع الالف مین انشاء اللہ تعالے مذکور ہوگا۔

فصل الشین المعجمة مع الفا

شفنین البری ۔ بفتح شین اور سکون فا اور کسر نون اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور نون کے معروف جانور ہے ترکی مین الافاختہ اور ہند مین بگلا کہتے ہین **ماہیت اُسکی** ایک چڑیا فاختہ سے بڑی اور سفید اور طوق اُسکے گردن کا سیاہ اور ناتمام گردن اور پانون اُسکے بلند اور کہتے ہین موافق ڈیل فاختہ کے ہے اور فارسی مین بوتیمار کہتے ہین اور کہتے ہین کہ وہ کبوتر بری ہے منقار اور پانون اُسکے سُرخ اور جو بیچ ہند اور بنگالے کے ہے دیکھا گیا طوق گردن کا نہین رکھتا ہے بالکل سفید منقار اُسکی سفید رنگ اور پانون اُسکے بلند پتلے سیاہ رنگ اور بعض مائل بزردی اور بعض مین پر اوپر سر کے بلند اور بعضون مین چھوٹے **طبیعت اُسکی** گرم اور خشک دوسرے درجے مین اور کہتے ہین کہ خشکی اسپر غالب ہے **افعال اور خواص اُسکے** نہایت مسمن بدن ہے اور وہ بالکل مستعمل بجون صالح ہوتا ہے اور مقوی قوت ماسکہ اور حواس کا اور موافق ناقہون اور مفلوجین کے اور زیادہ کرنے والا قوت حافظہ کا اور محرک باہ ہے کثرت اُسکی مضر ہے محرور دون کو اور مورث بیخوابی ہے **مصلح** اُسکا سرکہ اور دھنیا اور مقوی اُسکے فعل کا دودھ تازہ ہے اور کہتے ہین کہ بہتر ہے کہ بعد اُسکے ذبح کے ایک دن رہنے دین دوسرے دن پکا کر کھاوین اور اسیطرح سب طیور قویہ کو پکا دین بہترین اسمین چھوٹا موٹا ہے اور زائد ایک برس سے اور اسیطرح لاغر بہت مضر ہے۔

شفنین البحری ۔ ہندی مین ساکوج اور فرنگی مین پستینا کہ مرین کہتے ہین **ماہیت اُسکی** جانور دریائی ہے مشابہ خفاش کے رنگ مین اور بال اور شکل مین اُسکی دم مین ایک نیش مانند کانٹے کے ہے **افعال اور خواص اُسکے** جو کسی کو کاٹے الم عظیم ہوتا ہے اور جو اُسکے نیش کو نیچے کپڑے سونے کے رکھین بے خوابی بہت ہوتی ہے دفن کرنا اُسکا گھر مین موجب جدائی اُس گھر کے رہنے والون کا ہے اور چھڑکنا اُسکا جلا کر اور پیس کر اوپر دو شخص کے باعث تفرقہ اور دشمنی کا درمیان انکے ہے اسی سبب سے اُسکو حوت الشر کہتے ہین اور کہتے ہین جو کسی کے پیشاب مین اُسکے نیش کو گاڑ دین سوزش اور درد عظیم صاحب بول کو ہوتا ہے جب تک کہ نکالین رفع نہین ہوتی۔

فصل الشین المعجمة مع القاف

شقاقل ۔ بفتح شین اور دو قاف کے اور درمیان دونون کے الف پہلا مفتوح اور دوسرا مضموم اور آخر مین لام اور اُسکو شقاقل اور شundefinedشقاقل اور شقیقل اور شقیقل بھی اور ہندی مین سنالی او سوالی اور دودھالی اور کاکول اور ستاور بھی کہتے ہین **ماہیت اُسکی** ایک جڑ ہے گرہ دار اور ساتھ لزوجت کے اور تھوڑی شیرینی کے اور موٹائی انگلی کے اور لانبی اور سفید رنگ اور ساق اُسکی گھاس کی ہر گرہ اور اوپر ہر گرہ کے ایک پتا پھل اُسکا بقدر چنے کا لے کے اور بھرا ہوا رطوبت سیاہ سے پھول اُسکا بڑا بنفشہ سے اور منبت اُسکا نیچے درختون مجففہ کے اور نمناک جگہ اور مستعمل اُسکی جڑ ہے **قوت اُسکی** چار برس تک باقی رہتی ہے **طبیعت اُسکی** پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین تر اور ساتھ رطوبت فضلی کے **افعال اور خواص اُسکے** بھی اور منفتح اور قاطع بلغم اور مقوی پشت اور مسخن معدہ اور کبد اور گردہ کے ہے **مضر** ہے اشتہا کو اور مصروع ہے **مصلح** اُسکا تھوڑی مربا اُسکا ساتھ شہد کے بدون غائلہ کے ہے اور مقوی ارواح اور قوی کا اور باہ کا اور زیادہ کرنیوالا منی کا ہے **مقدار شربت** اُسکا پانچ درم تک **بدل** اُسکا بیچ تقویت باہ کے حب الصنوبر اور بوزیدان ہے۔

شقائق ۔ بفتح شین اور قاف اور الف اور کسر یاے مثناۃ تحتانیہ اور قاف کے اُسکو شقائق النعمان اور لاطینی انیلم یعنے وہ پھول کہ رنگ اُسکا زرد ہوتا ہے اور بلغت کستیلان مین اماملس اور فارسی مین لالہ کہتے ہین اور اُسکی وجہ تسمیہ مین اور نسبت کرنے مین ساتھ نعمان کے لوگون نے کہا ہے کہ رنگ اُسکا مشابہ بجلی کے ہے اور بھی کہا ہے کہ وہ مشابہ خون کے ہے کہ سُرخ ہے خون کو نعمان کہتے ہین اور یہ بھی کہا ہے کہ جو نعمان ابن منذر اُسکو بہت دوست رکھتا تھا اور اوسنے پہلے خورنق مین اپنے محل کے گرد اُسکو بویا تھا اور یہ بھی کہا ہے کہ وہ نعمان ابن منذر خصا بون

مین بہت اسکو استعمال کرتا تھا اس سبب سے
اُس سے موصوف ہوا (ماہیت اُسکی) ایک نبات
ہو مشابہ خشخاش کے نبات اور پتے اور پھول اور
پھل اور دانے مین مگر یہ کہ اس سے سب چیزون
مین چھوٹا ہو اور بیج اسکے چھوٹے زیادہ اور بڑی
اور بستانی ہوتا ہو پتے بستانی کے بری سے چھوٹے
زیادہ اور پھول اسکا اکثر پانچ پتی کا اور صد برگ
کہ ہزارا اسے کہتے ہین بھی ہوتا ہے اور الوان اور افشان
بھی (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم
اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) افیون
کہ اس سے بناتے ہین جیسے خشخاش سے بناتے
ہین بہت قوی التخدیر اور مسکر ہوتی ہے اور بدستور
دانا اور پوست اسکا خشخاش کے پوست اور
دانے سے قوی زیادہ ہو تخدیر اور نشے مین اور
جاذب اور منقیع اور جالی آثار کا اور مجفف ہے
پینا اسکے خشک پھول جلائے ہوے کا بقدر دو
درم ساتھ سکنجبین کے واسطے تسکین درد احشا اور
اعضا کے کہ دفعۃً پیدا ہوا ہو بہت سریع الاثر ہے
اغوزم اسکا ذاطع رقاف اسی ساعت ورود اسکا
حابس نزف الدم ہر عضو کا اور بیج مطبوخات
صاحب جدری کے اوائل مین واسطے تلطیف اور
تخفیف مادہ کے اور تفتیح مسام اور واسطے
نکل آنے درف جلد کے نافع ہے اور پینا جوشاندے
اسکے پتے اور ساق کا کہ ساتھ نبات جوکے پکایا ہو
مدر شیر اور بول اور حیض ہے طلا اُسکے عصارے کا
منقی سبل زخمون کا اور رافع تقشر جلد کا اور محلل
ورم آنکھ کا اور سعوط اسکا منقی رطوبات دماغی
کا اور قطور اُسکا جالی سفیدی آنکھ کا اور بدستور
قطور اسکے پھول کی پتیون کا اور اکتحال اُس سے
اور ضماد اسکے پھول کا ساتھ پوست اکھروٹ سبز
کے سیاہ کرنے والا بالون کا اور رافع داد کا اور پینا

ایک درم اسکے بیجون کا ہر دن ساتھ ٹھنڈے پانی
کے اور مداومت اُسکی کرنا واسطے رفع کرنے برص کے
مجرب کہا ہے اور ایک درم اُسکے قے سے ساتھ شراب
کے مورث جنون کا ہے۔

شقراق - بفتح شین اور بکسرہ بھی آیا ہے اور قاف
اور فتح رائے مہملہ مشددہ اور الف اور قاف کے
اور شراق اور شرقوق اور شرشق بھی اور فارسی مین
کاسکینہ اور شیرازی مین کاسہ شکنگ اور اصفہان مین
سبز قبا اور مازندرانی مین کراکر اور عرب اسکو اخیل
کہتے ہین اور بد بین جانتے ہین اور ہندی مین
لٹورہ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) دیا بینی نے کہا ہے
کہ ایک چڑیا بقدر کبوتر کے اور چھوٹا سبز رنگ خوش
شکل اُسکے بازو مین سیاہی اور مخطط تخطیط سرخ اور
سبز اور سیاہ اور بلاد روم اور شام اور خراسان مین
بہت ہے اور حریص اور بدخو ہوتا ہے اور بچے چڑیا کے
چرا لیجاتا ہے اور آبادی اور آدمیون سے دور رہتا ہے
اور ہر سر پہاڑون کے رہتا ہے لیکن بچے آبادی مین
نکالتا ہے اور حجاج سے عفیف ہے اور بہت چلاتا ہے
اور بہت فریاد کرتا ہے کہ گویا کوئی اسکو مارتا ہے بغدادی
اور انطاکی نے کہا کہ وہ چڑیا مشہور اور بلون سبزی اور
سرخی اور سیاہی اور بیچ درختون کے اور سوراخ
دیوارون مین گھر بناتا ہے اور گرمیون مین دکھلائی
دیتا ہے اور بدبو ہے اور بہت چلاتا ہے اور کہتے ہین
کہ ایک چڑیا ہے بقدر گنجشک کے کہ پدہ کہتے ہین اور
گنجشک کا شکار کرتا ہے (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک
دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے)
محلل قوی ریاح غلیظ اور مواد بلغمی کا اور دیر ہضم مضر
ہے محرورون کو اور مصدع ہے **مصلح** اسکا سکنجبین
شکری ہے طلا اسکی سرگین کا واسطے جلاے کلف کرنا فع ہے

فصل الشین المعجمہ مع الکاف

شکاعی - بضم شین اور بفتح بھی آیا ہے اور فتح کاف

اور الف اور عین مہملہ اور یا کے لغت یونانی ہے
اقرانبقی اور بھی افشار نبقی یعنی الشوکتہ البیضا کہتے
ہین اور اسکو شوکہ عربیہ اور شوکتہ البیضا اور کثیر الکراب
بھی اور لاطینی مین اطر کطیاس اور فارسی مین باد
آورد بھی کہتے ہین اور اصح یہ کہ وہ سوائے باد آورد
کے ہے بلکہ اسکے اصناف سے ہے اور بھی فارسی مین
اُسکو چرخہ کہتے ہین اور بیچ بعضے شہرون کے کنگر
مشہور ہے اور کہتے ہین کہ ہندی مین اونٹ کٹارہ
کہتے ہین (ماہیت اُسکی) دو نوع ہوتی ہے ایک کا
پھول اُسکا اور شاخین اسکی پتلی بلند سفید کم شعبہ
اور دوسری کہ پھول اُسکا بنفشئی اور شاخین اُسکی
تھوڑی قوی زیادہ اور بہت شعبے اور مائل بسبزی
اور زردی اور یہ مخصوص شکاعی ہے اور تحقیق یہ ہے
کہ ساق اُسکی مثلث اور لانبی موٹائی اُسکی بقدر
انگلی کے اور پتلی اُس سے زیادہ پتے اسکے چھوٹے
مثلث شکل تھوڑے موٹے لانبے ساتھ رونگٹے
کے کہ کم ہین اور پر اُسکے سر کے کانٹا پھول اسکا بنفشئی
مائل بزردی بیج اُسکے چھوٹے مثلث شکل خاکستری
رنگ مزہ اسکا شیرین اور بہتر اُسمین سبز اور بعض لوگ
کہتے ہین کہ زرد ہے اور پرانا نہو اور مستعمل اُس سے
جڑ اور پھل ہین اور جڑ اُسکی قوی زیادہ ہے (طبیعت
اُسکی) گرم اور خشک دوسرے درجے مین اور کہتے
ہین کہ گرم پہلے درجے مین اور خشک تیسرے درجے
مین اور بعضون نے سرد بھی کہا ہے (افعال اور
خواص اُسکے) قوت تخفیف اور قبض کی اُسمین زیادہ
ہے باد آورد سے اور ساتھ قوت تریاقیت کے جڑ اور
پھل اُسکے ملطف بلغم اور منفتح ہین اور واسطے قطع
کرنے نزف الدم سینہ کے اور واسطے ورم لہاۃ اور مقعد
کے اور جوشاندہ اُسکا واسطے امراض معدہ اور کبد اور
حمیات مرکبہ اور کہنہ کے اور خصوصاً بیچ لڑکون کے
نہایت نافع ہے اور واسطے فالج اور رعشہ اور درد پشت کے

اور اسہال بطن کے اور واسطے جذام اور برص اور بہق اور قطع سیلان رطوبات کے رحم سے اور باقی بدن کے مفید ہو اس سبب سے کہ وہ سوداء سوداوی اور بلغمی عمق بدن سے جذب کر کے دفع کرتا ہے اور ساتھ انسنتین کے مسمن بدن ہو اور جرم اسکی حابس نزف الدم اور محلل اورام مقعدہ اور بدل قروح کو مضر ہو یہ کو **مصلح** اسکا صمغ عربی ہو **مقدار** شربت اسکا دو درم ہے اور صاحب تقویم نے پانچ درم لکھا ہو **بدل** اسکا بادآورد اور بیچ **افعال** کے قریب بادآورد کے ہو اور بیچ حرف الباء مع الالف کے مذکور ہوئی صاحب اختیارات بدیعی نے لکھا کہ شیرازی مین اسکو خارخسک کہتے ہین اور وہ نبات کوہی ہو اور بیچ زمین سیستان کے ملتی ہو۔

شکرتیغال ۔ بفتح شین اور کاف اور راے مہملہ اور کسر تاے مثناۃ فوقانیہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور فتح غین معجمہ اور الف اور لام کے فارسی مین نہال کہتے ہین (ماہیت اسکی) خانہ اور غلاف ایک حیوان کا ہو مشابہ مگس کے کہ بیچ خانہ اپنے کے مانند کیڑے ریشم کے اپنے لعاب سے بناتا ہو اور اُسی مین مرتا ہو اور بعضون مین سوراخ اُسکے نکل جاتا ہو اور وہ خانہ اور غلاف تازگی مین شیرین ہوتا ہو اور جو بہت پرانا ہوتا ہے شیرینی اسکی بہت کم ہوتی ہو اور اس کیڑے کو شیرازی مین خوسُلک اور تیغال اور اُسکے خانے کو شکرتیغال کہتے ہین اور غیر شکر العشر کے ہو اور صاحب اختیارات بدیعی نے اشتباہ کر کے اسکو شکر العشر لکھا ہو (طبیعت اسکی) بیچ حرارت کے معتدل اور رطوبت اسمین غالب ہو اور ساتھ لزوجت کے (افعال اور خواص اسکے) ملین صدر اور اسکی خشونت کو اور مسکن تیزی اخلاط کا اور سوزش حری کا اور واسطے کھانسی اور تصفیہ آواز کے اور خشکی گلو اور سعدے کے نافع ہو کثرت اسکی منفخ ہو **مصلح** اسکا شکر اور ترنجبین ہو **مقدار شربت** اسکا پانچ درم تک **بدل** اسکا مصری ہو۔

شک ۔ بضم شین اور بفتح بھی آیا ہو اور کاف مشددہ کے عربی مین سم الفار اور تراب الہالک اور اہل عراق اور مغرب رہج الفار اور شیرازی مین مرگ موش کانی اور ہندی مین سنکھیا کہتے ہین اور اہل اکسیر زرنیخ سفید کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک جسم ہو معدنی سپید ثقیل الوزن براق اور جو زرد رنگ ہوتا ہو اور خراسان سے لاتے ہین اور کہتے ہین کہ وہ دھوان چاندی کا ہے کہ چاندی کی کان سے نکلتا ہو **قوت** اسکی ستر برس تک باقی رہتی ہو اور بعد اُسکے فاسد ہوتا ہو رنگ اسکا مختلف اور وزن اسکا بھاری ہوتا ہو (طبیعت اسکی) چوتھے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) سموم قاتلہ سے ہو اور محلل اور معفن اور التیام دینے والا زخمون سرد کا بشدت کہ صبر نہین کر سکتے ہین اکتحال اسکا ایک دن مین رطوبات طبقہ آنکھ کو زائل کرتا ہو اور طلا اسکا ساتھ روغنون کے واسطے حکہ اور جرب کے اور ساتھ گلاب کے واسطے اورام سرد اور استسقا کے نافع ہو اور آدھا درم اسکا بیچ ایک دن کے قاتل ہو بسبب سوزش اندرون کے اور ثقل زبان اور اعضا کے اور ہذیان اور سرخی آنکھ اور گرمی بدن کے اور جلانے بشرے کے اور کبھی اُس سے اسہال الدم ہو جاتا ہے تریاق اسکا تراشا ہوا پوست جانورون کا ہو کہ جلا کر بقدر ربع کے اور دو دانگ پلاتے ہین اور معالجہ اسکا مانند معالجہ زیبق خوردہ کے ہے اور جو خمیر مین رکھین یا بیچ طعام اور کے چوہے کو کھلادین چوہا مر جاتا ہے جو چوہے بو اسکی سونگھین بھی مر جاتے ہین اور گھر چوہون سے پاک ہو جاتا ہے اور اہل ہند کہتے ہین کہ وہ پانچ قسم ہوتا ہے ایک بھنگٹیا اور وہ مشابہ شب یمانی کے سفید شفاف اور آگ مین ڈالنے سے دھوان نہین نکلتا ہو دوسرا ہلدیا یعنی برنگ ہلدی کے زرد رنگ تیسرا گودیا اور یہ سیگون ہو چوتھا دارما اور یہ سرخ ہو برنگ دانہ انار کے پانچوان سنکھیا اور یہ بہت سفید ہوتا ہے اور یہ دونون نوع اخیر بہت کمیاب ہین اور بیچ اعمال کیمیا کے کام مین آتے ہین اور دافع بلغم اور سودا ہین اور واسطے تپ لرزے اور ضیق النفس آدمی کے اور گھوڑے کے اور درد دانت کے نافع جانا ہے۔

شکرقند ۔ بفتح شین اور کاف اور سکون راے مہملہ اور فتح قاف اور سکون نون اور دال مہملہ کے فارسی مین مشہور زمین قند اور زمین زاد اور ہندی مین ادل کہتے ہین (ماہیت اسکی) جڑ ایک نبات کی ہو بطریق تخم اور بیارہ کے اوپر زمین کے پھیلی ہوئی پتے اُسکے مشابہ جوز مائل کے اور اس سے چھوٹے زیادہ اور پھول اسکے بھی مشابہ اسکے پھول کے اور کم رنگ زیادہ اور چھوٹے زیادہ اور جڑ اسکی نیچے زمین کے کر اطراف سے ریشے اُسکے نکلے ہوے بقدر مولی کے اور پوست اُسکا سرخ مغز اُسکا سفید اور کم آب اور ہر نبات مین دس پندرہ اور زیادہ اور کم بھی پیدا ہوتی ہین بسبب قوت اور ضعف زمین کے اور بعد کامل ہونے کے نکال کر نیچے گرم راکھ کے مانند چقندر کے پکا کر یا پانی مین جوش دیکر پوست اسکا جدا کر کے کھاتے ہین شیرین اور لذیذ ہوتی ہین اور بعد اسکو بعد پکنے کے نرم کر کے تھوڑا آٹا گیہون کا ملا کر مانند خمیر کے گوندھ کر گولیان بقدر اکھروٹ کے بنا کر گھی مین بریان کر کے گرما گرم بیچ شیرے شکر یا مصری کے کہ گاڑھا ہو ڈالتے ہین اور بعض لوگ واسطے خوشبو کے تھوڑی مشک ساتھ گلاب کے حل کر کے اُس شیرے مین ملاتے ہین بعد اسکے نکال کر کھاتے ہین

بہت لذیذ ہوتے ہین اور اُسکو ہندی مین گلسکر کہتے ہین
طبیعت اُسکی گرم اور تر اور ساتھ رطوبت فضلی
غلیظہ کے بعد طبخ کرنے کے اور جوش کرنے کے کم ہو جاتی ہی
افعال اور خواص اُسکے مسدد اور قابض
اور نفاخ اور فی الجملہ مضری سینہ اور قصبہ ریہ کی ہے

فصل الشین المعجمۃ مع اللام

شل - بضم شین اور تشدید لام کے ماہیت
اُسکی پھل ایک درخت ہندی کا ہی اور ادویہ مجہولہ
سے ہی بعضے کہتے ہین کہ اُسکو سفرجل ہندی
نام کرتے ہین کہ بیل ہی اور بعضے کہتے ہین کہ فندق سی
بڑا زیادہ ہی اور فرسے مین تندی اور تھوڑی تلخی
اور قبض ہی اور نرم ملمس اور بدون چھلکے کے اور
بعضون نے کہا ہی کہ گول بقدر زرد آلو کے ہوتا ہے
اور بعضون نے کہا کہ شکل سونٹھ کے ہی طبیعت
اُسکی تیسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین
خشک افعال اور خواص اُسکے محلل قوی
اور ملطف اخلاط غلیظہ اور مسہل اور دافع ریاح اور
واسطے صلابت عصب اور فالج اور عرق النسا اور
قولنج کے نافع ہی مضر ہی ریہ کو مصلح اُسکا شہد ہے
مقدار شربت اُسکا آدھے درم تک ہی -

شلجم - بفتح شین اور بسین مہملہ بھی آیا ہے اور سکون
لام اور فتح اور میم کے معرب سلغم کا بغین معجمہ فارسی
کا ہی یونانی مین غنغلی اور غنقیلی بھی اور فارسی مین
شلغم اور شلجم بھی اور فرنگی مین ٹرنپ بضم طے عجمی
اور میم کے کہتے ہین ماہیت اُسکی مشہور ہی بری
اور بستانی ہوتا ہی اور بری دو قسم ہی ایک کہ شاخین
اُسکی بنات کی لانبی تھے اُسکے سرانق چوڑائی انگلی کے
اور جڑ اُسکی پتلی مانند جڑ اور درختون کے اور یہ غیر گول
ہی اور بیج اُسکے سیاہ اور سبز اسکا صفیہ ماہیت اُسکے
مزارع اور بہشت اور دون کا میدان نمناک اور نزدیک
پانیون کے یونانی مین نونتیاس اور نونیاس بھی
کہتے ہین جڑ اُسکی بقدر گھیرے کے اور بہت سُرخ اور
ناگول ہوتی ہے اُسکے مشابہ تھے بستانی کے اور اُس سے
پتلے زیادہ اور چکنے اور بہت دندانے دار ہی اُسکے مانند
بستانی کے اور مائل بسیاہی اور بیج اُسکے مستعمل بیچ
تریاق فاروق کے ہین اور بستانی کے تھے مشابہ پتے
مولی کے اور بہت دندانے دار اور اُس سے چکنے زیادہ
جڑ اُسکی گول اور چپٹی اور بعض تھوڑی لانبی اور اوپر اُسکے سر کے
تھوڑے ریشے اور ناگول ہی اور بیج اکثر شہرون کے ہوتا ہی اور
بقدر بڑے نارنج کے اور تر بزرگ بیج بعض شہرون کے اور
زمین قوی کے ہوتا ہی اور نازک بدون ریشے کے بیج بعضی زمین
ضعیف کے چھوٹا ریشے دار ہوتا ہی اور مستعمل بستانی نازک بدون
ریشے کا ہی بیج اُسکے سُرخ اور تیرہ اور تری سے بڑے اور پیدا
ہوتا ہی بیچ فصل خریف کے اور آخر جاڑون مین اور شروع
ربیع مین بھی تھوڑا ہی بیچ بعضے شہرون کے ملتا ہی طبیعت
بری کی اواسط دوسرے درجے مین تر افعال اور
خواص اُسکے اسکی جڑ کو پکا کر تناول کرنا کثیر الغذا
اور رافع کھانسی کا اور ملین سینہ اور بطن اور مقوی
باصرہ اور مشتہی طعام اور مہیج باہ اور زیادہ کرنے والا
منی کا اور مفتت حصاۃ اور مدر بول ہی پتے نازک اُسکے
قوت اور اور زیادہ رکھتے ہین مگر دیر ہضم اور نفاخ ہین
مصلح اُسکا مرچ اور زیرہ اور شیر بنیان اور احادیث
شریف مین آیا ہی کہ آپ نے حکم فرمایا ہی واسطے کھانے
شلجم کے اور فرمایا علیکم باللفت فانہ لیس احد الا ولہ
عرق من الجذام واللفت یذہبہ اور دوسری حدیث
شریف مین ہی ما من احد الا وفیہ عرق من الجذام فاذیبوہ
بالشلجم اور جو ریشے باریک اُسکے پیس کر ساتھ شہد کے
پیوین واسطے طحال اور عسر البول کے مجرب ہی اور ضماد
اُسکے جوشاندے کا محلل اورام ہی اور نطول تمام اُسکے
جوشاندے اجزا کا واسطے بوائی کے اور نقرس اور حکہ
صفراوی کے اور بدستور طلا اور ضماد تھے یا جڑ کا بیچ
کوٹے ہوئے اُسکے اور ترشی اُسکی جڑ کی یعنی محلل اُسکا
لذیذ اور ملطف رطوبات اور مقوی احشا اور مشتہی اور
بے نفخ ہی خصوصًا ساتھ اُسکے خردل کے یا چاشنی دار
اُسکا کہ قوت اُسکے جلا اور تقطیع کی زیادہ ہی مطبوخ
اُسکا بیچ جوف خمیر کے نیچے آگ کے کہ خوب پکا ہو قلیل النفخ
اور مُولّد کار لانے والا اور محرک باہ زیادہ ہو اُسکے مثل
سے اس سبب سے کہ رطوبت فضلی اور ریاح اُسکے
بیچ جوف خمیر کے بالکل تحلیل نہین ہوتے اور سب اجزا
اُسکے ساتھ تر بافیت کے ہین اُسکے اول تیسرے درجے
مین گرم اور پہلے درجے مین تر اور بلغمی زیادہ ہے اُسکی
جڑ سے خصوصًا کہ تھوڑا بریان کیا ہو اور مشتہی ساتھ
تر بافیت کے اور سب افعال مین قوی زیادہ اُس سے
اور مولد ریاح اور مصدع محرورون کو مصلح اُسکی
سکنجبین اور ترشبان اور گلقند اور خشخاش سفید
اور شکر مین مقدار شربت اُسکا دو درم روغن اُسکے
بیج کا محلل ریاح اور رافع اعیا اور مقوی آلات تناسل
ہی شربا اور تدہینا اور ہم اُسکی جڑ کا کثیر النفع ہے اور
قرابادین مین بحث مراہم مین مذکور ہوا اور بیج قسم
پہلی بری کے جالی بشرے کے ہین طلاءً -

شلیل - بفتح شین اور کسر لام اُسکو یاے مثناۃ
تحتانیہ اور لام کے خراسانی مین شفرنگ اور منبر ہو
ماہیت اُسکی جنس شفتالو اور زرد آلو کو باہم
پیوند کرنے سے شلیل ہوتا ہی اور وہ بقدر زرد آلو اور
اکھروٹ کے اور شفتالو سے لذیذ زیادہ اور لطیف زیادہ
اور غائلہ اُسکا کمتر ہی اور طبیعت کے اور تمام افعال
مین قریب اُن دونون کے ہی -

فصل الشین المعجمۃ مع المیم

شمع - بفتح شین اور سکون میم اور عین مہملہ کے فارسی
مین موم کہتے ہین یونانی مین قیر وس ہی ماہیت
اُسکی مشہور ہی کہ جرم گھر زنبور عسل کا ہی کہ شہد کو
اُسمین جمع کرتی ہین اور وہ موم تین قسم ہوتا ہی ایک
وہ کہ زنبور عسل شہد کو اسمین جمع کرتی ہین یہ مائل بسرخی

اور زردی اور نرم اور چرب اور خوشبو ہوتا ہی اور بو شہد کی اُسکے تازے سے آتی ہی دوسرا وہ کہ پر دے اپنے گھرون کے اُس سے بناتی ہین اور اسمین شہد نہین رہتا ہی یہ متوسط ہی خوبی اور بدی مین تیسرا مشبہ بتسلیط ہی وہ ایک چیز سیاہ رنگ ہے کہ اوپر کواڑ کے یعنی اپنے گھرون کے ملتی ہین یہ زبون ہی (طبیعت اسکی) اول درجے دوسرے مین گرم اور رطوبت مین معتدل اور قوت اُسکی تیس برس تک رہتی ہی (افعال اور خواص اُسکے) محلل اور منضج اور ملین اعصاب اور موافق زخمون کا اور اصلاح کرنے والا دواؤن مرہمون کا اور حافظ اُنکی قوت کا کھانا دس خرنوبہ اُس سے کہ بقدر دانہ گیہون کے ریزہ ریزہ کرین ساتھ حریرون موافق کے یا بیچ روغنون کے خصوصًا روغن کنجد مین حل کرکے ہیوین واسطے قروح باطنی اور اسہال قرحین اور جذب سموم کے مجرب ہی اور واسطے درد سینہ اور کھانسی اور سل کے اور رفع کرنے بستگی دودھ کے اور درد گلو اور لہات کے اور تصفیہ آواز کے بے مانند ہی بخور اُسکا صرف صاحبان حمیات کا اور رافع عفونات ہوائی وبائی کا اور اُسکی واسطے رفع کرنے بدبوئی ناک کے اور اذیت بوے مردار اور قبرستون اور وبا کے اور حقنہ اُسکے پگھلائے ہوئے کا ساتھ روغن گل کے یا روغن زیتون شیرین کے کہ نصفا نصفًا ہو واسطے سحج امعا کے نہایت نافع ہے طلا اُسکا ساتھ ادہان مناسبہ کے خصوصًا روغن بنفشہ کے واسطے رفع کرنے خشونت سینہ کے اور تمام خشونات بدن کے اور تنضیج اورام کے اور واسطے حکہ اور جرب کے اور کشادہ کرنے منہ زخمون کے اور سیل مین لانے زخمون کے اور رفع کرنے تکلیف زخم حربے زہردار کے اور جذب کرکے اُسکے زہر کے بالخاصیت نافع ہی اور طلا کرنا موم روغن اُسکا کہ ساتھ روغن سوسن

یا روغن زنبق یا چنبیلی کے اوپر صورت کے صاف کرنے والا اور اچھا کرنے والا رنگ رخسارے کا اور دور کرنے والا کلف کا اور محلل سختی اعصاب کا ہی اور کہتے ہین کہ جو طلا موم زرد یا سرخ سے ساتھ روغن سوسن یا روغن گل کے بناوین اور تین ہفتہ دھوپ مین رکھین بعد اُسکے اوپر اورام لبس گوش اور ابیہ کے طلا کرین تحلیل کرنے اور مواد کو اوپر گرنے سے مانع ہو اور جو اکیلا اُسکو ورق ورق کرکے اوپر پستان کے رکھین مانع بستہ ہونے دودھ کا ہے اُنمین اور اوپر تعقد عصب اور اورام کے تحلیل کرتا ہی اور تکمید اُسکی کہ اُسکو ریزہ ریزہ کرکے ساتھ ہلدی خشک کُٹی ہوئی کے تھیلی مین رکھ کر ساتھ روغن کنجد گرم کیے ہوئے کے اوپر اورام اور ریاح کے مسکن اوجاع ہے اور جو عود ہندی مین ملا کر آگ پر رکھین دیر مین اور تھوڑا تھوڑا جلے اور اوجاع کو نفع کرتا ہی کھانا موم کا دافع اشتہا اور سدد ہی مصلح اُسکی روئی ہے مقدار شربت اسکا آدھے درم تک بدل اسکا آردباقلا ہی اور جو گھر مکھی کا جلاوین اور ایک باسن مین ملین اور بیچ پانی دریا کے ڈالین پانی شیرین کو جذب کرتا ہی دستور سفید کرنے موم کا یہ ہی کہ موم اوٹاکر سرد پانی مین ڈالین اور میل اُسکا کہ نیچے اُسکے جمع ہو وے جدا کرین اسیطرح مکرر کرین بعد اُسکے بیچ دیگ نئی مٹی سر کشادہ کے پانی دریاے شور کا اُسپر گرا کر تھوڑا نطرون اور اگر پانی دریاے شور کا نہ ہو پانی نمک کا اُسپر ڈالین اور آگ پر رکھین تو پگھل جاوے بعد اُسکے آگ سے اُتار کر دیگ مٹی کی اور کہ پہلی دیگ مین داخل ہو سکے اُسکی تہ کو تر کرکے اُسمین رکھین تو موم اُسمین چپکے اور بعد سرد ہونے کے موم جدا کرین اور اسیطرح پھر دیگ کو اُسمین ڈالین اور مکرر اسیطرح عمل کرین کہ ہر مرتبہ پگھلاوین ساتھ پانی شور اور نطرون کے

اور تہ دیگ کو دوسری مٹی کی تر کرکے اُٹھاوین بعد اُسکے قرص بناوین اور قرصون کو دور دور رسی مین پرو کر دن کو دھوپ مین لٹکاوین اور اوپر اُسکے پانی سرد دفعہ دفعہ چھڑکین اور رات کو چاندنی مین تو خوب سفید ہووے بعد اُسکے پگھلا کر اُس سے شمع بناوین یا بیچ مراہم وغیرہ کے کہ جو مطلوب ہو کام مین لاوین یا یہ کہ ایک باسن مین رکھ کر بہت پانی کھولتا ہو اُسپر گراوین اور بدستور طبخ اور عمل کرین تو سفید ہووے یا یہ کہ بعد تصفیہ میل کے اُسکو پگھلا کر سرد پانی مین تھوڑا تھوڑا گراوین یا یہ کہ ساتھ دستہ چار دبی کے ہلاوین کہ جلد الگ الگ ہو جاوے پس دن کو اوپر کپڑے گاڑھے نم کے دھوپ مین رکھین اور پانی اُسپر چھڑکین اور رات کو نیچے آسمان اور مہتاب کے رکھین تو سفید ہووے۔

فصل الشین المعجمہ مع النون

شند۔ بفتح شین معجمہ اور سکون نون اور دال مہملہ کے دیسقوریدوس نے اسمیلوس نام کیا اور ہندی مین ست بفتح سین مہملہ اور تاے مثناۃ فوقانیہ مشددہ کہتے ہین (ماہیت اسکی) طیوب معمولہ سے ہی خصوصًا مصر کے رہنے والے خوب بناتے ہین وہان سے اور جگہ بہتر نہین بنتی اور کہتے ہین کہ وہ دھوان صدف کا ہے طریق اُسکے بنانے کا یہ ہی کہ لبان نیمکوفتہ جسقدر چاہین مٹی کی دیگ مین رکھین اور دیگ دوسری لاوین اوپر اُسکے سر کے قائم کرین اور اطراف اُسکے گل حکمت کرین تعبیخ باسن کے اوپر صعود کرے اور لگ رہے اور اگر واسطے زیادتی عطریت کے باسن کو عود اور صندل سے آلودہ کرین خوب ہی اور اگر بجاے دیگ اوپر کے کاغذ کو بشکل کوزے قند کے لپیٹ کر اُسکے سر پر قائم کرین اسطرح سے کہ ہرگز بخار باہر نہ جاوے بھی خوب ہی بہترین اُسمین سفید خوشبو کہ بو دھوئین کی اُس سے نہ آوے (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین

خشک اور تیسرے درجے مین گرم (افعال اور خواص اُسکے) مقوی دل اور مدر فضلات ہی اور مفتت حصاۃ اور دافع اخلاط لزجہ سینے کا اور ساتھ زعفران کے مفرح اور واسطے کھانسی اور ضعف عصب اور خفقان کے اور ساتھ انیسون کے واسطے قولنج کے مجرب جانا ہی اور طلا اسکا واسطے التیام قروح اور دفع کرنے آثار کے اور حمول اُسکا واسطے بواسیر کے اور تقویت رحم کے مفید ہی اور مجفف اور مصدع محرور کو اور نخشن سینہ کا اور مصلح اُسکا روغن کنجد مقدار شربت اُسکا چار قیراط ہی۔

فصل الشین المعجمہ مع الواو

شوار۔ بفتح شین اور واو اور الف ممدودہ کے لغت عربی ہی فارسی مین کباب اور بریانی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) گوشت بریان کیا ہوا ہی جسطرح سے کہ بریان کیا ہوا ور آگ کے بواسطہ یا بدون واسطہ بیچ روغن کے یا بدون روغن کے اور اوپر سے روغن اُسپر چھڑ کا ہو (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) سونگھنا اُسکی بو کا وقت بریان کرنے کے مقوی دل نافہون اور مرناضون کا ہی اور بدستور کھانا اسکا سریع الہضم جید الکیموس اور مقوی اعضاے رئیسہ اور باہ ہے کثرت اسکی ثقیل اور دیر ہضم اور نفاخ ہی۔

شواصرا۔ لغت یونانی ہی بفتح شین اور واو اور الف اور بفتح صاد اور راے مہملتین اور الف کے مشک الجن ہی اور کہتے ہین کہ بیچ بلاد شبانکارہ فارس کے چوپان نام ہی اور بیچ تنکابن کے مشک دیلش (ماہیت اُسکی) رازی نے کہا کہ انواع بلنجاسف یعنی برنجاسف سے ہی اور دیسقوریدوس نے کہا کہ یونانی مین بلجوس کہتے ہین اور وہ گھاس ہے کہ ہر برس تازی تازی جمتی ہی بقدر بلشتی کے اوپر زمین کے پھیلی ہوئی شاخین اُسکی بہت اور پتے اُسکے مشابہ پتے دشتی کے بیچ اُسکے اوپر سر شاخون کے لکڑی اُسکی شاخ اور پتے اور بیج سے بہت خوشبو ہے لہذا آدمی اپنے کپڑون مین رکھتے ہین (منبت اُسکے) اکثر میدان ہین اور مترجم کتاب ابوریحان نے صیدنی مین کہا کہ بیچ بلاد دیلم کے ایک گھاس اسی نام کی کہ اُسکو مشک الجن کہتے ہین مین نے دیکھا خاکستری رنگ مائل بکبودی مشابہ اشنہ کے بدون ساق اور بدون پھول کے منحصر بہت اوراق اکھٹے کے کہ زمین مین پھیلے ہوے اور زمین سے بلند نہین ہوتے جڑ اُسکی کالی بقدر منج کے اور منبت اُسکا سنگلاخ اور کوہستان ہیں آسکے تازے سے کتنے مہینے تک بو مشک کی آتی ہی (طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) مفرح اور مقوی ارواح اور قوی کی اور مدر حیض ہی اور ساتھ شراب کے واسطے عسر النفس کے نافع ہی اُسکو معجونون مین واسطے عرق النسا اور اوجاع مفاصل کے ڈالتے ہین اسواسطے کہ وہ مسہل اخلاط لزج کی ہی۔

شوحط۔ بفتح شین اور سکون واو اور فتح حا اور سکون طاے مہملتین کے لغت عربی ہی (ماہیت اُسکی) مجہول ہی بغدادی نے کہا کہ وہ ایک درخت ہی بڑا شاخین اُسکی سخت اور بدون گرہ کے اور سیدھی پتے اُسکے مشابہ پتے بید کے اُسکی لکڑی سے کمان گر کمان بناتے ہین اور بعضون نے کہا ہی کہ ایک نوع نبع سے ہی اور بعضون نے اُسکو اور شریان کو ایک جانا ہی اور کہتے ہین کہ جو پہاڑ کی چوٹی پر ہوتی ہے نبع ہی اور جو نیچے ہوتی ہے شوحط ہی اور بسبب اختلاف منبت کے نام انکے مختلف ہوتے ہین اور صاحب اختیارات نے لکھا کہ خوشہ اُسکا ہی اور بعضون نے کہا کہ نوع خبیث اور زبون مازریون کی ہی اور یہ قول قریب صواب کے ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک اور سب اجزا اُسکے ساتھ قوت قابضہ کے (افعال اور خواص اُسکے) واسطے اسہال کے مفید ہی اور جلوس اُسکے سایہ مین ممنوع ہی۔

شوکران۔ بفتح شین اور سکون واو اور فتح کاف اور راے مہملہ اور الف اور نون کے لغت عربی ہی بغدادی نے کہا کہ یونانی ہی اور ابن بیطار نے کہا کہ عجمی اندلس مین حضونطہ کہتے ہین اور یونانی مین قونیون اور باریقون اور طفنیقون اور منقوسیون اور فرنگی مین شبکنہ اور فارسی مین بیخ نفت کہتے ہین (ماہیت اُسکی) دیسقوریدوس نے بیچ مقالہ رابعہ کے کہا کہ وہ جڑ ایک نبات کی ہی ساتھ لزوجت کے ساق اُسکی بہت گرہ والی مشابہ شاخ سونف کے اور موٹی زیادہ اُس سے اور شعبے اُسکے شاخون کے چتروالے پتے اُسکے مشابہ پتے کھیرے کے اور بڑے اُس سے اور تیز بو اوپر اُسکے شعبون کے اکلیل اور اُسمین پھول سفید مشابہ پھول سوئے کے بیج اُسکے مانند نانخواہ کے اور مائل بسفیدی اور روفس نے کہا کہ پتے اُسکے مانند پتے یبروج کے اور بہت زرد اور جڑ اُسکی پتلی اور بدون پھل کے بیج اُسکے مانند نانخواہ کے اور بڑے اُس سے اور بے مزہ اور بے بو اور لعاب دار اور بعضون نے کہا کہ وہ ایک جڑ نبات کی ہی کہ اُسکو دوسرا دو درت اور دردک بھی کہتے ہین اور بعضون نے کہا ہی کہ بزر البنج رومی ہی کہ اُسکو دوس کہتے ہین بہتر اور مستعمل وہ ہی کہ بیچ پہاڑ نفت کے متعلقات تبرد سے جمی ہوا اور اُسکو دوس نفتی کہتے ہین اور صاحب اختیارات بدیعی نے کہا کہ اُسکو شوکران کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ وہ جڑ ایک گھاس کی ہی کہ ہندی مین سوتہ کہتے ہین (طبیعت اُسکی) چوتھے درجے مین سرد اور تیسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) مخدر اور مسکر اور منوم ہی (مقدار شربت اُسکا) آدھا دانگ بحمل اُسکا بزر البنج اور دو درم اُس سے قاتل ہی قوت

سبب باردہ سے بسبب زوال عقل اور اختلاط فکر اور ذہن اور کلام کے اور صدر اور ظلمت اور غشاوۂ بصر کے کہ کوئی چیز کو نہین دیکھتے اور بسبب فواق اور سردی باطن اور اطراف کے اور آخر مین تشنج اور خناق کہ قصبہ ریہ اور حنجرہ مین پیدا کرتا ہے بعد اُسکے موت دوا اُسکی مبادرت ساتھ قے اور اسہال بطن کے تو نقا اور پاکی حاصل ہو بعد اُسکے پینا اشیاے نافعہ ربا ذبہ کا مانند طلاے صرف کے کہ ایک نوع شراب سے ہے بعد اُسکے تھوڑی مہلت دیکر دودھ گدھی کا اور افسنتین ساتھ مرچ اور جند بیدستر اور سداب کے ساتھ طلا کے پیوین باقر ومانا اور بیعہ اور مرچ ساتھ بیخ انجرہ کے ساتھ طلا کے بار دہن عاک اور انجدان اور ہینگ اور روغن چارمن سب کے اور باقی تدبیر اُسکی مانند تدبیر افیون خوردہ کے ہے اور جو اُسکے خوشہ کو پہلے اُس سے کہ بیج اُسکے نکلین لیکر کوٹین اور عصارہ اُسکا لیکر آفتاب مین خشک کرین نفع بہت کرتا ہے اور جو دوبہ کہ مسکنہ اوجاع آنکھ ہین انمین سے ایک یہ ہے اور ضماد اُسکا واسطے تسکین اوجاع گرم اور نملہ اور حمرہ اور حمرہ کے اور ضماد اُسکے پتے اور بیخ کا اوپر پستان شیر دار کے مانع دودھ کا ہے اور مانع اُنکے لٹکنے کا ہے اور اوپر پستان لڑکیون کے منع کرنے والا اُنکے بڑے ہونے کا ہے اور بدستور اوپر خصیون لڑکون کے اور اوپر قضیب اور چھوٹے جانورون کے مانع احتلام کے اور اُنکے ورم کو تحلیل کرتا ہے اور اوپر فخذین کے مضعف باہ اور مانع بڑے ہونے کا ہے اور اوپر عانہ اور تمام عضو کے کہ چاہین بال نہ جمین بالون کے جمنے کو منع کرتا ہے اور اوپر پیٹ کے حابس اسہال اور نزف الدم اور بدستور طلا اُسکا اوپر پیشانی کے حابس رعاف ہے اور حکیم میر محمد مومن نے لکھا کہ جو اُسکی جڑ کو ساتھ بزر البنج کے ایکسے پانچ درم گوشت کے ساتھ ڈیڑھ سو مثقال پانی اور ڈیڑھ سو عدد سونیز بڑے دانے کے اوپر آگ ملائم کے طبخ کرین تو پانی جل جاوے بعد اُسکے سونیز کو دواؤن سے جدا کرکے نگاہ رکھین اور ایک عدد سے تین عدد تک اُسکو کھاوین مسکر قوی اور امساک منی کرتا ہے اور زیادہ تین عدد سے منوم قوی ہے اور انھون نے لکھا کہ مین نے اس سونیز کا نام عمود رکھا ہے۔

شوندر۔ بفتح شین اور واو اور سکون نون اور فتح دال اور راے اور بضم اول اور دوم سے بھی آیا ہے (**ماہیت اُسکی**) بغدادی نے کہا کہ معرب چقندر فارسی سے ہے اور مصر مین اُسکو نفث طلیطلی اور ایک قوم شلجم احمر کہتے ہین اور وہ مشابہ شلجم کے ہے نبات مین اور صورت مین لیکن پتے اُسکے خشن اور دندانے دار نہین بلکہ قریب ترسلق کے ہین پتے اُسکے نہین کھاتے جیسا کہ پتے شلجم کے کھاتے ہین بلکہ اُسکی جڑ کو کھاتے ہین اور مزہ اُسکا ساتھ شیرینی اور تھوڑی تلخی کے اور انطاکی نے کہا کہ کوئی فرق درمیان اسکے اور گاجر اور شلجم کے نہین ہے مگر یہ کہ پتے اسکے شرف نہین ہین جڑ اُسکی مائل بگولاہٹ اور لنبائی اور بہت سرخ اور شیرین مائل بتلخی اور تیزی ہے اور صاحب تحفہ نے لکھا کہ وہ ایک قسم شلغم بری ماکول سے ہے اور بہتر اسمین سرخ خالص چھوٹا تازہ ہے (**طبیعت اسکی**) سرد اور تر دوسرے درجے مین اور گرم اور تر آخر پہلے درجے مین بھی کہا ہے رطوبت اسکی زیادہ ہے اُسکی حرارت سے (**افعال اور خواص اُسکے**) رافع ریاح اور عفونت اور مسخن اور جاذب خون کا عروق سے طرف ظاہر جلد کے اور مہیج باہ ہے بغدادی نے کہا چقندر سرد اور تر ہے اس سبب سے مضر باہ کو ہے اور مضر سرد دن کو اور صاحبان معدہ بارد کو اور دیر ہضم اور مورث نفخ اور قراقر ہے (**مصلح**) اُسکے سرکہ اور رائی ہین اور پکانا اُسکا خوب گھلا کر اور آدمی شہر باشیر کے دہی کے ساتھ اُسکو پکاتے ہین دیر ہضم ہوتا ہے لیکن لذیذ ہوتا ہے بیج اُسکے بہت نافع ہین بیچ ادویۂ قتالہ کے اگر پہلے زہر سے کھاوین زہر اسقدر ضرر نہین کرتا ہے بلکہ فعل زہر کا بالکل باطل کرتا ہے لہذا ادویۂ تریاق فاروق سے ہے اور ایک جزو پتے اُسکے اجزا سے خلاف بیخ بستانی کے کہ ضعیف ہین جوشاندہ اُسکا واسطے ابرودگی نافع جلوساً اور نطولاً اور بیخ سب افعال قوی زیادہ ہے سب اقسام شلجم سے اور بیخ شلجم کے مذکور ہوا۔

شونیز۔ بضم شین اور سکون واو اور کسر نون اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور زاے معجمہ کے لغت فارسی ہے اور شونوز اور سیاہ دانہ بھی عربی مین حبۃ السوداء اور یونانی مین سنوا اور دیسقوریدوس نے سنون کہا اور ہندی مین کلونجی کہتے ہین بفتح کاف اور ضم لام اور سکون واو اور خفاے نون اور کسر جیم اور یاے بہترین اسمین تازی موٹے دانے کی اور تیز بو (**ماہیت اُسکی**) بیج ایک نبات کے ہین مشابہ سونف کے اور اُس سے لانبے زائد اور پتلے زیادہ پھول اُسکا زرد مائل بسفیدی اور بنفشی بھی ہوتا ہے بیج اُسکے بیچ غلاف کے کہ بڑا ہے غلاف بزر البنج سے اور بیج اُسکے بقدر قریب قریب انیسون کے اور سیاہ تیز بو مغز اُسکا سفید قوت اُسکی سات برس تک باقی رہتی ہے (**طبیعت اُسکی**) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) مسخن اور مجفف رطوبات اور منضج اور مقطع اخلاط اور جالی اور مدر شیر اور بول اور حیض اور مسقط جنین زندہ اور مردہ اور مشیمہ کا اور تریاق سموم باردہ کی شرباً اور بخوراً اور حمولاً ساتھ روغن سوسن کے (**اعضاء الصدر والغذاء والنفض وغیرہا**) واسطے کھانسی سرد اور درد سینہ اور انتصاب النفس اور قی البلغم اور ربو اور استسقا اور یرقان اور طحال اور قولنج ریحی کے شرباً اور ضماداً نافع ہے اور جالقہ سرکے کے واسطے نکالنے اقسام کیڑے معدہ کے شرباً اور ضماداً اور مداومت اُسکے کھانے کی ہر صبح کو بیدبول

اور حیض اور شیر کی اور ساتھ گھی کے واسطے سرخ کرنے رنگ رخسارون کے اور صاف کرنے بشرے کے نافع ہی اور ایک مثقال سے دو درم بلکہ بین درم تک ساتھ پانی نیم گرم کے واسطے کاٹنے کتے باؤلے اور رتیلا کے اور ساتھ سکنجبین کے واسطے تپ بلغمی کہنہ اور تپ ربع کے اور ساتھ پانی اور شہد کے واسطے نفس الانتصاب اور تفتیت سنگ گردے اور مثانے کے اور حبیات زہرہ کے اور ساتھ نطرون کے واسطے عسر البول کے اور جلا ہوا اُسکا واسطے بواسیر کے خصوصاً کہ ساتھ رب سورد کے بے مانند ہی اور سونگھنا بیچ کچے اُسکے پاسرکے بین بھگو کر ایک رات تھیلی بین رکھ کر اور بدستور سعوط اُسکا بیچ سرکے کے بھگو کر ایک رات اور صبح کو پیس کر واسطے درد سر سرد کے کہ مزمن ہوا ہو اور واسطے تفتیح سدۂ خیشوم کے اور زکام اور نزلہ اور لقوہ کے نہایت نافع اور بے مانند ہے اور جو سات دانے اُسکے بیچ دودھ عورت کے ایک ساعت بھگو کر پیسین اور بیچ ناک صاحب یرقان کے کہ آنکھین اُسکی زرد ہوئی ہون قطور کرین نہایت نافع ہی اور یرقان کو دور کرے بسبب نوٹ تفتیح کے اور سعوط اُسکے پسے ہوگے ساتھ روغن یرسا کے واسطے ابتدائے نزول الماء کے آنکھ بین نافع ہی اور بدستور اکتحال اُس سے اور کماد اُسکا گرم گرم واسطے زکام کے اوپر سرکے اور واسطے تحلیل کے تمام بدن سریع الاثر ہی اور مضمضہ اُسکے جوشاندے کا ساتھ سرکے کے اکیلا یا ساتھ لکڑی صنوبر کے واسطے واسطے درد سر اور دانتون کے اور ضماد اسکا آگے سرکے واسطے منع کرنے نزلات مزمنہ کے اور رفع کرنے درد سر سرد کے اور تفتیح سدۂ خیاشیم کے اور ساتھ سرکے خمر انگوری کے واسطے ثالیل کے اور رفع کرنے خال کے اور تقشر جلد کے اور درد مفاصل اور بہق اور برص اور داد کے اور ساتھ پیشاب لڑکون

کے واسطے تحلیل اورام سخت اور ثالیل اور خال کے مجرب ہی اور ساتھ پانی حنظل بر کے کہ اوپر اطراف ناک کے طلا کرین واسطے نکالنے حب القرع کے قوی الاثر ہی اور ساتھ پانی شنیع کے واسطے نکالنے حیات کے بقوت تمام موثر ہی اور پیسا ہوا اُسکا ساتھ خون افعی کے یا خون خفاش کے یا خون خطاف کے واسطے دضع کے نہایت موثر ہی اور ساتھ شہد اور روغن کے واسطے ورم اور درد رحم کے وقت نفاس کے اور ساتھ روغن گل کے واسطے انواع جرب کے اور ضماد اُسکے جلے ہوے کا ساتھ موم گھلائے ہوئے کے اور روغن سوسن یا روغن حنا کے اور مانند انکے اوپر سر صاحب قوبع کے کہ فارسی مین گل اور ہندی مین گنجا کہتے ہین مفید ہی اور مانع گرنے بالون کا اور جمانے والا ہے بشرط مداومت کے اور ضماد کرنا اُس سے کہ بریان کر کے کوٹا ہو ساتھ گلاب کے واسطے زخمون سوداوی ساق پائون کے مجرب ہی اور ساتھ پیشاب لڑکون کے واسطے فروح شہد یہ سر اور تمام فروح سر داور تر کے اور قطور بریان اور کوٹا اور جوش کیا ہوا اسکا ساتھ روغن زیتون کے بعد صاف کرنے کے بقدر تین چار قطرے کے ناک مین واسطے رفع کرنے زکام کے کہ ساتھ بہت چھینک کے ہو مجرب ہی اور ساتھ روغن حبۃ الخضرا کے بیچ کان کے واسطے تفتیح سدہ اور رفع کرنے ریاح اور درد کے نافع دھوان اُسکا بھگانے والا ہوام کا ہی اور کثرت پینے شونیز کی سورث خناق اور صدر محرورون کو ہی **مصلح** اُسکا بھگونا اُسکا سرکے مین **مضر** ہی گردے کو **مصلح** اُسکا کثیرا **مقدار شربت** اُسکا دو درم تک **بدل** اُسکا انیسون اور آدھا وزن اُسکا بیچ سوئے کے **روغن** اُسکا ساتھ روغن زیتون اور کندر کے واسطے اعادۂ باہ مایوسون کے شرباً اور طلاءً مجرب جانا ہی اور روغن اُسکا کہ فرع معکوس مین نکالا ہو طلا کرنا اُسکا اوپر اعضاے

تناسل اور کمر کے واسطے نعوظ کے بے مانند ہے اور درد دون سرد کو اور سستی اعصاب کو رفع کرتا ہی اور سدۂ اعصاب کو فائدہ کرتا ہی اور بدستور پینا اُسکا ساتھ اشیاے مناسبہ کے واسطے امور مذکورہ کے سریع الاثر ہی اور قرشی نے کہا ہی کہ نبات اُسکی جو بیچ گڈھے اور تالاب کے ڈالین مچھلیان اُسکی اوپر پانی کے نکل آتی ہین اور کہتے ہین کہ ایک نوع اُسکی خناق اور متلی پیدا کرتی ہی تدبیر اُسکی قی کرنا اور پینا دودھ کا اور باقی تدابیر گندش خوردہ کی ہی

فصل الشین المعجمہ مع الیاء المثناۃ التحتانیہ

شیلبہ — بفتح شین اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور فتح باے موحدہ اور ہا کے نام عربی ہی اور سواے شیبۃ العجوز کے ہی اُسکو بعضون نے اشنہ بستانیہ جانا ہی (ماہیت اُسکی) ایک گھاس ہی کہ شاق اور پھول اُسکی سفید اور پتے اُسکے مائل بسفیدی اور غبار آلود اور گویا مقراض سے ریزہ کیے ہین اور خوشبو سائی سندی کے مشابہ بوے صعتر کے منبت اسکا باغ اور وہ جگہین کہ جہان پانی بہت ہوا اور بیچ شیراز کے بہت ہوتی ہی اُسکو باغون مین اور قبرستان مین بہت بوتے ہین اور ریحان کرمانی اور حبق کرمانی بھی کہتے ہین بو اُسکی مشابہ بوے کافور کے ہی (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک اور آخر پہلے درجے مین بھی خشک کہا ہے (افعال اور خواص اُسکے) مفتح سدد اور محلل اور مدر حیض اور منقی فضلات اور لوا در نزلہ کی ہے شرباً اور ضماد اُسکا رافع ورم ریحی اور بلغمی کا ابتدا مین اور محلل اُسکا انتہا مین اور واسطے تحلیل ریاح رحم اور انفتاح فم رحم کے اور ادرار حیض اور جذب جنین کے شرباً اور حمولاً اور جلوساً اُسکے پانی جوشاندہ مین موثر ہی **مقدار شربت** اُسکا ڈیڑھ مثقال تک ہی اور ساتھ شراب اور ماء العسل کے بقدر حاجت

شیح۔ بکسر اول اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ
اور حاے مہملہ کے یونانی مین سارقیون اور اقدنیا
شبحر اور سیتا البحر یا بھی اور فارسی مین درمنہ کہتے
ہین (ماہیت اسکی) ایک گھاس ہی قریب بلندی
سوے کے پھول اسکا خوشبو اور کڑوا اور ساتھ تھوڑی
تیزی کے مشابہ افسنتین رومی لیکن قبض اسکا کمتر
اور گرمی اسکی افسنتین سے زیادہ اور پتے اسکے
چھوٹے نازک مشابہ پتے سداب کے اور بعضے مائل بزردی
اور بعضے مائل بنجاگستری پھول اسکا زرد اور سرخ اور
وہ بہت اقسام ہوتا ہی جبلی اور صحرائی جبلی قوی زیادہ
ہو صحرائی سے اور جسکا پھول مائل بزردی ہی اور پتے اسکے
مشابہ سداب کے اور نبات اسکی شبت سے
چھوٹی اسکو شیح ارمنی کہتے ہین اور جو مائل بنجاگستری
اور بیج اسکے مشابہ بیج کشوث کے اور اس سے بڑے
اور پھول اسکا زرد اسکو شیح جبلی اور یونانی مین
افلیسون کہتے ہین اور مزہ اسکا تلخ اور جو چوڑے
ورق اور پھول اسکا سرخ ہی اسکو شیح خراسانی اور
شیح ترکی کہتے ہین اور درمنہ ترکی بیج بستیاج کے
ہین کہ اسکو خشیرک کہتے ہین اور وہ ایک بیج مشہور
ہی اور بستیاج مین مذکور ہوا اور مستعمل اسکے اقسام سے
پھول اسکا ہی سواے اور اجزا کے اور اسکی گھاس کو
جلاتے ہین اور کہا ہی کہ ایک نوع افسنتین سے ہی
اور صاحب منہاج نے اسکو دو صنعت کہا ہی ایک کہ
لکڑی اسکی مجوف اور پتے اسکے مشابہ پتے سرو کے
دوسرا ارمنی زرد رنگ اور شیخ رئیس نے بھی ایک کو
سروی الورق مجوف العود یعنی سرو کے ایسے پتے
اور لکڑی اسکی مجوف کہا ہی اور یہ ادخنہ اور بخورات مین
مستعمل ہی تیسرا پتے اسکے مشابہ جھاؤ کے اور کہا ہی
اگر کبھی صنف تیسری پائی جاتی ہی کہ وہ زرد رنگ اور
اسکو سریفون ارمنی اور افسنتین البحر بھی کہتے ہین
مختار اور بہتر اسکا ارمنی ہی (طبیعت اسکی) گرم اور خشک
تیسرے درجے مین اور دوسرے درجے مین بھی خشک
کہا ہی (افعال اور خواص اسکے) مفتح سدد اور
قاطع بلغم اور محلل ریاح اور مسہل اخلاط فاسدہ اور
مدر فضلات اور مخرج اقسام کیڑون کا شربًا اور ضمادًا
اور واسطے کاٹنے بچھو اور رتیلا کے اور سموم باردہ اور
عسر النفس اور فواق اور مغص اور درد ورک کے اور
حمیات مرکبہ کے شربًا نافع ہی (مقدار شربت اسکا)
بیج سموم کے تین درم تک اور بیج غیر اسکے کے دو درم
تک (مضر ہی) معدے کو اور عصب کو اور مصدع ہے
(مصلح) اسکا مصطگی اور ترس (بدل اسکا) بوزن
اسکے افسنتین اور بعضون نے سداب کو بدل اسکا جانا
تکمید اسکے جوشاندے کی اور بدستور طلا اسکا واسطے
ریاح بلغمی اور تمام اورام بلغمی غلیظہ کے بعد تنقیہ کے اور
ضماد کرنا اسکی راکھ کا ساتھ روغن زیتون یا روغن
زنبق کے واسطے داء الثعلب کے اور جلد جمنے بالو نکے
اور پر اسکے موثر ہی ذرور اسکا واسطے آکلہ کے اور روغن
اسکا کہ بطور روغن گل کے بنایا ہو واسطے عسر النفس اور
رفع کرنے حمیات لرزے والی اور امراض باردہ اور
ورم معدہ اور استسقا کے اور نکالنے دندان کے اور
کاٹنے بچھو اور رتیلا کے اور واسطے جمانے گوشت کے
نافع ہے۔

شیح البحری۔ اسکو شیح یہودی اور سمک یہودی
اور اہل مغرب نیل کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک
جانور ہی بحری اور بیچ دریاے مغرب کے کثیر الوجود
مشابہ سنگ پشت بحری کے لیکن صدفیت اسکی ویسی
نہین ہی بلکہ ایک پوست سخت ہی سر اور ناک اسکی
مشابہ گوسالہ کے اور کہتے ہین کہ سنیچر کے دن اپنے مکان
سے حرکت نہین کرتا ہی اس سبب سے اسکو
سمک الیہودی کہتے ہین اور اسکو نہین کھاتے۔
(افعال اور خواص اسکے) اسکا دل کھانا واسطے
داء الثعلب اور بہق کے اور پہننا اسکے پوست کا اور
تعلیق اسکا مانع تولید نقرس کا اور اسکا رافع ہی اور
بخور اسکے اجزا کا ساتھ ہڈی کے واسطے رفع کرنے
حمیات بلغمی کے اور مارنے مچھرون کے مجرب جانا ہی۔

شیرخشت۔ بکسر شین معجمہ اور سکون یاے مثناۃ
تحتانیہ اور راے مہملہ اور کسر خا اور سکون شین معجمہ
اور تاے مثناۃ فوقانیہ کے فارسی مین شیرخشک ہین
(ماہیت اسکی) کہا ہی کہ وہ شبنم ہی کہ بیچ بلاد خراسان
و ہرات کے اور بعضے بلاد فرنگ کے بھی اوپر ایک درخت
کے کہ اسکو زبان دہیات خراسان مین کیشرو اور لغت
دوسری مین کبیرو کہتے ہین میٹھی ہی اور وہ درخت
بقدر دو تین قد کے بلند ہوتا ہی لکڑی اسکی خالدار زرد
اور سفید تھوڑی ثقیل الوزن ہی اس سے لاٹھی بناتے ہین
کمیاب اور قیمتی ہی اس سبب سے کہ لکڑی اسکی اکثر ٹیڑھی
بیڑھی ہوتی ہی اور تحقیق یہ ہی کہ وہ قبیل گوند سے ہی
کہ اس درخت کی گرہون سے نکلتا ہی اور بستہ ہوتا ہی
قبیل شبنم سے نہین ہی نام اسکا بھی دلالت اسپر کرتا ہی
اسطور پر کہ لوگ کہتے ہین کہ خشت لغت اہل نواح
خراسان مین بمعنی گوند کے ہی اور بعد اضافت اور ترکیب
کیشرو یا کبیرو کے اس سے اور بعد دور کرنے کاف کے
اول کشیرو اور کبیرو سے اور گرانے واو کے اول خشت سے
اور آخر کشیرو اور کبیرو سے واسطے تخفیف کے شیرخشت
اور پھر خشت ہو گیا اور بھی اسکو فارسی مین شیرخشک
کہتے ہین یعنی دودھ بستہ اور خشک کیا گیا بعد اسکے
لبن کہ فارسی مین شیر کہتے ہین غیر طل کا ہی یعنی شبنم کے
بہتر اسمین دانے بڑے سفید شیرین خالص کہ منہ مین
رکھین جلد پگھل جاوے اور تالو اور زبان کو بہت
شیرین اور سرد کرے اور ساتھ جلا اور تقطیع کے
ہووے اور شیرینی اسکی مزے کی شیرینی خاص ہی
سواے شیرینی شکر اور شہد کے مغشوش اور مصنوع
ہین کہ جو کے آٹے اور شکر سے بناتے ہین یہ اوصاف
نہین ہوتے اور بصاری ان اوقات مین بلاد اتالیان

سے بہت لاتے ہین اور کہتے ہین کہ وہان بہت ہوتی ہی اور قبیل شبنم سے ہی جو اوپر شاخون درخت کے اور پاکیزہ پتھرون کے بابیچ جادر وغیرہ کے احتیاط سے لیتے ہین سفید خالص ہوتی ہی اور جو زمین پر گر کر مٹی سے ملی مائل بہ تیرگی ہی اور یہ نوع مطلقاً منھ کو سرد نہین کرتی اور جلد پانی مین نہین گھلتی مانند شیرخشت خراسانی کے لیکن بیچ قوت انہال کے نزدیک اُسکے ہی اور کہتے ہین کہ بیچ بلاد صوبہ بہار اور پٹنہ اور بھاگل پور وغیرہ کے حلف ہی کہ اُسکو ہندی مین کترا کہتے ہین ایک جز مشابہ شیرخشت کے نکلتی ہے اسیطرح سے کہ جب علفون کو کاٹتے ہین فائدہ یہ ہی کہ انکی جڑون کو جلاتے ہین بعد اسکے انکی جڑون سے ایک رطوبت جوش کرکے نکلتی ہی اور مانند دانہ نقل سفید کے بستہ ہوجاتی ہی اور وہ دانہ نقل کا بہت اوصاف مین مانند شیرخشت کے اور وہان کے آدمیون کی زبان مین ہرلالوا ور فرنگی مین بانہ کہتے ہین اور حکیم میر عبد الحمید نے لکھا کہ مین نے اب تجربہ کیا وہ مانند شیرخشت کے ہی (طبیعت اسکی) آخر پہلے درجے مین گرم اور رطوبت اور یبوست مین معتدل (افعال اور خواص اُسکے) اجالی اور ملین طبع اور مسہل صفرا اور اخلاط سوختہ اور مرکبہ اور رقیقہ اور مقوی جگر اور معدہ اور احشا کو مسکن حرارت اور سوزش اور ورم معدہ اور دل اور جگر کی اور واسطے کھانسی اور خشونت سینہ اور حلق اور حمیات کے کہ مواد رقیقہ سے پیدا ہوتی ہون خوب مسہل ہی اور اسہال اُسکا باسانی ہے بدون کرب اور اذیت اور اضطراب اور پیدا کرنے گرمی کے یہان تک کہ لڑکون اور بڈھون اور ضعیفون کو موافق ہی اگر نزلہ اور کھانسی ہو ساتھ گلاب کے بہتر ہی اور عمل اُسکا اکثر ہی ورنہ ساتھ ادویہ مناسبہ کے اور ساتھ ماء الشعیر کے بہترین مسہل ہی واسطے

صاحبان تپ حاد حار اور محرور المزاجون اور امراض حار حاد کے کہ بیچ آدھے سیر کے کہ قریب ایک رطل کے ہی اور یا زیادہ مقدار پانچ چھ تولہ سے آٹھ تولہ تک شیرخشت کو حل کرکے اور صاف کرکے روغن بادام مقدار دو درم کے اُسپر ٹپکا کر اور گرم کرکے پیوین اور جب چاہے ہون اور اسہال مین کمی کرے عرق سونف کا یا تھوڑا ماء الشعیر نیم گرم پیوین (المضار) سولد ریاح اور قراقر بیچ معدے کے اور ترقیق منی کے ہی اور باعث سرعت انزال کا ہی بسبب جلا کے مصلح اُسکا روغن بادام اور سونف مقدار شربت اُسکا پچیس مثقال تک بدل اُسکا ہموزن اُسکے ترنجبین اور بیچ سب افعال کے سوا سے تقویت باہ اور نقصان صاحبان قولنج کے مانند ترنجبین کے ہی اور شیخ رئیس نے بیچ بعضے مقالہ قانون کے لکھا کہ شیرخشت باوجود اسکے کہ مسہل اخلاط رقیق ہی صاحبان قولنج کو مضر ہی ضماد اسکا ملین اور جالی بشرہ کا اور ساتھ دودھ کے واسطے طراوت رنگ کے موثر ہی۔

شیرستہ۔ بکسر شین معجمہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور راے مہملہ اور سکون سین مہملہ اور فتح تاے مثناۃ فوقانیہ اور ہاے (ماہیت اسکی) بلغت یونانی نام سرکہ شیرین بناے ہوے کا ہے اکثر منافع مین مانند خمر کے ہی اور جو مضرت کہ سرکے مین ہے اسمین نہین ہی اکثر مقام مین اور دستور اسکے بنانے کا یہ ہی کہ رطلی شرنج یا بیچ شلغم بری کے کہ مشابہ بیچ شلغم بستانی کے اور مائل بسیاہی ہین ساتھ سرکے تیز کے پیستے ہین تو مانند خمیہ کے ہووے بعد اسکی دس مثقال اُسکو دو سو مثقال پانی انگور بہت صاف کے اور پچاس مثقال سرکہ پرانے کے ملاکر دو ہفتہ تک ہر دن مکرر ہلاتے اور ہلاتے رہین تو جوش ہونے کو منع کرے بعد اسکے استعمال کرین۔

شیطرج۔ بکسر شین اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور فتح طاے مہملہ اور راے مہملہ اور جیم کے معرب چترک ہندی کا ہی اور ہندی مین چیتہ بھی کہتے ہین اور اکثر اسی نام سے مشہور ہی اور کہتے ہین کہ معرب شیر فارسی کا ہی اور عربی مین مسواک الراعی اور خلینوس اور فاغوس اور خامشہ بھی کہتے ہین اور یونانی مین لیبذیون بیاے موحدہ بعد یاے تحتانیہ کے اور لیفدیون بفا بجاے یاے موحدہ کے اور بربری مین عصاب اور فارسی مین بیخ برندہ کہتے ہین (ماہیت اسکی) راوی نے کہا ہی کہ وہ دو نوع ہوتا ہی ہندی اور شامی ہندی پتلا اور شامی غلیظ مشابہ لکڑی فوہ کے رنگ اسکا مائل بسیاہی ہے اور دیسقوریدوس نے کہا کہ وہ نبات مشہور ہے استعمال اسکا بیچ دودھ اور پانی اور نمک کے معمول ہی اور جالینوس نے بیچ مقالہ عاشرہ کے سیامر مین دیمقراطیس سے نقل کیا ہی کہ وہ ایک گھاس ہی کہ قبرستان اور دیوارون پرانی مین اور اُن جگہون مین کہ کھیتی نہین ہوتی جمتی ہی اور ہمیشہ تازی رہتی ہی اور سرخ رنگ پتے اُسکے مشابہ پتے خس کے اور بلندی اُسکی شاخون کی ایک گز تک اور گرمیون مین پتے اُسکے سوکھ جاتے ہین اور سبز ہوکر اُسپر رہجاتے ہین یہان تک کہ جب سردی ہونے جاڑون کی اُسکو پہونچتی ہی اُسوقت گرتے ہین اور شاخین اُسکی پتلی ہوتی ہین اور متصل اُسکی جڑ کے پتے رہتے ہین کہ بیچ گرمی کے اسکی شاخون سے پھول سفید چھوٹی پتیون کا نکلتا ہی بیج اُسکے بیج خشخاش سے بہت چھوٹے کہ دیکھے نہین جاتے اور مستعمل جڑ اُسکی ہی اور بیچ مقالہ سابعہ کے ادویہ مفردہ مین کہا ہی کہ قوت اور مزہ اور بو اُسکی مشابہ حرف کے ہی بہتر اسمین بقول صاحب منہاج کے تازہ ہندی یا بحری ہی بعضون نے کہا کہ بہترین

اُسمین فارسی ہی اس سبب سے کہ جو ادیر کسی عضو کے طلا کرین ایک لحظہ مین چھالا ڈالتا ہی بخلاف ہندی کے یعنی حدت فارسی کی زیادہ ہی ہندی سے اور قوت اُسکی پانچ برس تک باقی رہتی ہے اور کہا ہی کہ نشانی خوبی اور تازگی کی یہ ہے کہ جو اُسکو کوٹ کر اُسمین انڈا مرغی کا چھپا دیوین پوست انڈے کا متسنج ہو جاوے اور جو بیچ بنگالے کے دیکھا گیا نبات اُسکی سو افق بلندی ایک گز کے بلکہ ڈیڑھ گز تک اور شاخین اُسکی پتلی اور گرد دار اور ہر گرہ کے کئی پتے اور پتے اُسکے مشابہ پتے نگوکے اور اُس سے تھوڑے اونچے اور بعد پکنے پتون کے اُسکی گرہون پر کئی پھول سفید چھوٹی پتیون کے فی الجملہ مشابہ پھول چنبیلی کے لیکن اُس سے چھوٹے جمتے ہین اور دو قسم ہوتا ہی ایک رنگ اُسکی شاخ کا سیاہ مائل بسرخی اور پھول اُسکا سیاہ اور یہ کمیاب ہی دوسرا سفید مائل بسبزی اور بعض مائل بسرخی ہی اور پھول اُسکا سفید اور یہ بہت ہی نبات اُسکی ہمیشہ رہتی ہی اور خودرو ہی منبت اُسکا پانیون کا کنارہ اور نمناک جگہین اور بیچ ربیع کے پھولتا ہی اور آخر ربیع مین پھلتا ہی۔

(طبیعت اُسکی) آخر تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) جالی اور محرق اور منقط اور مقرح جلد اور مفتح اور مسہل اخلاط ہی اور صاف کرنے والا آواز کا اور دفع کرنے والا بلغم مفاصل کا اور اوجاع مفاصل کا اور دفع کرنیوالا ریاح کا اور زہرون کا اور طحال کا اور ہاضم اور مہیج باہ اور مسقط جنین ہی اور طریق اُسکے استعمال کا یون ہی ساتھ دودھ یا سرکے یا پیچ پانی اور نمک کے بھگو کر استعمال کرین ضماد اُسکا ساتھ سرکے کے واسطے برص اور بہق سفید اور جرب اور داد اور تقشر جلد کے مفید ہی اس سبب سے کہ جلد کو سیاہ کرتا ہی اور نافذ اور جالی ہی پہلے چھالے ڈالتا ہی بعد اُسکے قرحہ پیدا کر کے اُسکے مواد کو دفع کرتا ہی اور اصلاح مین لاتا ہی مفاصل کو مفید ہی اور درد کو ساکن کرتا ہی اور ضماد اُسکے پتون کا مقرح جلد ہی اور ساتھ خراسن کے واسطے طحال اور عرق النسا اور جرب متقرح کہ ربع ساعت سے آدھی ساعت تک اسپر رہنے دین مقدار شربت اُسکا ایک درم مضر ہی ریہ کو مصلح اُسکا صمغ عربی اور مصطگی بدل اُسکا علل طحال مین مرجان اور غیر اُسکے مین قوہ اور زرنباد ہی۔

شیرزق۔ نام نبطی دودھ خفاش کا ہی اور کہتے ہین کہ مراد اُس سے بول اور سرگین اُسکی ہے اور خفاش مین مذکور ہوا۔

شیروغ۔ بھی وہی ہی۔

شیلم۔ بفتح شین اور سکون یاے مثناة تحتانیہ اور فتح لام اور میم کے لغت عربی ہی زوان بھی اسکو کہتے ہین اور فارسی مین گندم دیوانہ (ماہیت اُسکی) دانہ ہی کہ جو سے پتلا زیادہ اور چھوٹا زیادہ اور ساتھ تلخی کے اور مائل بسرخی نبات اُسکی مشابہ نبات گیہون کے اور گیہون کے کھیت مین جمتی ہی اور بیچ اصفہان کے کالک اور شیرازی مین تشلک کہتے ہین بہتر اُسمین فربہ ہی کہ کہنہ اور فاسد نہ ہو (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم خشک اور خشکی اُسکی زیادہ ہی گرمی سے (افعال اور خواص اُسکے) مخدر اور موجب سدر کا اور سفید آواز کا اور جس روٹی مین شیلم ہو وہ مسکر اور منوم اور موجب سدر کا ہی ضماد اُسکا جاذب کانٹے اور گانسی کا اور منقی مواد کا اور اُسکو کوٹ کر شراب مین بھگو کر واسطے درد درک کے اور ساتھ سرکے کے پکا کر ساتھ روغن زیتون کے گھول کر واسطے داد اور سعفہ اور جرب متقرح کے اور ساتھ سفیدی انڈے مرغی کے محلل صلابات کا اور ساتھ شہد کے واسطے نقرس کے اور ساتھ کتان اور سرگین کبوتر کے منفجر اور سوراخ کرنے والا دمامیل اور جراحات اور اورام کا ہی اور ساتھ گیہون کے واسطے داد اور زخمون کے دزورا اور ساتھ گندھک کے واسطے بہق کے طلا مفید ہی اور جو شراب مین ڈالین نہایت نشہ اور نیند بھاری لاتا ہی بدل اُسکا خندقوقی مصلح اُسکا روغن اور دودھ اور قی کرنا اور ربوب ترش بنایا روغن اُسکا لطیف زیادہ ہی روغن گیہون سے اور طلا اُسکا اوپر صدغین کے نیند معتدل لاتا ہی اور داد کو نافع ہی اُسپر ملین بہتر ہی روغن گندم سے اور طریق اُسکے روغن بنانے کا مانند روغن گیہونکے ہی اور قرابادین مین مذکور ہی۔

باب چودھوان

بیچ بیان اُن دواؤن کے کہ پہلا حرف اُنکا صاد مہملہ ہی

فصل الصاد المہملة مع الالف

صابون۔ بفتح صاد اور الف اور ضم باے موحدہ اور سکون واو اور نون کے مخترعات ہرمس سے ہی (ماہیت اُسکی) مشہور ہی اور طریق اُسکے بنانے کا یہ ہی کہ لیوین سجی ایک جزو اور چونا بدون پانی پڑے ہوے کے آدھا جزو دونون کو خوب پیسین ساتھ پانچ وزن اُسکے پانی بیچ ایسے حوض یا باسن بڑے کے ڈالین کہ متصل اُسکے تھوڑا نیچے ایک حوض یا باسن اور ہو اور درمیان دونون کے مم یعنی راہ نکلنے پانی کی ہو اُس مم کو بند کر کے دو ساعت تک اُس پانی ساتھ سجی اور چونے کے خوب ہلا دین بعد اُسکے چھوڑ دین تو تہ نشین ہو اُسوقت اُس مم کو کھولین تو صاف پانی اس دوسرے حوض یا باسن مین آوے بعد اُسکے اُس راہ کو پھر بند کرین اور اُسی قدر پانی پھر اُسمین ڈال کر خوب ہلا دین اور چھوڑ دیوین تو تہ نشین ہووے اور پانی صاف کو

پھر دوسرے حوض یا باسن مین اسی راہ سے لاوین اور اسیطرح کرتے رہین تو کچھ تیزی اسمین باقی نرہیگی اور پانی ہر مرتبہ کا جدا جدا الگ رکھین بعد اسکے بقدر دس حصہ پانی پہلے کے روغن زیتون اوپر آگ کے جوش کرین اور پانی پچھلا تھوڑا تھوڑا اسمین ڈالتے رہین جب یہ پانی تمام ہو دے تو پانی اُس سے پہلے کو لیکر اسمین بدستور سابق ڈالین یہانتک کہ آخر مین پہلا پانی ڈالین اور قوام اسکا مانند خمیر کے ہوا ہو بعد اُسکے آگ سے اتار کر اوپر بورے کے پھیلا دین اور مانند ٹیرے اقراص کے کاٹین اور رہنے دین تو خشک ہو اور بعضے بجاے روغن زیتون کے روغن زنبق کا یا بنفشہ یا تل کا یا چربی یا روغن گرد کا ڈالتے ہین بہتر سبھون مین روغن زیتون کا ہی اور بدتر سب سے بنا یا ہوا چربی کا ہی اور ربع قرابادین کے اقسام اُسکے مذکور ہین (**طبیعت اسکی**) گرم اور خشک تیسرے درجے مین (**افعال اور خواص اُسکے**) مقطع اور منشف اور اکال اور منضج اور ملین اورام اور رجالی اور کھانا اُسکا حمل کو منع کرتا ہی اور حمول اُسکا مخرج جنین زندہ اور مردہ کا اور مدر حیض ہی ضماد اُسکا ساتھ ہموزن اُسکے شہد کی واسطے درد زانو اور عرق النسا اور نمش اور کلف کے اور ساتھ زیبق اور سلیمانی کے واسطے درد مفاصل مزمن کے اور ساتھ زاج سفید جلائے ہوئے کے واسطے داد کے اور ساتھ روغن گل کے اپس مین ملاکر جوش دیوین واسطے خشک کرنے زخم سر لڑکون کے ساتھ تکرار عمل کے اور اوپر قروح شہدیہ کے مل کر ساتھ دن تک رہنے دین بعد اُسکے گرم پانی سے دھو دین اور پھر ملین یہانتک کہ دور ہو جاوے یہ دوا انجلہ دوا اون جلیلہ کے ہی اور ساتھ سرگین کبوتر اور چونے کے اور مانند اُسکے واسطے کھولنے دمل کے اور دھونا بالون سر کا صابون سے

واسطے رفع کرنے میل اور جون اور رشک اور شور ابریہ کے نافع ہی اور بالون کو پیدا کرتا ہی اور کثرت اُسکی بالون کو سفید کرتی ہی اور ساتھ لعابون کے واسطے حکہ اور جرب کے اور رفع کرنے آثار کے نافع ہی اور جو بیچ کپڑے اونکے رکھین او پاد پر خرانہ اور داد کے طلین دور کرے اور ساتھ ہموزن اُسکے نمک بیچ حمام کے ملنا بدستور واسطے حکہ اور جرب زحمدار کے نافع ہے اور جو ساتھ آدھے وزن اُسکے لیفون[1] کہ شنگرف جلا ہوا یعنی سیندور ہی اور برابر اُسکے چونا پانی مین بجھایا ہوا ملاکر اوپر بالون داڑھی کے خضاب کرین حمام مین بعد اُسکے داڑھی کو خوب دھو دین کہ مطلق بدبو اور چکناہٹ اسمین باقی نرہے اور آدھی ساعت ٹھہرین بالون کو سیاہ کرتا ہی اور بڑھاپے کو دور کرتا ہی اور ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے تحلیل اورام بلغمی کے اور انکے نضج کے اور امراض جلدی کے مناسب اور مجرب ہی بو شیاف اُسکا مسہل خلط خام اور رافع قولنج اور مخرج کیڑے مقعد کا خصوصاً لڑکون مین اور مدر بول ہی مقدار شربت اُسکا دو مثقال تک اور چار درم اُسکا قاتل ہی بسبب زخم کرنے امعا اور احشا کے وزن اُسکے جلائے ہوے کا بیچ باسن مٹی کے واسطے ناصور سفید کے کہ موضع ناصور کو پہلے گرم پانی سے خوب دھو کر خشک کرین بعد اُسکے اُسپر چھڑکین مجرب ہے اور پانی اُسکا خصوصاً پانی پہلا کہ تیز ہے پینا اُسکا قاتل ہے چار درم تک بسبب سوزش حلق اور معدہ اور مجاری غذا اور قے اور اسہال شدیدہ کے اور بہت ہوتا ہے کہ اعضاے باطنی کو متقرح اور سوراخ کرتا ہی دوا اُسکی اور اسیطرح صابون خوردہ کی قے کرنا ساتھ پانی گرم اور روغن تل کے یا روغن کدو کے بعد اُسکے آب گوشت چکنے ساتھ روغن بادام کے پینا اور پینا ماء الجبن کا ساتھ روغن بنفشہ کے اور قے کرنا اُس سے اور پینا شوربا مرغی کا ساتھ حب بقطین پختہ کے اور اگر ایک

دانگ کافور بھی ہو مین کچھ قباحت نہین ہی اور ملنا تیزاب اوپر محل کاٹنے جانورون سمی کے جاذب اور مانع انتشار زہر کا ہی اور زخم کرکے دفع کرے۔

صاصفراس۔ بفتح صاد اور الف اور فتح صاد اور سکون فا اور فتح را اور الف اور سین مہملات کے (**ماہیت اسکی**) ادویہ جدیدہ سے ہی کہ شہر فلوریڈا کہ بلاد ارض جدید سے ہی لاتے ہین اور وہ پوست ایک درخت کا ہی کہ بعض موٹا اور بعض نازک مشابہ دارچینی کے شکل اور رنگ اور بو مین قدرے اسکا قریب سونف کے اور ساتھ حدت اور عطریت کے اور درخت اُسکا مشابہ درخت صنوبر کے بیچ دہنیت کے اور تمام اوصاف مین اور ساتھ تیزی کے اور پتے اُسکے گول اور دندانے دار ساتھ تین دندانے کے اور جو خشک ہو دین خوشبو زائد ہوتی ہی تازے سے اور ڈیل اُسکے درخت کا مشابہ درخت کمثری کے بیچ قطر کے اور سبز رنگ مائل بہ نیرگی اور بیچ سختی اور ڈھیلے پن کے معتدل معنبت اسکا صحرا نے معتدل حرارت اور برودت اور رخاوت اور صلابت کے اور مستعمل اکثر چھلکا اسکا ہے **طبیعت اُسکی** اول تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور لکڑی اسکی دوسرے درجہ مین یعنی گرمی اور خشکی اسکی چھلکے کی زیادہ اسکی لکڑی سے (**افعال اور خواص اُسکے**) ملطف اور مرقق رطوبات لزجہ اور مفتح سدد حقیقہ کا بیچ سب مجاری کے اور منضج اخلاط غلیظہ اور مقوی اعضاے رئیسہ اور ضعیفہ اور قوانین کا اور موافق حرارت غریزی کا بسبب عطریت اسکی اور حرارت ذاتی کے اور دافع سب امراض کا کہ مادہ سرد اور تر سے پیدا ہوے ہون بسبب تعریق اور ادرار کے اور واسطے ضیق النفس اور کھانسی پرانی اور فواق اور قے اور متلی اور ضعف معدہ اور سوء المزاج سرد معدے اور کبد اور مثانے کے اور درد گردے اور مفاصل کے کہ مادہ بلغم سے پیدا ہوے ہون نافع ہی اور مدر بول

[1] زنگیون ورگون کو سفیدان کبھی کہتے ہین ۱۲

اور حیض اور محلل ریاح غلیظہ کے کہ مختقن مجاری بول اور منی مین ہون اور دور کرنیوالا عسر البول کہ سنگ گردے اور مثانے سے پیدا ہوا ہو اور اُسکے آثار غریب سے یہ ہے کہ اطلاق طبع کرتا ہے اور اسہال بھی باوجود اسکے کہ یبوست رکھتا ہے بسبب فادزہریت کے اور واسطے امراض سمی کے بالکل خصوصًا طاعون اور حمی ربع اور نائبہ اور دبائیہ کے یہانتک کہ لوگون نے کہا ہے کہ نگاہ رکھنا ایک ٹکڑا اُسکے چھلکے کا منھ مین اور نگلنا اُسکے پانی کو ایام وبا مین بہت نافع ہے سرایت عفونت ہوا کو بحکم خداوند تعالے کے اور بھی واسطے تسکین درد دانت کے نافع ہے اور جو مرطوب المزاج ہے اوقات صحت کے واسطے حفاظت صحت کی استعمال کرے بھی نفع کرتا ہے لیکن بیچ محرور المزاج اور اسیطرح یابس المزاج کے مناسب نہین ہے مگر نزدیک حاجت اور ضرورت کے موافق رائے طبیب حاذق کے اور اور تدبیر اسکی اس سبب کہ استعمال کرنا بیچ ایسے مزاج کے خطرناک یہانتک ہے کہ تدبیر اور اصلاح اُسکی دشوار ہے اور طبیب حاذق جو استعمال کرے ملاحظہ مزاج اور سن اور شہر اور فصل اور مرض کا کرے ساتھ ادویہ مناسبہ مصلحہ اور مبدرقہ کے استعمال کریگا یہانتک کہ بعضے حذاق نے بیچ علاج ہزال مفرط کے ساتھ دواؤن مسمنہ باردہ کے استعمال کیا بحکم خداوند تعالی ہزال دور ہوا اور تسمین حاصل ہوئی اِس سبب سے کہ اس دوا کی شان سے ہے کہ دواؤن کی مبدرقہ ہوکر قوتین اُنکی جلد تر طرف محل مقصود کے پہلے سست ہونے قوتون کے اور کم ہونے تاثیر کے پہونچاتی ہے اسی سبب سے نفع اسکا بیچ امراض متضادہ کے بڑا اور بہت ہے ساتھ ادویہ مناسبہ کے اور طریق اسکے استعمال کا کئی طور پر ہے لیکن اشہر اور اقوی یہ ہے کہ لین لکڑی مع پوست پانچ درم یا چھ درم تک حسب رائے طبیب کے اور تقاضاے وقت کے چھری سے ریزہ ریزہ کرکے بیچ ڈیڑھ سو درم پانی کے ایک رات دن بھگو کر بعد اُسکے دیگ مین ڈال کر سر اُسکا اسطرح بند کرین کہ کوئی طرف سے بخار نہ نکلے پس بیچ برتن مٹی لعابدار کے اوپر آگ ملائم کے جوش کرین تو دو تہائی اُسکی جل جاوے اور پچاس درم رہے پس اتار کر صبر کرین تو گرمی اُسکی کم ہووے پس سر اُسکا کھول کر صاف کرکے ساتھ شکر کے پانچ مثقال یا بدون اُسکے نیمگرم پیوین اور اسکے پھوک مین دو سو درم پانی ڈال کر ملائم آگ مین جوش کرین تو ایک سو درم رہے اور صاف کرکے بجاے پانی کے جسوقت کہ پیاسے ہون پیوین اور اسی طرح اکیس دن تک یا چالیس دن تک باعتبار رائے طبیب کے مشقت پرہیز پانی اور ہوا وغیرہ کی محافظت سے بطور چوب چینی کے اسمین کچھ نہین ہے اور واسطے ہر مرض کے ساتھ ادویہ مناسبہ کے جیساکہ مذکور ہوا درست کرین۔

صاصلی۔ بفتح صاد اور الف اور کسر صاد مہملتین اور لام اور یاے اور صوصلا اور شاصلی بھی اور یونانی مین ارنیوسس خالا کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہے مشابہ حلقاے تازہ جمی کے اور اُس سے چھوٹی زیادہ اور شاخین اُسکی پتلی اور نرم اور نازک اور جلد ٹوٹنے والی مائل بسفیدی بقدر دو بالشت کے جانب اوپر کے منشعب تین چار شعبے سے تازی اسکی گول اور اندر اُسکے پھول کے سفید کے اور بیج اُسکا مشابہ شونیز کے اور اُس سے سبز زیادہ اور قائممقام شونیز کے روٹی پکانیوالے روٹی پر چھڑکتے ہین بجاے شونیز کے اور جڑ اسکی مشابہ بلبوس چھوٹے کے خام اور پختہ اُسکو کھاتے ہین نواب معتمد الملوک سید علوی خان مرحوم نے لکھا ہے کہ شاید فاقلی یا ایک قسم اُسکی ہو اس سبب سے کہ یہ مشابہ اُسکے ہے بیچ ماہیت اور افعال اور خواص کے (طبیعت اُسکی) گرم اور تر (افعال اور خواص اُسکے) واسطے درد فواد اور ابردہ اور ریاح فم معدہ کے نافع ہے اور بیج اُسکے فعلون مین مشابہ شونیز کے ہین اور بہت کھانا اُسکی جڑ کا محرک باہ اور رافع وجع فواد سرد کا ہے۔

صامریومیا۔ بفتح صاد اور الف اور فتح میم اور سکون راے مہملہ اور ضم یاے مثناۃ تحتانیہ اور سکون واو اور فتح میم اور یا اور الف کے لغت سریانی ہے اور اہل اندلس ترنشول اور دیار مصر مین گیاہ عقرب اور بعضے عرب اُسکو عنبرا کہتے ہین اس سبب سے کہ رنگ اُسکا عنبری ہے اور بعضے لاجرد یہ بجہت اسکے کہ رنگ اُسکے پھول کے عصارے کا لاجوردی ہے اور کہتے ہین کہ نام ایک گھاس کا ہے کہ ہندی مین اسکو لجالو کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک گھاس ہے اور وہ دو نوع ہوتی ہے کبیر اور صغیر کبیر مین ایک جڑ سے پانچ چار شاخین جمتی ہین اور بہت شعبہ اور پتے اُسکے مشابہ پتے سیب کے اور اُس سے چھوٹے اور روئیدار اور ساتھ خشونت کے پھول اُسکا سرخ لاجوردی اور منحنی مانند دُم بچھو کے منبت اسکا زمین خشن اور صغیر مین پتے چھوٹے زیادہ اور گول اور ساق اُسکی پھیلی ہوئی اوپر زمین کے اور پھول لاجوردی اور منبت اُسکا کنارہ پانیون کا اور وہ جگہین کہ جہان پانی رہتا ہو اور پھر جاتا رہتا ہو اور مستعمل ساق اور بیج اسکے ہین اُسکی جڑ کی کچھ منفعت نہین لکھی ہے لوگون نے (طبیعت اسکی) گرم اور خشک دوسرے درجے مین گرمی اُسکی یبوست سے زیادہ ہے (افعال اور خواص اُسکے) محلل اور جالی اور مسہل بلغم اور مرہ سوداء اور مدر حیض اور مخرج جنین اور تریاق زہر بچھو اور رتیلا کی ہے پینا پانی پانچ چار شاخون کا بالکل یعنی مع پھول اور پتے اور بیج کے ساتھ شہد کے یا شکر کے شیرین کرکے واسطے اسہال مرہ صفرا کے اور ساتھ شراب کے واسطے رفع کرنے سمیت بچھو اور رتیلا کے اور اسیطرح پینا دودھ اُسکے بیج کا سنگ مثانہ کو بھی گراتا ہے اور کہا ہے کہ نگلنا

اُسکے چار عدد پھل کا پہلے نوبت ربع سیر ایک ساعت اور تین عدد واسطے تپ مثلثہ یعنی غب کے موثر ہے اور کہا ہو کہ ضماد اُسکا واسطے رفع کرنے ثالیل اور داد کے مفید ہو اور ضماد اُسکے پتون کا ساتھ دودھ کے واسطے تحلیل اورام حجابون و مانع لڑکون کے اور نقرس اور التوائے عصب کے اور پنیا پھل نوع صغیر کا ساتھ تھوڑے نمک ہندی کے یا نطرون کی واسطے دفع کرنے اقسام کیڑے معدے اور امعا کے اور ضماد اُسکا ساتھ سرکے کے واسطے ثاکیل کے کہ اُٹھے ہون نافع ہو اور کہتے ہین کہ تعلیق جڑ کبیر کی سکن درد کاٹے بچھو اور رتیلا کی ہو مضر ہو طحال کو مصلح اُسکا شہد ہو مقدار شربت اُسکا دو درم تک ہو اور صاحب تحفہ نے لکھا ہو کہ امین الدولہ نے درخت حب السمنہ کو صامریونا جانا ہو اور بجا لو حرف اللام مین انشاء اللہ تعالیٰ مذکور ہوگا۔

صاب - نام عربی اُن اشیا کا ہو کہ بہت کڑوی اور تیز ہون اور اوپر قثار الحمار کے اور اوپر اس گھاس کے کہ تیوع اُسکا تند اور تیز ہو بولتے ہین۔

فصل الصاد المہملۃ مع البار الموحدہ

صبر - بکسر صاد اور سکون بائے موحدہ اور رائے مہملہ کے اور بفتح اول اور کسر دوم کے بھی آیا ہو اور اُسکو صبارا بھی کہتے ہین لغت عربی ہو سریانی مین علوجی اور یونانی مین فقیر اور الیا اور رومی مین بھی الیا اور ہندی مین ایلیا اور ایلوا اور الوا اور ریول سیاہ اور بیج بنگالے کے مصبر بھی کہتے ہین اور درخت اُسکا نزدیک اہل شام اور اُسکے نواح کے صبارا اور ہندی مین گھی گوار نام رکھتے ہین (ماہیت اُسکی) عصارہ اور بعضے کہتے ہین کہ گوند ایک درخت کا ہو کہ وہ بقدر ایک قد کے بلند اور بعض شہرون مین چھوٹا اور بعض شہرون مین بلند زیادہ ہوتا ہو اُسکی جڑ سے پتے بلند دس عدد اور زیادہ بھی جمتے ہین مشابہ پتے عنصل کے اور اُس سے بلند زیادہ دو گز تک اور تھوڑے چوڑے زیادہ اور موٹے زیادہ اوپر کی طرف سے اور سر اُنکا پتلا اور اوپر کنارے پتون کے کانٹے سخت چھوٹے اور لانبے بھی اور جوف اُسکا متخلخل اور رطوبت سے بھرا ہوا کہ وہ بہت لزج غلیظ کڑوی کہ صبر اُسی سے بنتا ہو یعنی عصارہ اُسکا ہو کہ منہ کھلے باسنون مین خشک کرتے ہین اور جو پتے اُسکے بلند اور پرانے ہوتے ہین اُسکی جڑ سے اور پتون کے وسط سے ایک شاخ جمتی ہو قریب ایک گز کے بھری ہوئی رطوبت عسلی سے ساتھ تھوڑی شیرینی اور تیزی کے اور بدبو اور اُسکے سر کے ایک پھل مشابہ غورہ خرما کے اور آخر مین سرخ ہوتا ہو جڑ اُسکی بقدر بڑے شلغم کے نر اور مادہ ہوتی ہو نشانی نر کی یہ ہو کہ دونون کنارے اُسکے پھل کے پتلے اور مادہ کے برابر اور سب اجزا اُسکے درخت کے کڑوے ہین خصوصاً رطوبت اُسکی کہ مذکور ہوئی اور کہا ہو کہ صبر تین قسم ہوتا ہو ایک عربی کہ جزیرۂ سقوطرہ کے کہ اوپر دہانے دریائے قلزم کے اور سرحد ملک حبشہ اور یمن کے واقع ہے اور اُس جزیرے مین کندر اور مقل اور دم الاخوین بھی ہوتے ہین اور صبر وہان کا زرد زعفرانی تیرہ سرخ رنگ اشقر صاف براق لیسدار سخت کیدی شکل جلد ٹوٹنے والا ہوتا ہے اور اجزا اُسکے وقت توڑنے کے ریزہ ریزہ ہوتے ہین بہتر اور مستعمل داخل ہے اور اوپر دیکھ اُنکھ مین خالص ریت اور سنگریزون سے اور خوشبو ہو کہ ساتھ تیزی اور للذع کے ہو اور بو مر کی اس سے آوے جو اُسکو دم سے پھونکین دوسرا ہندی اور زرد رکم رنگ مائل بسیاہی غیر صاف اور سقوطری سے ادنیٰ مذکور مین کمتر اور ضعیف العمل زیادہ خصوصاً داخل سے اور تیسرا اسمیخانی بفتح سین مہملہ اور کسر میم اور سکون یائے مثناۃ تحتانیہ اور فتح خائے معجمہ اور الف اور کسر نون اور یائے نسبت کے نام ایک شہر کا ہو کجارستان سے اور اُسکو صبر فارسی بھی کہتے ہین اور یہ زبون ترین اقسام کا ہو اور سیاہ رنگ غیر صاف مشابہ درد اور ریت کے اور دیر مین ٹوٹنے والا اور بدبو اور سخیف اور ہلکا اور بہت ضعیف العمل خارج سے اور داخل مین غیر مستعمل ہے محمد ابن احمد دنیوری نے لکھا کہ ایک قسم اور بھی ہوتا ہو مشہور بخضرمی اور یہ بعد سقوطری کے اور بہتر ہندی اور فارسی سے ہو اور بعض لوگ اس قسم کو یمانی کہتے ہین اور قوت صبر کی چار برس تک باقی رہتی ہو یعنی کم چار برس سے قوی العمل اور چار برس سے گذرتے ہوئے سات برس تک بہت ضعیف العمل اور غیر مستعمل ہو اور چاہیے کہ اُسکے پیسنے مین مبالغہ کرین تو معدے کے خمل مین چپکے اور خوب عمل کرے جوانون کو اور صفراوی مزاجون کو اور صاحبان ضعیف الاحشا کو خصوصاً صاحبان ضعیف الامعا اور ماساریقا اور جگر اور علل مقعدہ اور بواسیر کو اور جو لوگ کہ اُنکے بدنون مین خون غالب اور رگین اُنکی تنگ ہون اور بہت گرم ہوا مین یا بہت سرد مین اُسکے استعمال سے پرہیز کرنا چاہیے اور اسی طرح وقت سونے کھانے کے معدے مین کہ مبادا کھانے مین مل کر اُسکو فاسد کرے اور صبر کو اقاقیا اور گوند ببول سے اور مانند اُنکے مغشوش کرتے ہین اور فرق بو اور مزے اور سختی سے ہو کہ صاحب عقل اور ہوش پہچانتے ہین (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور بعضے تیسرے درجے مین خشک اور بعضے پہلے درجے مین خشک کہتے ہین لیکن قول اول اصح ہو تلخی مزے کی اور قبض اُسکا دال ہو اور مرکب القوی ہونے کے اور یہ اقوی ہو (افعال اور خواص اُسکے) مفتح سدد و کبد وغیرہ اور محلل ریاح احشا اور مسہل اقوی ہر خلط کا کہ مجتمع اور مہیا معدے اور سر اور مفاصل وغیرہ مین ہو اور ضعیف العمل ہو سوائے اُنکے اور جاذب ہو عمق بدن سے اور منقی معدہ اور عروق کا ہو

ثفل سے اور مسہل اور مخرج سوداء اور بلغم غلیظ اور دبانی اور صفرائی کا اور دور کرنے والا یرقان کا بسبب قوت اسہال اور تفتیح سدۂ کبد کے اور بہتر دواؤن سے ہے واسطے معدے کے اور منقی اور مقوی اُسکا ہے اور مقوی قوت باصرہ اور باقی حواس کا اور دافع مالیخولیا اور وحشت نفس اور اکثر امراض دماغی کا کہ بمشارکت معدے سے پیدا ہون اس سبب سے کہ معدے کو اُنسے نہایت شراکت ہے اور مسموم اور مجفف بدون لذع کے خصوصاً مغسول اُسکا اور ملصق نواسیر غائرہ اور مدمل قروح عسرۃ الاندمال کا خصوصاً کہ دبر میں اور مذاکیر میں ہون اور مانع خبائث انکے سواد کا ہے اور اگر پیشتر نکلنے عرق بدنی کے یعنی وقت ظاہر ہونے اُسکی نشانیوں کے تین دن پے در پے اس ترتیب سے کھاوین کہ پہلے دن آدھا درم اور دوسرے دن ایک درم اور تیسرے دن ڈیڑھ درم اور تھوڑا اس جگہ پر رکھ دیوین تو اُسکے مادے کو تحلیل اور دور کرے اور پینا ڈیڑھ مثقال اس سے ساتھ پانی نیمگرم کے اسہال معدے سے کرتا ہے بقوت اور اُسکو پاک کرتا ہے فضول سے اور ساتھ ماء العسل کے اسہال بلغم اور صفرا کا کرتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جو صبح اور شام کئی دانے اُسکے ساتھ مصلحوں کے اور زرانبیج اور عسل کف نکالے گئے کے قوام میں لا کر اور گھول کر ساتھ پانی گرم کے نگلیں اسہال بطن کرتا ہے اور فاسد نہیں کرتا ہے کھانے کو بیچ معدے کے اور اوجاع معدے کو ایک دن مین دور کرتا ہے اور ساتھ مصطگی کے منقی دماغ اور ساتھ غاریقون کے واسطے مفاصل اور ربو کے اور تنقیہ سینہ کے نافع ہے اور ایک درم اُس سے ساتھ پانی سرد کے واسطے نفث الدم اور یرقان کے اور ساتھ گل سرخ اور مصطگی کے واسطے امراض معدے کے اور ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے تمام امراض سوداویہ کے اور نکالنے اقسام کیڑے معدے اور امعا کے اور امراض تلی اور گردے کے اور رفع کرنے تشنگی کے کہ صفرا تلی ہوئی بلغم سے پیدا ہوئی ہو اور اعادہ کرنے شہوت طعام کے کہ یہ باطل ہو گئی ہو اور اصلاح سوزش کے کہ کہات میں حرارت صفراے معدے سے ہوئی ہو اور ساتھ ادویۂ مسہلہ کے واسطے رفع کرنے انکے ضرر کے معدے سے نافع ہے جو لڑکون شیرخوار کو ساتھ ادویۂ مناسبہ کے کھلاوین انکے پیٹ کے کیڑون کو دفع کرے اور اگر لڑکے کو نہ کھلاوین اُسکی مرضعہ کو کھلاوین بھی یہی اثر رکھتا ہے بسبب تاثیر کرنے کے دودھ میں اور طب قدیم میں ہے کہ جو وہ مسہل سودا ہے اگر تین دن پے در پے ہر روز مقدار ایک مثقال کے ایلوا کھاوے اور تین دن چھوڑ دیوے پھر تین دن کھاوے اور اسی طرح دو تین ہفتہ کرین اور عقدہ فرسنہ قدیمہ کو تحلیل کرے مقدار شربت معتدل اُسکا ڈیڑھ مثقال ہے اور آدھا درم اُسکا مسہل اور تین درم اُس سے منقی اخلاط فاسدہ ہے اور کثرت اُسکی اسہال الدم پیدا کرتی ہے بدل اُسکا بیخ اورام اور زخمون کے اور دو وزن اُسکے رسوت کی اور بیخ اسہال کے آدھا وزن اُسکا زبد اور تھوڑی سقمونیا اور کہتے ہیں کہ ہموزن اُسکے افسنتین اور آدھا اُسکا زعفران مضر ہے معدے اور امعا کو اور کبد ضعیف اور مقعدہ کو اس سبب سے کہ وہ مرخی اور مفتح افواہ عروق مقعدہ کا ہے اور سحج کو پیدا کرتا ہے مصلح اُسکا امعا مین کتیرا اور ضعف معدہ اور کبد میں پتے گل سرخ کے اور مصطگی اور مقعدہ مین مقل اور چکنا کرنا اُس جگہ کو روغن گل سے یا روغن بنفشہ سے یا چربی بکری سے مقوی اُسکے فعل کا شہد اور افاویہ اور زردچوب ہیں اور اقسام زبون صبر کے کبھی تین دن تک معدے میں رہتے ہیں اور باعث قلق اور کرب کے ہوتے ہیں اصلاح انکی دھونا ہے کہ انکو ساتھ گلاب کے یا پتے گل سرخ اور مصطگی اور افسنتین اور مقل اور ماء العسل کے یا ساتھ جوشاندے افاویہ اور شہد کے پینا اور اکتحال اُس سے مقوی باصرہ اور دور کرنے والا جرب اور حکہ اور سلاق اور غلظ اجفان کا ہے اور بھرنے والا قروح غائرہ آنکھ کا اور صاف کرنے والا وسخ قروح کا ہے اور قاطع دم کا ہے کہ قروح سے نکلتا ہے طلا اُسکا ساتھ روغن گل کے واسطے قروح آنکھ اور جرب اور اُسکے دردون کے کہ کویون کی طرف سے ہون اور واسطے تجفیف رطوبات آنکھ کے اور اوپر پیشانی اور صدغین کے واسطے تنقیہ فضول صفراوی کے دماغ سے اور واسطے تسکین صداع کے اور ساتھ نمک اور نطرون کے اوپر مقدم سر کے واسطے منع کرنے نزلات باردہ کے اور تسخین اور تجفیف رطوبت دماغ کے اور ساتھ پانی بارتنگ یا سرکے کے واسطے قروح رطبہ سر لڑکون کی اور ساتھ اقاقیا کے واسطے استحکام ورین سر لڑکون کی اور ساتھ پانی بارتنگ کے واسطے قروح ناک اور کان کی اور ساتھ روغن کدوے شیرین کے واسطے زخم ناک کی اور ساتھ سورد اور شراب کے واسطے سیاہ کرنے بال سر اور ڈاڑھی کی اور دفع کرنے جون کے اور جمانے بالون کے کہ جلنے سے گر گئے ہون اور ساتھ شہد کے واسطے ضربہ اور سقطہ کے کہ خون اُسمین مرکر منعقد ہو گیا ہو اور رفع کرنے آثار جلد کے اور نزلات اور صداع کے اور تحلیل اورام باردہ اور نملہ اور باد سرخ اور داء الفیل اور قروح خبیثہ اور درد پشت اور مفاصل اور بواسیر اور بدستور ساتھ شراب اور شہد کے واسطے کوفتگی اعضا اور عضلات دونون طرف زبان اور لثہ کے اور اورام منھ اور منخرین کے اور قروح عسرۃ الاندمال کے خصوصاً کہ اوپر ناف اور مذاکیر اور دبر کے ہون اور ساتھ پانی دھنیا اور سرکے کے واسطے حمرہ اور پتی کے اور ساتھ شراب شیرین کے واسطے دانہ ہوائی کے اور نکل آنے اور لٹکنے اُسکے دانتون کے اور بند کرنے

خون کے اُنسے اور واسطے شقاق مقعدہ کے اور ساتھ
پانی گندنا کے واسطے گرانے دانۂ بواسیر کے نافع اور
مفید ہی لیکن چاہیے کہ بعد گرنے دانون کے سیسے کو
ساتھ روغن کے گھس کر اُس جگہ مین اور جوش
کیا ہوا ایلوا ساتھ پانی گندنا اور کیچلی سانپ کے واسطے
گرانے دانہ بواسیر اور امراض مقعدہ کے ساتھ تکرار
عمل کے بے مانند ہی طلا اُسکا اکیلا یا ساتھ ادویہ مناسبہ
کے اوپر بدن مردون کے اُنکے بدنون کو تعفن سے
اور جلد ٹوٹنے سے محفوظ کرتا ہی اور ضماد اُسکے محلول
کا بیچ بیل صوف کے کہ جوشس کرنے مین نکالا ہوا اوپر
اعضا کے واسطے تسکین درد کے کہ رض اور فسخ سے
پیدا ہوا ہو اور غسول اُسکا ساتھ سرکے کے واسطے
خراز اور سعفہ کے اور داء الثعلب کے اور بخور اُسکا
اور لینا اُسکے دھوئین کا ڈبا انبوبہ مین واسطے ربو
کے ساتھ مداومت کے اسپر بہترین دواؤن مین ہی اور
حقنہ کرنا اُس سے واسطے بواسیر کے نافع ہے اور
ذرور اُسکا مجفف زخمون کا اور التیام دینے والا
انھین زخمون کا اور واسطے قروح قضیب اور فرج
اعضاے عصبانی کے نہایت مفید ہے اور ساتھ
ہڈی بوسیدہ کے کہ وزن مین دونون برابر ہون
واسطے دفع کرنے آکلہ اور بواسیر اور قروح خبیثہ کے
مجرب ہی عورتون اہل ہند کا یہ دستور ہی کہ جو پیٹ
لڑکون شیر خوار کا قبض ہو کر درد پیدا ہو صبر کو ساتھ
پانی کے حل کرکے اور پان کے مل کر اور گرم کرکے
بیچ ناف لڑکون کے مائل بائین طرف موضع کبد کو
بچا کر لگاتے ہین اسہال لاتا ہی اور درد کو دور کرتا ہی
اور کہتے ہین کہ جو ایک تکڑا ابرا اُس سے جبکر کر اسپر
ہلدی اور تھوڑی افیون خوب پیسی ہوئی اُسپر چھڑک کر
اوپر ورم چڑھے کے کہ اُسکو خیارک کہتے ہین گرم کرکے
باندھے تحلیل کرے صبر مغسول ضعیف عمل ہی غیر
مغسول سے اور حدت لذع اُسکی کمتر ہی اس سبب سے کہ اجزا

لطیفہ مسہلہ اُسکے نکل جاتے ہین یا ناقص ہو جاتے ہین
لیکن نفع اُسکا واسطے معدے ضعیف کے زیادہ ہی غیر
مغسول سے اور اسی طرح واسطے اکثر امراض آنکھ کے
نافع ہی دستور اُسکے غسل کا بیچ قرابادین کے مذکور ہوا ہے
اور صبر ادویہ شریفہ سے اور جزو اعظم ایارجات اور
شبیارات اور اکثر حبوب مسہلہ کا ہی اور دواء الصبر اور
ضماد اور طلا اور قرص اور مطبوخ اور معجون اور نقوع اُسکا
قرابادین مین مذکور ہین۔
صبیتی۔ عصارہ سنا کی کا ہی کہ اُس سے قرص بناتے
ہین واسطے رفع کرنے اورام کے نہایت نافع ہی۔

فصل الصاد المہملۃ مع الحاء المہملۃ

صحناۃ۔ بفتح صاد اور سکون حا اور فتح نون اور
الف اور تاے مثناۃ فوقانیہ کے فارسی مین ماہیابہ
کہتے ہین (ماہیت اُسکی) قرابادین مین مذکور ہوئی
(طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص
اُسکے) مجفف رطوبات معدہ کے اور قاطع بلاغم اور
جالی اُنکا ہی اور دافع منھ کی بدبو کا کہ رطوبات فاسدہ
معدے سے یا اُسکے ضعف سے ہوئی ہو اور واسطے فالج
اور امراض سرد اور درد جوڑ اور تقویت ہاضمہ کے اور
اُٹھانے اشتہا کے نافع ہی مضر ہی محرورون اور سوداوی
مزاجون کو اس سبب سے کہ محرق خون اور مولد خلط
ردی اور سودا اور امراض سوداوی کا اور سوزش تشنگی
اور تعفن اخلاط اور جرب اور حکہ اور صداع کا ہی مصلح
اسکی بالخاصیت سونٹھ یا مغز کا ہو یا سرکہ اور استعمال
کرنا ترشیون کو۔

فصل الصاد المہملۃ مع الدال المہملۃ

صدف۔ بتحریک صاد اور دال اور فاے ہندی مین
سیپ اور فرنگی مین بلینہ کہتے ہین (ماہیت اُسکی)
کہتے ہین کہ ساتھ حلزون کے مترادف ہی کہ شاید حلزون
نام جنس اور صدف ایک نوع اُس سے ہو یعنی جسکا
پوست بہت سخت اور جوہر اُسکا شابہ ہڈی کے اور بیچ منحنی

اور رخاوت کے درمیان پتھر اور ہڈی کے ہو اُسکو صدف
اور جو باشکال مختلف ہو اُسکو حلزون کہتے ہین اور
حلزون حرف الحا مین مذکور ہوا مراد صدف مطلق سے
صدف موتی کی ہی اور بیان صدف مروارید کا لؤلؤ
مین انشاء اللہ تعالے آویگا اور قرابادین مین مذکور
ہی بہتر وہ ہی کہ شیرین پانی کی ہو (طبیعت اسکے
بعضے کی گرم ہی اور بعضی سرد اور بعد جلانے کے گرم اور
اور لطیف ہوتی ہی خشکی سیپ جلائی ہوئی کی زیادہ
غیر محرق سے (افعال اور خواص اُسکے) ملطف
اور جالی اور حابس اسہال اور نفث الدم اور نزف الدم
اور واسطے تقویت لثہ کے اور رفع کرنے زخمون لثہ کے
اور آکلہ کے اور جلا دینے دانت کے نہایت اور ذرور اور سنون
نافع ہی نفوخ صدف سفید پسی ہوئی کا خصوصاً پوست
داخلی اُسکا ناک مین رعاف کے اور اکتحال اُسکا واسطے ظفرہ آنکھ
کے اور سلاق کے اور شعر زائد کے اور ضماد صدف زرد کا کہ حف
النواب مشہور ہی اُسکو جلا کر اور قطران مین ملا کر اوپر پلکون کا مانع
جمنے شعر زائد کا اور ساتھ سرکے کے جو گھولین اور اوپر ثآلیل
اور بواسیر کے رکھین دور کرے مجرب ہے سنون
صدف محرق کا ساتھ نمک کے واسطے درد دانت کے
اور تخفیف لثہ سُستی ہونے کے اور واسطے اُسکے
استحکام کے اور دفع کرنے زخمون متعفنہ کے نافع ہے
اور کہا ہی کہ اُسکو بہت نہ چاہیے پینا تو مدد کرے اور
قوت جلا کے اور ضماد اُسکا واسطے استسقا کے نافع ہی
لیکن چاہیے کہ بدن سے جدا نہ کرین رہنے دین یہانتک
کہ خود بخود گر پڑے اور صدف بری اس فعل مین
قوی زیادہ ہی طلا اُسکا ساتھ سفیدی انڈے کے واسطے
واسطے سوختگی آگ کے اور ساتھ پانی گرم کے یا ادویہ
مناسبہ کے واسطے کلف اور بہق اور رونق بشرہ
کے نافع ہی اور جو ساتھ سرکے کے پیسین اور اوپر
بناگوش کے ملین صداع دائمی نزلے کو دور کرے
اور پینا سیپ جلائی ہوئی خوب پسی ہوئی کا اوپر اورام

یار و در رطبہ کے مسکن اور دور کرنے والا اُسکا ہی۔

جالینوس نے کہا کہ سیپ ہندی محرق بالخاصیت رافع درد فواد کی ہی بخور اُسکا واسطے بواسیر کے اور باندھنا گوشت اُسکا اوپر عضو کے جاذب گانسی اور ہڈی کا بطرف ظاہر جلد کے ہی اور کھانا اُسکا دور کرنے والا اخام ریاح کا اور سردی کا بدن سے اور ضماد اُسکا نیچے ناف کے اور اوپر قطن کے مقوی باہ ہی اور پینا شوربا گوشت سیپ چھوٹی کا مسہل بطن ہی اور صدف فرفری یعنی بنفشئی کو جو پکا دین بیچ روغن کے اور اُس سے چکنا کرنا محافظت کرتا ہے بالون کے گرنے سے اور جو ساتھ سرکے کے پیوین طحال کو دور کرے۔

صدف البواسیر۔ معروف بخف الغراب ہی اور بیچ سواحل دریاے قلزم اور حجاز کے بہت ہی اور مشابہ حلزون کے مگر یہ کہ اسمین پرت ہوتے ہین اور بنفشئی مائل بسیاہی اور کنارے دریاے قلزم کے مشہور کھیہ ہی بخور اور ضماد اسکا کہ جلایا ہو ساتھ شہد کے واسطے بواسیر اور ناآسیل اور زحیر کو نافع ہی۔

صدف الفرفیر۔ کہ فرفور بھی کہتے ہین ایک نوع سیپ سے ہی مائل بسیاہی اور بیچ مونہایت سختی کے بخور اُسکا مخرج مشیمہ اور رافع اختناق رحم ہی اور اکتحال اُسکے جلائے ہوے کا نہایت جالی ہی۔

فصل الصاد المہملۃ مع الراء المہملۃ

صریمۃ الجدی۔ بفتح صاد اور کسر را اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور فتح میم اور تاے مثناۃ فوقانیہ اور الف اور لام اور فتح جیم اور سکون دال مہملہ اور یاے کے اندلس مین اُسکو سلطان الجبل کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہے کہ شاخین اسکی موٹی گرہ دار کہ اپنے مجاور پر لیٹتی ہے اور پتے اسکے مشابہ پتے لبلاب کبیر کے اور اُس سے چھوٹے اور پھول اُسکا سفید اور خوشبو پھل اُسکے مانند پھل لبلاب کے اور ساتھ لزوجیت اور تھوڑی حرافت کے منبت اُسکا پہاڑ اور مواضع درشت ہین (طبیعت اُسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم اور درجے دوسرے کے وسط مین خشک اور اول تیسرے درجے مین بھی گرم کہا ہے (افعال اور خواص اُسکے) پینا اُسکے بیج کا مفتح سدد اور مدر بول اور ملین بطن اور مخرج مشیمہ اور منقی رحم کا فضلات سے اور ہر دن ایک مثقال اُسکا ساتھ شراب سفید کے اور مانند اسکے بقدر آدھے رطل کے واسطے عسر نفس اور تنقیہ رحم اور رفع ہونے طحال اور سموم سفید کے نافع ہی۔ مضر ہی گردے کو۔ مصلح اسکا عناب مقدار شربت اُسکا دو درم تک سونگھنا اُسکے پھول کا مقوی دماغ اور منشط اور محرک باہ ہی جڑ اسکی مین کچھ نفع نہین لکھا ہے۔

صرد۔ بضم صاد اور فتح راے مہملہ اور دال مہملہ کے جمع اُسکی صراد آتی ہی (ماہیت اُسکی) ایک چڑیا ہی کہ فارسی مین سنبر کرا اور ترخشک اور کاک بھی کہتے ہین اور عربی مین سوام اور کنیت اسکی ابو کثیر ہی اور وہ چڑیا ہی ابلق منقار اُسکی بڑی اور اسکی برثن یعنی ہتیلی پانون کی اور انگلیان بڑی ہین اور دکھائی نہین دیتی مگر درختون کی شاخون پر اور کسی کو اُسکے پکڑنے کی قوت نہین ہی اور بہت شریر النفس اور بھاگنے والی ہی اور دشمن گوشت کی ہی اور اسکی آواز مختلف ہی جس چڑیا کو چاہتی ہے شکار کرنا اُسکی صفیر کرتی ہی اور اُسکی زبان سے اپنے نزدیک اُسکو بلاتی ہی جب چڑیان بہت اُسکے نزدیک جمع ہوئین جسپر چاہتی ہی حملہ کرتی ہی اور اپنی بعض نخ سے کہ بہت تیز اور لانبی ہی پکڑ کر درمیان قد سے اُسکے دو ٹکڑے کرکے کھاتی ہی اور ہمیشہ کام اُسکا یہی ہی اُسکے رہنے کی جگہ بلند درختون کی جوٹی اور قلعون کی چوٹی اور حدیث شریف مین جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم سے روایت ہی کہ آپ نے صرد کو ابن قانع کے ہاتھ مین دیکھا فرمایا کہ یہ چڑیا وہ ہی کہ پہلے دن عاشورہ کے پہلے اسی نے روزہ رکھا اور بھی حدیث مین وارد ہی کہ آپ نے امر نہی فرمایا واسطے مارنے چیونٹی اور زنبور عسل اور صرد اور ہدہد کے اور گوشت اُسکا حرام ہی۔

صرصر۔ بضم دو صاد مہملہ اور درمیان اور آخر مین دو راے مہملہ ساکنہ کے اور بفتح دونون صاد کے بھی آیا ہے لغت عربی ہے جمع اُسکی صراصر یونانی اور شیرازی مین جبیرہ ریسک اور اہل اندلس جغالہ اور فارسی مین جرواشک اور بریان جراد اللیل اور اصفہانی مین زنجرہ اور بیچ تنکابن کے جیک اور ہندی مین جھینگر کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک جانور ہی مشہور مشابہ ٹڈی کے اور بہت چھوٹا گھرون مین اور باغون مین اور دیوارون کے سوراخون مین رہتا ہے رات کو بہت چلاتا ہی یعنی آواز سے برابر ملی ہوئی خصوصاً گرمیون مین اور اندھیری راتون مین (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) کھانا اُسکو بریان کرکے واسطے درد مثانے کے اور اُسکا کراوبیہ کر ساتھ مرچ کے واسطے اُس قولنج کے کہ اطبا اُسکے علاج سے عاجز ہوئے ہون نافع ہی اگر پانچ عدد سے دس عدد تک ساتھ ہموزن اُسکے شہد اور مرچ باعتبار قوت اور شدت اور ضعف اور خفت بیمار کی قولنج کے ساتھ گرم پانی کے یا جلاب شکر کے یا شہد کے پیوین اُسیوقت تسکین دیتا ہی اور مجرب جانا ہی اور قطور روغن زیتون کا کہ اطراف اُسکے طبخ کیے ہون واسطے تسکین درد کان کے نافع ہے اور کہتے ہین کہ جو دو عدد یا تین عدد اُسکو بیچ ہنبوبے نے کے

رکھا رہا اور سر اسکا بند کرکے نیچے تکیہ کے رکھین
جب تک کہ وہان رہیگا اُسکے صاحب کو نیند نہ آویگی

فصل الصاد مع العین المہملتین

صعتر بفتح صاد اور سکون عین اور فتح تاے
مثناۃ فوقانیہ اور راے مہملہ کے اور سعتر سین
مہملہ بجاے صاد کے بھی آیا ہے لیکن اطبا اکثر
صاد سے لکھتے ہین تو مشابہ اور مشتبہ شعیر سے
ہو اور شین معجمہ اور زاے معجمہ بھی آیا ہے اور
رومی مین لزموشس اور یونانی مین صعتروس اور
بناسن اور فارسی مین پشن اور اودشن اور ترکی
مین کمکلیک اور اصفہانی مین اوشیم اور ہندی
مین سانتر کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) ایک گھاس
کے ہین اور وہ گھاس بہت اقسام ہوتی ہے
بستانی اور بری اور جبلی بستانی کو فارسی مین
ورزہ کہتے ہین اور پتے بستانی کے گول اور پتے
بری کے بعضے لانبے چھوٹے اور بعضے پتے اُسکے نازک
اور پتے جبلی کے چوڑے اور گول اور جسکا رنگ
سفید ہو وہ صعتر فارسی ہے اور جو سفید ہو نزدیک
بعضون کے جوزی مشہور ہے اور صغیر گوشوا بھی
کہتے ہین اور اقسام بھی ہوتے ہین سب قسمون
مین تیز اور خوشبو اور پھول سبھون کے کبود بہتر
انمین بری کہ جسکے پتے چھوٹے تازہ سبز ہون اور
لانبے پتے اُسکے بہتر ہین گول سے (**طبیعت
اُسکی**) آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور
بعض لوگ اول تیسرے درجے مین کہتے ہین گرمی
اور خشکی جبلی کی زیادہ ہے (**افعال اور خواص
اُسکے**) بفتح مسدد اور مقطع اور مجفف اور محلل ریاح
اور بلاغم اور لطیف اغذیہ غلیظہ اور مسہی اور مشتہی
غذا اور منقی ریہ اور معدہ اور جگر اور امعا کا
رطوبات اور بلاغم سے اور مانع صعود ابخرون کا
دماغ سے اور دفع کرنیوالا احشاے بلغمی کا اور
تسکین درد دانت اور چوتڑ کا کہ سردی سے ہو اور
درد شانے اور رحم کا اور مدر بول اور حیض ہے اور
ساتھ قوت تریاقی کے اور کھانا اُسکا ساتھ پانی
انجیر کے واسطے ربو اور کھانسی کے اور ساتھ انجیر
خشک کے پسینا لاتا ہے اور رنگ منھ کو اچھا کرتا ہے
اور کھانا ادویہ تریاقی کے اور کھانا اسکا ساتھ پانی
انجیر کے واسطے ربو اور کھانسی کے اور ساتھ انجیر خشک
کے پسینا لاتا ہے اور رنگ منھ کو اچھا کرتا ہے اور کھانا
ادویہ مسہلہ کا ساتھ پانی صعتر جوش کیے ہوے
کے تخمہ اور عفونت غذا کو اور ترشی سینے کو منع کرتا ہے
اور غثیان اور درد دل اور قولنج ریحی اور سفلی بلغمی
اور مغص کو بھی رفع کرتا ہے اور مخرج اقسام کیڑے
معدے اور حب القرع کا اور بدستور ساتھ شہد کے
اور اگر ادویہ مسہلہ سے پہلے کھاوین اخلاط کو مستعد
کرتا ہے واسطے دفع کرنے کے مسہل سے بآسانی اور ساتھ پانی
کرفس کے واسطے تفتیت حصاۃ اور عسر البول کے اور ساتھ سفوف تخم
کے واسطے دفع کرنا مضرت شوکران اور افیون کو اور ساتھ سکنجبین کے
واسطے رفع کرنے مضرت جلبین کے اور ساتھ بادروج
اور سوئی کے واسطے درد چوتڑ کے اور ثقل کے کہ رطوبات
سے سدا ہوئی ہو شربا اور ضماد انافع ہے اور ساتھ
روغن زیتون کے واسطے انواع مغص کے اور پینا
سرکے کا کہ صعتر اسمین بھگویا ہو اور ساتھ سکنجبین
کے کہ اس سرکے سے بنائی ہو جسوقت کھانسی ہو
واسطے طحال کے مجرب ہے اور ساتھ تازے پنیر کے
واسطے تسکین جلن کے اور ساتھ کھیرے کے واسطے
کوفتگی عضلہ اور معدہ اور جگر کے اور لعوق اسکا
ساتھ شہد کے واسطے ورم ملاذی اور ریہ گرم
اور کھانسی رطوبی اور کاٹنے بچھو کے اور تمام ہوام
کے اور چبانا اُسکا واسطے تسکین درد دانت کے
اور تقویت بصر کے اور سفوف اُسکا ساتھ ہموزن اُسکے
شکر واسطے قطع کرنے صعود ابخرون کے اور تقویت
آنکھ کے اور ساتھ اطعمہ غلیظہ کے باعث خوشبوئی
اور جلد اترنے کے اور زیادتی لذت اور لطافت
انکی کے ہوتا ہے مانند ہریسہ گیہون اور باقلا اور مسور
اور کلہ پایہ اور گوشت گوسالہ کے اور مانند اُنکے اور
محلل ریاح اور نفخ ان اعضا کا ساتھ بقول ضرر
کرنے والی آنکھ کے گرم ہون یا سرد اُنکے ضرر کو رفع
کرتا ہے اور ساتھ سرکے کے بہترین نانخورش
ہے اور پینا تین درم اُسکا ساتھ شہد کے واسطے
کاٹنے بچھو اور تمام ہوام کے نافع ہے اور مضمضہ اُسکا
ساتھ سرکے اور زیرے کے واسطے درد دانت
اور گلو کے اور اکتحال اُسکے نچوڑے ہوے پانی
سے واسطے رفع کرنے سفیدی اور رتوندھی کے
اور سعوط اسکا ساتھ روغن ایرسا کے واسطے
نکالنے فضول رطوبی بہت کے دماغ سے اور قطور
اُسکا کان مین واسطے رفع کرنے ثقل سامعہ کے اور
ساتھ دودھ کے واسطے تسکین درد کان کے اور
ضماد اُسکا ساتھ شہد کے واسطے اورام سخت اور
عرق النسا اور درد سرین کے اور ساتھ روغن
زیتون اور زیرے کے واسطے نکل آنے ناف اُنکے
اور رفع کرنے ریاح اُنکے پیٹ کے اور ساتھ ستو کے
واسطے تحلیل اورام بلغمی کے اور ساتھ گیہون کے
واسطے درد سرین کے اور ضماد اُسکے جوش کیے ہوے
کا حمام مین واسطے جرب اور حکہ اور یرقان کے اور بو
اُسکے بخور کی اور فرش کرنا اُسکا واسطے بھگانے ہوام
کے اور پینا پانی اُسکی شاخون جوشش کی ہوئی کا ساتھ
ہموزن اُسکے عناب کے کہ چار وزن اُسکے پانی ہو
جوش کرین یہانتک کہ چوتھائی رہ جاوے واسطے
صاف کرنے خون غلیظ کے بانی صیت موثر ہے اور مسہل
اُسکا مسہل مرہ سودا اور بلغم ہے لیکن ضعیف زیادہ
ہے افتیمون سے اور قوی زیادہ ہے حاشا سے جو دوا
مثقال اسکو ساتھ سرکے اور نمک کے پیوین اسہال

سودا اور بلغم کو کرے اور ادرار بول اور حیض کرے اور عصارہ اسکے تازہ پھولون کا محلل ورم عضلہ کا کہ دونون طرف زبان میں اور لماۃ مین ہو اور قلاع کو آخر علت مین نافع ہی اور ربا اسکا ساتھ شکر کے یا شہد کے اور بدستور گلقند دو مشقال اسکا بیج دفع کرنے زہرون کے اور امراض باردہ کے توی الاثر ہی اور جوارشات کو وقت سونے کے مقدار ایک مثقال کے اسکو کھاوین اور مداومت اسپر کرین منع صعود الابخرون کا دماغ سے کرے اور نزول الماء کو آنکھ سے منع کرے اور ذہن کو قوت دے اور رنگ منھ کو اچھا کرے اکباد روغن اسکے پھول کا بامع سب اجزا کے کہ بدستور تحت رہا یا ہو واسطے سب امراض باردہ کے مانند فالج اور لقوہ اور رعشہ اور استرخا اور درد پشت اور مفاصل کے اور خصوصا قولنج کے اور امراض نواحی معدہ اور امعا کے بہتر اور روغنون سے ہے بیج اسکے سب افعال مین قوی زیادہ ہین اسکے پتے سے اور مفتح سدد اور رافع یرقان اور مہیج باہ ہین چبانا اسکا مسکن درد دانت کا اور محرک اشتہا اور جو روٹی مین داخل کرین ضرر ماکولات کو دفع کرے اور مبرودون کی باہ کو قوت دے اور صفر یہ کو مضر ہی مصلح اسکا سرکہ مقدار شربت اسکا پانچ مثقال تک ہی۔

فصل الصاد المہملۃ مع الفاء

صفراغون۔ بفتح صاد و سکون فا اور فتح را مہملہ اور الف اور ضم غین معجمہ اور سکون واو اور نون کے (ماہیت اسکی) نام مرغابی ایک چڑیا کا ہی قریب گنجشک کے خاکستری رنگ مائل بزردی اور سبزی اور چونچ اسکی پتلی دم اسکی تھوڑی اونچی اور پر اسکے بہت نقطہ سفید اور بیچ موسم جاڑون کے ظاہر ہوتا ہی اور اوپر کنارے نہر کے یا حوض کے بیٹھکر آواز کرتا ہی اور دم اپنی کو ہمیشہ حرکت دیتا ہی اکثر سنگریزے اور ٹکرے اینٹ کے کھاتا ہی عربی مین ابو الملیح اور فارسی مین دم جنبانک اور رہیجہ اور شیرازی مین فرغک شقا اور ہندی مین ممولا اور کھنجن بھی کہتے ہین (طبیعت اسکی) گرم اور خشک دوسرے درجے مین اور گوشت اسکا گڑوا ساتھ قوت تریاقیت کے (افعال اور خواص اسکے) کھانا اسکا کچا گوشت اور بدستور جلایا ہوا ساتھ ماء العسل کے واسطے تفتیت سنگ گردے اور مثانے اور عسر البول کے نافع اور مدر قوی ہی۔

فصل الصاد المہملۃ مع اللام

صل۔ نام ایک قسم سانپ کا ہی کہ منھ اسکا گول ہوتا ہی اور کہتے ہین کہ آواز اسکی قاتل ہی۔

فصل الصاد المہملۃ مع المیم

صمغ۔ بفتح صاد اور سکون میم اور غین معجمہ کے اور بفتح میم بھی آیا ہی لغت عربی ہی یونانی مین قومینون اور سریانی مین قاموزا اور رومی مین رنیون اور فارسی مین اودا اور شیرازی مین اردو اور ہندی مین گوند کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک رطوبت ہی کہ وہ بعضے درختون کے تنہ سے بہ نکلتی ہی اور بستہ اور خشک ہوتی ہی گوند ہر نبات کا اسکے ذکر مین مذکور ہوا اور ہوتا ہی اور مراد مطلق گوند سے صمغ عربی ہے کہ درخت ام غیلان سے کہ مغیلان بھی کہتے ہین حاصل ہوتا ہی بہتر اسمین زرد اور مائل بسفیدی صاف شفاف براق ہی کہ جو پانی مین ڈالین اور ایک ساعت رہنے دین پھولے اور تمام پگھل جاوے اور کچھ باقی نہ رہے پگھلایا اسکا صاف اور لیس دار ہووے اور جو ایک ٹکڑا اس سے منھ مین رکھین دانتون مین اور تالو مین چپک جاوے اور نہ پھولے بلکہ پگھل جاوے (طبیعت اسکی) گرمی مین معتدل اور دوسرے درجے مین خشک اور جالینوس نے گرم جانا ہی (افعال اور خواص اسکے) منضج اور ملین اور قابض اور مقوی معدہ اور امعا اور حافظ بدنون کا اور مانع کرنے مواد کا سینے پر اور رافع تیزی اور تکلیف ادویہ حادہ اور اسہال سوداوی کا ہی اور واسطے درد سینے اور کھانسی اور قرحہ ریہ اور خشونت حلق اور قصبہ ریہ اور سینے کے اور تصفیہ آواز کے اور منع کرنے گرنے مواد نزلے کے سینہ پر اور مدد کرنے کے اور نفث کے مفید ہی اور جو تھوڑا اسمین رکھ کر پانی اسکا تھوڑا تھوڑا چوسین اور تنگلین یا جوب مین یا ادویہ مناسبہ مین داخل کرین اور دو مثقال سے تین مثقال تک واسطے اسہال اور ہیج امعا کے مجرب ہی اور بھونا ہوا اسکا ساتھ روغن گل منزج کی سیلان خون سب اعضا کو مانع ہی سوائے رحم اور بواسیر کے اور اسہال کو بند کرتا ہی مداومت اسکی پہرون ایک مثقال پیس کر ساتھ ایک اوقیہ تازے گھی کے تین دن تک یا سات دن پیوین قاطع نفث الدم اور نزف الدم صدر اور ریہ تمام اعضائے داخلی کا سوائے رحم اور بواسیر کے مجرب ہی اور بدستور ساتھ تازے دودھ بکری کے اور طلا اسکا ساتھ سفیدی انڈے مرغ کے واسطے سوختگی آگ کے اور قطور اسکا ساتھ گلاب کے واسطے رمد اور سلاق اور جرب کے نہایت مفید ہی مضر ہی سفل کو۔ مصلح اسکا کتیرا ہی اور کہتے ہین کہ گلاب اور صندل اسکے مصلح ہین بدل اسکا گوند بادام کا اور حب الآس ہی۔

صمغ البلاط۔ بفتح باے موحدہ اور لام اور الف اور طاے مہملہ کے لغت عربی ہی اور اسکو لزاق الحجر اور لزاق الرخام اور یونانی مین لسوفلا یعنی عربی الحجر کہتے ہین کہ اسکی ماہیت مین اختلاف ہی دیسقوریدوس کہتے ہین کہ وہ چیز ہی کہ حجر رخام سے اور اس پتھر سے کہ بلاد فوسا سے لاتے ہین ساتھ سریش چمڑے کے بناتے ہین اور صاحب منہاج نے کہا کہ بعض اس سے معدنی ہی اور بعض مرکب صبر اور دم الاخوین سے ہو

علک البطم اور انزروت اور صمغ عربی کے کہ ہر ایک
سے ایک جزو ہو اور بیخ مرجان سے کہ بُسّد اور زاج
سے ہر ایک آدھا جزو کو بہت کوٹ کر اور چھان کر
گوندھ کے پانی مین حل کرکے اوپر دیوار کی پچکاری
کے ملتے ہین اور رہنے دیتے ہین یہانتک کہ سوکھ
جاوے اور جسقدر خشک اور پرانا ہوتا ہی بہتر ہوتا ہی
اور بغدادی نے کہا کہ وہ بُرادہ بلا مصاف
غری الجلود کا ہی کہ آپس مین بہت ملتے ہین اور
پیستے ہین کہ گویا وہ پی درپا اور صاحب تحفۃ المومنین
نے لکھا کہ برادہ بلاط گیران اور غری الجلود ہے
کہ اُسکے کوٹنے اور لگانے مین بہت مبالغہ کرکے
اوپر دیوارون کے ملا ہو اور سنگ فرش گھرون
کو کہ بلاط انکو کہتے ہین اُس سے مضبوط کرتے ہین
(افعال اور خواص اُسکے) ذرور اسکا واسطے
لانے بال زائدہ آنکھ اور التحام تازے زخمون
کے اور منع کرنے کے تفتیح سے سریع الاثر ہی اور
جو صاحب منہاج نے بیان کیا کہ بیخ قلعہ باد کہنہ
کے بہت موثر جانا ہی۔

صمغ الداميشا۔ بفتح دال مہملہ اور الف اور کسر میم
اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور فتح ثاے مثلثہ اور
الف کے (ماہیت اُسکی) گوندہ ہی کڑوا مائل بسرخی
صاف نہایت تیز تفلیسی نے کہا ہی کہ بلاد فارس
سے لاتے ہین (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک
(افعال اور خواص اُسکے) ملطف اور مسخن اور
محلل ریاح ہی اور بیخ مزاج اور مسام افعال کے
قائم مقام ہینگ کے ہی مگر یہ الرائحہ مانند اُسکے
نہین ہی مقدار شربت اسکا آدھا درم۔

صملہ۔ ایک غذا ہی کہ گیہون کے آٹے کے خمیر
سے انڈے مغز وکے بناتے ہین (افعال) یہ مین
بغر اسکے ہی اور مذکور ہوا۔

فصل الصاد المہملہ مع النون

صندل۔ بفتح صاد مہملہ اور سکون نون اور فتح
دال المہملہ اور لام کے معرب چندل بسین مہملہ فارسی
سے ہی اور کہتے ہین کہ لغت سریانی ہی اور یونانی مین
حلوسقطائیل اور رومی مین فلوریقا اور ہندی مین
چندن کہتے ہین (ماہیت اُسکی) لکڑی ایک درخت
کی ہی کہ بڑا القدر درخت اکھروٹ اور آمب اور نیم کے
شاخین اُسکی گری ہوئین اوپر زمین کے پھل اُسکا
بیج خوشے کے مانند حبۃ الخضرا کے اور انطاکی نے
کہ پتے اُسکے مشابہ اکھروٹ کے اور نرم اور
نازک ہین اور وہ تین نوع ہوتا ہے ایک سفید
بناتی رنگ اُسکو صندل سفید اور ہندی مین چندن
اور دوسرا زرد رنگ اُسکو صندل زرد اور ہندی
مین ملاگیر اور تیسرا سرخ تیرہ اُسکو صندل سرخ اور
ہندی مین رکت چندن کہتے ہین **منبت** اُسکا
اکثر بلاد ہند کے اور کنارے دریاے دکن اور
فرنگ کے ہین بہتر سفید اور زرد سے وہ ہی کہ خوشبو
اور کم ریشہ اور سخت اور چکنا ہو اور سرخ سے جو تیرہ
رنگ صاف کم ریشہ ہو **قوت** اُسکی تیس برس تک
رہتی ہی **طبیعت** سفید اور زرد کی تیسرے
درجے مین سرد اور دوسرے درجے مین خشک اور
سرخ دوسرے درجے مین سرد اور تیسرے درجے
مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) سفید
مفرح اور مقوی دل اور معدہ اور رادع اور قابض
اور ساتھ قوت تریاقیت کے اور محلل اورام گرم
اور جالب سواد کا اور مسدد ہی اور پینا اُسکا واسطے
خفقان گرم اور حمیات تیز صفراوی کے اور خورش
کے اور منع کرنے صعود بخارات دل اور دماغ کی طرف
اور واسطے برسام اور ضعف قوت حافظہ کے اور
ذہن اور دل اور معدے اور جگر کے خصوصاً جسکے
مزاج مین حرارت ہو اور بدستور طلا اور بھی طلا اسکا ساتھ
گلاب اور تھوڑے کافور کے اور پیشانی کے

واسطے صداع گرم کے اور اکیلا یا ساتھ آدھے وزن
اسکے انزروت اور ساتھ سفیدی انڈے مرغ کے
اوپر پیشانی اور صدغین کے واسطے صداع گرم اور
منع کرنے نزلہ گرم کے اور اکیلا یا ساتھ ادویہ مناسب
کے واسطے خفقان اور درد گرم معدے کے اور رفع
کرنے بدبوئی لوزہ کے اور پسینہ کے اور ساتھ پانی
پتے مکو کے یا ساتھ پانی حی العالم یا ساتھ پانی بیخ
خرفہ کے یا ساتھ پانی کائی کے اور مانند انکے واسطے
نقرس گرم اور اورام گرم کے مانند حمرہ اور نار فارسی
کے اور منع کرنے فضول کے عضو پر ابتداے
بیماری مین اور بالخاصیت طلا کرنا اُسکا مورث
گرمی اور خدش شدید کا بدن مین بسبب کثیف
کرنے مسام کے اور میل کرنے ماوے کے بطن کی
طرف رافع اُسکا سرکہ اور روغن گرم اور لطیف ہین
باہ کو نہایت مضر بلکہ قاطع اُسکا ہی اور آواز کو بھی
مضر ہی **مصلح** اُسکا شہد اور مصری **مقدار شربت**
اُسکا ایک مثقال **بدل** اُسکا آدھا وزن کافور
اور بعض لوگون نے اشنہ کہا ہی اور بدل صندل
سرخ آدھے وزن اُسکے چھالیہ ہی اور صندل سرخ
سب افعال مذکورہ مین مانند تفریح وغیرہ کی سفید سے
ضعیف اور طلا میں قوی زیادہ ہی صندل سرخ
طلا اُسکا واسطے درد گرم سر کے اور اورام گرم کے
اور ضماد اسکا ساتھ روغن زنبق کے واسطے رفع کرنے
حمیات اور اعیا کے اور ساتھ گلاب کے واسطے
رفع کرنے قلاع کے اور بدستور واسطے قلاع کے نافع ہی
قرشی نے شرح قانون مین لکھا ہی کہ ہمارے زمانے
مین بیچ ضماد وغیرہ کے صندل سرخ مستعمل ہے
اور بیچ مشروبات کے صندل سفید اس سبب سے
کہ اتفاق کیا ہی سبھون نے اسپر کہ صندل سرخ ایک
جزو گرم بھی ہی کہ وہ نفوذ کرتا ہی دوا کی مبرد کو خارج
داخل ہین لہذا اُسکا فعل قوی ہی سفید بیچ خارج کے

اور جو سفید مین جزو گرم نہین ہی پس وہ قوی ہی سرخ سے بیچ داخل کے اور صاحب شفاء الاسقام ذکر کیا کہ جو کچھ مین نے مشاہدہ کیا طبیبون سے یہ ہی کہ وہ استعمال کرتے ہین صندل سفید کو بیچ اسہال صفراوی کے اور سرخ کو بیچ اسہال دموی کے اور دونون کو آپس مین ملا کر بیچ اسہال مختلط کے تین عدد بیچ اسکے جو ہوین واسطے بول الدم اور سوزش پیشاب کے اور اس مرض کے کہ بجاے منی کے خون انزال ہو مجرب جانا ہی اور اطباے ہند کے ساتھ پانی سونٹھ تازی کے کہ ادرک کہتے ہین استعمال کرتے ہین جوارش اور حب صندل اور خمیرے اور سفوف اور اشربہ اور معجون اور مفرح اسکے بیچ قرابادین کے مذکور ہین -

صن الوبر - بکسر صاد اور نون اور الف اور لام اور فتح واو اور باے موحدہ اور راے مہملہ کے - (**ماہیت اسکی**) انطاکی ذکر کیا کہ وہ اقراص کہ بیچ غارون بلاد یمن کے پاتے ہین اور حجاز مین لاتے ہین اور اسکی اصل اور حقیقت مین اختلاف ہی جیسا کہ بول الابل مین مذکور ہوا اور بغدادی نے لکھا کہ وہ ایک چیز ہی کہ غار پہاڑون مین سے مکہ شریفہ مین لاتے ہین مشابہ گوند کے اور موافق رنگ مر کے اور مکہ مین اسکے قرص بنا کر بیچتے ہین اور بول الابل نام کرتے ہین اور بیچ حرف الباء کے مذکور ہوا اور بیچ وجہ تسمیہ کے بعضون نے کہا ہی کہ وہ بول ایک جانور کا ہی قریب جثہ بلی کے کہ اسکو وبر کہتے ہین جو بیچ ان غارونکے پیشاب کرتا ہی گاڑھا اور بستہ اور خشک ہو جاتا ہی اسکو لے آتے ہین اور نواب مرحوم نے لکھا کہ ظن غالب یہ ہی کہ یہ وہ دوا ہووے کہ جسکو ہندی سلاجیت کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ پیشاب تیس جبلی کا ہی کہ غارونمین اوپر پتھرون کے جمع ہوتا ہی (**طبیعت اسکی**) بیچ تیسرے درجے کے گرم اور خشک اور بیچ دوسرے درجے کے بھی کہا ہی (**افعال اور خواص اسکے**) قاطع اسہال اور ضیق النفس اور امراض سرد کا ہی اور واسطے اندمال زخمون خبیثہ سب حیوانون کے اور قطع کرنے سیلان خون کے اور تحلیل ورام کے نافع ہی اور حمول اسکا قاطع حمل ہونیکا ہی اور بواسیر کو ضعیف کرتا ہی اور طلا اسکا ساتھ شہد کے بشرط طول توقف کے مفرح بدن ہی مصلح اسکا روغن گل ہی

صنوبر - بفتح صاد اور نون اور سکون واو اور فتح باے موحدہ اور راے مہملہ کے لغت عربی ہی اور اسے سریانی مین ارزند اور رومی مین لقطانیون اور یونانی مین خلوغیطون کہتے ہین (**ماہیت اسکی**) دو قسم ہوتا ہی ذکر اور انثی نر اسکا دو قسم ہوتا ہے ایک بستانی اور وہ بڑا درخت ہی قریب چنار کے پتے اسکے مشابہ دھاگے قوی اور حلال بلندی بقدر ایک بالشت کے اور سبز تیرہ رنگ پھل اسکا بشکل دل جانور کے اور بقدر دل گوسفند کی اور بڑا اس سے اور مشابہ پھل شرلفہ کے اور خانہ خانہ بعد پکنے کے اور سوکھنے کے آپس سے پھٹ جاتا ہی اور خشتی ہی اور مغز نہین رکھتا ہی اور ماکول نہین ہی اور اسکے درخت کو فارسی مین تازہ واور ناجو اور شیرازی مین کاج اور اسکے پھل کو پر کاج کہتے ہین اور راتینج گوند اسکا ہی دوسرا جبلی کہ بلاد سردسیر مین جمتا ہے پھل اسکا بھی ماکول نہین ہی مطلق اسکے سے مراد یہی صنوبر جبلی ہی درخت اسکا مشابہ درخت ابہل کے سریانی مین ارزند کہتے ہین لکڑی اسکی چکنی اور بجاے شمع اور چراغ اور مشعل کے جلاتے ہین اور قطران کہ اس سے بناتے ہین رقیق زیادہ اور قلیل المنفعت زیادہ شیرین سے ہی اور صنوبر مادہ بھی دو قسم ہوتا ہی ایک کبیر اور چلغوزہ پھل اسکا ہے اور بیچ شیروان کے اور اقصی آذربایجان کے اور بعض جگہون ملک روم اور کشمیر وغیرہ مین بہت ہوتا ہی اور دوسرا صغیر اور اسکو تنوب کہتے ہین اور پھل کو قضم قریش اور عام لوگ شیراز کے اسکو فتق کہتے ہین لیکن وہ پھل کہ نزدیک عام لوگ شیراز اور عراق کے چلغوزہ مشہور ہی فی الحقیقت اقسام بادام سے ہی انواع صنوبر سے نہین ہی اس سبب سے کہ دانہ صنوبر کا چوڑا اور بے مغز اور پھل چلغوزے کا مغزدار اور مغز اسکا تھوڑا تھوڑا پتلا اور پتے کی شکل کی موافق بقدر دانے چھوٹے خرما کے اور بیچ غلاف کہ سخت ہے اور ہاتھ سے ٹوٹتا ہی پھل اسکا جو آگ مین ڈالتے ہین بعد گرم ہونے کے پھٹ کر آواز کرتا ہی اور دانے چلغوزے کے اسکے خانے کے درمیان سے اچھل کر نکل آتے ہین اور بھی ایک نوع اور صنوبر کا ہوتا ہی کہ درخت اسکا متوسط بڑائی اور چھٹائی اور دیکھنے مین اچھا اسکا نوش کرتے ہین پتے اسکے تھوڑے چوڑے اور دندانے دار اور شعبے دار اور خوش منظر عورتین اصفہان اور ایران کی وقت مہندی لگانے کے پتے اسکے نرم کرکے اوپر پشت دست کی رکھکر اوپر اسکے مہندی باندھتی ہین خوشنما ہوتا ہی اور شعر مین اسکی طرف اشارہ ہوا اور درخت صنوبر مین خزان نہین ہوتی ہی اور حکیم میر محمد مومن نے لکھا کہ نر اسکا بدون مغز کے قطران اسکا زبون زیادہ قطران شربین سے ہی اور زیادہ اسکا چھوٹا اور بڑا ہوتا ہی چھوٹے کو صنوبر صغار اور سنوب کہتے ہین پھل اسکا مانند دل گوسفند کے اور اس سے بڑا اور مغز اسکے نر کا ساتھ تلخی کے اور سفید اور بے پردے کا اور قضم قریش بھی ہی اور بیچ سمنان کے کثیر الوجود اور راتینج گوند اسکا ہی اور بڑے کو صنوبر کبار کہتے ہین گیلان مین پایا جاتا ہی اور بہت بڑا اور مغز اسکے پھل کا باصطلاح دہان کے چلغوزہ اور اسکے درخت کو درخت چلغوزا کہتے ہین پھل اسکا بقدر بالنگ کے

اور مغز اسکے دانون کا مانند فقضم قریش کے اور
موٹا زیادہ اور شیرین زیادہ اُس سے اور بیچ
عراق کے چلغوزہ اُس میوے کے مغز کو کہتے ہین
کہ بحرین سے لاتے ہین اور ظاہرا آنب ہوا اس
سبب سے کہ بیچ صفات کے مانند انبہ کے ہی
اور درخت اُسکا بقدر زردآلو کے پتے اُسکے
ہمیشہ سبز اور گھنے پھل اُسکا بقدر شفتالو کے اور
لانبا اور مزے مین مشابہ اُسکے اور مغز اُسکے
دانے کا لانبا اور پتلا اور ساتھ سُرخ پردے
کے کہ جیسا بادام کے مغز سے ملا ہوتا ہی بخلاف
حب صنوبر کے کہ بدون سُرخ پردے کے اور
موٹا زیادہ اور چھوٹا زیادہ ہے اور قول حکیم
مذکور کا وہان تک مانند فقضم قریش کے ہی اور
موٹا اور شیرین زیادہ ہی درست ہی مگر عبارت
اسکے پیچھے کی کہ عراق مین چلغوزہ مغز اُس میوے
کا کہتے ہین بحرین سے لاتے ہین اور ظاہرا آنب
ہوا آخر تک اشتباہ مین اور غیر مطابق واقع کے
پہلے سے اس سبب سے کہ آنب اور بیچ اُسکا ایسا
نہین ہی اور آنب حرف الالف مع النون مین
مذکور ہوا ہی اور بھی حکیم مذکور نے کہا کہ ظاہرا صاصفراس
فرنگی بھی ہو یہ بھی اشتباہ ہی صاصفراس بدو صاد مہملہ
اور آخر مین اُسکے سین مہملہ ہی اور اسی باب مین
بیچ صاد مع الالف کے مذکور ہوا اور بالجملہ بہتر
اُسمین تازہ سفید موٹا چکنا ہی۔ (طبیعت اُسکی)
تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور دوسرے
درجے مین بھی کہا ہی پتے اُسکے اور پوست اُسکا
گرم زیادہ اُسکے مغز سے ہی (افعال اور خواص
اُسکے) پینا اُسکے پتے اور پوست کا واسطے درد
گلو اور زخم پھیپھڑے کے اور بند کرنے رعاف کے
اور خون تازے زخمون کے اور ایک مثقال اُسکے
ریشے اور پتون سے ساتھ ماء العسل کے واسطے

بیماریون جگر اور ورم اور غلظ جگر کے اور خشک اُسکا
ساتھ ٹھنڈے پانی کے حابس بطن اور ذرور اُسکا
دمل مواضع ضرب رسیدہ کا اور ساتھ گرم پانی کے
جلایا ہوا اُسکا خصوصاً ریشے نوع نر کے کہ قوی زیادہ
ہین اس امر مین اور طلا کرنا اُسکے ریشے اور پتے کو
ملا کر ساتھ مرداسنگ اور دخان کندر کے واسطے
التیام قروح ظاہر جلد کے اور سوختگی آگ کے اور
ساتھ موم اور روغن مورد کے واسطے اندمال
قروح ابدان نرم کے کہ ظاہر جلد مین واقع ہوئے
ہون اور ساتھ زاج سُرخ کے واسطے قروح خبیثہ
ساعیہ کے اور دھونا اُسکے جوشاندے سے واسطے
رفع کرنے اعیا اور کھجلی اور میل بدن کے اور عفونت
عرق کے اور جلوس اُسمین واسطے امراض رحم اور
مقعدہ کے اور مضمضہ اُسکے پانی جوش کیے ہوئے
سے ساتھ سرکے کے واسطے درد دانت کے اور
بخور اُسکا واسطے نکالنے مشیمہ کے اور ادرار حیض
کے ساتھ تکرار عمل کے نافع ہی اور دھوان اُسکا
مانند دخان کندر اور قطران کے ہی منفعت مین
واسطے گرانے بال پلکون اور بھودنگے اور واسطے
دمعہ اور ضعف بصر اور سلاق اور جرب کے
نافع ہی اور ضماد اُسکے پتے تازے لیے ہوئے کا
واسطے نزف الدم زخم تازے کے نافع ہی لکڑی
اُسکی بدستور چوب چینی اور عشبہ کے استعمال کرین
مؤلف تذکرہ نے قائم مقام چوب چینی کے علت
آتشک وغیرہ مین جانا ہی اور جو ریزہ ریزہ کرکے
اور ساتھ سرکے کے جوش کرکے اُس سے مضمضہ
کرین درد دانتون کو تسکین دے اور اسیطرح
لکڑی اُسکی جو منہ مین رکھین اور پوست اُسکی
جڑ کا قابض اور مجفف ہی اور دو مثقال اس سے
واسطے سحج اور اسہال کے مفید ہی اور ذرور اُسکا
واسطے سوختگی آگ کے اور پانی گرم گھولتے ہوئے کے

اور رفع کرنے درد چوٹ اور سقطہ کے نافع ہی حب
صنوبر کبار دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے
مین تر اور قوت اسکی ایک برس تک باقی رہتی ہے
(افعال اور خواص اُسکے) بہی اور مشتہی طعام
اور مقوی اعصاب اور اعضا اور باہ کا ہی اور منتج
سدہ اور کاسر ریاح سوذیہ حادہ کا اور واسطے فالج
اور لقوہ اور خدر اور کزاز اور رعشہ اور قروح ریہ اور
اوجاع مفاصل سرد اور امراض جگر اور یرقان اور
استسقا اور درد گردہ اور مثانہ کے کہ تیزی مرہ صفرا
سے پیدا ہوئے ہون نافع ہی اور ساتھ شہد کے
ہر دن تین مثقال واسطے فالج اور رعشہ کے مجرب ہے
اور واسطے امراض ریہ کے اور واسطے اُسکے تنقیہ
کے اخلاط غلیظ سے اور واسطے تنقیہ گردے کے
اور واسطے کھانسی پرانی کے خصوصاً ساتھ دوشاب
کے مفید ہی اور پینا اُسکا ساتھ تخم خیار کے واسطے
ادرار بول کے بیچ منع کرنے قرحہ گردے اور مثانہ کی
اور ساتھ شیرہ خرفہ کے واسطے تسکین درد معدے
کے اور تقویت ابدان ضعیفہ اور قمع رطوبات فاسدہ
کے نافع ہی اور حب صنوبر کبار تازہ اور تر لیکر مع
پوست اُسکے کوٹ کر ساتھ طلا کے جوش کرے
بعد اُسکے صاف کرکے ہر دن مقدار چار اوقیہ کے
اُسکو پیوے واسطے کھانسی مزمن اور قروح ریہ کے
اور مداومت کھانے حب صنوبر کبار کی واسطے
استحکام اعضاے سترخیہ کے اور سخت ہونے
گوشت کے نافع ہی شراب اُسکی کہ اُسکو کوٹ کر بیچ
پانی انگور کے ڈالین نزلات اور کھانسی کو مانع ہے
اور ہاضم اور قاطع اسہال رطوبی استسقا کی ہی
ضماد اُسکا ساتھ افسنتین کے اوپر معدے کے واسطے
رفع کرنے مغص کے مفید ہی مقدار شربت کا
حب سے دو درم تک اور عصارہ پینے تین درم
اور جوشاندے سے ایک اوقیہ ہی حب صنوبر

دیر ہضم ہی اور محرورون کو مضر ہی اور مصدع اور نفخ ہی مصلح اُسکی سکنجبین اور فواکہ حامضہ قابضہ ہین مانند انارین اور بہی کے اور موافق ہی مبرودون کے اور ان مین احتیاج مصلح کی نہین ہی اور بیج امرباہ کے ساتھ تل اور شہد کے کہ مقوی اُسکے فعل کے ہین مانع ہی اور چاہیے کہ آدھے اوقیہ سے ایک ایک دانہ تناول کرین زیادہ نہ کھاوین بدل اُسکا تقویت باہ مین شقاقل اور حب المحلب اور بیج علل معدے اور احشا کے حب الفار ہی اور حب صنوبر صغار مسہل ہی بسبب عصر کے کہ اسمین قوت قابضہ ہی اور واسطے امراض سینہ اور گردہ اور مثانہ کے قوی زیادہ ہی کبار سے اور بیج سب افعال کے مانند اُسکے ہی اور کثرت اُسکی باعث مغص کی اور التواے امعا کی مصلح اُسکا گرم پانی ہے یا روغن گنجد مین بھگونا ہی ایک دن کیڑے سبز کہ بیج درخت صنوبر کے ہوتے ہین سمیت مین مانند ذراریح کے ہین اُنکے کھانے سے زبان اور تالو اور حلق ورم کرتے ہین اور معدہ اور امعا بھی اور تمام بدن مین سوزش اور گرمی پیدا ہوتی ہی اور ضعف عظیم حاصل ہوتا ہی علاج اُنکے مانند علاج ذراریح کے ہی۔

فصل الصاد المہملۃ مع الواو

صوف۔ بضم صاد اور سکون واو اور فا کے فارسی مین پشم کہتے ہین (طبیعت) اُسکے سیاہ کی گرم زیادہ ہی سرخ سے اور سفید سے بہت گرم زیادہ ہی اور مجموع صوف آخر دوسرے درجہ مین گرم اور خشک ہین بہتر اُنمین نرم اور خالص ہی (افعال اور خواص اُسکے) سرخ واسطے تپ کے بے مانند ہی کماد کرنا سرخ کی شراب گرم مین بھگوکر واسطے رفع کرنے کھانسی اور نزلہ رقیق کے اور درد سینہ کے اور اوجاع ضربہ اور سقطہ کے مجرب ہے اور ساتھ روغن گل سرخ کے محلل اورام اور تریاق زخم کتے باؤلے کا اور پہننا کپڑے پشمی کا مسخن اور مجفف بدن اور مورث خارش اور سخت کرنے والا جلد کا ہی بچھونا اُسکا واسطے صاحبان نقرس کے نافع ہی اور پشم عرق مغسول اور غیر مغسول اور خواص مین مانند اُن کے ہین اور واسطے قروح اور گوشت زائد کے نافع ہی۔

صوف البحر۔ بفتح باے موحدہ اور سکون حا اور راے مہملتین کے (ماہیت اُسکی) ایک چیز ہی مشابہ پشم کے وہ چیز سیب سے بڑی اور سفید کہ سر اُسکا چوڑا اور دوسرا کنارہ اُسکا مائل بہ باریکی اور اندر سے پھٹا ہوا اور مشابہ سیخ کے اندر اسکا مائل بہ زردی اور سرخی اور اُسکے جوف مین ایک جانور کھڑا ہوا اور اُسکے سوراخ کی راہ سے نکلتا ہی (افعال اور خواص اُسکی) واسطے قطع اسہال کی اور ضماد اُسکا واسطے نزف الدم ہر عضو کی سریع الاثر ہے

جلد اول تمام شد